

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الحمد لله

که کتاب هدایت نصاب نافع هر صبی و شیخ و شاب مستقیم

تَبْوِيبُ الْقُرْآنِ

810

مَقَالِدُ الْفُرُقَانِ

حَوَاشِي تَفْسِيرٍ وَحَدِيثٍ

مدرسه ۱۹ جنوری ۱۳۲۰
از تالیفات مولوی حیدر زمان صاحب ربابی با تمام شیخ احمد کتب

۱۳۳۴م
الک مطبع احمدی کشمیری بازار

مطبع احمدی کشمیری
لاہور

فہرست ابواب تبویہ القرآن لغبط مضامین الفرقان مع حواشی تفسیر جدیدی

صفحہ	مطالب	صفحہ	مطالب	صفحہ	مطالب	صفحہ	مطالب	صفحہ	مطالب
۲۱۹	مقدمہ کتاب	۳۹۷	مطلب	۲۱۹	مطلب	۲۱۹	مطلب	۲۱۹	مطلب
۲۵۸	اعتقادات	۳۹۹	مطلب	۲۵۸	مطلب	۲۵۸	مطلب	۲۵۸	مطلب
۲۵۹		۴۰۱	مطلب	۲۵۹	مطلب	۲۵۹	مطلب	۲۵۹	مطلب
۲۶۲		۴۰۴	مطلب	۲۶۲	مطلب	۲۶۲	مطلب	۲۶۲	مطلب
۳۲۳		۴۰۸	مطلب	۳۲۳	مطلب	۳۲۳	مطلب	۳۲۳	مطلب
۳۳۵		۴۱۱	مطلب	۳۳۵	مطلب	۳۳۵	مطلب	۳۳۵	مطلب
۳۴۰		۴۱۳	مطلب	۳۴۰	مطلب	۳۴۰	مطلب	۳۴۰	مطلب
۳۴۱		۴۱۴	مطلب	۳۴۱	مطلب	۳۴۱	مطلب	۳۴۱	مطلب
۳۴۵		۴۱۸	مطلب	۳۴۵	مطلب	۳۴۵	مطلب	۳۴۵	مطلب
۳۵۰		۴۱۹	مطلب	۳۵۰	مطلب	۳۵۰	مطلب	۳۵۰	مطلب
۳۵۱		۴۲۰	مطلب	۳۵۱	مطلب	۳۵۱	مطلب	۳۵۱	مطلب
۳۵۲		۴۲۱	مطلب	۳۵۲	مطلب	۳۵۲	مطلب	۳۵۲	مطلب
۳۵۳		۴۲۲	مطلب	۳۵۳	مطلب	۳۵۳	مطلب	۳۵۳	مطلب
۳۵۴		۴۲۳	مطلب	۳۵۴	مطلب	۳۵۴	مطلب	۳۵۴	مطلب
۳۵۵		۴۲۴	مطلب	۳۵۵	مطلب	۳۵۵	مطلب	۳۵۵	مطلب
۳۵۶		۴۲۵	مطلب	۳۵۶	مطلب	۳۵۶	مطلب	۳۵۶	مطلب
۳۵۷		۴۲۶	مطلب	۳۵۷	مطلب	۳۵۷	مطلب	۳۵۷	مطلب
۳۵۸		۴۲۷	مطلب	۳۵۸	مطلب	۳۵۸	مطلب	۳۵۸	مطلب
۳۵۹		۴۲۸	مطلب	۳۵۹	مطلب	۳۵۹	مطلب	۳۵۹	مطلب
۳۶۰		۴۲۹	مطلب	۳۶۰	مطلب	۳۶۰	مطلب	۳۶۰	مطلب
۳۶۱		۴۳۰	مطلب	۳۶۱	مطلب	۳۶۱	مطلب	۳۶۱	مطلب
۳۶۲		۴۳۱	مطلب	۳۶۲	مطلب	۳۶۲	مطلب	۳۶۲	مطلب
۳۶۳		۴۳۲	مطلب	۳۶۳	مطلب	۳۶۳	مطلب	۳۶۳	مطلب
۳۶۴		۴۳۳	مطلب	۳۶۴	مطلب	۳۶۴	مطلب	۳۶۴	مطلب
۳۶۵		۴۳۴	مطلب	۳۶۵	مطلب	۳۶۵	مطلب	۳۶۵	مطلب
۳۶۶		۴۳۵	مطلب	۳۶۶	مطلب	۳۶۶	مطلب	۳۶۶	مطلب
۳۶۷		۴۳۶	مطلب	۳۶۷	مطلب	۳۶۷	مطلب	۳۶۷	مطلب
۳۶۸		۴۳۷	مطلب	۳۶۸	مطلب	۳۶۸	مطلب	۳۶۸	مطلب
۳۶۹		۴۳۸	مطلب	۳۶۹	مطلب	۳۶۹	مطلب	۳۶۹	مطلب
۳۷۰		۴۳۹	مطلب	۳۷۰	مطلب	۳۷۰	مطلب	۳۷۰	مطلب
۳۷۱		۴۴۰	مطلب	۳۷۱	مطلب	۳۷۱	مطلب	۳۷۱	مطلب
۳۷۲		۴۴۱	مطلب	۳۷۲	مطلب	۳۷۲	مطلب	۳۷۲	مطلب
۳۷۳		۴۴۲	مطلب	۳۷۳	مطلب	۳۷۳	مطلب	۳۷۳	مطلب
۳۷۴		۴۴۳	مطلب	۳۷۴	مطلب	۳۷۴	مطلب	۳۷۴	مطلب
۳۷۵		۴۴۴	مطلب	۳۷۵	مطلب	۳۷۵	مطلب	۳۷۵	مطلب
۳۷۶		۴۴۵	مطلب	۳۷۶	مطلب	۳۷۶	مطلب	۳۷۶	مطلب
۳۷۷		۴۴۶	مطلب	۳۷۷	مطلب	۳۷۷	مطلب	۳۷۷	مطلب
۳۷۸		۴۴۷	مطلب	۳۷۸	مطلب	۳۷۸	مطلب	۳۷۸	مطلب
۳۷۹		۴۴۸	مطلب	۳۷۹	مطلب	۳۷۹	مطلب	۳۷۹	مطلب
۳۸۰		۴۴۹	مطلب	۳۸۰	مطلب	۳۸۰	مطلب	۳۸۰	مطلب
۳۸۱		۴۵۰	مطلب	۳۸۱	مطلب	۳۸۱	مطلب	۳۸۱	مطلب
۳۸۲		۴۵۱	مطلب	۳۸۲	مطلب	۳۸۲	مطلب	۳۸۲	مطلب

قرآن مجید کی نظام الکیس جو دہ سورتوں کی نمبر وار فہرست جسکے دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ہر ایک سورت کا کونسا نمبر اور وہ کس کس پاسے میں ہے

نام سورت	نمبر	پاره	نام سورت	نمبر	پاره	نام سورت	نمبر	پاره	نام سورت	نمبر	پاره	نام سورت	نمبر	پاره
سورة فاتحه	۱	۱	سورة محمد	۵۸	۲۸	سورة محمد	۵۸	۲۸	سورة محمد	۵۸	۲۸	سورة محمد	۵۸	۲۸
سورة بقره	۲	۲-۱	سورة بنی	۵۹	۲۹	سورة بنی	۵۹	۲۹	سورة بنی	۵۹	۲۹	سورة بنی	۵۹	۲۹
سورة آل عمران	۳	۳-۲	سورة حج	۶۰	۳۰	سورة حج	۶۰	۳۰	سورة حج	۶۰	۳۰	سورة حج	۶۰	۳۰
سورة نساء	۴	۴-۵	سورة ممتحنة	۶۱	۳۱	سورة ممتحنة	۶۱	۳۱	سورة ممتحنة	۶۱	۳۱	سورة ممتحنة	۶۱	۳۱
سورة مائدة	۵	۵-۶	سورة صف	۶۲	۳۲	سورة صف	۶۲	۳۲	سورة صف	۶۲	۳۲	سورة صف	۶۲	۳۲
سورة انفصام	۶	۶-۷	سورة نور	۶۳	۳۳	سورة نور	۶۳	۳۳	سورة نور	۶۳	۳۳	سورة نور	۶۳	۳۳
سورة طه	۷	۷-۸	سورة دخان	۶۴	۳۴	سورة دخان	۶۴	۳۴	سورة دخان	۶۴	۳۴	سورة دخان	۶۴	۳۴
سورة طه	۸	۸-۹	سورة فجر	۶۵	۳۵	سورة فجر	۶۵	۳۵	سورة فجر	۶۵	۳۵	سورة فجر	۶۵	۳۵
سورة قوبه	۹	۹-۱۰	سورة غاشیه	۶۶	۳۶	سورة غاشیه	۶۶	۳۶	سورة غاشیه	۶۶	۳۶	سورة غاشیه	۶۶	۳۶
سورة یونس	۱۰	۱۰-۱۱	سورة زلزال	۶۷	۳۷	سورة زلزال	۶۷	۳۷	سورة زلزال	۶۷	۳۷	سورة زلزال	۶۷	۳۷
سورة یونس	۱۱	۱۱-۱۲	سورة طه	۶۸	۳۸	سورة طه	۶۸	۳۸	سورة طه	۶۸	۳۸	سورة طه	۶۸	۳۸
سورة یونس	۱۲	۱۲-۱۳	سورة طه	۶۹	۳۹	سورة طه	۶۹	۳۹	سورة طه	۶۹	۳۹	سورة طه	۶۹	۳۹
سورة یونس	۱۳	۱۳-۱۴	سورة طه	۷۰	۴۰	سورة طه	۷۰	۴۰	سورة طه	۷۰	۴۰	سورة طه	۷۰	۴۰
سورة یونس	۱۴	۱۴-۱۵	سورة طه	۷۱	۴۱	سورة طه	۷۱	۴۱	سورة طه	۷۱	۴۱	سورة طه	۷۱	۴۱
سورة یونس	۱۵	۱۵-۱۶	سورة طه	۷۲	۴۲	سورة طه	۷۲	۴۲	سورة طه	۷۲	۴۲	سورة طه	۷۲	۴۲
سورة یونس	۱۶	۱۶-۱۷	سورة طه	۷۳	۴۳	سورة طه	۷۳	۴۳	سورة طه	۷۳	۴۳	سورة طه	۷۳	۴۳
سورة یونس	۱۷	۱۷-۱۸	سورة طه	۷۴	۴۴	سورة طه	۷۴	۴۴	سورة طه	۷۴	۴۴	سورة طه	۷۴	۴۴
سورة یونس	۱۸	۱۸-۱۹	سورة طه	۷۵	۴۵	سورة طه	۷۵	۴۵	سورة طه	۷۵	۴۵	سورة طه	۷۵	۴۵
سورة یونس	۱۹	۱۹-۲۰	سورة طه	۷۶	۴۶	سورة طه	۷۶	۴۶	سورة طه	۷۶	۴۶	سورة طه	۷۶	۴۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Publication No. 2165

Subject..... 11-4

بعد از حمد و صلوة برادران مومنین اقبال سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ اجمعین کی خدمت بابرکت میں یہ التماس ہے کہ آجکل زیادہ جیسا پر آشوب ہے وہ آپ کو بخوبی معلوم ہے بوجہ قرب قیامت و بعد زمانہ نبوت طرح طرح کے فتن اور فسادات پیدا ہو رہے ہیں اور ہر سے مخالفین اسلام جو اتفاقات زمانہ سے برسر دولت و حکومت ہیں ہر وقت یہ کوشاں رہتے ہیں کہ جس طور ہو سکے مسلمان اپنے قواعد اسلام کو نسیا نسیا کر ڈالیں چونکہ دنیا کی طلب آجکل اکثر قلوب پر غالب ہے ایسے عہد طفولیت سے ہی اسی کے خیال میں سامی اور منہمک ہو کر تحصیل قرآن اور حدیث سے چہر نہائے موصول ایمان ہے بالکل غافل رہتے ہیں اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اونے سے اونے مخالفین کے اوہام اور وسوسوں کے دلوں میں بیٹھ جاتے ہیں اور اس دنیائے دنی کی فکر میں اپنی سعادت ابدی اور حیات سرمدی کو بالکل کھو بیٹھتے ہیں اور بڑی وجہ آجکل تنہا ہی ایمان اور شیوع تنہا اور دہریت اور الحاد کی ہی ہو رہی ہے کہ اطفال اہل اسلام ابتدائی نشوونما و شروع تربیت اور تعلیم کو قواعد اصول ایمان سے غافل رکھے جاتے ہیں بلکہ علی الرغم اصول مخالفین کی تعلیم انکو دی جاتی ہے اسکا سبب کچھ تو غفلت اور کاملی اہل اسلام ہے۔ کچھ حکومت اور شوکت مخالفین اسلام کچھ تنگی و ضیق و فقر و محتاجی اہل اسلام ہمارے زمانہ میں ملک ہند میں سو مسلمانوں میں ایک بھی کھانا پیتا اور خوش و محفوظ اور تو نگرا و مرغنی نظر نہیں آتا پیٹ کی مار برسی ہوتی ہے پس اسکی فکر میں ہی چاہتے ہیں کہ انکی اولاد کچھ کمانے کے لائق ہو جائے اور بہت نہیں تو تھوکی سی ہی سبکدوشی انکو حاصل ہو اس لئے بچوں کو عقل آتے ہی وہ انگریزی مدرسوں میں داخل کر دیے جاتے ہیں جہاں سچا اصول قرآنی کے اصول بائبل اور کفریات انکے کان بھرے جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ یہ مخالف خیالات انکے دلوں میں ایسے جم جاتے ہیں کہ سن رشد کو پہونچکر وہ یا تو دہری ہو جاتے ہیں یا نصرانی لا حول ولا قوۃ الا باللہ خیر مخالفین اسلام کا توفتہ تھا ہی تھا آجکل بعضے نام کے مسلمان ایسے پیدا ہو گئے ہیں جنکا وجود مسلمانوں کے حق میں آریہ اور برہمنوں اور پادریوں سے بھی زیادہ کم قاتل ہے۔ یہ لوگ بظاہر اسلام کی ہمدردی اور خیر خواہی کا دم بھرتے ہیں اور پردہ مسلمانوں کی تیغ کشی اور بربادی چاہتے ہیں یحٰیٰ عَمَّا دَعَا اِلَیْہِمْ اٰلَہِہُمُ الْاَوَّلٰی اِیْسے وقت میں ان فتنوں سے بچنے کی کوئی صورت اس سے بہتر نظر نہیں آتی کہ جہاں تک ہو سکے قرآن پاک کے مضامین نہایت آسانی اور سہولت کے ساتھ مسلمانوں میں شائع کیے جائیں قرآن پاک میں تمام باتیں موجود ہیں توحید اور تہذیب اخلاق اور قصص اور تاریخی حالات مگر مشکل یہ ہے کہ قرآن پاک ایک مسبو ط کتاب ہے اور دوسرے غیر مسلسل کو نہ کہ قرآن پاک بدعات ۲۳ سال میں ہمارے سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا ایسے ہر وقت جیسے جیسے ضرورت لاحق ہوتی گئی ویسے ویسے ہی احکام اترتے گئے تو دیت شریف کی طرح قرآن پاک مجموعہ کے طور پر نہیں ترا ورنہ ہر ایک قسم کے مضامین ضرور جدا گانہ ابواب و فصول میں بیان کیے جاتے باوجود قرآن شریف کی تعلیم بغیر اسکے نہیں ہو سکتی کہ سارا قرآن شریف من اولیٰ آخرو بچوں کو پڑھایا جائے اور بوجہ قلت فرصت اور ضیق معاش کے نہ تو اطفال کے والدین کو اسکا موقع ملتا ہے اور نہ خود اطفال اس قدر محنت و شقت اپنے اوپر گوارا کرتے ہیں الا ماشاء اللہ اگر کسی بچے نے دو تین پاروں کا ترجمہ سمجھ کر بھی پڑھا تو بہت سے اہم اعتقادات اور اصول سے جنکا ذکر دوسرے پاروں میں ہے وہ غافل رہ جاتا ہے فقیر نے اسوقت خیال فائدہ رسائی اہل اسلام و میمانت و حفاظت اہل ایمان و اہام ربانی یہ قصہ ہم کیا کہ قرآن پاک کی ترتیب بطور ابواب کر دی جائے اس طرح سے کہ پہلے اثبات باری تعالیٰ اور توحید اور صفات الہی کی آیتیں تمام ذکر کی جائیں پھر دوسرے عقائد کی پھر نبوت کی پھر احکام فقہی کی پھر قصص اور امثال کی پھر اخلاق

کی پھر دوسرے متفرق ابواب کی اس طرح پر قرآن پاک کے مرتب ہو جانے سے یہ فائدہ منظور ہے کہ کم سن بچے اگر شروع سے دو
 تین باب ہی سمجھ کر پڑھ لیں گے تو ان کے عقائد درست اور مستحکم ہو جائیں گے اور مخالفین کے مغویانہ خیالات سے وہ محفوظ اور
 مصون رہیں گے بحول اللہ وقوتہ و ہو علی کل شیء قدیر دوسرا فائدہ ایسا ہے کہ علماء اور واعظین جس آیت کی تفسیر
 دیکھنا چاہیں گے وہ آیت آسانی سے ان کو تفسیر کی کتابوں میں لمبائے کی جیونکہ ہر آیت اپنے متعلقہ باب میں لکھی گئی ہے اور
 اس کے شروع میں بارہ رکوع اور سورت کا نمبر دیدیا گیا ہے۔ تیسرا فائدہ اس میں یہ ہے کہ مخالفین اسلام کے مقابلہ
 اور مناظرہ میں ہر طرح کے مضامین قرآن پاک سے باسانی بتائے جاسکتے ہیں میرے ایک دوست کہتے تھے کہ ایک پادری
 نے ان سے کہا کہ تمہارے قرآن میں اخلاق کی آیتیں بہت ہی کم ہیں میں اُس کو سر دست قائل نہ کر سکا چونکہ اخلاق کے
 متعلق مجھ کو ایک یاد دہی آتیں اُس وقت مستحضر تھیں۔ چوتھا فائدہ یہ ہے کہ وہ مسائل جو قرآن پاک میں
 منصوص ہیں اور جسکے خلاف کسی کا قول قابل تسلیم نہیں ہو سکتا ہر ایک شخص کو باسانی مستحضر ہیں گے اور وہ جھوٹے ہدایت
 اہل اسلام کو جو منافق صفت ہیں آسانی کے ساتھ الزام دے سکیگا بہر حال اگرچہ یہ امر ایک نیا امر ہے جو آج تک علماء میں کسی
 نے نہیں کیا مگر چونکہ میری نیت بخیر ہے اور ان شاء اللہ اعمال بالنیات اس لئے میں یہ کہتا ہوں فی ذالک عاقبتہ محمودہ
 وفایہ مسعودہ ان شاء اللہ تعالیٰ وہجوسی و نعم الوکیل فائدہ اس طور پر مرتب قرآن مجید کا نام میں بتویں لہذا قرآن
 رکھا ہے جو اہم باسم ہے بتویں کی صورت یہ کہ ہر ایک قسم مضمون کے لئے ایک جداگانہ باب قرار دیا ہے اور سارے قرآن پاک
 کو من اولہ الی آخرہ مطالعہ کر کے اُس قسم کی آیتوں کو اس کے متعلق باب میں ذکر کیا ہے آیت شریفہ کے آخری الحاقات کا مگر
 اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَوْ یَا ذَا کُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ وغیرہ کا لحاظ نہیں کیا کیونکہ ایسا کرنے سے ہر بالکل بتویں ناممکن ہو جاتی
 بلکہ ہر آیت شریفہ کے اصل مضمون باب المقصود پر لحاظ کر کے اس کو متعلقہ باب میں مندرج کیا ہے اور مزید آسانی کے لئے
 آیت کے شروع میں نمبر سورت اور نمبر رکوع کا اشارہ ہندسوں میں کر دیا ہے۔ ہر ایک سورہ کے سورہ فاتحہ سے لیکر سورہ ناس تک
 مسلسل نمبر ڈالے گئے ہیں جن کی تعداد ۱۱۴ ہے اگر کئی آیات متصلا ایک ہی مضمون کی وارد ہیں تو ان سب کو ایک ہی نمبر
 بہ ترتیب قرآنی لکھ کر ان کے اول میں سورت اور رکوع کا نمبر تحریر کر دیا ہے اگر کسی آیت میں دو اہم مطلب مذکور ہیں تو نمبر فائدہ
 کے لئے اس آیت کو مکرر دو یا تین بابوں میں بھی ذکر کیا ہے مگر ایسے اتفاقات بہت کم ہوئے ہیں۔ پس درحقیقت یہ بتویں
 القرآن سارے قرآن پر مشتمل ہے مع شے زاید اور اگرچہ ممکن تھا کہ تحسین عبارت اور تلخیص مضمون کے لئے میں بعضہ قصص میں
 سے آیات مکررہ حذف کر دیتا مگر اس قسم کا تصرف کلام الہی میں سو ادب خیال کیا گیا اور مصلحت دینی اور شرعی کے بھی خلاف
 سمجھا گیا اس لئے مکررہ آیتوں کو اپنے حال پر بحال رکھا گیا اور جو حیثیت اجتماعی ان آیات کی تکرار بادی نظر میں خلاف
 فصاحت معلوم ہوتی ہے مگر صرف اس لحاظ سے کہ بتویں القرآن کی غایۃ اور غرض دو سر ہے۔ یہ تکرار کچھ بضرورت بھی گئی۔
 یعنی بتویں القرآن سے یہ مقصود نہیں کہ لوگ اسکی تملات کریں۔ تملات اور قرارت کے لئے تو اصل قرآن موجود ہے اسی کا
 دور رکھیں صرف مضامین کے انضباط اور تعلیم اطفال خورد سال اور ضرورت کے وقت ہر مضمون کے استخراج کے لئے
 یہ بتویں القرآن بنائی گئی ہے۔ اور اس میں کوئی شرعی قباحت نہیں ہے۔ بلکہ جب میری نیت اس محنت اور
 جان فشانی سے بخیر ہے تو میں ہر طرح اسکے اجر اور ثواب کا امیدوار ہوں۔ وَلٰکِنْ یَّزِکُّرْکُمْ اَعْمَالُکُمْ اَعْمَالُکُمْ
 اللّٰہُ لَا یُغْنِیْکُمْ عَنْ اَعْمَالِکُمْ اَلَا یَئِسَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَشْكَاتُ الْاِلهِ خدایا ثبوت

۱	البقرة	۳	كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اُمّٰوًا فَكَيْفَ تُؤْمِنُ بِكُمْ ثُمَّ يُخَيِّنُكُمْ ثُمَّ اَلَيْسَ تَرْجِعُونَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَاءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَهُوَ يَكْنُفُ عَلَيْنَهُ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَطَعٰى اَجَلَكُمْ وَاَجَلَ مُّسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُونَ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ النُّجُومَ لِيَهْتَدُوا بِهَا فِى ظُلُمٍ الْبَرِّ وَابْجَدُ قَدْ فَضَّلْنَا الْاٰلٰىتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ وَهُوَ الَّذِي اَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَضَّلْنَا الْاٰلٰىتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ وَهُوَ الَّذِي اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتٍ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نَّخِيلًا مِنْهُ حَبًّا مَّا تَاْكُلُوْنَ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْحَمًا فَتَوٰانٌ دَآئِبَةً وَجَنَّاتٍ مِنْ اَعْنَابٍ وَ الرَّيْنُونِ وَالْاَوْثَانِ مُسْتَنِمٍّ وَغَيْرِ مُتَشَابِهٍ
۲	الانعام	۹	۱۰
۳		۹	۱۰

تم خدا کو کیسے نہیں مانتے پہلے تم میں جان نبی پھر تم میں جان نبی
پھر تم کو مار ڈالے گا پھر تم کو جلائیگا پھر تم کو اسی کے پاس جانا ہے
وہی خدا ہے جسے تمہارے لیے سب کچھ جو زمین میں ہے بنایا
پھر آسمان کی طرف چڑھ گیا اور سات آسمان ہموار بنائے اور وہ
ہر چیز کو جانتا ہے
اُسی خدا نے تم کو مٹی سے بنایا پھر سیوا دھیرا دی اور ایک دوسرا
وعدہ دھیرا چکا ہے اُسکے پاس پھر (بہی) تم (اُسکی قدرت میں) کھڑے
اور وہی خدا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو درست کی ساتھ ساتھ کیا
اور اسی (خدا) نے تمہارے لیے تاری بنائی کہ جنگل اور دریا کا اندیشہ
رات کی آنسو اہ کا تالکا لگا جو لوگ علم کہتے ہیں اُنکے لیے ہوتے کہ لوگ نہایت
بیان کردی ہیں۔ اور اُسی خدا نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر (تمہارے لیے)
ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سوئے جانے کی جگہ ہے سمجھتے ہیں اُنکے
لیے ہم کو لکھنا نشانیاں بیان کردی ہیں اور اُسی (خدا) نے آسمان سے
پانی برسا یا پھر اُسی پانی سے جسے ہر چیز کے سولے نکالے ہر چیز میں ہری
ہری کو پلین نکالیں (شاخیں) اُنسے ہم کہتے ہوئے (جڑے ہوئے)
دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گالے میں سے گچے (زمین پر لٹکے ہوئے)
(راجکے ہوئے) اور انگور کے بلوغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے (صوت)
میں ملتے ہیں اور (فرسے میں) نہیں ملتا ان چیزوں کے پہلے کھجور

۱۔ پہلے جان تھے یعنی باپ کی پشت میں اور ان کے پیش میں تر پہلی موت و عدم مراد ہے اور پہلی زندگی سے قیامت میں جی اور ثانی تو قیامت
کی زندگی پہلی زندگی میں پہلے سے اپنے لئے تیار ہے فائدہ رسد اور ہمال کے لیے بعضوں نے اس کو دلیل لیا کہ مٹی کھانا حرام ہے کیونکہ زمین کی چیز میں وہ داخل نہیں ہے۔
اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ انسان غیر مخلوقات کیونکہ زمین کی سب چیزیں اُسکے لیے بنائی گئی ہیں۔ اس آیت سے یہی نکلتا ہے کہ پہلے زمین بنائی گئی پھر آسمان لیکن صحت ان نعات
میں فرمایا والا رض بعد ذلک وھما اس معلوم ہوتا ہے کہ آسمان پہلے بنا ہے اس اشکال کا جواب یہ ہے کہ حق سبحانہ نے آسمان کا مادہ تیار کیا پھر زمین کو بنایا اور اُسکو پھیلا یا
اور اُسکی سب چیزیں پیدا کیں پھر دوبارہ آسمان کی طرف چڑھا اور کوسات طبقات پر مرتب کیا مارت میں ہر ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک پانچویں کی راہ ہے ابن عباس اور مجاہد
نے ہستی کے معنی ارتقاع اور حلا کے لیے ہیں پہلے چڑھ گیا اور بلند ہوا شاہ عبد القادر صاحب نے بھی اس کا ترجمہ چڑھ گیا کیا ہے ۲۔ یعنی حضرت آدم کو باقی سب لوگ ان کی
اولاد ہیں تو گویا سب مٹی سے پیدا ہوئے ۳۔ ہر ایک شخص کی زندگی ۴۔ یعنی قیامت کا وقت ۵۔ اور آسمان میں سمجھتے کہ جس نے ایک مشت خاک کو بکھیرا اور وہاں بار
کم کو زندہ کر کے رکھا۔ بعضوں نے کہا سجاد سے مراد وہ زمانہ ہے جو پیش سے موت تک ہر اوروہ مراد ہے بعضوں نے کہا سجاد سے دنیا کی مدت اور عدس کے وہی
کی عمر وہ ہے ۶۔ یعنی عیب کمات اور نظام کے ساتھ جسکے سمجھیں وہی ہر عقلیں عاجز رہ جاتی ہیں اگر آسمان اور زمین خود بخود اجزا کی حرکت میں نہ ہوتے جیسے ہر کوئی سمجھتا
ہے تو سطح حرکت اصدان کی اور نظام کے ساتھ جسکی ہر جگہ جان و حیات کی صورت ہوتا ہے اُنکے ہر جان کی ہر جگہ جان و حیات کی صورت ہوتا ہے اُنکے ہر جان کی ہر جگہ جان و حیات کی صورت ہوتا ہے

کے حکم سے پیداوار (پکلی جہی) سوتی ہے اور جس کی مٹی خراب ہے وہاں پیداوار نہیں ہوتی مگر مشکل ہے ہم سلی طرح پھیر پھیر کر اپنی نشانیاں ان لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں جو نکرندہ ہیں۔

خدا وہی ہے جس نے تم کو ایک جان (آدم) سے پیدا کیا اور اسی سے اُسکا چھوٹا لانا لانا اُسکا دل اُس سے لگ جائے۔

وہی خلیفہ جسے سورج کو (خود) چمکنا بنایا اور چاند کو (سورج سے) روشن کیا، اور چاند کی منزلیں مقرر کیں اسی سے کہ تم لوگ کھانا پور حساب کرو اللہ نے سب حکمت ہی کے ساتھ بنایا ہے وہ سمجھنے والوں کے لیے راہی قدرت کی نشانیاں بیان کرتا ہے۔ جنک جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں انکے لیے رات اور دن کے آگے چھوٹے جانے میں اللہ نے جو چیزیں آسمان و زمین میں بنائی ہیں انہیں نشانیاں ہیں وہی خدا ہی جو خشکی اور زری (زمین اور پانی) میں تم کو لیے پھرتا ہے۔

یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور موافق ہوا سے وہ لوگوں کو لیکر چلتی ہیں اور لوگ آپر خوش ہو جاتے ہیں (ایک ہی ارکٹ) زور سے اندر ہی چلنے لگتی ہے اور ہر طرف سے پانی کی لہر اُتر رہی ہوتی ہے وہ سمجھتے ہیں کہ اب (بلا میں) گھٹے ہیں (سوقت) خالص خدا ہی کو یاد کرو اس سے دعا کرنے لگتے ہیں (ای خدا) اگر تو سکھو اس میں سچ ہے اور تم کو بیشک ہم (تیری) شکر گزار ہونگے پھر جب (انکو) اس مصیبت (جوڑا دیا) تو لوگ میں حق کی شرارت کرنے لگتے ہیں لوگو تمہاری شرارت کا وبال خود تمہاری جان پر لگے گی دنیا کی زندگی کا (چند روز) مزہ ہو پھر (آخر) تم کو ہمارے پاس لوٹا کر آنا ہے ہم تم کو جو تم کرتے ہو (اُسکی سزا دیکر جہنم میں) لگے۔

جوچہ تو یہی تم کو آسمان اور زمین پر کون روزی دیتا ہے اور (تمہارے) کمانوں اور انکھون کا کون مالک ہے اور مردے سے زندہ اور زندہ سے مردہ کون نکالنا ہے اور (دنیا کے) کاموں کو کون چلانے والا ہے ضرور کہیں گے کہ اللہ پھر تو یہ تمہارے شکر ہے کیوں نہیں سمجھتے یہی تو اللہ

تَبَارَكَ يَذِّن رَّبِّهِ وَالَّذِي خَبَتْ لَا يُخْرِجُ إِلَّا كَيْدًا كَذَلِكَ نَصُفُّ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ أَحَدَةٍ وَجَعَلْ مِنْهَا رِجَالًا وَيَسْكَنُ إِلَيْهَا

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ سُبُلَ مَخْرَجٍ وَالْأَنْفَرُ نَوْرًا وَقَدْ رَزَقَكُمُ اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

وَالْحَسَابُ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِيلًا إِلَّا لِيُخْرِجَ يَفْصِلَ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ وَإِنَّ فِي

اِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجَنَابِ الْمَدِينِ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُنُوبًا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّى إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِ وَجَرْنَا بِيَمِينِكُمْ

طَلَبَةً وَفُوحُوا بِمَا جَاءَتْهُمْ رَيْبُ عَارِضٍ وَقَبَّأَهُمْ لَمُوجٍ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَطَوَّأْتَهُمْ

أَحْيَا بِيَمِينِهِمْ دَعَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَجَبْنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ

فَلَمَّا أَجَبْنَا لَمْ يَخَفْ فِي الْآرْضِ بِخَيْرٍ الْحَقُّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغَيْتُمْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ

مَثَاعًا بِمَا بَدَلْتُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ إِذَا لَبِثْتُمْ فِي الْفُلِ فَانْتَدَسَّكُمْ مِنْهُ أَنْفُسُكُمْ فَتَمَنَّيْتُمْ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ مَنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ مَنْ يَخْرِجُ الْحَيَّ

مِنْ أُنْتَبٍ وَيَخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدْرِئُكُمْ أَخَصْرًا فَصَبِقُوا لَكُمُ اللَّهُ قُلْ أَفَلَا

9 الأعراف

11 يونس

12

13

۱۰ یا تہوڑی وہ بھی نکلی ۱۱ بعضوں نے کہا کہ اس آیت میں اس میں سب سے پہلی سورت کی سورت ہے جو کادول اور اس سورت سے پہلی سورت کی سورت کا دل مراد ہے ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱

یونس

۱۱۱
هو

الرعد

1

یونس

۱۱۱
هود

الرعد

1

100

<p>۳۳ ۲۷ الاحزاب ۳۳</p>	<p>مَوَٰلِیِّنِیْ حَتّٰی مَلَکَتْکُمْ وَرَبُّکُمْ کَتَبَ لَیْسَ لَکُمْ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اِلَیَّ الشَّوْرَہُ وَکَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا</p>	<p>وہی (خدا) ہے جو تیرے ساتھ ہے اور اس کے فرشتے (تمہارے لیے دعا کرتے ہیں) ایسے کہ تم کو (کفر کی) تائیدیوں سے نکال کر (اسلام کی) روشنی میں لائے اور وہ ایماندار و پرمہربان ہے۔</p>
<p>۳۴ ۲۸ فاطر ۲۸</p>	<p>ہُوَ الَّذِیْ جَعَلَکُمْ خَلَائِفَہٗ فِی الْاَرْضِ ہُوَ الَّذِیْ یُرِیْکُمْ اٰیٰتِہٖ وَیَنْزِلُ لَکُمِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا وَّ مَا یَتَذَکَّرُ اِلَّا مَنْ شِئْبَہُ ہُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ عَلَّقَکُمْ فِیْ نُطْقٍ مِّنْ عَلَاقٍ ثُمَّ یُخْرِجُکُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِیَبْلُوْا اَھْلَکُمْ فَعَلَّیْکُمْ نَوَاصِیُوْہُا وَ</p>	<p>وہی (خدا) ہے جس نے تم کو زمین میں (انگلوں کا) جانشین بنایا۔ وہی (خدا) ہے جو تم کو نشانیاں دکھلاتا ہے اور آسمان تمہارے لیے روزی آتاتا ہے جو نصیحت وہی مانتا ہے جو خدا کی طرف (سچی) ہوتا ہے۔</p>
<p>۳۵ ۲۹ المومن ۲۹</p>	<p>ثُمَّ مِنْ عَلَاقٍ ثُمَّ یُخْرِجُکُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِیَبْلُوْا اَھْلَکُمْ فَعَلَّیْکُمْ نَوَاصِیُوْہُا وَ مِنْکُمْ مَّنْ یُّؤْفٰی مِنْ قَبْلِکُمْ لَیَبْلُوْا اَجَلَہٗ مُسْمًۭیً وَّ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ہُوَ الَّذِیْ یُحِیْیْ مَیِّتًا ۚ فَاِذَا فُتِنَ اٰمَرًا فَاٰمَرْنَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَاَکُنْ</p>	<p>وہی (خدا) ہے جس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر تمہاری نسل نطفے سے پھر ہڈی سے قلم کی پھر سچے سانگو نکالتا ہے پھر (تم کو پرورش کرتا ہے) ایسے کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو پھر تم کو زندہ رکھتا ہے ایسے کہ تم بوڑھے ہو اور کوئی تم پر ان وقوں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور (یہ سب) ایسے کہ تم (اپنے) مقررہ وعدے تک پہنچو اور ایسے کہ تم سمجھو وہی خدا جلتا ہے اور ماتا ہے تو جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے اس سے فرماتا ہے ہو جا وہ ہو جاتا ہے۔</p>
<p>۳۶ ۳۰ حم السجدة ۳۰</p>	<p>قُلْ اَیُّکُمْ لَشَقَرُوْنَ بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنٍ وَیَجْعَلُوْنَ لَہٗ اَنْدَادًا ۚ اِذْ لَکَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ ۚ وَجَعَلَ فِیْہَا رَوَاسِیَ مِنْ تَحْتِہَا وَبَرَزَ فِیْہَا وَقْدٌ رَّفِیْعًا ۚ اَفَوَاھَا فِی اَرْجَآءِ اَیَّامِہُمْ سَوَآءٌ لِّلنَّاسِ اَلِیْنَ ۚ ثُمَّ اَنشَا اِلَی السَّمَآءِ وَھِذْنَ حَآءٌ فَقَالَ لَہَا وَ لِلْاَرْضِ اَنْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْہًا قَالَتَا اٰمِنٰتَا طَائِعَتِیْنِ فَقَضٰہُنَّ سَبْعَ سَمُوٰتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَآدَمٰی فِیْ کُلِّ سَمَآءٍ اَمْرًا ۚ وَذِیْنَا السَّمَآءِ الدُّنْیَا بِمَصَآئِجِہٖ ۚ وَحِفْظًا ۚ اِذْ لَکَ نَعْدِیْرًا لِّعِزِّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ</p>	<p>کہہ دے کیا تم اس (خدا) کو نہیں مانتے جس نے دو دن میں زمین بنائی اور تم (دوسروں کو) اس کے برابر لاتے تھے ہو (حالانکہ) وہ تو سارے جہان کا مالک ہے اور اس میں بھاری بھر کم پہاڑ اور کوہ بنا دیے اور اس میں برکت بھی اور وہاں کے رہنے والوں کے لیے خور کو بخا بند و کیا یہ سب چار دن میں تھیک پوچھنے والوں کے لیے پھر پروردگار آسمان کی طرف چڑھا وہ ایک ہواں سا تھا اور آسمان اور زمین سے فرمایا خوشی و خواہ زبردستی ہر ایک حکم مانو دونوں نے عرض کیا ہم خوشی سے نیر حکم بجالانے کو حاضر ہیں پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر ایک آسمان میں جو کام کرنا تھا کیا اور ہم نے نزدیک سے پہلے آسمان کو چراغوں (تاروں) سے سجایا اور اس کی حفاظت کی یہ نظام اس (خدا) کا ہے جو زبردستی ہم علم والا۔</p>
<p>۳۷ ۳۱ الشور ۳۱</p>	<p>ہُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ وَ ہُوَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۚ</p>	<p>اور وہی خدا تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کی برائیوں کو بخشتا ہے اور وہی بخشنے والا۔</p>

۱۔ کہہ دے کیا تم اس (خدا) کو نہیں مانتے جس نے دو دن میں زمین بنائی اور تم (دوسروں کو) اس کے برابر لاتے تھے ہو (حالانکہ) وہ تو سارے جہان کا مالک ہے اور اس میں بھاری بھر کم پہاڑ اور کوہ بنا دیے اور اس میں برکت بھی اور وہاں کے رہنے والوں کے لیے خور کو بخا بند و کیا یہ سب چار دن میں تھیک پوچھنے والوں کے لیے پھر پروردگار آسمان کی طرف چڑھا وہ ایک ہواں سا تھا اور آسمان اور زمین سے فرمایا خوشی و خواہ زبردستی ہر ایک حکم مانو دونوں نے عرض کیا ہم خوشی سے نیر حکم بجالانے کو حاضر ہیں پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر ایک آسمان میں جو کام کرنا تھا کیا اور ہم نے نزدیک سے پہلے آسمان کو چراغوں (تاروں) سے سجایا اور اس کی حفاظت کی یہ نظام اس (خدا) کا ہے جو زبردستی ہم علم والا۔

۲۔ کہہ دے کیا تم اس (خدا) کو نہیں مانتے جس نے دو دن میں زمین بنائی اور تم (دوسروں کو) اس کے برابر لاتے تھے ہو (حالانکہ) وہ تو سارے جہان کا مالک ہے اور اس میں بھاری بھر کم پہاڑ اور کوہ بنا دیے اور اس میں برکت بھی اور وہاں کے رہنے والوں کے لیے خور کو بخا بند و کیا یہ سب چار دن میں تھیک پوچھنے والوں کے لیے پھر پروردگار آسمان کی طرف چڑھا وہ ایک ہواں سا تھا اور آسمان اور زمین سے فرمایا خوشی و خواہ زبردستی ہر ایک حکم مانو دونوں نے عرض کیا ہم خوشی سے نیر حکم بجالانے کو حاضر ہیں پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر ایک آسمان میں جو کام کرنا تھا کیا اور ہم نے نزدیک سے پہلے آسمان کو چراغوں (تاروں) سے سجایا اور اس کی حفاظت کی یہ نظام اس (خدا) کا ہے جو زبردستی ہم علم والا۔

۳۔ کہہ دے کیا تم اس (خدا) کو نہیں مانتے جس نے دو دن میں زمین بنائی اور تم (دوسروں کو) اس کے برابر لاتے تھے ہو (حالانکہ) وہ تو سارے جہان کا مالک ہے اور اس میں بھاری بھر کم پہاڑ اور کوہ بنا دیے اور اس میں برکت بھی اور وہاں کے رہنے والوں کے لیے خور کو بخا بند و کیا یہ سب چار دن میں تھیک پوچھنے والوں کے لیے پھر پروردگار آسمان کی طرف چڑھا وہ ایک ہواں سا تھا اور آسمان اور زمین سے فرمایا خوشی و خواہ زبردستی ہر ایک حکم مانو دونوں نے عرض کیا ہم خوشی سے نیر حکم بجالانے کو حاضر ہیں پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر ایک آسمان میں جو کام کرنا تھا کیا اور ہم نے نزدیک سے پہلے آسمان کو چراغوں (تاروں) سے سجایا اور اس کی حفاظت کی یہ نظام اس (خدا) کا ہے جو زبردستی ہم علم والا۔

33	الشوریٰ	یَعْلَمُونَ السَّيَّاتِ وَيَعْلَمُ مَا تُفْعَلُونَ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ سَمَاءٍ مَّا تَقْتُلُوا وَيَنْصُرُ جَمْعَهُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْمُجِيدُ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهٌ فَنِي الْاَرْضِ إِلَهُ د وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيُذْهِبَ أَوْ أَلِيمَانَا مَعَهُمْ آمَنَانَهُمْ وَهُوَ جُنُودُ السَّكِينَةِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمًا هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظَاهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَوَقَفَ بِاللَّهِ مُهَيِّدًا أَمْ خَلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ بَلْ لَا يُوقِنُونَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ فَلَوْلَا اللَّهُ يَكْفُرُوا ذُنُوبَهُمْ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكُتَيْبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِقَوْلٍ مُّحْشَرٍ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظَاهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَوَقَفَ بِاللَّهِ مُهَيِّدًا هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيَّاتِ رَسُولَهُمْ
34	الزُّمُرُ	
35	الْمُحْمَرُّ	
36	الطُّورُ	
37	الْحُجُرُوتُ	
38	الْمُجَادِلُ	
39	الْحَشُرُ	
40	الْصُّفُّ	
41	الْجُنَّةُ	

۳۸ ۴۳
الجمعة ۶۲

يَسْأَلُوا عَلَيْهِمْ مَا آيَاتُ رَبِّهِمْ فَيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ
وَيَعْلَمُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ
كَانُوا مِنْ قَبْلُ لِقَىٰ ضَلِيلٍ مُّبِينٍ
وَآخِرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْفُظُوا مِنْهُ وَهُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ
يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيمِ

۳۸ ۴۵
الغابن ۶۴
۴۹ الملك ۶۴

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسِهِ كَافِرٌ وَظَنُّكُمْ
مُؤْمِنِينَ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ
هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا
فَأَمْسُوا فِي مَنَابِكُمَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ
وَالْيَهُ الشُّعُورُ
قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ
وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ
قُلْ هُوَ الَّذِي نَادَاكُمْ فِي الْأَرْضِ بِالْبَيْتِ
تَحْسُرُونَ

۴۹ ۵۰
= =

۱ البقرة
۲۱
۱۳۹ ۱۶

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ
وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ
قُلْ أَتَحَاجُّونَنِي فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَ

۱۲ ۱۳
۱۴ ۱۵
۱۶ ۱۷
۱۸ ۱۹
۲۰ ۲۱
۲۲ ۲۳
۲۴ ۲۵
۲۶ ۲۷
۲۸ ۲۹
۳۰ ۳۱
۳۲ ۳۳
۳۴ ۳۵
۳۶ ۳۷
۳۸ ۳۹
۴۰ ۴۱
۴۲ ۴۳
۴۴ ۴۵
۴۶ ۴۷
۴۸ ۴۹
۵۰ ۵۱
۵۲ ۵۳
۵۴ ۵۵
۵۶ ۵۷
۵۸ ۵۹
۶۰ ۶۱
۶۲ ۶۳
۶۴ ۶۵
۶۶ ۶۷
۶۸ ۶۹
۷۰ ۷۱
۷۲ ۷۳
۷۴ ۷۵
۷۶ ۷۷
۷۸ ۷۹
۸۰ ۸۱
۸۲ ۸۳
۸۴ ۸۵
۸۶ ۸۷
۸۸ ۸۹
۹۰ ۹۱
۹۲ ۹۳
۹۴ ۹۵
۹۶ ۹۷
۹۸ ۹۹
۱۰۰ ۱۰۱
۱۰۲ ۱۰۳
۱۰۴ ۱۰۵
۱۰۶ ۱۰۷
۱۰۸ ۱۰۹
۱۱۰ ۱۱۱
۱۱۲ ۱۱۳
۱۱۴ ۱۱۵
۱۱۶ ۱۱۷
۱۱۸ ۱۱۹
۱۲۰ ۱۲۱
۱۲۲ ۱۲۳
۱۲۴ ۱۲۵
۱۲۶ ۱۲۷
۱۲۸ ۱۲۹
۱۳۰ ۱۳۱
۱۳۲ ۱۳۳
۱۳۴ ۱۳۵
۱۳۶ ۱۳۷
۱۳۸ ۱۳۹
۱۴۰ ۱۴۱
۱۴۲ ۱۴۳
۱۴۴ ۱۴۵
۱۴۶ ۱۴۷
۱۴۸ ۱۴۹
۱۵۰ ۱۵۱
۱۵۲ ۱۵۳
۱۵۴ ۱۵۵
۱۵۶ ۱۵۷
۱۵۸ ۱۵۹
۱۶۰ ۱۶۱
۱۶۲ ۱۶۳
۱۶۴ ۱۶۵
۱۶۶ ۱۶۷
۱۶۸ ۱۶۹
۱۷۰ ۱۷۱
۱۷۲ ۱۷۳
۱۷۴ ۱۷۵
۱۷۶ ۱۷۷
۱۷۸ ۱۷۹
۱۸۰ ۱۸۱
۱۸۲ ۱۸۳
۱۸۴ ۱۸۵
۱۸۶ ۱۸۷
۱۸۸ ۱۸۹
۱۹۰ ۱۹۱
۱۹۲ ۱۹۳
۱۹۴ ۱۹۵
۱۹۶ ۱۹۷
۱۹۸ ۱۹۹
۲۰۰ ۲۰۱
۲۰۲ ۲۰۳
۲۰۴ ۲۰۵
۲۰۶ ۲۰۷
۲۰۸ ۲۰۹
۲۱۰ ۲۱۱
۲۱۲ ۲۱۳
۲۱۴ ۲۱۵
۲۱۶ ۲۱۷
۲۱۸ ۲۱۹
۲۲۰ ۲۲۱
۲۲۲ ۲۲۳
۲۲۴ ۲۲۵
۲۲۶ ۲۲۷
۲۲۸ ۲۲۹
۲۳۰ ۲۳۱
۲۳۲ ۲۳۳
۲۳۴ ۲۳۵
۲۳۶ ۲۳۷
۲۳۸ ۲۳۹
۲۴۰ ۲۴۱
۲۴۲ ۲۴۳
۲۴۴ ۲۴۵
۲۴۶ ۲۴۷
۲۴۸ ۲۴۹
۲۵۰ ۲۵۱
۲۵۲ ۲۵۳
۲۵۴ ۲۵۵
۲۵۶ ۲۵۷
۲۵۸ ۲۵۹
۲۶۰ ۲۶۱
۲۶۲ ۲۶۳
۲۶۴ ۲۶۵
۲۶۶ ۲۶۷
۲۶۸ ۲۶۹
۲۷۰ ۲۷۱
۲۷۲ ۲۷۳
۲۷۴ ۲۷۵
۲۷۶ ۲۷۷
۲۷۸ ۲۷۹
۲۸۰ ۲۸۱
۲۸۲ ۲۸۳
۲۸۴ ۲۸۵
۲۸۶ ۲۸۷
۲۸۸ ۲۸۹
۲۹۰ ۲۹۱
۲۹۲ ۲۹۳
۲۹۴ ۲۹۵
۲۹۶ ۲۹۷
۲۹۸ ۲۹۹
۳۰۰ ۳۰۱
۳۰۲ ۳۰۳
۳۰۴ ۳۰۵
۳۰۶ ۳۰۷
۳۰۸ ۳۰۹
۳۱۰ ۳۱۱
۳۱۲ ۳۱۳
۳۱۴ ۳۱۵
۳۱۶ ۳۱۷
۳۱۸ ۳۱۹
۳۲۰ ۳۲۱
۳۲۲ ۳۲۳
۳۲۴ ۳۲۵
۳۲۶ ۳۲۷
۳۲۸ ۳۲۹
۳۳۰ ۳۳۱
۳۳۲ ۳۳۳
۳۳۴ ۳۳۵
۳۳۶ ۳۳۷
۳۳۸ ۳۳۹
۳۴۰ ۳۴۱
۳۴۲ ۳۴۳
۳۴۴ ۳۴۵
۳۴۶ ۳۴۷
۳۴۸ ۳۴۹
۳۵۰ ۳۵۱
۳۵۲ ۳۵۳
۳۵۴ ۳۵۵
۳۵۶ ۳۵۷
۳۵۸ ۳۵۹
۳۶۰ ۳۶۱
۳۶۲ ۳۶۳
۳۶۴ ۳۶۵
۳۶۶ ۳۶۷
۳۶۸ ۳۶۹
۳۷۰ ۳۷۱
۳۷۲ ۳۷۳
۳۷۴ ۳۷۵
۳۷۶ ۳۷۷
۳۷۸ ۳۷۹
۳۸۰ ۳۸۱
۳۸۲ ۳۸۳
۳۸۴ ۳۸۵
۳۸۶ ۳۸۷
۳۸۸ ۳۸۹
۳۹۰ ۳۹۱
۳۹۲ ۳۹۳
۳۹۴ ۳۹۵
۳۹۶ ۳۹۷
۳۹۸ ۳۹۹
۴۰۰ ۴۰۱
۴۰۲ ۴۰۳
۴۰۴ ۴۰۵
۴۰۶ ۴۰۷
۴۰۸ ۴۰۹
۴۱۰ ۴۱۱
۴۱۲ ۴۱۳
۴۱۴ ۴۱۵
۴۱۶ ۴۱۷
۴۱۸ ۴۱۹
۴۲۰ ۴۲۱
۴۲۲ ۴۲۳
۴۲۴ ۴۲۵
۴۲۶ ۴۲۷
۴۲۸ ۴۲۹
۴۳۰ ۴۳۱
۴۳۲ ۴۳۳
۴۳۴ ۴۳۵
۴۳۶ ۴۳۷
۴۳۸ ۴۳۹
۴۴۰ ۴۴۱
۴۴۲ ۴۴۳
۴۴۴ ۴۴۵
۴۴۶ ۴۴۷
۴۴۸ ۴۴۹
۴۵۰ ۴۵۱
۴۵۲ ۴۵۳
۴۵۴ ۴۵۵
۴۵۶ ۴۵۷
۴۵۸ ۴۵۹
۴۶۰ ۴۶۱
۴۶۲ ۴۶۳
۴۶۴ ۴۶۵
۴۶۶ ۴۶۷
۴۶۸ ۴۶۹
۴۷۰ ۴۷۱
۴۷۲ ۴۷۳
۴۷۴ ۴۷۵
۴۷۶ ۴۷۷
۴۷۸ ۴۷۹
۴۸۰ ۴۸۱
۴۸۲ ۴۸۳
۴۸۴ ۴۸۵
۴۸۶ ۴۸۷
۴۸۸ ۴۸۹
۴۹۰ ۴۹۱
۴۹۲ ۴۹۳
۴۹۴ ۴۹۵
۴۹۶ ۴۹۷
۴۹۸ ۴۹۹
۵۰۰ ۵۰۱
۵۰۲ ۵۰۳
۵۰۴ ۵۰۵
۵۰۶ ۵۰۷
۵۰۸ ۵۰۹
۵۱۰ ۵۱۱
۵۱۲ ۵۱۳
۵۱۴ ۵۱۵
۵۱۶ ۵۱۷
۵۱۸ ۵۱۹
۵۲۰ ۵۲۱
۵۲۲ ۵۲۳
۵۲۴ ۵۲۵
۵۲۶ ۵۲۷
۵۲۸ ۵۲۹
۵۳۰ ۵۳۱
۵۳۲ ۵۳۳
۵۳۴ ۵۳۵
۵۳۶ ۵۳۷
۵۳۸ ۵۳۹
۵۴۰ ۵۴۱
۵۴۲ ۵۴۳
۵۴۴ ۵۴۵
۵۴۶ ۵۴۷
۵۴۸ ۵۴۹
۵۵۰ ۵۵۱
۵۵۲ ۵۵۳
۵۵۴ ۵۵۵
۵۵۶ ۵۵۷
۵۵۸ ۵۵۹
۵۶۰ ۵۶۱
۵۶۲ ۵۶۳
۵۶۴ ۵۶۵
۵۶۶ ۵۶۷
۵۶۸ ۵۶۹
۵۷۰ ۵۷۱
۵۷۲ ۵۷۳
۵۷۴ ۵۷۵
۵۷۶ ۵۷۷
۵۷۸ ۵۷۹
۵۸۰ ۵۸۱
۵۸۲ ۵۸۳
۵۸۴ ۵۸۵
۵۸۶ ۵۸۷
۵۸۸ ۵۸۹
۵۹۰ ۵۹۱
۵۹۲ ۵۹۳
۵۹۴ ۵۹۵
۵۹۶ ۵۹۷
۵۹۸ ۵۹۹
۶۰۰ ۶۰۱
۶۰۲ ۶۰۳
۶۰۴ ۶۰۵
۶۰۶ ۶۰۷
۶۰۸ ۶۰۹
۶۱۰ ۶۱۱
۶۱۲ ۶۱۳
۶۱۴ ۶۱۵
۶۱۶ ۶۱۷
۶۱۸ ۶۱۹
۶۲۰ ۶۲۱
۶۲۲ ۶۲۳
۶۲۴ ۶۲۵
۶۲۶ ۶۲۷
۶۲۸ ۶۲۹
۶۳۰ ۶۳۱
۶۳۲ ۶۳۳
۶۳۴ ۶۳۵
۶۳۶ ۶۳۷
۶۳۸ ۶۳۹
۶۴۰ ۶۴۱
۶۴۲ ۶۴۳
۶۴۴ ۶۴۵
۶۴۶ ۶۴۷
۶۴۸ ۶۴۹
۶۵۰ ۶۵۱
۶۵۲ ۶۵۳
۶۵۴ ۶۵۵
۶۵۶ ۶۵۷
۶۵۸ ۶۵۹
۶۶۰ ۶۶۱
۶۶۲ ۶۶۳
۶۶۴ ۶۶۵
۶۶۶ ۶۶۷
۶۶۸ ۶۶۹
۶۷۰ ۶۷۱
۶۷۲ ۶۷۳
۶۷۴ ۶۷۵
۶۷۶ ۶۷۷
۶۷۸ ۶۷۹
۶۸۰ ۶۸۱
۶۸۲ ۶۸۳
۶۸۴ ۶۸۵
۶۸۶ ۶۸۷
۶۸۸ ۶۸۹
۶۹۰ ۶۹۱
۶۹۲ ۶۹۳
۶۹۴ ۶۹۵
۶۹۶ ۶۹۷
۶۹۸ ۶۹۹
۷۰۰ ۷۰۱
۷۰۲ ۷۰۳
۷۰۴ ۷۰۵
۷۰۶ ۷۰۷
۷۰۸ ۷۰۹
۷۱۰ ۷۱۱
۷۱۲ ۷۱۳
۷۱۴ ۷۱۵
۷۱۶ ۷۱۷
۷۱۸ ۷۱۹
۷۲۰ ۷۲۱
۷۲۲ ۷۲۳
۷۲۴ ۷۲۵
۷۲۶ ۷۲۷
۷۲۸ ۷۲۹
۷۳۰ ۷۳۱
۷۳۲ ۷۳۳
۷۳۴ ۷۳۵
۷۳۶ ۷۳۷
۷۳۸ ۷۳۹
۷۴۰ ۷۴۱
۷۴۲ ۷۴۳
۷۴۴ ۷۴۵
۷۴۶ ۷۴۷
۷۴۸ ۷۴۹
۷۵۰ ۷۵۱
۷۵۲ ۷۵۳
۷۵۴ ۷۵۵
۷۵۶ ۷۵۷
۷۵۸ ۷۵۹
۷۶۰ ۷۶۱
۷۶۲ ۷۶۳
۷۶۴ ۷۶۵
۷۶۶ ۷۶۷
۷۶۸ ۷۶۹
۷۷۰ ۷۷۱
۷۷۲ ۷۷۳
۷۷۴ ۷۷۵
۷۷۶ ۷۷۷
۷۷۸ ۷۷۹
۷۸۰ ۷۸۱
۷۸۲ ۷۸۳
۷۸۴ ۷۸۵
۷۸۶ ۷۸۷
۷۸۸ ۷۸۹
۷۹۰ ۷۹۱
۷۹۲ ۷۹۳
۷۹۴ ۷۹۵
۷۹۶ ۷۹۷
۷۹۸ ۷۹۹
۸۰۰ ۸۰۱
۸۰۲ ۸۰۳
۸۰۴ ۸۰۵
۸۰۶ ۸۰۷
۸۰۸ ۸۰۹
۸۱۰ ۸۱۱
۸۱۲ ۸۱۳
۸۱۴ ۸۱۵
۸۱۶ ۸۱۷
۸۱۸ ۸۱۹
۸۲۰ ۸۲۱
۸۲۲ ۸۲۳
۸۲۴ ۸۲۵
۸۲۶ ۸۲۷
۸۲۸ ۸۲۹
۸۳۰ ۸۳۱
۸۳۲ ۸۳۳
۸۳۴ ۸۳۵
۸۳۶ ۸۳۷
۸۳۸ ۸۳۹
۸۴۰ ۸۴۱
۸۴۲ ۸۴۳
۸۴۴ ۸۴۵
۸۴۶ ۸۴۷
۸۴۸ ۸۴۹
۸۵۰ ۸۵۱
۸۵۲ ۸۵۳
۸۵۴ ۸۵۵
۸۵۶ ۸۵۷
۸۵۸ ۸۵۹
۸۶۰ ۸۶۱
۸۶۲ ۸۶۳
۸۶۴ ۸۶۵
۸۶۶ ۸۶۷
۸۶۸ ۸۶۹
۸۷۰ ۸۷۱
۸۷۲ ۸۷۳
۸۷۴ ۸۷۵
۸۷۶ ۸۷۷
۸۷۸ ۸۷۹
۸۸۰ ۸۸۱
۸۸۲ ۸۸۳
۸۸۴ ۸۸۵
۸۸۶ ۸۸۷
۸۸۸ ۸۸۹
۸۹۰ ۸۹۱
۸۹۲ ۸۹۳
۸۹۴ ۸۹۵
۸۹۶ ۸۹۷
۸۹۸ ۸۹۹
۹۰۰ ۹۰۱
۹۰۲ ۹۰۳
۹۰۴ ۹۰۵
۹۰۶ ۹۰۷
۹۰۸ ۹۰۹
۹۱۰ ۹۱۱
۹۱۲ ۹۱۳
۹۱۴ ۹۱۵
۹۱۶ ۹۱۷
۹۱۸ ۹۱۹
۹۲۰ ۹۲۱
۹۲۲ ۹۲۳
۹۲۴ ۹۲۵
۹۲۶ ۹۲۷
۹۲۸ ۹۲۹
۹۳۰ ۹۳۱
۹۳۲ ۹۳۳
۹۳۴ ۹۳۵
۹۳۶ ۹۳۷
۹۳۸ ۹۳۹
۹۴۰ ۹۴۱
۹۴۲ ۹۴۳
۹۴۴ ۹۴۵
۹۴۶ ۹۴۷
۹۴۸ ۹۴۹
۹۵۰ ۹۵۱
۹۵۲ ۹۵۳
۹۵۴ ۹۵۵
۹۵۶ ۹۵۷
۹۵۸ ۹۵۹
۹۶۰ ۹۶۱
۹۶۲ ۹۶۳
۹۶۴ ۹۶۵
۹۶۶ ۹۶۷
۹۶۸ ۹۶۹
۹۷۰ ۹۷۱
۹۷۲ ۹۷۳
۹۷۴ ۹۷۵
۹۷۶ ۹۷۷
۹۷۸ ۹۷۹
۹۸۰ ۹۸۱
۹۸۲ ۹۸۳
۹۸۴ ۹۸۵
۹۸۶ ۹۸۷
۹۸۸ ۹۸۹
۹۹۰ ۹۹۱
۹۹۲ ۹۹۳
۹۹۴ ۹۹۵
۹۹۶ ۹۹۷
۹۹۸ ۹۹۹
۱۰۰۰ ۱۰۰۱
۱۰۰۲ ۱۰۰۳
۱۰۰۴ ۱۰۰۵
۱۰۰۶ ۱۰۰۷
۱۰۰۸ ۱۰۰۹
۱۰۱۰ ۱۰۱۱
۱۰۱۲ ۱۰۱۳
۱۰۱۴ ۱۰۱۵
۱۰۱۶ ۱۰۱۷
۱۰۱۸ ۱۰۱۹
۱۰۲۰ ۱۰۲۱
۱۰۲۲ ۱۰۲۳
۱۰۲۴ ۱۰۲۵
۱۰۲۶ ۱۰۲۷
۱۰۲۸ ۱۰۲۹
۱۰۳۰ ۱۰۳۱
۱۰۳۲ ۱۰۳۳
۱۰۳۴ ۱۰۳۵
۱۰۳۶ ۱۰۳۷
۱۰۳۸ ۱۰۳۹
۱۰۴۰ ۱۰۴۱
۱۰۴۲ ۱۰۴۳
۱۰۴۴ ۱۰۴۵
۱۰۴۶ ۱۰۴۷
۱۰۴۸ ۱۰۴۹
۱۰۵۰ ۱۰۵۱
۱۰۵۲ ۱۰۵۳
۱۰۵۴ ۱۰۵۵
۱۰۵۶ ۱۰۵۷
۱۰۵۸ ۱۰۵۹
۱۰۶۰ ۱۰۶۱
۱۰۶۲ ۱۰۶۳
۱۰۶۴ ۱۰۶۵
۱۰۶۶ ۱۰۶۷
۱۰۶۸ ۱۰۶۹
۱۰۷۰ ۱۰۷۱
۱۰۷۲ ۱۰۷۳
۱۰۷۴ ۱۰۷۵
۱۰۷۶ ۱۰۷۷
۱۰۷۸ ۱۰۷۹
۱۰۸۰ ۱۰۸۱
۱۰۸۲ ۱۰۸۳
۱۰۸۴ ۱۰۸۵
۱۰۸۶ ۱۰۸۷
۱۰۸۸ ۱۰۸۹
۱۰۹۰ ۱۰۹۱
۱۰۹۲ ۱۰۹۳
۱۰۹۴ ۱۰۹۵
۱۰۹۶ ۱۰۹۷
۱۰۹۸ ۱۰۹۹
۱۱۰۰ ۱۱۰۱
۱۱۰۲ ۱۱۰۳
۱۱۰۴ ۱۱۰۵
۱۱۰۶ ۱۱۰۷
۱۱۰۸ ۱۱۰۹
۱۱۱۰ ۱۱۱۱
۱۱۱۲ ۱۱۱۳
۱۱۱۴ ۱۱۱۵
۱۱۱۶ ۱۱۱۷
۱۱۱۸ ۱۱۱۹
۱۱۲۰ ۱۱۲۱
۱۱۲۲ ۱۱۲۳
۱۱۲۴ ۱۱۲۵
۱۱۲۶ ۱۱۲۷
۱۱۲۸ ۱۱۲۹
۱۱۳۰ ۱۱۳۱
۱۱۳۲ ۱۱۳۳
۱۱۳۴ ۱۱۳۵
۱۱۳۶ ۱۱۳۷
۱۱۳۸ ۱۱۳۹
۱۱۴۰ ۱۱۴۱
۱۱۴۲ ۱۱۴۳
۱۱۴۴ ۱۱۴۵
۱۱۴۶ ۱۱۴۷
۱۱۴۸ ۱۱۴۹
۱۱۵۰ ۱۱۵۱
۱۱۵۲ ۱۱۵۳
۱۱۵۴ ۱۱۵۵
۱۱۵۶ ۱۱۵۷
۱۱۵۸ ۱۱۵۹
۱۱۶۰ ۱۱۶۱
۱۱۶۲ ۱۱۶۳
۱۱۶۴ ۱۱۶۵
۱۱۶۶ ۱۱۶۷
۱۱۶۸ ۱۱۶۹
۱۱۷۰ ۱۱۷۱
۱۱۷۲ ۱۱۷۳
۱۱۷۴ ۱۱۷۵
۱۱۷۶ ۱۱۷۷
۱۱۷۸ ۱۱۷۹
۱۱۸۰ ۱۱۸۱
۱۱۸۲ ۱۱۸۳
۱۱۸۴ ۱۱۸۵
۱۱۸۶ ۱۱۸۷
۱۱۸۸ ۱۱۸۹
۱۱۹۰ ۱۱۹۱
۱۱۹۲ ۱۱۹۳
۱۱۹۴ ۱۱۹۵
۱۱۹۶ ۱۱۹۷
۱۱۹۸ ۱۱۹۹
۱۲۰۰ ۱۲۰۱
۱۲۰۲ ۱۲۰۳
۱۲۰۴ ۱۲۰۵
۱۲۰۶ ۱۲۰۷
۱۲۰۸ ۱۲۰۹
۱۲۱۰ ۱۲۱۱
۱۲۱۲ ۱۲۱۳
۱۲۱۴ ۱۲۱۵
۱۲۱۶ ۱۲۱۷
۱۲۱۸ ۱۲۱۹
۱۲۲۰ ۱۲۲۱
۱۲۲۲ ۱۲۲۳
۱۲۲۴ ۱۲۲۵
۱۲۲۶ ۱۲۲۷
۱۲۲۸ ۱۲۲۹
۱۲۳۰ ۱۲۳۱
۱۲۳۲ ۱۲۳۳
۱۲۳۴ ۱۲۳۵
۱۲۳۶ ۱۲۳۷
۱۲۳۸ ۱۲۳۹
۱۲۴۰ ۱۲۴۱
۱۲۴۲ ۱۲۴۳
۱۲۴۴ ۱۲۴۵
۱۲۴۶ ۱۲۴۷
۱۲۴۸ ۱۲۴۹
۱۲۵۰ ۱۲۵۱
۱۲۵۲ ۱۲۵۳
۱۲۵۴ ۱۲۵۵
۱۲۵۶ ۱۲۵۷
۱۲۵۸ ۱۲۵۹
۱۲۶۰ ۱۲۶۱
۱۲۶۲ ۱۲۶۳
۱۲۶۴ ۱۲۶۵
۱۲۶۶ ۱۲۶۷
۱۲۶۸ ۱۲۶۹
۱۲۷۰ ۱۲۷۱
۱۲۷۲ ۱۲۷۳
۱۲۷۴ ۱۲۷۵
۱۲۷۶ ۱۲۷۷
۱۲۷۸ ۱۲۷۹
۱۲۸۰ ۱۲۸۱
۱۲۸۲ ۱۲۸۳
۱۲۸۴ ۱۲۸۵
۱۲۸۶ ۱۲۸۷
۱۲۸۸ ۱۲۸۹
۱۲۹۰ ۱۲۹۱
۱۲۹۲ ۱۲۹۳
۱۲۹۴ ۱۲۹۵
۱۲۹۶ ۱۲۹۷
۱۲۹۸ ۱۲۹۹
۱۳۰۰ ۱۳۰۱
۱۳۰۲ ۱۳۰۳
۱۳۰۴ ۱۳۰۵
۱۳۰۶ ۱۳۰۷
۱۳۰۸ ۱۳۰۹
۱۳۱۰ ۱۳۱۱
۱۳۱۲ ۱۳۱۳
۱۳۱۴ ۱۳۱۵
۱۳۱۶ ۱۳۱۷
۱۳۱۸ ۱۳۱۹
۱۳۲۰ ۱۳۲۱
۱۳۲۲ ۱۳۲۳
۱۳۲۴ ۱۳۲۵
۱۳۲۶ ۱۳۲۷
۱۳۲۸ ۱۳۲۹
۱۳۳۰ ۱۳۳۱
۱۳۳۲ ۱۳۳۳
۱۳۳۴ ۱۳۳۵
۱۳۳۶ ۱۳۳۷
۱۳۳۸ ۱۳۳۹
۱۳۴۰ ۱۳۴۱
۱۳۴۲ ۱۳۴۳
۱۳۴۴ ۱۳۴۵
۱۳۴۶ ۱۳۴۷
۱۳۴۸ ۱۳۴۹
۱۳۵۰ ۱۳۵۱
۱۳۵۲ ۱۳۵۳
۱۳۵۴ ۱۳۵۵
۱۳۵۶ ۱۳۵۷
۱۳۵۸ ۱۳۵۹
۱۳۶۰ ۱۳۶۱
۱۳۶۲ ۱۳۶۳
۱۳۶۴ ۱۳۶۵
۱۳۶۶ ۱۳۶۷
۱۳۶۸ ۱۳۶۹
۱۳۷۰ ۱۳۷۱
۱۳۷۲ ۱۳۷۳
۱۳۷۴ ۱۳۷۵
۱۳۷۶ ۱۳۷۷
۱۳۷۸ ۱۳۷۹
۱۳۸۰ ۱۳۸۱
۱۳۸۲ ۱۳۸۳
۱۳۸۴ ۱۳۸۵
۱۳۸۶ ۱۳۸۷
۱۳۸۸ ۱۳۸۹
۱۳۹۰ ۱۳۹۱
۱۳۹۲ ۱۳۹۳
۱۳۹۴ ۱۳۹۵
۱۳۹۶ ۱۳۹۷
۱۳۹۸ ۱۳۹۹
۱۴۰۰ ۱۴۰۱
۱۴۰۲ ۱۴۰۳
۱۴۰۴ ۱۴۰۵
۱۴۰۶ ۱۴۰۷
۱۴۰۸ ۱۴۰۹
۱۴۱۰ ۱۴۱۱
۱۴۱۲ ۱۴۱۳
۱۴۱۴ ۱۴۱۵
۱۴۱۶ ۱۴۱۷
۱۴۱۸ ۱۴۱۹
۱۴۲۰ ۱۴۲۱
۱۴۲۲ ۱۴۲۳
۱۴۲۴ ۱۴۲۵
۱۴۲۶ ۱۴۲۷
۱۴۲۸ ۱۴۲۹
۱۴۳۰ ۱۴۳۱
۱۴۳۲ ۱۴۳۳
۱۴۳۴ ۱۴۳۵
۱۴۳۶ ۱۴۳۷
۱۴۳۸ ۱۴۳۹
۱۴۴۰ ۱۴۴۱
۱۴۴۲ ۱۴۴۳
۱۴۴۴ ۱۴۴۵
۱۴۴۶ ۱۴۴۷
۱۴۴۸ ۱۴۴۹
۱۴۵۰ ۱۴۵۱
۱۴۵۲ ۱۴۵۳
۱۴۵۴ ۱۴۵

<p>تمہارا دونوں کا مالک ہر دم اور ہمارے اعمال اور تمہارا اعمال اور ہم تو خالص اسی کے ماننے والے ہیں رگوں تمہارا خدا ہی ایک خدا ہے اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں بیت رحم کرنے والا مہربان ہے</p>	<p>رَبِّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَكُمُ أَعْمَالُكُمْ وَحَنُّ لَهُ مُخْلِصُونَ وَالْهَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ</p>	<p>۲ البقرة ۱۹</p>
<p>اسد تعالیٰ اس بات کا گواہ ہو کہ اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے بھی (گواہ ہیں) انصاف کے ساتھ حکومت کر رہے اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں زبردست ہر حکمت والا اسد تعالیٰ اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ تم کو ضرور قیامت کے دن اکٹھا کریگا اسمیں کوئی شک نہیں اور اسد سے زیادہ کس کی بات سچی ہو سکتی ہے وہ</p>	<p>شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا</p>	<p>۳ عمران ۱۸ ۵ النساء ۱۱ ۶ ۸۷</p>
<p>اسد تعالیٰ تو ہیں اکیلا معبود ہے وہ بیٹا بیٹی سے پاک ہر کسی تو ملک ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہر جگہ اور اسد تعالیٰ بس ہے کام بنانے والا۔</p>	<p>إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهُ وَاحِدٌ سُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا</p>	<p>۷ المائدة ۱۰</p>
<p>بیشک وہ لوگ تو کافر ہو چکے جو کہتے ہیں اسد تعالیٰ تین میں کا ایک ہر حال انکا ایک خدا کے سوا کوئی اور سچا معبود نہیں ہے اور وہی اسد تعالیٰ آسمانوں اور زمین میں تمہاری جھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے اور تمہارے کام (بھی) جانتا ہر وہ انے پیغمبر نے پوچھے کہ کس کی گواہی سب بڑی گواہی ہو کہ اسد تعالیٰ گواہ ہو مجھ میں اور تم میں اور یہ قرآن (اسد تعالیٰ کی مجاہدات اور گواہی کے لیے تم کو اور جن لوگوں کو یہ قرآن پہنچا (قیامت تک) دراؤں و لکھا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ اسد تعالیٰ کے ساتھ دوسرے خدا</p>	<p>لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ مِّمَّا مِنْ دُونِ إِلَهِ وَاحِدٌ وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرُّكُمْ وَنَجْوَاكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ قُلْ أَيْ شَيْءٍ الْبَرُّ شَهَادَةً قُلِ اللَّهُ تَد شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ تَد وَأَوْحَى إِلَى هَذَا الْقُرْآنِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَمَنْ يُلْقِ أَيْتَكُمْ لَتَشْهَدُنَّ أَنْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا</p>	<p>۸ الانعام ۱ ۹ ۲</p>

ف پیرا گئے ہم کو سزا دینا اور تم کو محروم تو تعجب کیا ہے ۱۲ اس لیے تم کہتے ہو کہ بیشک میری اس کتاب میں ہوا کہ یہ عرب میں پیغمبر کیسے تو کیا تم ہی اسد کے بندے
ہو دوسرے نہیں ہیں اسد تعالیٰ جس قوم کو چاہتا ہے سزا دیتا ہے اور ہم تو تم سے بہتر ہیں تم اسد کے برابر اور وہ کوئی کہتے ہو ہم اسی کو سچا خدا جانتے ہیں اور
اسکے برابر کسی کو نہیں کرتے ۱۲ اس خطبہ پر بعض کے کافروں نے انہوں نے کہا اپنے رب کی صفت بیان کر دے یہ آیت اتنی اور اس میں شاہ کے کہ چلے جس چیز کا
جیسا تا حرم ہے وہ اسد تعالیٰ کی توحید ہے ہوس کو چاہے کچھ خدا کی توحید کلمہ تھا ہر وقت بیان کرے خصوصاً ان لوگوں میں جن کو شرک میں مبتلا دیکھتے صحیح حدیث میں ہے کہ آدم
عظیم ان دو آیتوں میں ہوا بلکہ اللہ واحد لا اله الا ہوا الرحمن الرحیم اور آدم اسد لا اله الا ہوا الحی القيوم میں دینی نے اس امر سے نکالا کہ ان حضرت علیہ السلام نے فرمایا
شریروں پر اس آیت سے زیادہ کوئی بہاری نہیں ہے ۱۲ اسد گواہ ہے پھر اسے اپنی داعدیت پر ہدایت دینا اور دشمنان قائم کردی ہیں اگر آدمی ذرہ بھی غل کرے
تو اسکو یقین ہو جاتا ہے کاس کا رخا نہ کا ایک لک ہے مہر جلائیلا اور سب کو سنبھالنے والا اور وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں یہ جو دیکھا کہ فرشتے اس بات کے گواہ ہیں
اور علم والے اس سے علم والوں کی بڑی فضیلت کلی کہ فرشتوں کے بعد انکا درجہ ہے ۱۲ وہ بات کرتا ہے جب چاہتا ہے اور نہ اسے حکم صادر فرماتا ہے فرشتے اسکی
آواز سنتے ہیں اور کہتے ہیں پروردگار نے کیا فرمایا ۱۲ اس کی کوئی حمد ہے نہ کوئی بیاد نہ جانا نہ کیا گیا ۱۲ اس لیے آسمان اور زمین اور ان میں جو کچھ ہے فرشتے یا
جن یا آدمی بے ہوش یا جھوٹے سب سے ملوک و غلام اور بندے ہیں اور بیٹا بیٹی یا پھر بیٹے ہیں یا پ کے غلام اور بندے نہیں ہوتے ۱۲ اس لیے اس وقت کے
نصا کی ہی کہتے ہیں ۱۲ اس لیے کہ پروردگار عالم آسمانوں کے اوپر ہے عرش پر ہے عرش پر رکھ دہ زمین کی رتی دیکھتا ہے اور زمین والوں کے ہر ایک کام سے واقف ہے
جیسے ہم شامی ادا نام مالک رحمتے دنیا اسد آسمان پر ہے لیکن اسکا علم ہر جگہ ہے اور اہام الوصفہ رحمتے دنیا اسد آسمان پر ہے زمین میں اور اہام صرح رحمتے دنیا اس
نقائے آسمان پر ہے اور ہر چیز کو جانتا ہے اور تمام ملکاے سلع اور اکابر اہلسنت اور مہاجرین سب کا انتقاد وہی تھا کذا ابی فوق العرش ہے اور وہی خدا
کیا اسکا مجید اور متعالیٰ اور متکبر صفات ہے خدایم اسد تعالیٰ ہر حال انکا اہلسنت میں سے اسکا کوئی قائل نہیں ہو کہ ذات الہی ہر جگہ ہے لذات الہی عالم کے اندر زمین میں
ہی ہے جیسے ہمارے زمانہ کے بعض گراہوں کا اعتقاد ہے ۱۲ ان کو تو گواہ ہے پھر کیا جواب دیں گے تو آپ ہی جواب دیے کہ اسد ۱۲ (۱۲) درمیں

اَنْذَا اِيْحِيُوْنَهُمْ حَيَاتٍ لِّلّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
 اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الْاِنْسَانُ اَنَّ ظُلْمًا اِذْ
 يَرْوْنَالْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا وَّ
 اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ
 قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ
 بَيْنِنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نَشْرِكْ
 بِهٖ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا
 مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلُوْا
 اَشْهَدُ وَاِيَّا نَا مُسْلِمُوْنَ ۝
 وَاَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تَشْرِكُوْا
 بِهٖ شَيْئًا
 اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ
 مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ
 بِاللّٰهِ فَقَدْ افْتَرٰى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝
 اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ
 مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ
 يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ مَنَلَ مَثَلًا
 بَعِيْدًا ۝ اِنْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
 اِلَّا اَنَآثًا ۚ وَاِنْ يَدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا
 قَرِيْبًا ۝ لَعَنَهُ اللّٰهُ وَقَالَ لَا يُخَلِّقُ
 مِنْ عِبَادِكَ نَفْسًا مَّفْرُوْعًا ۝

۴ ال عمران
 ۵ النساء
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

اور اللہ تعالیٰ کے برابر اللہ کی محبت رکھتے ہیں اور جو لوگ ایمان و مسلمہ میں
 و طاعت کی محبت سب سے زیادہ رکھتے ہیں اگر ان کا لہو نکودہ بات معلوم
 ہوئی جو (قیامت کے دن) اللہ کا عذاب دیکھتی و منت معلوم ہوگی
 کہ سب کچھ قدرت (اور اختیار) اللہ ہی کو ہے اور اللہ تعالیٰ کا عذاب ہر شے سخت
 (تے پیغمبر) اللہ کے ہر کتاب (الوہو و اور نصائے) ایسی بات پر آجائے
 جو ہم میں و درم میں برابرانی جاتی ہے کہ ہم سوا خدا کے کسی اور کو نہ پوچھیں
 اور اللہ کا شریک کسی چیز کو نہ بنائیں و ہم آپس میں ایک دوسرے کو رب نہ
 بنائیں اللہ ہی کو رب ہمیں ہرگز وہ (اتنا سمجھائے پر بھی) نہ نہیں تم تو
 (اے مسلمانو! و پیغمبر) کہہ دو تم کو اللہ ہی ہم کو (ایک خدا کے) تابع و ہیں
 اور اللہ تعالیٰ کو پوچھو جو تم کا سب سے کسی کو مت بناؤ (یا شرک
 کرو نہ مقصود ہی نہ بہت نہ کھلی نہ چھپی)۔
 بیشک اللہ تعالیٰ شرک کو تو بخشنے والا نہیں اور شرک کے سوا
 (جو گناہ میں) جسکو چاہے بخشدی (اور جسکو چاہے نہ بخشنے عذاب
 کرے) اور جسے اللہ کے ساتھ شرک کیا اُسے بڑا گناہ باندھا
 بے شک اللہ شرک کو نہیں بخشتی گا و اس سے کم (درجہ کے
 گناہوں کو) جسکو چاہے بخشدی (اور جسے اللہ تم کے ساتھ شرک
 کیا وہ ہرے سب کا گمراہ ہو گیا اللہ تعالیٰ کے سوا جسکو
 پکارتے ہیں وہ بس عورتیں ہی عورتیں ہیں بلکہ (درحقیقت)
 شیطان سرکش ہی کو پکارتے ہیں اللہ تم نے اس پر لعنت
 کی اور وہ (یعنی شیطان) کہنے لگا میں تو ضرور تیرے
 بندوں میں سے ایک معین حصہ مار لوں گا

فل بلکہ بعضے مشرکین میں خدا کی پناہ ایسے دیکھ گئے کہ اللہ جل جلالہ کی محبت سے کسی درجہ زیادہ انکو اپنے پیرا مرشد یا امام سے محبت ہے اور اسکی دلیل یہ ہے کہ اگر اللہ یا
 اس کے رسول کا کوئی قول یا فعل یا نہ نہیں کر دو ان کے دلوں کو تسلی نہیں ہوتی گرجا بکے پیر مرشد یا امام کا قول یا فعل یا نہ نہیں کر دو تو فوراً مان لیتے ہیں معاذ اللہ انکا نمبر ان مشرکین سے
 چکا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی میں ہی قرار دے کر درجہ بڑا ہوا ہے اور بعضے ایسے ہیں کہ اللہ کی جوئی قسم کہا لیتے ہیں مگر پیغمبر یا پیر مرشد کی جوئی قسم کہا لیتے ہیں چمکتے ہیں ۱۱
 و ان کے بعد اللہ کے رسول کی اس کے بعد انمول و درجہ بزرگوں کی اہل سنت و جماعت تمام ادیان سے محبت رکھتے ہیں اور کسی کی سے دشمنی یا بغض رکھتے کو ایسا بڑا جانتے
 ہیں گویا اللہ جل جلالہ سے لڑنا صحیح حدیث میں اللہ فرماتا ہے جو کوئی میرے ایک کی سے دشمنی رکھے اسکو بیٹے آگاہ کر دیا وہ مجھ سے لڑتا ہے اگرچہ پوچھو تو اس کے رسول اللہ
 اس کے پیارے بندوں کی محبت اللہ ہی کی محبت ہے اہل اللہ کی محبت ہے اور اس کے ذیل میں اس کے نیک بندوں کی محبت ہے محبت کی یہاں طاعت اور تابعداری سے ہوتی
 ہے اللہ فرماتا ہے ان کلمتم جنون اللہ فاتبعو یعنی اگر تمکو اللہ کی محبت ہے تو میری پیروی کر دو جو شخص میں ہو ہو کہ لازم ہے کہ اللہ کا حکم سب پر مقدم رکھے اس کے بعد رسول
 کا حکم اور جب اللہ رسول کا حکم میں معلوم ہو جائے تو تمام حیاں کی راہ سے اس کے برخلاف ہو و بعض چیزیں ۱۲ و تو بھی دنیا میں اللہ کے برابر کسی کو نہ کرتے اتنی عبادت
 عز و ف ہے ایک قرأت میں تو تری ہے اسکا ترجمہ یہ ہو گا اگر تو دیکھے ان ظالموں کو جو اللہ اللہ کا عذاب دیکھیں اور یہ دیکھیں گے کہ سارا دوزخ اللہ ہی کا ہے (اور اس کے سامنے
 کسی کی کچھ نہیں ملتی) تو بڑا ہونا ان کو بھیجے گا مطلق ہے کہ ان مشرکوں کو جنہوں نے دنیا میں خدا کے برابر اور لوگوں کو بھی شہید کر کہا ہے اگر اس حالت سے خبر ہوئی تو آخرت
 میں انکی جو نیوالی ہے یعنی خدا کا سخت عذاب سب سے سوا خدا کے دوسری کا کچھ نہیں چلا جلد دنیا میں اللہ کے برابر بنا یا تھا وہ سب عاجز اور مجبور رکھتے تو یہ کبھی ایسا نہ
 کرتے یعنی خدا کا برابر والا ہرگز کسی کو نہ بنا تے ۱۳ و اپنے پیغمبر سے اسکو تسلیم کیا ہے اور کسی نے اسکی اختلاف نہیں کیا اس طرح ہر ایک کی کتاب میں ہے کہ اللہ کا ذکر موجود
 ہے جیسے ہود نے عزیز کو اور نصائے نے یسے مسیر کو مالانکہ و ہدی طرح آدمی تھے کہا تے پتے سوئے گئے تے تے تے پیغمبر کی کے ساتھ مشرک ہوئے تھے ۱۴ و
 اور اسکی توجہ ہر مقام میں اس کے حکم اور اشاروں کو تمام حیاں کے کہنے پر مقدم سمجھتے ہیں ۱۵

--	--	--

٦ المائدة ١٠

۴	۳	۲
	الانعام	
۴	۳	۲

二	二	二
---	---	---

2	11	11
---	----	----

یہودیہ جو کوئی اسد قتلے کے ساتھ مشرک کرے تو اسے جنت کو اسپر حرام کر چکا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا (یعنی مشرکوں کا) کوئی مددگار نہ ہوگا و

اور اگر اللہ تجہ کو کوئی تکلیف پہونچائے (جیسے سیاری محتاجی یا اور کوئی بلا) تو اس کے سوا کوئی اٹکا دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تجہ کو کوئی بہلائی پہونچائے تو وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ وٹ

دہائی ہے حال حال کی ضرورت نہیں باسلمان دوزخ میں نہیں جائیگا یا ایسی عہدی کیا ہے
مذہب میں آدھیا ۱۲ ق۔ ایسے اسکی بنائی ہوئی صورت کو مثلاً ہانور وکی خاصی کرنا یا ان کی
پتھر و سنگ کی پرستش کرنا وکیگا حالانکہ ان چیزوں کو اکثر مقلانے آدمی کے فائدے کیلئے
نمایا گیا کالاضحاب کرنا یا دین اسلام کو جو اصل فطری دین ہے بدلانا اناصفول ضرورت
نہیں کہ آپ نے منع فرمایا ہے ہانور کو کیوں خاصی کرنے سے پہلے سے گھوڑے کو خاصی کرنے سے
نہنت میں لجاوے یا دوزخ سے چھوڑائے ۱۲ ق۔ انکے سوا کسی میں یہ طاقت نہیں کہ ہر چیز
میں ۴ میں بھی یہ طاقت دھرمی وہ بھی اور نہ دل کی طرح بہت سی باتوں میں مجبور بھی چاہئے
نہیں شب میں بڑی عاجزی ہو کر گھر و اسٹ سے اسر سے دھار کرتے ہے اور بار بار یہ عرض
کرتا ہوں وہ دوسرے کے برے یا بھلے کا بے اختیار رکھ دیا ۱۲ ق۔ جیسے تم مجھے سو کہتے ہو
میں آیت سے شرک کی جھوٹ جاتی ہے کیونکہ وہ دھرم و کادفع کر دینا اور فائدہ پہنچا دینا
توفیقی ہے ۱۲ ق۔ اس آیت میں اس مقلانے ایک انسانی عادت اور خاصیت سے شرک کو کو
سمجھتے ہو کہ وہ مصیبت کے وقت کام آسکتے ہیں دھرم و دفع کر سکتے ہیں و اس
کو ہر کار و گناہ میں سخت مصیبت کے وقت جیسے جہاز ڈوبنے لگے یا دوزخ ہونے
لگے مینبر ہوں اور مینبر مل کر اول ایمان لانا چاہئے ۱۲

[illegible]

فلانہ پیر کے چلدریتے میں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے لیسو غریب حکیم ہم کس طرح کی نشانیال نبی قدرت کی دکھلاتے ہیں اس پر بھی بڑے پیغمبر جیلے جاتے ہیں ۱۲ فلان اور
کئی آیتوں میں ان غریب مسلمانوں کا قصہ بیچم میں بیان کر دیا گیا تھا اب پھر وہی مطلب شروع ہوا یعنی کافرؤنے بحث اور مباحثہ کافر یہ جانتے تھے کہ خطبہ مسلم کے حضور ملے
معبودوں و ادوار اول کی تعظیم کریں تو وہ آپ سے مل جا دیجئے حکم ہمایہ یہی نہیں ہو سکتا اللہ کے سوا دوسرے کو پاؤجا بالکل منع ہے ۱۳ فلان ایسے سخت وقتوں میں ۱۴ فلان شخصی کا
اندیز یہ ہے کہ کلار بہورات ہو دیکھا انداز یہ ہے کہ کار بہورات ہو طوفان ہو ۱۵ فلان دیکھ بجاری آفت ۱۶ فلان او شک کے بدل جسکا اقرار کیا تھا کفر اختیار کرتے ہو لاحقہ
قوة - اس آیت سے مشرکین کا شرمندہ کرنا منظور ہے کہ ساری نعمتیں بھی اللہ ہی نے دی ہیں اور دکھ دردوں مصیبتوں کو بھی وہی دفع کرتا ہے آنت سے بھی جی بچانا
ہے پہلا اسکوجو ذکر دومرے معبود علی کو جن کو ذکر کچھ اختیار ہے نہ ان کا بچکر احسان دیکھوں بکار کرتے ہو ۱۷ فلان کافروں سے ۱۸ فلان یعنی توحید کی سیدھی راہ کو
چھوڑ کر کچھ شرک میں مبتلا ہوں اگر ہم ایسا کریں تو ہماری دبی مثال ہوگی جیسے ۱۹ فلان وہ چاروں طرف پھر ۲۰ فلان لیکن وہ اپنی ننگے امدان بیتوں کی بات پر چلے اور
ہلاک ہو ۲۱ فلان سیدھی بھی ۲۲ فلان کافر کو شیطان نے بہر کا یاد کفر کے جعل میں بینکے بینکے پھر رہے ہیں منہ پر مان کا ساتھی ہے یا دوسرے نیک بندہ وہ انکو سیدھی راہ
یعنی اسلام کی طرف بلاتے ہیں لیکن وہ نہیں سنتے وہ شیطان ہی کے رستے پر چلے جاتے ہیں مسلمانوں نے کہا اگر تم بھی توحید چھوڑ کر شرک اختیار کریں تو ہماری ہڈیاں
بھی مثال ہو جاوے ۲۳ فلان پیغمبر ص اور ان کے باپ دادا اولاد دھاتی جن کا ذکر اوپر ۲۴ فلان جو کچھ شرک کے ساتھ گوی عمل کیسا بھی عہدہ ہو قبول نہیں کرتا
فلان یعنی قریش کے کافروں یا یہودیوں نے ۲۵ فلان یا جیسی اسکی بڑائی کرنا چاہتے تھے دیسی نہیں کی ۱۶ فلان یعنی شیطان کو جب اللہ تعالیٰ کے سوا کسی
اور کو نہ جاتا گو یا شیطان کو نہ ہوا اسکو اللہ تعالیٰ کا شرک پہنچا اور شیطان جن میں سے ہے ۱۷ فلان جن بھی اسکے بندے ہیں آدمی کی طرح بندہ خدا نہیں ہو سکتا
پاریاس لعل کو مانتے ہیں کلام ہرن کو ہی بزوان نے پیدا کیا لیکن وہ بزوان سے باطنی ہو کر مخالف بن بیٹھا ہے اور ہم کہتے ہیں کلام ہرن کی کیا طاقت ہے کہ
بزوان کا مخالف العن بن جائے ہرقان ہی نے اسکو معلومت سے محبت دے رکھی ہے اور اگر زندان چاہے تو ایک ٹیکل میں باہر من لیے لاکھوں کو فنا کر دیوے ورد
وہ زندان نہیں ہو سکتا ۱۸

<p>ان لوگوں نے ناپاکی سے اس کے لیے بیٹوں اور بیٹیوں کو تراش بیاہ ان باتوں سے جو یہ بنا تھے میں پاک اور برتر ہے وہ آسمانوں اور زمین کا انوکھا پیدا کر نیا والا ہر اسکی اولاد (میثا یا بیٹی) کہاں سے ہوگی جیکہ اسکی کوئی چیز نہیں ہوتی اور اسے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے یہی اس پر تمہارا مالک ہے اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے وہی ہر چیز کا پیدا کر نیا والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے (آلہ پیغمبر) ان کو نے کہہ کیا میں اس کے سوا اور کسی فیصلہ کرنے والا لیکوڈ ہونڈ اور اس نے جو حکمت اور جانور (موشی) پیدا کیے میں ان میں کافر اللہ کا ایک حصہ لگاتے ہیں وہ اپنے خیال پر جو غلط ہے یوں کہتے ہیں یہ اس پر کا ہر اور یہ ہمارے معبودوں (بتوں) کا ہر وہ پھر جو ان کے معبودوں کا (حصہ) ہے وہ تو اس پر قائلے کے کام نہیں ہیں آسکتا اور جو اس پر قائلے کا (حصہ) ہے وہ ان کے معبودوں کو مل سکتا ہے (لا حول ولا قوۃ) کیا بڑا فیصلہ کرتے ہیں</p>	<p>حَقُّوْا لَهُ بَیِّنًا وَبَیِّنًا لِّیَعْرِیْطَ مَا سَبَّحْنَاهُ وَتَعَالٰی عَالِیُّهُنَّ ۚ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَنِّیْ یُکُوْنُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ ۚ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ ۚ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْ ْءٍ عَلِیْمٌ ۚ ذٰلِکَ اللّٰهُ ذِکْرُکُمْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ فَاَعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکِیْلٌ ۚ اَتَعْبُدُوْا اللّٰهَ اَسْتَجِیْ حُکْمًا وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرٰۤاۤءَ مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ فَعِیْدًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِ وَهٰذَا لِلشَّرِّکَآئِنَا ۚ فَمَا کَانَ لِشُرِّکَآئِهِمْ فَلَآ یَصِلُ اِلَی اللّٰهِ وَ مَا کَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ یَصِلُ اِلَی شُرِّکَآئِهِمْ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ۚ</p>	<p>۱۸ الانعام ۱۶ = =</p>
<p>(آلہ پیغمبر) کہہ دی میری ناز اور قربانی اور میرا عینا اور میرا مناسب اس پر قائلے ہی کے لیے ہے جو اسے جہان کا مالک ہوتا اسکا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے اور میں (اس بات میں) اسے پہلے اسکا تا بعد از موت (آلہ پیغمبر) کہہ دی کیا میں اس کے سوا کوئی اور مالک ہونڈ ہوں حالانکہ وہی ہر چیز کا مالک ہوتا (آلہ پیغمبر) کہہ دی میری مالک نے کوہن بڑی (بے شرمی کے) کاموں کو حرام کیا ہے کہلم کہلا ہو یا چھپا کر اور گناہ کو اور ناحق</p>	<p>اَلَا تُشْرِكُوْا بِہٖ شَیْۤا ۙ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحِیَّاتِیْ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۚ وَبِذٰلِکَ اُھْرُتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۚ قُلْ اَغْنِیَ اللّٰہُ اَبْغِیْ رَبَّنَا وَهُوَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ ۙ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّ الْفَوَاحِشَ مَا ظَہَرَ مِنْہَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَالْبَغِیْ یَغِیْرُ</p>	<p>۱۹ = = ۲۰ = = ۱۷ = =</p>

وہ اپنے پہلے انکا کوئی نمونہ تھا وہی نے انکو ایجاد کیا ۱۲ و اور جو رو کے بغیر اولاد ہونے میں سکتی اگر یہ کہو کہ اس نے بغیر جو رو کے انکو پیدا کیا تو وہ اس کے بندے ہونے کا اولاد
 و شریکوں نے ان حدیث سے اس پر اعتراض کیا کہ ہم اس کی کہہ اسے اور آپ کے درمیان جو اختلاف میں انکو فیصلہ کرنے کے لیے کسی یہودی یا نصرانی عالم کو منصف بنا بھیج
 اسکا فیصلہ ہم اور آپ دونوں مان لیں سو قتل یہ آیت اتری ۱۲ و جن کو اس پر کاشریک جانتے ہیں ۱۲ و جیسے خبرات نائے والوں سے سلوک جہان کی مہمانی ۱۲
 و بے خبر کے شریکوں کی ایک اور دوسری گمراہی کا بیان ہے وہ جو دنیا یا آخرت کے لیے اس میں دو حصے کرتے ایک اسکا دو حصہ کر کے بتوں اور شکاریوں کا اور
 جب بتوں یا شکاریوں کے حصے میں کسی پرستی تو اس پر حصہ کے حصے کا مال اس میں ملا دیتے اور بتوں کا حصہ اس کے حصے میں بھی نہیں دیتے اور کہتے کہ اسے غنی ہے
 اسکو کیا حاجت ہے ۱۲ و لہذا یہ کہنا حرام ہے اسی طرح اس آیت میں آخر تک وہ حکم بیان کیے گئے ہیں جبکہ خداوند کرنا اس پر قائلے نے حرام کیا ہے ۱۲ و یا
 ہر ایک عبادت یا دین ۱۲ و اس کے سوا میں کسی اور کے لیے کوئی عمل نہیں کرتا ۱۲ و کہ ہر ایک عمل کو خاص اسکی رضا مندی کے لیے کرتے اسکو اکیلا سچا خدا جانوں
 اسکا کسی کو شریک نہ کروں ۱۲ و اور تم اس پر قائلے کے سوا بھی عبادت کرتے ہو وہ دوسری کے بھی مالک نہیں ہیں بلکہ خود دوسرے کے ملک میں ۱۲ و
 جیسے زنا اعدام وغیرہ کو ۱۲ و حدیث میں ہے کہ آپ نے قربانی کرتے وقت حضرت فاطمہؓ سے کہا یہی دعا پڑھ ان صلائی و نسکی اخیر تک اور فرمایا
 کہ پہلا قہر جو اس کے خون کا بیگہ کو تیرے سب گناہ بخش دے گا دین کے ایک شخص بولا یا رسول اللہ یہ حکم آپ کے لیے ہے اور آپ کے گہروالوں کے
 لیے آپ نے فرمایا تمام مسلمانوں کے لیے ۱۲

یونس

یونس

44

(اے پیغمبر) کہہ دو لوگو! اگر تم میرے دین میں کچھ شک ہے تو میں تو اللہ کے سوا تم جسکو پوجتے ہو انکو پوجنے والا نہیں البتہ میں اللہ کو پوجتا ہوں جو (ایک ن) تمہاری جان لیگا اور مجکو یہ حکم ہوا ہے کہ ایمانداروں میں ہوں اور یہ کہ سب نبیوں کو الگ ہو کر اس دین (اسلام) پر اپنا منہ سیدھا رکھ دو ہر گز مشرکوں میں مت ہو اور اللہ کے سوا کسی ست بکار جو نیز فائدہ کر سکتے ہیں نہ نقصان پہنچا کر تو ایسا کرے (بالفرض) تو بیشک کبھی ظالموں سے ہو گا اور اگر اللہ تجھ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اُسکے سوا کوئی ایسا کھڑا نہ ہوتا ہے اور اگر تجھ کو کوئی فائدہ پہنچانا چاہے تو اُسکے فضل کو کوئی پہنچا دینے والا نہیں وہ اپنے بندوں میں سے جسکو چاہے فائدہ پہنچائے اور وہی بخشے والا مہربان ہے ت

[illegible]

[illegible]

خَلَّاتِ يَانَ اللَّهِ هُوَ الْحَيُّ وَأَنْ مَا يَدْعُونَ
مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ أَفَأَنْ اللَّهَ هُوَ الَّذِي يَكْذِبُ
وَكَيْفَ تَكْفُرُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَهُ يَكْذِبُ بِهِ
سُلْطَانًا وَالَّذِينَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ قَوْمًا
يُظَاهِرِينَ مِنْ تَحْتِهِ
قُلْ مَنْ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ
تَحْسَبُونَ سَاقِطُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا
تَذَكَّرُونَ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ
الْعُلْيَا وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
سَاقِطُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ قُلْ
مَنْ يَدْعُ مَلَكُوتَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيبُهُ
أَلَا جَهَارًا عَلَيْكَ إِنْ كُنْتُمْ تُحْسَبُونَ
سَاقِطُونَ لِلَّهِ قُلْ فَأَنَّى تُسْحَرُونَ قُلْ أَتَيْنَاكُمْ

21

نون هـ

تو وہ فرخیں نہ ہائے اور کسے کسے چھوڑ گئیں گویا ان میں سے
 چاہے کتنے اور مثال ایک کا ایک ہر کلمہ میں گند
 آئندہ کسے سوائے چیزوں کو پکارتا ہے جو اس کا یاد کر سکتی ہیں
 اور بھلا کر سکتی ہیں ہی تو ہرے سر سے کی گراہی تو ہے چھوڑ
 چیزوں کو پکارتا ہے جیسا نقصان حق سے کہیں تو یہ کیسے
 (یہ بہت بُرا دوست ہے اور بُرا رفیق ہے۔)

وہ جتنوں کی گندگی سے بچو رہو (وہی پرستش مذکور) اور جھوٹے لفظ
بچے (شوہن خاص خدا کے (تاجدار) ہو رہو جس کے ساتھ کسی کو شکر کیا
کرو اور جو کوئی اللہ کے ساتھ شکر کری تو (وہی مثال الیچیم) جیسے وہ
آسمان سے گر کر پھر (راہ میں) پڑے گا اور اچکلیں (پنج کھائیں)
یا آنری اسکولڈ اگر کہیں دور بینک دیکھ

(آورد) ایسے کہ اللہ ہی سچا خدا ہے اور اُس کے سوا کافرا جسکو چاہے میں وہ غلط فہم اور ایسے کہ اللہ ہی سچے بلند اور سب کے بڑا ہے خدا اور پیر کا فر اللہ کے سوا اُن چیزوں کو پوجتے ہیں جنکو (پوجنے کے لیے) کوئی سند اللہ نے نہیں اتاری نہ ان کو اس کی کوئی (اعتدلی دلیل سے اور قیامت کے دن ایسے) بے مضامین کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(اے پیغمبرؐ نے پوچھا) زمین اور جو کچھ اسی میں ہے کس کی ہے اگر تم جانتے ہو
 (تو بتاؤ) وہ ضرور ہی کہیں کے اللہ ہی کی ہے کہ جس پر تم خود کیوں نہیں
 (اپنے پیغمبرؐ انصے) پوچھو (سبلائیہ بتاؤ) ساتوں آسمانوں کا مالک کو کون ہے اور
 بڑی رحمت (عرش) کا مالک کو کون ہے ضرور ہی کہیں کے قہر لانے والا مالک
 ہے کہ جس پر تم اس کے خدا باد قہر سے کیوں نہیں ڈرتے (اپنی پیغمبرؐ انصے)
 پوچھو (سبلائیہ بتاؤ) اگر تم جانتے ہو کس کے ہاتھ میں ہر جن کی حکومت ہے تو
 کون ہے (اگر تم اس کی خبر اور خدا باد قہر کوئی نہیں سچا سکتا ضرور
 کہیں کے اللہ ہی کا ہے) اگر تم جانتے ہو کس کے ہاتھ میں ہر جن کی حکومت ہے تو
 کون ہے (اگر تم اس کی خبر اور خدا باد قہر کوئی نہیں سچا سکتا ضرور
 کہیں کے اللہ ہی کا ہے)

[illegible]

وَمَا كَانَ مَعَهُ خِزْيَانٌ مَغْفُورٌ
وَمَا كَانَ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةٌ فَإِذَا يَحْكُمُ يَوْمَ يَخْلَقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ جُجُوجًا وَفُجُوجًا سَأَلَ أَهْلَ الْكِتَابِ أَنْ يُخَالِفُوا بِطِيعَةِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ قَوْلَ اللَّهِ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرَهُ وَطَعَنُ الَّذِينَ يُبْغِضُونَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَرِثَةَ الْغَيْبِ وَإِنَّ اللَّهَ لَجَدِيدُ الْفَعْلِ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرَهُ وَلَا تَخْلَفُوا عَلَيْهِ سَعْيَهُ وَاتَّبِعُوا حِسَابَهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِلَهُ لَا يُلِيمُ الْكَافِرُونَ
وَالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِلَهَةٌ لَإِخْلَفُونَ
مَنْ لَكُمْ يَخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ
لَا قِيَمَ لَكُمْ صَوْرًا وَلَا تَفْعَا وَلَا يَمْلِكُونَ
مَوَدَّةَ وَلَا حَيَاةَ وَلَا نُشُورًا
وَيُبَيِّنُ لَكُمْ دُورِ اللَّهِ لَا يَنْفَعُكُمْ
وَلَا يَضُرُّكُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَى رَبِّهِ ظَاهِرًا
وَلَا يَكُنْ لَكُمْ اللَّهُ إِلَهًا آخَرُ فَتَكُونُ
مِنَ الْمَلْعُونِينَ
وَاللَّهُ خَبِيرٌ أَمَّا يُشِيرُونَ هَ أَتَمَنَ خَلْقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَأَقُولُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَلَكٌ فَابْتِئْنَا
بِهِ حَدِيثًا ذَاتَ بُهْدٍ مَا كَانَتْ
لَكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا شَيْعَرَهَا مَرَالَهُ مَعَ
اللَّهُ بَلْ مِنْ قَوْمٍ مُعْذِرُونَ هَ أَتَمَنَ
جَبَلٍ أَلَا رَأَيْتَ إِذْ أَوَّجَلَ جِلْهَا
لَهُمْ أَوَّجَلَ لَهَا رَأَيْتَ جَبَلَيْنِ
بَيْنَ خَاجِرًا مَرَالَهُ مَعَ اللَّهِ

١٨	المؤمن	٤
١٨	المؤمن	١
١٩	الشعراء	٥
٢٠	الغزل	٥

ہیکل ہے اور اس جگہ ہے ان کے پاس بھی بات پیچادی اور
 بیشک جھوٹے ہیں اللہ کے دُکھی کو مٹانا یا اور نہ اس کے ساتھ
 خدا کے گریسا ہوا تو خدا اپنی بنائی ہوئی چوڑی چوڑی جگہ دیتا اور
 ایک دوسرے پر غالب آتا جو تین (خدا کی نسبت) یہ بتاتے ہیں وہ
 ہے وہ جیسی اور کھلی ہر بات کو جانتا ہے اور انکو شک و گمان
 اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو بکاڑے جسکی کوئی
 دلیل اس کے پاس نہیں ہے تو اللہ ہی کے پاس اسکا حساب ہونا
 ہے شک جو کافر ہیں وہ یمن نہیں سکیں گے۔
 اور کافروں نے اللہ کے سوا ایسے خدا بنائے ہیں جو کسی چیز کو پیدا
 کرتے ہیں وہ خود (دوسرے) کچھ کیلئے مٹتے ہیں اور نہ اپنی ذات
 کے نفع و نقصان کے مالک ہیں اور نہ کسی کام پر مامور
 ہے جی اٹھنا ان کے اختیار میں ہے
 اور یہ لوگ اللہ کے سوا ان چیزوں کو پوجتے ہیں جو نہ انکا بھلا
 کر سکتے ہیں اور نہ بر اور کافر تو اپنے مالک کا دشمن بن بیٹھا ہے
 (تو اسے پیغمبر) اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو (مشربوں کی
 طرح مت پکار پھر عذاب میں پڑ جائے۔
 بعد کیا اللہ اچھا ہے یا وہ جنکو وہ اللہ کا شریک ٹھہرانے میں
 نے آسمان اور زمین بنائی اور آسمان کے تھالیوں پر پانی برسایا اور زمین
 (رسایا) پھر میری نے اس سے رونق دار باغ اور گائی تم سے تو سکندر خستہ
 و گانا (وی) نہ ہو سکتا کیا (ابھی یہ کہو گے) اللہ کے ساتھ اور بھی
 ہی خدا (نہیں ہرگز نہیں) جو ایسا کہ لوگ سیدھی اٹھو مڑ جاتے ہیں
 بلا کس نے زمین کو وہ جسکو لافق مٹلایا اور ایکے پیچ میں ندی اور
 لائے اور سکور و زمین کو نیک لے ہیں پہاڑ پیدا کیے اور دریاؤں
 آؤ کہی (ایک بیٹھا ایک کھادی) کیا ایسی قدر تیں کچھ کر ابھی ہی

قُلْ اَلَّذِيْنَ لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْئًا مِّنْ عِندِ رَبِّكَ
 اَلْمُضَلُّوْنَ اِذَا دَعَا وَكَتَبَتْ السَّحَابُ
 وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ اَلْاَرْضِ ۗ اَللّٰهُ هُمْ
 اَلَّذِيْنَ لَا تَدْرِكُوْنَ اَعْيُنُكُمْ ۚ اَتَكْفُرُوْنَ
 فِيْ ظُلُمَاتٍ اَلْبَرِّ وَابْهَمٍ ۚ وَمَنْ يَّرْسِلْ
 الرِّيحَ يَبْلُغْ اَبْيَنَ يَدَيْهِ رَحْمَتُهُ ۚ اِلٰهَ
 مَعَ اَللّٰهِ ۚ تَعَالٰى اَللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۚ
 اَمِنْ يَّبْدُ اَخْلَاقَ قَوْمٍ يُعْبَدُوْنَ ۚ وَمَنْ
 يَّرْزُقْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَاَلْاَرْضِ ۚ
 وَ اِلٰهَ مَعَ اَللّٰهِ ۚ قُلْ هَا تَوْبَرَهَا اَنَّهُ
 لَئِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ ۚ
 اِنَّمَا اُوتِيتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذَا الْبَلَدِ
 الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۚ وَاُوتِيتُ
 اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۚ
 وَلَا يَصِدُّكَ عَنْ اٰيَةِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ
 اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلَى دِيْنِكَ وَلَا تَكُوْزْ
 مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۚ
 وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا
 هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ
 اَلْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۚ
 اِنَّ الَّذِيْنَ لَعَبَدُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
 لَا يَكُوْنُوْنَ لَكُمْ رُزْقًا فَاتَّبِعُوا عِندَ اللّٰهِ
 اَلْاَدْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاسْكُرُوْا اَلَّذِيْنَ هُوَ
 لِيَعْبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ رَّحِمَ اَوْسَعُ

۱۰ الشل
۱۱ التبعص
۱۲ العنكبوت

شکر ساتھ کوئی اس قدر نہیں ہو (نہیں ہو کر نہیں) ہنسی کے ساتھ
 اگر تیرے دل میں پہلا مصیبت کا لہر (افسوس) پھیرے میں جبکہ
 پکارے تو دل میں بھی دعا قبول کرتا ہو اور غیبت طرح کرے ہو اور دل میں
 زمین میں یا کہ سر کا جانشین بنانا ہی کیا ایسا ہی (یہی ہوگا) کہ اس کے
 ساتھ اور کوئی خدا ہو کہ بہت کم سوچو ہو پہلا افسوس اور حسد کا اندھیرا
 غلوڑہ دکھانا اور اپنی دوستی میں کر کے راضی کی خوشنودی کو بھولنا
 کون جانتا ہی کیا ایسا ہی کہو (شکر ساتھ کوئی خدا ہی ہو نہیں ہو کر نہیں
 جبکہ یہ لوگ اللہ کا شریک بنائیں مثلاً غل (انہی بہت) بڑی ہو پہلا کون ہے
 روح تمام چیزوں کو اس کے بنانا ہی پھر کدو دہلنا ہو (دار کر جانا ہی) اور کون
 جو تھکان اور زمین سے تم کو روزی دیتا ہو کیا (ایسا ہی ہوں کہ ہم اللہ کو شکر
 کوئی دوسرا خدا ہی ہو (ہیں ہو کر نہیں) ایسی چیز کہہ کر اگر تم ہو اپنی دلیل
 (ایسی چیز ان لوگوں سے کہہ کر) مجھے تو یہ حکم ہوا ہی کہ شہر (کے) کو مالکے پوجو
 جسے تم کو عزت دیتی ہو اور سب چیزیں ایسی کی ہیں (اسی نے بنایا) اور مجھے
 (وہی) حکم ہوا ہی کہ میں (اس کا) تاج بعل بد بھول (مسلمان فرمانبردار)
 اور ایسا نہ ہوا اللہ کی آیتیں تجھ پر اترے بعد یہ کا قرآن (پر چلنے) سے
 (یا ان کو پھر پھر سنا لے) ہاتھ کو روک دیں اور تو (لوگوں کو) اپنے ملک
 کی طرف بلانا (دین کی دعوت کرتا رہ) اور مشکول میں شریک نہ ہو
 اور اللہ کے سوا کسی دوسرے خدا کو مت پجارتے ہو کوئی خدا ہی نہیں ہے
 (اس کے بعد اور غلام میں) سب چیزیں فنا ہوئے والی میں ہر اس کی
 (ہر ایک ذات ہی کی حکومت اللہ کے ہاتھ میں ہے) پاس لوٹ جانا ہو۔
 جن دیوتاؤں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو روزی دیتی کا کچھ اختیار
 نہیں رکھتے (اگر تم کو روزی مانگنا ہی) تو اللہ سے روزی مانگو اور اسی کو
 پوجو اور ہی کا شکر کرو اور اسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہو۔
 میرے ایماندار بند و میری زمین کشادہ ہے تو کہیں بھی رہ کر میرا

۱۰ قیامت میں ملے گی نہیں کہتے ۱۱ قیامت میں کوئی زمین کا مالک نہ رہے گا جو زمین کا مالک نہ رہے گا کہ ایک قرن گذر جائے وہ جس
 قرن کے لوگ کہتے ہیں وہ ان کے قائم مقام ہوتے ہیں ۱۲ قیامت کو تو اندیشہ ہو یا بالکل نہیں ہو جتنے ۱۳ قیامت کے ستارے بنائے ہیں وہی ستارے ہوں گے
 ۱۴ قیامت میں جو بڑے مسیحا کیساں اللہ کے جو سب کا مالک ہے ۱۵ قیامت میں ملائکہ کا فرشتہ کے قائل نہ رہتے ہوں گے نہ اللہ کی قائل کیا ہی ہو
 ۱۶ قیامت میں جو بڑے مسیحا کے شریع میں تم کو پیدا کر دیا اس کے نزدیک دوبارہ پیدا کرنا کیا مشکل ہے ۱۷ قیامت میں مسلمان سے عین پرستانہ نہیں ہے
 ۱۸ قیامت میں اللہ کے ۱۹ قیامت میں کوئی مسیحا نہیں کر دے ۲۰ قیامت میں جو کوئی چلا جائے اس کو اس کے دستان کے چاند کوئی مسیحا نہیں
 ۲۱ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۲۲ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۲۳ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۲۴ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۲۵ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۲۶ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۲۷ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۲۸ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۲۹ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۳۰ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۳۱ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۳۲ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۳۳ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۳۴ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۳۵ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۳۶ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۳۷ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۳۸ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۳۹ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۴۰ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۴۱ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۴۲ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۴۳ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۴۴ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۴۵ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۴۶ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۴۷ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۴۸ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۴۹ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۵۰ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۵۱ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۵۲ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۵۳ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۵۴ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۵۵ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۵۶ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۵۷ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۵۸ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۵۹ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۶۰ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۶۱ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۶۲ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۶۳ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۶۴ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۶۵ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۶۶ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۶۷ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۶۸ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۶۹ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۷۰ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۷۱ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۷۲ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۷۳ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۷۴ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۷۵ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۷۶ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۷۷ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۷۸ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۷۹ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۸۰ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۸۱ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۸۲ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۸۳ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۸۴ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۸۵ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۸۶ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۸۷ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۸۸ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۸۹ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۹۰ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۹۱ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۹۲ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۹۳ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۹۴ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۹۵ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۹۶ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے
 ۹۷ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۹۸ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۹۹ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے ۱۰۰ قیامت میں جو کوئی مسیحا نہیں کر دے

وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ
وَلَا يُضَيَّرُونَ

قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ دَعَاكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
لَا يَسْتَجِيبُ لَهُمْ دَعْوَتُهُمْ فِي السَّمْعِ وَ
لَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمْ مِنْ شَرِكٍ
وَمَا لَهُمْ مِنْ وَلَدٍ

قُلْ مَنْ يُزَكِّكُم مِّنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
قُلِ اللَّهُ . مَا آتَايَاكُمْ تَعْلَىٰ مَدَىٰ
إِذْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ .

قُلْ اَرُونِي الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهِ كُرْسَاهُ
كَلَّا اِنْ هُوَ اِلَّا الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ .

هَلْ مِنْ خَالِقِ عَبْدٍ اللَّهُ يَرْزُقُهُ مِمَّنْ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ

رَبِّكُمْ فَيَذَرُكُمْ لِيُحْكُمَ لَكُمْ فَيُخْرِجَكُم مِّنْ دِينِكُمْ وَيُؤْمِّرْكُمْ عَلَىٰ مَآثِرِكُمْ أَوْ يَمَسُّ لِيَدَيْكُمُ الْعَذَابُ لَمَّا كُنْتُمْ تُخَالِفُونَ

يُنَبِّئُكَ مِنْهُ جِبْرِيلُ
قُلْ اَرْسِلْتُمْ فِرْعَاوْنَ الَّذِي يَتْلُو صُورَ
مِنْ اَلْحُرُوفِ ذَا اِلَٰهٍ اَوْ اَرْسِلْتُمْ اٰدَمَ

وَمِنْكُمْ يَوْمَ تَبَايَعْتُمْ غُلَامًا فِي السَّمُوتِ أَمَّا ابْنُهُمُ
كُتَابَتُهُمْ عَلَى بَنَاتِهِمْ هَلْ إِنْ لَيْدٍ

وہ کہتے ہیں کہ "میں نے اپنے آپ کو ایک ایسی چیز سمجھا ہے جس کی طرف سے اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا پیارا بنایا ہے۔" یہی وہی بات ہے جو کہ ان کے دل میں گونجتی رہی ہے۔

یہاں کیا سنیں گے بعضوں نے کہا اس آیت میں ہے اور اگر تم نہ مانو کہ یہ آیت میں ہے تو برا ہو جائے گا۔

۱۱

کتاب

۳۵
فاطر

11

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

1

22

ہاں سکتے تو وہ

میں نے یہ سب کچھ

2000年12月29日

یہی چیز ہے (اور اس کے بارے میں وہ کہتا ہے کہ یہ ایک نیا
 ایس کے ہندوستان۔

(۱) یہ سب ان لوگوں کا کہ جن کو خدا کے وارث بننے کی ہمت نہ تھی۔ ان کو تو ایک کبریاوی اختیار نہیں ملتا تھا۔
 میں نہیں ہوں اور نہ آسمان اور زمین (کے بنانے میں) تھا کوئی حصہ۔ اور نہ انہیں سے کوئی خدا کا درکار ہے۔

راہے بغیر کہ ایک نیک خان اور زمین میں جو کون فدی جتے
 کیا جواب دینے لہری کہ لاشہ اور (کون) بیشک ہم یا تم دونوں
 میں سے ایک ضرور ہدایت پہونگا اور دوسرا کھل کر لہی پر۔

یہودیوں کو گوشت کو تم نے خدا کا سا بھی بنا کر کھا رہے ہو اور یہی
 (خدا) مجھے تو دکھاؤں (ایسی انویاؤں کو) یا زاتِ اقدس! یہ سب کچھ وہی
 یہود (اکیلا) خلیفہ ہے زبردست حکمتِ خدا۔

بجلا اُسکے سو کوئی اور بھی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین کے
 کوئی کوروزی دے کوئی سچا خدا نہیں اُسکے سوا۔
 اور (اے مشرک) جبکہ تم اسکے سوا پکارتے ہو انکو گھٹلی کے جھلکے اور

ہماری ساری باتیں سن کر وہ تیار ہو گیا اور کہا کہ تم سب کو ساتھ لے کر چلوں گا۔

لے کر برابر کن تپا سکتا ہے۔

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کا کچھ سا بھاری پڑھنا ہے۔ لیکن کوئی کتاب دی ہے جسکی
مذہب سے تعلق ہے۔ بلکہ یہ ظالم اور کچھ نہیں ایک دوسرے کو فریب دیکر

پر ہوں یاد و ذکر ای پر تو اب یہی صورت رہ گئی کہ ایک تو قریب است و یک
کو دور و کرین ان دونوں کو مجھ بٹا ساجن کر کے اختیار ہے کہ وہ کسی اور دنیا
تو تیرا کام "کے سامان سے اپنی پہلے میں سے اکسے ہو گیا
کہ اختیار نہیں ہے۔" دیکھ کر کہ وہ نہ جانے کون سا عالم ہے

[illegible]



۲۹
الف

1

1

7

4

10



...the ...

بہترین مشقوں کے قابل کی مائیتیں کے لئے جو انہوں نے کیا

[illegible]

211

الم

الجنة

۱۰۰

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ
 يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
 وَاللَّهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
 قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَارْزُقُوْا
 الْيَتٰمٰى وَالسَّائِغِيْنَ مِنْكُمْ اَمْوَالَكُمْ
 ذٰلِكُمْ يَكْمُلُ فَلَئِنْ رَأَيْتُم مِّنْ
 قَوْمٍ مُّشْرِكِيْنَ بِمَا لَمْ يَلْبِسُوْا
 الشِّرْكَ بِالْاِيْمَانِ فَادْفِنُوْهُمْ
 مَّثَلًا لِّلَّذِيْنَ هُمْ يُشْرِكُوْنَ
 قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَارْزُقُوْا
 الْيَتٰمٰى وَالسَّائِغِيْنَ مِنْكُمْ اَمْوَالَكُمْ
 ذٰلِكُمْ يَكْمُلُ فَلَئِنْ رَأَيْتُم مِّنْ
 قَوْمٍ مُّشْرِكِيْنَ بِمَا لَمْ يَلْبِسُوْا
 الشِّرْكَ بِالْاِيْمَانِ فَادْفِنُوْهُمْ
 مَّثَلًا لِّلَّذِيْنَ هُمْ يُشْرِكُوْنَ
 قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَارْزُقُوْا
 الْيَتٰمٰى وَالسَّائِغِيْنَ مِنْكُمْ اَمْوَالَكُمْ
 ذٰلِكُمْ يَكْمُلُ فَلَئِنْ رَأَيْتُم مِّنْ
 قَوْمٍ مُّشْرِكِيْنَ بِمَا لَمْ يَلْبِسُوْا
 الشِّرْكَ بِالْاِيْمَانِ فَادْفِنُوْهُمْ
 مَّثَلًا لِّلَّذِيْنَ هُمْ يُشْرِكُوْنَ

[illegible]

صِفَاتُ اللَّهِ التَّوْحِيدِيَّةُ باب اللہ تعالیٰ کے صفات ثبوتی

۱۲

وَالسَّيِّئَاتِ وَمَا كُنَّ

اور سبھی اور اللہ تعالیٰ کے نام۔

| | | | |
|----|---------------|---|---|
| ۱ | الْفَلَقِ ۱ | اللَّوْحِ الْمُدِ ۱ | پڑا مہربان رستم والا۔ |
| ۲ | الْبَقَرَةِ ۲ | مِثْلَ لَحْمِ الْبَقَرِ ۲ | انصاف کے دن کا مالک۔ |
| ۳ | ۳ | لَقَدْ أَلْهَىٰ خَلْقَ الْكَافِرِينَ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا ۳ | وہی خدا ہے جس نے تمہارے لئے سب کچھ جو زمین میں ہے |
| ۴ | ۴ | لَقَدْ أَسْقَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فُسُوفَهُمْ سَبْعَ ۴ | بنایا پھر آسمان کی طرف چڑھ گیا اور سات آسمان ہوا رہا بنائے |
| ۵ | ۵ | سُفُوفٍ ۵ وَهُوَ يَكْفِي عَنِ الْعِلْمِ ۵ | اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے |
| ۶ | ۶ | أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ لَمَلَكَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۶ | کیا تم کو معلوم نہیں اللہ تعالیٰ ہی کی بادشاہت آسمانوں اور |
| ۷ | ۷ | وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَصِيرَةٍ ۷ | زمین میں خدا کے سوا مسلمانوں تمہارا کوئی حمایتی ہر مذہد و کار و |
| ۸ | ۸ | بَلَىٰ نِعْمَ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ مِمَّا دَاخَعَتَا ۸ | نیا نکالنے والا (یعنی ایجاد کر نیوالا) آسمان اور زمین کا اور جب |
| ۹ | ۹ | أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۹ | کوئی کام کرنا چاہتا ہو تو فرماتا ہو ہو جاوہ ہو جاتا ہے۔ |
| ۱۰ | ۱۰ | فَتَبَقَّ اللَّهُ مِنَ أَحْسَنِ مَنَاقِبِهِ ۱۰ | (مسلمانوں) کہو اس نے ہر کمزور رنگ یا اور اس کے رنگ پر کس رنگ |
| ۱۱ | ۱۱ | وَجَنَّةٌ زَوْجَانُ لَهُ عِيدُونَ ۱۱ | بہتر ہو اور ہم اس کا پورا جاکرتے ہیں |
| ۱۲ | ۱۲ | فَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۱۲ | اللہ تعالیٰ جس کے سیر بند کے سبب سے ہر حال پہنچیں کہ میرا کاش (لوگوں کے |
| ۱۳ | ۱۳ | أَلَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۱۳ | اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا خدا نہیں وہ زندہ ہے سب کا سنبھالنے والا نہ |
| ۱۴ | ۱۴ | سَيِّئٌ وَلَا يُؤْمِنُ بِالْعَمَالِ السَّامِيَةِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۱۴ | اور گستاخوں نہ سوتا ہے کسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے |
| ۱۵ | ۱۵ | مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَ رَبِّهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۱۵ | بے اس کے حکم کے کون اسکے پاس غارش کر سکتا ہے جو ان کے (یعنی لوگوں کے) |
| ۱۶ | ۱۶ | يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۱۶ | پہلے گذرا اور جو ان کے بعد ہو گا وہ سب جانتا ہے اور وہ اسکے علم میں ہے |
| ۱۷ | ۱۷ | يُحِيطُ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِ الْإِلَهِ مَا شَاءَ ۱۷ | کسی چیز کو نہیں جانتا مگر جتنا وہ جانتا ہے اچھی کر سی کے اندر |
| ۱۸ | ۱۸ | وَرَسَمَ لَكُمْ شُيُوعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۱۸ | آسمان اور زمین سب کچھ کے پھیل اور انکا تہا منا اس پر بہاری |
| ۱۹ | ۱۹ | لَقَدْ دُرُّهُ حِفْظُهُمَا ۱۹ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۱۹ | نہیں ہو اور وہ اونچا ہے بڑا |
| ۲۰ | ۲۰ | لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۲۰ | اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہو اور جو زمین میں ہو اور تم اپنے |
| ۲۱ | ۲۱ | بُيُوتًا وَمَا فِي أَعْيُنِكُمْ وَلَا تَخْشَوْنَ فِتْنًا يَكْبُرُ ۲۱ | دل کی بات کہو لو لایا اسکو چھپاؤ اور اللہ تعالیٰ اسکا حساب تم سے لیگا |
| ۲۲ | ۲۲ | بِإِذْنِ اللَّهِ يُخَوِّضُ الْفِتْنَةَ لِيَأْخُذَ بِمَنْ يَشَاءُ ۲۲ | پھر جسکو وہ چاہے گا بخشدیگا اور جس کو چاہے گا عذاب |

اول تمہارے لیے یعنی تمہارے فائز اور احتمال کے لیے بعضوں نے اس آیت سے دلیل لی کہ مٹی کہا نامعلوم ہے کیونکہ زمین کی چیزیں میں داخل نہیں ہوتی اس آیت سے
 نکلتا ہے کہ انسان شرف المخلوقات ہے کیونکہ زمین کی سب چیزیں اسکے نیچے بنائی گئی ہیں اس آیت سے بھی نکلتا ہے کہ پہلے زمین بنائی گئی پھر آسمان لیکن سورہ الزلزال
 میں ذرا دلدار میں بعد از ذکر وہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ آسمان پہلے بنا ہے اس شکل کا جواب یہ ہے کہ پہلے جو سجائے آسمان کا مادہ تیار کیا پھر زمین کو بنایا اور اسکو
 پہنچایا اور اسکی سب چیزیں پھر بنیں اور دوبارہ آسمان کی طرف چڑھ گیا اور سکونت طوفوں پر تیار کیا اور زمین میں رکھ دیا اس آسمان سے دو سرگرمیوں کی بنا پر جو زمین
 میں اور چاروں طرف سے آسمان کے نیچے ہیں یعنی چاروں طرف سے اور اسکو سکونت طوفوں پر تیار کیا اور زمین میں رکھ دیا اس آسمان سے دو سرگرمیوں کی بنا پر جو زمین
 تو پوشہ کو بہرحال کا اعتبار ہوتا ہے ایک طرف سے اور دوسری طرف سے اور اسکو سکونت طوفوں پر تیار کیا اور زمین میں رکھ دیا اس آسمان سے دو سرگرمیوں کی بنا پر جو زمین
 پہلے ہی کی گئی شکل اور اسکو سکونت طوفوں پر تیار کیا اور زمین میں رکھ دیا اس آسمان سے دو سرگرمیوں کی بنا پر جو زمین
 آسمان سے دوسری طرف سے اور اسکو سکونت طوفوں پر تیار کیا اور زمین میں رکھ دیا اس آسمان سے دو سرگرمیوں کی بنا پر جو زمین
 پہلے ہی کی گئی شکل اور اسکو سکونت طوفوں پر تیار کیا اور زمین میں رکھ دیا اس آسمان سے دو سرگرمیوں کی بنا پر جو زمین
 آسمان سے دوسری طرف سے اور اسکو سکونت طوفوں پر تیار کیا اور زمین میں رکھ دیا اس آسمان سے دو سرگرمیوں کی بنا پر جو زمین
 پہلے ہی کی گئی شکل اور اسکو سکونت طوفوں پر تیار کیا اور زمین میں رکھ دیا اس آسمان سے دو سرگرمیوں کی بنا پر جو زمین

卷之四

عَلَى حَوَالِ الْمُسْتَقِيمِ

وَعِنْدَهُ مَفَاحِجُ الْغَيْبِ لَا يَبْلُغُهَا إِلَّا
هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ
مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا خَبْرٌ فِي ظُلُمَاتٍ
الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي
كِتَابٍ مُبِينٍ ۚ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم
بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ
يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْفَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ
يَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ
وَهُوَ الْغَفُورُ الْكَرِيمُ ۚ إِنَّ عِبَادَهُ لَذَرْبِلَ عَلَيْكُمْ
حَقْلَةً ۖ حَقٌّ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتُ
لَتُوقَفَ رُوحُهُ ۖ وَأَن تَدْرُسُوهُ لَأَيْقُنَ رُوْحُ
رَفِئًا إِلَىٰ هُوَ وَلَهُمُ الْحَقُّ يَوْمَ تَكُونُ
الْأَشْيَارُ سَوَاحٍ ۚ وَالْحَاسِبِينَ ۚ

قُلْ هُوَ الْعَادِي دُعَىٰ أَنْ يَتَّبَعَ عَلَيْهِمْ كَدُّ الْعِبَادِ
مِنْ قَوْلِهِمْ أَوْ مِنْ حَتَّىٰ أَرْجُلُهُمْ أَوْ يَلْبِسَهُمْ
شَيْعًا وَيَدِينُ بَعْضُهُمْ يَأْسَ بَعْضٍ
الطَّرِيقَ تَعْرِيفًا لَا يَسْتَلْهِمُ يَقْفَهُونَ
وَلَا ذَبَّ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَىُّ قُلْ لَسْتُ
عَلَيْكُمْ بِعَلِيٍّ لِكُلِّ شَيْءٍ اسْتَفْرُغُوا سَوْفَ تَكُونُونَ
وَيَوْمَ يَقُولُ مَنْ يَكُونُ هُوَ لَمْ يَكُنْ هُوَ
لَمْ يَكُنْ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ عَلَيْهِمُ الْغَيْبُ

جس کو پہچان کر لے کر اور جو کو پہچان نہ سکتے پر لگانا
جس کو پہچان نہ سکتے لے کر اور جو کو پہچان نہ سکتے
راہ پر لگانے۔

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنکو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا
اور جو کچھ خشکی اور سمنڈ میں ہے اسکو بھی ہی جانتا ہے اور ایک
نہیں کرتا مگر اسکو معلوم رہتا ہے اور نہ کوئی دانہ زمین کے اندر
میل اور نہ کوئی ہیران کوئی سو کہا جو کہل کتاب التوح محفوظ میں نہ ہو
وہی خدا ہے جو رات کو تم کو سلا دیتا ہے اور دن میں جو کام تم
کے چلے تھے اسکو جانتا ہے پھر سونے سے تم کو ایک مقرر مدت پوری ہونے
کے لئے جگاتا ہے پھر اسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہے پھر جو کچھ تم
(دنیا میں کیا کرتے تھے) وہ تم کو جتلا دے گا۔

اور وہ زبردست ہے اپنے بندوں کے اور اعتراف علی بر اہم تم پر
چوکیدار (فرشتے) مقرر کرتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت
آتی ہے تو ہمارے فرشتے اُنکی جان اٹھا لیتے ہیں اور وہ حکم میں کوئیابی
نہیں کئے یہو یسب سبکہ خدا نے کی طرف لوٹائے جاتے ہیں جو انکا فی
مالک ہر شے اُنسی کا حکم چلتا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے
(اے پیغمبر) کہہ دے اُنکی کو یہ قدرت ہو کہ اوپر سے تم پر عذاب بھیجے یا تمہارے
ہاتھوں کے تلے سے تم میں لپوٹوں ڈالیں کئی گزہ کرے اور ایک کو دوسرے
کی لٹائی کا زہر چکھائے کہ ہم کس طرح پیہر پیہر کر ایتوں کو بیان کرتے
ہیں تاکہ وہ سچ بولیں اور قرآن کو تیری قوم (قریش) نے جھٹلایا اور وہ
سچ ہے (اے پیغمبر) کہہ دے میں تمہارا وفد نہیں ہوں خبر کا
ایک شہیرا ہوا وقت تھا اور اب تم کو معلوم ہو جائیگا۔

سور کجل ہون کا جائیگا کسٹن اسی کی بادشاہت ہوگی تو غاب

[illegible]

| | | | |
|----|-----|----|-----|
| ۸ | ۱۸ | ۸ | ۱۸ |
| ۹ | ۲۲ | ۹ | ۲۲ |
| ۱۰ | ۲۳ | ۱۰ | ۲۳ |
| ۱۱ | ۲۴ | ۱۱ | ۲۴ |
| ۱۲ | ۲۵ | ۱۲ | ۲۵ |
| ۱۳ | ۲۶ | ۱۳ | ۲۶ |
| ۱۴ | ۲۷ | ۱۴ | ۲۷ |
| ۱۵ | ۲۸ | ۱۵ | ۲۸ |
| ۱۶ | ۲۹ | ۱۶ | ۲۹ |
| ۱۷ | ۳۰ | ۱۷ | ۳۰ |
| ۱۸ | ۳۱ | ۱۸ | ۳۱ |
| ۱۹ | ۳۲ | ۱۹ | ۳۲ |
| ۲۰ | ۳۳ | ۲۰ | ۳۳ |
| ۲۱ | ۳۴ | ۲۱ | ۳۴ |
| ۲۲ | ۳۵ | ۲۲ | ۳۵ |
| ۲۳ | ۳۶ | ۲۳ | ۳۶ |
| ۲۴ | ۳۷ | ۲۴ | ۳۷ |
| ۲۵ | ۳۸ | ۲۵ | ۳۸ |
| ۲۶ | ۳۹ | ۲۶ | ۳۹ |
| ۲۷ | ۴۰ | ۲۷ | ۴۰ |
| ۲۸ | ۴۱ | ۲۸ | ۴۱ |
| ۲۹ | ۴۲ | ۲۹ | ۴۲ |
| ۳۰ | ۴۳ | ۳۰ | ۴۳ |
| ۳۱ | ۴۴ | ۳۱ | ۴۴ |
| ۳۲ | ۴۵ | ۳۲ | ۴۵ |
| ۳۳ | ۴۶ | ۳۳ | ۴۶ |
| ۳۴ | ۴۷ | ۳۴ | ۴۷ |
| ۳۵ | ۴۸ | ۳۵ | ۴۸ |
| ۳۶ | ۴۹ | ۳۶ | ۴۹ |
| ۳۷ | ۵۰ | ۳۷ | ۵۰ |
| ۳۸ | ۵۱ | ۳۸ | ۵۱ |
| ۳۹ | ۵۲ | ۳۹ | ۵۲ |
| ۴۰ | ۵۳ | ۴۰ | ۵۳ |
| ۴۱ | ۵۴ | ۴۱ | ۵۴ |
| ۴۲ | ۵۵ | ۴۲ | ۵۵ |
| ۴۳ | ۵۶ | ۴۳ | ۵۶ |
| ۴۴ | ۵۷ | ۴۴ | ۵۷ |
| ۴۵ | ۵۸ | ۴۵ | ۵۸ |
| ۴۶ | ۵۹ | ۴۶ | ۵۹ |
| ۴۷ | ۶۰ | ۴۷ | ۶۰ |
| ۴۸ | ۶۱ | ۴۸ | ۶۱ |
| ۴۹ | ۶۲ | ۴۹ | ۶۲ |
| ۵۰ | ۶۳ | ۵۰ | ۶۳ |
| ۵۱ | ۶۴ | ۵۱ | ۶۴ |
| ۵۲ | ۶۵ | ۵۲ | ۶۵ |
| ۵۳ | ۶۶ | ۵۳ | ۶۶ |
| ۵۴ | ۶۷ | ۵۴ | ۶۷ |
| ۵۵ | ۶۸ | ۵۵ | ۶۸ |
| ۵۶ | ۶۹ | ۵۶ | ۶۹ |
| ۵۷ | ۷۰ | ۵۷ | ۷۰ |
| ۵۸ | ۷۱ | ۵۸ | ۷۱ |
| ۵۹ | ۷۲ | ۵۹ | ۷۲ |
| ۶۰ | ۷۳ | ۶۰ | ۷۳ |
| ۶۱ | ۷۴ | ۶۱ | ۷۴ |
| ۶۲ | ۷۵ | ۶۲ | ۷۵ |
| ۶۳ | ۷۶ | ۶۳ | ۷۶ |
| ۶۴ | ۷۷ | ۶۴ | ۷۷ |
| ۶۵ | ۷۸ | ۶۵ | ۷۸ |
| ۶۶ | ۷۹ | ۶۶ | ۷۹ |
| ۶۷ | ۸۰ | ۶۷ | ۸۰ |
| ۶۸ | ۸۱ | ۶۸ | ۸۱ |
| ۶۹ | ۸۲ | ۶۹ | ۸۲ |
| ۷۰ | ۸۳ | ۷۰ | ۸۳ |
| ۷۱ | ۸۴ | ۷۱ | ۸۴ |
| ۷۲ | ۸۵ | ۷۲ | ۸۵ |
| ۷۳ | ۸۶ | ۷۳ | ۸۶ |
| ۷۴ | ۸۷ | ۷۴ | ۸۷ |
| ۷۵ | ۸۸ | ۷۵ | ۸۸ |
| ۷۶ | ۸۹ | ۷۶ | ۸۹ |
| ۷۷ | ۹۰ | ۷۷ | ۹۰ |
| ۷۸ | ۹۱ | ۷۸ | ۹۱ |
| ۷۹ | ۹۲ | ۷۹ | ۹۲ |
| ۸۰ | ۹۳ | ۸۰ | ۹۳ |
| ۸۱ | ۹۴ | ۸۱ | ۹۴ |
| ۸۲ | ۹۵ | ۸۲ | ۹۵ |
| ۸۳ | ۹۶ | ۸۳ | ۹۶ |
| ۸۴ | ۹۷ | ۸۴ | ۹۷ |
| ۸۵ | ۹۸ | ۸۵ | ۹۸ |
| ۸۶ | ۹۹ | ۸۶ | ۹۹ |
| ۸۷ | ۱۰۰ | ۸۷ | ۱۰۰ |

۱۸
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

یونسؑ

و لکنا کہ جس سے مولود متاقلوں کی وہ بچی چلی ملا حیا و شرف میں اور بکیر شکر کی
 وہ خاندان سے خوش دولت اور ان سے سزاوارتہ کے ۱۲ اولاد طلب ہوگی اور بکیر سزاوار
 اور شرف میں نہیں تاری یا مانت کی کو شوہر دیتی کہ کو شوہر نہیں کہ شغلہ شرف سے نوال
 کی صحبت اور افتاد کے ملک کی جو کران لیجان میں جزیر کو کم جتنے ہی ہوتے سبھی
 کا چار ماہ ۱۲ اولاد اسلام سے ملا جنت ہے کہ جو کہہ سلا شرف کا کلمہ ہے اور ان کی
 شرف جنت کے سات طبقہ میں اولاد اسلام و اللہ اللہ جہ انجمن اور اللہ اللہ جہ
 سہ یا بیکر انہوں نے عہد کیا کہ بکیر کو کلمہ ملا حیا و شرف کی ۱۲ اولاد طلب ہوگی
 یا مانت کے لکنا و ملا بچی چلی ملا حیا و شرف کی ۱۲ اولاد طلب ہوگی یا مانت کے

(تو گو) بیشک تمہارا مالک اسے قائل ہے جس نے چھ دن میں آسمان و زمین کو بنایا پھر اپنے تخت پر چڑھ کر دنیا کا انتظام کر رہا ہے۔ اس کی درگاہ میں کوئی سفارشی نہیں ہو سکتا جب تک اس کا حکم نہ ہو ہی اسے قائل تو تمہارا مالک ہے تو اُسی کا پوچھا کر دیکھا تم غور نہیں کرتے۔

سن لواتی ہے گا ہے جو کچھ آسمانوں و زمین میں ہو سن لواتی ہے گا
وعدہ ہے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے وہی جلاتا ہے اور مانتا ہے اور
کی طرف تہم لوث کر جاؤ گے (قیامت کے دن)

اوردے بغیر، تو کس حال میں ہو (کوئی کام کرتا ہو) اور قرآن میں کچھ بھی پڑھ کر سنا لے اوردے (تو گو) تم کوئی بھی کام کرو جب تم اُس میں لگے رہتے ہو ہم تم کو دیکھتے رہتے ہیں اور تیری ملک سے چیونٹی برابر کوئی چیز چسپی نہیں زمین میں آسمان میں اور نہ چیونٹی سے کم دُش سب بڑی کوئی چیز ہو جو کبھی کتاب (لوح

[illegible]

یونس

۱۱
هـود

11211

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 وَلَمْ يَكُن لَهُمْ فِي السَّمَوَاتِ وَمِنَ الْأَرْضِ
 مِمَّا يَشْتَاءُونَ شَرِيكٌ ۚ وَكَوْنُوا
 مِنْ دُونِ اللَّهِ كُفَّارًا ۚ إِنَّ اللَّهَ
 يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ
 وَلَمْ يَكُن لَكُمْ فِي اللَّهِ وَاللَّهِ
 الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ شَرِيكٌ ۚ وَلَمْ
 يَكُن لَكُمْ فِي اللَّهِ وَاللَّهِ الْعَزِيزِ
 الْحَكِيمِ شَرِيكٌ ۚ وَلَمْ يَكُن لَكُمْ
 فِي اللَّهِ وَاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ
 شَرِيكٌ ۚ وَلَمْ يَكُن لَكُمْ فِي اللَّهِ
 وَاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ شَرِيكٌ ۚ

خطوط میں مندرجہ ذیل

سُن کر کھو جئے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں ہیں سب اللہ ہی کے ہیں اور جن لوگوں کی (یہ مشرک) پیروی کرتے ہیں اللہ کے سوا انکو کچھ کرتے ہیں وہ مشرک نہیں ہیں (یہ مشرک) اور کہ نہیں صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ نہیں کر خیال دیتے ہیں اور اللہ اگر تیرا مالک چاہتا تو زمین میں جتنے لوگ ہٹ سب ایمان لے آتے کیا تو لوگوں کو زبردستی مومن بنائے گا اور کوئی شخص اللہ کے سچکے ایمان نہیں لاسکتا اور اللہ انہی لوگوں پر گنہگار داتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

۶۶
دل پہ غمِ بزمِ کدہ یہ کافرا اللہ سے (اپنا حال) چھپانے کے لئے
سینوں کو مٹا لیتے ہیں مگر یہ جو وقت اپنی کپڑے اور ہلے لیتے
میں اس وقت ہی جو کام یہ چھپا کر کرتے ہیں یا کہہ کہہا اللہ اسکو
جانتا ہے وہ تو دلوں تک کر بھید جانتا ہے اور زمین پر جو جانور
چلتا پھرتا ہے اسکی روزی اللہ پر ہے اور وہی جانتا ہے کہ کہاں
رہیگا اور کہاں مرے گی اسب کہلی کتاب لوج محفوظ) میں موجود ہے
اور جتنے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے خود اپنے
اور آپ ظلم کیا پھر جب تک مالک کا غضب آیا انکے وہ (جھوٹے)
معبود جنکو اللہ کے سوا پکارتے تھے کچھ انکے کام نہ آئے بلکہ
اور زیادہ تباہی کے باعث ہوئے ۔

اور تیرا مالک ایسا نہیں کہ ظلم سے بستیوں کو تباہ کر دے
اور وہاں کے رہنے والے نیک ہوں۔

اور اگر تیرا مالک چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی راہ پر لگا دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ مگر حبیب تیرا مالک فضل کرتے اور اسی لیے انکو پیدا کیا۔

فل معلوم ہوا کہ اصفیہ اپنے عرش مقدس پر بیکرہ ہو چکی تھی رفتی سب چیزوں کو دیکھ رہا ہے اور اسی طرح ہر شخص کے ہر ایک کام اور ہر ایک حال کو مانتا ہے اور بڑی ہوا ان میر کوفت خلاصہ کا کل چومنا ذرا سہکتے ہیں کہ اس قدر صریح کلمات کو کھانا ہے ۱۲۔ فلا بکان لوگوں نے انکو خدا کا شکر کیا ہے کیا ہے حقیقت میں انکا وجود ہی نہیں ہے یا ہے تو وہ بھی اور علی کی طرح اصفیہ کے بندے اور غلام ہیں ۱۳۔ فلا خیالی ہوا کا آواز بڑا دل آویز ہے اور دل کش ہے لیکن اس میں غرور ہے تو خدا کو صاف معلوم ہوتا ہے کہ فلا بے باق و عاقل کیا ہے اسکا کوئی فریب اور ساجی نہیں ہو سکتا ۱۴۔ آدمی اور جن اور شیطان ۱۵۔ انھیں معلوم کو شقت کی راہ سے وہ غافل تھی کہ اللہ کے سب بندے اپنا ذہن ہاویں ہو چکے ہیں کہ یہ جو خیالی بات نہیں تم کا بیکوہم کر کے چو ۱۶۔ فلا شرک اور کفر کی ۱۷۔ فلا غریب کہتے ہیں اپنے باپ دادا کی تقلید پر مبنی ہیں ۱۸۔ فلا سلا بلین چہا لیتے ہیں ۱۹۔ فلا کا رنگے تھے جب پہلے پہلے کا دلہا لیس اور دروازے بند کر لیں اور سینہ کو دھج کر لیں ۲۰۔ فلا ہر شخص کی فطرتی رگیں تو ہمارے حال سے کون واقف ہوگا اسوقت جو آیت انہی ۲۱۔ فلا امان پیدا ہوا کہاں کر لگے گا ۲۲۔ فلا بے قصہ ہوا کہ نہیں کیا ۲۳۔ فلا بے کلمے کے جس کی اسطیل ۲۴۔ فلا مالک اگر تکلیف کو بھی وہ تباہ کر دے تو اس کو ظلم نہیں کہہ سکتے کیونکہ ظلم یہ ہے کہ دوسرے کے ملک میں زبردستی تصرف کرے اس کے کو سب ملک میں گھلایا ہر ظلم معلوم ہے ۲۵۔ فلا خوف و لا اسرہم ایسا ہی نہیں مگر تا وہ بڑا نرم اور کریم ہے ۲۶۔ فلا سبکی ایک ہی است کو دیا سب مومن اور مومنین ہوا ہے ۲۷۔ فلا سب کا ذرا دوسرے کے ۲۸۔ فلا علی طرح کے مومن علی طرح کے ۲۹۔ فلا غیبات ای میں اور اللہ کے ہاں ہر جگہ ہے وہ دوزخ اور جہنم دو کو ہاں کہا منظور ہے ۳۰۔ فلا وہ اختلاف نہیں کرے سب کچھ بات کو اختیار کر لیں گے ۳۱۔ فلا اختلاف فی الفضل و در کم کے ۳۲۔ فلا ای کے ملک میں جب وہ ملک معلوم ہے ملک ہوئے تو اور جہان بات و انات و اجادات بھی اسی کے ملک چلے گئے ۳۳۔ فلا علی طرح کے مومن ۳۴۔

۱۳ ھود ۱۰
۱۴ الرعد ۲
۱۵ ۴
۱۶ ۴
۱۷ ۴
۱۸ ۴
۱۹ ۴
۲۰ ۴
۲۱ ۴
۲۲ ۴
۲۳ ۴
۲۴ ۴
۲۵ ۴
۲۶ ۴
۲۷ ۴
۲۸ ۴
۲۹ ۴
۳۰ ۴
۳۱ ۴
۳۲ ۴
۳۳ ۴
۳۴ ۴
۳۵ ۴
۳۶ ۴
۳۷ ۴
۳۸ ۴
۳۹ ۴
۴۰ ۴
۴۱ ۴
۴۲ ۴
۴۳ ۴
۴۴ ۴
۴۵ ۴
۴۶ ۴
۴۷ ۴
۴۸ ۴
۴۹ ۴
۵۰ ۴
۵۱ ۴
۵۲ ۴
۵۳ ۴
۵۴ ۴
۵۵ ۴
۵۶ ۴
۵۷ ۴
۵۸ ۴
۵۹ ۴
۶۰ ۴
۶۱ ۴
۶۲ ۴
۶۳ ۴
۶۴ ۴
۶۵ ۴
۶۶ ۴
۶۷ ۴
۶۸ ۴
۶۹ ۴
۷۰ ۴
۷۱ ۴
۷۲ ۴
۷۳ ۴
۷۴ ۴
۷۵ ۴
۷۶ ۴
۷۷ ۴
۷۸ ۴
۷۹ ۴
۸۰ ۴
۸۱ ۴
۸۲ ۴
۸۳ ۴
۸۴ ۴
۸۵ ۴
۸۶ ۴
۸۷ ۴
۸۸ ۴
۸۹ ۴
۹۰ ۴
۹۱ ۴
۹۲ ۴
۹۳ ۴
۹۴ ۴
۹۵ ۴
۹۶ ۴
۹۷ ۴
۹۸ ۴
۹۹ ۴
۱۰۰ ۴

وَاللَّهُ غِيبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْكَافِ
رُجْهَ الْأَمْرِ كُلِّهِ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ
اللَّهُ يُعَلِّمُ مَا يَجْعَلُ لِكُلِّ أُمَّةٍ وَصِيَّةً
وَمَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْبَصَرَ
وَهُوَ الْغَنِيُّ وَالشَّهَادَةُ الْكُبْرَى الْمُنْعَالِ سَوَاءٌ
بَيْنَكَ مِنَ الْأَشْرَاقِ وَالْغَوَلِ وَمَنْ جَهَرَبِهِ وَمَنْ
هُوَ مُتَعَفِّفٌ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا
بِأَنْفُسِهِمْ وَلَا آرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءَ فَلَا
مَرَدٍّ لَهُ ۚ وَكَأَلَّهْمُ مِنْ دُونِهِ مِنَ الْإِلَهِ
اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ
يَقْدِرُ
قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي
الْبَاقِيَ مِنْ آتَابٍ ۚ
أَفَلَمْ يَأْتِشِرْ لِقَائِ أَمْنًا أَنْ لَيْشَاءَ
اللَّهُ لَهْدَى النَّاسِ سَبِيلًا
يَحْوِلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُنِظُّ وَهُوَ
أَعْلَمُ الْكِتَابِ
وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقَّبَ لِحُكْمِهِ وَهُوَ
سَرِيعُ الْحِسَابِ
فَضَّلَ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ
الْعَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
بِالْحَقِّ إِنَّ لَيْشَاءَ يُدْهِبُكُمْ وَبِاتٍ يَخْلُقُ

اور آسمان اور زمین میں جو کچھ غیب کی (چھی ہوئی) باتیں ہیں وہ سب
کو معلوم ہیں اور اخیر ہر کام کی انتہا اسی کی طرف ہے تو اسی کا پورا
کر اور اسی پر بھروسہ رکھو اور تیرا مالک اُنکے کا سونپنے غافل نہیں ہے
اللہ تم جانتا ہے ہر وہ جو اپنے پیٹ میں اٹھائی ہوئی اور پیٹ جو اپنے
پیشے میں اور سنے ہر چیز کا اندازہ باندھ رکھا ہے چھی اور کھلی جانتا
ہے اور وہ سب (بڑے بلند مقام میں جو کوئی چپکے سے بات کہے
اور پکار کر کہے (دونوں اسکے نزدیک) برابر اور اسی طرح) جو کوئی (اندیشہ)
رات میں چھپ رہا ہو اور حردن دھارے کھلا پھر تا ہو
بیشک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی
نہ بدلیں اور جب اللہ کسی قوم کو تباہ کرنا چاہے تو کوئی اسکو نال
نہیں سکتا اور اللہ کے سوا کوئی انکا والی نہیں ہے
اللہ جسکو چاہتا ہے اور غیب سے روزی دیتا اور جسکو چاہتا ہے اسکو تنگی
سے دیتا ہے
کہہ کہ اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اسکی طرف رجوع
ہوئے ہیں انکو اپنی راہ بتاتا ہے
کیا راہی تمک مسلمان یہ نہیں سمجھے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں
کو راہ پر لگا دیتا (کچھ نشانی کی بھی حاجت نہ ہوتی)
پھر جو تقدیر اللہ نے لکھ رکھی ہو اس سے جو اللہ چاہتا ہو میٹ دیتا
ہے اور جو چاہتا ہو قائم رکھتا ہے اور اصل کتاب لوح محفوظ اسکا ہے
اور اللہ (جو چاہتا ہے وہ) حکم دیتا ہے اسکے حکم کاوشی لانے والا نہیں
اور وہ جلد حساب لینے والا ہے
اسی ہی اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پر لگاتا
(اے پیغمبر) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو
حکمت کے ساتھ بنایا ہے اگر چاہے تو زلزلے تم کو میٹ دی اور

حکمت کے ساتھ بنایا ہے اگر چاہے تو زلزلے تم کو میٹ دی اور
اور اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پر لگاتا
(اے پیغمبر) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو
حکمت کے ساتھ بنایا ہے اگر چاہے تو زلزلے تم کو میٹ دی اور

۱۱۱ ابو حمزہ

اور اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ ۵

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|
| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | 31 | 32 | 33 | 34 | 35 | 36 | 37 | 38 | 39 | 40 | 41 | 42 | 43 | 44 | 45 | 46 | 47 | 48 | 49 | 50 | 51 | 52 | 53 | 54 | 55 | 56 | 57 | 58 | 59 | 60 | 61 | 62 | 63 | 64 | 65 | 66 | 67 | 68 | 69 | 70 | 71 | 72 | 73 | 74 | 75 | 76 | 77 | 78 | 79 | 80 | 81 | 82 | 83 | 84 | 85 | 86 | 87 | 88 | 89 | 90 | 91 | 92 | 93 | 94 | 95 | 96 | 97 | 98 | 99 | 100 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|

| | |
|---|---|
| 2 | 2 |
| 2 | 2 |
| 2 | 2 |

اور اللہ رکوعی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں
تو پیچیدہ ایت سمجھ کہ اللہ نے جو وعدہ اپنے پیغمبروں سے کیا ہے
وہ اُسکے خلاف کر گیا بیشک وہ زبردست ہو بل لینے والا
اُس نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے آسمان کو
ستاروں کے آہستہ لگتا اور ہنسنے آسمان کو ہر ایک شیطان مردود
وہاں جا سکیا رکھا ہو مگر جو کوئی چوری چھپے کوئی بات سن بھاگے تو
اُس کے پچھلے (چلتا ہوا) شعلہ لگتا ہو اور ہنسنے زمین کو پھیلایا اور زمین
بوجہل پہاڑ رکھ اور ہر چیز اس میں (یا پہاڑوں میں) اندازیکے ساتھ
اگائی (یا پید اکی اور زمین میں ہنسنے تمہارے گزر کے سامان بنائی
(کھانے پینے رہنے کے) اور اُن کے جنکو تم روزی نہیں دیتے اور کوئی چیز
ایسی نہیں جسکو خزانے ہمارے پاس ہوں اور ہم ایک ٹیپے ہو جو اندازے
سے ہکو اتارتے ہیں اور ہم نے پانی بھر میں ہوائیں چلا میں پھر ہنسنے
آسمان کو پانی برسایا اور تم کو وہ پانی پلایا اور تم کو اُسکو روک کر
رکھ بھی نہیں سکتے اور ہم ٹپے چلاتے ہیں اور مارنے میں اور ہم

[illegible]

إِنَّكَ تَكُنْ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّشَاهِدٌ
 وَيَقْدِرُ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ جَدِيدٍ
 هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُكْسِبُونَ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ
 إِلَيْكَ فَادْعُهُمْ يَوْمَ يُنْفَخُ الْبُكُورُ لظُلُومٍ
 إِنَّ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مُّشْهُورًا أَنْظَرُ
 كَيْفَ ضَرَبُوا الْكَافِرَ مِثَالًا فَضَلُّوا فَلَا
 تَسْتَبْطِنُونَ سَبِيلَهُ
 وَتَكْفُرُ أَهْلَكُمْ بِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ بِرَحْمَتِهِ
 أَوْ إِنْ كُنْتُمْ يُعَذِّبُكُمْ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ
 عَلَيْهِمْ وَكِيلًا وَذَلِكَ أَهْلٌ مِنْ بَيْنِ
 السَّعْيَاتِ وَالْأَرْضِينَ
 وَأَذْكُنَاكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحْسَبُ بِالنَّاسِ
 جَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ
 وَالشَّجْوَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ لَنُحْصِيَهُمْ
 فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا
 قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلِهِمْ فَمَنْ يَكْفُرُ أَهْلُكُمْ
 بَعْنٌ هُوَ أَحَدٌ سَبِيلَهُ
 وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا
 وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَعَدْوُ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضِلَّهُ
 فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْيَاءَ مِنْ دُونِهِ وَ
 حَشَرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى وَجْهِهِمْ عُنًى
 وَبُكْمًا وَمَمَّا سُودُوا مِنْ جَهَنَّمَ مَكْتَابٌ
 رَدُّهُمْ سَعِيرًا ذَلِكَ جَزَاءُ هُمْ بِأَنَّهُمْ

[illegible]

تیرا ملک جسکو چاہتا ہے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور کسی
 سے (دیتا ہے) وہی اپنے بندوں کو جانتا دیکھتا ہے۔
 ہم خوب جانتے ہیں جس لیے وہ قرآن کو سنتے ہیں جبہ تیری نظر
 کان لگاتے ہیں اور ہم خوب جانتے ہیں جبہ کا نابھوسی کرتے ہیں
 جو حق پہ ظالم (ایکے سر سے) کہتے ہیں تم تو اس مرد کے کہنے پر
 چلتے ہو جس کسی نے جادو کر دیا ہے (اے پیغمبر) دیکھ تو یہی تجھے کیا کیا
 باتیں لگاتے ہیں وہ (خود) بہک گئے ہیں (شیبک) رستی پر نہیں آسکتے
 تیرا ملک تو خوب جانتا ہے اگر چاہے تم پر رحم کرے یا اگر چاہے
 تم کو عذاب دے اور سینے (اے پیغمبر) تجھ کو انکا ذمہ وار نہیں بنایا اور
 تیرا ملک (ان مشرکوں کو ڈکھایا) سارے آسمان اور زمیں میں جو
 لوگ ہیں ان سب کو خوب جانتا ہے ۞
 اور جب ہم نے تجھے یہ کہا کہ تیرے ملک کے لوگوں کو گھیر لیا تو اور جو دکھا
 ہے تجھ کو دکھایا وہ صرف اسی لیے کہ لوگوں کی جانچ ہو اور (اسی
 طرح) وہ درخت جس پر قرآن میں لعنت کی گئی تھی اور ہم (ان کا فوٹ) ۞
 کو ڈرنے میں لیکن ہمارے ڈرانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا کی سخت شرارت اور بڑھتے
 (اے پیغمبر) کہہ دو کوئی اپنے طریق پر عمل کرے یا تو پھر جو کوئی تم میں سے
 سید ہو رستی پر ہے انکو اللہ خوب جانتا ہے ۞
 اور تجھ سے پوچھتے ہیں روح کیا ہے کہہ دو روح میرے ملک کا حکم ہے اور
 تم لوگوں کو اللہ کے حکم میں کچھ نہیں ملا مگر حضور ۞
 اور جسکو اللہ راہ دکھلا دی وہی راہ پائیگا اور جسکو وہ بہکا تو (اے پیغمبر)
 خدا تم کو سوا اور کوئی لوگ اس کے دوست نہ ہوگا (جو سیکوراہ پر لائیں) انہیں
 قیامت کے دن انکو منکر بل انہیں اور گنگے اور پھر انکے (آخر) انکا
 ٹھکانا دفع ہے ہر باوجود جسمی (زرا شعلہ کم ہوگا) تو ہم اور زیادہ پتھر
 پھرا دیگے پس انکو اسلئے ڈلگی کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا

[illegible]

[illegible]

| | | | | |
|----|---------------------------|----|--|--|
| | | | | |
| ١٥ | بغض اسرائيل ^{١٤} | ١٢ | | |
| " | الكهف ^{١٨} | ٧ | | |
| " | " | ٦ | | |
| " | " | ٣ | | |
| " | " | ١٣ | | |
| ١٦ | مريخ ^{١٩} | ٢ | | |
| " | " | ٧ | | |

اور کہنے لگے کیا جب ہم (دوسرے بھی) ہڈیاں اور حور ہو جائیں گے تو
نئے سرے سے کیا ہم پیدا ہو کر اٹھا کھڑے کیے جائیں گے کیا ان لوگوں
نے یہ نہیں جانا کہ اللہ جسے آسمان پیدا کیا اور زمین (انسانی فریضی
چیزوں) وہ انکے وادی بھی (دوبارہ) پیدا کر سکتا ہے اور اسی نے ان
لوگوں کو (دوبارہ پیدا ہوئی) ایک سیاح و مقرر کر رکھی جو جسید کی فکر
نہیں سمجھتی ظالم انصار کے سوا کچھ نہیں مانتے (ان لوگوں کو) کہہ کے
اگر میری مالک کی رحمت کے خزانے تھکے، ہاتھ میں ہونے تو مخرج ہو
جائے کو ذرہ سے خلی کرنے اور آدمی بغیر ہے۔ ث
ان لوگوں نے) کہہ کر تم اللہ کہہ کر (خدا کو) بکا، و یا حسن کہہ کر (خدا کو) بکا
تو (سب) نام اچھے ہیں اور اپنی نماز پڑھ کر تڑپا اور نہ ایسی آہستہ
(کہ تقدی بھی نہ سنیں) اور یہ چیزیں میں ایک راہ اختیار کرے
سبحان اللہ کیسا دیکھتے والا اور سننے والا ہے اس کو سوا انکا کوئی
کام نہ آئے الا انہیں ہو اور وہ اپنی فرمان میں کسی کو شریک نہیں کرتا
اور تیرا مالک کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ ث
اور انے (پیغمبر) تیرا مالک بناؤ گئے والا مہربان ہو اگر انکے گناہوں پر
انکو پکڑنا چاہے تو جلدی (دنیا ہی میں) انکو عذاب دے مگر (بات یہ)
کہ انے) انکے (عذاب) لیے ایک عہد مقرر کر رکھا جو کہ کوئی بچا انکو
(آخر پیغمبر) کہہ کر تیرا مالک کی باتیں کہنے کے لیے سمندر کی سیاحی ہو تو میرے
مالک کی باتیں تمام ہونے سے پہلے سمندر تمام ہو جائے گا اتنا ہی ایک
اور سمندر ہم اسکی مدد کو لائیں۔ ث
گیا انکو اتنی سبب نہیں) کہ ہم زمین کے وارث ہونگے اور ان لوگوں کے
جوزین پر بستے ہیں اور ہماری ہی طرف انکو لوٹ کر آئے۔
جو ہماری آگاہی اور جو ہماری پیچھے ہو اور جو انکے پیچھے ہیں سبھی کہہ رہے
اور تیرا مالک (کسی جزو کو) ہونے والا نہیں ہے وہ آسمانوں اور زمین

[illegible]

لَقَدْ سَخَّرَ اللَّهُ لَهُ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَمَا تَحْتُ الرُّبَىٰ. وَإِنْ يَهْجُرْ بِالْقَوْلِ
فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى. اللَّهُ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ. لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ.
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا. وَعَنِ الرَّجُومِ
فَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ.
قُلْ يَتَىٰ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
لِغِيَابٍ. لَأَرْدَا أَنْ نُنْخِذَ لَهُوَ الْأَخْذُ نُهُ
مَنْ لَدُنَّا. إِنْ كُنَّا فَعِلِينَ. بَلْ نَقْذِرُ
بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ
زَاهِقٌ. وَلَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ. وَلَكُمْ
مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
لَا يَسْتَلْعَمَ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ
خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ.

嘉祿

لا ينبغي

“

کے لئے

وہابی کے

1000

کا اور جو کچھ لٹکے پھریں ہر اُس کا ہی ملک ہے تو اسی کا پوجا کر لو گے پوجے پر ہمارا کیا تو اُس کے جوڑ کا اور کوئی بھی سمجھتا ہے۔

۱۱۱۔ اُنہی ان سب کو اپنے علم اور قدرت ہی گھیر رکھا ہے اور پوری طرح وہ بڑے رحم والا تخت پر چڑھا اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور جو اُن دونوں کے درمیان میں ہے اور جو سیلی زمین کے تلے اور اگر تو بچار کر بات کری (تو) سکتی ہو کہ زمین کی احتیاج نہیں، وہ تو عبید کو جانتا ہے اور اُس سے زیادہ چھپے ہوئے کو وہی اللہ ہے اُس کے سوا کوئی سچا خدا نہیں اُس کے پیارے نام میں۔

۱۱۲۔ وہ سب جانتا ہے جو اُن کے آگے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے اور لوگوں کا علم اُس کو گھیر نہیں سکتا اور (قیامت کے دن) اس زندہ ہمیشہ رہنے والے خدا کے سامنے (سب لوگوں کے منہ) جھک جائیں گے۔

۱۱۳۔ تو اللہ تعالیٰ کی شان بلند ہے جو سی پادشاہ ہے (وہی ملک حقیقی) حکمائے ملک کو تو آسمان اور زمین میں کوئی بات کہی جا چکے سے یا بچار کر اُس کو معلوم ہے اور وہ (سب) سنتا جانتا ہے۔

۱۱۴۔ اور جتنے آسمان اور زمین کو اور جو اُن کے چھ میں ہے کیل (کیا) نہیں بنایا اگر ہر کچھ دل جلاوا منظور مرقا (جو رو یا اولاد) اور ہم ایسا کرنا چاہا تو اپنے پاس سے اُس کو بنا سکتے تھے بات یہ کہ ہم سچ کو (نہ تھک کر) جھوٹ پر پھینک دیتے ہیں وہ اُس کو کچل ڈالتا ہے پھر وہ لہجی ہو جاتا اسی دم فنا ہو جاتا ہے اور جو باتیں تم بتاتے ہو اُن سے خراب ہو گئے اور آسمانوں اور زمین جن کو لوگ ہیں اُس کے ملک ہیں۔

۱۱۵۔ وہ جو کرے اُس سے کوئی پوچھ نہیں سکتا (کیا جمال) اور بندہ اُس کو چھ اُس کو معلوم ہے جو اُن کے آگے اور جو اُن کے پیچھے ہے اور وہ فرشتے کسی کی سفارش نہیں کر سکتے مگر جس کو خدا تعالیٰ مرضی ہو اور وہ اُس کی ہدایت سے کا نب رہے ہیں۔

اہلِ ایمان کے لئے جس میں صریحیت اور اس میں حرکت و کثرت ہے، اپنے حق کو بجا دیتا ہے، چاہا کہ آدمی دوسرے آدمی سے کہے اور چاہا کہ اسے کوئی اور مانع ہو، وہ ہے جو اپنے دل ہی میں کہے کسی سے ظاہر نہ کرے، اس کا تعلق نام سے جو ہم حدیث میں وارد ہے، اس کے ساتھ ہی بہت نام ہیں، اس کی فائز اور صفات میں اس کی غلو فائز کو کوئی ایچے طور سے معلوم نہیں کر سکتا، اس کے چھ بیکہ ہیں، گئے سے کیا فائدہ، اس کا فائدہ ظالموں نے قرآن کو جادو کہنے پر بھی پس نہیں کیا، بلکہ اس کے پیدا کرنے میں طے طے کی حکمتیں اور معنی ہیں، اس کے ساتھ ساتھ کادہ ہے جو صلا ایسے کہ ہیں کہ اس میں سے حضرت عمرؓ کو اس میں پس پند آیا، اس کے بیٹ سے فدا کے، اکلوتے بیٹے حضرت جبریلؓ پیدا ہوئے، جبریلؓ پر دو گار قار طلق کی شان اس سے بہت ملی ہے کہ وہ کسی صورت کو اپنی بی بی بنائے، کسی انسان کو اپنا بیٹا اگر اس کو ضرور دیکھا، بنا انسان نہ جاتا تو فرشتے اور اس کے ایک سے ایک عین اور بظہر بصورت موجود ہیں، ان کو جو ذکر کرنا، کیا آدمی ناکو کیوں پسند کرنا جو اصل عاجز و ناتوان ہے اور فطری ہے، اس پر سخت شک ہے، بیٹ میں ہر وقت تیری ہوتی ہے، وہی حکمت غیب میں کر قرار ہو گئے، باتیں کہ سنا دوسرے انسان کا سنا دیکھا، یہی عاجز و ناتوان ہے، غریبی کے پس ہیں، اس کے بیٹے سے چاہا کہ اس کی سفارش کریں تو اس وقت اس کی سفارش کرنے میں مولانا ابلیس تو جس میں جولا کہ اس کے بیٹے میں ہم صریح فرمیں کہ کفر کیا کے وہی فرشتے اس کی سفارش کر گئے، اس کی یاں کو حلال سے فرمیں کہ اس کے کفری، اس کا نہیں جب اس کو کوئی فکر نہیں تو اس کے اس کی اس کا پھر اس کو کرنا چاہئے،

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَارَكَ الَّذِي مَنَ يُصَوِّرُكَ فِي بطنِ امك

وَمَا يَكُنْ لَكَ فِى بطنِ امك مِن شَيْءٍ

لَا تَعْلَمُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ عَظِيمٌ

اِنَّ اللَّهَ لَمَّا خَلَقَ الْاِنْسَانَ

اَعْلَمَ مَا يَكُنْ لَكَ فِى كَلْبِ لَدُنْكَ

وَمَا تَحْتِى لَكَ مِنَ الْمَنَ اَعْلَمَ

وَمَا تَحْتِى لَكَ مِنَ الْمَنَ اَعْلَمَ

وَمَا تَحْتِى لَكَ مِنَ الْمَنَ اَعْلَمَ

وَمَا تَحْتِى لَكَ مِنَ الْمَنَ اَعْلَمَ

وَمَا تَحْتِى لَكَ مِنَ الْمَنَ اَعْلَمَ

وَمَا تَحْتِى لَكَ مِنَ الْمَنَ اَعْلَمَ

وَمَا تَحْتِى لَكَ مِنَ الْمَنَ اَعْلَمَ

وَمَا تَحْتِى لَكَ مِنَ الْمَنَ اَعْلَمَ

اور جس دن تم کو پیدا کیا

ماتن اور جو کوئی شے کی مدد سے

کیونکہ تمہارے وجود کو

تو کہ تمہاری حالت کو

تو کہ تمہاری حالت کو

تو کہ تمہاری حالت کو

تو کہ تمہاری حالت کو

تو کہ تمہاری حالت کو

تو کہ تمہاری حالت کو

تو کہ تمہاری حالت کو

تو کہ تمہاری حالت کو

تو کہ تمہاری حالت کو

تو کہ تمہاری حالت کو

تو کہ تمہاری حالت کو

اور جس دن تم کو پیدا کیا

اور جس دن تم کو پیدا کیا

اور جس دن تم کو پیدا کیا

اور جس دن تم کو پیدا کیا

۱۹ القرآن
 ۲۰ الشعراء
 ۲۱ النمل
 ۲۲ القصص
 ۲۳ النمل
 ۲۴ القصص
 ۲۵ النمل
 ۲۶ القصص
 ۲۷ النمل
 ۲۸ القصص
 ۲۹ النمل
 ۳۰ القصص
 ۳۱ النمل
 ۳۲ القصص
 ۳۳ النمل
 ۳۴ القصص
 ۳۵ النمل
 ۳۶ القصص
 ۳۷ النمل
 ۳۸ القصص
 ۳۹ النمل
 ۴۰ القصص
 ۴۱ النمل
 ۴۲ القصص
 ۴۳ النمل
 ۴۴ القصص
 ۴۵ النمل
 ۴۶ القصص
 ۴۷ النمل
 ۴۸ القصص
 ۴۹ النمل
 ۵۰ القصص
 ۵۱ النمل
 ۵۲ القصص
 ۵۳ النمل
 ۵۴ القصص
 ۵۵ النمل
 ۵۶ القصص
 ۵۷ النمل
 ۵۸ القصص
 ۵۹ النمل
 ۶۰ القصص
 ۶۱ النمل
 ۶۲ القصص
 ۶۳ النمل
 ۶۴ القصص
 ۶۵ النمل
 ۶۶ القصص
 ۶۷ النمل
 ۶۸ القصص
 ۶۹ النمل
 ۷۰ القصص
 ۷۱ النمل
 ۷۲ القصص
 ۷۳ النمل
 ۷۴ القصص
 ۷۵ النمل
 ۷۶ القصص
 ۷۷ النمل
 ۷۸ القصص
 ۷۹ النمل
 ۸۰ القصص
 ۸۱ النمل
 ۸۲ القصص
 ۸۳ النمل
 ۸۴ القصص
 ۸۵ النمل
 ۸۶ القصص
 ۸۷ النمل
 ۸۸ القصص
 ۸۹ النمل
 ۹۰ القصص
 ۹۱ النمل
 ۹۲ القصص
 ۹۳ النمل
 ۹۴ القصص
 ۹۵ النمل
 ۹۶ القصص
 ۹۷ النمل
 ۹۸ القصص
 ۹۹ النمل
 ۱۰۰ القصص

الکھوتو جسون

[illegible]

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَلَا يَخَافُ الَّذِينَ يُسَبِّحُونََهُمْ مِنْ أَنْ يَسْخَرَكُمُ إِلَهُكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ ذُو الْفَرْقِ
لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَدَيْهِ قَائِمَةٌ
عَظِيمَةٌ
اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يَرْجِعْكُمْ إِلَى اللَّهِ فَإِنَّ إِلَهَكُمْ عِنْدَهُ
ثُمَّ يَحْيِيكُمْ مِمَّنْ تَمُنُّ بِمَوْتِكُمْ فَأَنْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّنْ يَفْعَلُ
بِمَنْ دُرِّيهِمْ ثُمَّ يَنْصِبُهُمْ وَنَجْلًا عَمَّا
كُنتُمْ كُونُ .

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ فَتُثَرُّ السَّحَابُ
فَيُبْسِطُ فِي السَّمَاوَاتِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيُعَلِّمُ
كَيْفَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ع
فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ؕ وَإِنْ كَانُوا مِنْ
قَبْلِ أَنْ يَنْزَلَ عَلَيْهِمْ هَازِلِينَ
اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ
مِنْ بَعْضٍ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْضٍ
قُوَّةً ضَعْفًا وَفَظِيمًا ؕ يَخْتَلِفُ
وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ

خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَالْأَرْضَ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَتُبْنَ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَأَوْثَرُ الثَّمَرَيْنِ السَّمَاءَ مَاءً فَأَنْزَلْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ

۵۱

نفس

خیمہ رجب، اس کے پاس لوٹ جاؤ گے

وہ زنجیر کو مرنے کی حالت میں نکالتا ہے اور مردے کو زندہ کر دیتا ہے اور وہ
کو مرنے سے پہلے رہائی برسا کر زندہ کرتا ہے اور اسی طرح ہر شخص کو
پہلے قبر سے نکالے گا مگر یہ

اور جتنے لوگ انسانوں اور زمین میں ہیں سب اُس کے حکم میں ہیں
(تو) اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر تم کو روزی دی پھر تم کو بارگاہ
پھر تم کو جاننا کیا جنکو تم نے (خدا کا) شریک سمجھا یہ وہ ان کا حق
میں سے کچھ بھی کر سکتے ہیں تنہا لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ اُن سے
(کہیں) پاک اور برتر ہے۔

اللہ ہی ہواؤں کو سمجھتا ہے وہ بادل کو اور بھائی میں پھر اس قدر
اس بادل کو (ساک) آسمان میں پھیلا دیتا ہے جطرح سے چاہتا ہو
دکھی ہلکا کسی گہرا اور کسی ہلکے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر نو دیکھتا
ہے ہمیں سے مینہ (چنکر نکلتا ہے جب اپنے بندوں میں ہی جنم دیتا
ہو یہ مینہ برساتا ہو تو وہ اسی وقت خوش ہو جاتے ہیں حالانکہ کشتہ
پڑھیں پہلو اس سے کھڑا) اول ہی یہ لوگ برسات ہی نا امید ہو چکے ہوتے
اللہ ہی نے ٹھکانہ کمزوری میں بنایا (یعنی پچھنے میں) پھر کمزوری کے
بعد (جوانی کا) زور دیا پھر زور کے بعد کمزوری دی اور پھر زور مار کر
(بال غفید ہو گئی) وہ جو چاہتا ہے بتاتا ہے اور وہ (آدمی کی تمام
مصلحتیں) جانتا ہے قدرت والا ہے۔ ۵

اُسی اللہ نے آسمانوں کو بنایا جیسے تم دیکھتے ہو جن ستون کے
(انگو کھڑا کیا) اور اسی نے زمین میں بحاری بھر کر پہاڑ کو ایسا نہو
(چلنے میں) اور اُدھر دہر چپکے (چپکولے کھاؤ) اور ہر قسم کے جانور اور
میں چسکا اور گھنوا آسمان سے پانی برپا پیر (اس مٹی سے) زمین میں ہر قسم
کی عمارتیں اُگائیں (طے ہوئے) ان کافروں کو کہہ اللہ کی تو

[illegible]

۲۱ البصیرۃ
۲۲ الاموال
۲۳ السبأ
فاطر

الَّذِي أَحْسَنَ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ
وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هَدًى
وَاللَّهُ لَا يَسْتَوِي مَنْ آمَنَ
إِنَّ تَبَدُّلَ وَاهِبَتَا أَوْ تَخْلُفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا
يَعْلَمُ مَا بِيَدِنَا الْأَرْضُ وَمَا يَخُورُ فِيهَا
وَمَا يَزِلُّ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يُغْرِجُ فِيهَا
سُورَ الرَّحْمَةِ الْغُورُ
حَلِيمُ الْغَيْثِ لَا يَكْزُبُ عَنْهُ شَيْءٌ ذَرَّةً
فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ
مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ
قُلْ إِنْ رِئِي يَنْسُطُ الرِّزْقُ لِيَنْزِلْكَ وَتَقْدِرُ
وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ
قُلْ إِنْ رِئِي يَنْسُطُ الرِّزْقُ لِيَنْزِلْكَ
مِنْ عِلَالِهِمْ وَتَقْدِرُ لَهُ وَمَا أَنْفَقْتُمْ
مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَلِيدُ
الرَّازِقِينَ
قُلْ إِنْ رَبِّي يَخْفِئُ مَا بِالْحَقِّ
عَلَامُ الْغُيُوبِ
مَا يَفْقَهُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ وَلَا
مُنْجِيًا لَهُمْ وَمَا يُنْصِتُ لَهُمْ فَلَا مَرْسِلَ لَهُ
مِنْ كُنُودِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُفْثِرُ سَحَابًا
مُسْتَشْفًى إِلَيْنَا يَكْتُمُ قَاتِلًا

جسے ہر چیز کو بہت خوبصورتی سے بنایا۔
اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت کرسکتے۔
اور اللہ کو جو بات کہنے میں کوئی شرم نہیں ملے۔
اگر تم کسی چیز کو کھول کر کہو یا پھیل میں اسکو چھپاؤ تو اللہ کو
ہر چیز کو جانتا ہے۔
وہ جانتا ہے زمین کے اندر رہتا ہے اور زمین سے نکلتا ہے
اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو آسمان میں چڑھ جاتا ہے اور
وہی مہربان ہے بخشنے والا۔
غیب کی باتیں جانتا ہے اس سے ذرہ برابر کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں
نہ آسمان میں اور نہ زمین میں اور نہ ذرے سے چھوٹی اور نہ بڑی
وہ کھلی کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے۔
اے پیغمبر! کہہ دیا مالک جسکو چاہتا ہو فراغت کو ساتھ روزی دیتا
اور جسکو چاہتا ہو تکلیف دیتا ہو لیکن اکثر لوگ (اس صلیحت کو) نہیں سمجھتے
اے پیغمبر! کہہ دیا مالک جسکو چاہتا ہو اپنے بندوں میں سو فراغت کے
ساتھ روزی دیتا ہو اور جسکو چاہتا ہو کچھ روزی تنگ کر دیتا ہو اور تم
لوگ (اللہ کی) راہ میں جو کچھ خرچ کرو وہ تمکا بدلہ دیگا اور وہ (سب)
روزی دینے والوں میں اچھا روزی دینے والا ہے۔
کہہ دیا مالک حق بات (پیغمبر کے دل میں) ڈالتا پھلاتا ہو غیب کی
باتوں کو وہ خوب جانتا ہے۔
اللہ اپنی رحمت جو لوگوں پر کھول دے تو اسکا کوئی روکنے والا
نہیں اور جو روک رکھے تو اسکا کوئی کھولنے والا نہیں اور
وہی زبردست ہے حکمت والا
اور اللہ یہی ہے جسے ہوائیں چلائیں وہ ہوائیں بادل کو
اوجھاتی ہیں پھر اس بادل کو ہم وہ شہر کی طرف بانٹ لیا کرتے

اللہ نے ہر چیز کو بہت خوبصورتی سے بنایا۔
اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت کرسکتے۔
اور اللہ کو جو بات کہنے میں کوئی شرم نہیں ملے۔
اگر تم کسی چیز کو کھول کر کہو یا پھیل میں اسکو چھپاؤ تو اللہ کو
ہر چیز کو جانتا ہے۔
وہ جانتا ہے زمین کے اندر رہتا ہے اور زمین سے نکلتا ہے
اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو آسمان میں چڑھ جاتا ہے اور
وہی مہربان ہے بخشنے والا۔
غیب کی باتیں جانتا ہے اس سے ذرہ برابر کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں
نہ آسمان میں اور نہ زمین میں اور نہ ذرے سے چھوٹی اور نہ بڑی
وہ کھلی کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے۔
اے پیغمبر! کہہ دیا مالک جسکو چاہتا ہو فراغت کو ساتھ روزی دیتا
اور جسکو چاہتا ہو تکلیف دیتا ہو لیکن اکثر لوگ (اس صلیحت کو) نہیں سمجھتے
اے پیغمبر! کہہ دیا مالک جسکو چاہتا ہو اپنے بندوں میں سو فراغت کے
ساتھ روزی دیتا ہو اور جسکو چاہتا ہو کچھ روزی تنگ کر دیتا ہو اور تم
لوگ (اللہ کی) راہ میں جو کچھ خرچ کرو وہ تمکا بدلہ دیگا اور وہ (سب)
روزی دینے والوں میں اچھا روزی دینے والا ہے۔
کہہ دیا مالک حق بات (پیغمبر کے دل میں) ڈالتا پھلاتا ہو غیب کی
باتوں کو وہ خوب جانتا ہے۔
اللہ اپنی رحمت جو لوگوں پر کھول دے تو اسکا کوئی روکنے والا
نہیں اور جو روک رکھے تو اسکا کوئی کھولنے والا نہیں اور
وہی زبردست ہے حکمت والا
اور اللہ یہی ہے جسے ہوائیں چلائیں وہ ہوائیں بادل کو
اوجھاتی ہیں پھر اس بادل کو ہم وہ شہر کی طرف بانٹ لیا کرتے

الْأَرْضَ كَهَذَا مَرْجَاهَا كُنْ لَكَ النُّفُورُ
مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْغُرَّةَ فَلَهُ الْغُرَّةُ جَمِيعًا
الْيَا أَيُّهَا الَّذِي يَصْنَعُ الْكُلَّ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ
الْبَصِيرُ الْوَقْتُ

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يَجْعَلُكُمْ أَزْوَاجًا وَمَا تَحِلُّ مِنْ أَثَرٍ وَلَا تَنْضَمُّ إِلَيْهِ عِلْقَةٌ وَمَا يُغْنِي عَنْكُمْ كُتُبٌ مُعْتَمَرَةٌ وَلَا يُقْصِرُ مِنْ عُذْرِكُمْ الْإِنْفَ فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

يُؤْتِيهِمُ الْبَيْتَ فِي الْمَهَارِ وَيُؤْتِيهِمُ الْمَهَارَ فِي الْبَيْتِ
وَيُؤْتِيهِمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلَّ يَوْمٍ يَجْعَلُ لَهَا
سَمَةً ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ
الْمُلْكُ ۚ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْذُكُمُ الْفُقَرَاءَ إِلَى اللَّهِ
وَاللَّهُ هُوَ الْخَبِيرُ الْحَمِيدُ إِنْ كُنْتُمْ يُدْرِكُ
وَيَأْتِي بِخَلْقٍ جَدِيدٍ وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ
إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنِ لَيْشَاءُ وَمَا أَنْتَ
بِمُسْمِعٍ مَنِ فِي الْقُبُورِ

إِنَّ اللَّهَ عَلَى غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
لَإِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

إِنَّ اللَّهَ يُنْزِلُ السَّمَوتِ وَالْأَرْضَ
أَنْ تَزُولَا وَلَكِنْ رَأَيْنَا أَنْ مَسْكُهُمَا
مِنْ أَحَدٍ مِّنْ جَنَدِهِ إِنَّهُ كَانَ عَدُوًّا عَفْوًا
وَمَا كَانَ اللَّهُ بِبَصِيرَةٍ مِّنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ

ہیں پھر اُسکی وجہ سے ہم زمین کو مرے بعد جلائے میں اس طرح
جی اٹھنا چاہو جو شخص عزت چاہتا ہو تو عزت ساری اللہ سے
ہی کی ہے پاکیزہ کلمہ (لا الہ الا اللہ) اُس تک چڑھ جانا ہے
اور نیک کام اُسکو چڑھاتا ہے۔

اور اللہ نے تمکو پہلے ہی سے پیدا کیا پھر (تمہاری نسل) نطفے سے
 تمکو جوڑ دیا (ایک سو ایک عورت) اللہ ہی عورت کو پیش نہیں
 رہتا اور نہ وہ جنتی ہے مگر خدا کو معلوم ہے اور نہ کسی عورت کو نیا
 عورتی ہے اور نہ کسی کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (یہ سب) لوح محفوظ میں
 لکھا ہوا ہے بیشک اللہ پرہیزگار (عزیز) گھناہٹا (بڑا) آسان ہے

وہ رات کو ایک حصی کو دن میں شریک کر دیتا ہے اور دن کے ایک حصے کو رات میں شریک کر دیتا ہے اور سورج اور چاند کو بھی نے کام میں لگا دیتا ہے۔ ان دنوں ایک مقرر وقت پر چل رہے ہیں یہی شہر تھارا مالک ہے اسی کی بادشاہت ہے۔

وہ تو تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے پرواہ ہے، وہ چاہے تو تم کو (ابھی ابھی) فنا کرے اور (تمہارے بدلے میں) خلقت پیدا کرے اور اللہ ہر بات کو مشکل نہیں۔

بیشک اللہ نہ جسکو چاہتا ہے اُسکو حق بات سُن لینے کی توفیق دیتا ہے اور تو اُن لوگوں کو نہیں سُناسکتا جو قبروں میں رُش
بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہے
وہ تو دلوں کی بات بھی جانتا ہے۔

۱۶۸ آسمانوں اور زمین کو بے شک اللہ ہی تعالیٰ ہونے پر دلیل
 نہیں دے سکتے اور جو کہیں مثل جانیں تو پھر اللہ کے سوا کوئی بھی
 نہیں جو انکو تمام کئے بیشک اللہ تعالیٰ ہی بخشنے والا ہے
 ۱۶۹ اور اللہ کچھ ایسا نہیں ہے کہ آسمان اور زمین میں کوئی چیز اسکو

[illegible]

١١١

وَلَا فِي الْأَرْضِ إِلَهٌ كَانَ عِلْمُهَا قَدِيرًا
إِنَّا نَحْنُ الْحَيُّ الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا
وَأَثَرُهُمْ وَآخِرَهُمْ فَهُمْ لَا يَمْنُونُ
وَمَنْ يُؤْمَرْ أَنْ يُنْفِثَ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْلَمُونَ
بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۚ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا
أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ
رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
رَبُّ الْمَشَارِقِ ۚ

إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوْكَبِ
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
بِإِلَهِ ذَلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَوَيْلُ
لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ
رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ
الْغَفَّارُ

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرَةَ
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَمْدِ
الْبَلَّ عَلَى النَّهَارِ وَيَكْوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الْبَلِّ
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ
مُسَمًّى ۚ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ خَلَقَكُمْ
مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا ذَكَرًا
وَأُنثَى لَكُمْ مِنْ أَنْعَامِ غَلِيظَةٍ وَرَاحَةٍ
يَتْلُوكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ
بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمٍ ثَلَاثُ أَرْبَعَةٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ رُبُّكُمْ ۚ
لَئِنْ لَّمْ أَلْهِكُمْ هَؤُلَاءِ تَصَرَّفُونَ ۝

الزمر

4

1

U

11

1

11

میں نے کہا تھا کہ

१८८५

ہم کیونکہ ہمارے ہاں سب کو

وہ آتا ہے مرنے

پیشگی اس وقت معلوم
مستحقان کی آراء

THE

[illegible]

تمہا کے وہ (سب) جانتا ہے اور ہر طرح کی تہذیب دیکھتا ہے
 بے شک ہم ہی مرد و کوکھلا میں گئے اور جو (شیک) کام وہ آگے سے چکے اور
 نشانیاں چاکر کر لکھ لیتے ہیں اور ہر چیز ایک مدونہ کتاب (لو محفل) میں
 اور جو (مرد و کوکھلا) ہمیں اس کی ناطہ لٹ دیتے ہیں کیا اور کو عقل نہیں ہے
 حیوان نہیں ہے ہر اپید کر کے الاڑے علم والا ہے اس کی کو یہ شان و جیب
 کوئی چیز (پنانا) چاہتا ہے تو اسے فرا دیتا ہے ہو جاوہ ہو جاتی ہے
 جو آسانوں اور زمین کا اور جو ان کے ج میں ہے انکا مالک اور جو چاہا
 جہاں سے کہتا ہے انکا مالک

مختصر تذکرہ کے (پہلے) آسمان کو آہستہ کیا ستاروں اور جو بنی
 آسمان اور زمین کو اور جو ان دونوں کے بیچ میں ہے اس کو
 بیکار دیے فائدہ نہیں بنایا یہ کافروں کا خیال ہے تو کافروں کی
 دوزخ سے خرابی ہونے والی ہے
 وہ آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے بیچ میں ہے اس کا مالک ہے
 زبردست بہت کھشنے والا

شے شک جو شخص جھوٹا ناٹھکر ہے اللہ نے اسکو راہ پر نہیں لگاتا
 آسنے آسمان اور زمین حکمت کو ساتھ بناؤ رات کو دن پر پھینکا ہے
 اور دن کو رات پر لپھینتا ہے اور آسنے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا
 ایک ٹھیری ہوئی مدت (قیامت) تک سب چل رہے ہیں سن روپی
 زبردست ہوڑا بخشنے والا آسنے تم (سب) کو ایک شخص سے بنایا
 پھر اسی میں سے انکا جوڑا نکالا اور تمہاری لیے آئندہ طرح کے چوپائے
 جانور تارے دہتی تمکو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک طرح
 کے بعد دوسری طرح سے بناتا ہے مین مین اندھیروں میں سی
 اللہ تمہارا مالک ہے اسی کی بادشاہت ہو روپی حاکم ہے اسکو
 سوا کوئی بچاؤ نہیں ہے سب کچھ تم کہاں بھرے جا رہے ہو

[illegible]

تَعْلَىٰ هَٰذَا يُفْرِكُونَ
 غَافِرُ الذَّنْبِ وَقَابِلُ التَّوْبِ شَدِيدُ
 الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 الْكَوَالِ الْمُبْدِي
 رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ
 مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
 لِيُعْلِمَ أَمْرَهُ خَائِيَةً الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ
 وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ
 مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ شَيْئًا إِنْ اللَّهُ
 هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ
 إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
 كَذَّابٌ
 وَمَا اللَّهُ بِرِيذٍ ظَلَامٍ لِّلْعِبَادِ
 وَمَنْ يَضِلْ لِّلَّهِ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ
 كَذَّابٌ يَقُولُ اللَّهُ مِنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ
 كَذَّابٌ تَطْعَمُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبٍ مُّكْرَجًا
 إِنَّا لَنَتَوَّعَدُ الْمُنَافِقِينَ
 الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ
 اللَّهُ الْكَافِي جَهَنَّمَ الْبُكْرَ لِيَسْكَوُنَ فِيهِ
 وَالنَّهَارُ مُبْصِرٌ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى
 النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَر النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ
 ذَلِكُمْ أَنَّهُ رَجَعَكُمْ خَائِبِينَ تَوَكَّلْ
 إِلَّا هُوَ قَاتِلِي لَوْ كُنتُمْ تَكُونُونَ
 اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا

لوگ جو کوسا شریک بتاتے ہیں اسی ذات انہیں کہیں ایک اور جگہ
 مٹا دینے والا اور توبہ قبول کرنے والا سنت مزدنیے والا ہوا
 فضل کرنے والا اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہر اسی کی
 طرف لوٹ کر جانا ہے
 بلند درجے والا جسے عرش کا مالک وہ اپنے بندوں میں سے
 جسے چاہے بتائے اپنا اختیار سے وہی بھیجتا ہے
 اللہ تعالیٰ تو انکھوں کی جوری نکالتا اور جو باتیں دل چھپاتے ہیں
 اور اللہ تعالیٰ سچا فیصلہ کرتا ہے اور جن رذیلتوں کو یہ کافر امت
 کے سوا بچا رہتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے ان میں مان
 ہی کہاں ہے ایک اللہ ہی ہر جو رعب ہر انتہائی بھیجتا ہے
 بیشک جے بے لحاظ (صد سے بڑھ جانے والا) جھوٹا ہوتا ہے اللہ کو
 کہی راہ پر نہیں لاتا
 اور اللہ تعالیٰ بند و نیر ظلم کرنا نہیں چاہتا
 اور جس کو اللہ تعالیٰ شکا دے اس کو کوئی راہ پر نہیں لاسکتا
 جو لوگ صدوڑھے ٹھہرے ہیں اور شک میں پڑے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ
 جو کوئی غریب الا انہیں ہی اللہ تعالیٰ کے دل پر اسی طرح مہر لگا دیتا ہے
 اور یہ بتائے ہیں ہم تو دنیا کی زندگی میں رہیں اپنے پیغمبروں و اہل ایمان
 و اہل حق کی مدد کرتے ہیں اور جہنم کو وہ کھڑی ہوئے (اسد میں کئی کئی
 اللہ تعالیٰ وہ ہی جسے رات کو تمہارے آرام کے لیے اور دن کو (ہر چہ
 و کھلانے والا بتایا ہے وہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے ہر اکثر
 لوگ اس کے فضل کا شکر نہیں کرتے (لوگو) یہی تو اللہ تعالیٰ ہے
 تمہارا مالک ہر چیز کا پیدا کرنے والا اسکے سوا کوئی سچا معبود
 نہیں ہے پھر تم کہہ رہے جا رہے ہو۔
 اللہ تعالیٰ وہ ہی جسے تمہارے لیے زمین کو رہنے کی جگہ اور آسمان کی

مسلمانوں کے گناہ بخشا ہے جو کوئی توبہ کرے اسی توبہ قبول کرتا ہے کافروں اور مشرکوں کو نص خداوندی ہے بعضوں نے ذی "ظلم کا ہل سننے کیا ہے بڑی کجی و لا" و حدیث میں
 ہے کہ جو کوئی صبح کو حق تعالیٰ سے کتاب سے ایسا "نیر تک" دے گا کہ اس کی ہڈی وہ تمام تک رہے (موت) محفوظ رہے گا اور جو کوئی شام کو "نیر تک" دے گا وہ صبح تک محفوظ رہے گا "و کذا یفرقون" و انکھوں
 اور جن کو کھڑے ہند کرنا والا "ذی" یعنی ذیہ رنگا رنگ کہہ جاتا ہے بعضوں نے کہا کہ انکھوں کی چوری سے یہ ہر دے کہ کوئی "نیر تک" دے گا کہ اس کی ہڈی وہ تمام تک رہے (موت) محفوظ رہے گا "و کذا یفرقون" و انکھوں
 کرنا ان عباد میں سے کہ ماریہ سے کہ انہوں نے عورت کو اس وقت دیکھا جب لوگ اپنی نگاہ اور طرف کئے ہوئے ہیں اور جب اسی طرف نگاہ ہو تو ان کے دیکھنے کے لئے انکھیں نیچے کھینچ کر
 دھڑل میں جو گناہ کا دوسرا نام ہے "ظلم" کا نام اور قصداً دیکھا نہیں ہونے دیتا اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر مریہ سے کہہ دے کہ وہ خود بخود انکھوں میں ہانپتا مانتا حق خن کر رہا ہے
 کا خداوند چاہے اور تم لوگ بے لحاظ ہوئے ہو تو تم تباہ ہو گے اور میں کا خداوند چاہے جو گا "ظلم" کہہ دے کہ وہ خود بخود انکھوں کو تباہ کر دے کہ وہ قصور سے قصور کئے جاتے ہیں اور یہ وہ گناہوں
 کرتا ہوا ہے جب سے بڑھ جاتے ہیں اس وقت غداً بتاتے ہیں "ذی" اشارہ ہے فرعون کی طرف وہ بھی مریہ سے کہہ دے کہ وہ خود بخود انکھوں کو تباہ کر دے کہ وہ قصور سے قصور کئے جاتے ہیں اور یہ وہ گناہوں
 لگ انہیں دیکھ کر انہوں نے غداً بتاتے ہیں "ذی" اشارہ ہے فرعون کی طرف وہ بھی مریہ سے کہہ دے کہ وہ خود بخود انکھوں کو تباہ کر دے کہ وہ قصور سے قصور کئے جاتے ہیں اور یہ وہ گناہوں
 سے اپنے قیامت کے دن پیغمبر اور فرشتے اور مسلمان دوسری امتوں پر گواہی دیں گے دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں کی مدد کرنا ہے انہیں کا طلبہ ہونا ہے
 اور ان کے دشمن تباہ ہونے میں جیسے ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن تباہ ہوئے اور جو لوگ پیغمبروں کو شہید کرتے ہیں ان سے بدلہ لیا جائے گا حضرت عیسیٰ بن مریم کی
 غم کے بدلہ سید نے ستر ہزار بیویوں کو قتل کر لیا اور امام حسین علیہ السلام کے خون کے بدلہ ایک لاکھ ہالیس ہزار غلام بیویوں کو قتل کر لیا ۱۲۔

اَللّٰهُمَّ بِنَاءَ وَصُورِكُمْ فَاتَّخَذْتُمْ مَوَدَّةَ
 هَؤُلَاءِ كُفْرًا فَطَبَعُوا ذُلَّكُمْ لِلَّهِ رَبِّكُمْ
 فَتَرَكْنَا لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 لَكِنَّا لَكَ بِضَلِّ اللهِ الْكَافِرِينَ
 اللهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْفَامَ لِذِكْرِ
 مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ وَتَكْفُرُ بِمَا سَأَلْتُمْ
 وَلَيَبْلَغُوا عَلَيْهَا حِلَّةً فِي صُدُورِكُمْ وَ
 عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلُكِ لِحْمَلُونَ
 إِلَيْهِ يَرْجِعُ السَّاعَةَ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ
 شَرَابٍ مِنْ أَلْمَامِهَا وَمَا تَحِلُّ مِنْ أَنْثَى
 لَا تَضُرُّهُ زِلْزَالُهُ وَيَوْمَ يَكَادُ فِيهِمْ
 بَنُ شُرَكَائِهِ ۖ قَالُوا أَذُنُكَ مَأْمُومَةٌ
 مِنْ شَيْءٍ
 لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
 وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ
 وَكَوْنُوا لِلَّهِ بَصِيحِينَ أَمَةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ
 يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمُونَ
 مَا لَهُمْ مِنْ قَلْبٍ وَلَا نَاصِرٍ
 وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ
 ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ
 أُنِيبُ فَأَطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ
 لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْفَامِ
 أَزْوَاجًا يَلَدُ لَكُمْ فِيهَا لِكُلِّ شَيْءٍ
 نَكْبًا وَهُوَ الرَّحِيمُ الْبَصِيرُ كَذَلِكَ

ان کوئی ہمارا مدنی ہے بہتر میں ہے سائے ہاؤس میں لگا کر ان کے پاس ہی رہی اور اسے اٹھا کر لیا۔
 ایک کسی کسی فروش مزدور کا لٹکے حواس مانتا ہے۔ یہی جیسے ان دونوں کے حواس جانے
 پر کہنے لگے کہ ہم شرک ہی نہیں کرتے تھے بنے بناتو ادا کی کہ سوائی کو نہیں پہچانتا جیسے، اور
 سحر کرنا، اور مشغول تھے انھوں نے علی السریعہ کا کہہ دیا کہ تم کہے پیلیہ جو تو بتاؤ تو کیا
 لپکے کسی بندے کو ان کی خبریں ہے یہ کہہ دیتا میں تم کہہ کر اس سے پوچھتے ہو وہ پوچھتا ہے کہ
 واقعہ نہیں خدا کا خطاب کیا کہ شرک کا انکار کر لیتا اور اپنے تئیں موعود بتلائیں گے کہ
 منظر ہے اس سے پہلے کہ وہ کہے کہ اس میں کوئی توجہ رہی تھی جس کی خوشی، میں اس کہہ کر کہتے تھے
 وہ فیصلہ کر لیا کہ کوئی حق بہ حق تبارک و تعالیٰ نامی پوچھوں گے کہ اس طلب سے کہ کہہ تم کہیں
 اصل کو ان میں میں خود بدایت ہو کہ میں پوچھ کر کہ اس میں کیا منظر ہو جائے کہ ان فیصلہ ترقی میں صحت
 ہو یہ ظہور قیامت کے دن سب جگہ سے نکل کر آجائے گے اپنے ہمیں ہی تو ہی ہیں یہ لٹکے

۲۷ اموش

۲۵ | حم الحجاز

الشور

[illegible]

ان کو بی بی جاننا دیتی ہے پھر
 ہٹا کھینچ کر کسی فروش مرزا
 پر کہنے لگے کہ ہم شکر ہیں
 ہو کر : اب ہاتھ منگوں
 اپنے کسی بندے کو اس کی
 واقعہ نہیں خدا کا خدا
 منظر ہے اس سے کوئی
 دین ضرور لگا کر کہتے
 اے کو کر ان میں لڑو جا
 ہو : مظاہر تیرے گھر کے

جمعہ بنایا اور اسی نے قہاری ٹکلیں بنائیں (کیسی) اچھی ٹکلیں
بنائیں اور تھری چیزیں تم کو کہانے کی دین سی اللہ ہے جو تمام
ایک سے وہ بڑی برکت والا ہے ساری جہان کا پلنے والا
اللہ تم کا فرزند کو بسا ہی صبح کا دیتا ہوگا
اللہ تمہاری ہے جس کو تمہارا لیے جو پائے جانور بنائے پہلو تمہارے
کسی پر سواری لڑو اور کسی کو کھاؤ اور تم کو ان جانوروں میں فائدہ
اور ایسے کہ تم ان جانوروں پر دیر بکر تمہارے گل میں جو مطلب ہے اس
نیک پہنچ جاؤ اور تم ان جانوروں پر خوشی میں (اور جہاں پر لڑ کر پہنچے
قبائست گناہیگی اس) کا علم خدا ہی کے حوالے ہو اور کوئی نیک اپنے
گناہوں (غلطیوں) میں نہ نہیں نکلتے اور (اسی طرح) کسی کو پیش
نہیں ہوتا وہ جنتی ہو مگر اس کو خبر ہے اور (اسے پیغمبرہ دن) یاد کر
حسن اللہ مشرکوں کو بچار لکھا وہ (تمہارا دیوتا) کہاں گئی حکومت مائیں
سمجھتے ہو وہ کہیں گے ہم تو عرض کر چکے ہم میں کوئی اس کا قائل نہیں
اسی کہتے جو کچھ آسمانوں میں ہوا اور جو زمین میں ہو اور وہی (سب
ہے) اور کتا ہے۔

اور اگر اندیشہ چاہتا تو سب گنوں کا ایک ہی بن کر دیتا لیکن جسکو
چاہتا ہی رحمت میں داخل کرتا ہے اور گنہگاروں (مغفرائین) کا
تو (اسدن) کوئی حاشی نہ ہوگا اور نہ مددگار نہ
اور جس بات میں تم اختلاف کرو تو اسکا (آخر فیصلہ اللہ تمہ کے
حوالے ہو گا) (لوگو) یہی تو اللہ ہے مبرا مانا گٹ اسی پر میرا ہر وسالہ
اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں آسمان اور زمین کا پید کر نیو
اسی نے تمہاری جنس کے تبار عریسے جوڑ دیئے گٹ۔۔۔ چچا پوتے
یہی (انہی کی جنس کے) جو گٹ بنا دیئے تم کو نہ بن میں رچا روں
مرتا دلیہ تاجہ اسکی سی دنیا میں کوئی چیز نہیں اور وہ سنتا جاتا ہے

[illegible]

| | | |
|----|-----------|----|
| ٢٥ | الزَّحْنُ | ٢٦ |
|----|-----------|----|

| | | |
|---|----|---|
| 2 | 11 | 6 |
|---|----|---|

| | | |
|---|---|---|
| 4 | 4 | 4 |
|---|---|---|

[illegible][illegible][illegible]

| | | |
|---|---|---|
| 2 | 4 | 4 |
|---|---|---|

五

ملک زندہ ہو کر اٹھائے جاوے گا۔

لیکن ہوا یہ کہ مینے ان کے کافروں اور ان کے باپ دادا کو (دنیا پر) بنے، دیکھا تاکہ ان کے پاس سچا قرآن اور کھول کر بیان کرنے والا خبر کرے۔

کہ ان میں ایک دوسرے سے تابعداری کرائے اور جو (مال متاع) بہم لوگ اکٹھا کرتے ہیں تیرے مالک کی مہربانی اس سے کہیں

جاندی کی کریتے اور (چاندی کی) سیڑھیاں بھی چنبر چنبتے (کڑتے)
رہتے اور اُنکے گہروں کے دروازے بھی (چاندی کے) کڑتے اور چاندی

یہ شک ہم کو (ہر طرح) ان پر قدرت ہے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

جس نے کسی قوم کو ملامت کی ہے اس نے اس قوم کو سزا دی ہے۔

میں نے اپنے دل سے یہ دعا کی کہ اللہ تعالیٰ میری زندگی میں حضرت علیؑ کی خدمت میں میری ملاقات فرمادے۔ یہ دعا میری زندگی میں عمل میں آئی۔ میری ملاقات حضرت علیؑ کی خدمت میں ہوئی۔ حضرت علیؑ نے میری خدمت میں میری ملاقات فرمائی۔ حضرت علیؑ نے میری خدمت میں میری ملاقات فرمائی۔ حضرت علیؑ نے میری خدمت میں میری ملاقات فرمائی۔

الحجامة

1104

111

11

| | | |
|---|---|---|
| 7 | 0 | 4 |
|---|---|---|

| | | |
|---|----|----|
| 4 | 11 | 11 |
|---|----|----|

[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| 3 | 4 | 4 |
|---|---|---|

10

一

[illegible]

2 1 1

11

محمد ٤

ان کے لئے لکھتے ہیں کہ:

کیونکہ اللہ تم کے سوا جاننے والا اور مانتا ہے۔

حدیث سے اس کے

تیس جاتی پر عیسا صلی علیہ وسلم نے

یاد ہے اگرچہ بہت آسان

کافر نہیں ہیں وہ انہما کے کہ سلطان اور جن وادنان کی بیوہ بیٹل لغو جو جس ننگے کے اور
پیدا پیش سے کوئی مسئلہ نہیں ہے یعنی غلام کر کے جس کو کہ سلطان اور جن ان سب کا وجود
جو نہ بنے سے کیا مراد ہے اگر یہ مراد ہے کہ ان کا وجود مستقل نہیں ہے تو سب سے
کے وجود سے قائم ہیں اور برہان اور ہر لحظہ ہے وجود اور بقا میں اس کی
بے نیوہ سو نہ کا اعتقاد ہے الاحیان انہما را نکتہ الوجود و وقترا ان اور
سب سے کہ ہوتا تو ہم چیز اس میں دو بے جانی ہر جا کہ کر جائے ۱۱ اس کا مراد گری کہ کوئی
نہوں نے کہا ہے اور فی الواقع کیا کہہ اور ہی سے ہے پچھا پچھ کر کس سے نہ رہوں شک نہ
سے نہ یہ نہ ہی وقت جب تک چاہتا ہے نہ کیا کہ کہ وہ دہ انا غو نہیں کر کے کہ ہے
نہ نہ لطف سے ہم پہا ہوں کیا اس قدر دلا فلا وہ نہ کہ کوہا نہیں چلا سکتا دوبارہ جانا تو ہی

[illegible]

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الْفَخَّارِ لَوْلَا فِي ذُنُوبِي
وَسُئْلِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَمُتُ عَمَلَهُمْ كَمَا
إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ جُنْدٍ مُّكْتَفٍ ثَلَاثَةً
إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةَ إِلَّا هُوَ
سَادِسُهُمْ وَلَا آذَنُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا
أَعْيُنٌ إِلَّا هُوَ مُّصَوِّعُهُمْ إِنْ مَكَانُوا ثَمًّا
يَسْتَكْبِرُ عَنْ سَمَاعِهِمْ أَيُّومَ الْعَقِيبَةِ إِنَّ
اللَّهَ لَكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

كُتِبَ لِلَّهِ لَا خَلِيدِينَ أَنَا وَرَسُولِي إِنَّ اللَّهَ
قَوِيٌّ عَزِيزٌ

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُتَعَزِّزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ
اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى

وَأَنَا أَكَلُمُ بِمَا أَخَيْتُمْ وَمَا أَعْلَمْتُمْ ،
ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ .

وَاللَّهُ خَرَّبَ ابْنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَكُمْ

[illegible]

میں نے جبکہ کو ملائی تیسری دسی دوا سان کیلرٹ منکر کے کہنے لگی۔

یہ جرم جو کہ اذکار سے خلاصی حاصل ہے وہ خطبہ کا جزو نہیں ہے۔

میں نے اس کو کبھی اٹھایا اور نہ اس کو کبھی دیکھا۔ یہ سب تو میری طرف سے تھا۔

(دیکھئے پیغمبر) اللہ نے اس حق بات کی بل بوتے پر جاننے والوں کے باب میں تجویز سے
 انکار کر رہی تھی اور خدا بتائے کے ساتھ ہینک ہی تھی (شکایت کر رہی تھی)
 اور اللہ تم دونوں کی بات حیت سنتا ہو بیشک اللہ سب کے (سنتا ہو) لیکن
 دیکھئے پیغمبر کیا حق کو یہ معلوم نہیں کہ جو کچھ انسانوں اور زمین میں ہے
 اللہ سب جانتا ہو حیت میں آدمی (دیکھئے کہہ) کاناپوسی (جی جی جی باتیں کہتے
 ہیں تو اللہ انکا چوتھا ہوتا ہے اور جب پانچ آدمی کہہ کاناپوسی (صلی اللہ علیہ
 وسلم) کرتے ہیں تو اللہ انکا چھٹا ہوتا ہے ہر طرح اس کلم آدمی ہوں یا زیادہ اللہ
 (اپنے علم سے) ضرور انکے ساتھ ہو گا وہ کہیں ہوں اگرچہ شا کو ہر نوک
 اندر ہوں) پر قیامت کے دن جو کام انہوں نے کیے ہیں انکو جلا
 دیا جائے۔ بیشک اللہ سب کے جانتا ہے۔

اللہ نے (روحِ مخلوق) اگلی کتابوں میں یہ لکھ چکا ہے کہ (آخراں میں)
عالمِ کائنات کا اور کچھ نہیں رہے گا۔ (تو اسے یاد دلایا) غلامِ نیک و شکر اللہ نور آؤں

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

۳۶۷

۳۶۸

۳۶۹

۳۷۰

۳۷۱

۳۷۲

۳۷۳

۳۷۴

۳۷۵

۳۷۶

۳۷۷

۳۷۸

۳۷۹

۳۸۰

۳۸۱

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

۳۸۵

۳۸۶

۳۸۷

۳۸۸

۳۸۹

۳۹۰

۳۹۱

۳۹۲

۳۹۳

۳۹۴

۳۹۵

۳۹۶

۳۹۷

۳۹۸

۳۹۹

۴۰۰

۴۰۱

۴۰۲

۴۰۳

۴۰۴

۴۰۵

۴۰۶

۴۰۷

۴۰۸

۴۰۹

۴۱۰

۴۱۱

۴۱۲

۴۱۳

۴۱۴

۴۱۵

۴۱۶

۴۱۷

۴۱۸

۴۱۹

۴۲۰

۴۲۱

۴۲۲

۴۲۳

۴۲۴

۴۲۵

۴۲۶

۴۲۷

۴۲۸

۴۲۹

۴۳۰

۴۳۱

۴۳۲

۴۳۳

۴۳۴

۴۳۵

۴۳۶

۴۳۷

۴۳۸

۴۳۹

۴۴۰

۴۴۱

۴۴۲

۴۴۳

۴۴۴

۴۴۵

۴۴۶

۴۴۷

۴۴۸

۴۴۹

۴۵۰

۴۵۱

۴۵۲

۴۵۳

۴۵۴

۴۵۵

۴۵۶

۴۵۷

۴۵۸

۴۵۹

۴۶۰

۴۶۱

۴۶۲

۴۶۳

۴۶۴

۴۶۵

۴۶۶

۴۶۷

۴۶۸

۴۶۹

۴۷۰

۴۷۱

۴۷۲

۴۷۳

۴۷۴

۴۷۵

۴

نہیں ہی (سارے جہان کا) بادشاہ ہے تمام براہیوں سے پاک تمام

چنگا اپنے بندہ نبی امن نے الہ اپنے وہ کلمہ کوچ کر نوا
 ہر خیز کی نگہائی کر نوا زبردست ٹرک دماؤ والا شرابی والا استاد ان

ششکوں کے شرک و کین پاک ہو ہی اللہ ہر چیز کا بنانے والا پیدا کرنے

دوبارہ نہیں جانتے کہ میں تہاری جیپی اور کھلی (دونوں باؤنس) جو آگاہ ہو

یہ پیغمبر اللہ کا فضل ہے وہ جس (نبی) کو چاہتا ہے سرفراز
 فرماتا ہے اور اللہ بڑا رفیع و عظیم ہے

آسمان اصفیٰ میں کے خون نے امدت ہی کے اختیار میں ہیں

اسی نے آسمان ہدین گشت (اور صلحت) بناؤ اور تہا رہی سبکین منز
 نس گشتیں کو مختلفہ فی ایک بار اوس نے اصل کیا تو بعد چار سہی کہ عینہ در حال کا شریف

[illegible]

ایک ایک اور حضرت عموں نے اپنے خاندان میں داخلہ سے سوار کیا، جسے خولہ نے ان کی سواری سے لے کر شہر کے ایک ایک خانہ مستقر سے داخلہ ملائے، جہاں سے وہ اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئے۔

وہ کہیں کہیں ہوتے ہیں۔ ان کے بارے میں ہم نے کچھ نہیں سنا ہے۔

مجلس شورای اسلامی ایران - تهران

فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۚ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ
مَا تُبْرُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
بِدَابِّ الصُّدُورِ ۚ
وَاللَّهُ شَاطِرٌ عَزِيزٌ ۚ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ
إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ
اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَمِنْ
الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ دُيَاتُرًا ۚ الْأَمْثَلُ
لِلْعَالَمِينَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ
وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ
الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ
أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْغَفُورُ ۚ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۚ مَا
تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفَوتٍ ۚ فارجع
لَبَصْرَكَ ۚ تَرَى مِنْ فَتُورِهِ ۚ ثُمَّ ارْجِعِ
الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ
خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۚ
وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۚ إِنَّهُ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۚ أَلَا يَعْلَمُ
مَنْ خَلَقَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۚ
رَأَيْتُمْ مَنِ اتَّخَذَ مِنْ فِي السَّمَاءِ
مَنْ تَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ
هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۚ

| | | |
|----|--------------|----|
| ٢٨ | التَّعَابِثُ | ٢٨ |
| " | الطَّلَاقُ | " |
| " | " | " |
| " | " | " |
| ٢٩ | الْمَلِكُ | ٢٩ |
| " | " | " |
| " | " | " |
| " | " | " |
| " | القَلَمُ | " |

اور اچھی شکل میں بنائیں اور اسی کی طرف رقم سب کی لوٹ کر جاتا ہو جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے معد سب جاتا ہو اور جو تم چاہا ہو ہو اور جو کھولتے ہو اسکو بھی جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ تو دونوں تک کی بات جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا قادر ان تحمل والا ہے (جلدی عذاب نہیں کرتا) چھپے اور کھلے کا جاننے والا زبردست حکمت والا ہے اللہ تعالیٰ تو اپنا کام ضرور پورا کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ تو وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور اتنی ہی (یعنی سات) زمینیں بنائیں ان ساتوں آسمانوں اور زمینوں میں اللہ تعالیٰ کے حکم اترتے رہتے ہیں ایسے کہ تم سمجھ لو اللہ سب کچھ کر سکتا ہو اور اللہ کا حکم ہر چیز کو گہرے ہوئے ہے جس نے موت اور زندگی (دونوں کو) ایسے پیدا کیا کہ تمکو آزماکر دیکھے کون تم میں اچھے کام کرتا ہے (اور کون بری) اور وہ زبردست ہے بخشنے والا جس نے تیرے سات آسمان بنائے (ای پیغمبر) تو اس کی پیدائش میں کچھ خلل نہیں پاتا تو پھر دوبارہ دیکھئے تہاں میں کوئی دراز معلوم ہوتی ہے (کہیں پٹا ٹوٹا ہے) پھر بار بار دیکھ ہو گا یہ کہ تیری نگاہ (آخر) کیا ہی ہو کر تنگ کر تیری طرف الٹ آئے گی رت

آؤ (لوگو) تم اپنی بات چیکے سے کہو یا پکار کر کہو وہ تو دونوں تک کے خیال جانتا ہے شبلیہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی بنائی ہوئی چیزوں کو نہ جانے اور وہ تو بڑا باریک بین خبردار ہے کہ کیا تم اس (خدا تعالیٰ) سے بے قد ہو گئے جو آسمان پر ہے بے شک تیرا ملک خوب جانتا ہے کون اسکے رستے سے (بچے ہو) بہک گیا ہو اور جو لوگ راہ پاؤ ہوئے ہیں انکو بھی پھانسا ہو

[illegible]

۴۹ | القلم

سَمِعْتُمْ دِرْجَمًا مِنْ حَيْثُ
لَا يَكُونُونَ : وَأَمِلَ الْهَمَزُ
كَيْدِي مَتِينٌ .

“ معارج ”

تَقَرُّجُ الْمَسْكَةِ وَالرُّؤْمُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُ خَمْسِينَ أَلْفَ
سَنَةٍ

[illegible]

إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ. كَلَّا أَفَلَا
يَعْلَمُونَ الشَّارِقَ وَالْمَغْرِبَ إِنَّا لَقَائِدُونَ
عَلَىٰ أَرْسَالِك خَيْرًا مِنْهُمْ وَمَا كُنْ
بِمُسْتَوِفِينَ.

الحسين

عَلِمُوا الْغَيْبَ فَلَا يَضِلُّهُمْ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا
الْأَمِنْ أَرْضَى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَمْلِكُ
مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا
لِيَعْلَمَ أَنْفَكُمْ أَتَبْلَغُونَ أَمْ لَهُمْ
بِمَا كَذَّبْتُمْ عَنْهُمْ كُنتُمْ عَنْكَاهُ
وَدَّتْ الشَّرِيفُ وَالْغَرْبِ إِلَّا إِلَهُ الْإِهْوِ
فَاتَّخِذُوا ذُرِيَّتًا

المزمّل ٢٩

وَاللَّهُ يُعَذِّبُ النَّاسَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ
كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي
مَن يَشَاءُ وَمَا يَعْلَمُ خُصُوصَ بَيْتِكَ إِلَّا
هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْبَشَرِ
وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن يُلْغَا اللَّهُ هُوَ
أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْغَفْرِ
أَمْ هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا

| | |
|----|-----|
| 11 | 12 |
| 13 | 14 |
| 15 | 16 |
| 17 | 18 |
| 19 | 20 |
| 21 | 22 |
| 23 | 24 |
| 25 | 26 |
| 27 | 28 |
| 29 | 30 |
| 31 | 32 |
| 33 | 34 |
| 35 | 36 |
| 37 | 38 |
| 39 | 40 |
| 41 | 42 |
| 43 | 44 |
| 45 | 46 |
| 47 | 48 |
| 49 | 50 |
| 51 | 52 |
| 53 | 54 |
| 55 | 56 |
| 57 | 58 |
| 59 | 60 |
| 61 | 62 |
| 63 | 64 |
| 65 | 66 |
| 67 | 68 |
| 69 | 70 |
| 71 | 72 |
| 73 | 74 |
| 75 | 76 |
| 77 | 78 |
| 79 | 80 |
| 81 | 82 |
| 83 | 84 |
| 85 | 86 |
| 87 | 88 |
| 89 | 90 |
| 91 | 92 |
| 93 | 94 |
| 95 | 96 |
| 97 | 98 |
| 99 | 100 |

2 29

الدَّهْرُ

ہم آہستہ آہستہ انکو روڈ پر دیکر دفن میں لایا جائیگا انکو خیر ہی پہنچے گا
اور میں انکو دنیا میں اعلیٰ دو نگاہ جلدی غذا بنائیں گے کر نیا کر نیا
میرا دادا دن بکلا

فرشتے اور روح ربیعہ جبریل یا اور کوئی فرشتہ، اس تک ایکدم میر
چڑھتے ہیں (اگر اور کوئی) وہاں تک چڑھنا چاہے تو، اسکا انداز
ہو کاس ہزار برس ہیں۔

وہ جانتے ہیں جس چیز سے ہنسنے لگو یا تو میں پور ہوں اور پچھوں
 مالا کی رینے اپنی افسوس کہتا ہوں ہم یہ کر سکتے ہیں کہ انکو بدل
 دوسری مخلوق ان سے بہتر لا کر بایں ۔ اور ہم عاجز
 نہیں ہیں۔

غیب کا علم اسی کو ہے وہ اپنی غیب کو کس پر نہیں کہتا مگر حیرت منہر کو وہ چاہتا ہو اس کو غیب کی کوئی بات بتا دیتا ہے، تو اس کو یہی آگے اور پیچھے (فرشتوں کا) ہر الگ دینا ہے ایسے کہ وہ (یعنی پیغمبر) جان سکے کہ فرشتوں نے اپنے مالک کو پیغام پہنچا دیا اور اللہ نے جسے چاہا اس کو پہنچا دیا اور علم سے انہیں یہ ہوا کہ ہر چیز کی گنتی تک اس کو معلوم ہے۔ وہ پورب اور یکم (دونوں) کا مالک ہو اس کے سوا کوئی پہچانے والا نہیں ایسے سب کام اسی کو سونپے گئے۔

۹۹
قد تمیک اندازرات اور دن کا اندازہ ہی جانتا ہے
۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰

۱۰۰ الذر
 ۱۰۱ النبا
 ۱۰۲ التکویر
 ۱۰۳ الذر
 ۱۰۴ الطارق
 ۱۰۵ الاعلے
 ۱۰۶ الفجر
 ۱۰۷ النیل
 ۱۰۸ القین
 ۱۰۹ التعلق

کفورا
 عَن خَلْقِهِمْ وَفَعَلْنَا مَا أَسْرَهُمْ وَإِذَا
 مَفْتًا بَدَلْنَا أَمْثَلَهُمْ تَكْدِيلًا
 وَمَا تَكْفَاؤُنَ إِلَّا أَنْ يَكْفَاءَ اللَّهُ وَإِنْ
 اللَّهُ كَانِ عَلِيمًا حَكِيمًا يَدْخُلُ مَنْ
 يَكْفَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالْعَالَمِينَ أَعَدَّ
 لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا
 رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
 الْيَوْمَ لَا يَكْفُلُونَ مِنْهُ خَطَايَا
 وَمَا تَكْفَاؤُنَ إِلَّا أَنْ يَكْفَاءَ اللَّهُ كَيْفَ يَكْفِي
 أَنْ يَكْفِي رَيْتَ كَيْفَ يَكْفِي إِنَّهُ هُوَ يَكْفِي
 وَيُعِيدُهُ وَهُوَ الْعَفْوَ الْوَدُودُ ذُو
 الْعَرْشِ الْحَكِيمِ فَتَعَالَى لِمَا
 يُرِيدُ
 أَنْ يَكْفِي رَجِيهِ لَقَادِرُهُ
 الَّذِي خَلَقَ قَسْوَى وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى
 وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى فَجَعَلَهُ خَعْدًا
 اتَّخَذَى
 أَنْ يَكْفِي لَجْهًا وَمَا يَكْفِي وَنَبِيْرًا لِيَكْفِي
 أَنْ رَبَّنَا لِيَا يَكْفِي
 أَنْ يَكْفِي لَهْمُ هَدَى وَأَنْ لَنَا لِلْآخِرَةِ وَالْأُولَى
 الْكَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ
 الَّذِي عَلَّمَهُ بِالْقَلَمِ عَلَّمَهُ الْإِنْسَانَ
 مَا كَمْ يَكْفِي

یا مَشْکُرَ الْكَافِرِ

ہم تیری نعمت کو انکو مایا اور ہم ہی نے انکے جوڑ بند مضبوط کیا اور ہم
 جاپس را کو میثکرا انکو مل اپنی کچھ دوسری آدمیوں کو لا کر باوین
 اور تم کوئی بات چاہی نہیں سکتے جیسا کہ چاہیے بیشک اور تم
 جانتے والا حکمت والا ہے جسکو چاہتا ہو اپنی رحمت میں لیجاتا
 ہے (یعنی بہشت میں) اور ظالموں (مشرکوں) کے لیے اس نے
 تکلیف کا عذاب تیار کر رکھا ہے
 وہ جو آسمانی اور زمینی اور انکے پیچ میں جو کچھ ہے ان کا مالک ہے بڑی
 رحم والا قیامت کیدن بڑی ہیبت کو اس سے بات تک نہ کر سکیں گوت
 اور تم کو کچھ چاہی نہیں سکتے جیسا کہ چاہیے جو سب کچھ انکا مالک ہے
 را کو پیچہ تیرے مالک کی بڑی بہت سخت ہو وہی شروع میں (سب کچھ)
 پیدا کرتا ہے اور وہی (آخرت میں) دوبارہ پیدا کرے گا اور
 وہی (انکا راز کو) بخشنے والا رہیگی تو محبت کرینو الا ہو تخت کا مالک بزرگی
 والا جو چاہی وہ کرینو
 بیشک وہ اس کو دوبارہ ہی پیدا کر سکتا ہے
 جنت سے (سب چیزوں کو) بنایا اور عذابی سے بنایا اور جس نے سب
 کچھ اسیرا لیا ہے (سب طرح) چلا گیا اور جس نے (جانوروں کے لیے)
 چارہ نکالا ہے اسکو دسکا کر کوڑا بنا دیا کالاکر دیا
 بیشک وہ کھلا اور چھپا جانتا ہے اور ہم تجھکو انسان طریق پر چلیں گے
 ہے شک تیرا مالک تو بندگانوں کی تاک میں لگا ہے
 ہے شک سوار سے بنا ہمارا کام ہے اور آخرت اور دنیا ہماری ہی میں ہے
 کیا آہ تمہاری سب حاکموں کی بڑی حاکم (اور قدرت والا) نہیں ہے
 اسی نے آدمی کو قلم کے ذریعہ سے (لکھنا) سکھایا آدمی کو وہ
 باتیں سکھائیں جسکو وہ نہیں جانتا تھا

دل اپنے مشرعی میں خدا ماحول کو پہلے رسول اس کے کلمہ ہے دین کی ساری باتیں معلوم نہیں۔ وقت قیامت کے دن وہ ارحم الراحمین جلال میں ہوگا بڑے شے پیغمبر
 کے سامنے جائے اور کہہ عرض کرے کہ میں نے گنہگار ہے۔ تو وہی فرمے کہ تو جس سے خوال پیدا ہوا کہ ہم سیدھے رہتے ہیں سب نے اس
 تعالیٰ کی توفیق کے کہ ہمیں جو سکھائے ہیں جب لگی آیت تری تو شرک کہنے لگے ہیں ہمارا اختیار ہے ہم چاہیں تو سیدھے رہتے ہیں۔ چاہیں نہیں اس وقت یہ آیت لکھی
 وہ تھا امامت اسی کو ہے کہ خدا کے ذریعہ اس کی بات سے ماہر نہیں ہے۔ کوئی اس کے سامنے ہر قدر رکھ کر رکھ سکتا ہے اس آیت سے ان کے دقوت فلسفوں کا مذہب بد
 ہوتا ہے جو کہتے ہیں کہ ہم سے سب چیزیں خود بخود پیدا ہو رہی ہیں۔ وقت ترجیح کہتا ہے اگر کسی کو کثرت اختصار سے حکومت ہو تو وہ سوتے وقت سورہ والطارق پڑھ کر
 کہے اس قدر قلی کے فضل سے اس بیاری سے بہت آیتا اسکا ترجمہ ہو چکا ہے۔ وہ داد دیتی ہے کہ ہر ذر کو کھانا دیتی ہے کہ اس کو کھانا دیتی ہے اور شکلات پہلے سے نہیں لاتی نہیں
 ایک کو کئی طرح دی ہیں اس کے لئے یہاں تمام اس میں ہمارے لئے کما۔ دنیا کی مثال ہے ظاہر میں تو ان کو کھانا دیتی ہے مگر ان کو کھانا دیتی ہے۔ وہ کھانا دیتی ہے اور کھانا دیتی ہے
 ہے ہمارا دھرم ہے۔ وہ کہنے کیلئے کہ کو قرآن یاد ہو ہمارے ہاں جو کھانا اسان اور میں خلیفہ ہے۔ یہاں ایک کھانا کھاتے ہیں اس کو دیتی ہے اس کو دیتی ہے اس کو دیتی ہے
 یہاں سب ہر جگہ کا کوئی نہایت اس پر ہمارے گا۔ مگر کوئی کہتا ہے جو وقت ان کی ہاک کا اس نے خلیفہ ہے۔ اسکا انتقال ہے۔ وہ کھانا دیتی ہے اس کو دیتی ہے اس کو دیتی ہے
 یہاں ہمارے دوسرے کو کوئی نہایت اس پر ہمارے گا۔ مگر کوئی کہتا ہے جو وقت ان کی ہاک کا اس نے خلیفہ ہے۔ اسکا انتقال ہے۔ وہ کھانا دیتی ہے اس کو دیتی ہے اس کو دیتی ہے
 اس کو کوئی نہایت اس پر ہمارے گا۔ مگر کوئی کہتا ہے جو وقت ان کی ہاک کا اس نے خلیفہ ہے۔ اسکا انتقال ہے۔ وہ کھانا دیتی ہے اس کو دیتی ہے اس کو دیتی ہے

وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۖ فَيَمْنًا بَيْنِيَ وَبَيْنَ آسَا
شَدِيدٍ ۖ أَتَمَنَّكَ وَتَبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ
الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا
حَسَنًا ۖ مَا كُنَّا فِيهِ أَبَدًا ۖ وَتُيَنَّبَرُ
الَّذِينَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ وَلَكَ آه ۖ مَا لَهُمْ
بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ وَلَا بَأْسَ لَهُمْ ۖ كَبُرَتْ كَلِمَةً
تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ وَإِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا
تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ
لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا
تَبَارَكَ الَّذِي أَرْسَلَكَ خَيْرًا
مِنْ ذَلِكَ ۖ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
وَيَجْعَلُ لَكَ خُصُودًا
تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَفِي
الْأَرْضِ أَنْهَارًا وَسُبُحًا وَمُنِيرًا
قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ
اصْطَفَى
قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سُبْحَانَهُ ۖ إِنَّهُ فَتَقَرُّوهُمْ
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ
وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ
وَالْأَوَّلُ وَالْآخِرُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ
تُسَبِّحُ اللَّهَ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَ
عَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ
أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَ

۱۔ یہ بھی کہی کہی خصوصاً علیؑ اور زہراؑ و فاطمہؑ و حسنؑ
 ۲۔ کہنے لگے میں خار سے جو حضرت سیدؑ کو خدا کا ایک کپڑا ہے ۱۱
 ۳۔ یہ جھوٹ میں میں کہاں کا نام نہیں ۱۱ فک خدا کے غلاب سے وہ کپڑا
 ۴۔ اور کوئی کپڑا ۱۱ یہ وہ کپڑا نہیں ۱۱ فک خدا کے غلاب سے وہ کپڑا
 ۵۔ جو کہتے ہیں کہ یہ کپڑا ہے جو نہ خوار و نہ کسی کو لے اور
 ۶۔ خری ۱۱ فک خدا کے غلاب سے وہ کپڑا ہے ۱۱ فک میں میں
 ۷۔ رہی یہ کپڑا وہ کپڑا ہے جو نہ خوار و نہ کسی کو لے اور
 ۸۔ یہ کپڑا ہے جو نہ خوار و نہ کسی کو لے اور
 ۹۔ یہ کپڑا ہے جو نہ خوار و نہ کسی کو لے اور
 ۱۰۔ یہ کپڑا ہے جو نہ خوار و نہ کسی کو لے اور

| | | |
|----|------------------------|----|
| ١٨ | الفرقان ^{٢٥} | ١ |
| " | " | ٢ |
| " | " | ٣ |
| " | " | ٤ |
| ١٩ | النمل ^{٢٦} | ٥ |
| " | " | ٦ |
| ٢٠ | القصص ^{٢٨} | ٧ |
| ٢١ | الروم ^{٣٠} | ٨ |
| ٢٢ | الحج ^{٣٢} | ٩ |
| ٢٣ | الممتحنة ^{٣٣} | ١٠ |

[illegible]

پہر قرآن اتارا اور اس میں کسی طرح کی کسر نہ بنیں یہ کسی سید با صاف
اس لیے کہ (کافروں کو) اس سخت مذاب سے ڈراؤ جو اس کی
طرف سے آیا والا ہے اور مسلمانوں کو خوشخبری دے جو نیک کلام
کرتا ہیں کہ انکو اچھی مزدوری (بہشت) ملیگی حسین وہ ہمیشہ رہیں گے اور
انکو گن کو رہی) ڈراؤ جو کہتے ہیں امتعال اولاد کرتا ہے نہ انکے
پاس اس بات کی کوئی سند ہو نہ انکے باپ دادا پاس ہی بڑی
بات جو اگر منہ نہ نکلتی ہے (معاذ اللہ کہ اللہ عباد کہتا ہے) بالکل جوتو
بڑی برکت والا ہے وہ خدا جس نے اپنی بندے (حضرت محمد پر قرآن
اتارا اس لیے کہ وہ ساری جہان کو ڈراؤ والا ہے
وہ خدا اگر چاہے تو ایک باجر یا محل کی کیا حقیقت ہی نہیں جو اس
بڑے رعایت فرمائے ایسے ایسے باغ و جنگل تے نہریں پڑی
رہ رہی ہیں اور کئی محل تیرے لیے بناوے
بڑی شہرت والا ہے وہ خداوند جس نے آسمان میں برج بناؤ
اور انہیں ایک چراغ (یعنی سورج) رکھا اور چاند روشنی دینا والا
رکھے پیغمبر کہہ دو شکر خدا کا (گنہگار تباہ ہوئے) اور خدا کی
طرف سے ان بندوں پر سلام جنکو اس نے چن لیا۔
اور اگر پیغمبر کہہ دو شکر خدا کا اگر چاہے وہ اپنی (قدرت کی) نشانیاں
دیکھائیگا تم انکو پہچان لو گے اور تیرا ملک لوگوں ہمارے کاموں کی پیغمبر
آؤ وہی امت ہم ہے جس کے سوا کوئی سچا خدا نہیں دینا اور آخرت میں اسی
کو تعریف سمجتی ہے اسی کی حکومت ہے اور اسی کو پاس نکلوٹ جانا ہے
تو شام اور صبح اللہ تعالیٰ کی ہاکی بیان کرنے رہو اور وہی تعریف
کے لائق ہے آسمان اور زمین میں اور اسکی ہاکی بیان کرو تیسرے
پہر اور دو پہر کو
اختصار تعریف اللہ تعالیٰ کو سزاوار ہے اسکا جو کہ آسمانوں

[illegible]

٤٢
القلم

خَوِّنِيْكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ ۝ فَانْطَلِقُوْا

ایک دوسر کو بھارنے کے چلو (بائی) سویر ہوئی ہے کہیت پر علی اگر

[illegible]

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
 أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُقِيمُ الْحَقْمُونَ
 قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ
 لَا يُفْلِحُونَ ۚ مُتَشَاعٍ فِي الدُّنْيَا كَثُرَ الْبَيْنَا
 مُرْجِعُهُمْ كَمْ تَذُنُّ يَهْتَمُّ الْعَذَابُ الشَّدِيدُ
 بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۚ
 وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
 أَوْ تَلَفَكَ يُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّهِمْ وَيَقُولُ
 أَلَا شَهَادَةٌ لَهُ وَلَئِن لَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى
 رَبِّهِمْ ۚ أَلَا كُنْتُ اللَّهُ عَلَى الْعَالَمِينَ ۚ
 الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ
 يَجْعَلُونَ مَا عَجَبَدُوهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ
 كَافِرُونَ ۚ أُولَئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُجِيبِي
 فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 مِنْ أَوْلِيَاءَ لِيَضَعَهُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ
 مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا
 يَبْصُرُونَ ۚ أُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا
 أَنْفُسَهُمْ وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْكَرُونَ ۚ
 لَا حَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْخَاسِرُونَ
 إِنَّمَا فَتَرَى الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
 بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ۚ

تو اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے
یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے ایسے لوگوں کے لیے جو حصہ قرآن
میں لکھا گیا ہے وہ انکو پہنچنے کا رستہ
تو اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی
آیتوں کو جھٹلائے بے شک دایہ کو گنگنا مراد کو پہنچنے کا وسیع
دائے پیغمبرؐ کہد جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ
پہنچنے والے نہیں ہیں لاکھ کبھی فلاح نہ ہوگی دنیا میں تھڑا سنا
اڑائیں مگر ساری باس (انکو) آخر لوٹ کر آتا ہے پر یہاں کو
انکے کھڑکی سزا میں سخت عذاب (کافرہ) چکھائیں گے
اور جو حضرات پر جھوٹ باندھے اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا یہ
لوگ اپنی مالک کو سامنے لا کر چائیں گے اور گواہ کو اسی دیکھ گئے
انہیں لوگوں نے اپنے مالک پر جھوٹ بولا متأسن لو ظالموں
پر اللہ تعالیٰ ہتیکار ہو جو خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکتوں ہیں
اور اس میں کمی (عیب) نکالنا چاہتے ہیں اور وہی ہیں
جو آخرت کو بھی نہیں ملتے۔
یہ لوگ دنیا میں خدا کو تنکا نہیں سکتے اور قیامت کے دن
بھی خدا کے سوا کوئی ان کا حاضری نہ ہوگا (انکو) (اور وہی)
دعا عذاب ہوگا نہ (سچی بات) سن سکتے تو اور نہ (سید ہارے)
دیکھ سکتے تھے یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو
تباہ کیا اور (دنیا میں) جو جو بی بائیں بتاتے تھے وہ سب
ہوا ہو گئیں۔ ضرور یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ گناہ
میں پڑیں گے
جھوٹ تو وہ لوگ جتنے ہیں جنکو اللہ تعالیٰ کی آیتوں پر ایمان
نہیں ہوتا اور وہی جھوٹے ہوتے ہیں۔

[illegible]

۱۰ فصل ۱۱ یونس ۱۲ طہ ۱۳ العنکبوت ۱۴ الزمر ۱۵ الشوری ۱۶ الصفت ۱۷ یونس ۱۸

۱۰ اِنَّ الَّذِیْنَ یُحٰدِثُوْنَ عَلٰی اللّٰهِ الْکَذِبَ لَا یُلٰخِضُوْنَ ۝
 ۱۱ وَفَدَّ خَابَ مِنْ اَفْزَرٰی ۝
 ۱۲ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِالْحَقِّ لَکَ جَاۤءُ مَا اَلَيْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوٰی لِّلْکٰفِرِیْنَ ۝
 ۱۳ اَمَّنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ کَذَّبَ عَلٰی اللّٰهِ وَکَذَّبَ بِالْحَقِّ اِذْ جَاۤءُ مَا اَلَيْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوٰی لِّلْکٰفِرِیْنَ ۝
 ۱۴ اَمَّا یَقُوْلُوْنَ اَفْزَرٰی عَلٰی اللّٰهِ کَذِبًا ۙ فَاِذَا لَیْسَ اللّٰهُ یُعْزِمُ عَلٰی ظَنِّکَ ۙ وَیُخَوِّضُ اللّٰهُ الْکٰبِلَ ۙ وَیُجِیْعُ الْحَقَّ ۙ یُکَلِّمُنِہٖ ۙ اِنَّہٗ عَلِیْمٌ بِذٰلِکَ الْعُدُوْرِ ۝
 ۱۵ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ الْکَذِبَ وَهُوَ یَدْعِیْ اِلٰی الْاِسْلَامِ ۙ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْکٰفِرَ الْطَلِیْمَانَ ۝

۱۰ ہر ایک جو لوگ خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ کسی بابر نہ ہوں گے بل
 ۱۱ اور (دیکھو جس نے خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھا وہ تباہ ہو چکا
 ۱۲ اور اس بڑے کون ظالم ہو گا جو اس پر جھوٹ باندھے ہوگا
 ۱۳ شرک و کفر کی یہی بات (اللہ تعالیٰ کی کتاب) اس تک پہنچو تو اسکو جہنم کی کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا مودع نہیں ہے
 ۱۴ پھر اس بڑے کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور سچی بات (قرآن) کو جب وہ اس کے پاس پہنچ گئی جہنم کی کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا مودع میں نہیں ہے (ضرور وہیں انکا ٹھکانا ہے)
 ۱۵ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا اس تعالیٰ تو اگر چاہے تیرے دل پر مہر لگا دے اور اللہ تو جھوٹ کو میٹ دیتا ہے اور اپنے کلام سے حق بات (اسلام) کو جاتا ہے بلکہ
 ۱۶ شک وہ تو دلوں تک کی بات جانتا ہے
 ۱۷ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جسکو اسلام لانے کے لیے بلایا جائے وہ اللہ پر (الٹا) جو ٹاٹو فان باندھے اور اللہ پر بے انصاف لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا۔

عَذَابُ اللّٰهِ
 ۱۱ قُلْ اَرَايُمْ اِنْ اَنۡتُمْ عَنۡدَ اٰیۡہِ بَیِّنَاتٍ اَوْ
 ۱۲ کَمَا اَرَاۤءَا مَاۤ اِلَیۡکُمْ مِّنۡہُ الْخُرُوجُ ۝
 ۱۳ اَمَّا اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنۡتُمْ بِہٖ ۙ اَلَا لَیۡنٌ وَفَدَّ
 ۱۴ لَنۡتُمْ بِہٖ تَتَخَفَلُوْنَ ۙ فَمَقِیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ
 ۱۵ ظَلَمُوۡۤا ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الْاَلۡحٰدِیۡ ۙ ہَلْ
 ۱۶ یُجۡزَوْنَ اِلَیۡہَا کُمۡ تَلۡکَیۡسُوۡنَ ۙ وَیَسۡتَبۡشِرُوۡنَکَ

۱۱ (ای پیغمبر) کہہ دو بھلا بتاؤ تو سہی اگر خدا کا عذاب تم پر پراٹ پلے کون کو
 ۱۲ ان پر کہ تمہارا لوگ کیسی دھولناک چیز کی جلدی مجھار سے پیش کیا
 ۱۳ ہر جب عذاب ان ہی پر پڑے گا تب اس پر یقین کر دے گی اب تم کو یقین آیا
 ۱۴ اور تم تو اس جلدی مجھار سے ہر اسکو بعد (قیامت کو دن) گناہگار
 ۱۵ سے کہیں گے ہمیشہ کے عذاب (کافر) چکو جیسا تم (دنیا میں) کرتے تھے
 ۱۶ اسی کا بدلہ تم کو مل رہا ہے اور یہ کافر) تجھ سے دریافت کرتا ہے

۱۱ میں طلب کرتے خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں ۱۲ اے اس کے کام کو فروغ نہیں ہو سکتا ہے ہمیشہ کی ایک بڑی نشانی ہے کہ حق تعالیٰ کی مدد اس کے ساتھ ہوتی ہے اور
 ۱۳ مدد خدا کے ساتھ ہوتی ہے کسی دشمن کے ساتھ مدد نہیں ملتا اور وہ اس کے کام کو ہٹا نہیں ۱۴ اے وہ دن نہیں کے لئے بنی ہے وہ اس میں ضرور ہائے
 ۱۵ کے ساتھ ہوتی ہے کہ جو تلوے کیا اور قرآن کو اسکا کلام جھوٹ کہہ دیا ۱۶ جب تک کہ اس نے قرآن کی کفر نہ کرے ۱۷ اے طلب ہے کہ اگر کوئی
 ۱۸ جھوٹ باندھے گا اس سے پہلے کہ اس سے خوار ہو کر اس کا کلام کہتا ہو تو اللہ تعالیٰ اسے اللہ کے میں ہرگز نہ دے گا کہ اس کے دل پر ایسی ہر لگا دے گا کہ ایک بات بھی
 ۱۹ نہ کہ اس کو اس کا کلام کو سب طرح کی قدرت ہے اللہ ہر ایک بات سے واقف ہے یہاں تک کہ دل کا خیال بھی جانتا ہے ہر وہ اپنے نیک بندوں کو گواہ کہ حق ہے
 ۲۰ اور اللہ تو حق کو کبھی ہٹا کر اس کا کلام کو سب طرح کی قدرت ہے اللہ ہر ایک بات سے واقف ہے یہاں تک کہ دل کا خیال بھی جانتا ہے ہر وہ اپنے نیک بندوں کو گواہ کہ حق ہے
 ۲۱ میں نے اس کے لئے جس نے بھی اس کے لئے اس کا کلام کو سب طرح کی قدرت ہے اللہ ہر ایک بات سے واقف ہے یہاں تک کہ دل کا خیال بھی جانتا ہے ہر وہ اپنے نیک بندوں کو گواہ کہ حق ہے
 ۲۲ میں نے اس کے لئے جس نے بھی اس کے لئے اس کا کلام کو سب طرح کی قدرت ہے اللہ ہر ایک بات سے واقف ہے یہاں تک کہ دل کا خیال بھی جانتا ہے ہر وہ اپنے نیک بندوں کو گواہ کہ حق ہے
 ۲۳ میں نے اس کے لئے جس نے بھی اس کے لئے اس کا کلام کو سب طرح کی قدرت ہے اللہ ہر ایک بات سے واقف ہے یہاں تک کہ دل کا خیال بھی جانتا ہے ہر وہ اپنے نیک بندوں کو گواہ کہ حق ہے
 ۲۴ میں نے اس کے لئے جس نے بھی اس کے لئے اس کا کلام کو سب طرح کی قدرت ہے اللہ ہر ایک بات سے واقف ہے یہاں تک کہ دل کا خیال بھی جانتا ہے ہر وہ اپنے نیک بندوں کو گواہ کہ حق ہے
 ۲۵ میں نے اس کے لئے جس نے بھی اس کے لئے اس کا کلام کو سب طرح کی قدرت ہے اللہ ہر ایک بات سے واقف ہے یہاں تک کہ دل کا خیال بھی جانتا ہے ہر وہ اپنے نیک بندوں کو گواہ کہ حق ہے
 ۲۶ میں نے اس کے لئے جس نے بھی اس کے لئے اس کا کلام کو سب طرح کی قدرت ہے اللہ ہر ایک بات سے واقف ہے یہاں تک کہ دل کا خیال بھی جانتا ہے ہر وہ اپنے نیک بندوں کو گواہ کہ حق ہے
 ۲۷ میں نے اس کے لئے جس نے بھی اس کے لئے اس کا کلام کو سب طرح کی قدرت ہے اللہ ہر ایک بات سے واقف ہے یہاں تک کہ دل کا خیال بھی جانتا ہے ہر وہ اپنے نیک بندوں کو گواہ کہ حق ہے
 ۲۸ میں نے اس کے لئے جس نے بھی اس کے لئے اس کا کلام کو سب طرح کی قدرت ہے اللہ ہر ایک بات سے واقف ہے یہاں تک کہ دل کا خیال بھی جانتا ہے ہر وہ اپنے نیک بندوں کو گواہ کہ حق ہے
 ۲۹ میں نے اس کے لئے جس نے بھی اس کے لئے اس کا کلام کو سب طرح کی قدرت ہے اللہ ہر ایک بات سے واقف ہے یہاں تک کہ دل کا خیال بھی جانتا ہے ہر وہ اپنے نیک بندوں کو گواہ کہ حق ہے
 ۳۰ میں نے اس کے لئے جس نے بھی اس کے لئے اس کا کلام کو سب طرح کی قدرت ہے اللہ ہر ایک بات سے واقف ہے یہاں تک کہ دل کا خیال بھی جانتا ہے ہر وہ اپنے نیک بندوں کو گواہ کہ حق ہے

أَنْتُمْ يُخْرَجُونَ • وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ كَفَرُوا
مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِمْ ذُكُورًا
وَأُنثَىٰ مِمَّا كَانُوا الْأَعْدَاءَ • وَفِي
يَوْمِهِمْ بِالْأَشْجَارِ أَفْجَادٌ لَا يُفْلَحُونَ •
وَلَكِنَّ أَكْثَرَنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ
مُّعَدَّةٍ يُقُولُونَ مَا يَكِيدُ لَهُ الْأَكْثَرُ
يَا نَبِيَّهِمْ لِمَ مَضَوْا عَنْهُمْ وَحَاقَ
بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَفْهِتُونَ •
وَلَكِنَّكَ أَخَذْتَ رَيْكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرْآنُ
بِحُكْمٍ فَلَا تُبْصِرُ دُونَهُ عَالِمًا شَهِيدًا •
أَفَأَمْسُوا أَنْ تَأْتِيَهُمُ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ
أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ •
وَالَّذِينَ النَّاسُ يَوْمَعِيَّتِهِمُ الْعَذَابَ
يَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِنَا إِلَىٰ أَعْمَالٍ
قَرِيبٍ لَّحَبِ مَعُونَتِكَ وَنَجِّعِ الرَّسُلَ
أَوْ كَرِهَ كَلُومًا أَفَمُمْتُم مِّنْ قَبْلِ مَا كُنتُمْ
رِوَالًا • وَسَكَنْتُمْ فِي سَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا
أَنْفُسَهُمْ وَبَيْنَ كَلِمَةٍ كَيْفَ تَعْلَمُ بِهِمْ
وَعَصْرَبْنَا كَلِمَ الْأَشْثَالِ •
أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ
يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ • أَوْ
يَأْخُذَهُمْ فِي تَقْلُيبِهِمْ فَاهْجُرِينَ

هو

یوسف

المخل^{١٦}

یہ پوچھنے والوں میں ایک ایسا شخص تھا جس نے یہ سچا ہوا دم
(ہو) تھا کہ انہیں سکے آدمی میں شخص نے شریک کیا اگر اسکو
پاس مبتلا کہ زمین میں سب ہو تو یہ وہ اسکو اپنی چھائی میں
دی ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھتا تو دل ہی دل میں شرمندہ
ہوئے اور انصاف سے انکا فیصلہ کیا جائیگا اور اپنے قلم نہ ہوگا
اور اگر ہم گنتی کے چند روز اپنے عذاب آنارنے میں دیکریں تو کبھی
دیکھا ہوا عذاب کیوں رک گیا سن لے جس دن عذاب اپنے
آپہو پڑے گا۔ پھر وہ اُن سے مل نہیں سکتا اور جس عذاب کا تشنا
اُڑاتے تھے وہی انکو گمیرے گا۔

اقدیر الملک حب ظالم بستی والوں کو پکڑتا ہے تو اسی طرح اس
کی پکڑ ہوا کرتی ہے بیشک اسکی پکڑ تکلیف کی سبب ہے
کیا ان لوگوں کو اسکا درد نہیں رہا کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب اپنے
انکو جو جابجا مٹا دیا ایک ہی ایسا قیامت اپنے ان پہنچا اور انکو خبر نہ ہو
اور لوگوں کو اس دن سزا قیامت کو دن سے دور جب اپنے عذاب الیک
تب ظالم اپنے مشرک کہیں گے ملک ہمارے ہم کو توڑ دی ہے اور عدلت
دشمن تیرے بلا دی کہ ان لیسکو ادبہ نہیں مگر راہ پر چلیں گے اور تیرے
فرمان کو (کتنے) دینا میں پائے تم نہیں کہا اے حق کہ ہم مٹ نہیں سکتے
اور تم انہی لوگوں کی بستیوں میں رہے جنہوں نے اپنی جانوں
پرستم کیا اور تمہارے گناہ چھینے انکو ساتھ کیا اور جنہو تمہاری
(عبرت کے) لیکو کئی مثالیں بیان کیں

کیٹھ لوگ بے بے مکر رہے ہیں انکو میڈر نہیں ہے کہ اسماعیلی
انکو زمین میں دھنارو ایسے قارون کو دھنارو، باجیہ
انکو خیال ہی نہ ہوا دہرے انہر (اسماعیلی کا) عذاب آدھو کی جھلوتو
پہرے انکو دہر پڑے پھر وہ (ضحاکی) پھر انہیں سکے تے

[illegible]

وَيَكْتُمُ لَكَ بِالْعَذَابِ وَلَكِنْ يُخَفِّفُ

۶ الحج ۷

لوگ تجھ سے عذاب کی جلدی بچا رہے ہیں اور اسے اپنا

[illegible]

اللَّهُ وَحْدَهُ وَإِن يَبْسُطْ شَيْئًا لَّنَا كَدُونَ.

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّمَا يُعْبُدُونِي ۚ وَرَأَيْتُكُمْ شِرْكَاءَ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ فِي الشَّكْكِ الْكَبِيرِ ۚ وَتُؤْتُونَ الرِّبَا مِائْتًا بِضَاعًا ۚ وَالزُّكُورَ يُحْرِقُونَ وَالنِّسَاءَ يُسَكِّرُونَ ۚ فَلَا تُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَتُقِيمُونَ الصَّلَاةَ ۚ فَمَا أَنتَ بِمُعْجِزِينَ ۚ وَلَا تَحْزَنُوا ۚ وَتُحِبُّونَ الْعَالَمِينَ ۚ

أَفَعَدَّ إِنَّا يَسْتَعْلِمُونَ . أَوْ أَعَدَّ
مَنْعُهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ مَا كَانُوا
يُوعَدُونَ . مَا أَعْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يُوعَدُونَ ؟

وَيَسْجُدُونَكَ بِالْعَدَابِ وَكَوْكَابِجُلْ
مُسْمًى تَجَازِلُهُمُ الْعَدَابُ وَلِيَا يَدْنُهُمْ
بَعْدَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ لِيَسْجُدُونَكَ
بِالْعَدَابِ وَإِنْ جَهَنَّمَ كَافٍ
لِالْكَافِرِينَ يَوْمَ يُعْصَاهُمْ الْعَدَابُ
مِنْ قُوَّتِهِمْ وَمِنْ خِزْيِ أَرْجُلِهِمْ
وَيَقُولُ ذُقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

وَلَكِنْ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ كُنَّا مُسْلِمِينَ
إِلَىٰ رَبِّكَ إِنَّا كُنَّا بِمَا نَعْمَدُ كَافِرِينَ ۖ

ذَارِقْتُمْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ مِنْ دُخَانٍ مُبِينٍ
يُلْقَوْنَ فِيهَا قُحُوفَ النَّاسِ هَذَانِ أَتَى النِّمْرُ
الْأَسْفَافَ عَنِ الْعَذَابِ إِنَّا مُؤْمِنُونَ

وہ وہ کسی خلاف نہیں کر سکا اور اس میں جتنی پروا کی ضرورت تھی نہ کی
ایک دن بہت سی شمار کی سزا دی جس کے برابر نہ تھا

اور ہم ان کافروں کو عذاب میں درج کر دیں جب ہی وہ اپنا ملک
کے سامنے پہنچ کر اور نہ عاجزی کی چیز اس کے جب ہم ان پر سخت
عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو وہاں اس کو کبھی نہیں
پہنچیں گے

کتب یہ لوگ دنیائیں، ہمارے مذاہب کی جلدی چار ہی ہیں سرائی پیلو، سبلا
بتلا اگر چند برس ہم انکو دنیا کا مزہ بھی اٹھاؤں میں جس مذاہب کے پیروں
ہی وہ سرسبز آن کھرا ہو تو یہ فرجیوں انہوں نے اٹھا ہے میں کس کلمہ
آئیں گے؟

۱۲
اُد (او پیغمبر) یہ لوگ تجھ کو عذاب کی جلدی کرتے ہیں اور اگر اسے تیرے
باس عذاب کی، ایک تیسری ہوی مدت نہ ہوتی تو کب کا، ان پر عذاب آجکتا
اور ایک نہ ایک نہ، ایک ہی ایسا ان پر عذاب آجائیگا اور وہ یہ سچ ہوگا
و عجیب حال ہے یہ لوگ تجھ کو، عذاب کی جلدی محو رہے ہیں اور دوزخ
کافروں کو گمیرے ہوئے ہو، یعنی مغرب گمیرے ہو، جس دن (سطح) ان
اوپر سور اور انکے پاؤں تلوسے (دوزخ) کا عذاب ان کو ڈوبائیگا اور اس
تعالیٰ، فرمائیگا انہو اعمال کا حتم کرتے رہی مرہ چکاو (یعنی سزا)

اور ہم ان فاسقوں کو بڑی عذاب و آہستہ کے عذاب سے اور ہر ایک کو
چوڑے عذاب کا مزہ چکھا دینگے تاکہ یہ رانچو گناہوں سے پہرہ
نہی توہ ہمارے عذاب و آہستہ کی جلدی بچا رہے ہیں جب تک کہ گناہوں سے
میں عذاب آئے گا تو میں لوگوں کو ڈھایا گیا تھا ابھی میری (خوش ہنسی)

تو ذرا پیٹیں، اسدن کا انتظار کر جب تھان تک پہنچا تو وہاں انھوں نے
لوگوں پر جہاز پٹکا رکھیں گے، یہ تو تکلیف کا فذاب پٹکا ہے ہمارے
یہ فذاب ہم سے فالدی ہر ایمان لانے لگے انکو کہاں نصیحت ہوگی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

۱۰

التَّذَكُّرُ بِاللَّهِ ٩

U.S. DEPARTMENT OF AGRICULTURE

البقرة

الاولیٰ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
الَّتِيْ هِيَ اَنْتُمْ عَلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلٍ
مِّنْ هٰذَا اَوَّلَ اُمَّةٍ مِّنْ اُمَّةٍ مِّنْ قَبْلِ
هٰذَا اَوَّلَ اُمَّةٍ مِّنْ اُمَّةٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا
مِّنْ قَبْلِ هٰذَا اَوَّلَ اُمَّةٍ مِّنْ اُمَّةٍ مِّنْ قَبْلِ
هٰذَا اَوَّلَ اُمَّةٍ مِّنْ اُمَّةٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا

۵۰

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
الَّتِيْ هِيَ اَنْتُمْ عَلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلٍ
مِّنْ هٰذَا اَوَّلَ اُمَّةٍ مِّنْ اُمَّةٍ مِّنْ قَبْلِ
هٰذَا اَوَّلَ اُمَّةٍ مِّنْ اُمَّةٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا
مِّنْ قَبْلِ هٰذَا اَوَّلَ اُمَّةٍ مِّنْ اُمَّةٍ مِّنْ قَبْلِ
هٰذَا اَوَّلَ اُمَّةٍ مِّنْ اُمَّةٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا

المائدة

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنََكُمْ وَاَنْتُمْ كُنْتُمْ
مِّنْ قَبْلٍ مِّنْ هٰذَا اَوَّلَ اُمَّةٍ مِّنْ اُمَّةٍ
مِّنْ قَبْلِ هٰذَا اَوَّلَ اُمَّةٍ مِّنْ اُمَّةٍ مِّنْ قَبْلِ
هٰذَا اَوَّلَ اُمَّةٍ مِّنْ اُمَّةٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا
مِّنْ قَبْلِ هٰذَا اَوَّلَ اُمَّةٍ مِّنْ اُمَّةٍ مِّنْ قَبْلِ
هٰذَا اَوَّلَ اُمَّةٍ مِّنْ اُمَّةٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا

۵۱

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
الَّتِيْ هِيَ اَنْتُمْ عَلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلٍ
مِّنْ هٰذَا اَوَّلَ اُمَّةٍ مِّنْ اُمَّةٍ مِّنْ قَبْلِ
هٰذَا اَوَّلَ اُمَّةٍ مِّنْ اُمَّةٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا
مِّنْ قَبْلِ هٰذَا اَوَّلَ اُمَّةٍ مِّنْ اُمَّةٍ مِّنْ قَبْلِ
هٰذَا اَوَّلَ اُمَّةٍ مِّنْ اُمَّةٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا

۵۲

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يُقُوْمُ اِذْكُرُوْا نِعْمَةَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اٰيٰتِهٖٓ

الاولیٰ

اسرائیل کے بیٹوں میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں تم پر کر
چکا اور وہ جو میں نے تم کو بتا دیا ہے جہان کے لوگوں پر
زندگی دی تھی اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچ
کام نہ آوے گا نہ اس کی سفارش سنی جاوے گی نہ
بدلہ دینے روپیہ وغیرہ بظہر قدیر کے منظور ہوگا
نہ بد دینے کی نکتہ

اسرائیل کی اولاد امیر امہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر
کیا اور وہ جو میں نے سارے جہان میں تم کو بڑا کیا اور اس
دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچ کام نہ آوے گا نہ اس کی
طرف سے بدلہ منظور کیا جائے گا نہ سفارش کچ فائدہ
دیگی نہ بد دینے کی نکتہ

آج میں نے تمہارا دین پورا کر دیا اور تم پر اپنا احسان تمام
کیا اور دین اسلام کو تمہارے لیے پسند کیا
اور اللہ تعالیٰ نے جو احسان تم پر کیا ہے اسکو اور اس اقرار
کو جو بپا کر کے تم سے لیا یاد کرو و عجیب تم نے کہا تھا جیسے سنا اور
مانا اور اسے سو ڈرو اپنا اقرار نہ توڑو کیونکہ اللہ تمہارے دلوں کی بات
جانتا ہو تو مکمل بات کیوں کر نہ جانتے گا

مثلاً تو ابہر تالے کا وہ احسان تم پر یاد کرو جب کہ لوگوں
نے تم پر ہاتھ چلانا چاہا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے ان کا ہاتھ
تم سے روک دیا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور مسلمانوں کو
اللہ تعالیٰ ہی پر بہرہ سار کرنا چاہیے

جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا بھائیو! اللہ تعالیٰ نے جو تم پر احسان
کیا اسکو یاد کرو اس نے تم میں کئی نبی پیدا کیے اور تم کو رخصت

اللہ تعالیٰ نے جو احسان تم پر کیا ہے اسکو یاد کرو اور اس اقرار کو جو بپا کر کے تم سے لیا یاد کرو و عجیب تم نے کہا تھا جیسے سنا اور مانا اور اسے سو ڈرو اپنا اقرار نہ توڑو کیونکہ اللہ تمہارے دلوں کی بات جانتا ہو تو مکمل بات کیوں کر نہ جانتے گا

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكَ فَؤُوقَ السَّمِيعِ طَرَائِفَ مَا هَدَدَ
مَا كُنَّا فِي السَّمِيعِ طَرَائِفَ مَا هَدَدَ
السَّمِيعِ وَمَا يَفْقَهُ قَالُوا كُنَّا فِي الْأَرْضِ

۲۳
لومنون

اُدھے تھمے تھماری اوپر سات رستہ یعنی سات آسمان) بناؤ اور ہر چوبیس
 بنا بھیجئے نیز نہیں ہیں اور ہمنے ایک انداز کے ساتھ آسمان جو باقی
 برسیا بہ زمین میں اسکو شیرار کہا اور سمجھا یا کی کو اوڑا لیا جائیں

[illegible]

[illegible]

الثقل

العنكبوت

السجدة

٢٢
المخزوم

فانظر

تو جو کہتا ہے کہ میں نے اپنی ساری دولتیں گن کر دیکھی ہیں
 کہ ہاتھ آسکے ہیں کہ ان باغوں میں سے بہت کچھ میرے ہاتھ میں
 اور انہی پر ہمارے گزشتہ اور وہ دھن جو طرہ سینا دہاں
 میں (بہت) نکلتا ہو تیل لیکر آگتا ہے اور کھائے والوں کے
 لیے سالن (اس کے تیل میں روٹی ڈبو کر کھاتے ہیں) اور رنگ
 نکھو جو پاؤ جانوروں میں خور کرنا چاہیے انگوٹھوں میں جو ہم تم کو
 بلا تو میں اور ان تو نکھو اور ہی بہت کچھ فائدہ ہیں اور ان فائدہ
 میں جو ایک پیو) انہیں نکھو کہتا تو ہو اور اپنا اور کشتیوں پر لدو پہرے ہو
 کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا (نہیں سمجھا) ہنوترات انکو آرام کے لیے بنائی
 اور نکھو جو ہائیو لال بنایا (اسکی رنگ میں ہر چیز سوجھ بڑتی ہے) اور
 شک جو لوگ ایماندار ہیں انکے لیون اور رات میں نشانیاں ہیں
 کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ ہنوترا کا شہر کہ اسنہ الاحرم بنایا اور انکو
 اس پاس (حرم کے باہر) لوگ لٹ جاتے ہیں کیا یہ لوگ جہولی بات و شرک کا
 تو یقین کرتے ہیں اور اسکی پس منہمت (خفتہ کی بنوت) کو نہیں مانتے
 کیا ان لوگوں نے اس پر ہی نظر نہیں کیا کہ ہم اپنی درکار کو اجاڑ چھیل رہے
 کیوں ہنوترا ہنوترا ہیں کہ انہیں کو کبھی نکھو میں جیسے انکو جانور اور وہ خود ہی
 کہتا ہے کیا ان لوگوں کو انکھ نہیں دانتہ کی قدرت نہیں دیکھتے
 تھلا تو اہتہ قائلے جو تم پر احسان کیا اس کو یاد کرو جب
 رچار طرف سے کافروں کے لشکر تہرے پڑے پہر پہنے اُن پر
 آندھی بھیجی اور وہ زخمیوں کے (لشکر پیچھے حین کو قتل نہیں
 دیکھا اور اسدہ خالی ہمارے کاموں کو دیکھ رہا تھا
 تو گواہ تعالیٰ کا جو احسان تہرے اسکو یاد کرو بلا اس کے سوا
 کوئی اور بھی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو
 روزی دے کوئی سچا خدا نہیں اسکو سوا یہ تم کہہ رہے جا رہے ہیں

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

فیاض

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَكُنَّا
بِهِ شَجَرًا مُتَفَرِّعًا أَلْوَانُهُا وَزُيِّنَ لَهَا
جُدُّهَا زَيْنٌ وَخُضْرُ حُمْرٍ مُتَعَدِّلٍ أَلْوَانُهَا وَخُضْرُ
سَوْدٍ وَكُنَّ الثَّالِثُ مِنَ الْوَسْبِ فَلَا تَأْكُلُ
مُتَعَدِّلٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ د

۲۶
نی

وَأَيُّكُمْ أَلَمُ الْأَرْضِ الْمَكِينَةُ أَجْنِبُهَا
وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهَا يَأْكُلُونَ وَ
جَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِمَّا تَخْتَلِلُ أَغْصَانُهَا
فِيهَا زَايِطُ الْعِثْيُونِ ۖ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ
وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ

وَأَيُّ لَهْمٍ أَتَاخَمُنَا ذِكْرَهُمْ فِي الْفُلْكِ
الْمَشْحُونِ ۚ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا
يَرْكَبُونَ ۚ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيحَ
لَهُمْ وَلَا هُمْ يَنْقُذُونَ ۚ إِلَّا رَحْمَةً
مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۚ

النوم

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُكْوَى
بِهِ الشَّجَرُ فِي الْأَرْضِ فَتُخْرِجُ بِهِ زُرْعًا
فَتُحْتَبِطُ السُّحُبُ لَوَاءً لَهُ يَخْرُجُ مِنْهَا مَاضٍ
لَهُ يَجْعَلُ السَّكَاةَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا
لِلأُولَى الْأَلْبَابِ

لَقَمِّنْ

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِعَمَلِ
إِسْلَامِ رَبِّكَ مِنْ أَنْتُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

السرور

وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ

راکوہ کہنے والے کیا تو نے نہیں دیکھا اسقو نے آسمان کو پانی
برسا یا بھر ہے اس پانی سے کئی رنگ کے پھل اگائے اور اسی
طرح پناٹوں میں گمانیاں بیٹائیں (یا طبعی) کہ تو ان میں
سفید ہیں اور سرخ کئی رنگت کو اور کہ کالے بھونک اور اسی
طور آدمیں، جانوروں، درختوں میں یہ طرح کرنا تک نہیں

آہران کے بیٹے مریم زمین نشانی ہوئے چھند پانی برساکر ہاس کو
 جلایا اور اس میں سو ناچ نکالا لیوگ اسی میں سو کساتے ہیں
 اور زمین میں چنے گچھرا اور انگور کے باغ لگاؤ اور اس میں
 (دبانی کے) چٹے بھاسے اس لیے کہ یہ لوگ اس کا میوہ کھا کر
 اور میوہ انکو خراجہ ہاتھوں کو نشیں بنایا کیا لیوگ شکر سنہ کر تھے
 اور ایک نفعی اس کے لیے بھیجے کہ چنے انکی نسل کو بھری ہوئی کشتی
 میں لاد آؤر مینے انکے لیے کشتی کی طرح ایک اور چیز بنائی ہے جس پر
 سوار ہوتے ہیں اور اگر ہم انکو دیکھ دیں تو کوئی انکی فریاد سننے
 والا نہیں اور نہ انکو پہنچاؤ والا مگر بھلائی ہی مہربانی ہو اور ایک
 وقت تک ہم انکو دنیا کے فری اٹھانے دیں

راشے دیکھنے والی کیا تو نہیں دیکھتا اے تم نے آسمان کو پانی برسنا
پہر زمین میں اس کے چٹے جلا دیئے پھر اس پانی سے رنگ برنگ
کیمیائی نکالتا ہے پھر جب وہ پک جاتی ہے تو اسکو دیکھتا ہو زرد
ہو گئی پھر اے تم اسکو دیکھنا کہ اچھہر چورہ کر دیتا ہے ان باتوں
میں عقلمندوں کو یہ (بڑی) نصیحت ہو۔

روکیتھو والو! کیا تو نہیں دیکھتا کہ سمندر میں اسے تعالیٰ کو فضل سے جواز ملتے ہیں اس سے مطلب یہ ہے کہ تم کو اپنی رقت و تہیگی اٹھانے کا کمال اثر پیش کا میں ہر صبر اور شکر کو خیال کے کیونٹا نیاں ہیں اور اس کی ٹٹائیوں میں سے جواز ہیں جو سمندر میں بہاڑوں کی طرح

[illegible]

الْمَاءِ حَيًّا ۖ ثُمَّ نَسْفِقُنَا الْاَرْضَ نَسْفًا ۙ

عَلَيْهِ

جی پر نظر دے (پہلی) ہے (اوپر سے) اپنی رہنمائی پر مبنی ہے۔

[illegible]

تَا بَنِيَّ مَا فِيهَا حَبٌ ۖ وَحَبْنَا وَكُنْ بَا ۖ
وَرَبُّنَا وَتَحْلَا ۖ وَحَدَّ ابْنُ حُلْبَا ۖ
وَفَا مَعُونَا ۖ تَا ۖ وَفَا مَعُونَا ۖ وَفَا مَعُونَا ۖ

طاقت یکگزین کو پہاڑ والا پریم ہی نے اس میں (غلطی کے) ادائے اور
انگھٹا لگاسے اور تنکاریاں اور منہ حق اور کجبر اور گھنے گھنے مانع
اور سیوڑ اور چارہ تمسار کو اور ہتھکڑیاں اور جلاؤں کو قادی کے لیے

التَّذْكِيرُ بِآيَاتِ اللَّهِ
وَالْأُمَمِ الْمَاضِيَةِ ١٠

باب ۱۰۰: تعالیٰ کی نشانیاں اور اگلی
امیٹوں کی تباہی کا بیان

إِنِّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ
اِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي
تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا
أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَكُنَّا
بِهِ الْأَرْضَ بِحَدِّ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا
مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَّاحِ وَالسَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ
لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

بٹے شکر عقلہ وں کے لیے آسمان اور زمین کی پیدائش پر
 اور رات دن کے ایسے ہیروں اور کشتیوں میں جو لوگوں کو فائدہ
 کا سامان لیکر سمندر میں چلتی ہیں اور مینہ میں جسکو اللہ نے آسمان
 سے برسایا ہے ہرے پچھے زمین کو اس سے جلایا دینے تو رازہ
 کیا اور سب قسم کے جانوروں کو اس میں پھیلایا۔ اور
 ہواؤں کے سپہ سالاروں میں اور بادل (ابر) میں جو آسمان
 اور زمین کے درمیان حکم کا تابع ہے (خدا تعالیٰ کی قدرت
 کی نشانیاں ہیں۔

أَن فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اِخْتِلَافٍ
الْبَازِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ
يُذَكِّرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَعُقُودًا أَفَلَا جَوَابٌ
لَّهُمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
مَدَّ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فَنِّ بَيْنِ السَّعْيَةِ
تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ
يُرَوِّدُهُمْ فِيهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ
بَصَرَهُ مَنْ أَشَاءُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً

پیشکش آسمانوں اور زمین کی پیداوار اور رات دن کو لے جانے میں غفلتوں کو لیے (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں جو اللہ کو کٹرے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے (ہر حالت میں) یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیداوار میں غور کر تو بہت تھمارے دسمسہ کے لیے ایک بڑی نشانی (خدا کی قدرت کی) (انج و فوجوں میں ہر جگہ ہر جگہ دن) ابھر گئی تھیں ایک فوج تو اس کی راہ میں لڑتی تھی اور دوسری منکروں کی تھی وہ انگوں ہو انگو انگو سے (یا لہو) دونا دیکھتے تھے اور اللہ جو جابجا اپنی مدد سے نور و تیلے جو لوں غفل

[illegible]

تأدبى لا تفتلر.

فَلَمَّا خَلَّصْتُمْ مِنْكُمْ ذُكِّرْتُمْ ۚ وَاعْبُدُوا فِي
الْأَرْضِ مَظْهَرًا وَكَيفَ كَانَ حَاقِقَاتُ الْكَافِرِينَ
أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُمْ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرُونٍ
مُتَّكِلِينَ فِي الْأَرْضِ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ لَكُمُ فِي
أَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَجَعَلْنَا
الْأَنْهَارَ يَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ
بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمًا آخَرِينَ
فَلَمَّا سَلَكَ فِي الْأَرْضِ كَرِهَ الْأَوَّلِينَ
كَانَ حَاقِقَاتُ الْكَافِرِينَ ۚ

وَكَمْ مَوْفٍ ذِيهِ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بِأَسْنَا
بِيَانًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ • كَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ
جَاءَهُمْ بِأَسْنَا كَمَا أَنَّ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ •
أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمُوتِ وَ
آلِ نوحٍ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْ يَكُنَّ
أَنْ يَكُونَ قَدْ أَفْزَرَبَ أَجَلُهُمْ يَوْمَ يَأْتِي
حَدِيثُ رَبِّكَ يُتْلَى عَلَى يَوْمِيَوْمٍ •

اَلَمْ يَأْتِغِيهِمْ اُولَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمٌ
لَهُمْ دَعَارٌ وَفُتُوهُ وَقَوْمٌ اِبْرَاهِيْمَ وَ
اَحْمَدُ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَتَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللهُ لِيَظْلِمَهُمْ
وَلَكِنْ كَانُوا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا
ظَلَمُوْا وَاجَاءَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

کی نکلے کہنے میں انکو اس میں رہنے سے منع میں ایسے کئی عہد ہو گئے
تم تو پہلے بہت سو دے گئے جو ہیں تو زمین کی سیر کرو۔ دیکھو
جسٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا

کھیا ان لوگوں نے زمین کے لے کافروں کو یہ نہیں دیکھا کہ ہمیں اس
پہلے کتنی استوں کو تباہ کر دیا ہے انکو زمین میں ایسا جمایا تھا
کہ وہ یا تم کو نہیں جمایا اور آسمان سے اپنے رسولدار مینہ برسایا
اور انکے بچہ نہریں بہا دیں آخر انکے گناہوں کی سزا میں
چمنے انکو غارت کر دیا اور انکے بعد دوسری امت پیدا کی
آئے پیغمبر کمد زمین میں توہر و شہر (الکد سے) دیکھ لو (یا سمجھو)
پیغمبروں کو بتلایا انہوں کا کیا انجام ہوا

اور کتنی بستیاں حبس میں آئیں گی کہ ان کو کس پار تباہ کر جاوے گا تو ہمارا عذاب
 ان پہنچا وہ رات کو یاد ن کو بڑی سوجھ بھٹے سے توجہ سے ہمارا
 عذاب اپنہاں پہنچا کچ نہ کہہ سکو مگر وہی کہنے لگوں ایک ہم گنہگار تھا
 کئی اہنوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت دیا انتظار میں
 اور اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں پیدا کی ہیں ان میں غور نہیں کیا اور
 نہ اس میں کہ شاہد ان کی موت آگئی تھو تو مرے بعد ہر کس بات
 پر ایمان لا میں گئے

کیا ان (مناقصوں) کو ان لوگوں کی خبر میں پہنچی جو اس پہلو میں پڑ
ہیں نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے
(غیب کی قوم) اور النبی بستیوں والا (لوط کی قوم) انکے پاس انکو
پیغمبر کہلناتیاں لیکر آکر پہنچانے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن یہ
لوگ (خود) اپنے پر آپ ظلم کرتے تھے
اور تم سے پہلے جنے کتنی قومیں کو جب وہ ظالم بنے غارت کر دی
اور انکے پیغمبر کو پاس کہلناتیاں لے کر آئے اور

[illegible]

وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِكَ لَوْ أَنَّ الْقَوْمَ
 لَفُجِرُوا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا لَكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ
 مِنْ قَبْلِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۚ
 قُلْ أَتُكْفَرُونَ أَمْ أَفِئَتُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَمَا بَيْنَهُمَا الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ كُفْرِهِمْ
 فَلَا يُؤْمِنُونَ ۚ
 قُلْ لَوْ كَان مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا
 بَقِيَّةً يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ الْإِن
 قَالُوا لِمَ لَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۚ قُلْ لِّلَّذِينَ
 كَفَرُوا آيَاتُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۚ
 أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ
 كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ
 أَذْكَاءَ بَرًا أَمْ أَغْلَابُوا ۚ
 أَفَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَاتُ أَنْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ
 فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
 قُلْ لَّيْسَ بِكُمُ الْحَرْبُ أَلَمْ تَكُنْ أَجْزَاءً
 لِّمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۚ
 قُلْ لَّيْسَ بِكُمُ الْحَرْبُ أَلَمْ تَكُنْ أَجْزَاءً
 لِّمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۚ
 قُلْ لَّيْسَ بِكُمُ الْحَرْبُ أَلَمْ تَكُنْ أَجْزَاءً
 لِّمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۚ

یونس ۱۰
 هود ۱۱
 یوسف ۱۲
 الرعد ۱۳
 ابراهيم ۱۴
 الحجر ۱۵

وہ ایمان لانے والے نہ تھے مگر گناہ لوگوں کو ایسی ہی سزا
 دیا کرتے ہیں پھر انکے تباہ ہونے کے بعد ہم نے تم کو ان کا
 جانشین بنایا ایسے کہ ہم دیکھیں تم کسے کام کرتے ہو
 (انکو پیغمبر ان لوگوں سے کہہ دے) دیکھو تو آسمان اور زمین
 میں کیا کیا نشانیاں ہیں اور جن کی قسمت میں ایمان نہیں
 انکو نہ نشانیں ہو کچھ فائدہ ہوتا ہے نہ ڈرائیو لوں کو
 تو ان قوموں میں جو تھے پہلو گزند چکیں ایسا چہ لوگ کیوں
 نہ پیدا ہوئے جو ملک میں فساد مچانے سے منع کرتے رہتے مگر وہ
 تھے انکو ہم نے پیدا کیا اور ظالم لوگوں نے تو وہی (دنیا کے) میں
 اختیار کیے جن میں مست ہو رہے تھے اور وہ بدکار (قصود وار) تھے
 اور آسمان اور زمین میں ستیری نشانیاں ایسی ہیں جس پر لوگ کام
 گذر رہے ہیں انکو دیکھتے ہو یہ اور اور خیال ہی نہیں کرتے
 کیا یہ لوگ (کافر) ملک میں نہیں پہرے (اگر پہرتے) تو انکے سے
 دیکھ لیتے کہ اگلے لوگوں کا انجام کیا ہوا
 کیا یہ (کہے) کافر نہیں دیکھتے کہ ہم (کفر کی) زمین سب طرف
 سے کم کرتے چلے آ رہے ہیں
 کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں ہو چکی جو تھے پہلو گزند چکے ہیں قوم
 کی قوم اور عاد اور ثمود اور انکے بعد والے جنکو اس ہی جانتا ہو
 انکے پاس انکے پیغمبر نشانیاں لیکر آئے تو انہوں نے ان پر ہاتھوں
 کو اپنے منہ تک پہنچایا اور کہنے لگے ہم تو جو تم دیکر بیٹھے گئے ہو
 اسکو نہیں مانتے اور جس دین کی طرف تم ہمکو بلاتے ہو اس میں
 ہم کو ایسا شک ہے جس سے دل ہی نہیں جھٹکتا
 اور ہم نے جن بستی کو تباہ کیا اسکی مدت کبھی ہونے کی کوئی قوم
 اپنی سیعاد سے (جو اللہ نے مقرر کر رکھی ہے) نہ آگے بڑھ سکتی

۱۔ اس آیت میں ہے کہ اگر تم ہی انھوں کی طرح ظلم کرتا رہو گے تو تمہاری ہی تباہی رہی ہوئی ہے ۲۔ فلا اور اسد کی عذاب و ملک
 نہیں ۳۔ فلا عذاب اور گناہ پہلا ہے ۴۔ فلا عذاب آئے وقت ۵۔ اور آخرت کا خیال نہ کیا ۶۔ فلا پہلے نہ ہوئی وہ
 انھیں رکھنے جو گناہ تھے آخر یہ عذاب آتا اس آیت سے نکلتا ہے کہ جس قوم میں اچھے لوگ کثرت سے ہوں اور بدوں کو بدی اور گناہ سے روکے رہیں تو اس
 کے عذاب سے سب محفوظ رہیں ۷۔ فلا جنہوں نے پہلے پیغمبر کو بھلا یا تھا ۸۔ فلا انکے تمام حالات سے وہی واقعہ ہے کہ جو لوگ حضرت نادم علیہ السلام
 کے نسب لگاتے ہیں وہ جس میں عذر نہ ہے کہ اس میں عدنان کے ہرے کوئی نہیں جانتا کون لوگ تھے ۹۔ فلا گئے قصہ کے ارے ہاتھ لگتے جیسے چالوں کا دستور ہوتا
 ہے ۱۰۔ فلا بالٹک وٹاک پہلے بہت شک بعضوں نے کہا ان میں دو فرمے ہوئے تھے ایک تو وہ جو یقیناً پیغمبروں کو ہٹاتا تھا تا قداود سرا و جو شک اور تردد میں
 تھا اور دوسرا فرمے ۱۱۔ فلا اس آیت میں ہے کہ اس عورتی جب مدت ان پہنچی اسوقت تباہ کی گئی ۱۲

وَقَصِيرٌ مُّشْبِدٌ

وَكَايْنُ مَرْفُوعَةٍ اَمَلِيَتْ لَهَا وَهِيَ طَالِيَةٌ
لَهُ اَحَدٌ لَهَا وَلِىَ الْمَصْنُوعِ

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُرْسِلُ سَحَابًا كَثْرًا يُؤَلِّفُ
بَيْنَهُ كَمَدًا يَحْمِلُهُ رُكَاثًا كَثْرًا اَلْوَدَى
يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ
مِنْ حَبَالٍ فِيهَا مِنْ اَكْبَرٍ مُّصِيبٍ يَهْ

مَنْ لَيْسَ لَهُ وَيُفِيضُ لَهُ عَنْ عَيْنٍ لَيْسَ لَهُ يَكَادُ
مَسَاكِيْنًا قَرِيْبِيْنَ هَبْ يَا اَلْفَصَارُ يُقَلِّبُ
اللّٰهُ الْاَكْبَلُ وَاللّٰهُ اَكْرَمَانِ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةٌ
لِّاُولٰٓئِى الْاَبْصَارِ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ
مِّنْ مَّاءٍ فَيَسْأَلُهُمْ مِنْ يَمِيْنِيٍّ عَلَى بَطْنٍ
وَمِنْ مَّخِطَةٍ مِّنْ يَمِيْنِيٍّ عَلَى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ
مَّنْ يَمِيْنِيٌّ عَلَى اَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ
اِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَكَوْفَلَهُ
يَحْمِلُهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ
حُلِيْلًا ثُمَّ قَبَضْنَاهُ اِلَيْنَا قَبْضًا لَّيِيْلًا
اَوَّلَهُ يَرْوٰى اِلٰى الْاَنْعَمِ كَمَا اَتَيْنَا فِيْهَا كَمُوْ
كُلَّ رَوْحٍ كَرِيْمًا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

وَمَا اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا اَلَهَا مُنْدِلُوْنَ
ذُرِّيَّتُهُ وَمَا كُنَّا لَهٗ لَمِيْنِيْنَ

فَلْيَسِّرْ لِيْ الْاَرْضَ فَانْظُرْ اَكَيْفَ كَانَتْ

الحج ١٤

التور ١٨

الفرقان ١٩

الشعراء ٢٠

الثلث ٢١

میں اور بہت سو، عایشان محل و مالی پڑے ہیں۔

اور بہت سی استیوں کو خیر چندہ رفتگی، استیائی پر وجہ غفل ہو گئی
نے انکو ایک ہی ایسا دیکھا اور میرے ہی پاس بسکو، لوٹ کر آئے
کھانے میں نہیں دیکھا کہ اس ہی بادل کو ہانک لیا تھا، سو جو رہا
تھے پھر اسکو بڑھاتا ہوتا کہ وہ غلیظ ہو، پھر اس کے سوراخوں میں
تو دیکھا سو مینہ نکلتا تھا اور اولوں کو جو پہاڑ آسمان میں ہیں وہی
انہیں سوا لے برساتا، ہر جس راہی، ہر جہاں ہوا اور گرا تھکے اور
جس پر جا رہا، وہ اول ہوا دیتا ہے بادل کی بجلی کی جھک (ایسا
سعلوم ہوتا ہے) گو یا آنکھوں کی روشنی اب ایک لیجا کی رات اور
دن کو الٹ بدلت کر لانا ہے جو لوگ عقل رکھتے ہیں انکو ان باتوں
میں فکر کرنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ ہی نے ہر جانور کو پانی سے (لفظ
سے) پیدا کیا بعضے جانور تو پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض دو
پاؤں پر چلتے ہیں اور بعضے چار پاؤں پر چلتے ہیں (بعضے چار
سے ہی زیادہ بہت سے پاؤں پر) اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے بنا
ہے بیشک اللہ تعالیٰ کچھ کر سکتا ہے۔

آجے پیغمبر کیا تو نے اپنا ملک کی قدرت نہیں دیکھی اسنو ایسا کیونکر
پیدا کیا اور اگر وہ چاہتا تو سایہ زیر کستا کہی ہوئے نکلتی، اپنی سویر
دکاند سا کوئی پہچان کی پھر سا کو جو تھنے دیکھو دیکھ اپنی طرف سمیٹ لیا
کیا ان لوگوں کو زمین کو نہیں دیکھا اس میں جتنے کیسی عمدہ عمدہ قسم کی
چیزیں اگتی ہیں بے شک اس میں (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور
تو بھی ان میں سے بہت لوگ نہیں مانتے (اکثر کافر ہیں یا مشرک)

اور تھنے کوئی بستی اسوقت تک تباہ نہیں کی جب تک اسکو بادولانے کو
ڈرائیو اسے رعبیز نہیں بھیجے اور ہم ظالم نہیں ہیں
(اے پیغمبر کہہ دو) (ملک میں) (چلو) پھر تو دیکھو گناہ

ملک میں چلے گئے ہیں ہمارا انسان نے تہہ بہ تہہ کسری ملکیت میں نہایت بڑے اور کھانے والے لوگوں کے لیے
بڑے عیوان محل اور کھانا دیکھنے میں آئیے ۱۱ طہاس کے محلوں کو لاکھوں کھانا کرتا ہے ۱۱ فکرت برکات چھٹی کی طرح ہے کہ کھانے کے پانی اس میں جھین کر ہند ہند ہوتا ہے اگر
ایرہ ہوتا اسکو دم سے پرانے کی طرح پانی آسان ہے پر پڑا تو ساری زمین میں گڑھے پڑ جاتے وقت تباہ ہوجاتے تھیں براہ ہوجاتی ۱۱ فکرت دیکھتے کرتے ہیں لیکن وہی ہوجاتی
ہے ۱۱ فکرت انہیں اس کی ہک سے نہ ہونے کے قریب ہوجاتی ہیں جان اسکی قدرت ۱۱ فکرت ہر چیز سے پانی ساگ اور روشنی آتا ہے سب کالہ ہے وہی ہوجاتی ہر بات
ہر دن ہر بات بھی ایسا نہیں ہوتا کہ ان کے بعد ہم دوسرا دن آجائے رات چھٹ ہوجاے کے بعد دوسری رات چھٹ ہوجاے جو ہم صبح صبح میں ہے ہوتی رات کو رات کا گناہ ہوجاے
تو میرے فکرت میں ہے میں ہی بات اور دن کو رات ہوجاے ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے
وہ کر دیکھو ہوتا تو سب انتظام کیے ہوئے ۱۱ فکرت ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے
سے ہوجاے ہوتی اور ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے
ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے
ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے ہر بات میں ہے کہ رات کو رات ہوجاے

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَسَتَكُنْ مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ
فَتِلْكَ مَسْجِدُهُمْ لَمَّا خُصِفُوا مِنْهُ لَمَّا خُصِفُوا مِنْهُ
إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ تَابَ وَكَتَابَتُ الْأَوَّلِينَ
وَمَا كَانَ لَكُمْ مِيرَاثُ الْمَالِ الْغَيْرِ الْمُنْفَعِ
فِي أَمْوَالِهِمْ لَوْلَا آيَاتُنَا عَلَيْهِمْ لَافْتِنَا
وَمَا كُنَّا بِمُعْجِزٍ أَعْيُنَهُمْ إِلَّا وَاهِلًا

طُفُلُونَ

قُلْ أَدَّبْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْمِثْلَ
سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ لَمَّا مِنْ إِلَهِ الْغَيْرِ
اللَّهُ يَأْتِيكُمْ بِضُرٍّ لَا أَفْلَاحَ تَسْمَعُونَ قُلْ
أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْقَهَارَ سَرْمَدًا
إِلَّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ إِلَهِ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ
بِلَيْلٍ مُتَكَثِّرَةٍ فِيهِ أَفْلَاحٌ تَجْعُرُونَ

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ
يُعِيدُهُمْ وَإِنْ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ قُلْ
يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ
الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ
إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَالْجِبَالَ
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ

فَاعْبُدْهُم كَمَا عَابَدْتُمْ آلِهَةً أُخْرَى

اور انہوں نے اس پر نہیں کیا کہ ہم نے بتایا کہ وہ اپنے
معاش پر اتنا ہی تکیہ کر لیں کہ ان کے تباہ ہو کر پیچھے رہیں
بے مگر کوئی کوئی اللہ راخبر ہم ہی ان کے گمراہ مال متاع کے وارث ہوں
کیونکہ ان کا کوئی وارث ہی نہیں اور ان کے پیچھے تیرا مال بستیوں کو پہنچے
تک تباہ نہیں کرتا جب تک وہ ان کی بڑی بستی میں ان بستیوں کے حصہ راقم
ایک جہیز نہ بھیجے جو ہماری آیتیں پڑھ کر ان کو سنا دیں اور ہمارے حکم پہنچا دیں
ہم ان بستیوں کو صرف تباہ کر رہے ہیں جب وہ ان کے رزق والے عالم رہ کر ان کو
نہ بھیجیں ان لوگوں سے بچو بے بلا تلو تو سہی اگر اللہ تعالیٰ ہمیشہ قیامت
تک تمہاری بات کیسے کہے (کسی سورج نہ نکلے برابر اندھیرا رہے) تو اللہ
تعالیٰ کے سوا دوسرا کون خدا ہے جو تمہاری روشنی لیکر آئے (دن نکالے) کیا
تم بدل لگا کر یہ بات نہیں سننے والے (جو پیغمبران لوگوں سے بچو بے بلا تلو
تو سہی اگر اللہ ہمیشہ قیامت تک تمہارے رزق کو دے دے رات نہ اسے سورج
نہ ڈوبے) تو اللہ کے سوا دوسرا کون خدا ہے جو تمہاری بات لیکر آئے جس میں
تم آرام کرو کیا تم (ایسی کسلی بات ہی) نہیں سمجھتے اور اسی خدا کی
مہربانی ہے کہ رات تمہاری آرام کے لیے بنائی اور دن اس لیے بنایا
کہ اس کا فضل (روٹی رزق) ڈھونڈو اور اس کا شکر کرو

کیا ان لوگوں نے یہ نہیں سمجھا کہ اللہ شروع میں کیونکر پیدا کرتا ہے
(جس نے شروع میں پیدا کیا) وہی دوبارہ بھی پیدا کر لگا اللہ کے
نزدیک یہ دونوں آسان ہیں (جو پیغمبر) کہہ کر دنا زمین میں پہر
دیکھو اللہ نے پیدا کرنا کیونکر شروع کیا پہر وہی اللہ قیامت کو دن پہچلا انسان
ہی انہیں لگا کر آخری پیدا کرنا ہی وہی کر لگا دینا کہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے
انہی تعالیٰ نے آسمان اور زمین حکمت سے بنائے ہیں بیشک
ایمانداروں کے لیے اس میں نشانی ہے

فلجہاں کے لوگ جسے زیادہ کھانی کراں دولت میں مست ہو رہے تھے وہ ایک کبھی کبھی تھوڑی دیر کے لئے جیسے کوئی مسافر وہاں پہنچا وہاں سے دھوئے دینا اور
کچھ کر سکتے ہیں سورج کھان فزیت پڑی بات ہے ایک کبھی کو تو کر لگا دیں ایک کبھی کو بلکل فاکر دیں وہاں سے دھوئے دینا اور کچھ کر سکتے ہیں مسافر وہاں پہنچا وہاں سے دھوئے دینا اور
بات ہے ایک کبھی کو تو کر لگا دیں ایک کبھی کو بلکل فاکر دیں وہاں سے دھوئے دینا اور کچھ کر سکتے ہیں مسافر وہاں پہنچا وہاں سے دھوئے دینا اور کچھ کر سکتے ہیں مسافر وہاں پہنچا وہاں سے دھوئے دینا اور
دن آرام کرے اور سات کو کام کاج وہ انہی کھوئی کا کبھی ہے وہاں سے دھوئے دینا اور کچھ کر سکتے ہیں مسافر وہاں پہنچا وہاں سے دھوئے دینا اور کچھ کر سکتے ہیں مسافر وہاں پہنچا وہاں سے دھوئے دینا اور
آدمی کھاتا ہے پیش میں جا کر وہ انہی کھوئی کا کبھی ہے وہاں سے دھوئے دینا اور کچھ کر سکتے ہیں مسافر وہاں پہنچا وہاں سے دھوئے دینا اور کچھ کر سکتے ہیں مسافر وہاں پہنچا وہاں سے دھوئے دینا اور
جو پروردگار ایسے عجیب کام کرتا ہے اس کو دوبارہ پیدا کرنا ہی افضل ہے وہاں سے دھوئے دینا اور کچھ کر سکتے ہیں مسافر وہاں پہنچا وہاں سے دھوئے دینا اور کچھ کر سکتے ہیں مسافر وہاں پہنچا وہاں سے دھوئے دینا اور

أَلَمْ أَفَكِّرْ لَكُمْ فِي ذَلِكَ لَا يَتَّبِعُ الْعَالَمِينَ
وَمِنَ الْيَوْمِ مَسَائِكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
أَتَبْعُكُمْ مِمَّنْ فَضَّلْتُمْ إِنِّي فِي ذَلِكَ لَا بَيِّنَةٌ
لِقَوْمٍ يَتَّبِعُونَ وَمِنَ الْيَوْمِ يَئِسْ فَكْرَكُمْ
الْبَرُّ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَيُخْرِجُ بِهِ الْأَرْضَ بَقْعًا كَرِيمًا إِنِّي
فِي ذَلِكَ لَا بَيِّنَةٌ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ وَمِنَ
الْيَوْمِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِالْغَمْرِ
كَلِمَةً إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةُ مَصْرٍ مِنَ الْأَرْضِ
إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ

أُولَئِكَ يَرَوْنَ أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّهْقَ لِمَنْ
يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ
لِّقَوْمٍ تَوَكَّلُونَ.

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ
خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ وَإِنَّ
الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَ كَافٍ ۚ
وَمِنَ آيَاتِهِ أَنْ يُزِيلَ الْوَهْجَ
وَالْيَدِ يُدْخِلُكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ
وَالْجَنَّةِ فِي الْعَالَمِ بِأَمْرِهِ
وَالْجَنَّةِ فِي الْعَالَمِ بِأَمْرِهِ
مِنْ قَوْلِهِ ۚ وَكَفَلَكُمْ
كُتُبَكُمْ ۚ

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اِلٰهَكُمْ سَخَّرَ لَكُمْ مِمَّا فِى السَّمَاءِ
وَمِمَّا فِى الْاَرْضِ مَا تَسْتَعِمُّوْنَ عَلَيْهِمْ رِجَالًا
مِّنْكُمْ ۚ وَبِآيٰتِهِۦ

وَكَلَيْنَا سَامُوحًا مِنْهُمْ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَ

| | | |
|----|----------|---|
| ٢١ | الرقم ٣٠ | ٢ |
| | ٣٥.٣٦ | |

| | | |
|-------|---|---|
| 0 | 2 | 2 |
| 2 | 2 | 2 |
| 30.46 | | |

٢٠٠٠

— — —

اور رنگوں کا الگ الگ ہونا بیشک ان باتوں میں علم والوں کے لیے نشانیاں ہیں اور اسکی قدرت کی نشانیاں ہیں جو رات اور دن کو تم سو جاتے ہو اور (جاگ کر) اسکا فضل تلاش کرو ہو رزق رونق، بیشک اسیں ان لوگوں کے لیے جو دل لگا کر سنتے ہیں اس کی نشانیاں ہیں اور اسکی نشانیاں ہیں یہ ہر وہ مکہ ڈرانے والا اور بارش کی امید دلائیکو لیے بجلی (چمک) دکھانا ہے اور آسمان جو پانی برساتا ہو پیر پانی کو زمین کو مری پچھے رنہ کرتا ہو بیشک ان باتوں میں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں اسکی قدرت کی نشانیاں ہیں اور اسکی قدرت کی نشانیاں ہیں یہ ہو کہ آسمان اعدہ میں اسکو حکم سو دے دستوں، تہم ہوئی مشیج حب و قیہ کے دن، وہ مکہ ایسا بارگن زمین کو پکارے گا تم سب، اسوقت نخل پڑو گے۔ کیا ان لوگوں کو اس پر نظر نہیں کی کہ اعدہ جسکو چاہتا ہو فراغت کو ساتھ روزی دیتا ہو اور جسکو چاہتا ہے تنگی کو دیتا ہے بیشک جو لوگ ایماندار ہیں انکو لیے اس معاملہ میں خدا کی قدرت کی نشانیاں ہیں

انگو پیچیدہ کدیو نما ملکوں کی سپہ تو گرد اور دیکھو اعلیٰ لوگوں کا
انجام کیا ہوا ان میں اکثر مشرک تھے

اور اسکی قدرت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ بارش کی خوشخبری پڑ
والی ہوا میں بارش کو پہلے ہی جانتا ہے اور اس سے مطلب یہ کہ
اپنی مہربانی کا مزہ اٹھو چکا ہو اور اسکو حکم سے (دیاؤں میں) جواز
چلیں اور اسلئے کہ (دیر یا کاسفر کر کے) تم ہکا فضیل (منہ بند ہوا روپیکھاؤ)
اور اسلئے کہ تم (اسکی احسانوں کا) شکر کرو

گیا تم لوگوں نے اس پر نظر نہیں ڈالی کہ امر نے جو کچھ آسمانوں میں ہے
اور جو زمین میں ہے سب کو متاثر کام میں لگایا اور تپو اپنی کلی
اور جسی نعمتیں پوری کر دیں

اور دای چینیہ اگر تو ان (کافروں) سے بوجھ آسمان اور زمین

فل ساسی و نیایش ساسی سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں اور کوئی قوم کافی ہے کوئی گوری کوئی گندم کوئی ساسلی یہ اسکی قدرت نہیں تو کیا ہے اگر سب کی زبانیں ایک ہی ہوتی اور نگہ بھی ایک ہوتا تو شی کی شکل پختی بائیں کرنے میں ہر ایک کا مطلب بیکہ لیتا اور پچاننا دشوار بن جاتا ۱۱ فل کل عالمے و بیکہ سکتے ہیں کہ ایک ایک ان ایک ایک ایک ایک ایک ایک چھوٹے جسم کے رنگ اور روپ کہاں سے آئے اس کو حق تعالیٰ کا وجود ثابت ہوتا ہے ۱۲ فل سونے کو تمہاری ساری شکل کاٹ ڈالتی ہے ۱۱ فل بارش اور بجلی طرح سے ہوتی ہیں نہیں زیادہ کہیں کو اور ایک سی وقت میں سب جگہ نہیں ہوتی یہاں اصل تعالیٰ کو منظور ہوتا ہے وہاں بارش ہوتی ہے اور گہائی ایسا ہوتا ہے کہ برسوں بارش نہیں ہوتی اگر بھلے کا کہیں ہوتا تو ہر جگہ ایسا ہوتا ۱۳ فل اس نے ایسی کشش رکھی ہے کہ ایک جگہ دوسرے جگہ کو کھینچے ہوئے ہے لیکن اس سارے عالم کو کون کھینچے ہو گا جو وہی خدائے تعالیٰ کا مطلق ۱۴ فل بارش کو سیدے اور مانج پڑا ہوں تم کہتا تو فل بہرہ اور سورہ غفرہ و فلک درکار زیادہ اتنا کہ آئی و بظلمت نہ ظہری ۱۲ فل کہیں غنیمت جو محسوس ہوتی ہیں جیسے کہ ان پانی وغیرہ اور بھی غنیمتیں ہیں عقل اور احساس وغیرہ ۱۳

1

اور رات (بھی) انکو لیے نشانی ہے ہم دیکھو اس میں سو سو تیرہ
 پہرہ ایک ہی ایک اندھیرے میں آجانی ہشاد سوچ اپنے ٹھہرنے
 کے وقت تک چل رہا ہے یہ کارخانہ اس زیر دست اور علم والے
 خدا کا باندہا ہوا ہے اور جانبدار کی جیسے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک

فلان اس سے زیادہ جہالت کیا ہوگی۔ جانتے ہیں کہ آسمان اور زمین اور سب چیزوں کا بنایا والا اللہ ہے پھر اُسکو چھوڑ کر دوسروں کا پوجا پاٹ کرتے ہیں اُنہر لعنت خدا کہتے کیا ہیں۔ اس تک رسائی چاری نہیں ہوئی اس لئے دوسرے دیوتاؤں اور بنہنگوں کا وسیلہ بناتے ہیں جیسے دنیا کے بادشاہوں تک پہنچنے کے لئے اُس کے امراء اور صاحبوں سے ملتے ہیں۔ یہ قوف کہیں کے یہ کچھ کے دنیا کے بوشادہ کے پورے کان کے کچے انگٹھ کے اندر ہیں انکا پیدل اور بلغ کہاں کو سب کام خود کر رہا ایک کی فریاد غور ویش اللہ تعالیٰ دنیا کو بادشاہوں کی طرح نہیں چڑا سکو کسی کا قد نہیں نہ اُسکو کسی وزیر یا امیر کی ضرورت ہے نہ اُسکو کسی کی پرواہ ہے وہ سارے کام خود کر رہا ہے ایک ایک چوٹی کی فریاد خود سنتا ہے رتی رتی سب چیزیں اُس کی نظاں ہیں جو کوئی بندہ کہیں کسی دقت پہنچا کر وہ سن لیتا ہے پر اپنے شہنشاہ با اقتدار کو جوڑ کر مہمیں کے جیسے جا پڑوں کو لپکا رہیں اسیا ہے شہنشاہ کو ان کرہیں کی کوئی عقل ہے نہ نمانت دینا نہ ترک و لا نہ عفو کی کشتیوں تک وہ استغیوں کا دوسرا فاضل اوانت خیر الما صرین کا حفظ ثنائت خیر الما فاعلین و انزقا فاعلین خیر الما انفقین ۱۲ فل بعضوں نے اس آیت پر غلامی کے ذات اور زمین میں سوچ کر کتا ہے اور زمین بھی ہوئی ہے جیسے اگلے جیل کا قاتل تھا پہل ماہ میں اُٹھے جوئے گھر دیکھتے دیکھتے ہیں یہی ہے نصیحت کی بات نہیں سنتے ۱۳ اب پر غور نہیں کیا کہ وہاں طرف انکو گہیرے ہے ۱۴ فل ایک ڈوہ وہ بکھڑا جائیں ۱۵ فل کہ اسی غلایت اور فضل کی ہم چھوئے ہیں وہ دنیا کی بیس وہ ہم کو خاک کر سکتا ہے کیونکہ آسمان ہم کو ہوا طرف گہیرے ہو کر ہے بحال کو کہیں نہیں سکتے ۱۶ معلوم ہو کہ ذات دن کو پہلے ہی کو کر ذات میں سے حق کی کچھ کر لایا جاتا ہے اور پھر ہمیں ڈالا جاتا ہے جو بات غلات کو وہ دن تلوار ملان سانہا ہم اور ذات اُنکی کھلی ۱۷ فل یعنی قیامت تک قیامت کو قریب وہ شہر جائیگا اور نو ماہ یا ایک ماہ پھر نہ کے تمام تک جیسے حدیث میں ہے کہ اس کے ٹھہرنے کا مقام عرش کے تلے ہے ۱۸ فلہم خسرل میں وہ ایک ذات رہتا ہے ۱۹

۲۲ | تہذیب

“ ”

3

1

1

1

1

1

1

5.

1

ف دو نو ایک

عربی نو کما آسمان

ایسا ہی جیسے بجلی و

رہے ہیں کیونکہ اس
چیز سے اس کا

سے سینکڑوں چ

جھڑے کے پتے

کے دل ہم کو زندہ

ایک لکڑی ہو جسکو کہ

41.53

سَكَنِيهِمْ اَيْتِنَا فِي الْاَفَاقِ وَفِي اَنْفُسِهِمْ

ہمکن جو گونگواپی (قدرت کی) نشانیں ملکوں میں اور خدا کی ذات میں

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

| | | | |
|----|----------|----|--|
| ۲۳ | الشوریٰ | ۲۳ | حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَرَمَ إِنَّهُ الْأَخْيَرُ أَقْدَمُ يُكَلِّفُ
يَرْبِكُ أَتْلُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ عَشِيرَةٌ |
| ۲۴ | الزخرف | ۲۴ | وَمِنْ آيَاتِهِ تَحُلُّ السَّحَابَ فِي الْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَ فَيْهَمَا مِنْ آيَاتِهِ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ
إِذَا أَتَاهُ قَدِيرٌ ۚ |
| ۲۵ | الدخان | ۲۵ | وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَبِّهِ إِلَّا كَأَنَّهُ سَحَابٌ مُمِ
فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَىٰ
مَنْ لَدُنَّا الْأَوَّلِينَ ۚ |
| ۲۶ | الجماعیہ | ۲۶ | أَهْمُ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۚ وَالَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا
مُجْرِمِينَ ۚ |
| ۲۷ | الاحقاف | ۲۷ | إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلَّذِينَ
وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ ذَاتِ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يُوقِنُونَ ۚ وَاجْعَلِ لَنَا لِكُلِّ أَهْلٍ وَنَحْوٍ
أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَخْبَا
بِهِ الْأَرْضَ ۖ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الْإِبْرَ
آيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۚ |
| ۲۸ | محمد | ۲۸ | وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا خَلَقْنَا مِنْ قَبْلِهِ
وَصَرَفْنَا الْأَيَّاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۚ
أَلَمْ تَرَ يَسْرُوفِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَتَرَىٰ
إِلَهُ عَلَيْهِمْ وَلِيُكَفِّرَ عَنْهُمْ أَسْمَاءُ
وَكَايِنْ مِنْ قَوْمِي هِيَ أَهْلُ قَوْمِي قَوْمِي
إِنِّي أَخْرَجْتُ أَهْلَكُنَّ فَلَا تَصِرُ لَهُمْ |

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا
وَرَتَبْنَاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۝ ذُكِّرُوا
مَكَدْنَاهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ ۖ وَأَنْبَتْنَا
فِيهَا لَهَا مِنْ كُلِّ رُوحٍ شَجَرًا ۖ وَذَرَرْنَا
لَهَا عِبْدًا مُنِيبِينَ ۖ وَزَوَّجْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
ثُمَّ بَرَكْنَا فَاَنْبَتْنَا فِيهِ حَبَّ الْحَبِيدِ
وَالنَّخْلَ بَيْضَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ ۖ رِزْقًا
لِلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا فِيهِ بُلْدَةً مَيِّتَةً ۖ كَذَلِكَ
نُخْرِجُ رُوحَهُ ۖ
وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ
مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَهِلُمِنْ
تَحِيصٍ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِمَنْ كَانَ
لَهُ قَلْبٌ ۖ أَذَلُّ الْقَوْمِ السَّمْعُ وَهُوَ شَهِيدٌ ۖ
وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِمُتَوَقِّينَ ۖ وَلِيُفْهَمُوا
أَفَلَا تَبْصُرُونَ ۖ وَلِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا
تُوعَدُونَ ۖ
وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا نَسَبًا مَعَكُمْ فَهَلْ مِنْ
مُذَكِّرٍ ۖ
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۖ هُوَ الْجَوَادُ
الشَّجَرُ بِسُبْحَانٍ ۖ وَالسَّمَاءُ رُفْعُهَا ۖ
وَضَعْفُ الْمِيزَانِ ۖ
وَالْأَرْضُ مَوْحَاً لِيْلًا نَامُ ۖ فِيهَا نَاكِهَةٌ ۖ
وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۖ وَالْحَبُّ
ذُو الْعَصْفِ ۖ وَالرَّيْحَانُ

کیا ان کافروں نے دیکھا کہ آسمان نہیں دیکھا جو ان کے اوپر ہے ہمو
اس کو کس خوبی سے بنایا اور اس کو کیا آراستہ کیا اور اس میں کس درجہ
نہیں اور زمین کو چھنے (فرش کی طرح) پھیلا یا اور اس میں مہربانی بہر کم
بہار ڈالی اور سب قسم کی خوشنما روفق (دیر چیزیں) اس میں لگا دیں گی
کو جنبہ ہماری طرف رجوع ہوں والا ہے وہ ان کو دیکھے اور ہماری
قدرت سمجھو اور چھنے برکت والا بانی آسمان و امار (اس کو منور و روشن کیا)
کے یو باغ آکاؤ اور انج کے کمیت اور لہنی لہنی کھجور کے درخت جنگل کیلیر
رخوٹے گنتی ہوئی ہیں اور اسی بانی سے ہم نے ہر شے کو (اجڑا) لہنی
کو زندہ کیا سب طرح (لوگ بھی قبروں سے نکل آئیں گے)
اور چھنے ان (دک کے) کافروں کو پہلے کتنی قریب تباہ کر دیں جو بل کو
میں انہو (کس) بڑھ کر تھیں (ہمارا عذاب اترتے وقت) وہ لوگ شہروں
کو چھانے پرے (موت کو بہا گئے پری) کس انکو پناہ ہو جو شخص عقل کتا
ہو یا کان کاکرول کر سنا ہو کہ یہ تو ان (فصلوں) میں پوری نصیحت ہی ہے
اور جو لوگ (امد تہر) یقین کہتے ہیں ان کے یو زمین میں بہت سی (نشانیات)
ہیں اور خود تم میں کیا تم (مخو سے) نہیں دیکھتے اور آسمان ہی میں ہماری
روزی ہے اور جس چیز کا تم سے وعدہ ہے
اور ہم (تم سے پہلے) امتدادی ذات والوں (کافروں) کو ہلاک کر
چکے ہیں تو کوئی ہے نصیحت لینے والا
تو ج اور چاند حساب کو گہم رہے ہیں اور بیل اور درخت (یا ستارے)
اور درخت (دونوں) اسی کو) سجدہ کر رہے ہیں اور اسی نے آسمان کو
اونچا کیا اور ترازو کو نیچا کیا (زمین پر رکھا)
اور اسی نے زمین کو خلقت کو (فائدے کے) لیے بچپایا اس میں
رہر قسم کے (میوے) ہیں اور غلاف چھپے ہوئے کھجور اور طرح طرح
کے (انج) ہیں اور اے نواسے

فل پھل پھل غلہ ترکاری وغیرہ ۱۱ فلا یہ امدت ۱۲ نے کافروں کے چھپ کو ریح کی وجہ سے کہتے تھے کہ ایک ٹھہر رہا ہوتا ہے جہاں بھری کا نام نہیں ہوتا پھر پانی پختے
ہی سا ٹھہر رہتا ہے زمین بن جاتا ہے ایسی ہی ٹھہر رہی کا پانی برسا کر مرد و زخمی جلا دے تو کسی چھپ کی بات ہے ۱۳ ہٹ کر امدت کے غلاب سے کہاں پناہ مل سکتی ہے
جہاں گئے وہیں ہلاک ہوئے ۱۴ فلا تو کہہ جا کہ اگر ہم پیہر صلی امدت کا نام نہ لیں گے تو انکی ہمتوں کی طرح ہم ہی تباہ ہونگے ۱۵ فلا جو کہہ کر وہ امدت والی کو پہچان
لیتے ہیں اور یقین پر یقین پڑتا ہے ۱۶ فلا تو کہی ایک چوڑا جھوٹا ہے ہڈی دھکا کا دھنکی سب چیزیں اس کے اندر موجود ہیں پانی اور ہوا اور آگ اور مٹی ۱۷ تو کہی کا وعدہ ایک کبھی تو
جرات دین گویا ہے امدت چلی ہی ہے نہیں ہے خدا چھپ کر چھپ جاتی ہے اور چھاننے والی اور بھنے کر بھالنے والی اور صاف کر بھالنے والی اس کے جسم میں تل رہی ہیں
اور تخی یا ریکہ یا ریکہ لیاں ہیں ۱۸ بھجور زمین کے انجھو جھنڈی نہیں آتا سب زیادہ ہر ایک انجھ کے چھپے اور چھپاں ہیں جو ایسی لطافت کیساتھ بنائی گئی ہیں کہ گزرا سبھی صدقہ ہو
جاتا ہے تو دنیا کی زمین فخر جاتا ہے لیکن خالق امدت ۱۹ فلا وہیں سے پانی برساتا ہے تو غلہ پیدا ہوتا ہے ۲۰ فلا پیسے بہت اور دھنچ ٹوب اور غلاب ۲۱ فلا جہاں اٹھے کافروں
کی تباہی سے عہد نے ۲۲ فلا اپنے یقین وقت پر دورہ کرتے ہیں ایک جگہ ہی نہیں آگے چھپ نہیں چھپنے لاسا اور صاحب اور شام اوقات کا چاند اور سورج کی جگہ سے ہے ۲۳ فلا اس کو حکم
کے تابع ہیں ۲۴ فلا اگر وہیں سڑجود ہیں ۲۵ فلا ترازو سے مراد عدل اور انصاف ہے زمین پر کھنے سے یہ مراد ہے کہ زمین والوں کو عدل اور انصاف کرنا کہ حکم دیا ہے ۲۶ فلا تو پھر
جانوروں کی غذا ہے ۲۷ وردانہ آدمیوں کی ۱۱

الْحَقِّ ۝ يَتَّبِعَانِ هُمَا سَبْعُ مِائَةٍ
 لَا يَبْغِيَانِ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللَّوْءُ
 الْمَرْجَانُ ۝ وَكَانَ الْجَوَارِ الْمُشْتَكَتُ فِي
 الْخَيْسِ كَمَا فَلَاحُ
 اَلَمْ يَأْمُرُكَ رَبُّكَ الَّذِي كَانَ مِنْ
 قَبْلُ فَاذْكُرْ اَوْ اَنْذِرْ اَمْرَهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ
 اَلِيمٌ ۝ ذٰلِكَ يَآكُفُّكَ عَنْهُمْ لِغَضَبِكَ
 رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا ابْنِمْ لَنَا
 مَكْفَرًا اَوْ تَكُوْلُوْا وَاَسْتَغْنٰى اللّٰهُ عَنَّا
 عَنِّيْ حَمِيْدٌ ۝
 وَكَانَ مِنْ مَّزْمَرَةٍ عَنَّتْ عَنْ اَمْرِهَا
 وَرُسُلُهُ كَخَاسِبٍ مِّنْهَا حِسَابًا
 مُّشَدِّدٌ ۝ اَلَا وَعَدُ بِنَهَا عَدَا اَبَا
 تُكْرَمُ ۝ فَاَنْتَ اَقْبَ وَبَالَ اَمْرِهَا
 وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝
 اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا
 مُّشَدِّدًا ۝
 وَكَانَ رَيْبًا لِّلْمَآءِ الدُّنْيَا بَمِآئِصْرٍ
 جَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِّلشَّاطِطِ ۝ وَاعَدْنَا
 لِيَوْمٍ عَذَابُ الشَّعِيرِ ۝
 وَكَانَ كَذِبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَكَفَ
 كَانْ لِّكَلِمَةٍ اَوْ لِمَوْلَا اِلَى الطَّيْرِ فَوَقَّعَهُمْ
 صُلْبًا ۝ وَتَقِيضُنَّ مَا بَسَّيْكُمْ ۝ اَلَا
 السَّرْحُ حَمْنٌ ۝ اِنَّهُ يَكُنْ لِّشَيْءٍ

اسی نے دو دریاں سمیٹ کر اور کھاری چھوڑ دی ہیں وہ فوراً دیکھو نہیں
 لکھ جاتے ہیں پھر تھکے نہیں) انکے پیچ میں ایک آڑ ہے ایک دوسری بڑی
 نہیں سکتے دونوں دریاؤں میں سو سو گز اونگھتے ہیں درجہ ہزار
 جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح ہیں اسی کے پیدا کیے ہوئے ہیں
 دو گونہ تھما لکھا گئے کافروں کی خبر نہیں پہنچی (انہوں نے برو کا کام کرنا
 پہلے کام کا وبال چکھا (دنیا میں مصیبت ہوئی) اور (آخرت میں لگے)
 انکو تکلیف کا عذاب ہو گا اسکی وجہ یہ ہوئی کہ انکی پیغمبر کو پاس نشانہ لانا
 لے کر آتے رہے اور یہ لوگ یوں کہتے رہے کیا اسہم جیسے ہادی
 ہمارا ہوتا ہے انہوں نے اسکی طرح) مانا اور منہ پیر لیا اور اسے بھی
 انکی کج پرواہ کی (کہ خواہ خواہ ایمان لائیں) اور اسے پروا نہ ہوئی (الہا
 اور کتنی بستیوں ایسی گذر چکی ہیں جنہوں نے ایسے دہاں کو
 رہنے والوں نے) اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کو
 حکم کو نہ مانا سرکشی کی تو ہم نے سختی سے ان کا حساب لیا
 (باز پرس کی) اور ان کو بڑی آفت میں پہنچا دیا (بیماری
 قحط وغیرہ) آخر انہوں نے اپنے اعمال کا وبال چکھا اور انکو
 (برے) کام کا انجام یہ ہوا کہ تباہ ہو گئے ان لوگوں کو کیسے
 اسنے (قیامت کو دن) سخت عذاب تیار کر رکھا ہے
 اقدہم نے نزدیک والے (یعنی پہلے) آسمان کو چراغوں سے روشن
 جو بن دی (دجایا) اور ان چراغوں کو شیطانوں کو کیسے ماری بنایا اور
 (آخرت میں) ان شیطانوں کو لیے ہمہ دونوں کا عذاب تیار کر رکھا ہو
 اقدان سے (یعنی مکہ کے کافروں سے) پہلے جو کافر گندہ چکر ہیں
 انہوں نے ہی (سہار کو پیغمبروں کو) جھٹلایا پھر پھر عذاب (ایسا)
 کیسا ہوا کیا انہوں نے اڑ کر تاجانوں کو نہیں کیا وہ ان کے
 اوپر پر پھیلانے (موافق) ابہرے ہیں اور دیکھی (پر سمیٹ لی تھیں)

فل سورہ فرقان میں اس کی تفسیر کی جاتی ہے مروجہ اور مجرنا اس سے بعضوں نے کہا زمین کے اوپر کا سمندر نیچے کا سمندر ہے اور ہر کونہ کھاری ہے اور زمین کے
 اندر کا سمندر بھی ہے اور زمین کے اوپر سے سمندر کے کھارے ہیں زمین میں کنواں کہ دو تو انہوں سے چھپا پانی نکلتا ہے وہاں حالہ مروجی و مروجہ کھاری
 سمندر سے نکلتا ہے کہ یہ مروجہ دو کھاری اور پہاڑ ایک مقام پر مل گئے ہیں تو وہ دو دونوں سے نکلتے ہیں انہوں نے خیال کیا کہ پیغمبر کو ہی نہیں جو کہ فوج ہو چکا ہے یہ ضرور ہم
 حالہ کی توفیق ملی ہوگی کو بھی اسنے اور وہاں پرانے کے لئے آدمی ہی ہوتا ضرورت پر انکا کہ اپنی ہی قوم اور اپنے ہی ملک کا کہ بھی جو تو اور زیادہ فائدہ ہوتا ہے
 وہاں سے نکلتے تھے وہاں سے فوجوں پر چھڑکتا ہے جس "وہاں سے ہم نے اپنے جیسے جیسے آسمان سے برساتے ہوئے ہیں جو تو انہیں ان کی سزا ہے جو بات چوڑا کر
 بھانسنے پڑی جاتی ہے اس کا بیان اوپر کر چکا ہے وہ کہ کسی کی حالت کا محتاج نہیں

۲۹ نوح

۳۰ القیمہ

۳۱ المزلت

۳۲ النبا

نوح

اَلَمْ نَكْرِ دَاۤ اَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

طَبَاقًا

اَلَمْ نَكْرِ لَظْفًا مِّنْ مِّنِيْ يَمْنٰى اَلَمْ نَكُنْ

عَلَقَةً مَّخْلُوْقًا فَسَوٰى اَلَمْ نَجْعَلْ مِّنْهُ

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَوٰةَ وَالْاُنثٰى اَلَكُنْ

ذٰلِكَ يَفْدِرْ عَلٰى اَنْ يَّخْفٰى الْمَوْنُ

اَلَمْ نَعْلَمِ الْاَوَّلِيْنَ اَلَمْ نُنشِئْهُمْ

اَلْاٰخِرِيْنَ اَلَمْ نَكُنْ نَفْعًا لِّلْعٰلَمِيْنَ

وَقِيْلَ يٰمُوسٰى اَلَمْ نَخْلُقْكُم مِّنْ

مِزْجَانٍ مَّهِيْنٍ اَلَمْ نَجْعَلْ فِىْ فَرْجٍ

مَكِيْنًا اَلَمْ نَقْدِرْ مَعْلُوْمًا فَقَدْ رَاٰ

فَنِعْمَ الْفٰدِرُوْنَ وَقِيْلَ يٰمُوسٰى

لِلْمَكِّيٰتِيْنَ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاٰةً

لِّاٰخِيَآءٍ وَّاُمَمًا اَلَمْ نَجْعَلْ فِىْهَا

رَوَاسِيْ سَمِيْعًا وَّاَسْقَيْنَا مَعَادٍ فَرَاٰ

وَقِيْلَ يٰمُوسٰى لِمَكِّيٰتِيْنَ

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهَادًا وَّاَلْجِبَالِ

اَوْتَآدًا اَلَمْ نَخْلُقْكُم مِّنْ اَزْوَاجٍ اَلَمْ نَجْعَلْ

كُوْمًا سَيَّآةً اَلَمْ نَجْعَلِ الْبَلَّ لِيَّآسًا فِى

جَحْلِنَا اَلَمْ نَجْعَلْ سَعٰىنَا فِىْ وِيْدِنَا فَوَيْلٌ

لِّلْمُكْمِلِيْنَ اَلَمْ نَجْعَلْ سِرَآجًا وَّاَنجَا

عَمَّا نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَنَآءًا اَلَمْ نَجْعَلْ

لِلْخَيْرِ جَزَآءًا وَّيٰٓاَيُّهَا اَلَمْ نَجْعَلْ

انکھڑا کرو اور کون اہو میں اتنا جو بتا ہو کہ وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے
کیا ہم نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ سات آسمان بہتہ (ایک کو اوپر
ایک) بنا ہے ہیں۔

کیا وہ (پہلے) مٹی کا ایک قطرہ نہ تھا ہر (خون کی) ہیشکی ہوا پہر
(خدا تھا گئے) اس کو بنایا اور ٹھیک کیا پھر اسکی دو قسمیں کیں
نر اور مادہ کیا جس (خدا) نے یہ سب کیا وہ (قیامت میں) مردوں
کو نہیں جلا سکتا ہے

کیا ہم نے انکو کافروں کو نہیں کیا یا ہر (سب طرح) ہم پہلے کافروں کو
ہی لئے کچے کچے لگا دیں گے اور کبھی کبھی دیکھو کہ گندگاریوں کو ایسا
ہی (زبردست) کرتے ہیں (ہی قیامت تو) ہندن جہنم ہوا انوں
کی خرابی ہے (لوگو) کیا ہم نے انکو ایک ہی حقیقت پانی (مٹی) نہیں
بنایا پہر ہننے اسکو ایک مقررہ وقت (نومعینے) یا کم یا زیادہ (تک ایک
مقررہ جگہ) عورت کو رحم میں کیا یا انداز میں مقرر کیا اور ہم کیسے اچھا انداز
نہیں انہوں کو اس (معدن) قیامت کو دن جہنم ہوا انکی خرابی ہوگی کیا ہم
زمین کو زندوں اور مردوں کے سمیٹنے والی نہیں بنایا اور ہمیں انکو پھونکنا
رکھنا اور ہم کو انکو دینے برسا کر اور نہروں اور کنوؤں کے بیٹھا پانی پلا یا اس
دن (یعنی قیامت کو دن) جہنم ہوا انوں کی خرابی ہوگی۔

کیا ہم نے زمین کو (مٹھارا) بچھونا نہیں بنایا اور پہاڑوں کو زمین کی سفیر
نہیں کیں اور ہم نے انکو جوڑا جوڑا (نر مادہ) بنایا اور ہم نے زمین کو مٹھارا
یہ آرام رکھا اور ہم نے رات کو مٹھارا اور شبہا مقرر کیا (پوہ پوش)
اور ہم نے انکو مٹھاری روئی کیا نیز کا وقت نہیں آیا اور ہم نے مٹھاری اوپر
سات مضبوط آسمان بنایا اور ہم نے ایک چمکتا چراغ (سورج) بنایا
اور ہم نے بادلوں (یا ہواؤں) سے زور کا مینہ برسا یا اسلئے کہ اسکو
زمین سے غلہ اور چارہ اگائیں اور گنے گنے باغ نکالیں

فہم نے اپنی قدرت سے پہلے کو بون سے اور پندے کو جب وہ پہچانے اور سے اس لئے پہلی پانی پر تیری تیری ہے اور پرندہ جوا میں مسکن
رہتا ہے جب پرندہ اپنے پر سے اٹھتا ہے تو ہوا سے ہماری جوا ہے جوا کو بچھونا نہیں اور مٹھاری اس لئے ہے اٹھتا ہے۔ ہمیں فرشتوں میں سے دیکھو مٹھارا
پڑیوں سے بھی غافل نہیں ہے جو انہیں پہچانے اور وہ بھی نہیں کیا وہ تم کو سے اور انکو بچھونا مٹھاری سے کسب مٹھارے میں جان پہچانی مٹھاری سے
ہے کہ: چھپ اس میں نہ پہچانے تو پہچانے جواک میں ایک مٹھاری میں ہے جواک میں وہی ایک مٹھاری میں ہے جواک میں وہی ایک مٹھاری میں ہے جواک میں وہی ایک مٹھاری میں ہے
ہے کہ اس آیت کے بعد ان میں سے کوئی کرے کہ وہ مٹھاری میں ہے جواک میں وہی ایک مٹھاری میں ہے جواک میں وہی ایک مٹھاری میں ہے جواک میں وہی ایک مٹھاری میں ہے
جواک میں وہی ایک مٹھاری میں ہے جواک میں وہی ایک مٹھاری میں ہے جواک میں وہی ایک مٹھاری میں ہے جواک میں وہی ایک مٹھاری میں ہے جواک میں وہی ایک مٹھاری میں ہے

| | | | | |
|----|----------|---|--|--|
| ۱۱ | یونس | ۳ | إِنَّ رُسُلَنَا بَكَاةٍ مِّنْ مَّا تَكْفُرُونَ | اور ہمارے فرشتے تمہاری چالیس سب لکھتے جلتے ہیں |
| ۱۲ | الرعد | ۲ | لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ | اُدھی کے ساتھ لگے اور پیچھے باری باری سے فرشتے لگاوتے ہیں جو خدا کے حکم سے اسکو بچاتے ہیں |
| ۱۳ | الحج | ۱ | مَا تَزُولُ الْمَلٰئِكَةُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا اِذَا مُنْظَرٰنِ | فرشتوں کو تو ہم عذاب دیکر آتے ہیں اور اگر (فرشتے اتریں) اسوقت انکو مدت نہ ملے گی یہ |
| ۱۴ | المحل | ۶ | وَلِلَّهِ يَخْضَعُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ اٰيَةٍ وَّالْمَلٰئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْكَدُوْنَ | اور آسمان اور زمین میں متوجہ جاندار ہیں اور فرشتے سب امرہ کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ (اسکی عبادت سے) غور نہیں کرتے وہ (یعنے فرشتے) اوپر کی طرف سواپنے مالک سے ڈرتے ہیں اور انکو جو حکم ہوتا ہے وہ بجالاتے ہیں |
| ۱۵ | مریم | ۲ | وَمَا تَنْزِيلُ الْاِلٰهِي اَمْرٌ رَّيْبٌ | اور اے فرشتو ہمارے پیغمبر کو کدواہم نہیں اترتو تمہاری مالک کے حکم سے |
| ۱۶ | الانبیاء | ۲ | وَمَنْ عِنْدَ الْاَلٰهِي سَكْرٰتٌ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْخَرُوْنَ نَا يَسْتَحْيٰنَ الْبَلٰغٰلَ وَالْهٰكِرَ لَا يَفْخَرُوْنَ | اور جو خدا اسکے پاس ہیں (یعنے فرشتے) اس کے پوجے میں شیخی نہیں کرتے اور نہ تمکنت میں رات اور دن تسبیح کرتے ہیں اور سست نہیں ہوتے |
| ۱۷ | | | بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنْ اَرَادَ اَرْضٰی وَهُمْ فِيْ خَشِيَّتِهٖ مُّخْفٰوْنَ ۝ وَمَنْ يُضِلْ مِنْهُمْ اِلٰهِي اِلَهٌ مُّذْرِبٌ كَذٰلِكَ يُخْزِيْهِ جَهَنَّمُ كَذٰلِكَ تَجْزٰى الظٰلِمِيْنَ | بلکہ شرف از بندوں میں (جنگو اس نے عزت دی ہے) وہ اسکو سامنے بڑہ کر بات نہیں کر سکتے اور وہ اس کے حکم پر چلتے ہیں اور وہ (فرشتے) کسی کی سفارش نہیں کر سکتے مگر جس کے لیے خدا کی مرضی ہو اور وہ اسکی سمیت سواپنے ہی میں اور ان میں سے جو کہ میں امر کے سوا بندگی کے لائق ہوں تو اسکو ہم جہنم کی سزا دینگے اور شریروں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں |
| ۱۸ | فاطر | ۱ | جٰبِلُ الْمَلٰئِكَةِ رُسُلًا اُولٰٓئِیْ اُخْبِرَ بِخَشٰی | فرشتوں کو پیغام پہنچا لیکو مقرر کیا جسکے دود اور مین مین چار چار بازو میں (فرشتوں میں) اور (بازو) زیادہ پیدا کر سکتا ہے |
| ۱۹ | الصافات | ۵ | وَقُلْتُ وَدَّعَ مَا يَنْزِلُ فِی الْخَلْقِ مَا تَلَاوَا اَوْ خَلَقْنَا الْمَلٰئِكَةَ اِنَا نَا وَهُمْ شٰهَدُوْنَ ۝ اَوَا نَا لِحُجُبِ السَّآۗتِ ۝ اَوَا نَا لِحُجُبِ الْمَسٰیجِدِ ۝ وَتَوٰی الْمَلٰئِكَةُ حَآقِیۡنَ مِّنْ حَوْلِ الْعَرْشِ | یا تمہیں فرشتوں کو عورت ذات بنایا اور وہ دیکر سب سے تھے اور ہم تعجب نہ ہوتے ہیں میں اور ہم خدا کی خوبی بیان کر رہے ہیں اور اے پیغمبر تو ہمدن (فرشتوں کو دیکو کا عرش کے گرد گمیرا بندہ ہو کر رہے |

| | | | |
|----|--------|---|---|
| ۳۳ | المؤمن | يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ | ۱ |
| ۳۴ | المؤمن | يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْمُوا لِلَّهِ ذِلًّا خَوْفًا وَسَبْطًا | ۱ |
| ۳۵ | المؤمن | وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ | ۱ |
| ۳۶ | المؤمن | وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ | ۱ |
| ۳۷ | المؤمن | وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ | ۱ |
| ۳۸ | المؤمن | وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ | ۱ |
| ۳۹ | المؤمن | وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ | ۱ |
| ۴۰ | المؤمن | وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ | ۱ |
| ۴۱ | المؤمن | وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ | ۱ |
| ۴۲ | المؤمن | وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ | ۱ |
| ۴۳ | المؤمن | وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ | ۱ |
| ۴۴ | المؤمن | وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ | ۱ |
| ۴۵ | المؤمن | وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ | ۱ |
| ۴۶ | المؤمن | وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ | ۱ |
| ۴۷ | المؤمن | وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ | ۱ |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۲۰ التحريم</p> <p>۲۱ التکویر</p> <p>۲۲ الانفطار</p> <p>۲۳ الطارق</p> <p>۲۴ العلق</p> <p>۲۵ القدر</p> | <p>بَعْدَ خَلْقِكَ هَٰذِهِ ۖ</p> <p>عَلَيْكَ سُلْطَانُكَ ۖ عَلَاطِفُهَا لَا يَصْنَعُونَ</p> <p>اللَّهُ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۖ</p> <p>إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي</p> <p>الْعَرْشِ يَكِينٍ ۖ يَتكلم بغير حَسَدٍ ۖ آمِنًا بِنُورِ</p> <p>وَأَن عَلَيْهِمْ لَحُظَاتٍ ۖ لَّيْلًا كَأَنَّهُ بُعِثُوا</p> <p>بِطَلْمُونٍ مَا تَفْعَلُونَ ۖ</p> <p>أَن كُلُّ نَفْسٍ لَّنَا عَلَيْهَا حَافِظَةٌ</p> <p>يَسْتَدْعِي رَبَّهَا ۖ إِنَّهُ ۖ</p> <p>نُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ۖ فَأَمَّا</p> | <p>پھر کے حمایتی ہیں اور فرشتے ان کے سوا اور کو حاضر ہیں۔</p> <p>وہ ان کی فرشتے تعینات ہیں جو اکثر بے رحم ہیں اور جو ان کو حکم دے</p> <p>وہ نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ہو گا ہے وہ (فرزا) بجالانے میں</p> <p>بیشک یقرآن عزت و ارزادہ اسے پیغمبر کا پہنچا یا ہوا ہو تو و الی</p> <p>خداوند کو پاس اس کا شہادہ ہو گا وہ اس کی بات قاتی جاتی ہو گا مانند اس کو</p> <p>حالانکہ پیغمبر ہماری جو کیدار تعینات ہیں عزت دار کہنے والے (فرشتے)</p> <p>جو تم کرتے ہو ان کو خبر ہے</p> <p>ہر شخص پر ہماری طرف سے ایک نگہبان (فرشتہ) مقرر ہے</p> <p>ہم ہی اباؤ سنّت جلاؤ فرشتوں کو (اس کی سزا دینے کے لیے) بنائیں گے</p> <p>اس غیب میں فرشتے اور جبریل اپنے ملک کے حکم پر ہمارے ہاتھ میں</p> |
| <p>البقرہ</p> | <p>الرُّحِّ وَالشَّيَاطِينِ</p> <p>وَالشَّحْرُ وَالْكَهَانَةُ</p> <p>وَأَتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَى</p> <p>مُلْكٍ سُلْطَانٍ ۖ وَمَا لَكُم سُلْطَانٌ وَ</p> <p>الْبَقَرَةِ الشَّيَاطِينُ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ</p> <p>الْبَهْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ</p> <p>هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يَكْفُرُونَ مِنْ</p> <p>أَحَدٍ بِحُكْمِي يُفْقَهُوْا أَمَّا هُنَّ فَبُذِلْنَ</p> <p>لَكَفَرُوا فَتَبَعُوا مِنْهُمَا مَا يَبْهَرُونَ</p> <p>يَه بَيْنَ الْمَرْءِ وَذَوِجِهِ وَمَا مِنْ بَصَائِرٍ</p> <p>يَه مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ ۖ</p> | <p>باب جن اور شیطان اور جادو</p> <p>اور کہانت کا بیان</p> <p>اور سلیمان کی بادشاہت میں شیطان جو پڑھا کرتے تھے کسی پروری</p> <p>کرنے لگا حالانکہ سلیمان کا فرشتہ البتہ شیاطین کا فرشتہ جو لوگوں</p> <p>کو جادو سکھلاتے تھے اور وہ بائیس جو غفران میں خود فرشتوں</p> <p>ہاروت اور ماروت پر نامی گئی تھیں اور وہ دونوں دینے ہاروت</p> <p>اور ماروت کسی کو (جادو) نہیں سکھاتا جب تک یہ نہیں کہ لیتو</p> <p>ہم آزمائش ہیں تو کافر مت بن اس پر ہی تھے ان سے ایسی باتیں</p> <p>سیکھتے ہیں جن کی وجہ سے جو دشمن میں جدائی کر دیتے حالانکہ</p> <p>بے حکم خدا کے یہ جادو سے کس کا بگاڑ نہیں کر سکتے اور ایسی باتیں</p> <p>سیکھتے ہیں جن میں فائدہ کچھ نہیں نقصان ہی نقصان ہے</p> |
| <p>۱۰۰</p> | <p>۱۰۱</p> | <p>۱۰۲</p> |

الامضاء

يَا آدَمُ لَا يَفْتِنُكَ الشَّيْطَانُ كَمَا اخْتَلَا
بَنُو آدَمَ مِنْ الْجَنَّةِ يَزْعُمُ مَا لِيَا سَهْلًا لِيَا
سَوَانِيهَا إِنَّ بَرْنَكُمُ يَهُودُ قَبِيلُهُ مِنْ كَيْتُ

دوسرے خیال رکھو شیطان تمکو بہکانے دے جسے اس نے تمہارا
 ان باپ کو بہشت سے نکلو آیا تمکے کپڑے اترو اور ان کا ستر انکو دکھاؤ
 لو کہ یہ وہ (شیطان) اور اسکا کنبہ تمکو وہاں سے دیکھ لیتا ہے

فلپینس پر فرما کر یہودیوں کو معلوم ہے پھر فرمایا: لوہ ذوالجلود اگر جانتے ہوتے ان دو لفظوں میں ظاہر و خفا کا ماحولہ ہوتا ہے لیکن درحقیقت، خفا کا ان میں ہے مطلب یہ ہے کہ ظاہر میں ان کے گویا جل سے جب ایک شخص جاتا ہے کہ یہ کیا ہے اور پھر اسکو کرتا ہے تو گویا وہ نہیں جانتا، وہ اسکو لے کر جاتی ہیں جہاں وہ کام کرے۔ یہودیوں کے ہاں اس کا سامنا لے جانا غایتی زیادہ اسلکانے اسکی ناخوای کرے، اسکی باتیں اس نے اپنی اس پوچھنی ہی گنوا دی تھی کہ تو کیا کرے وہ تو کیا، غفلت کیا اور شہادت کو گم کر دیا اس سے بڑھ کر کیا نقصان ہو گا۔ وہی شہادت ہے، یہی قہاری عزت بات ہے پھر موت دفعہ آجاتی ہے اور سقیت شیطان کی کچھ نہیں جانتی، وہ ظاہر میں شکر و اندر میں زہم اُس کے ہر وعدے میں دھوکا اور فریب، ہر اہوا ہے، قسب و شیطان کے دفعات آگئے، اس کے پیچھے جرح کہہ کے کاؤتیر سے دشمن ہیں، وہ اپنے دھوکا کا دفعہ دینے کے لئے ایک کے کان میں ایک کی چڑی باتیں چوتھے میں یعنی جنوں میں جو شیطان اور شر میں وہ یہودیوں کے شیطان اور شر میں یوں کے کان میں ایک بات چھونک دیتے ہیں جو ظہر میں بہت اچھی خوشنما معلوم ہوتی ہے، اور حواس باطل جوتا اور فریب ہوتی ہے، اس کا کاروبار شیطان، وہ ایک کا فوری دشمنی کرتے تھے، یہ یہاں نہ لگاتے کہ تو یہ کیا ہے، شیطان دوسرے شیطانوں کو جہاں باتیں نہ لگاتے، وہ جانتے دے اندر اسے کہہ لیا، کچھ نہ کرنا، یہ اس وقت کی ہے جب جہاد کا حکم نہیں تھا، تھا تھا شیطان ایک دوسرے کی باتیں چوتھے جاتے ہیں، اس کا زہم، ان اور لکھ ہیں، وہ اپنے اپنے چلنی چڑی ہوتی، باتیں بنا کر یہ شیطان کا فعل کو فریب دیتے ہیں، ان میں جی وقت، اٹل کر لیجئے، یہ وہ کاروبار کی باتوں کو بند کرتے ہیں پھر ان کے کسی قوت خود بھی کرتے تھے، وہ دوسرے اور لفظ خیانت ہوتی تھے، یہ ان کے کو طلال کر چکا اور گویا کسی حرام کھے، ان سے جس پر کو حرام کہے کوئی اسکو حلال کہے وہ سب کو اپنی طرح کا فریب کہ اس کے خدا کے سادہ دوسرے کو حاکم بنایا، وہ اپنی طرح

۲۲ فاطر
۲۳ والصفۃ
۲۴ ص
۲۵ الرحمن
۲۶ الاحقاف
۲۷ الرحمن
۲۸ المجادلۃ
۲۹ الملك
۳۰ الجن

وَاَلَمْ نَكُنْ لَهُمْ اَعْيُنٌ نَّظُرُۢهَا
اِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ رُجُۢمٌ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا
اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهُ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ الشَّعْبِ
وَسَخَطَ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ فَاِزْدٰهُ لَا يَتَمَتَّعُ
اِلَّا اَلْمَلٰٓئِكَةُ اَهْلًا وَقَدْ نُوْنُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ
مُّوْحَدًا تَتَوَلَّوْا عَذَابَ وَاصٍ اِلَّا مَنْ
خَلَفَ الْخَلْفَةَ فَاتَّبَعْنٰهَا لَا نَأْتِيْهَا
وَالشَّيْطٰنُ كُلُّ بَآئِلٍ وَّعَوَاصٍ
وَمَنْ يَّكْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُفَيْضُ لَهُ
شَيْطٰنًا هُوَ لَهُ تَرْتِيْۢهٖ
وَاصْبِرْ فَاِنَّ اِلَيْكَ نَفْرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ
الْقُرْاٰنَ
يُخَفِّسُ الْجِنُّ وَالْاِنْسُ اِنْ اَسْتَعْثَمُ اَنْ
تُنْفَذَ وَامِنْ اَفْصَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَاَنْفَذُوْا مَا لَا تَنْفَعُوْنَ اِلَّا لَشَيْطٰنٍ
يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ شَوَاطِيْٓرًا مِّنْ ثٰرٍ مُّوْحَسَّٰسٍ
كَلَّا تَسْتَعِيْرٰنِ
اِتَّخَذُوْا عَلَيْكُمْ الشَّيْطٰنُ فَاَنْتُمْ ذُرِّيَّةُ اللّٰهِ
اَوَلَيْكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ اَلَا اِنَّ حِزْبَ
الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ
وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِقَصَابِيْغٍ
فَاَصْبَحْنَا وَجُوْا لِلشَّيْطٰنِ
قُلْ اُدْعُوْا اِلٰى اٰتِهٖ اَسْمَکُمْ كَقَرَّتْ اَنْجِلِ
فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا فَجَعَلْنَا يَهْدِيْ

ساتی بات جھوٹا کار نہ کرکان میں اٹھاتی ہیں نہیں کہتے نہ ہوتے ہیں
بیشک شیطان ہمارا جانی دشمن ہے تم ہی اس کے (جانی) دشمن رہو گدھے اپنی
(پاں) لوگوں کو ایسے بلاتا ہو کہ سب (اس کے ساتھ ملکر) دوزخی بنیں
اگر ہر ایک شیطان باجی ہو اسکو محفوظ کیا وہ فرشتوں (کی باتوں)
تک کان نہیں لگا سکتے اور ہر طرف راگ کرکڑی مار کر ہانک دیا جاتا
میں اور اگلا آخرت میں ہمیشہ کاغذ اب ہوگا ہاں مگر کوئی کوئی شیطان
کہی ہو تو ہر کوئی بات (اچک لیجا تا ہر شے ایک چکنا اگلا اسکی پیچ پر پڑتا ہے
اور شیطان کو بھی ہرگز نہیں معاف اور غوطہ خور تو سب اسکی اختیار میں کر دیا
اور جو کوئی خدا کی یاد سے اٹکے چراگے (مخلت کرے) ہم اس پر ایک
شیطان تعینات کر دیتے ہیں وہ (ہر وقت) اسکو ساتھ رہتا ہے نہ
اور (یاد کر) جب ہم کئی جنوں کو تیرے پاس بھیج کر لائے وہ
قرآن سننے لگے
جنوں اور آدمیوں کو گڑھ تم ہو اگر ہو سکتا ہو کہ آسمان اور زمین کو
کناروں سے ہٹا کر کہیں (کل بہا گور اور اسد عالم کے اختیار سے باہر ہو
جاد تو اچھا) نکل دیکھو یہ یاد رہے (اٹکنا جب ہی ہو سکتا ہے
جب زور ہو تو ہر جن آدمی کی آگ اور دھوئیں وار چھوڑی جاؤ
گی ہر تم اسکو روک نہ سکو گے
شیطان اپنے چرچہ میٹھا ہے اور اُس نے اسکی یاد اٹکو بھلا دی یہ لوگ
شیطان کے لشکر میں دھکی ہو جہیں اسن رکھو شیطان کو لشکر
والے ہی ضرور تباہ ہونگے۔
اور ہم نے نزدیک اے (یعنی پہلی) آسمان کو چراغوں کی دستار سے جوڑ
دی (سجایا) اور ان چراغوں کو شیطانوں کے لیے ماری بنایا
(اگر پیغمبر اپنے لوگوں کی آمد کو جگے (خدا کی طرف سے) یہ وحی آئی ہے کہ
جنان میں سے چند شخصوں نے زمین سے دس تک قرآن مجید سے سننا

فہم یضاح کہ اہل میں شیطانوں میں، ان اپنی طرف سے بہت باتیں ملاتی ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ کانوں کو کوئی چیز نہیں ہیں لوگوں نے عرض کیا حضرت بعضی بات
کوئی سچ کہتی ہے آپ فرمائیے بات شیطان چوری سے فرشتوں سے سن آتا ہے اور اپنے دوست کے کان میں بھونک دیتا ہے وہ اپنی طرف سے سوسے زیادہ جوش اس میں ہا کر
لوگوں سے بیان کرتا ہے، کہ اُنکی ایک بات نہ نامزد و دہرے اس کے خوف کر وہ، کھ یا تاروں کو آسان کی زینت کے لئے، اور آسان کو شیطان باجی سے محفوظ رکھنے
کے لئے (ہی) بنا دیا جب شیطان وہ جاننا ہوتا ہے تو فرشتے ان تاروں سے اُسکارتے ہیں وہ فرشتوں سے شکر کہ دوم بھگ جاتا ہے، کہ کہی تو وہ بگرا فک ہو جاتا
اور کبھی کبھی اور کبھی ہی کہتا ہے اسانے دوستوں کے پاس دنیا میں آگ میں بھونک دیتا ہے، کہ ہمارے عارض بنائے اور فرشتوں کو
اور ہم وہاں سے نکلتے، کہ اسکو نیک کام کرنے نہیں دیتا برے کام میں اسکی نگاہ ہے کہتے ہیں مشرکوں نے یہ صلاح کی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے ہر ایک صحابی پر ایک ایک آدمی تعینات کریں وہ اس کو بھگاتا ہے تو وہ بکر ہر طرف کہ تعینات کیا۔ اب بکر نے ظہر سے چھٹا تم مجھے کیا جانتے ہو گئے کہا
ات دھڑے کو چھوڑ کر نکلتا کہ کان سے ظہر نے کہا اسکی ماں کون ہے یہ شکر ظہر خوش ہوا اور اپنے لوگوں سے کہا جواب دو وہ بھی جواب
نہ دے سکے اور ظہر نے کہا اے شیطان اے اللہ اور رسول اللہ اور مسلمان ہو گئے۔ اس وقت یہ آدمی نے صحیح مسلم سے کہ ہر ایک آدمی کے ساتھ ایک جن ہے جو اس کا
فرشتہ ہے اور باقی وہ بھی

[illegible]

(جو قرآن کو) پہلے اُس نے اُمار میں اُدھر کوئی اُدھر اور اس کے فرشتوں اُدھر
 اسکی کتابوں اُدھر اُس کے پیغمبروں اُدھر پہلے دن (قیامت) کو نہ
 مانے وہ برے سرور کا گمراہ ہو گیا۔ ۵
 گنوار لوگ کہتے ہیں ہم ایمان لائے کہ مدیہ تم لاہی (مومن نہیں ہو)
 البتہ میں کہو ہم دُور کردار ہی مسلمان ہو گئے اسی تو تمہارے دلوں میں
 ایمان گمانک نہیں اُدھر اگر تم اُدھر رسول لکھا مانو گے تو تمہارا چہرہ
 اعمال کے ثواب میں وہ کچھ نہیں کہ نیکانینک استغثنے والا مہربان پر
 (اگر پیغمبر) یہ لوگ سلام لا کر اپنا احسان بچ رہتے ہیں تو ان (سی
 کہد) اپنے مسلمان ہونیکا احسان بچ رہے نہ کہو بلکہ اُدھر کامیاب
 ہے کہ اُسے تمکو ایمان کا رستہ دکھلایا اگر تم سچے (مسلمان) ہو
 آخر اس بتی میں جتنے ایماندار تھے انکو تو جتنے نکال لیا وہاں ایک
 ہی گمراہ مسلمانوں کا جتنے پایا

الْوُثُوقُ اثْبَاتُ التَّبَوُّعِ ۱۰۷

باب اوحی اور پیغمبر کی کاثبت

اِنَّا ارسلناك بالحق نبيا وَاَوْثَقْنَا
 مَوْلَاكَ تَعْلَمُ عَنْ اَخْطَابِ الْيَحْيٰى
 كَمَا ارسلنا فيكم رُسُلًا مِّنْكُمْ يَتْلُو
 عَلَيْكُمُ الْاٰيٰتِ وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ
 الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوْا
 تَعْلَمُوْنَ ۝
 كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً نَّفَعْتْ
 اللّٰهُ الْتَّائِبِيْنَ مُكْتَفِرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ سَوَّ
 اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيُحْكُمَ بَيْنَ

جتنے تجھ کو (مسلمانوں کو) خوشخبری دینے والا اور (کافروں کو)
 ڈانینا والا کر کے بھیجا اور دوزخیوں کی بوجھ تجھ سے نہیں ہوگی
 جیسے جتنے ایک رسول بھیجا تمہاری طرف تمہاری قوم میں سے جو
 ہماری آیتیں پڑھ کر تمکو سناتا ہو اور تمکو پاک کرتا ہے اور قرآن
 اور حدیث سکھاتا ہو اور وہ باتیں بتلاتا ہے جو تم راہی عقل
 سے معلوم نہ کر سکتے تھے
 (پہلے) لوگ ایک ہی طریق (دین) پر تھے (پھر لگو اختلاف کرنے)
 تو اُدھر نے پیغمبروں کو بھیجا (مومنوں کو) خوشی سناتا ہوئے اور کافروں
 بدکاروں کو) ڈرانے والے اور انکو سادہ سچی کتاب فارسی جیسے کہ جز

فالتبیت اہل زبور ہر ایک آسانی کتاب پر ۵۰ اگر ایک پیغمبر ایک کتاب کو بھی تم نے دانا تو گویا سب پیغمبروں اور سب کتابوں کا انکار کیا ۱۰۷ ۵۰ یہ ہے جو لوگ تافض کے نام پر اتری
 جنہوں نے تہذیب و عقل جوئے کے دوسرے ظاہر ہیں اسلام قبول کر لیا تھا بعضوں نے کہا یہ لوگ مسلمان تھے نہ تھے مگر ایمان کا تمہارا سلام سے اسی ہے کہ اُدھر نے فرمایا اہی تم لوگ ایمان کے دیے
 تک نہیں پہنچے ہو اگر شرف ہو یا سہی مشغول ہو ۵۰ جسے جگہ ہر ایک عمل کا تم کو پورا اجر ملے ۱۰۷ ۵۰ عباد اللہ ابی ابی ایک شخص تھا اُس نے ۵۰ کلمہ حضرت مسلم سے کہا کہ اپنے ہاتھ
 نیچے اور مسلمان دیکھو آپ کے پاس آگئے اور دوسروں کی طرح آپ کا مقابلہ نہ کیا تو اُس ۵۰ اپنا احسان چاہا اس وقت یہ آیت نری ۵۰ حضرت لوط ۵۰ اور اگلی بیٹیوں کا سید بن جبریل نے کہا
 کل نبیوں مسلمان تھے ۵۰ اہل حق پیغمبر کوئی ایسی قوم نہ ہوگا کہ مسلمان کیوں نہیں کیا تو کام لہ بنا دینا اور اسکا پیام پہنچا دینا ہو اب بھی راہ پر لانا یہ اُدھر کا کام ہے اور اُدھر کو جنت اور دوزخ
 دوزخ میں داخل ہیں بعضوں نے یوں پڑھے وہ اسلئے عن اصحابہم یعنی دوزخیوں کا حال مت حدیث کر عبد الزاق نے کتب قرطبی سے روایت کیا ہے کہ حضرت نے فرمایا کا ش
 مجھے معلوم تھا اگر میری ماں آپ کا کیا حال تھا اس وقت یہ آیت نری یہ وہی ہے کہ اُدھر رسول پر اور ہندو ہکا ضعیف ۵۰ ۵۰ جیسے قبر کے مذاب و فراب اور شر و شر کی باتیں عقل
 ان میں کچھ کام نہیں رہتی ۵۰ ہر فرقہ انسانی کی خواست سے باہر ہے اطلاق اور عادت سے ۱۰

البقرة

5.
11 10

الاعتراف

یہ اللہ تعالیٰ کی سچی باتیں ہیں (یعنی سب سچ قصبے میں) حجم سچ کو
کوستانہ میں اور توجے شک پیغمبروں میں سو ہے کہ ان پر وہ ہول
ایسے سچے واقعے بیان کرتا ہے، یہ پیغمبر (یا سب پیغمبر) ان میں بہنو
ایک دوسرے پر بڑائی دیتی ان میں سے کسی کو اللہ نے کلام
کیا اور بعضوں کے درجہ بلند کیئے اور بہنے مریم کے بیٹے عیسیٰ
کو کہلی کہلی نشانیاں دین اور روح القدس (جیول) اس کو اس
کی مدد کی اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو بعد والے لوگ کہلی
نشانیاں تعالیٰ نے پر اختلاف نہ کرتے لیکن (اللہ تعالیٰ نے
نہ چاہا) انہوں نے اختلاف کیا کوئی مومن ہو کوئی کافر اور
اگر اللہ چاہتا تو یہ پوٹ نہ پڑتی لیکن اللہ جو چاہتا وہ کرتا ہو
اور محمد تو صرف رسول ہے (یعنی اللہ کا بھیجا ہوا بندہ) اس
کو پہلے اللہ کئی رسول ہو گزرے ہیں کیا اگر وہ چاہے یا بار چاہے
تو تم اٹھ پاؤں (اسلام کو کفر کی طرف) بہ جاؤ گا اور جو کوئی اٹھو پڑیں گے
کی طرف) پہنچا تو خدا کا پیغمبر بھیجا اور اللہ کے رسول کو جلد بدل دیا
اللہ نہ (اسلام) نہیں بڑا فضل کیا ان میں ایک پیغمبر بھیجا نہ ہی میں کا
یعنی آدمی نہ فرشتہ یا جن ہوا اسکی باتیں بڑ بڑ کوستانہ اور شرک
کی گندگی سی انکو پاک کرنا ہو اور قرآن اور حدیث انکو سکھاتا ہے اور
بیشک وہ تو اس دینی کو اسنے اس پہلے کہلی گرا ہی میں تھے ۔

[illegible]

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزَمَ
 عَلَيْكُمْ بِمَا خَوَّيْتُ عَلَيْكُمْ بِالْأَنبِيَاءِ
 دُؤُوبٌ رَّحِيمٌ

أَكَانَ لِلنَّاسِ حُجْبَانِ أَوْ حِينًا إِلَىٰ حِيلٍ
 مِّنْهُمْ أَن آتَيْنَ النَّاسَ وَكَثِيرٌ آتَيْنَ
 آمَنُوا أَن لَّهُمْ قَدَمٌ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ
 قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عُجُوْنٌ

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ ۚ فَأِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ
 قَالُوا سِحْرٌ بَشَرٍ أَوِ الْفُتُورُ ۚ وَهُمْ لَا يَخْلَعُونَ
 ثُمَّ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ رُسُلِنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا أَكْذَلِكَ
 حَقًّا عَلَىٰ كُلِّ مَنَّاخِرِ الْمُؤْمِنِينَ

إِنَّا أَكْثَرُ حِينًا إِلَيْكَ كَمَا أَكْثَرْنَا إِلَىٰ
 يُنَجِّهِ وَالْمُتَّبِعِينَ مِنْ قَبْلِ ۚ
 ذَلِكَ مِّنْ آيَاتِ الْغَيْبِ تُوحِيهِ إِلَيْكَ
 وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَلْهَمَهُمْ قِي
 هُمْ يَكْفُرُونَ ۚ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
 بِمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِمْ مِنْ آخِرٍ
 إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجُلًا نَّوْحِي
 إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۚ أَفَلَمْ يَكُن لَّهُمْ
 فِي الْأَنْبَاءِ قِسْطٌ ۖ كَيْفَ كَانَ عَاجِبُهُ
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَلَئِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ
 لَئِذَا نَزَلَ الْقَوَاسِ إِلَّا أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ حَتَّىٰ
 إِذَا اسْتَأْذَنَ الرَّسُولُ وَطُوعُوا الْأَمْرَ قُلْ

لوگو! تمہاری ہی قوم ہی میں سے تمہارا پیغمبر بھی تمہاری ہی قوم ہی میں سے ہے۔
 لوگو! تمہاری ہی قوم ہی میں سے تمہارا پیغمبر بھی تمہاری ہی قوم ہی میں سے ہے۔
 لوگو! تمہاری ہی قوم ہی میں سے تمہارا پیغمبر بھی تمہاری ہی قوم ہی میں سے ہے۔

کتاب مہربان ۵
 کیا لوگوں کو (کافروں کو) اس بات سے تعجب ہوا کہ جسے انہی میں
 ایک مرد کی طرف وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈرا اور ایمان والوں کو خوش
 خبری سنا کہ انکو انکے پاس سچائی کا مرتبہ ملیگا کافروں

نے کہا یہ دجینہر (کلمہ جادو) گویا ہے
 اور ہر قوم کی طرف ایک پیغمبر بھیجا گیا یہ جب ان کا پیغمبر آیا تو
 انصاف کو ساتھ لے کر آیا اور انہیں علم نہیں ہوتا تھا
 یہ ہم اپنے پیغمبر اور ایمان والوں کو بجاتے ہیں ایسے ہی ہمارے
 ذمہ ہے ہم ایمان والوں کو بچا دیں گے ۵

یہ کہ جسے تیری طرف اسی طرح وحی پہنچی جیسے جسے نوح
 اور اسکے بعد دوسرے پیغمبروں کی طرف بھیجی
 یہ غیب کی چند خبریں تھیں جسے نبی کو بھیجیں اور تو تو اس وقت تک
 پاس نہ تھا جب انہوں نے انکار کیا بات تیرا ہی تھی اور وہ فریب
 کر رہے تھے اور اکثر لوگ ایسے ہیں تو کتنی ہی حرص کر رہے ہیں ایمان
 نہ لائیں گے اور تو ان کو قرآن سنائی پر کچھ نیکی نہیں ملے گی قرآن

تو اور کچھ نہیں سارے جہان کے یہ نصیحت ہے
 اور جسے نبی سے پہلے جو پیغمبر بھیجے وہ مرد ہی تھے انبیوں کے
 رہنما والے کیا یہ لوگ (کافر ملک میں نہیں پہنچا کر رہتے) تو انکو
 سے دیکھ لیتے کہ اگلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا اور اس میں
 شک نہیں کہ ہر گزروں کیسے آخرت کا گھر بہتر ہے کیا تم کو عقل
 نہیں ہے لیکن ان تک کہ جب پیغمبر ماسیہ ہو گئے اور ان
 کی قوم کے لوگ یہ سمجھنے لگے کہ پیغمبر رہ جوئے ہیں

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۳ الرعد

۲

ثُمَّ نَزَّلْنَا صَبْرًا ۖ فَنَزَّلْنَا الْحَبْلَ مِنْ الْقَوْمِ الْمُكَذِّبِينَ
إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ
كَذَلِكَ أَرْسَلْنَا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِكَ أَمْهَ لَشَتَّىٰ عَلَيْهِمُ الْآلُفُ
أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالْمُرْسَلِ
قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

تَوَكَّلْتُ كَرِهُوا مَتَابِ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ فَجَعَلْنَا
لَهُمْ آذَانًا سَمًّا وَذُرِّيَّةً ۖ وَمَا كَانَ لِيُفْلِحَ
إِنَّ يَأْتِي بَابُكَ لَا يَأْذِنُ اللَّهُ إِلَّا لِمَنْ يَشَاءُ
وَإِنْ تَأْتِيكَ نَفْسٌ مِّنْ ذِي قُوَّةٍ
أَوْ تَوَفِّيكَ فَأَمَّا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ وَعَلَيْكَ

الْحَسَابُ

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مِنْ تَحْتِ الْأَيْلَانِ قَوْمَهُ
لِيَبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلَّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ
يُخَذِّبُنَا مَن نَّشَاءُ وَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَكِيمُ
فَالَاؤِ آيَاتِنَا أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ
أَنْ تَصُدُّوهُنَّ كَانَ يَعْتَدُ آبَاؤُنَا قُلُوبًا
بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۚ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ
إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ مَعَهُ
عَلَىٰ مَن نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي نَجْعِ الْأَعْلَانِ
بِأَكْبَرِ الْمَلَكَةِ بِالنُّفُورِ مِنْ أَهْلِهَا

۱۴ النحل

۱

ایک ہی ایک ہمارے مدد کے پاس آن بھی نہیں سکتے تھے چاہے
وہاں اور گناہگار لوگوں کو ہمارا عذاب مل نہیں سکتا
تو دشمنے ڈالا ہے اور ہر قوم کو ایک ایک راہ بتانے والا ہے
(جیسے) بنے اور پیچیدہ کو بھی (جیسے) ایک گدہ کی طرف بھی
جس سے پہلے کسی گدہ گزر چکا ہو اس سے کہ تو ان کو وہ (قرآن) پر
نہیں جو بنے جو کہ بھیجا حالانکہ وہ (رحمن) کو نہیں مانتا اسے
پیغمبر کہہ کر وہ میرا مالک ہو اس کے سوا کوئی سچا خدا نہیں ہو اسی
پر میرا ہوسا ہو اور اسی کی طرف مجھ کو لوٹ جانا ہے

اور بیشک میں تجھ سے پہلے کوئی پیغمبر بھیجے اور میں نے انکو بی بیان اور
اولاد وراثت اور کسی پیغمبر سے یہ نہیں ہو سکا کہ کوئی نشانی دکھلاؤ
مگر خدا کے حکم سے ہر چیز کی مبادا دہی ہے

اور جس عذاب کا وعدہ ہم ان کافروں کو کر رہے ہیں اس میں کوئی
تجربہ تو دکھلا دیں یا تجھ کو (عذاب آنے سے پہلے) مثالیں بات یہ ہو
کہ تیرا کام صرف پہنچا دینا ہے اور ان کو حساب لینا ہمارا کام ہے
اور میں نے جب کوئی پیغمبر بھیجا تو اسکی قوم کی بولی والا تھا کہ انکو
سمجھا سکے پیغمبر ہی اللہ تعالیٰ جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہو اور جسکو
چاہتا ہو راہ پر لگاتا ہے اور وہ زبردست ہو حکمت والا

وہ لگے کہ تم تو اور کچھ نہیں ہماری طرح ایک آدمی جو تم یہ جانتے ہو کہ
بکتاب و ادوات کو پوچھ رہے ہو انہوں نے ہمارے دور اگر تم سمجھتے تو ایک
کمل نشانی دے دیتے ہیں (ہم کو لا دکھلاؤ انکو پیغمبروں کو انکو کما
(یہ تو تم پر کہتے ہو) بیشک ہم اور کچھ نہیں ہماری طرح آدمی ہیں مگر خدا
تعالیٰ اپنے بندوں میں جو چہر چاہتا ہے احسان کرتا ہے

اور ہم تجھ سے پہلے اگلے کئی فرقوں میں پیغمبر بھیج چکے ہیں
وہی اپنے حکم سے فرشتوں کو وحی دیکر اپنے بندوں میں رحمت

فلا یفتری فیہم من قبلہ ۚ ہاں یہ قوم کے لوگوں کو ہمارا عذاب نہ پہنچا ۱۲ فلا یفتری فیہم من قبلہ ۚ ہاں یہ قوم کے لوگوں کو ہمارا عذاب نہ پہنچا ۱۲
ہونا نہیں تھا انہوں کو اس قدر کہ انہیں ہمارے فرشتے نہ پہنچ سکتے تھے ۱۳ ہاں یہ قوم کے لوگوں کو ہمارا عذاب نہ پہنچا ۱۳
کتنے تھے جن کو میں نے نہیں جانتے ۱۴ وہ جن میں سے ایک صفت ہے ۱۵ فلا واسی کی صفت میں سے کہ وہ کہتا ہوں ۱۶ وہی رسول مشرک یا یوں نے کہا کہ انہوں نے نہ پہنچ سکتے تھے تو ہی
بہت ہی بڑی بات کہ انہوں نے اس قدر کہ انہوں نے پہنچ سکتے تھے ۱۷ ہاں یہ قوم کے لوگوں کو ہمارا عذاب نہ پہنچا ۱۷
وہ ان کی بولی میں انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی تھی ۱۸ وہی رسول مشرک یا یوں نے کہا کہ انہوں نے نہ پہنچ سکتے تھے تو ہی
جہاں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی تھی ۱۹ وہی رسول مشرک یا یوں نے کہا کہ انہوں نے نہ پہنچ سکتے تھے تو ہی
اور ان کی بولی میں انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی تھی ۲۰ وہی رسول مشرک یا یوں نے کہا کہ انہوں نے نہ پہنچ سکتے تھے تو ہی
کی زبان کا ۲۱ فلا کہہ کر فرشتوں نے انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی تھی ۲۲ وہی رسول مشرک یا یوں نے کہا کہ انہوں نے نہ پہنچ سکتے تھے تو ہی
کی طرف سے انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی تھی ۲۳ وہی رسول مشرک یا یوں نے کہا کہ انہوں نے نہ پہنچ سکتے تھے تو ہی
کی طرف سے انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی تھی ۲۴ وہی رسول مشرک یا یوں نے کہا کہ انہوں نے نہ پہنچ سکتے تھے تو ہی
کی طرف سے انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی تھی ۲۵ وہی رسول مشرک یا یوں نے کہا کہ انہوں نے نہ پہنچ سکتے تھے تو ہی
کی طرف سے انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی تھی ۲۶ وہی رسول مشرک یا یوں نے کہا کہ انہوں نے نہ پہنچ سکتے تھے تو ہی
کی طرف سے انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی تھی ۲۷ وہی رسول مشرک یا یوں نے کہا کہ انہوں نے نہ پہنچ سکتے تھے تو ہی
کی طرف سے انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی تھی ۲۸ وہی رسول مشرک یا یوں نے کہا کہ انہوں نے نہ پہنچ سکتے تھے تو ہی
کی طرف سے انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی تھی ۲۹ وہی رسول مشرک یا یوں نے کہا کہ انہوں نے نہ پہنچ سکتے تھے تو ہی
کی طرف سے انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی تھی ۳۰ وہی رسول مشرک یا یوں نے کہا کہ انہوں نے نہ پہنچ سکتے تھے تو ہی

قَالَ مِنْ جَانِبِ آلِ عَادٍ لَقَدْ آتَيْنَاكَ لَآئِكَةً
إِنَّا أَنَا فَالْقَوِيَّةُ
وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا
أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الصَّلَاحُوتَ
فَمِنْهُمْ مَنِ هَدَى اللَّهُ فَمِنْهُمْ كَفُتْ
عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فَسَبُّوا فِي آلِهِمْ فَانْقَرُوا
كَفَّ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ
وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَحْلًا لَقَوِيَّ
إِلَيْكُمْ فَأَسْلَمُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ
لَا تَعْلَمُونَ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنْزَلْنَا
إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ
إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ
ثُمَّ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ
فَزَيَّنَّ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ وَآلِهِمْ
الْبُؤْسُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ
مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَى كُلِّ أُمَّةٍ
وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّى يَبْعَثَ رَسُولًا
وَلَقَدْ مُكْتَلَبْنَا عَلَى النَّبِيِّ عَلَى الْبَعِثِ
نَوَاصِيحًا وَادْعُوا إِلَى رُبُّوهُ
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ
الْهُدَى إِلَّا أَن قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا
رَسُولًا قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مِلَّةٌ

چاہتا ہی انا تار ہے (وحی یہ ہے کہ روگوں کو جہلا و سیر سے
کوئی سچا خدا نہیں جو توجہ سے مڈھے رہو
اور ہم تو ہر قوم میں ایک پیغمبر بھیج دیکر ابھی چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ
کو پوجو اور طاغوت کی بجائے رٹو تو پیغمبروں کو سمجھانے سے کسی کو
اللہ تعالیٰ نے راہ پر لگا دیا اور کسی پر گمراہی جم گئی تھی تو اور
قریش کے کافرو ذرا ملک میں سیر کرو دیکھو تو پیغمبروں کو جہلا و
والوں کا کیا انجام ہوا
تجئے تج سے پہلے بھی ہر دوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا انکو وحی
بیجئے رہو (لوگو) اگر تم نہیں جانتو تو کتاب والوں (یہود اور نصاریٰ کو
عالموں کو ابھرو اور ان پیغمبروں کی معجزی اور کتاب میں دیکر بھیجا
اور سید (ج) تجئے تج پر (یہی) قرآن اتار اسیلے کہ تو لوگوں کو سمجھا
حوالی طرف تارا اور اسیلے کہ وہ (خود ہی) بخور کریں
قسم اللہ کی قسم تج سے پہلے کئی قوموں کی طرف پیغمبر بھیج چکے ہیں پھر
شیطان نے جو کلام وہ کر رہے تھے وہی انکو اچھے کر دیا تو اب آج (دنیا
میں شیطان ہی کا فریق ہو اور انکو سختیں تکلیف کا عذاب پہنچا
اور وہ دن یاد کر جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اتاریں گے
(اور وہ دن یاد کر جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اتاریں گے
گے اور تج کو ان لوگوں پر گواہ بنا کر لائیں گے
اور ہم اس وقت تک کہ انکو عذاب کیا گیا انہیں جہنم کی آگ میں بھیج دیں
اور ہم تو ایک پیغمبر کو دوسرے پیغمبر پر زندگی دو چکے ہیں اور ہم نے
واحد کو زبور عنایت کی
اور جب لوگوں پاس ہدایت آجکی (یعنی قرآن) تو انکو ایمان لانے
سے اسی بات نے روکا کہ وہ کہنے لگے کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر بنا کر
بھیجا ہے اگر زمین میں فرشتے جلتے بستر ہوتے تو بیشک ہم

طافوت جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ جانا ہے وہ انکی امت میں رہنا لڑائی میں ہی پیغمبروں کے ہمارے کا پیغمبر نہیں تھا وہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں
نیکوئی سے پیغمبر نہیں ہوتے بلکہ ہر قوم میں پیغمبر بھیجے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا حکم سنا چکے ہیں انکی امت میں ہیں تھا انکو اللہ تعالیٰ نے وہ پر لکھا اور وہ بکثرت وہ اپنی گواہی پر قائم ہے
یہ جس اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں جو اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں
ہی پیغمبر بنا کر آئے تھے فرشتے بھیجے تھے اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں
پیغمبر ہو سکتا ہے یا نہیں نہیں کو تم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں
انکو ہم میں سے فرشتہ نازل ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں
انکی سب باتیں حدیث شریف سے معلوم ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں
وہ حققت قرآن کا ہی منکر ہے اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں
ایسے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان لوگوں کے کان میں شیطان ہی مل رہا ہے اور وہی کان میں جو گزر رہا ہے وہ ان کا پیغمبر بنانے کے لئے لگا ہوا ہے اور انکی امت میں ہے
کی امت میں ہے (واللہ اعلم)

١٥ | الكهف

١٤ | الانبياء

2

11

二

—

طلب : چک

دکھو ریلے ٹ

اور مجھے تو ہے سہا

در لوی بابا لیس

کوئی دھم دھم کر رہی ہے۔

[illegible]

إِنَّمَا كَذِبُونَ. قَالَ تَمَّ كَيْدِي بِصِيحَتِهِ زَيْنُ
فَأَخَذَهُمُ الْمَلَكَةُ بِالْحَرْجِ فَجَعَلَهُمُ
عُتَاةً. فَبَعَثَ الْقَوْمَ الْمَلِيعِينَ. كَرَّ
أَنَّكَ أَصْرِي بِجَدِّهِمْ قَرُونَا الْخَرَيْنِ مَا
تَسْبِقُ مِيزَانِي لَجَاهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ
لَهُ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا فِيهَا كُلَّمَا جَاءَهُمْ
رُسُلُهُمْ كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَاهُمْ مِنْ بَعْضٍ
وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ. فَبَعَثَ الْقَوْمَ
لَا يُؤْمِنُونَ.

تُشَارِكُ الْإِنْسَانِيَّةَ الْفُرْقَانِ عَلَى
عَبِيدِهِ لِيَكُونَ لِلْهَكِيمِينَ كَيْدٌ نَارًا
وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا
إِنَّهُمْ لَكَاكِلُ مِنَ الطَّعَامِ وَيَخْشَوْنَ فِي
الْأَسْوَاقِ ۖ وَجَعَلْنَا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْفِئَةِ
الْأَصْغَارِ ۖ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۖ
وَقَالَ الرَّسُولُ يَرَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا
هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۖ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا
لِكُلِّ فِئَةٍ عَذَابًا مِنَ الْمُجْرِمِينَ ۖ وَكَفَى
رَبُّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۖ

وَأَوْفَيْتُمَا الْبَعَثَتَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا
فَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا. قُلْ
يَا أَسْمَاءُ عَلَيْكَ مِنْ أَجْحَبِ الْإِمَامِ شَاءَ
بَنِي إِسْرَءِيلَ الرَّبِّ سَيِّدًا.
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا

[illegible][illegible]

| | | |
|---|---------|----|
| ١ | العزقان | ١٩ |
| ٢ | " | " |
| ٣ | " | " |

[illegible][illegible]

جسٹلایا اسوجہ سے میری مدد کر خدا تعالیٰ نے فرمایا (فدا صبر) کہ تھوڑی سی
مدت میں خیر مندہ ہونے کے آخر (ایسا ہی ہوا) انصاف کیا تھا کہ جسٹلایا
انگوٹھا پہننے کو کرنا کہہ کر دیا کہ تو کی طرح بلبل ہو کر دنیا ملک و دولت سے
پہنچے بعد ہمیں دوسری قومیں پیدا کیں (جیسے ابراہیم اور لوط کی
قومیں) کوئی قوم اپنی مدت نہ آگے بڑھ سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی
تو ہم ہم اپنے پیغمبر لگا کر بھیجتے رہے اور (ایسا ہوا) کہ جب کسی قوم
پاس اسکا پیغمبر آیا وہ اسکو جسٹلایا ہے اور ہم ہی ایک قوم کو دوسری
قوم کے بعد ہلاک کرتے گئے اور انکو (فیت نالو کر کے) کھنیاں بنا دیا
(انکے قصور گئے) اور ہر ایمان لوگ (خدا کی رحمت سے) حور و ثریا گئے

قرآن اتارا اسلئے کہ سارے جہان کو ڈرائیو والا ہو
اور اے پیغمبر جتنے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے وہ (سب) کھانا
کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی جلتے پھرتے تھے اور ہم نے
تم (سب) کو ایک دوسر کی جانچ (اور پڑنا) کو ایسے بنایا (تو دیکھو)
تم صبر کرتے ہو یا نہیں اور اے پیغمبر! نیز انا ملک (سب کا حال) دیکھ رہا ہوں
اور پیغمبر (سوقت) یہ عرض کر گیا انا کیسے کروں کیا کروں (سیری
میں) اس قرآن کو چھوڑ بیٹھی اور (جس پر یہ کافر اے پیغمبر تجھ کو دشمن میں)
ایسے ہی جتنے گنہگاروں کو ہر ایک پیغمبر کا دشمن بنایا اور لوگوں کو
اہ تبار (اور پیغمبروں کی) مدد کرنے کو تیرا مالک بے کرتا ہے

وَقَدْ أَكْرَمَ دِيرُ زَانِیْسِ اِجَابَتِے تُوں ہستی میں ایک دُرِایو لارا پیغمبرِ مسیحی
اور اُو پیغمبرِ مسیحی جو تھو کو بس اسیلوں میں ہے کہ دینکوں کو بہشت کی خوشخبری
داور کا فر کو خدا کو عذاب سے ڈرائو اُو پیغمبر کنگد میں تھی خوشخبری
ساتھ اور ڈرائو کئی فروری نہیں ناگتا اگر کجی جائیو وہ انوکھ کتا ہے کاتہ کہ
کُو پیغمبرِ مسیحی جو گوہ بنا کر بھیجا اور اسلانو کو بہشت کی خوشخبری

فرخچے و سرے کے مطابق ایک جنگ نے لنگوٹ روپا ہوا تھا جسکی مدت ایک اصدتہ تھی اور
 ہزاروں کوٹھے اس نایت صحران تھا کہ اسے آنحضرت کا ہم دنیا کی طرف بھیجے گئے تھے اور
 اسی وقت کرتے۔ یہ نئے، اس گرجھن کا چاہا ہی جو کہتے تھے چٹس تو باز آمد میں پھر پرتا
 مگر کانکر کر میں غیب کو اس لڑاکو مہر کر وادہ اللہ پر جسد نہ کر و سومن، سنے کو وہ کاف
 میں، آتاسے یا انیس غیر میں سنے کو وہ امت کو سمجھائیں اور انکی راہی ہر مہر کریں
 میں، پڑی کو مت دیکھو تاکہ کو اسد تم کا شکر میا ہوا اور تا شکر کی نہ کر و عرض خداوند کریم کا ہر
 نام اس قرآن کی پودہ کو اس کہلا رو گئے دوسری کتابیں پڑھئے، جاوے نا نہیں تو اصل
 یہ باری اول سے جنگ سمجھ کر پڑھا نہ انفس میں اس وقت پہلے میں قرآن کریم خداوند
 کریم صلوات اللہ علیہ اسے سلاموں پہلا کا خضب نہ کر و اور کیا جنگ کا نام سلاموں پہلے
 کہ ہم قرآن میں اس مطلق اسے محمدی قصص، اور انکی واقعات میں میں موجود ہیں

[illegible]

عَبْدَهُ مَا أَوْحَىٰ مَا كَذَّبَ الْفَقَاءَ ذَارَ أَيْ
 أَقْتَمُوا ذُنُوبَهُ عَلَىٰ مَا بَرَىٰ ۚ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً
 أُخْرَىٰ ۖ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۖ عِنْدَهَا
 جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ۖ إِذْ يَخْفَى السِّدْرَةَ مَا
 يَخْفَى ۚ سَازِعًا الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۚ لَقَدْ
 دَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۚ
 هَٰذَا الَّذِي فُتِنَ بِهِ الْأَدْلَىٰ ۚ
 قَدْ أَتَىٰ اللَّهُ الْيَكْمُ ذِكْرًا ۚ رُسُلًا يُنْزِلُ
 عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّخُرْجِ الدُّنْيَا
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى
 النُّورِ ۚ
 إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا
 عَلَيْكُمْ
 هُوَ الَّذِي يُنْزِلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ
 آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ
 هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ
 وَدِينِ الْحَقِّ
 هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ
 رَسُولًا مِنْهُمْ

النجم ۲۷
 الطلاق ۲۹
 المزمل ۱
 الحديد ۱
 الصف ۲۸
 الجمعة ۱

صِفَاتُ النَّبِيِّ وَ
 حُجْرُهُ عَنِ الْأُمِّيِّينَ
 بِلَايَاتِ الْهُدَايَةِ

میں، فاصدہ: بھیجا یہ اس نے اس کو بندہ (حضرت محمدؐ) کو جو بتلانا تھا
 وہ بتلایا پیغمبر نے جو دیکھا تھا اس میں دل سے جھوٹ نہیں لایا کیا پیغمبر
 نے جو دیکھا تھا اس باب میں اس سے جھگڑنے لگا تھا لکن پیغمبر تو اس کو
 (جبریلؑ کو) ایک بار اور دیکھ چکا ہو سدرۃ المنتہی کے پاس اس کے
 پاس بہشت ہے جو (نیک بندوں کا) ٹھکانا ہے جہاں سے کچھ چھوڑا کرتا
 پیغمبر کی گاہ چلی نہیں حد تو یہی نیک پیغمبر ہے اپنی ایک کی بڑی نشانیاں ہمیں
 ملے ڈھانسنے والوں میں کو یہ پیغمبر بھی ایک ڈھانسنے والا ہے
 اللہ تعالیٰ نے تمہاری پاس قرآن بھیجا پیغمبر بھیجا (یا تمہارے) بھیجا تو پیغمبر
 بھیجا جو اس کی کمالی آیتیں تم کو چہ کر سنا ہو اسے کہ جو لوگ
 ایمان لائے اور اچھو کام کیے ان کو جہالت اور کفر کے اندھیروں
 سے نکال کر ایمان اور نیک اعمال کی روشنی میں لائے
 (لوگو!) ہم نے تمہاری پاس ایک پیغمبر بھیجا یعنی حضرت محمدؐ کو، بھیجا ہو
 جو (قیامت کو دن) تم پر گواہی دے گا
 وہی تو اللہ ہے جو اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر نیا
 صاف آیتیں (قرآن کی) اتارتا ہے
 وہی خدا ہے جس نے اپنے پیغمبر (محمدؐ) کو ہدایت (قرآن)
 اور سچا دین دیکر بھیجا۔
 وہی خدا ہے جس نے عرب کے ان پرہ لوگوں میں ان
 ہی میں کا ایک پیغمبر بھیجا۔

بَابُ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات
 اور نشانیاں دکھانے اور ہدایت
 سے اُن کا عجز

طالعہ آپ کو وحی ساری، فلاں ہے کہتے ہو کہ پیغمبر جبریلؑ کو نہیں دیکھا ہے کہ میں جب اپنے صراح کا حال بیان کیا تو مشرک اس کا انکار کرتے گئے اور کہنے لگے یا بیت المقدس کی
 بیان کرنا ہے بیان کر دیا جب تو وہ حیران ہو کر... کہ سدرۃ المنتہی جہاں کا ایک تخت پر چبھے یا ستورہ یا سان پر حضرت جبریلؑ اور دوسرے مقرب فرشتے وہیں تکھا ہاتھ ہیں اس کو آگے
 نہیں بڑھ سکتے اس کو اسکو سدرۃ المنتہی کہتے ہیں ۱۱ کہ میں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ سے حضرت محمدؐ کو عربی تو اور پہلے ہی چوکھٹے میں جب کہ جتنے قبیلے تھے انھوں نے ان کو نہیں
 ہر ایک کو ساتھ لے کر پیغمبر کے ساتھ وہ بھی گئی کھٹک دھاری تو

۱۳ الرعد ۶
۱۴ ابراهيم ۲
۲۰ النمل ۶
۲۱ القصص ۶
۲۱ الروم ۵
الاحزاب ۱
۲۲ ۵

وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَنٍ إِلَّا بِإِذْنِ
اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ قَلْبُكَ وَمُخْلَ الْمُؤْمِنُونَ
وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا
سُبُكْنَا وَكُنُصِيرْنَا عَلَى مَا
أَذِيتُ مَوْنًا وَعَلَى اللَّهِ قَلْبُكَ وَمُخْلَ
الْمُؤْمِنُونَ ۚ
إِنَّكَ لَا تَعْلِمُ الْمُؤْنُ وَلَا تَعْلَمُ الْقُتْمُ الدَّعَاءُ
إِذَا وَلَوْ مَدِيرِينَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعَجَنِي
عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۚ إِنَّ قُتْمُكَ إِلَّا مَنْ يَفْعَلُونَ
بِأَيْتِنَا فَمَا تَعْلَمُونَ ۚ
إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ
يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ
فَإِنَّكَ لَا تَعْلَمُ الْمُؤْنُ وَلَا تَعْلَمُ الْقُتْمُ
الدَّعَاءُ إِذَا وَلَوْ مَدِيرِينَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِهَادِي
الْعَجَنِي عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۚ إِنَّ قُتْمُكَ إِلَّا مَنْ يَفْعَلُونَ
بِأَيْتِنَا فَمَا تَعْلَمُونَ ۚ
الَّذِينَ آوَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَ
أَذْرَجَهُ أَمْهَتُهُمْ ۚ
مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ
لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَ
كَانَ أَكْرَمُ اللَّهِ قَدْ رَأَىٰ مَقَدُّرًا إِلَيْنَا
يَسْلِفُونَ رَسُلَاتِ اللَّهِ وَبِخَشَوْنَهُ وَلَا
يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

آدم کسی پیغمبر سے نہیں ہو سکا کہ کوئی نشانی دکھلائے مگر خدا کا حکم کرے
(آدم ابھی نشانی) نشانی بغیر خدا کے حکم کے ہم ہمتار ہو پاس نہیں
لا سکتے (مگر وہ دکھلا سکتے) اور ایمانداروں کو چاہیے کہ اس
ہی پر بہرہ و سار کر لیں اور ہو گیا ہو جو ہم اللہ تعالیٰ پر بہرہ و سار کریں
حالانکہ وہ ہم کو ہماری (ہدایت کے) رستہ بتا چکا اور تم نے جو
ہم کو تکلیف دی ہے (ہم اس پر صبر کیے رہیں گے اور بہرہ و سار
کر نیا لوں کو اللہ ہی پر بہرہ و سار کرنا چاہیے۔
(دوسری کہ) تو مردوں کو اپنی بات نہیں سن سکتا نہ بہروں کو جب
پیغمبر مقرر کر چلے (اپنی) آواز سن سکتا ہے اور نہ تو اندھوں کو جب
بیک جا میں رستے پر لگا سکتا ہے تو تو انہی لوگوں کو سن سکتا ہے
جو ہماری آیت پر ایمان کہتے ہیں ہر ایسے ہی لوگ (تیرا کمانا) مانیں گے
راشے پیغمبر تو جو جو چاہے اس کو راہ پر نہیں لگا سکتا یہ اللہ کا ہے
کام یہ وہ جو چاہے راہ پر لانا ہی اور وہ خوب جانتا ہے کون ہے پرستگار
تو تو پیغمبر تو مردوں کو اپنی آواز نہیں سن سکتا اور نہ بہروں کو سن سکتا
سکتا ہے جب وہ پیغمبر مقرر کر چلے اور نہ تو اندھوں کو انکی گمراہی کو
رجعت دیکر راہ سوجھا سکتا ہے تو تو انہی لوگوں کو سن سکتا ہے
جو ہماری آیتوں کا یقین کہتے ہیں اور (تیری بات) مان لیتے ہر
پیغمبر تو مسلمانوں پر خود ان سے زیادہ مہربان ہے اور پیغمبر کی مہربان
مسلمانوں کی ماں ہیں
پیغمبر کو اس کام کے کرنے میں جو اللہ نے اسکے لیے نثر دیا کچھ
مصلحت نہیں ان (پیغمبروں) میں جو پہلے گندھک میں اللہ تم
کی یہی عادت رہی ہے اور اللہ کا جو کام ہے وہ (مرد و زانیہ میں)
شیر چکا ہے مقرر ہو چکا ہے جو اللہ کے پیغام کو لوگوں کو پہنچا تو
رہے اور اللہ ہی سے ڈرتے رہے اس کو اس کی سے نہیں ڈرتے

۱۳ اگر تم چاہے ساتھ دھنی کرنے پر آمادہ ہو تو جانا بھر دیا اللہ ہی پر ہے وہ پکا نواہ ہے ۱۴ اللہ ہم کو جو بتایا طرح سے ستایا ۱۵ اللہ اور کا فہمی مردہ دل میں
انہی بات کا کوئی اثر نہیں جو تمام سے کا ہی ہر حال پر گوہر سننا ہے لیکن جو اب نہیں دیتا نہ کچھ فائدہ ۱۶ اللہ اگر خطاب ہوا وہ دل لگا کر سنے تو شاید کچھ نہ کہہ سکا
سن ہی لے لیکن جب پیغمبر مقرر ہو جائے تو ہر کی خاک سنے گا ایک تو بہرہ اور سے ہمیشہ مقرر ہو جائے ۱۷ اللہ میں ہے ۱۸ آیت اس وقت آتی ہے جب اللہ تعالیٰ اس کو علیہ السلام
نے ہمت ہا ہا کسی طرح ہو طالب مسلمان ہو جائیں ایک ہی بار کلام ہدایت ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے انکی قسمت میں ایمان نہیں رکھا تھا وہ مرتے وقت ہی انکے لئے کہیں جو اللہ تعالیٰ کے دین پر
ہوں ایک صحیح حدیث میں ہے کہ سب سے زیادہ ہذا عذاب قیامت کے دن جو طالب کو ہوگا انکو آگ کھدو جو تیاں ہونے کی جایش کی جس سے انکا بچا کھنے کے کام آئے اللہ ۱۹ اللہ نے ایسا
جس کا وہ جواب دے جسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہنے فرمایا کہ تم نے فرمایا کہ تم کسی جس کے ماتم میں میری جان ہے تم میں مردوں سے زیادہ نہیں سن سکتے مگر وہ جواب دے کی
طاعت نہیں رکھتے ۲۰ اللہ کا فہمی انکو مردوں کو شامت دی ۲۱ مردوں سے جو پیغمبر مقرر ہو جائیں وہ کیا خاک نہیں گئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس آیت کی تفسیر میں کہ وہ نہیں سن سکتے
اللہ اس مسئلہ کا ذکر کر رہا ہے ۲۲ وہ حق کے طالب ہیں اور حق پر چلنا چاہتے ہیں ۲۳

حَبِيبًا

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ حِزْبٍ لَكُمْ
وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ
وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا احْزَنُوا لَكِ أَنْزَلَ إِلَهُكَ الْفِتْنَى
أَتَيْتَ أَجُورَهُمْ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَدَتْ عَمَلُكَ
وَبَدَتْ عَمَلُكَ وَبَدَتْ خَالِكَ وَبَدَتْ
خَلْقِكَ الْإِنْسَى مَا جَرَنَ مَعَكَ وَأَمْرُهُ
تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ
إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً
لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا
مَا فَرَضْنَا عَلَيْكُمْ فِي أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ وَمَا
مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ لِيُكَلِّمَ عَلَيْكَ
أَخْرَجَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا تَزُجُّ
مِنْ شَأْنِ أَمِينُهُمْ وَيُؤْوِي إِلَيْكَ مِنَ الشَّأْنِ
وَمِنْ أَسْعَيْتَ مَعَنَ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكَ لِذَلِكَ أَدْنَى أَنْ تَقْرَأَ آيَاتِهِمْ
وَلَا يَحْزَنَ وَيَرْضَيْنَ بِمَا أَنْتَ تَكُونُ
وَاللَّهُ يَتَكَلَّمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَانَ
اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا لَا يَهْدِي لَكَ الْبَتَاءُ
مِنْ تَحِيكَ وَلَا أَنْ تَبْدَلَ بِهِمْ مِنْ
أَرْوَاحٍ وَلَوْ أَتَّخَذْتَ حُسْنُهُمْ إِلَّا
سَاءَ مَكَرٌ بِمِيسِكَ وَكَانَ اللَّهُ عَلِي

تھے اور اللہ بس ہے حساب لینے والا

(لوگو، محمد تم میں سے کسی ہر دکان باپ نہیں ہے البتہ وہ اسے خالی
کا پیغمبر ہے اور پیغمبروں کا ختم کرنے والا اور اسے تعالیٰ
سب کچھ جانتا ہے
(اے پیغمبر) مجھے تیرے لیے وہ بی بیوں حلال کر دیں جبکہ تم
تو نے ادا کر دیا اور جن لونڈیوں کا تو مالک ہو جو خدا نے تجھ کو
(لالائی میں) دلوائیں اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری بہنیں
کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیری خالائیں
کی بیٹیاں جنہوں نے تیرے ساتھ مدینہ میں ہجرت کی اور کوئی
سی مسلمان عورت اگر وہ اپنے تئیں تجھ کو (معاف بے مہر کے)
دے ڈالے بغیر طہ کے پیغمبر اس سے نکاح کرنا چاہے یہ حکم خاص
تیرے لیے ہے مسلمانوں کے لیے نہیں مگر کو معلوم ہے جو
مجھے مسلمانوں پر انکی بی بیوں اور لونڈیوں کے ساتھ باپ میں
تیمیر دیا ہے غرض یہ ہے کہ تجھ کو کوئی تکلیف نہ ہو اور اللہ تم
بجائے والا مہربان ہے (مجھے یہ بھی اختیار ہے) تو ان عورتوں
میں سے جسکو چاہے بچہ رکھ دے (اسکی باری مالدار) اور جسکو
چاہے اپنی پاس جگہ رکھ دے اسکی باری نہ ہو اور جن عورتوں کو تو
بچے ڈال دے اگر انہیں سو رہا (کیونکہ بلا تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں ہے
جو اختیار تجھ کو دیا گیا اس سے زیادہ اسیدہ کو انکی ہمیں ہمتی
رہیں گی اور انکو رنج نہ ہوگا اور جو تو انکو دیکھا اس پر وہ سب ارضی
رہیں گی اور اسے جانتا ہے جو ہمتاری دونوں میں ہے اور اللہ عظیم والا ہے
تخل والا (اے پیغمبر) اب تجھ کو اور عورتیں درست بنیں اور نہ
یہ ہو سکتا ہے کہ انکو بدل دوسری بی بیوں کرے کو انکی صورت تجھ کو
بہلی لکے البتہ لونڈیاں جنکا تو مالک ہو کر رکھ سکتا ہے اور اللہ ہر چیز پر

فہمے بھلے کا بدلہ دینے والا اسی سے سابقہ پڑتا ہے ہر حکام اس تو درست اور حلال رکھا ہے اس میں لوگوں سے ڈرنے کی کیا وجہ ۱۱ فہمے بھلے کا بدلہ دینے والا
ابراہیم اور قاسم طیب و طاہر پیچھے نہیں گزرتے اور گناہا باپ ہوتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امام حسن اول و امام حسین کو اپنا بیٹا فرمایا اگر جو وقت یہ آت اتری یہ دونوں صاحب
نہیں ہوتے اب اے اور کم سن تھے انکو رو نہیں کہہ سکتے تو اس کو مقصود یہ ہے کہ تم حضرت کو زبرد باپ نہ کہو نہ نندہ کی بی بی کو اپنی بہن اس سورت کے پہلے کو کہ میں جو گناہ کہہ پیغمبر
مسلمانوں کے باپوں اور پ کی بی بیوں کی باتیں وہ اس کے خلاف نہیں ہو کہ باپ کو بی بیوں اور بی بیوں کو باپ کے برابر ہے ۱۱ فہمے بھلے کا بدلہ دینے والا اسی سے سابقہ پڑتا ہے ہر حکام اس تو درست اور حلال رکھا ہے اس میں لوگوں سے ڈرنے کی کیا وجہ ۱۱ فہمے بھلے کا بدلہ دینے والا
خاتم میں بیٹے آپ نے بعد ان میں کوئی نیا پیغمبر نہ ہوا انہیں اور حضرت عیسیٰ جو قیامت کے قریب آئیں گے وہ بھی پیغمبر ہیں اور پیغمبریاں آپ کے بعد دوسرے وہ جب آئیں گے
تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر ہیں گے تو آپ کی امت میں داخل ہونگے ان حاسن سے جو نہ توں ہے کہ وہ دوسری زمینوں میں ہی تھا ہے پیغمبر کی طرح ایک
ایک پیغمبر کو اس کو نہ دینے نہیں آتا کہ وہ ہمارے پیغمبر کے بعد ان زمینوں میں بھیجے گئے ہیں بلکہ ان کے ہمارے پیغمبر کے ہوا گئے ہیں اور ہمارے پیغمبر کے آگے ان کو جہاں
بہر حال پیغمبر آپ کی ذات نہ تھیں نہ تھے ہوتی اور جو کوئی آپ کے بعد قیامت تک پیغمبر کی دعویٰ کرے وہ سب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وہ ہوں گے کہ آپ نے ہمارے زانیوں کی ایک
شخص نے تو دیان میں نبو کہ دعویٰ کیا ہے اور حضرت ہد جہاں ہی دیان میں گئے گا یہ اس کا بیٹا نہیں ہے ۱۱ فہمے بھلے کا بدلہ دینے والا اسی سے سابقہ پڑتا ہے ہر حکام اس تو درست اور حلال رکھا ہے اس میں لوگوں سے ڈرنے کی کیا وجہ ۱۱ فہمے بھلے کا بدلہ دینے والا
اسی ہے کہ ادا کرنے ۱۱ فہمے بھلے کا بدلہ دینے والا اسی سے سابقہ پڑتا ہے ہر حکام اس تو درست اور حلال رکھا ہے اس میں لوگوں سے ڈرنے کی کیا وجہ ۱۱ فہمے بھلے کا بدلہ دینے والا

(۳۲) پیغمبر کیا ہنسنے تیرا سینہ نہیں کھولا اور ہم نے تیرا دوجہ تجھ پر سے اتار دیا جس نے تیری پیشہ توڑ رکھی تھی اور ہنسنے تیرا نام خبیث کر دیا (تو گھبرا تا کیوں ہے)

(۳۳) پیغمبر! ہنسنے تجھ کو کوثر دیا تھا

میں نے تیرا دشمن اعراس بن دیا، لیکن اب انزل آیا، بھیل ہوئی گوشتا شامی (دعوتِ گناہ)

يَجِدُكَ بِئِيمًا تَأْوِيهِ ۖ وَوَجَدَكَ مُضِلًّا
فَهَدَىٰ ۖ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۚ
أَلَمْ تَكُنْ لَكَ صَدْرَةٌ ۖ وَوَضَعْنَا عَنكَ
وِزْرَكَ ۚ ۝ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۖ وَرَهْنَا
لَكَ ذِكْرَكَ ۚ
أَنَا آخِطُبُكَ الْكَرُورُ
أَنْ تَأْتِيَنَا هُوَ الْبَاقِرُ

الموت

باب ۱۱۰ اور رسول کی اطاعت کا حکم

(۱) پیغمبرؐ کہہ اگر تم لو اس کی محبت ہو تو میری اہل چلو اسے ہی تم سے محبت
 کرے گی اور تمہارے گناہ بخش دیے گا اور اسے بخشو والا مہربان ہے (۲) اگرچہ پیغمبرؐ
 کہہ اس پر قدرت میں دین کا مویا دینا کا) اور اس کو رسول کی بات
 مانو پھر اگر وہ سنیں تو اسے کافروں سے محبت نہیں کرتا
 اور اسے اور اس کے رسول کا کہا مانو اس سے کہ تم پر (اور اسے کا)
 رحم ہو

قُلْ أَنتُمْ مَحْجُوبُونَ ۖ اللَّهُ مَا يَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۚ إِن تُولُوا فَانْ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۚ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۚ

یہ اللہ کی باندہی ہوئی حدیں ہیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلیں تو اللہ انکو (آخرت میں) ایسے باغوں میں لیجائے گا جن کے کتنے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہی اللہ کا سیاقی ہے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مافرمائی کرے اور اسکی حدوں سے بڑھ جائے تو اللہ تعالیٰ اسکو دوزخ میں لے جائے گا وہ ہمیشہ اس میں رہے گا اور دولت کی مار

ساحل گاہ

يَا أَيُّهَا الْفُؤَادُ الْعَظِيمُ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَ
رَسُولَهُ يَدْخُلْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ
يَا أَيُّهَا الْفُؤَادُ الْعَظِيمُ وَمَنْ يُعْصِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يَدْخُلْ
نَارَ أَحْزَابٍ فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ
مُهِينٌ

سَلَامًا نَوَامِسْ تَعَالٰی کَا حَکَم مَانَوَا اَوْر اِسْکَرْ رَسُوْل کَا حَکَم مَانَوَا اَوْر حُکُوْمَتِ دَوْلَتِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا

[illegible]

الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ
تَنَارَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَزُودُوهُ إِلَى اللَّهِ وَ
الرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ وَالْيَوْمَ
الْآخِرَ وَلِلَّهِ الْخَيْرُ الْمَلِكُ الْحَكِيمُ وَأَحْسِنُوا وَبِئْسَ
وَسِيلاً أُرْسِلْنَا مِنْ رُسُولِ إِلَّا لِبُكَاعِ
يَاذُنِ اللَّهِ

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ
أَوْ اسْعَوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا هَلَكُوا إِلَّا
قَلِيلٌ مِّنْهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ
بِهِ لَكَانَ كَثِيرًا وَنُهًا وَاسْتَنْبَيْتُمَا
وَأَذَا لِكُلِّ قَوْمٍ مِّثْلُ مَا أَجْرَ عَظِيمًا
وَلَهْدَيْنَاهُمُ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا
وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ
مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ
النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ وَالشُّهَدَاءِ
وَالضَّالِّينَ هَٰ وَحَسَنَ أَوْلِيَاكَ رَافِقًا
ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ
عِلْمًا

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَ
مَنْ تَوَلَّى فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِ حَفِظًا
وَمَنْ يَشْرُقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُنْجِنِ
لُولِاهُ مَا تَوَلَّى وَفُصِّلَ لَهُ كَلِمُكَ وَكَانَ
مُصِئًا :

جو تم میں سے کوہوٹا پہرا گزرتا میں اور عالم وقت میں کسی مقدمہ میں جھگڑا ہو تو اسکو اللہ تعالیٰ اور رسول کی طرف رجوع کرو اگر تمکو اسلام پہلو دن پر ایمان ہے (یہ تمہارا حق میں) بہتر ہے اور اس کا انعام بہت اچھا ہے۔
اور ہم نے جو رسول بھیجا وہ اسی لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کا کہا جانا جائے

اور اگر ہم انکو دینے ان منافقوں کو (علم دیتے کہ انہو کو آپ مار ڈالو یا اپنے دیس سے نکل جاؤ تو ان میں کچھ لوگوں کے سوا کوئی اس پر عمل نہ کرتا اور اگر یہ لوگ (یعنی منافق) جو انکو نصیحت کی جاتی ہے اس پر جلتے تو یہ انکے حق میں بہتر ہوتا اور دین پر عوب جسے رہتے اور ہر وقت (جب وہ ایسا کرتے) ہم انکو اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتے اور انکو سید ہی راہ پر ضرور لگا دیتے اور جو لوگ اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا مانیں وہ جنت میں) ان لوگوں کے ساتھ ہونگے جنکو اللہ تعالیٰ نے سرفراز کیا یعنی پیغمبر اور صدیق اور شہید اور نیکوں کے ساتھ اور ان لوگوں کا ساتھ اچھا ساتھ ہے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے (کہ کہا ماننے والوں کو بھی بڑے درجہ والوں کے ساتھ رکھو گا) اور اللہ کا جانتا بس کرتا ہے ۔

جو رسول کا کما مانے اس نے اللہ کا کما مانا اور جو کوئی نہ مانے
تو ہمنے تجھ کو اپنہ سزا دل نہیں بنایا
اور جو کوئی سچی راہ کسجائے کہ بعد پھر پیغمبر کا خلاف کرے اور
مسلمانوں کے رستہ کو سودا دوسرا رستہ کی پیروی کرے اسی
رستہ پر چلے دوینگے اور راحزت میں اس کو دوزخ میں لے جا کر
دالیں گے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی جگہ

[illegible]

المائدہ ۱۷

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَذُكِّرُوا
فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلُوا إِنَّكُمْ عَلَى رَسُولِنَا
الْبَلَاءُ الْمُبِينُ

الاعراف ۱۹

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأَمِينُ
الَّذِي جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَهُدًى وَنُورًا
مُتَّبِعِينَ الْهُدَى وَالنُّورَ وَالْأَمِينُ
الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأَمِينُ
الَّذِي جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَهُدًى وَنُورًا
مُتَّبِعِينَ الْهُدَى وَالنُّورَ وَالْأَمِينُ

۲۰

فَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ النَّبِيَّ الْأَمِينُ
بُؤْسُ اللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَأَتِيعُوا لَعَلَّكُمْ
يَهْتَدُونَ

الأنفال ۱

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ

۲

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ
مَنْ يَفْزِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ
يَشَدِيدُ الْعِقَابَ

۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَلَا تَوَلَّوْا عُنْدَهُ وَأَنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ
لَكُنْ تَوَلَّوْا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا
يَسْمَعُونَ

۴

اور اللہ تعالیٰ کا کما مانو اور رسول کا کما مانو اور پھر اگر تم
نہ مانو تو یہ سب کو شہر میں رسول کا کلام ہی ہے (اللہ کا حکم تم کو)

یہ لوگ وہ ہیں جو اس پیغمبر ان پرہیزگار نبی دینے حضرت محمدؐ کی پیروی
کرتے ہیں جس کا ذکر اپنے پاس نوریت اور انجیل میں لکھا ہوا
ہے اور ان کو اپنے کام کرنے کا حکم دیتا ہے اور ہر جو کام
سے منع کرتا ہے اور ستمی (یا کفر) چیزیں ان سے بڑھ چلا کرتا
ہے اور پسند (یا پاک چیزیں) ان پر حرام کرتا ہے اور ان کا بوجہ ہلکا
کر دیتا ہے اور وہ پسندے رکھتا ہے اور ان پر بڑے تو بہر
لوگ اس پیغمبر پر ایمان لائے اور اس کی عزت کی اور اس کی مدد
کی اور اس نور پر چلے جو اس کے ساتھ اتار گیا یہی لوگ راہ

پائے والے ہیں
تو لوگو! اور راہ اور اس کے آن پر پیغمبر پر جو اللہ اور اس کے
کلاموں پر یقین رکھتا ہے ایمان لاؤ اور اس کی پیروی
کرو تاکہ تم راہ پاؤ

اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا کما مانو اگر تم میں
ایمان ہے

یہ نیز اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کو
بیرکھا اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے بیر کر لگا
تو اللہ تعالیٰ اس کو سخت عذاب دینے والا ہے

مسلمانو! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا کما مانو اور رسول
کا حکم سنو اس سے منہ نہ پھرو۔ اور ان لوگوں کی طرح
مت ہو جو (منہ سے) کہہ دیتے ہیں ہم نے سنا اور وہ
سننے نہیں۔

فان دونوں کی توفیق سے۔ کما مانو اور رسول کا کما مانو اور پھر اگر تم
نہ مانو تو یہ سب کو شہر میں رسول کا کلام ہی ہے (اللہ کا حکم تم کو)
یہ لوگ وہ ہیں جو اس پیغمبر ان پرہیزگار نبی دینے حضرت محمدؐ کی پیروی
کرتے ہیں جس کا ذکر اپنے پاس نوریت اور انجیل میں لکھا ہوا
ہے اور ان کو اپنے کام کرنے کا حکم دیتا ہے اور ہر جو کام
سے منع کرتا ہے اور ستمی (یا کفر) چیزیں ان سے بڑھ چلا کرتا
ہے اور پسند (یا پاک چیزیں) ان پر حرام کرتا ہے اور ان کا بوجہ ہلکا
کر دیتا ہے اور وہ پسندے رکھتا ہے اور ان پر بڑے تو بہر
لوگ اس پیغمبر پر ایمان لائے اور اس کی عزت کی اور اس کی مدد
کی اور اس نور پر چلے جو اس کے ساتھ اتار گیا یہی لوگ راہ
پائے والے ہیں
تو لوگو! اور راہ اور اس کے آن پر پیغمبر پر جو اللہ اور اس کے
کلاموں پر یقین رکھتا ہے ایمان لاؤ اور اس کی پیروی
کرو تاکہ تم راہ پاؤ
اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا کما مانو اگر تم میں
ایمان ہے
یہ نیز اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کو
بیرکھا اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے بیر کر لگا
تو اللہ تعالیٰ اس کو سخت عذاب دینے والا ہے
مسلمانو! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا کما مانو اور رسول
کا حکم سنو اس سے منہ نہ پھرو۔ اور ان لوگوں کی طرح
مت ہو جو (منہ سے) کہہ دیتے ہیں ہم نے سنا اور وہ
سننے نہیں۔

| | | |
|----|---|----------|
| ۲۲ | ۹ | الاحزاب |
| ۲۶ | ۴ | محمد |
| ۲۷ | ۲ | الفتح |
| ۲۸ | ۲ | المجادلہ |
| ۲۹ | ۱ | الحشر |
| ۳۰ | ۲ | التغابن |
| ۳۱ | ۲ | جن |

اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْراً اِنْ يَكُنْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ
 مِنْ آيَاتِهِ وَمَنْ يَتَّبِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
 فَقَدْ فَصَّلْ لَهُ مَخْرَجَهُ مِنَ اللَّهِ
 وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ قَارَىٰ
 قَوْلًا عَظِيماً
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا
 الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ
 وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَدْخُلْهُ جَنَّاتٍ
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَعْصِ
 يُعَذِّبْهُ عَذَاباً أَلِيماً
 وَإِنْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ
 أَعْمَالِكُمْ شَيْئاً
 فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا
 اللَّهَ وَرَسُولَهُ
 وَمَا أَسْأَلُكُمُ الرَّسُولُ تَحْلُوهَ وَمَا نَفَعُكُمْ
 عَنْهُ فَإِنَّهُمْ مَوَانٍ لِقَوْلِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ
 شَدِيدُ الْعِقَابِ
 وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ
 تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاءُ
 الْمُبِينُ
 وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ
 جَهَنَّمَ خَالِداً فِيهَا أَبَداً

اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول کسی بات کا حکم کر دیں تو بہرہ انکو اس بات
 میں کوئی اختیار رہے اور جو کوئی اس سے تعالیٰ اور اس کے رسول کا
 فرمان نہ مانے تو وہ گمراہ ہو چکا
 اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے کہے پر چلا جائے
 بڑی مراد پائی
 مسلمانو! اللہ کا حکم مانو اور پیغمبر کا حکم مانو اور انکا خلاف
 کر کے اپنے نیک کام ملیا میٹ نہ کرو
 اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا کہنا مان لے تو اس سے
 اسکو ایسے باغوں میں لیجا یگا جن کے تلے نہریں پڑی بہ رہی
 ہیں اور جو کوئی نہ مانے اسکو تکلیف کا عذاب دیگا
 اور اگر تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا کہا مانو گے تو تمہارے
 (اچھے) اعمال (کے ثواب) میں وہ کچھ کمی نہیں کرنے کا
 نورانا تو ضرور کرو کہ نماز کو درستگی کے ساتھ ادا کرتے رہو اور
 زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانتے رہو
 اور (مسلمانو) جو مال دیا حکم پیغمبر تم کو دے تو اسکو لے لو اور
 جس سے منع کرے اس کو باز رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو
 پیغمبر کا خلاف نہ کرو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے
 اور اللہ تعالیٰ کا کہا مانو اور اس کے رسول کا کہا مانو پھر اگر
 (تم نہ مانو) منہ پھر لو تو (یہ سچ رکھو) ہماری پیغمبر کا حکم صرف تم کو
 تم کو خدا کا حکم پہنچا دینا تھا
 اور جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کریں انکے
 لیے دوزخ کی آگ (دیار) ہو وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے

تَسْلِيَةُ الرَّسُولِ ۱۱

باب پیغمبر کی تسلی اور تشفی کا بیان

ظاہر ہے اس حکم پر چلیں چاہتے ہیں اس میں جو کچھ اللہ یا اس کے رسول کو حکم دیا تو آپ کی کوئی اختیار نہیں رہا اب اپنی رائے کو دخل نہیں دے سکتے خدا کی تسلی
 اور اس کے رسول کے ارشاد پر چلیں چاہتے ہیں وہ تو دوسروں کی رائے پر چلے وہ کہتے ہیں انھیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں نے اپنے خدا کا حکم دیا
 انکو دیا انہوں نے تال کیا اور کہنے لگیں میں سوچ کر کہوں گی اس وقت یہ آیت اتری انہوں نے کہا یا رسول اللہ میں آپ کے حکم کے خلاف نہ کروں گی میں نے یہ سنا ہے
 کر لیا وہ کہ خوب کامیابی حاصل کی یہی صحیح بات ہے سبھی بات مراد ہے یعنی یہ کہ ان کے باوجود خدا کا حکم دیا کو یہی سچ ہے حضرت محمد کا حکم دیا کو یہی سچ ہے بعضوں نے کہا
 یہی سچ بات ہے لا الہ الا اللہ اور اسے ۱۱ ص ۱۰۰ نے کہا ہے کہ نہ کہہ کر اپنی نیکیاں نہ بیٹو ۱۱ ص ۱۰۰ کہ یہ نیکیاں کا تم کو بڑا اجر ملے گا ۱۱ ص ۱۰۰ اس آیت کو صاف یہ سمجھنا
 کہ پیغمبر کا حکم ہی واجب ہے نہ کہ اللہ کا حکم سب سے پہلے کہہ کر اللہ کے حکم کی نافرمانی نہ کرو ۱۱ ص ۱۰۰ کہ اللہ کا حکم ہی واجب ہے نہ کہ اللہ کا حکم سب سے پہلے کہہ کر اللہ کے حکم کی نافرمانی نہ کرو
 اور اللہ کی ایک صورت یوں فرمائی کہ میں نے اپنے خدا سے کہا کہ تو نے تو ان میں سے نہ کہہ کر اپنی نیکیاں نہ بیٹو ۱۱ ص ۱۰۰ کہ یہ نیکیاں کا تم کو بڑا اجر ملے گا ۱۱ ص ۱۰۰ اس آیت کو صاف یہ سمجھنا
 کہ پیغمبر کا حکم ہی واجب ہے نہ کہ اللہ کا حکم سب سے پہلے کہہ کر اللہ کے حکم کی نافرمانی نہ کرو ۱۱ ص ۱۰۰ کہ اللہ کا حکم ہی واجب ہے نہ کہ اللہ کا حکم سب سے پہلے کہہ کر اللہ کے حکم کی نافرمانی نہ کرو
 اور اللہ کی ایک صورت یوں فرمائی کہ میں نے اپنے خدا سے کہا کہ تو نے تو ان میں سے نہ کہہ کر اپنی نیکیاں نہ بیٹو ۱۱ ص ۱۰۰ کہ یہ نیکیاں کا تم کو بڑا اجر ملے گا ۱۱ ص ۱۰۰ اس آیت کو صاف یہ سمجھنا
 کہ پیغمبر کا حکم ہی واجب ہے نہ کہ اللہ کا حکم سب سے پہلے کہہ کر اللہ کے حکم کی نافرمانی نہ کرو ۱۱ ص ۱۰۰ کہ اللہ کا حکم ہی واجب ہے نہ کہ اللہ کا حکم سب سے پہلے کہہ کر اللہ کے حکم کی نافرمانی نہ کرو

[illegible]

إِلَىٰ آبَائِهِمْ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَ
يَعْقُوبَ وَآلَ سُبْحَانَ وَعِيسَىٰ وَإِذَا
يُؤْنُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ وَآدَمَ
وَنُوحًا وَآلَهُمْ عَلَيْهِمْ السَّلَامُ وَرُسُلًا
قَدْ خَلَّوْا مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا
لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللَّهُ
مُوسَىٰ رَجُلًا مِّنْ قَبْلُ
وَمُنَادَيْنَا نَارًا لِّلنَّاسِ
عَلَىٰ آلِهِمْ حَتَّىٰ بَعَثَ الْوَسِيلَ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَكِيمًا
وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
هَدِيَّةً نَّوْحًا هَدَيْنَا نُوحًا
مِّنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ
وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ
وَوَكَّلْنَا الْحُسَيْنَ وَزَكَرِيَّا
وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ كُلًّا مِّنَ
الْمُطَهَّرِينَ وَنُوحًا وَآلَهُ
وَالْحُسَيْنَ وَآلَهُمُ الْعَالَمِينَ
وَوَكَّلْنَا مُوسَىٰ هَدَىٰ اللَّهُ
مُوسَىٰ هَدَىٰ اللَّهُ هَدَىٰ اللَّهُ
هَدَىٰ اللَّهُ هَدَىٰ اللَّهُ هَدَىٰ
لَهُمْ مِّنْ نَّسْلٍ مِّنْ عِبَادِهِ
لَهُمْ مِّنْ نَّسْلٍ مِّنْ عِبَادِهِ
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كُنَّا نُرِيدُ

الانعام

ابراہیم علیہ السلام اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور انکی
اولاد اور عیسیٰ اور یوسف اور یونس اور ہارون
اور سلیمان کی طرف سے وحی بھیجی اور ہم نے داود کو زبور
عنابت کی اور ہم نے عیسیٰ پر بھیجے جنکا حال ہم پہلے تجھ کو
بیان کر چکے ہیں اور کسی پیغمبر ایسے جیسے جن کا حال ہم نے تجھ کو
بیان نہیں کیا اور موسیٰ سے تو اللہ نے بول کر باتیں کیں ہم
نے یہ سب پیغمبر جو (نیکوں کو) خوشی سنانے والے اور
(بدکاروں کو) ڈرانے والے تھے اس لیے بھیجے کہ پیغمبران
کے آجانے کے بعد پھر کوئی عذر لوگوں کو اللہ کے سامنے
باقی نہ رہے اور اللہ زبردست حکمت والا ہے
اور ہم نے ابراہیم کو (میشا) اسحاق اور یوسف دیے اور ہر
ایک کو راہ پر لگایا اور نوح کو تو ہم پہلے ہی راہ پر لگا چکے تھے اور
ابراہیم (یا نوح) کی اولاد میں سے (ہم نے) داود اور سلیمان اور یوسف
اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو راہ پر لگایا اور انکی کشتی
والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اور زکریا اور یحییٰ (ابن
زکریا) اور عیسیٰ (ابن مریم بنت عمران) اور الیاس کو یہ سب
نیک بختوں میں سے تھے اور اسمعیل (ابن ابراہیم) اور الیسع اور
یونس (ابن سہیل) اور لوط (ابن ہارون) کو اور ان سب کو ہم نے
سارے جہان پر بزرگی دی اور ان کو جسے باپ داداؤں اور اولاد
اور بہائیوں کو بھی اور ہم نے ان کو چن لیا اور ان کو سید ہی
راہ بتلایا یہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے اپنے بندوں میں سے جسکو
چاہے سو چاہے اور اگر وہ لوگ شکر کرتے تو انکا کیا کیا
(سب) اکارت ہوتا انہی لوگوں کو (پیغمبروں کو) ہم نے کتاب اور
شریعت اور پیغمبری دی اگر یہ لوگ ان چیزوں کو نہ مانتے تو

فلان اس بیان سے یہود کو لازم دینا مقصود ہے کہ ان سب پیغمبروں کی نبوت تم تسلیم کرتے ہو حالانکہ ان پر موسیٰ کی طرح ایک بارگی کوئی کتاب نہیں اتاری پھر حضرت محمد پر اگر
قرآن ایک بارگی نہ اتارا تو کیا قیامت ہے ؟ قل یعنی خداوند نے کام کیا اسکو حضرت موسیٰ نے سنا تو چاہا حضرت موسیٰ نے سنی وہاں مسکی آواز تھی اس سے رہا چھوڑا اور
معتزلہ اور مکررین صفات کا جو کہتے ہیں اس کے لئے خود بات نہیں کی تھی بلکہ دعوت میں بات کرنا کی طاقت پیدا کر دی تھی یا کسی فرشتے نے اللہ کی طرف سے بات کی تھی یا ان فرشتوں
کو اتنا معلوم نہیں کہ دعوت میں بات کرنا کی قوت پیدا کر سکتے وہ خود بات کر کے مایوس ہو سکتے یا اگر دعوت بازو فرشتے نے بات کی تھی تو وہ یہ کیسے کہہ سکتے تھے انکی مثال
تھی یا انی اللہ علیہ السلام اور پھر خاص حضرت موسیٰ کو کہیم اسکا لقب کہیں دیا گیا اگر نہ فرشتے کے ذریعے سے تو اللہ نے تمام پیغمبروں کو بات کی جو وہاں اور وہ یہ کہیں کہ
تو نے ہم کو دین کی باتوں پر بھیج کر کہا ؟ قل مجھ میں بہن سوئے روایت ہے انھوں نے فرمایا اللہ سے زیادہ کسی کو بھیج نہیں ہے اور اسی وجہ سے اس نے فطرت باطن کو
حاکم کیا کھلی ہوں یا جیسی اور اللہ سے زیادہ کسی کو اپنی فطرت پر بند نہیں ہے جیسی وہ ہے کاش نے یہ بات بتائی تعجب کی اور اللہ سے زیادہ کوئی مذہب نہیں کرتا وہ ہے کہ اس
نے پیغمبروں کو خوشی بخشنا دینا کے لئے بھیجا ؟ قل ان کتاب اللہ تعالیٰ اور قرآن کو نہ انہیں ؟ قل یعنی یہاں سے یہود و نصاریٰ و مجوسیٰ کی طرف سے ہوتے ؟

(باقی در پیغمبر)

٢٥ الزخرف ٢

٢٥ الزخرف ٢

باب قرآن کی صفات کا بیان

۱۔ اَبَقُش ۱۔

۱۔ اَبَقُش ۱۔

علاوہ نیا اور دین کا انتظام بغیر

رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

اللَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ

فَسَيَرْجِيهِمْ فِي كُرْحِمَتَيْنِهِ وَفَضْلٍ

وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ مَتَابِعُ

السَّالْمِ وَمَنْ يُجْحِمْ مِنْ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

يَا ذِي النُّفُوسِ الْغَالِيَةِ

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُصَدِّقٌ

لِلَّذِينَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ

وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ

أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ

وَمَا آتَا عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ

فَكُنْ لَكَ خَيْرًا لِمَنْ يَتَّقُوا

وَلِتُذَكِّرَ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا

دَرَسْتُ وَلِتُذَكِّرَ الْآيَاتِ لِيَعْلَمَ الْمُتَّقُونَ

أَكْتَبَرُ اللَّهُ أَبْنِي حَكَمًا وَهُوَ الْكَرِيمُ

أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا وَالَّذِينَ

أَتَيْنَاهُمْ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِنْ

رَبِّكَ بِالْحَقِّ وَلَا تُكُونَنَّ مِنَ الْمُنْكَرِينَ

لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل

آجکی اور ہم نے تم پر ایک جگہ گاتا نور بھیجی پھر جو لوگ اس پر

ایمان لائے اور اس کا سہارا لیا ان کو اللہ تعالیٰ اپنی

رحمت (جنت) اور فضل (دیدار الہی) میں داخل کرے گا

اور اپنے تک پہنچنے کی سیدھی راہ انکو سوجھائے گا۔

بیشک اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے پاس نور آیا ہے اور

قرآن جو بیان کر رہا ہے اللہ اس سے (یعنی اس نور یا کتاب سے)

ان لوگوں کو جو اسکی مرضی پر چلتے ہیں (دور رخ سے) بجاو کی رہبر

دکھاتا ہے اور اندھیرے (کفر) سے انکو نکال کر اپنے حکم سے اجالو

(سلام) میں لاتا ہے اور انکو (شرعیات کا) سید بارستہ بتلاتا ہے

اور یہ کتاب (جسے قرآن مجید) جسے اناری برکتوالی اگلی

کتابوں کو سچ بتانے والی ایسی ہے کہ تو کہہ اور اس کو گردہ اگر در تمام

جہان کے لوگوں کو ڈرائے اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے

ہیں وہ قرآن پر رہی ضرور، ایمان لائیں گے اور وہ اپنی

ناز کا (جسے ضرور) خیال رکھیں گے

تمہاری مالک کی طرف سے تمکو دل کی انکسیر (دلیلیں) پہنچانے

اب جو کوئی دیکھے تو اپنا ہی فائدہ کر لے گا اور جو اندھا بن جائے

تو اپنا ہی بُرا کر لے گا اور جس میں تہذیب و تمدن (گروڑی نہیں ہوں)

اور ہم اس طرح آیتوں کو پھر پھر کر لائے ہیں اور ایسے کہ وہ

کہیں تو پڑھا ہوا اور ایسے کہ جو علم والوں میں انکو صاف سمجھاؤں

(اور پیغمبران لوگوں کو سکھاد) کیا میں اسکو سوا اور کسی فیصلہ کر رہا ہوں

وہ ہرگز نہیں اور اسی نو تہذیب کتاب (قرآن) اناری جس میں کلا بیان ہو

اور جن لوگوں کو جسے کیا بائی وہ دل میں خوب جانے ہیں مگر ان پر

تیری مالک کی طرف سے اسکو پھر تو ہرگز نہ کر رہا ہوں میں مت ہو

کے دل میں نہ ہو کہ قرآن اور اس کے احکام اور اس کے احکام اور اس کے احکام

کے دل میں نہ ہو کہ قرآن اور اس کے احکام اور اس کے احکام اور اس کے احکام

کے دل میں نہ ہو کہ قرآن اور اس کے احکام اور اس کے احکام اور اس کے احکام

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مِنْ عِظَمِ الْمُنْجَى
رَبُّكُمْ وَفِيهَا آيَاتٌ لِلْمُذْذَرِينَ
هَذِي ذُرِّيَّتِي لَكُمْ يُبَيِّنُ لَكُمْ بَيْنَ الْمَعْنَى وَالْقُرْآنِ
يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ
فَإِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ مَا نَزَّلْنَا الْكِتَابَ
فَسْأَلِ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ أَلَا يَكْتُبُ مِنْ
قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ
فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۚ وَلَا تَكُونَنَّ
مِنَ الَّذِينَ كَذَبُوا بآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونُوا
مِنَ الْخَاسِرِينَ
قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ
رَبِّكُمْ ۚ فَخَسِرَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ
وَالْحَقِّ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا يَصْلُحُ لَهُ
وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِمُخَوِّلٍ
الْأَعْيُنُ كَيْتُ الْحِكْمَةِ آيَاتُهُ ثُمَّ فَصَّلَتْ
مِنْ لَدُنْ حِكْمَةٍ خَبِيرٍ
أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ
سُورٍ مِثْلِهِ مُفْتَرِيَاتٍ تَدْعُوا مَنْ
اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ
فَإِنْ لَمْ يَكُنْ جِذْبُكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَنزَلْنَاهُ
بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنَّ الْكُفْرَ هُوَ قَبْلُ أَنْتُمْ مُشْرِكُونَ
وَلَا تَقْعُدُوا عَنْ صَلَاتِكُمْ مِنْ أَمَّا الْإِسْلَامِ
نُفِيتُ بِهِ قَوْلَكُمْ ۚ وَجَاءَكُمْ فِي هَذِهِ

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

لوگو تمہارے پاس تمہاری مالک کی طرف سے نصیحت آئی دینے
قرآن اور دلوں میں جو یہاں بیان میں ان کی دوا اور ہدایت
اور رحمت ایمان داروں کے لیے اسے پیغمبر کدو اس کے
فضل اور رحمت پر انہی دونوں چیزوں پر خوش ہونا چاہیے یہ
اس کے بہتر ہے جو وہ سمجھتے ہیں
تو ان کو پیغمبر کہنے جو جو پر انہی قرآن اسے اگر جو کون
توان لوگوں کو جو جو جو جو سے پہلے کی کتاب اور توبہ
میں بے شک تیرا مالک کی طرف سے تجھ کو سچی کتاب ہو پھر
گئی تو ہرگز شک کرنے والوں میں سے مت ہو اور ان لوگوں
میں مت ہو جنہوں نے اس کی آیتوں کو جھٹلایا یا اس کے
پر تو ٹوٹا پانے والوں میں سے ہو
تو ان کو پیغمبر کہدو لوگو تمہارے پاس تمہاری مالک کی طرف سے
سچ آچکا ہے جو کوئی راہ پر لگ جائے تو وہ اپنے ہی فائدے
کے لیے راہ چھوڑ گئے اور جو کوئی ہٹک جائے وہ ہٹک کر
اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور میں تمہارا کردار نہیں ہوں
پہلے کی کتاب جو جسکی آیتیں جا پڑتی تھیں اس پر کہو کہ بیان
کی گئی میں حکمت والے خبردار کی طرف سے (اثری ہے)
بلکہ وہ کافر کہنے میں کہ اس نے قرآن کو جھوٹ بٹ لیا ہے کہدو اگر
تم سچے ہو تو قرآن کی طرح دس سچی سوئیں بنا کر آؤ اور
خدا کے سوا تم جن جھگڑا سکتے ہو بلا لڑائی اگر یہ کافر جو تھے جاؤ
وہ نہ کہ سکتے تو تم یقین کر لو کہ قرآن اس کا علم کے گواہ اور یہ کہ اس
کے سوا کوئی سچا معبود نہیں جو تو کہو اب ہی تم مانتے ہو (یا نہیں)
اور سمجھ لگے پیغمبروں کی سب وہ خبریں پیغمبر اہل مضبوط
کہتے تھے جو بیان کرتے ہیں اور اس حدیث میں جو حق بات تھی وہ

۱۔ کہ وہ لوگ جو کہ وہ دل کی پیاریوں کو دینے کو کہہ کر ایک شخص نے عرض کیا کہ یہ سچ ہے یا جھوٹا تو انہی نے کہا
کہ کہ وہ دوسرے رسول کی دوسری دعائیں جو کہ انہی نے دیا ہے اور دوسرے پوری کی دوا ہے ۲۔ کہ انہی نے کہا کہ انہی نے دیا ہے ۳۔ کہ انہی نے دیا ہے ۴۔ کہ انہی نے دیا ہے ۵۔ کہ انہی نے دیا ہے ۶۔ کہ انہی نے دیا ہے ۷۔ کہ انہی نے دیا ہے ۸۔ کہ انہی نے دیا ہے ۹۔ کہ انہی نے دیا ہے ۱۰۔ کہ انہی نے دیا ہے ۱۱۔ کہ انہی نے دیا ہے ۱۲۔ کہ انہی نے دیا ہے ۱۳۔ کہ انہی نے دیا ہے ۱۴۔ کہ انہی نے دیا ہے ۱۵۔ کہ انہی نے دیا ہے ۱۶۔ کہ انہی نے دیا ہے ۱۷۔ کہ انہی نے دیا ہے ۱۸۔ کہ انہی نے دیا ہے ۱۹۔ کہ انہی نے دیا ہے ۲۰۔ کہ انہی نے دیا ہے ۲۱۔ کہ انہی نے دیا ہے ۲۲۔ کہ انہی نے دیا ہے ۲۳۔ کہ انہی نے دیا ہے ۲۴۔ کہ انہی نے دیا ہے ۲۵۔ کہ انہی نے دیا ہے ۲۶۔ کہ انہی نے دیا ہے ۲۷۔ کہ انہی نے دیا ہے ۲۸۔ کہ انہی نے دیا ہے ۲۹۔ کہ انہی نے دیا ہے ۳۰۔ کہ انہی نے دیا ہے ۳۱۔ کہ انہی نے دیا ہے ۳۲۔ کہ انہی نے دیا ہے ۳۳۔ کہ انہی نے دیا ہے ۳۴۔ کہ انہی نے دیا ہے ۳۵۔ کہ انہی نے دیا ہے ۳۶۔ کہ انہی نے دیا ہے ۳۷۔ کہ انہی نے دیا ہے ۳۸۔ کہ انہی نے دیا ہے ۳۹۔ کہ انہی نے دیا ہے ۴۰۔ کہ انہی نے دیا ہے ۴۱۔ کہ انہی نے دیا ہے ۴۲۔ کہ انہی نے دیا ہے ۴۳۔ کہ انہی نے دیا ہے ۴۴۔ کہ انہی نے دیا ہے ۴۵۔ کہ انہی نے دیا ہے ۴۶۔ کہ انہی نے دیا ہے ۴۷۔ کہ انہی نے دیا ہے ۴۸۔ کہ انہی نے دیا ہے ۴۹۔ کہ انہی نے دیا ہے ۵۰۔ کہ انہی نے دیا ہے ۵۱۔ کہ انہی نے دیا ہے ۵۲۔ کہ انہی نے دیا ہے ۵۳۔ کہ انہی نے دیا ہے ۵۴۔ کہ انہی نے دیا ہے ۵۵۔ کہ انہی نے دیا ہے ۵۶۔ کہ انہی نے دیا ہے ۵۷۔ کہ انہی نے دیا ہے ۵۸۔ کہ انہی نے دیا ہے ۵۹۔ کہ انہی نے دیا ہے ۶۰۔ کہ انہی نے دیا ہے ۶۱۔ کہ انہی نے دیا ہے ۶۲۔ کہ انہی نے دیا ہے ۶۳۔ کہ انہی نے دیا ہے ۶۴۔ کہ انہی نے دیا ہے ۶۵۔ کہ انہی نے دیا ہے ۶۶۔ کہ انہی نے دیا ہے ۶۷۔ کہ انہی نے دیا ہے ۶۸۔ کہ انہی نے دیا ہے ۶۹۔ کہ انہی نے دیا ہے ۷۰۔ کہ انہی نے دیا ہے ۷۱۔ کہ انہی نے دیا ہے ۷۲۔ کہ انہی نے دیا ہے ۷۳۔ کہ انہی نے دیا ہے ۷۴۔ کہ انہی نے دیا ہے ۷۵۔ کہ انہی نے دیا ہے ۷۶۔ کہ انہی نے دیا ہے ۷۷۔ کہ انہی نے دیا ہے ۷۸۔ کہ انہی نے دیا ہے ۷۹۔ کہ انہی نے دیا ہے ۸۰۔ کہ انہی نے دیا ہے ۸۱۔ کہ انہی نے دیا ہے ۸۲۔ کہ انہی نے دیا ہے ۸۳۔ کہ انہی نے دیا ہے ۸۴۔ کہ انہی نے دیا ہے ۸۵۔ کہ انہی نے دیا ہے ۸۶۔ کہ انہی نے دیا ہے ۸۷۔ کہ انہی نے دیا ہے ۸۸۔ کہ انہی نے دیا ہے ۸۹۔ کہ انہی نے دیا ہے ۹۰۔ کہ انہی نے دیا ہے ۹۱۔ کہ انہی نے دیا ہے ۹۲۔ کہ انہی نے دیا ہے ۹۳۔ کہ انہی نے دیا ہے ۹۴۔ کہ انہی نے دیا ہے ۹۵۔ کہ انہی نے دیا ہے ۹۶۔ کہ انہی نے دیا ہے ۹۷۔ کہ انہی نے دیا ہے ۹۸۔ کہ انہی نے دیا ہے ۹۹۔ کہ انہی نے دیا ہے ۱۰۰۔ کہ انہی نے دیا ہے

الْحَقُّ وَنُوحَيْلُهُ وَذِي الْقُرْبَيْنِ
 اَلْوَقْدِ نَكَاتُ الْكَيْبِ الْمُبِينِ اِنَّا
 اَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ
 عَنْ نَقْصٍ عَلَيْكَ احْسَنَ الْقَصَصِ
 بِمَا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ تَحِيَّةً
 وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الْعَفْلَانِ
 لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي
 الْاَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَسُ
 وَلَكِنْ قَصْدِيذِينَ اَلَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ
 وَتَفْصِيلٌ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ
 لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ
 اَلَمْ نَخْلُقْكَ اَيْتُ اَنْ يَكْتُبُ وَ اَلَّذِي
 اَنْزَلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنْ
 اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ
 وَلَوْ اَنَّ قُرْآنًا سُلِّطَ بِهِ اَلْجِبَالُ اَوْ
 قُطِعَتْ بِهِ اَلْاَرْضُ اَوْ كُتِبَ بِهِ اَلْمَوْتُ
 وَكَذَلِكَ اَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا وَلَوْ
 اَنْتَ اَهْوَاؤُهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنْ
 اَعْلَامِ مَالِكِ مِنْ اَللّٰهِ مِنْ قَبْلِيْ وَكَذَلِكَ
 اَلْوَقْدِ يَكْتُبُ اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ
 مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اَلِى
 صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ اَللّٰهِ الَّذِي لَهُ
 مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
 هَذَا اَبْلَغُ لِّلنَّاسِ فَلْيَنْذَرُوْا بِهِ وَلْيَعْلَمُوْا

یوسف

الرعد

ابراہیم

جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۱۲ آیتیں مکمل کتاب (قرآن) کی میں ہم نے اس کتاب کو
 اتارا جو عربی زبان میں پڑھی جاتی ہے اس لیے کہ تم سمجھو
 ہم یہ قرآن تیرے پاس بھیجا کہ اسے سے اچھا ایک قصہ تجھ
 کو سنائے ہیں اور تو اس (سورت کے اُترنے) سے پہلے
 اس قصہ سے، بے خبر تھا
 جو لوگ عقل والے ہیں ان کو بے شک ان لوگوں کو قصوں
 سے عبرت ہوتی ہے قرآن کوئی مٹی ہوئی (بنائی ہوئی) بات
 نہیں ہے بلکہ قرآن اگلی کتابوں کا سچا کرنے والا اور ہر
 چیز کو کھول کر بیان کرنے والا ہے اور ایمان داروں کے
 لیے ہدایت اور رحمت ہو
 (اے محمد) یہ قرآن کشمکش کی آیتیں ہیں اور
 تیرے مالک کی طرف سے جو تجھ پر اترا وہ حق ہے (سرتا
 با سچ ہے) مگر اکثر لوگ نہیں مانتے
 اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا جس سے پہاڑ سرک جائے یا زمین
 جاتی یا پہاڑ کی مسافت طے ہو جاتی یا مرد و بکات کرنے لگتے
 اور ایسے ہی ہم نے قرآن کو حکمت سے پہاڑ ہو عربی زبان میں اتارا
 اور اگر علم تیرے پاس آجائے (پھر) تو انکی خواہش پر چلے
 تو خدا سے تیرا حمایتی اور بچانے والا کوئی نہ ہو گا
 یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تجھ پر اس لیے اتاری کہ تو لوگوں کو انکو
 مالک کو حکم سے اندھیروں کو نکال کر ایمان کی روشنی میں لاؤ
 یعنی اس زبردست خمیوں والے خدا کے راہ پر جس خدا کا
 سب کچھ ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے
 یہ قرآن لوگوں کو نصیحت کرنے کے لیے اور ڈرانے کے لیے

۱۳ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۱۴ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۱۵ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۱۶ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۱۷ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۱۸ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۱۹ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۲۰ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۲۱ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۲۲ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۲۳ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۲۴ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۲۵ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۲۶ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۲۷ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۲۸ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۲۹ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۳۰ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۳۱ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۳۲ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۳۳ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۳۴ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۳۵ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۳۶ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۳۷ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۳۸ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۳۹ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۴۰ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۴۱ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۴۲ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۴۳ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۴۴ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۴۵ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۴۶ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۴۷ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۴۸ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۴۹ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۵۰ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۵۱ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۵۲ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۵۳ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۵۴ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۵۵ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۵۶ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۵۷ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۵۸ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۵۹ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۶۰ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۶۱ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۶۲ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۶۳ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۶۴ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۶۵ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۶۶ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۶۷ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۶۸ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۶۹ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۷۰ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۷۱ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۷۲ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۷۳ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۷۴ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۷۵ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۷۶ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۷۷ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۷۸ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۷۹ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۸۰ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۸۱ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۸۲ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۸۳ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۸۴ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۸۵ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۸۶ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۸۷ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۸۸ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۸۹ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۹۰ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۹۱ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۹۲ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۹۳ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۹۴ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۹۵ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۹۶ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۹۷ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۹۸ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۹۹ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
 ۱۰۰ کہ جو کہ پہنچ گئی اور مسلمانوں کو نصیحت اور عبرت ہو گئی

لِسَانُ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ۔

أَن هَكَذَا الْقُرْآنُ يُقَدِّسُ لِلنَّبِيِّ
أَقْرَبُ وَيُكَبِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ كَانُوا
الطَّالِبَاتِ أَن لَهُمَا أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ وَكَانَ
الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَكِّرُوا
وَمَا يَذَكِّرُهُمْ إِلَّا نُفُورُهُ
وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ
بَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا
مَسُورًا ۖ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ مَكِنَّةً
أَنْ يَفْقَهُوهُ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَتَرَاهُ وَإِذَا
ذُكِّرَتْ رَبِّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحَلَا وَلَوْ
عَلَى أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ۖ

وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَرْيَدُ الظَّالِمِينَ الْآخِسَارَ
وَكَيْفَ تَتَذَكَّرُونَ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا
إِلَيْكَ كَمَا لَا يَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْهِ أَوْ كَيْلًا
إِلَّا رَحْمَةً مِن رَّبِّكَ إِن تَضَلَّ
كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا

قُلْ لِّإِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى
أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ هَذَا الْقُرْآنُ لَا يُكْفِرُونَ
بِمِثْلِهِ لَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ

۱۵ بنی اسرائیل ۱۴

| | | |
|---|---|---|
| 0 | 1 | 2 |
|---|---|---|

| | | |
|---|---|---|
| 1 | 2 | 3 |
|---|---|---|

9 = 10

| | | |
|----|----|----|
| 1. | 2. | 3. |
|----|----|----|

| | | |
|---|----|----|
| ● | ●● | ●● |
|---|----|----|

۱۰۰ عرب کے ساتھ دوسرے

سے اکو فرمائی ہوئی

کلام چاہیوں

عجیب ہے اور یہ قرآن فصاف عربی زبان میں ہے۔
 جسے شک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو بہت ٹھیک ہے اور جو
 ایمان دار لوگ نیک کام کرتے ہیں ان کو یہ خوشخبری دیتا ہے
 کہ انکو (آخرت میں) بڑا اجر ملے گا یعنی بہشت اور اس
 بات کی بھی خبر دیتا ہے کہ جو لوگ آخرت کا یقین نہیں کہتے
 انکو ایسے سزے تکلیف کا عذاب تیار رکھا ہے

اور رہنے اس قرآن میں ہر پیر کریمان کیا اس لیے کہ لوگ سمجھیں اور دالٹا یہ ہو رہا ہے کہ انکو لغت بڑھ رہی ہے اور اسے پیغمبر حبیب تو قرآن پڑھتا ہے تو ہم تجھ میں اور ان لوگوں کو سچ میں جنکو آخرت پر یقین نہیں ایک گارڈ پر وہ دالہ تیرا ہیں اور انکے دونوں ہم خلاف دالہ دیتے ہیں اس لیے کہ وہ قرآن کو نہ سمجھیں اور انکے کانوں میں بوجہ دالہ دیتے ہیں اور جب تو قرآن میں اکیلے انہو مالک کا ذکر کرتا ہے راکھو معبودوں کا

نام تک نہیں لیتا) تو نفرت کو پیشہ موزکر بہاگ کفر و سہوتے پیش
 آؤں ہم قرآن میں سچو انا مسلم ہیں) وہ تندرستی اور رحمت ہو سلا
 کے پھر اور کافروں کو تو اور زیادہ نقصان دیتا ہے
 اور اگر ہم جا میں نوجو قرآن (وحی کے ذریعے) بخنے تجو کو
 بیجا ہے اسکو اٹھالیں پھر تو کوئی حمایتی جا کے مقابلہ میں
 پایکا (جو قرآن کو دوبارہ لوٹا لائے) مگر تیرے مالک کا رحم ہے
 بیشک تجو پر اسکا بڑا فضل ہے

راحت چینیہ کہ ایک دو شخص تو قرآن کیا بنا سکتے ہیں، اگر ساری آدمی اور جن ملکر جاہیں کہ اس طرح قرآن دبا، لایر تو ہی اس طرح دبا کہ نہ لاسکینگڑی ایک کی ایک مدد ہی کریں اور نہ تو اس قرآن میں ہر ایک مطلب مثال کی طرح

فلو عرب کے سوا دوسرے کسکے نہیں " وٹ بڑے بڑے زبان دان اور لغات قرآنیک سورۃ اسی میں پائے جاسکتے ہیں قرآن کا کوئی نیکو نگار ناسک ہے میرے بھائی کی بات سنئے ہیں اس غلام کو کوئی بیٹھنی کچھ بات عرض کرنا آتی تھی میری طرح وہ بات ہی نہیں کر سکتا تھا " تین سو اسی کی راہ " وٹ دو دو تین تین کے ٹکڑے لکھا کرتا " وٹ ایسا بڑا والد بیٹے میں جو دیکھائی نہیں دیتا " وٹ اور عقول کی تاثیر سے محروم رہتے ہیں " لکھ لکھ کر کھاتیں ہیں " وٹ ایسا لکھ کر ہم نے یہ پڑھا ناگہ وہ قرآن کی کچھیں " وٹ وہ تو شرک پسند کرتے ہیں تو جہ سے انکو نصرت آتی ہے " وٹ قرآن انظر ظہاری و باطنی دونوں کی مدد ہے حدیث میں کہ سورۃ الفہم ہر باری کا سنہرے تختی جو قرآن اترا جاتا ہے اس کا خاص اور عام پہلو بہت جاتا جاتا ہے کہ میں ترسی ہوئی ہے " وٹ عند میں سو کتابیں ہیں " وٹ جو قرآن نہیں لکھا گیا " وٹ بجے ہیں " وٹ حضرت علیہ السلام و آلہ علیہ السلام کی دین میں دیکھنے لگے پھر بتلائے گیا قرآن اسد کتاب کے کلام ہے کیونکہ ہم قرآن میں وہ ترقیب نہیں پاتے جو قرابت میں ہے آپ نے قرآن کا قسم خدا کی قسم جانتے ہو کہ قرآن اسد کتاب ہے کلام ہے انہوں نے کہا ہم ایسا قرآن بنا کر لاسکتے ہیں اسوقت یہ آیت اتری ۱۲

۱۷
ظَلَمَ
۱۸
الْأَنْبِيَاءُ
۱۹
الْحَجَّ
۲۰
النُّعُودَ
۲۱
الْفُرْقَانَ

وَكُنَّا لَكَ آتِزِينَ فَخَرْنَاكَ وَأَنزَلْنَا عُرُوشَنَا
مُحَمَّدًا وَمِنْهُ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّكُمْ
يَتَّقُونَ أَوْ يَحْذَرُوا لَهُمْ ذِكْرًا
فَتَعْلَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَكَأَنَّ
تَجْعَلُ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَفْضَحَ
إِلَيْكَ وَخِيَهُ ذَوْقَ ذَيْبٍ زِدْنِي
عِلْمًا
ثُمَّ يَكْرِهُ الْغَنَى فَيُزَيِّدْهُمْ مَقَدَرًا
أَسْمَعُوهُمْ وَهُمْ يَلْعَبُونَ كَأَنَّهُمْ
لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ
أَفَلَا تَعْقِلُونَ
وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ أَفَأَنذَرْتُكَ
لَهُ مُنْكَرُونَ
إِنِّي فِي هَذَا إِلَهِكُمْ غَيْبٌ
وَكُنَّا لَكَ آتِزِينَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ أَفَأَنذَرْتُكَ
لَهُ مُنْكَرُونَ
لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ أَفَأَنذَرْتُكَ
لَهُ مُنْكَرُونَ
وَمَثَلًا مِنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكَ
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ
لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ مُّبِينَاتٍ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي
مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كُنَّا نَزَّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ

اور جیسے ہم تجھ کو اگلی خبریں بیان کریں، ایسے ہی ہم قرآن کو عربی
زبان میں اتارا اور اس میں ہر قسم کی باتیں بار بار سنائیں، جبکہ جبکہ
کا ذکر ہے، ایسے کہ لوگ ڈریں، گناہ سونپے رہیں، ایسا یہ قرآن غیر
سوج بجا رہا کہ تو اس کی شان بلند ہو جو سچا بادشاہ ہے (وہی
مالکِ مطلق ہے) اور (ایسی چیزیں) جہاں تجھ پر قرآن کا اثر پورا نہ ہو
وحی ختم نہ ہو، اس کے پرہیز (میں جلدی نہ کیا کر اور دعا کر
مالک میری حاجت کو اور زیادہ علم دے گا
ان کے مالک کے پاس سے اپنی جگہ کوئی نئی نصیحت آتی ہے
تو اس کو کھیل بنا کر سننے پر آمادگی دل کھیل میں لگے ہیں
یا قریش کے لوگو، بیشک تم نے تمہاری کتاب اتاری ہے
جس سے تمہاری عزت ہے کیا تم کو عقل نہیں
اور یہ قرآن (یہی) نصیحت ہے برکت والا اس کو سمجھنے اتارا
کیا تم اس کو نہیں مانتے
جو لوگ (اللہ تعالیٰ کی) بندگی کرنے والے ہیں ان کو یہ نصیحتیں کافی ہیں
اور سمجھنے قرآن کو اس طرح اتارا کہ کھلی آیتیں اور ہدایت تو
جس کو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے
یہ ایک سورت ہے جس کو سمجھنے اتارا اور اس پر چلنا سمجھنے لازم کیا
اور اس میں کھلی کھلی باتیں اتاریں ایسے کہ تم (لوگو) یاد رکھو
مثلاً تو، ہم تو تم کو کھلی کھلی آیتیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزرے
گئے ان کے حال اور پرہیز نگاروں کے لیے نصیحت
رکی باتیں) بھیج چکے
تم تو اپنے پیچھے کے (یہ) کھلی کھلی نشانیاں اتار چکے ہو
اور (اس پر ہی) اللہ جس کو چاہتا ہے سید پرستی پر لگاتا ہے
اور کافر کہتے ہیں اس پر ہم (یعنی حضرت محمد) پر قرآن سبکاسب

۱۷
ظَلَمَ
۱۸
الْأَنْبِيَاءُ
۱۹
الْحَجَّ
۲۰
النُّعُودَ
۲۱
الْفُرْقَانَ

۱۷
ظَلَمَ
۱۸
الْأَنْبِيَاءُ
۱۹
الْحَجَّ
۲۰
النُّعُودَ
۲۱
الْفُرْقَانَ

۱۷
ظَلَمَ
۱۸
الْأَنْبِيَاءُ
۱۹
الْحَجَّ
۲۰
النُّعُودَ
۲۱
الْفُرْقَانَ

الَّذِينَ يُعِيتُونَ الصَّلَاةَ وَيَذَرُونَ الزَّكَاةَ
وَهُمْ بِآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ
وَإِنَّكَ لَنَالِكِ الْقُرْآنِ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ
عَلِيمٍ
إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَفُصِّلُ عَلَى إِلَهِ إِبْرَاهِيمَ
الَّذِي كُنِيَ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ وَإِنَّكَ
لَهْدَى ذُرِّيَّتَهُ لِمُتَّبِعِينَ
وَأَنْ أَتْلُو الْقُرْآنَ ۚ فَمَنْ اهْتَدَى فَإِنَّمَا
يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا
مِنَ الْمُنذِرِينَ
طَسْمُ ۚ ذُنُوبُكَ أَلَيْكَ الْيُسْبِينَ
وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَنْ تُلَاقِيَكَ إِلَيْكَ الْيُسْبِينَ
إِلَّا حِمَّةً مِّنْ ذُنُوبِكَ فَلَا تُكُونَنَّ ظَهْرًا
لِّلْكَافِرِينَ ۚ
ذُنُوبُكَ أَتَزْلُمُ إِلَيْكَ الْيُسْبِينَ
وَمَا كُنْتَ تَسْأَلُ مِنْ قَبْلِهِ مِنْ شَيْءٍ وَلَا
تَحْطُ بِمِيقَاتِكَ إِذَا تَأْتَاكَ الْمُنْطَلِقُونَ
بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُحُفٍ مُّزِينَةٍ أُنُوتُوا
الْعِلْمَ ۚ وَمَا يُجَاوِزُ الْيُسْبِينَ
إِلَّا الظَّالِمُونَ
أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ
يُفَصِّلُ لَكُمْ دِيْنَ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةٍ وَ
ذِكْرٍ لِّلْقَوْمِ الْغَافِلِينَ
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ

ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت کا وہ یقین رکھتے
ہیں۔
اور اے پیغمبر! تجھے تو قرآن اُس کے پاس سے ملتا ہے جو
حکمت والا خبردار ہے
یقیناً یہ قرآن بنی اسرائیل کو وہ بہت سی باتیں بتا دیتا ہے
جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اور بیشک یہ قرآن مسلمانوں
کے لیے ہدایت اور رحمت ہے
اور قرآن پُر کر (لوگوں کو) سنا تا رہوں اب جو کوئی راہ پر لگ جائے
اپنی رہے گی، کیونکہ راہ پر لگتا ہے اور جو کوئی ہٹ جائے وہ سیرِ گمراہی
تو کہہ دیں تو اور ڈرائیو! پیغمبروں کی طرح بس ایک ڈرائیو والا ہے
پیشورت آیتیں ہیں کسلی کتاب کی
اور اگر پیغمبر پیغمبر ہی کے پہلے آجھکویا سید کہاں تھی کہ تجھ پر کتاب لائی
مگر یہ تو میری ملک کی مہربانی ہوئی کہ تجھ پر قرآن شریف اترا تو کافروں
کی رعایت مت کر (لوگو صاف) صاف امدت کا حکم سنا دو۔
اور ای پیغمبر پیغمبر! اگر پیغمبر کہتا میں ان میں اس طرح تجھ پر کتاب لاتی
اور ای پیغمبر! قرآن (انزل) سے پہلے تو تو کوئی کتاب پڑھ سکتا تھا اور نہ پڑھ
ہاتھ سے اسکو کہہ سکتا تھا کیونکہ تو امی تانا نہ پڑھتا تھا اگر پڑھتا تھا
ہوتا تو یہ جو (دعا باز) ضرور خبر کرتے ہاتھ یہ کہ یہ قرآن کیا ہے کسلی
کسلی آیتیں ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جسکو خدا کی طرف سے علم
دیا گیا ہے اور ہماری آیتوں کو وہی نہیں مانتر جو بے انصاف ہیں
کیا ان لوگوں کو یہ نشانی (بے انصاف) کہ جتنے تجھ پر قرآن اوتا رہا جو
انکو پڑھ کر سنا جائے اس میں ایمان والوں کے لیے رحمت
اور نصیحت ہے
اور جتنے تو اس قرآن میں (لوگوں کو) سمجھانے کے لیے ہر طرح کی

دلیلیں ہر دو گانہ کی طرف سے اترتے ہیں اس طرح نصاریٰ میں سے فوج جو گئے تھے وہیں ایک فرقہ قیامت کا قائل تھا ایک فرقہ قیامت ہی کا منکر تھا
کوئی حضرت عیسیٰ کو اللہ تعالیٰ کا بندہ کہتا تو کسی اللہ تعالیٰ کا شاہد مٹا کہنے والے ہی کئی فرقے جو گئے تھے کوئی کہتا تھا یسوعی کی طرح قدیم ہے کوئی کہتا نہیں بیٹا مخلوق ہے لیکن باپ نے
سب حکومت کی سہرہ کوئی فرض ہی قسم کے وہی اختلافات نہیں پیدا ہو گئے تھے اللہ تعالیٰ نے قرآن فرمایا تاکہ سب اختلاف رفع کر دے اور بہت سی باتوں میں جو محقق
تھا وہ ظاہر کر دیا کہ عیسیٰ کی ہدایت کا ذکر ہمارے پاس ہے ۱۱ وہ کہہ لگی کہ میں دیکھ کر اس نے پیغمبری کا دعویٰ کیا ہے اور قرآن بالیا ہے میں اس نے کہا انھوں نے پڑھا
سکتے تھے کہ یہ سچو تھے تو یہ تشریف لے کر اٹھ گئے اور علیہ وسلم کی ہی صفت صر قہم ہے کہ دعویٰ ہو تو نہ نہیں گئے نہ کہیں گے ۱۱ وہ اس کو حفظ کر لیں گے اور بن دیجے پھر
گئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کا قاصر رکھا ہے کہ ہزاروں مسلمان اُس کے حافظ ہیں انکی کتابوں کا کوئی حافظ نہ ہوتا مگر شاذ و نادر جیسے کہتے ہیں کہ حضرت
عزیز علیہ السلام کو تو ریت شریف حفظ تھی اور اس امت کی صفات اللہ تعالیٰ نے انکی کتابوں میں بیان فرمائی ہے کہ ان کی بخیلیوں کے سچے ہونگے ۱۱
۱۱ اس کی تفسیر ہر گز نہ چکی ہے ۱۱ باقی وہ صمیمہ ۱۱

مِنْ كُلِّ مَلِكٍ مَوْلَانِ جَنَّتُمْ بِأَيْنِهِمْ
 الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ
 كَذَلِكَ يَهْجُمُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ
 لَا يَعْلَمُونَ
 اللَّهُ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ هُدًى
 وَرَحْمَةً لِّلْحَسَنِينَ الَّذِينَ يُفْقِنُونَ
 الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ
 هُمْ يُوقِنُونَ أُولَئِكَ عَلَى سَدِّقَاتٍ رَّحِيمٍ
 وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
 اللَّهُ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَرَّبِّ فِيهِ نَزِيلُ
 الْعَالَمِينَ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ
 هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لَتَنذِرَنَّهُمْ مَا أَنَا
 مِنْ نَذِيرٍ قِيلَ لَكَ لَعَلَّكُمْ تُهْتَدُونَ
 وَيَوْمَ الَّذِينَ أَوْفُوا الْعَهْدَ الَّذِي آتَيْنَا
 إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ لَا يُهْدِي إِلَى
 صِرَاطٍ الْعَرِيزِ الْحَمِيدِ
 إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ كُتِبَ اللَّهُ وَآقَامُوا
 الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ وَآمَنُوا بِمَا
 عَلَيْنَا بِهِ وَعَمُوا بِمَا عَدَوْا لَهُ إِنَّ
 الْكُفْرَ أَكْبَرُ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ
 الْحَقَّ مَصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ
 بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ
 الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا
 لِنُؤْتِيَهُمْ الْقُرْآنَ الْحَكِيمَ

۱۱
 لَعْنَتُ
 السَّجْدَةِ
 السَّابَا
 فَاحْش
 بَس

مثالیں بیان کر دی ہیں اور راوی نہیں ہے اگر تو ان (کافروں) کو کوئی خبر نہ
 دے گا تو یہ کافر تجھ کو اور تیرے ساتھ والا ایمانداروں کو کہیں گے تو
 رکھ دو تیری اٹھوا سہ تعالیٰ جاہلوں کے دلوں پر سیطرح مہر لگا
 دیتا ہے
 یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں اس میں نیکیوں
 کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو نماز کو درست
 سے ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت کا
 وہ یقین رکھتے ہیں ہی لوگ اپنے مالک کی سیدھی راہ
 پر ہیں اور یہی مراد پائیں گے۔
 یہ کتاب اسکی طرف سے اتنی ہے جو ساری جہان کا مالک ہو اسکی
 نہیں کیا کہتے ہیں اسے قرآن جہوٹ بنا لیا ہرگز نہیں وہ سچ ہی ہے
 مالک کی طرف سے (ایسا ترا ہے) کہ تو ان لوگوں کو ڈراؤ جسکے پاس تجھ سے
 بے کوئی ڈرا نیوالا سمجھیں نہیں آیا کہ وہ راہ پائیں انکو ہدایت ہو
 اور راوی بھی ہے جن لوگوں کو راہ لگی کتابوں کا علم یا لگیا ہو وہ تو تجھ پر
 تیرے مالک کی طرف سے جو اترا ہے (یعنی قرآن) اسکو برحق اور زبرد
 دست محبوبوں والا (خدا) کا رستہ دے گا نیوالا سمجھتے ہیں
 جو لوگ اسے تعالیٰ کی کتاب (قرآن) پڑھتے رہتے ہیں اور نماز درست کر
 ادا کرتے ہیں اور جو مال سمجھو انکو دے دے پونہیدہ اور کلمہ کمال خیر کہتے
 ہیں انکو اس پر جو بار کی اسید رکھنا چاہیں جس میں گناہ ہرگز نہیں ہو سکتا
 اور انکو پھر بھی یکتا جو بننے تیری طرف سے ہی ہے (بالکل ہی) اور وہ
 اگلی کتابوں کو سچ بتاتی ہے بیشک اسے تیرے بندوں کی خبر رکھتا ہے
 (انکو) دیکھ باسو پھر بننے (تیرے بعد) اس قرآن کا وارث انجان بندہ نہ
 کیا جن کو سننے جن لیا۔
 (اے مظلوم حکمت والے قرآن کی قسم

فلو جو تک اور شہدہ دیکھا کروگوں کو پناہ دے جو وہ حق نہ تیرے نہیں کہنے کیا شہدہ اور عبادہ والا کجا عجزہ وہ کسی تفسیر اور ہرگز نہیں ہے وہ جس میں تمام قرآن ہے
 اور حضرت علی کی باتیں بری ہوتی ہیں وہ مراد اہل کتاب کے وہ علم میں ہے حضرت علی اور علیہ وسلم پر ایمان لا کر تیرے جیسے عبد ابن سلام وغیرہ بعض نے یہاں طرح کیا ہے بحیثیت
 قرآن پر ہرگز کسی جگہ یا غرضیکہ کام کرنے والوں کو خدا تعالیٰ ہرگز وہ راویوں کو علم دیا ہے وہ ہر کسی کو کہ قرآن برحق بتاؤ خدا تعالیٰ کا رستہ بتاؤ لا تارہا ان راوی
 صحابہ اور تابعین اور آپ کی امت نے ہی تو اسے تک وہ راوی کوئی صحیح ہی ہے کہ انکی طرح یہ ظاہرات میں ہے اسے اسکی کو اسکا معنی معلوم ہے وہ جس میں اسرار حکمت اور لائق
 کی باتیں پوری ہوتی ہیں وہ اسکی تفسیر اور ہرگز نہیں ہے ۱۱

هَذَا بَصَائِرُ الْمُنَافِقِينَ يُهْدِي وَرَحْمَةً

یہ قرآن لیا ہے لوگوں کے لیے عقل کی باتیں میں اور جو لوگ

[illegible]

الْقَدْر
الْبَيْتِ
الْأَعْلَى

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
رَسُولَهُ قَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
وَالْأَنْبِيَاءُ قَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
وَالْأَنْبِيَاءُ قَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

یہ ایک بڑا بڑا کلام ہے جو آسمان پر اس قدر میں لکھا ہوا
اور مثال کا رسول جہاں کہہ رہے ہیں (میں) کہہ رہے ہیں کہ سنو اور
میں کی رسول کا میں میں
اور یہ قرآن و احادیث کی طرف سے جو ہر ایک کو اس کے لیے
تکوا اور میں لوگوں کو یہ قرآن و احادیث کی طرف سے

الْأَخْلَاقِ وَالْأَوَّلِيَّةِ
وَالْأَوَّلِيَّةِ وَالْأَوَّلِيَّةِ

بَابُ اخْلَاقٍ وَأَوَّلِيَّةٍ
بَابُ اخْلَاقٍ وَأَوَّلِيَّةٍ

الْبَقَرَةِ
الْأَوَّلِيَّةِ

أَنَّا مَرْقُوقُ النَّاسِ بِالزُّبُرِ وَالْأَوَّلِيَّةِ
أَنَّا مَرْقُوقُ النَّاسِ بِالزُّبُرِ وَالْأَوَّلِيَّةِ
أَنَّا مَرْقُوقُ النَّاسِ بِالزُّبُرِ وَالْأَوَّلِيَّةِ
أَنَّا مَرْقُوقُ النَّاسِ بِالزُّبُرِ وَالْأَوَّلِيَّةِ

تم لوگوں کو تو کہتے ہو میں کی کرو اور اپنی جنس سے نہیں لیتو
اور کتاب ہے جو کہتے ہیں کہ میں نے (کیا تم کو معلوم
میں ہے کہ
اے پیغمبر یہ اور مثال کی بڑی حدیث ہے کہ تو ان پر یعنی
مسلمانوں پر نرم دل ہے اگر کہیں کہ اگر سخت دل ہوتا تو
تیرے گرد ایک نہ چلتا سبیرے اس سے ترنیز جہاں
اب انکا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کر
اور مثال میں اسے مشورہ ملو سبیرے تو ایک سبیرے تو اس پر
بہرہ سارے ہیں اور مثال میں لوگوں کو محبت کہ کتاب جو اس پر
کہ میں اگر اسے نہ ملے تو کوئی چیز غالب نہیں ہو سکتی
اگر وہ تم کو چاہے تو یہ اور کوں ہے جو اس کے بعد تم کو مدد دے
اور مسلمانوں کو چاہے اور تم پر یہ وسوسہ نہیں
اور میں لوگوں کو اور مثال سے جو اس کے بعد تم کو مدد دے

یہ ایک بڑا بڑا کلام ہے جو آسمان پر اس قدر میں لکھا ہوا
اور مثال کا رسول جہاں کہہ رہے ہیں (میں) کہہ رہے ہیں کہ سنو اور
میں کی رسول کا میں میں
اور یہ قرآن و احادیث کی طرف سے جو ہر ایک کو اس کے لیے
تکوا اور میں لوگوں کو یہ قرآن و احادیث کی طرف سے

۴۰
۱۰
۱۱
۱۲

النساء

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

رَأَى أَنَّهُ لَا يُحِبُّ حُكْمَ شَرِّهِ أَوْ يَهْتَمُّ
 لِيَسْتَفْهِنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَفْهِنَ
 مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّنُونَ مَا
 لَا يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا
 يَمْسَلُونَ مُخِيطًا هَاجَرَهُمْ هَوَاهُ
 جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَنْ
 يُجَادِلِ اللَّهَ عَنْهُمْ كَيْفَ الْقِيَمَةِ
 أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا
 فَالْحَكِيمُ يُكَفِّرُ بَيْنَ الْجَوْنِ أَكْثَرَ
 أَمْ يَصْدُقُ أَوْ مَعْرِفُتْ أَوْ إِصْلَاحٍ
 تَبَيَّنَ النَّاسُ وَمَنْ يَفْعَلْ لِمَكَ أَتْبَعَاءُ
 كَرَاهَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا
 لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوَرِ مِنَ الْقَوْلِ
 إِلَّا مَنْ ظَلِمَ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا
 وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ
 بِالْعَدْوَىٰ وَالْعَشَىٰ يُرِيدُونَ فِتْنَتَنَا
 عَلَيْكَ مِنْ حَسَابٍ يَهُدُّ مِنْ فَكٍّ مَثُومٍ
 مِنْ حَسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَكٍّ نَظَرَهُمْ
 يَكُونُ مِنَ الظَّالِمِينَ
 وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا
 وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
 وَمَا بَطَنَ
 وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْبُدُوا وَلَا كُفْرًا فَا قُرْبَىٰ
 وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْكُوهَا

سے سخت جھگڑا کہ اسے قتال عطا بازید کار کو پسند نہیں کرتا
لوگوں سے (اپنی چوری) چھپاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے
نہیں چھپاتے اور جب وہ رات کو ایسی بھینچ کر تے ہیں جس
سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ
رہتا ہے اور وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ کے علم میں ہے مسخوفی تم
لوگوں (دنیا کی چند روزہ زندگی میں) تو ان کی طرف سے جو کہ جھگڑا کر
لیا اب (یہ تو کہو) قیامت کے دن ان کی طرف سے اللہ تم کو کون
جھگڑا کرے گا یا کون ان کا وکیل بنے گا
اکثر ان کے صلاح و شوری میں بہلائی نہیں ہوتی مگر وہ صلاح جو خیرات
دینا یا اچھے کام کرنے یا لوگوں میں صلہ کرنا کے لیے کیا ہے (وہ بڑی
بڑک اچھی ہے) اور جو کوئی خدا کی رضا مندی حاصل کرنا کے لیے ایسا
کرتے (نہ ناموری کے واسطے) تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے۔
اللہ تعالیٰ بری بات بیکار کر کے پسند نہیں کرتا مگر جسے ظلم و جور
(مظلوم کی دعا) سنتا ہے اور (ظالم نے جو کیا وہ) عافیت ہے نہ
اور جو لوگ اپنے مالک کو صبح اور شام بیکار کرتے ہیں نہ یہ
منہ چاہتے ہیں ان کو (اپنے پاس سے) امت نکال دیا جائے گا
کہتے ہیں) بھوکا ان کا حساب دینا نہیں نہ تیرا حساب ان کو
دینا ہے اگر تو ان کو نکالے گا تو بے انصافوں میں شریک
ہو گا
اور تم اب سے بہلائی کرو
اور بے شرمی کی باتیں (جیسے زنا و ولہ و غیرہ) کہلی ہوں
یا چھپانے کے پاس نہ پہنکو
اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو گوناٹے والے کا مقدمہ
ہو اور اللہ تم کا قول پورا کر دے گا

[illegible]

[illegible]

كَافَّةً لَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ
إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ . فَإِنْ رَكِبْتُمْ
بَعْدَ مَا جَاءَكُمْ الْبَيِّنَاتُ فَاَعْلَمُوا أَنَّ
اللَّهَ غَيْرُ نَرٍ حَكِيمٌ
لَا يَجِدُ الْمُتَّبِعُونَ الْكُفْرَيْنِ أَوْلِيَاءَ
مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ . وَمَنْ يَفْعَلْ
ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ
تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً . وَيُجَادِلُكُمْ اللَّهُ
نَفْسَهُ . وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ .
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ
وَلَا تَكُونُوا إِكْدَادًا لَكُمْ مُسْلِمُونَ .
وَاغْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا
وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ
أَعْدَاءً قَالَتْ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْجُتْ
بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا . وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا
حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ . وَذَلِكَ مِمَّنْ لَمَّمْتُمْ
بِذَعُونِ إِلَى الْخَبِيرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ . وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَهَرَّجُوا
وَاجْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ
وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ
كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ

۳ ال عمران ۳

| | | |
|----|---|---|
| 11 | 2 | 2 |
|----|---|---|

| | | |
|----|---|---|
| 15 | 2 | 2 |
|----|---|---|

ایک ہو جاؤ اور شیطان کے راہوں پر مت چلو بیشک وہ
متارا کہلا دشمن بنے اگر کھلی نشانیاں آنکے بعد ہی تم
پہل جاؤ اور شیطان کے پسند کی میں ہمیش جاؤ تو یہ
سمجھ رکھو بے شک اللہ تمہارے دوست ہر حکمت والا
مستحان مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں
اور جو کوئی ایسا کرے (یعنی کافروں سے دوستی جوڑے)
تو اسکو اللہ تعالیٰ سے کچھ تعلق نہیں رہا مگر ہاں جب لیے
ابر کا ڈر ہو جس سے بچنا ضرور ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی ذات
مقدس سے نکل کر ڈرنا ہے اور اللہ تمہاری کے پاس جانا ہے
(مستحان) اللہ تعالیٰ سے جیسا ڈرنا چاہیے ویسا ڈرو اور سر ہو
اسلام پر قائم رہو اور سب ملکر اللہ کی رسی کو (یعنی اس کے دین یا
عہد یا جماعت یا قرآن کو) تھام رہو اور پھوٹ نکرو (جیسا کہ اب دالہ الگ
الگ فرماتے ہو گئے) اور اللہ کا وہ احسان یاد کرو (ای اچھا اور خیر جو
لوگوں) جب تم ایک دوسرے کے دشمن ہو رات دن تم دونوں میں لڑائی ہوتی
پھر اللہ نے تمہاری دل ملا دی تم اس کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے
اور تم آگ کے گہرے (دوزخ) کو گتار کر آگ کو تھے (اب اس میں گریو آلو
تھے) اللہ نے تمکو اس سے بچا لیا اللہ اس طرح ہمتے اپنی آیتیں بتا
کر تاہر ایسے کہ تم سچی راہ پر قائم رہو اور تم میں کچھ لوگ ایسے ہی
ہو کر چاہیں جو بھلائی کی طرف (لوگوں) کو بلالیں اور اچھی بات
کا حکم کریں اور برے کام سے منع کریں اور یہی لوگ (آخرت میں)
بامراد ہونگے اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جنہوں نے
پھوٹ کر لی اور صاف صاف حکم آنے کے بعد اختلاف کرنے
لگو اور یہی لوگ ہیں جنکو (آخرت میں) بڑا عذاب ہوگا
لوگوں کے (فائدہ اور اصلاح کے) لیے جتنی آیتیں یہ

[illegible]

النساء ۴
المائدہ ۵

وَلَا تُؤْثِرُوا عَلَى الْفُقَرَاءِ أَمْوَالَكُمْ الَّتِي جَعَلَ
 اللَّهُ لَكُمْ قِيَمًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا دَأْسَهُمْ
 وَوَقُّوْهُمْ لَكُمْ غَمًّا مَعْرُوفًا
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُلُوا أَمْوَالَكُمْ
 بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِذْ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ
 عَنْ تَرَاحُصٍ بَيْنَكُمْ فَتَكُلُوا الْفُسْكَاءَ
 إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ حَاسِبًا وَمَنْ يَفْعَلْ
 ذَلِكَ عُدَّ إِنَّا وَظَلَمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ
 نَارًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا
 وَلَا تَقْنُتُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ
 عَلَى بَعْضٍ لِلزَّيْجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبُوا
 وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْأَلُوا
 اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا
 فَلَا تَتَّخِذُوا أَمْوَالَهُمُ الْوَلِيَاءَ وَلَا تَتَّخِذُوا
 مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نُصِيبُوا
 لَكُمْ فِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكُفْرَيْنَ
 أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ هَٰذَا يُدْعَى
 الرَّكْبُ لَكُمْ بِالْبَاطِلِ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا شَعَائِرَ
 اللَّهِ وَلَا الشُّهُورَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ
 وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِنِينَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ
 يَكْتُمُونَ فَضْلًا مِمَّا رَزَقَهُمْ وَرِضْوَانًا
 وَإِذَا حُكِمَ فَاصْطَادُوا وَلَا يَجْرُ مِنْكُمْ

اور اپنے مال جن کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا سہارا بنایا ہے یہ موقوفہ
 کے حوالے مت کرو اور انکو اس میں سے کھلاؤ اور پہناؤ اور اچھی
 طرح دیکھو، ان عیوب بات کرو
 ۳۹۔ مسلمانوں آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طور پر
 مت کھاؤ مگر سوداگری کر کے آپس کی خوشی سے اور اپنا
 خون نہ کر کے شک اللہ تعالیٰ تم پر مہربان ہے (وہ تمہاری
 ہلاکت نہیں چاہتا) اور جو کوئی ظلم زور سے ایسا کرے اپنے
 خون کرے یا کسی کا مال ناحق اڑائے، تو ہم ضرور اسکو (قیامت کو) کڑا
 دوزخ میں ڈالیں گے اور اللہ تبارک و تعالیٰ دوزخ میں ڈالنا آسان ہے
 اور اللہ تعالیٰ نے جو تم میں سے کسی کو دوسرے سے زیادہ دیا ہے
 اسکی ہوس نہ کرو مرد اپنی کمائی کا ثواب پا میں گے اور عورت
 اپنی کمائی کا ثواب پا میں گی اور اللہ تعالیٰ سے اس کا خضر
 ناکوٹھے شک اللہ تعالیٰ سب کوچ جانتا ہے
 ان میں سے کسی کو دوست مت بناؤ۔ اور ان میں سے کسی کو
 اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ
 مسلمانوں مسلمانوں کو چھوڑ کر تم کافروں کو دوست نہ بناؤ
 (کیونکہ یہ منافقوں کا طریقہ ہے) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ خدا
 کا صبر الزام اپنے اوپر لوٹ
 مسلمانوں اللہ تعالیٰ کے حکموں کو پورا کرو
 مسلمانوں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں (اور اس کے حکموں کی) بیخیزی
 نہ کرو نہ حرمت والے مہینوں کی نیاز کے جانور کی نہ ان جانوروں
 کی جھکے گلے میں شکن ہوں نہ ان لوگوں کی جو عزت والے
 گھر (خانہ کعبہ) کو جارہے ہوں اپنے مالک کا فضل اور اسکی رضا
 مندی چاہتے ہوں اور جب احرام کھول ڈالو تو شکار کر ڈالو

یہاں یہ ہے کہ مال کی ہر چیز کا پورا مال ہو جو بوقت ہرجس اور عورتوں کے ہاتھ میں مت پکڑاؤ اور جو بچے لوگوں کی عادت ہو جی کہ بچہ بی بی یا بچوں کو خوش کرنا
 لئے ساری کھائی اٹھے انہیں یہ چیزیں دے تو ان سے بڑا دین ہے یا بیان کو ایک مہینے میں دے یا بیان کے سامنے عاجزی کی تھی یا دوسرے کو کھائی دین میں لگتے ہیں، انکی بغیر اٹھاتے
 ہیں سورت، اپنے کھنے پر چلتے ہیں، یہاں سے نہیں دیتے دوسرے میں جیسے سودا جاز ہوتی چوری اور کفریات شہوت، خدا تعالیٰ تجارت کر کے ایک دوسری کی ضمانتی کو جو کھانے دے وہ کھاؤ گے
 بوجھل ہو گے یا اگر مال حلال اور زبردستی کی حالت میں ہے مثلاً یہاں سے بھٹکا یا رویت یا میراث سے مگر تجارت کا مافی کا بڑا بڑا یہ تھا اس لئے ہی کو جان فرمایا اور تجارت میں سب حلال سونے آگئے، انکو
 ایک سلام اور دوسرے سلام کا خون دیکھنے والی عورت کو کہتے ہیں کہ یہاں سے بھٹکا یا رویت یا میراث سے مگر تجارت کا مافی کا بڑا بڑا یہ تھا اس لئے ہی کو جان فرمایا اور تجارت میں سب حلال سونے آگئے، انکو
 کاش بودیو یا مال کو کھانے میں نہ دے تو میراث میں نہ دے یا بیان کو ایک مہینے میں دے یا بیان کے سامنے عاجزی کی تھی یا دوسرے کو کھائی دین میں لگتے ہیں، انکی بغیر اٹھاتے
 ایک کھانے کا اسکو جڑی کھانے کو کھانے کی حالت میں نہ دے یا بیان کو ایک مہینے میں دے یا بیان کے سامنے عاجزی کی تھی یا دوسرے کو کھائی دین میں لگتے ہیں، انکی بغیر اٹھاتے
 انکے مال کا اسکو جڑی کھانے کو کھانے کی حالت میں نہ دے یا بیان کو ایک مہینے میں دے یا بیان کے سامنے عاجزی کی تھی یا دوسرے کو کھائی دین میں لگتے ہیں، انکی بغیر اٹھاتے
 خود از مکر و جادو کی حالت میں کسی چیل کرے یا کھانے کی حالت میں نہ دے یا بیان کو ایک مہینے میں دے یا بیان کے سامنے عاجزی کی تھی یا دوسرے کو کھائی دین میں لگتے ہیں، انکی بغیر اٹھاتے
 ہونے کو کہ گناہ یا جانی عادت سے گھر میں اور عورتوں کی اور سلاموں کو چھوڑ دیا (باقی دیکھیں)

مَنَّانٌ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُوْكُمْ عَنِ السَّجْدِ
الْحَوَامِ أَوْ تَعْبُدُوهُمْ وَنُوحُوا عَلَى الْبَرِّ
الْمَقْوَى وَلَا تَنُوحُوا عَلَى الْإِنَّمِ وَالْعَدْلِ
وَأَنُوحُوا لِلَّهِ ط إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا
إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ
وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ مَن يَتَّبِعْهُمُ الْيَهُودَ
وَالنَّصَارَىٰ لَا يَتَّبِعُوا اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخْذُوا الدِّينَ
لِتُخَذَ وَإِنْ تَكُونُوا هُمْ أَوْ لَعِبَائِمِ الدِّينِ
أَوْ قَوْمِ الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِكُمْ فَانْكَارَ أَوْلِيَاءُ
وَالْقَوُّمُ اللَّهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اخْرُجُوا طَيِّبِينَ
مِمَّا حَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَقْعُدُوا طَائِفَةَ
الْأَجْحُثِ الْمُعْتَدِينَ وَكُلُوا مِمَّا دَرَقَكُمْ اللَّهُ
خَلِّطَ طَيِّبًا مِمَّا دَرَقَ اللَّهُ الَّذِينَ يَهْتَمُّونَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْلُوا عَنْ أَشْيَاءَ
إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسْأَلُهُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا
حِينَئِذٍ تَلَقُوهَا قُلُوبُكُمْ عَذَابًا
عَنْهَا وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ قَدْ سَأَلَهَا
قَوْمٌ مِنْ نَبِيِّكُمْ ثُمَّ أَصْحَابُهَا كَثِيرِينَ ۝

جن لوگوں نے تم کو (حدیبیہ کے سال) مسجد حرام میں آئے
سے روکا تھا ان کی دشمنی تم سے زیادتی نہ کرائے اور آپس میں
ایک دوسرے کی نیکی اور پرہیزگاری میں مدد کرو اور گناہ اور ظلم
میں مدد نہ کرو اور اہل مسجد رہو بیشک اللہ تم کا عذاب سخت ہو
(مسلمانوں) اللہ تمہارے سر ڈرو اور اس تک (بہو بچنے کا) وسیلہ
ڈھونڈو اور (دین کے دشمنوں سے) اس کی راہ میں لڑو تا
کہ تم ہر اد کو بہو بچو

مستحکم ہو گیا اور نصاریٰ کو دوست مرت بناؤ (وہ تمہاری خلافت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو کوئی ان سے دوستی کرے وہ انہی میں سے ہے) خدا تعالیٰ ایسے ظالم لوگوں کو (کبھی) راہ پر نہیں لانے کاٹ

۱۴ اسلام افواجِ نوگوں نے تمہارے دین کو مہنی اور کسب
بنایا اگلی کتاب والے اور کافر (مشرک یا منافق) اُن
کو دورست سرت بناؤ اور اگر تم میں ایمان ہے تو خدا
بقیاعے سے ڈرے تر معورت

مستمالہ جو ستمی چیزیں اللہ نے تم کو حلال کر دی ہیں انکو اپنا
 ادب و حرام نہ کرو اور حد سے (بہی) امت بڑھو کیونکہ اللہ تمہارے
 بڑے جانیوالوں کو پسند نہیں کرتا اور جو اللہ تم کو حلال ستمی چیزیں
 دی اسکو کما و ادا اللہ سے ڈرتے رہو جسیر تمہارا ایمان ہے

مسلمانوں کی باتیں مت بوجھو اگر تم سے بیان کی جائیں تو تم کو برائی لگیں اور اگر ایسے وقت میں بوجھو گے جب قرآن پڑھ رہا ہو تو خواہ مخواہ تم سے بیان کی جائیگی شراب تو جو تم بوجھ چکے ہو (اللہ نے مدگندگی اور امشہ بخشنے والا بردبار ہے) ایسی باتیں کچھ لوگ تم سے پہلے (ایز پیغمبروں سے) بوجھ چکے ہیں بہر حال بتا دی گئیں، تو ان پر نہ حرج

[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ
 كَذِبُكُمْ تَرْجُوْنَ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ إِلَى
 إِلَهِكُمْ فَجَعَلْنَا فِيكُمْ مِمَّا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ
 وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ
 آيَةَ اللَّهِ يَكْفُرُ بِهَا وَلَيْسَتْ بِهَا قُلُوبُكُمْ
 تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ
 غَيْرِهِ فَقَدْ أَرَأَيْتُمْ إِذْ أَتَاكُمْ هُمْ
 وَإِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا
 فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ
 غَيْرِهِ مَرَاتًا لِنَبْلِيَنَّكَ الشَّيْطَانَ فَكَلا
 تَقْعُدُ بَعْدَ الذِّكْرِ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ
 وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ
 مِنْ شَيْءٍ وَلَكِنْ ذِكْرٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ
 وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا بَاطِلًا
 لَهُمْ أَوْعَرَتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكَرُوا
 بِهِ أَنْ يَسْبِقَ لَهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ
 لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَكَرَّمٌ شَفِيعٌ
 إِنَّ تَعْدِلَ كُلُّ عَدْلٍ لَأُنْجِزَهُ مِنْهَا
 أُولَئِكَ الَّذِينَ أُولُوا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ
 فَشَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ فَقَدْ آتَاكَ إِلَهِكَ إِلِيمًا
 كَانُوا يَكْفُرُونَ
 أَسْمِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ كَلَّا إِلَهٌ إِلَّا
 اللَّهُ وَاعْرِضْ عَنْ الْمُسْرِكِينَ
 وَكَاتَبُوا الَّذِينَ يَذُنُّونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

مسلمانو تم اپنے تمسک بننا لو اگر تم (خدا) راہ پر ہو تو کسی کی گمراہی کو
 تمہارا نقصان نہ ہو گا تم سبکو امنہ کے پاس لوٹ جانا ہے وہ تم کو
 جو تم (دینا میں) کیا کرتے تھے اسکا بدلہ دیکر اجتہاد کا
 حالانکہ امنہ کتاب (قرآن مجید) میں تمہارے تار جھلکے جب تم سنو
 رکیں ہائے کی آیتوں کو کفر اور تمسک کیا جاتا ہے تو ایسے
 لوگوں کے ساتھ نہ رہو یہاں تک کہ وہ دوسری کسی بات میں
 لگ جائیں اگر تم ایسا کرو گے تو تو تم ہی انہی کی طرح کفر ہو جاؤ
 اور اگر پیغمبر جب تو ان لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کو کبریا تو نہیں
 تو انکے پاس سر کھایا نہ تک کہ وہ (سکو چوڑ کر) دوسری بات
 میں لگ جائیں اور اگر کسی شیطان (یضیت) تجھ کو بہلا دے
 تو یاد آئی پیچھے (ایسے) ظالم لوگوں کو ساتھ نہ بیٹھو اور برسر کار نہ
 کو ان لوگوں کا کوئی حساب نہیں دینا ہو گا لیکن یضیت تو کرنا
 چاہیے شاید وہ ہی راہیہ اس برکات سے بچیں اور انہی پیغمبر
 جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشنا بنالیا تو وہ دنیا کی زندگی
 نے ان کو فریب سے رکھا ہے ان کو ان کے حال پر چھوڑ دو
 اور قرآن کے ذریعہ سے یضیت کرتا رہ ایسا نہ ہو کوئی جان
 اپنی کرموت کے بدل ہلاکت میں پڑ جائے اور تعالیٰ کے سوا
 نہ اسکا کوئی حامی ہو اور نہ سفارشی اور اگر وہ سب طرح کی چوڑا لیا
 (فدیہ) ہی دے تو ہی اسکی طرف سے قبول نہ ہوں ہی ہیں وہ لوگ
 جو اپنے کرم کے بدل آفت میں پھنس گئے انکو پھینک دے یہ کرم کو ہٹا
 جانی جو اور تکلیف کا عذاب کیونکہ وہ (دینا میں) کفر کرتے رہے
 جو غیرے مالک ہے جو حکم ہی اس پر چل سکے سوا کوئی سچا معبود
 نہیں ہے اور مغرکوں کا خیال چوڑے کا
 اور راہی مسلمانو! پیغمبر کو چکا کرلو میں تم کو سوا انکو براست گوئی

فہم کلام و مفسر اور مفسر ہیں ۱۱ مفسر سب کو کلام اللہ نے ایک ہی آیت میں دہرائی ہے کہ جب تو ان لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں کب کب کرتے ہیں تو ان کے پاس سب سے پہلے جو جنگ وہ دوسری بات میں لیں اور اگر
 شیطان تم کو بہلا دے تو یاد آئے کہ ان ظالم لوگوں کے پاس پیغمبر اس کی ذمہ داری اور حدیث کلام اللہ کی آیتوں سے باقی عبادت کی تحفہ اور تو میں کرنا یا پیغمبر خدا مانا کلام ہے
 اور جس کفر سے انہی کو کلام اللہ کی حقیقت غور ہو رہی ہے کافریہ ۱۲ مفسر ان میں ہو گا کہ انہی کی طرف سے کوئی آیت نہیں لائے ہیں ان میں گمراہی ہے جس کب کب لگاتے ہیں ایک آیت کو دوسری سے پیغمبر کو ان میں سے
 ان کو کسی اور کلام کو نہیں ۱۳ مفسر علامہ نے کہا اس آیت میں اللہ نے اپنے پیغمبر کو کوئی حد نہیں دی ہے سننے کی جگہ اسکی آیتوں کی تو انہی اور پیغمبر میں ہوا اور ان میں ہی نہیں ہے اس شخص کو جو
 برائیوں کی جست میں بیٹھا ہے ہاں تو ان حدیث کو کب لیا جاتا ہے اور انہی اور پیغمبروں کے قول کو نہ مانا جاتا ہے کہ وہ جو کلام کوئی آیت کی جست میں بیٹھے اور پیغمبر کی جست میں نہ تھا بلکہ وہ
 کسی وجہ سے اس جست میں آگئی اور کئی گنا اور کچھ مفسر اس شخص کے پیغمبر کا ہم مضبوط ہو رہی ہے اسکو کلام اللہ میں پیغمبر کو کلام اللہ مانا جاتا ہے ۱۴ مفسر اور پیغمبر کو کلام اللہ کے ساتھ
 پیغمبر کو کلام اللہ کے ساتھ حقیقت یضیت امت کے لئے ہے کہ شیطان غفلت کو کھلا نہیں کھلا لیکن جو پیغمبر میں سے کوئی شخص کو کلام اللہ کہتا ہے ۱۵ مفسر ہماری آیتوں کو کبریا نہیں
 مفسر ان کو کلام اللہ کا کوئی سوا پیغمبر نہیں ہو گا ۱۶ مفسر جو کسی میں خیال رکھا ہے ۱۷ مفسر جو نے تعالیٰ سے آیت چھوڑ دی آیت کو مفسر ہے ۱۸ مفسر جو نے تعالیٰ سے کلام اللہ مانا ہے ۱۹ مفسر
 جو نہیں شک میں رہا کہ ان کلام اللہ ہے ایسا نہ ہو کہ انہی میں کوئی کلام اللہ ہے ۲۰ مفسر دین سے غفلت کرتے ۲۱ مفسر اور پیغمبر کی باتوں کو دین میں شریک نہ کیا جو مفسر ساند وغیرہ
 چوڑا تشریح پینا گا نا بھانا بھانا کو چھوڑنا ۲۲ مفسر ایسے ان کی کہہ پرواہ نہ کر پیغمبروں نے کہا یہ آیت منسوخ ہے چھوڑ دی آیت سے ۲۳ مفسر ہمارے ہمارے کہا چھوڑنے سے یہ مطلب ہے
 ان کو مفسر دینے کے لئے رہنے ہے اس سورت میں یہ آیت منسوخ نہ ہو گی ۲۴

| | | |
|--|--|--|
| | | |
|--|--|--|

۱۰ بنی اسرائیل ۱

| | | |
|---|---|---|
| 9 | " | " |
|---|---|---|

الکوفۃ

| | | |
|---|---|----|
| 4 | 4 | 4 |
| 2 | 4 | 14 |

كُلُّ الْفَالِاقِ كَانَ عَنْتَ مَسْجُودًا . وَلَا كَيْسَ
فِي الْوَادِعِ مَرَجَاءُ إِنَّكَ لَن تَخْوَفُ الْوَاكِعَ
وَلَن تَكْلُمُ الْجِبَالَ هُودًا . كُلُّ ذَلِكَ كَانَ
سَيِّئًا عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا . ذَلِكَ مِمَّا
أَوْحَى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ وَلَا تَجْعَلْ
مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتُلْقَى فِي جَهَنَّمَ مَلُوفًا
بِئْسَ مَوْجِدًا .

وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
إِنَّ الشَّيْطَانَ كُنُزُغٌ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ
كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُبِينًا ۝

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَرَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ
الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوًّا.
وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُعَذِّبُكَ عَذَابُ
رَبِّهِ أَنْ يُبَاسِئَ إِلَهُهُ إِنَّهُ
يَكْفُرُ عَنِ الْعَذَابِ.
وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنَا رَبِّي
لِقَابٍ قَرِيبٍ.
مِنْ هَذَا أَرْسَلْنَا
وَأَمْرًا نَفْسِكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ
رَبَّهُمْ بِالْعَدَاوَةِ وَالْعِشْيَةِ
رُبُّنَا يُجِبُهُمْ
وَلَا تَعْلَمُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ
وَلَا تَعْلَمُ أَرْسَالُ
الَّذِينَ يَأْتُونَكَ
وَلَا تَعْلَمُ مَنْ أَفْعَلْنَا
قُلُوبَهُمْ نَسَاءً
وَكُرْبًا وَاقْبَعْ هُومَهُ
وَكَانَ أَكْرَهَ لِرُطَاهُ
وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ
فَقَسَبَ نَسَاءً
فَلْيُؤْمِنُوا مِنْهُ
وَمَنْ نَسَاءً فَلْيُكْفُرُوا
فَأَصْبَحُوا عَلَى مَا يَقُولُونَ
وَسَبَّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

کے کانٹوں سے زخمی کیے۔ طالب علم کو تیرا غور و تامل ہی ہو کہ اگر کچھ

۱۸ التار

يَتَصَوَّرُونَ أَصَابَهُمْ وَيَحْفَظُوا لِقَابَهُمْ
 ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ لِمَا يَنْصَرِفُ إِلَيْهِ اللَّهُ خَيْرٌ لِّمَا
 يَكْسِبُونَ ۚ وَكُلُّ لَيْسَةٍ يَتَصَوَّرُونَ
 مِنْ أَصَابِهِمْ وَيَحْفَظُونَ لِقَابَهُمْ
 وَالَّذِينَ يَتَصَوَّرُونَ الْكِبَرُ جَمَاعَةٌ مَكَدَتْ
 أَيْمَانُهُمْ لِكَيْ يَنْصَرِفُوا إِلَيْهِمْ فَيَنْصَرِفُوا
 خَيْرٌ أَوْ سَوَاءٌ أَوْ سَوَاءٌ لِكَيْ يَنْصَرِفُوا إِلَيْهِ
 الشُّكْرُ وَكَفَرُوا فَكَيْفَ يَنْصَرِفُوا إِلَيْهِمْ
 الْبَغَاءُ إِنْ أَرَادَتْ تَحْفَظُوا لِقَابَهُمْ
 عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يَتَصَوَّرُونَ
 فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ الرَّاهِبِينَ عَفْوٌ رَحِيمٌ
 يَتَصَوَّرُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ ذُنُوبُهُمْ الَّذِينَ
 مَكَدَتْ أَيْمَانُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِاللَّهِ
 مِنْكُمْ تِلْكَ حَقَائِقُ مَقَالٍ صَلَوَةُ الْفَجْرِ
 وَحِينَ تَصَوَّرُونَ نِيَابَتَكُمْ مِنَ الظُّلُمَةِ
 وَمِنْ بَعْدِ صَلَوَةِ الْعِشَاءِ تِلْكَ حَقَائِقُ
 أَلَمْ تَطْلُبُوا عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْكُمْ جَنَاحُ
 بَعْدَ هُنَّ طَوَّافُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ
 عَلَى بَعْضٍ كَذَٰلِكَ يَتَبَيَّنُ اللَّهُ لَكُمْ
 الْآيَاتُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۚ وَكَذَا
 بَلَاغُ الْكُفَالِ مِنْكُمْ الْحَلْمُ فَكَيْفَ يَنْصَرِفُوا
 كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَذَٰلِكَ
 يَتَبَيَّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ
 فَإِذَا رَحَلْتُمْ يَوْمًا فَكَلِمَةُ عَلَى أَنْفُسِكُمْ

مسلمانوں کو کہدو اپنی نگاہیں اور اپنی فکر نگاہوں کو تمام ہر
 یہ انگریز بہتر ہے (معدہ بات ہی) وہ جو کہتے ہیں اسے تعالیٰ کو سب سے
 اور اگر وہ یہی مسلمان عمر نوس کو کہدو اپنی نگاہیں اور
 اپنی فکر نگاہ تمام ہر میں (باوہا ہے رہیں)
 اور تمام غلاموں لفظیوں میں جو کہتے ہو یا جہتہ ان کہ
 اگر اس لائق سمجھو تو مکاتیب کر دو اور اللہ تعالیٰ نے یہ پناہ مال
 تم کو دیا ہے اس میں سر انگو رہی (دو اور تمہاری لونڈیاں اگر
 پاک دامن رہنا چاہیں تو ان سے دنیا کی زندگی کا سامان
 کمانے کے لیے روپیہ پیدا کرنے کے لیے زبردستی
 حرام کاری نہ کرو اور جو کوئی ان پر زبردستی کرے گا تو زبردستی
 کے بعد راہ پر گناہ نہ ہوگا، اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے
 مسلمانوں! غلامی غلام لونڈی اور جو لڑکے (لڑکیاں) تم
 میں سے وہی جوان نہیں ہوئے وہ عین وقتوں میں (تو مارو یا اس
 اتنے کی) اجازت لیا کرش (ایک تو) فجر کی نماز سے پہلے اور (دوسرے
 دو پہر) جب تم (سولہ گئے) اپنے بچے کے انار رکھو ہو اور
 (میں) عشا کی نماز کے بعد یہ تین وقت ملتا ہے بے پردگی کے وقت
 میں ان وقتوں کو سوار بے اجازت آئیں، نہ تیر گناہ نہ تیر تم
 ایک دوسرے پاس آتے جاتے رہتے ہو یوں ہی اللہ راہی حکم تم سے
 کہوں کہوں بیان کرتا ہوں (نماز تم اجہی طرح سمجھ جاؤ اور اپنے عمل کو)
 اور اللہ (سب) جانتا ہے حکمت والا اور جب تمہاری لڑکے جوان
 ہو جائیں تو جس طرح وہ لوگ (سروقت) اجازت لیتے ہیں جو اپنی
 پہلے جوان ہو چکے ہیں یہی اجازت لیا کرش (یونی اللہ اپنے حکم
 سے کہوں بیان کرتا ہے اور اللہ (سب) جانتا ہے حکمت والا
 پہر جب تم گروں میں (کہاؤں کے لیے) گئے لگو تو اپنی لوگوں کو سلام

الحاجب تمام ہر گناہ کو کہدو اپنی نگاہیں اور اپنی فکر نگاہوں کو تمام ہر
 اگر وہ یہی مسلمان عمر نوس کو کہدو اپنی نگاہیں اور
 اپنی فکر نگاہ تمام ہر میں (باوہا ہے رہیں)
 اور تمام غلاموں لفظیوں میں جو کہتے ہو یا جہتہ ان کہ
 اگر اس لائق سمجھو تو مکاتیب کر دو اور اللہ تعالیٰ نے یہ پناہ مال
 تم کو دیا ہے اس میں سر انگو رہی (دو اور تمہاری لونڈیاں اگر
 پاک دامن رہنا چاہیں تو ان سے دنیا کی زندگی کا سامان
 کمانے کے لیے روپیہ پیدا کرنے کے لیے زبردستی
 حرام کاری نہ کرو اور جو کوئی ان پر زبردستی کرے گا تو زبردستی
 کے بعد راہ پر گناہ نہ ہوگا، اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے
 مسلمانوں! غلامی غلام لونڈی اور جو لڑکے (لڑکیاں) تم
 میں سے وہی جوان نہیں ہوئے وہ عین وقتوں میں (تو مارو یا اس
 اتنے کی) اجازت لیا کرش (ایک تو) فجر کی نماز سے پہلے اور (دوسرے
 دو پہر) جب تم (سولہ گئے) اپنے بچے کے انار رکھو ہو اور
 (میں) عشا کی نماز کے بعد یہ تین وقت ملتا ہے بے پردگی کے وقت
 میں ان وقتوں کو سوار بے اجازت آئیں، نہ تیر گناہ نہ تیر تم
 ایک دوسرے پاس آتے جاتے رہتے ہو یوں ہی اللہ راہی حکم تم سے
 کہوں کہوں بیان کرتا ہوں (نماز تم اجہی طرح سمجھ جاؤ اور اپنے عمل کو)
 اور اللہ (سب) جانتا ہے حکمت والا اور جب تمہاری لڑکے جوان
 ہو جائیں تو جس طرح وہ لوگ (سروقت) اجازت لیتے ہیں جو اپنی
 پہلے جوان ہو چکے ہیں یہی اجازت لیا کرش (یونی اللہ اپنے حکم
 سے کہوں بیان کرتا ہے اور اللہ (سب) جانتا ہے حکمت والا
 پہر جب تم گروں میں (کہاؤں کے لیے) گئے لگو تو اپنی لوگوں کو سلام

القسم

تو اسے معجزہ، اللہ پرہر وسا کر کہیو کہ تو میری حق پر ہے
 آن لوگوں کو انکی مضبوطی کے بدلے دوسرا ثواب دیا جائیگا اور یہ لوگ
 برای کو ہلانی سودفع کرتے ہیں اور سارا دیا کی خرچ کرتے ہیں احباب

[illegible]

العنكبوت

الرقم

لَقْمَن

الروم

اور کتاب دالوں (یہود اور نصاریٰ) سوچتے تھے کہ اگرچہ طہ سے
مگر جو ان میں شرارت کریں اور یوں کہو ہم ایمان ملاؤ اسپر جو ہم پر
اترا (یعنی قرآن پر) اور جو تم پر اترا اور ہمارا اور تمہارا خدا ایک ہی
ہے اور ہم اسی کے تابع ہیں

اور راکو بغیر وہ وقت یاد کر جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا
 میں اللہ کا شریک کسی کو مت بنا کیونکہ شرک بڑا رحمت گناہ ہے
 خود راغبیغیر اس دن کے آخر سے پہلے جو خدا کی طرف سڑل

[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ
الَّتِي كَانَتْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلِكُمْ لَأَبْطُغُوا
بِهَا سُبُلَهُمْ وَبَغَوْا فِيهَا وَكَانُوا يَكْبُرُونَ
مَنْ يَفْعَلْ مَا يَتَّبِعْ لِيَكُنْ مِنْهُمْ أَوْ يَكُنْ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا لَكُمْ وَلَكُمْ عَلَى
عَلَى اللَّهِ وَكُنْ بِاللَّهِ وَكِيلًا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا
عَظِيمًا أَوْ تُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا
وَلَا تَطْغِبُوا فِي الدُّنْيَا وَالْمَوْتِ وَدَعِ
أَدْلُهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكُنْ بِاللَّهِ
وَكِيلًا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ
النَّبِيِّ إِذَا أَنْ بُودُنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرِ
نَظَرٍ مِنْهُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ إِلَى طَعَامٍ
فَإِذَا خُطِبَ لَهُمْ فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَنَّكُمْ
لَا تُدْرِكُونَ ذَلِكَ كَانَ بُودُنُ النَّبِيِّ
فَيَسْتَأْذِنُ مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَأْذِنُ مِنْ أَحَدٍ
وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ
مِنْ قُدْرَتِكُمْ أَطَهَرُ لِلنَّاسِ وَأَكْثَرُ
وَقُلُوهُنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا
رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَكُونُوا أَزْوَاجَهُ
مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ إِذَا كَانَ لَكُمْ عُنْدَ
اللَّهِ عَظِيمًا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

میں ہی ہے۔
 اور پیغمبر اللہ صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم تارہ ادا کا فروں اور منافقوں کا کسمت
 مان بیٹھا کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا اور جیتے
 مالک کی طرف سے تجریر و حقارتی ہے اس پر چلتا رہے بیشک
 اللہ تعالیٰ کو تمہارے (سب) کاموں کی خبر ہے اور اللہ تعالیٰ پر
 بہرہ رسا رکھ اور وہ بس ہے کام بنانے والا
 ختم النوا: اللہ تعالیٰ کی یاد و محبت کیا کرو اور صبح و شام اس کی
 پاکی بیان کرتے رہو
 اور لا پیغمبر کا فروں اور منافقوں کا کسمت مانا اور وہ جو چاہے
 میں اس کا خیال جوڑ دو اور اس پر بہرہ رسا رکھ اور اللہ تعالیٰ بس ہے
 کام بنانے والا۔
 مکتبہ انجیل تمکو کمانے کے لیے بلایا جاؤ تو پیغمبر کے گہروں میں
 نہ جاؤ مگر اجازت کو (وہ ہی ایسے وقت میں جاؤ کہ) اس کے پگڑی
 کا انتظار نہ کرنا پڑے بلکہ جب ملے جاؤ اس وقت جاؤ یہ کہنا
 کہا جکتے ہی وہاں سے جلد و آواز باتوں میں دنگ جاؤ کیونکہ
 ایسا کرنے سے پیغمبر کو تکلیف پہنچتی ہے وہ تم کو شرماتا ہے
 اور اللہ تعالیٰ کو تو سچ بات کہنے میں کوئی شرم نہیں اور جب
 پیغمبر کی بی بیوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر
 سے مانگو اس سے تمہارے دل اور انکے دل شیطان کو وسوسہ
 سے خوب پاک رہیں گے اور تمہارے لیے یہ زیبا نہیں کہ اللہ کے
 پیغمبر کو تکلیف پہنچاؤ۔ اور نہ یہ کہ اس کے پیچھے اس کی
 عورتوں سے کہی نکاح کرو خدا تعالیٰ کے نزدیک
 یہ بڑا گناہ ہے۔
 اور مکتبہ انجیل تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جنہوں نے موسیٰ کو

.....

۱۲

[illegible]

قُلْ لِيُقَومُوا أَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَاوِلٌ
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ لَا تَزْنُوا بِتِلْكَ عَذَابَ
الْمُزْنِ ۖ وَذَلِيلٌ عَلَيْكَ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۖ
قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ
لَا تَقْضُوا سَرُوعًا لِّعَذَابِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ
الَّذِينَ يَتُوبُونَ جِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْعَفُوفُ الرَّحِيمُ
وَأَيُّوبَ إِذِ انبَايَنَّا إِلَهُهُ فَأَسْلَمَ ۖ وَهَلْ مِن قَبْلِ
..... أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا
تَتَذَكَّرُونَ ۚ وَابْتَغُوا الْخَيْرَ مِمَّا أُنزِلَ
إِلَيْكُمْ ۚ مِّن ذِكْرِكُمْ كَثُرَ ۖ قِيلَ إِنَّ يَأْتِيَكُمُ
الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۚ
أَن تَقُولَ نَفْسٌ لِّأَخِي هِيَ قَدِ اسْتَفْتَتْ
فَاصْبِرْ لَهُمْ صَبْرًا مِّثْلَ مَا صَبَرْتَ ۚ

رازیغیر کمدی میری این الہامیوں ملک کو خیر و برکت لائے
 دنیا میں پہلا کام کیا گیا کہ اسے آخرت میں اچھا بدلہ ہے تو اسے
 تعالیٰ کی عین کشادہ ہے جو لوگ ملکوں پر صبر کرتے ہیں انکو
 آخرت میں ان کا ثواب بے ماب دیا جائے گا
 رازیغیر کمدی مجھے تو یہ حکم ہوا ہے کہ اللہ کو پوجوں خالص
 اسی کی بزرگی کروں اور مجھ کو حکم دیا ہے کہ سب سے پہلے اللہ کا
 تاجدار بنوں (رازیغیر) کمدی میں تو بڑوں (قیامت) کے فذاب
 سے ڈرتا ہوں اگر اپنے مالک کی نافرمانی کر دوں کمدی میں تو اسکو
 پوجتا ہوں خالص اسی کی بندگی کرتا ہوں تم اسکو سوا جسکو چاہو
 پوجو (رازیغیر) کمدی (در اصل) تو تا اٹھائیوا وی لوگ ہیں
 جو قیامت کو دن اپنی جانوں اور اپنے گہروں کو باڑھ بیٹھنے
 سرے ہی تو کھلا نقصان ہے

کہندہ ہر ایوم تم اپنے جگہ (جو کہتے ہو وہ) کی جاؤ میں (جو کہتا ہوں وہ) کی جاؤں گا تم اُن کے جگہ ضرور جان لو گے (وینا میں) بیوا
کی نوالی آفت کس پر آتی ہے اور ہمیشہ کا عذاب (آخرت) کس پر آتا ہے
راخو پیغمبر! کہد میری بند و جہنوں کو اپنی جان کو ظلم کیا اللہ کی
مہربانی سے اُمید نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ سب گناہوں کو بخش دیتا ہے
میشک دینی (بڑا) بخشے والا مہربان ہی اور تیرے عذاب آؤ سے
پہلے تم اپنے مالک کی طرف رجوع ہو جاؤ اور اس کی فرمانبرداری
کو عذاب آؤ بعد پھر کوئی تمہاری مدد نہ کر سکیگا اور تم پر بوجہی
میں ناگاہ عذاب آجائے سے پہلے جو اچھا کلام تمہاری مالک
کی طرف سے تم پر ہے (یعنی قرآن) اس پر چلو (ایسا نہ ہو تم میں سے)
کوئی شخص یوں کہنے لگے ہاؤ افسوس میں اللہ کی رحمت میر
(کبھی) کو تاہی کی اور میں توبے شک (وینا میں) دین کا

[illegible]

فَاَسْمِعْ بِالَّذِيْ اَوْحٰى اِلَيْكَ لَمَّا نَكَحْتُمَا لِتَتَذَكَّرَا وَاَنْتُمْ وَابْنُكُمْ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالْيَمٰوٰىسَ الَّذِيْنَ هُمَا اَعْيُنٌ عَذِيْبَتَانِ

الزخرف

لو اے پتھر کی بجو کہ تم ایسا کیا (تھوڑا سا صبر کرو) اور دوسرے

[illegible]

۴۵
بازخورد

تجارت

الحقاف

2

شماره

کتابت و کتب

五、

کی ایتھو

میں نے سیکھا

بعضوں نے

وہی گزشتہ کتاب میں بہشت میں اہل حق ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَلِيلٌ.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا
مَنْ هُوَ عَلَىٰ أَنْ يَكُونُ أَجْرُهُم
وَلَا يَأْتِ بِشَيْءٍ فَيُنَادِ
يَنْهَيْهِمْ وَلَا تَتَّبِعُوا
الْفُتُوٰى بَعْدَ الْإِيمَانِ
يَنْتِفَاوَالَّذِينَ هُمُ الظَّالِمُونَ

يُخَالِفُهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا
مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ أَكْثَرُ
جَهَنَّمَ وَلَا يَغْتَبِ بَئِضُكُم بَعْضًا
الَّذِي أَحَدَكُمْ أَن تَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ
مَيْتًا فَكَرِهْنَاهُ مَا ظَنُّوا اللَّهُ يَدْرِ
اللَّهُ كَوَائِدَ رُحْمِهِ

فَأَقْصِبْ عَلَى مَا يَفْتُولُونَ وَبَسِّمْ بِحُجُلٍ
رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ
وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ النُّجُومِ
وَأَسْمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَكَانٍ
قَرِيبٍ لَا

فَقُلْ مَا إِلَى اللَّهِ إِلَاقُكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ
مُتَيْنٌ
قَتُولَ عَنْهُمْ كَمَا أَنْتَ مَكْلُومٌ وَذَكْرُ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ يُزَيِّغُ الْمُؤْمِنِينَ

المحركات

加

山

کہ وہ کیا ہو گا کہ وہ کس طرح ماری جائے گا کہ وہ کس طرح
 اس کے فضل اور کرم و شہادت کو پر میں لے کر آئے گا کہ وہ کس طرح
 مسلمانوں کو دوسرے مردوں پر نہ ہنسین غلامیہ (اس کے لئے کہ وہ
 ان کو بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں پر) ہنسین ہنسین
 وہ (اس کے لئے) کے نزدیک ۱۲۱ ہو چکی ہوں اور ایک کلمہ
 برطانیہ نہ مارو اور نہ کسی کو بُرے نام سے (جس سے وہ چڑھتا ہو)
 بکارو ایمان لائے پیچھے اپنی بدزبانی کرنا فتنی (بدنامی)
 کی بات ہے اور جو لوگ ایسی حرکتوں سے توبہ نہ کریں وہ (بڑی

شہر یہی ملے
مسکناؤ! (اپنے بھائی مسلمان کے ساتھ) بہت گمان کر کے
سے بچے رہو کیونکہ بعضا گمان گناہ ہے اور کوج نہ کسا کرو
راڈ نہ لگایا کرو اور کوئی تم میں سے دوسرے کی غیبت نہ کرنا
بہلا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا
گوشت کھاے تم (ضرور) اس کو گن کر دو گے اور اللہ تعالیٰ سو
ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ بڑا معاف کرنیوالا مہربان ہے
تو آؤ پیغمبر ان کافروں کی باتو پر صبر کیے رہ اور سوچ نکلنے
اور سوچ ڈوبنے سے پہلے اپنا ملک کی خوبی تعریف کو ساتھ بیان
کرنا رہ اور رات کو وقت اور نماز کے بعد بھی اسکی پاکی بیان کر
اور آؤ پیغمبر کان لگا کر سن جہن پکارنے والا (فرشتہ)
جو مقام نزدیک ہو وہاں سو مردوں کو پکارے گا۔

تو آئے لوگو! اللہ تعالیٰ کی طرف بھاگو! اس کی پناہ لی میں اس
 کی طرف سے تم کو کھوکھڑا کرتا ہوں۔
 تو انکار کچھ جنیال نہ کر تجھ پر کیا عیب ہو مگر (سب لوگوں کو)
 نصیحت کیو مایہ نیک ایمان والوں کو نصیحت فائدہ دیتی ہے۔

[illegible]

قَدْ زَمَّ حَتَّىٰ يَلْقَا بَنِي مَعْمَدَ الَّذِي
 فِيهِ يُصْعَقُونَ لَا يَوْمَ لَا يُفْنِي عَنْهُمْ
 كَيْدَهُمْ فَيَقْتُلُهُمْ وَيَكْفُرُهُمْ
 وَأَصْدَىٰ لِخَلْقِهِ رَبُّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا
 وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۖ لَا يَمِيزُ
 الْبَلُ مَا تَجْتَنِيهِ ۚ وَارْتَبِطْ بِالْجُحُومِ
 فَاعْرِضْ عَنْ مَقَرِّ سَوَاءٍ ۖ عَنِ ذِي كُرُونَا
 أَلَمْ تُبْذِرْ أَلَا الْحَيَوَاءُ الدُّنْيَا ۚ ذَٰلِكَ
 مَسْكَنُهُمْ مِنَ الْعَالَمِ
 فَلَا تُدْرِكُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ هَٰؤُلَاءِ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُ
 فَأَسْبِغْ وَابْتَغِ اللَّهَ وَاعْبُدْ فَاهُ
 فَيَقُولُ عَنْهُمْ م
 أَلَا كُفَعُوا فِي الْمِيزَانِ ۚ وَارْقُمْوا الْوَزْنَ
 بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۚ
 فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ
 فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ
 أَسْمَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّكُمْ تَخْتَفِلُونَ
 فِيهِ ۚ هَٰذَا الَّذِينَ أَسْأَلُكُمْ وَأَنْتُمْ تُلَاقُوا ۚ هُمْ
 أَجْرُكُمْ ۚ وَمَا أَنْتُمْ إِلَّا مُقْسَمُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
 الْآخِرِ ۚ فَيُخَوِّدُكُمْ لَتُؤْمِنُوا بِهِمْ ۚ وَقَدْ خُتِنَ بِهِمَا ۚ فَكُلُّ
 أَنْ كُنْتُمْ تُقِيمُونَ
 اذْكُرُوا أَنَّ اللَّهَ جَلَّ جَلَالُهُ بَعْدَ خَوْفِهِ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

تُوڑا ہے چھوڑ دیا تو لوگوں کی حالت کے حال سے
 نہ تو تو کا ہنسنے کا ہوا ہے
 تُوڑا ہے پیغمبر! انکو اپنے حال پر چھوڑ دے یہاں تک کہ اگر
 دن کو یا میں سبدن بیہوش ہو جاؤں گے جس دن ان کا
 (داؤن فریب) انکے کچھ کام نہ آئیں گا اور نہ انکو دکھیں (مرد و عورت
 اور اسی پیغمبر! انکو ہمارے حکم کا انتظار کرتا رہے کیونکہ تو ہماری اہمیت
 کے سامنے ہر اور جب تو (میں) اٹھو تو اپنے ملک کی خوبی تقریف کی
 ساتھ بیان کر اور رات کو بھی اسی کی بیان کر اور جب ستاروں ڈوب جائیں
 تو (اے پیغمبر!) جو کوئی ہماری یاد سے منہ موڑ لے (قرآن اور آخرت
 کا خیال نہ کرو) اور صرف دنیا کی زندگی سے غرض رکھے تو یہی
 طرف سے منہ پھرنے کی عقل ہیں تک پہنچتی ہے
 تو اپنی پاکیزگی مت جتا دو وہ خوب جانتا ہے کون پر پیڑ گارہے
 تو اسے مومنو اور کوسیدہ کرو اور اسکا پوجا کرتے رہو
 تو (اے پیغمبر!) ان کا خیال چھوڑ دے
 اس لیے کہ تم انصاف کی حد سے نہ گزرو رہا تو نے میں فرق
 نہ کرو) اور ٹھیک تو لا کرو اور قرائد مت مارو
 تو (اے پیغمبر!) اپنے ملک کے نام کی تسبیح کرتا رہو جو بڑا بڑا
 تو (اے پیغمبر!) اپنے ملک کے نام کی تسبیح کرتا رہو جو سب سے بڑا ہے
 اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور جس مال کا تم کو وارث بنایا اس میں سوا اللہ کی
 راہ میں خرچ کرو کیونکہ جو لوگ تم میں سے ایمان لاؤ اور انھوں نے اس کی راہ میں
 خرچ کیا انکو بڑا نیکی و ثواب ملے گا (لوگو!) تم کو کیا ہوا ہے تم اور اس کے پیغمبر
 ایمان نہیں لائے اور پیغمبر کو اپنے ملک پر ایمان کر لیے ہمارے اور اگر تم کو
 یقین آئے تو خود تمہارا ملک (مرد و راست میں) تم ہی قرار دینا چاہتے
 یہ سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ زمین کو سرے چھپے رہا ہی برسا کر جلا دیتا ہے ہر مومن

(اے پیغمبر!) ان کو بڑا نیکی و ثواب ملے گا (لوگو!) تم کو کیا ہوا ہے تم اور اس کے پیغمبر
 ایمان نہیں لائے اور پیغمبر کو اپنے ملک پر ایمان کر لیے ہمارے اور اگر تم کو
 یقین آئے تو خود تمہارا ملک (مرد و راست میں) تم ہی قرار دینا چاہتے
 یہ سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ زمین کو سرے چھپے رہا ہی برسا کر جلا دیتا ہے ہر مومن

لَمْ يَكُنْ لَكُمْ دِينٌ قَبْلَ الْإِسْلَامِ
 فَاسْتَوْثِقُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
 وَالنَّبِيِّ الَّتِي أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ
 عَلَى أَعْيُنِكُمْ وَأَنَّكُمْ
 قَائِمَةٌ بِكُمْ دَعَاكُمْ فِي هَؤُلَاءِ
 السَّاعَاتِ لَأَذِلَّةٌ لِمَنْ كَفَرَ
 بِاللَّهِ عَلَى أَعْيُنِكُمْ وَأَنَّكُمْ
 قَائِمَةٌ بِكُمْ دَعَاكُمْ فِي هَؤُلَاءِ
 السَّاعَاتِ لَأَذِلَّةٌ لِمَنْ كَفَرَ

دلت یوں پہنے مگر ہمارے پاس تو اس قدر کھانا ہے کہ ہم اس کو کھاتے ہوئے دیتا تو ہم میرات کرتے آہنیک جس میں کس شریک ہو جاتا تو اسے تو اس کے رسول اور خدا دینے (قرآن) چھوڑ دیتا ایمان لاؤ اور تم جو کہتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے

انشاء اللہ ہوشیار رہو تمہاری بی بیوں اور تمہاری اولاد اسی میں بعض تمہاری دشمن ہیں ان کو بچے رہو اور اگر تم ان کا قصور معاف کرو ورنہ گزر کر وہ بخشد تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہو اور تمہاری قصور بخشد و گا

تو دشمن لاؤ جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرو اور جو اس کا حکم سنو اور مانو اور اپنی جانوں کی بھلائی کے لیے اس کی راہ میں خرچ کرتے رہو اور جو کوئی اپنی طبیعت کو لالچ اور خبیثی سے بچا یا گیا (اللہ نے اسکو بچا دیا) تو ایسے ہی لوگ (احزرت میں) مراد کو پہنچیں گے

تو اسے عقل والو ایمان دار لوگو اللہ سے ڈرو

مسلمانوں اپنی جانوں کو اور اپنے بال بچوں کو (دوزخ کی آگ سے بچاؤ) جس کے اندھن آدمی ہیں اور پتھر و ہاں ایسے فرشتے تعینات ہیں جو اکثر بے رحم ہیں اللہ جان کو کھدے وہ نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ہوتا ہے وہ (دفعہ ۱) بجا لاتے ہیں

مسلمانو اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں سچی توبہ کرو عجیب نہیں تھا مالک (توبہ کی وجہ سے) تمہاری برائیاں تیرے سے انار دے معاف کر دے اور تم کو ان باخول میں لیجائے جن کے

تیلے نہیں ٹپڑی رہی ہیں

تو اور پیغمبرؐ کو جہنم لے دے (کافروں) کا کماست مانٹ اور اس کی بات مست سن جو بہت قسمیں کماست ہے جو مارا دیا گیا

[illegible]

القلم

المعراج

الموتى

المذكر

۱۹۳
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶
 ۴۹۷
 ۴۹۸
 ۴۹۹
 ۵۰۰
 ۵۰۱
 ۵۰۲
 ۵۰۳
 ۵۰۴
 ۵۰۵
 ۵۰۶
 ۵۰۷
 ۵۰۸
 ۵۰۹
 ۵۱۰
 ۵۱۱
 ۵۱۲
 ۵۱۳
 ۵۱۴
 ۵۱۵
 ۵۱۶
 ۵۱۷
 ۵۱۸
 ۵۱۹
 ۵۲۰
 ۵۲۱
 ۵۲۲
 ۵۲۳
 ۵۲۴
 ۵۲۵
 ۵۲۶
 ۵۲۷
 ۵۲۸
 ۵۲۹
 ۵۳۰
 ۵۳۱
 ۵۳۲
 ۵۳۳
 ۵۳۴
 ۵۳۵
 ۵۳۶
 ۵۳۷
 ۵۳۸
 ۵۳۹
 ۵۴۰
 ۵۴۱
 ۵۴۲
 ۵۴۳
 ۵۴۴
 ۵۴۵
 ۵۴۶
 ۵۴۷
 ۵۴۸
 ۵۴۹
 ۵۵۰
 ۵۵۱
 ۵۵۲
 ۵۵۳
 ۵۵۴
 ۵۵۵
 ۵۵۶
 ۵۵۷
 ۵۵۸
 ۵۵۹
 ۵۶۰

[illegible]

[illegible]

| | | |
|--|---|---|
| <p>۱ آل عمران</p> <p>۲ فاطر</p> <p>۳ الرّس</p> <p>۴ المجادلة</p> | <p>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَمَا كُنْزُكَ تَارُوتَ إِلَّا اللَّهُ وَرَأْسُكَ
فِي الْعِلْمِ
شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا
الْمُلْكُ لَهُ وَأُولُوا الْعِلْمِ
إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ
قُلْ هَلْ يَسْتَعِى الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَ
الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا
الْأَلْبَابِ
يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ
الَّذِينَ أَوْفُوا أَلْعَلَّه مَدْرَجَاتٍ
اللَّهُ يَمَّا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ</p> | <p>تخصیص دانتے ہیں
حالانکہ اصلی حقیقت ان کی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا
اور جو بچے عالم ہیں
اللہ تعالیٰ اس بات کو گواہ ہے اسکو سوا کوئی سچا معبود نہیں
اور فرشتے اور علم والے ہی (گواہ ہیں)
اللہ تعالیٰ تو اس کے وہی بند کرتے ہیں (خدا تعالیٰ کی مخلوقات وہی کی تقدیر کو)
علم رکھتے ہیں بیشک اللہ تعالیٰ زبردست ہی بخشنے والا ہے
(آگے پیچھے) کہہ دے کیا جاننے والے اور نہ جاننے
والے (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں بصیحت وہی ملتے ہیں جو
عقل والے ہیں
جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جنکو علم ملا ہے (دین
کے عالم میں) اللہ تعالیٰ انکے درجہ (دنیا اور آخرت میں) بلند
کرے گا اور اللہ تعالیٰ کو تمہاری سب کاموں کی خبر ہے</p> |
| <p>۱ البقرة</p> | <p>الْبَعْثُ وَالْقِيَمَةُ
أَهْوَالُهَا مَا يَتَعَلَّقُ
بِهَا مِنَ الْحِسَابِ وَالْمِيزَانِ</p> | <p>باب چوبیسواں قیامت اور
حشر و حساب و کتاب
کابیان</p> <p>اور اس دن سے ڈر جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آویگا نہ
اسکی سفارش سنی جاوے گی نہ بدلہ دینے روپیہ وغیرہ بطور فدیہ
منظور ہوگا نہ مدد ملے گی نہ</p> |
| <p>۱۱۰</p> | <p>وَأَتَقُوا يَوْمَئِذٍ أَنْفُسَهُمْ عَنْ نَفْسٍ
شَيْئًا وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةً إِلَّا
يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَكُلُّهُمْ يَنْصُرُونَ</p> | <p>فصل تیسواں اہل ایمان کے لئے روز قیامت کی حالت
اور اس دن سے ڈر جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آویگا نہ
اسکی سفارش سنی جاوے گی نہ بدلہ دینے روپیہ وغیرہ بطور فدیہ
منظور ہوگا نہ مدد ملے گی نہ</p> |

7-1044105

فَلَا تَخَافُ إِنَّمَا أَخَشَيْتُ رَبِّيَ عَبْدًا
يَوْمَ عَظِيمٍ مَنْ يُصْرِفُ عَنْهُ
يَوْمَئِذٍ كَقَدْرِ حِمَّةٍ وَذَلِكَ
الْقَوْمُ الْيُسُفُوفُ

(اُسے پہنچتا کہ وہ دس بیس لاکھ کی مالک کی نامزدی کر دے تو مجھ پر
دن (قیامت کے دن) کے مذاہب کا وہ ہے اس دن جبر
سے مذاہب مل گیا تو اسہ تعالیٰ نے اس پر رحم کیا اور یہ نبی
مرا دیتا ہے (کسی کا مبالغہ ہے)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ الَّذِينَ
أَسْرَوْا آيُنْ سُرَّاوُكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا
تَزْعُمُونَ وَلَكُمُ الْعَذَابُ فِي مَا كُنْتُمْ
إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ
انْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ فَصَلِّ
عِنْتُمْ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کر نیچے ظہر ہم منتر کوں سو کہیں گے
وہ منتر دیکھ کر یہ کہہ گئے جس کو تم (خدا تہ کا) منتر دیکھتے تھے
پھر کوئی بھائی انکو نہ ملے گا مگر جھوٹا بولنا، یوں کہیں گے امیر تہ کا
کی قسم جو ہمارا مالک ہے ہم منتر کہ نہیں کرتے تھے اور امیر جیہڑا دیکھ
دینے غور کر اپنے اور آپ کی جھوٹ بولے اور حقیقی باتیں بتائی
تھے سب ان کو گئی گذر سٹ

وَكُونُوا عَلَىٰ رِجْلَيْهِمْ قَالُوا لَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ كَاذِبِينَ

اگر تو انکو اسوقت دیکھے جب اپنی پروردگار کے سامنے ٹھیراٹھ جائیں گے پروردگار فرمائے گا کیا یہ سچ نہیں ہے وہ کہیں گے بیشک سچ ہے اپنی پروردگار کی قسم پروردگار فرمائے گا تو انکار کرتے تھے اب یہی عذاب کا مژہ حکم

فَدَخَسَ الَّذِينَ كَذَبُوا إِلَيْكَ إِيَّاهُ اللَّهُ حَتَّى
 إِذَا جَاءَهُمْ هَالَكًا عَذُوبَتُهُ قَالُوا
 لَيْسَ بِنَا عَلَى مَا فَرَقْنَا بَيْنَهُمَا وَهُمْ كَذِبٌ
 وَذَرَاهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ أَلْسَاءٌ مَا يَرَوْنَ
 يَلْعَلُونَ يَجْعَلُ اللَّهُ تَعَالَى لِمَ يُرْجَوْنَ
 تَأْمِنُ دَابَّةٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا تَطْرُقُ بِطَرَفٍ
 نَحْنُ نَحْيِيهِ إِلَّا أَمْرٌ أَوْ شَأْنٌ لَكُمْ
 مَا فَرَقْنَا بَيْنَ الْكَذِبِ مِنَ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَى
 رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ

جن لوگوں کو اس کے لئے کو در کے بعد پیر جی کر اجٹلایا وہ گیا
 یس بڑے تھانے کہ جب ایک دم قیامت اُنکو سر پر آئے گی تو
 کہیں گے ہاؤ افسوس مجھے قیامت کو باب میں جو حضور کیا اور اپنی
 سنا ہوئی، بوجہ اپنی پیشہ پر لادی ہوئی کہ کیا راجہ لادی ہوئی ہوگی
 اور دم دو لگاؤ (قیامت کو دن) جلا اٹھا گیا پھر سیکٹر لٹا دیا جائے گا
 اور جو جائز زمین میں ملتا ہوا اور جو پرندہ اپنے دونوں بازو سے
 اڑتا ہے ان میں سے ہر ایک کی ایک جماعت ہے جسے
 کوئی چیز نہیں چھڑی جو کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہو ہے (قیامت
 کو دن جب) اپنے مالک کو سامنے اٹھا ہونگے۔

[illegible]

یونس

هو

ابراہیم

1

1

1

۱۲۱۰
 ۱۲۱۱
 ۱۲۱۲
 ۱۲۱۳
 ۱۲۱۴
 ۱۲۱۵
 ۱۲۱۶
 ۱۲۱۷
 ۱۲۱۸
 ۱۲۱۹
 ۱۲۲۰
 ۱۲۲۱
 ۱۲۲۲
 ۱۲۲۳
 ۱۲۲۴
 ۱۲۲۵
 ۱۲۲۶
 ۱۲۲۷
 ۱۲۲۸
 ۱۲۲۹
 ۱۲۳۰
 ۱۲۳۱
 ۱۲۳۲
 ۱۲۳۳
 ۱۲۳۴
 ۱۲۳۵
 ۱۲۳۶
 ۱۲۳۷
 ۱۲۳۸
 ۱۲۳۹
 ۱۲۴۰
 ۱۲۴۱
 ۱۲۴۲
 ۱۲۴۳
 ۱۲۴۴
 ۱۲۴۵
 ۱۲۴۶
 ۱۲۴۷
 ۱۲۴۸
 ۱۲۴۹
 ۱۲۵۰
 ۱۲۵۱
 ۱۲۵۲
 ۱۲۵۳
 ۱۲۵۴
 ۱۲۵۵
 ۱۲۵۶
 ۱۲۵۷
 ۱۲۵۸
 ۱۲۵۹
 ۱۲۶۰
 ۱۲۶۱
 ۱۲۶۲
 ۱۲۶۳
 ۱۲۶۴
 ۱۲۶۵
 ۱۲۶۶
 ۱۲۶۷
 ۱۲۶۸
 ۱۲۶۹
 ۱۲۷۰
 ۱۲۷۱
 ۱۲۷۲
 ۱۲۷۳
 ۱۲۷۴
 ۱۲۷۵
 ۱۲۷۶
 ۱۲۷۷
 ۱۲۷۸
 ۱۲۷۹
 ۱۲۸۰
 ۱۲۸۱
 ۱۲۸۲
 ۱۲۸۳
 ۱۲۸۴
 ۱۲۸۵
 ۱۲۸۶
 ۱۲۸۷
 ۱۲۸۸
 ۱۲۸۹
 ۱۲۹۰
 ۱۲۹۱
 ۱۲۹۲
 ۱۲۹۳
 ۱۲۹۴
 ۱۲۹۵
 ۱۲۹۶
 ۱۲۹۷
 ۱۲۹۸
 ۱۲۹۹
 ۱۳۰۰
 ۱۳۰۱
 ۱۳۰۲
 ۱۳۰۳
 ۱۳۰۴
 ۱۳۰۵
 ۱۳۰۶
 ۱۳۰۷
 ۱۳۰۸
 ۱۳۰۹
 ۱۳۱۰
 ۱۳۱۱
 ۱۳۱۲
 ۱۳۱۳
 ۱۳۱۴
 ۱۳۱۵
 ۱۳۱۶
 ۱۳۱۷
 ۱۳۱۸
 ۱۳۱۹
 ۱۳۲۰
 ۱۳۲۱
 ۱۳۲۲
 ۱۳۲۳
 ۱۳۲۴
 ۱۳۲۵
 ۱۳۲۶
 ۱۳۲۷
 ۱۳۲۸
 ۱۳۲۹
 ۱۳۳۰
 ۱۳۳۱
 ۱۳۳۲
 ۱۳۳۳
 ۱۳۳۴
 ۱۳۳۵
 ۱۳۳۶
 ۱۳۳۷
 ۱۳۳۸
 ۱۳۳۹
 ۱۳۴۰
 ۱۳۴۱
 ۱۳۴۲
 ۱۳۴۳
 ۱۳۴۴
 ۱۳۴۵
 ۱۳۴۶
 ۱۳۴۷
 ۱۳۴۸
 ۱۳۴۹
 ۱۳۵۰
 ۱۳۵۱
 ۱۳۵۲
 ۱۳۵۳
 ۱۳۵۴
 ۱۳۵۵
 ۱۳۵۶
 ۱۳۵۷
 ۱۳۵۸
 ۱۳۵۹
 ۱۳۶۰
 ۱۳۶۱
 ۱۳۶۲
 ۱۳۶۳
 ۱۳۶۴
 ۱۳۶۵
 ۱۳۶۶
 ۱۳۶۷
 ۱۳۶۸
 ۱۳۶۹
 ۱۳۷۰
 ۱۳۷۱
 ۱۳۷۲
 ۱۳۷۳
 ۱۳۷۴
 ۱۳۷۵
 ۱۳۷۶
 ۱۳۷۷
 ۱۳۷۸
 ۱۳۷۹
 ۱۳۸۰
 ۱۳۸۱
 ۱۳۸۲
 ۱۳۸۳
 ۱۳۸۴
 ۱۳۸۵
 ۱۳۸۶
 ۱۳۸۷
 ۱۳۸۸
 ۱۳۸۹
 ۱۳۹۰
 ۱۳۹۱
 ۱۳۹۲
 ۱۳۹۳
 ۱۳۹۴
 ۱۳۹۵
 ۱۳۹۶
 ۱۳۹۷
 ۱۳۹۸
 ۱۳۹۹
 ۱۴۰۰
 ۱۴۰۱
 ۱۴۰۲
 ۱۴۰۳
 ۱۴۰۴
 ۱۴۰۵
 ۱۴۰۶
 ۱۴۰۷
 ۱۴۰۸
 ۱۴۰۹
 ۱۴۱۰
 ۱۴۱۱
 ۱۴۱۲
 ۱۴۱۳
 ۱۴۱۴
 ۱۴۱۵
 ۱۴۱۶
 ۱۴۱۷
 ۱۴۱۸
 ۱۴۱۹
 ۱۴۲۰
 ۱۴۲۱
 ۱۴۲۲
 ۱۴۲۳
 ۱۴۲۴
 ۱۴۲۵
 ۱۴۲۶
 ۱۴۲۷
 ۱۴۲۸
 ۱۴۲۹
 ۱۴۳۰
 ۱۴۳۱
 ۱۴۳۲
 ۱۴۳۳
 ۱۴۳۴
 ۱۴۳۵
 ۱۴۳۶
 ۱۴۳۷
 ۱۴۳۸
 ۱۴۳۹
 ۱۴۴۰
 ۱۴۴۱
 ۱۴۴۲
 ۱۴۴۳
 ۱۴۴۴
 ۱۴۴۵
 ۱۴۴۶
 ۱۴۴۷
 ۱۴۴۸
 ۱۴۴۹
 ۱۴۵۰
 ۱۴۵۱
 ۱۴۵۲
 ۱۴۵۳
 ۱۴۵۴
 ۱۴۵۵
 ۱۴۵۶
 ۱۴۵۷
 ۱۴۵۸
 ۱۴۵۹
 ۱۴۶۰
 ۱۴۶۱
 ۱۴۶۲
 ۱۴۶۳
 ۱۴۶۴
 ۱۴۶۵
 ۱۴۶۶
 ۱۴۶۷
 ۱۴۶۸
 ۱۴۶۹
 ۱۴۷۰
 ۱۴۷۱
 ۱۴۷۲
 ۱۴۷۳
 ۱۴۷۴
 ۱۴۷۵
 ۱۴۷۶
 ۱۴۷۷
 ۱۴۷۸
 ۱۴۷۹
 ۱۴۸۰
 ۱۴۸۱
 ۱۴۸۲
 ۱۴۸۳
 ۱۴۸۴
 ۱۴۸۵
 ۱۴۸۶
 ۱۴۸۷
 ۱۴۸۸
 ۱۴۸۹
 ۱۴۹۰
 ۱۴۹۱
 ۱۴۹۲
 ۱۴۹۳
 ۱۴۹۴
 ۱۴۹۵
 ۱۴۹۶
 ۱۴۹۷
 ۱۴۹۸
 ۱۴۹۹
 ۱۵۰۰
 ۱۵۰۱
 ۱۵۰۲
 ۱۵۰۳
 ۱۵۰۴
 ۱۵۰۵
 ۱۵۰۶
 ۱۵۰۷
 ۱۵۰۸
 ۱۵۰۹
 ۱۵۱۰
 ۱۵۱۱
 ۱۵۱۲
 ۱۵۱۳
 ۱۵۱۴
 ۱۵۱۵
 ۱۵۱۶
 ۱۵۱۷
 ۱۵۱۸
 ۱۵۱۹
 ۱۵۲۰
 ۱۵۲۱
 ۱۵۲۲
 ۱۵۲۳
 ۱۵۲۴

ایمان

يَوْمَ تَبْيَضُّ بُيُوتُ الْمُتَّقِينَ
تُكْرَىٰ لَهُمْ فِيهَا خُيُوتٌ
يُجْرِي فِيهَا مِنْ قَيْنَ فِي الْأَعْقَادِ
سُرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطَرٍ
النَّارُ الْخَرَّىٰ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ فَكْسَبْتِ
إِنْ أَلَّهَ سِرْبِ الْحَبَابِ

五

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۚ رُبُّكَ هُوَ يَكْشِفُ مَا أَنْتَ بِحَاكِمٍ عَلَيْهِ ۝
وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ ۖ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ ۚ الْخَبِيرُ الْبَصِيرُ ۝
إِنِّي أَمْرٌ لِلَّهِ ۖ فَلَا تَسْتَعْجِلْ بِأَجْزَاءِهِ ۖ وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ عِلْمُهُ ۚ إِنَّ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝

五

وَأَقِمُوا بِالنَّبِيِّ حُجَّةَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تَكُونُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ عَلِيمٌ

2

وَمَا أَمُرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْ الْبَصَرِ أَنْ هُوَ
أَقْرَبُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَيَوْمَ تَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
وَيَوْمَ تَنْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ بِحُجَّاجِهَا مِنْ نَفْسِهَا وَ
كُلُّ نَفْسٍ تَأْمُرُ بِهَا وَلَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ
يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِ اللَّهِ
تَقْنُونَ إِنْ كُنْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا



2

2

2

۱۰
خیابان

1

کتابخانه ملی افغانستان

میرزا کا کرتار

فکر میں کا قتل

مجلس

شیرازی و احمدی

جس میں پند میں بدکرداری نہیں ہے (یہی اصل الہی ہے) اس کا
 رب ہلکے راجی ہی قبروں کو ٹھکانے میں خدا کو سامنے کھڑے ہونے
 جو ایسا بہت قہر کرنے والا کافروں پر اور گنہگاروں کو سزا دینے والا
 میں جکڑی ہوں دیکھنا ان کے کرتے گندہک دیاؤ اور ہر کول کہ ہر گناہ
 اور انکو نہ آگ سے ڈھک ہو گئے (یہ رب) ایسے کہ اللہ ہر شخص کو اسکو
 کیسے کا بدلہ دے گا اور ہر ایک اسے جلد حساب دینے والا ہے ۛ

اقرینک تیرا ملک ان سب کو اکٹھا کر لیا وہ حکمت والا خبر دیتے
اور قیامت نمودار آئیں تو در او پیغمبر کا فروں اور شر کوں ہو، ایسی خبر دے گئے
را تھو کا فروں، اسہ تالو کا حکم ان پہنچا تو اسکی جلدی نہ محو اسہ تالے
کی ذات ان کے شرک کو پاک اور برتر ہے ۛ

اور ان کا فہم و اہم کی قسمیں گمائیں زندگی قسمیں جو کوئی مر جائے پھر اہم اسکو زندہ کر کے نہیں اُٹھائیگا (کہہ دو) کیوں نہیں ضرور اہم اٹھائیگا سچا وعدہ ہے اسچہر بیکن کنز لوگ نہیں جانے (اللہ تعالیٰ انکو پیر زندہ کر کے) ایسے (اٹھائیگا) کہ جن انوں میں وہ (دیبا میں) اختلافت کرتے رہے اپنی کھول دے اور ایسے کہ کا فر یہ جان لیں وہ جو ملے تھے ملے

اور قیامت کا قائم ہونا (اسے نہ کہ نزدیک) ایسا ہر جیسو آنکھ جھپکنا
یا اس سے سی کم بیشک اسے تہ سب کچ کر سکتا ہے
اور وہ دن یا دیگر جسدن ہم پر امت میں سو ایک گواہ و اشائیں گے
اور وہ دن یا دیگر جسدن ہم پر امت میں سو ایک گواہ و اشائیں گے
جسدن ہر شخص اپنی ذات کو لیے بحث کرے گا (اور اس باجی ذکر نیکی و کوشش
کرے گا) اور جو کام سے کیا ہو اسکا پورا بدلہ لے گا اور جو گنہ ظلم ہو گا
جس دن وہ خدا (تکو قبروں سے) بلایا گیا تم اسکی تعریف کرتے ہو
چلے آؤ گے اور خیال کرو گے کہ تم تہو ہی دی رہے ہو

[illegible]

۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

品類

المؤمنون

النور

٢٥
الفرقان

(انکو پاؤں میں) ایسے کہ جہاں تک پہنچے اور تم میں سے کوئی (یہودی
 عمر موقوف سے پہلے) مر جاتا ہو اور کوئی عیسائی بھی عمر تک پہنچ جاتا ہو
 کہ (سب کچھ) جاننا (اور سمجھنا) کی بعد پہنچے (پہنچ جائے اور) کچھ نہ جانتے
 اور دیکھنے والی تو دیکھتا ہے زمین سو گئی اس پر سزا کا نام نہیں ہے
 جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ (سب سے) سلسلا کی اور اچھے
 لگتی ہے اور ہر قسم کی رونق و اچھیزیں آگاتی ہے ۛ
 اور قیامت ضرور آتی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور جو لوگ
 قبروں میں ہیں انکو اللہ ضرور جلا اٹھائے گا
 جو لوگ ایمان لائے اور اسلام قبول کیا، اور جو یہودی ہیں اور صابی
 اور نصاریٰ اور مجوس (یاہسی) آتش پرست، اور مشرک و منہ
 بدہ وغیرہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان (سب کا) فیصلہ
 کرے گا ہر چیز اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے ۛ
 اتنا اللہ ہی کی بادشاہت ہوگی وہ انکو آپ کے جگہوں میں فیصلہ کر دے
 جن باتوں میں تم اختلاف کر رہے ہو انکا فیصلہ اللہ قیامت کے
 دن تم میں کر دے گا۔ ۛ
 پھر قیامت کے دن تم میں ایک اٹھا جاوے گا۔ ۛ
 اور آٹھ سو پچیس ایک پرہیزگار جس دن تک دوبارہ زندہ ہوئے
 (وہیں بیٹھے) یہی رہے (آخر کار) صورتوں کا جادو لگا تو نہ رشتہ
 مانا اس دن ان میں ہوگا اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھیں گے ۛ
 جس دن انکی زبانیں اور انکے ہاتھ اور انکے پاؤں خود انکی
 خلاف انکے اعمال کی گواہی دیں گے اس دن اللہ کو پورا وحی
 بدلہ دے انکے اعمال کا) دیگا اور وہ جان لینے کے لئے تعالیٰ ہی
 سچا کوئی والا ہے ۛ
 اور جس دن اللہ کافروں کو اور انکی معبودوں کو جگہ دے گا

ف جب آری بہت بڑا ہوا۔ یہ بیڑا یاس کے بعد تو اس بے کار مہانتے میں دماغ میں ہی فتور ہوا۔ آج کھڑنگ اس عرصہ پر پھول کی طرح باقی کرنے گئے ہیں مگر مرنے لگا۔ جو لوگ قرآن مجید
لڑیں ۱۰ اس ہلاکت مٹھوئے ہیں ۱۱ اس آیت میں مسکتے شتر کی دو دمہ وہاں میں بیان کی ہیں ایک خود کوئی کا مختلف فرقہ میں بدستہ رہا پہلے لفظ پہنچاں پھر گشت پہنچاں پھر ان پھر پڑا
پھر پھر پڑا۔ دوسری وحی شکار میں کابانی آئے تھے ہی زندہ پھر پھولنا سیرنا ہو پھر دو گارہ کام لیا۔ اس کے نزدیک آدمی کو دوبارہ زندہ کرنا کیا مشکل ہے؟ اگر نڈی آدمی غور کرے اور لفظ
سے نظر ڈالے تو اسکو صاف کہل جائیگا کہ تعالیٰ کی قدرت لا انتہا ہے اور اس کے سامنے کوئی مشکل نہیں ۱۲ ف شاہ پرست انکا بیان سہہ بغیر سہہ لکھا ہے ۱۳ ف ہر ایک کو اس کے
احاطہ کا بدلہ لیا۔ ف سب کو دیکھ رہا ہے ہر ایک کے احوال ہو ۱۴ ف ہاں معلوم ہوا کہ کتب بات کیا تھی جتنے کہیں یہ آیت چاندی کی آیت کو نسخہ ہے ۱۵ ف اپنی اپنی قبول ہو زندہ ہو کر
علو کے ۱۶ ف عالم برزخ ایک عالم ہے دنیا اور آخرت کے یہ کسی بیڑی میں تو بیڑی بعد شتر ہو ۱۷ ف ہر ایک اپنے اپنے کو لکھیں اور اس سے بسر کریں ۱۸ ف ہر ایک ہر ایک کا ف اپنی دوست و دوست
کو دیکھ چھو گیا۔ نائے والا اپنے شتر و در کو سو روپوش میں گند کھاتے کہ جب شتر ہو گا تو ایک دوسرے کو چاہیں گے اور ایک آیت میں تو ایک دوسری طرف نہ کہے سوال چاہ کر بھی یہ آیت شتر
جناحت نہیں کی کہ کتب مختلف تر توں کا ذکر کر رہے ہیں آخری مصرعہ لکھا جائیگا تو قبول ہو کر نہیں گئے اور ایک دوسرے کو چاہیں گے لیکن جب حق کی شہادت شروع ہوئی تو نفسی نفسی کا حال ہو گا
کوئی کسی کو نہ روئے گا ۱۹ ف قدرتی شکل لا الہ الا اللہ یہ ایک کیراں ہی رہتلی ہے ہری اس کے رنگ تو بریاں ۲۰ ف ہی جاری ہیں کی جہ شکر اور کشت گر خوار تھے وہاں کعبہ ہوا ۲۱
پر سے کیا کرتے تھے بد میں پھر قیامت کے دن کا فر اپنے ہر کوں کو کرا لیا اور پھر ان کے گھر کے اندر تو کھانا خوش و خرم تھی زبان اور دماغ وہاں گسیا ہو گیا ہے جسے نہ سمجھتا تھا ۲۲ ف
۲۳ ف ہر ایک کو دیکھ کر کہنے والا یہ کہہ کر کہنے والا اسکا اہل خانہ کھانا کھا رہا ہے ۲۴

١٩ الفرقان ٢٥

۲۱ | الغنّی | ۶۰۶

اور جب ان کا قول پر قیامت کا عذاب آن پڑ گیا تو ہم میں سے
 کوئی جو ایک جانور نکالے جو انہوں نے نہ کیا اور نہ وہ کر گیا کہیں نہ وہ کہیں

۱۰ اس وقت میں جموں کو وہ سپردِ ادا میں جبرِ عقل کہتے ہیں جو حضرت یسے یا غیرہ دوسروں کی ہمدردی اور فطرتی ہمدردی کے آثار ۱۱ فلا اسکا پوجا کرتے جب ہم خود توجہ پر قائم تھے تو دوسروں کو
تکڑا کر کھانے پر مقرر کر کے دیتے تھے ۱۲ فلا انکی خدمت میں تاجا ہی لکھی جابجا تہی دیا سہی ہوا ۱۳ اس وقت کا فزوں سے فرمایا گیا ۱۴ فلا تم مردِ نبیائیں مجھے بتاؤ کہ یہ خلو کے شرمکے ہیں وہ جہوٹ نکلا خود اپنی
بیلین جنہوں نے کہہ دیا کہ اندیشہ کے سوا کسی کو کہ نہیں ہو جتے تھے ۱۵ فلا وہ دن موت کا روز تھا مساکان و دودوں میں فطرتی ان کی تباہی اور ہلاکت کی خبر دینے نفی کیا کہی کہ کسے کے سامنے بُرا حال ہو گیا ۱۶ فلا
۱۷ علامہ اقبال صاحب نے جن میں ترجمہ کیا کہ کہیں گئے کہیں ملکی جاوے کوئی اوٹ شاہِ نفع الدین صاحب نے یہاں ترجمہ کیا کہ وہ کوئیں گئے بندہ شے کاؤ بندہ کئے جا نا حسن ۱۸ وقت کو نے کہا جھڑا غریب و غریب کے
دعا و دعا میں نہ تھے اس وقت کہنے میں جب کوئی سخت آفت آن پڑتی ہے ماحول کہتا ہے ہلے ملک میں یوں کہیں یا اندھا بکا بیٹا اندھا بکا بیٹا ۱۹ اس سوجھنے کا یہاں بھی کہ اندیشہ صاحب نے
ملاحظہ ہو چکا ۲۰ اندیشی لوگ بدست میں جا کر شہر کے لیے او دیر کو آرام کر گئے ۲۱ فلا یہاں عباس نے کہا اندیشہ کہ دن سب جن اور آدمیوں اور اطفال و دندہ اور نرادر و چڑو ایک میدان میں
ٹھکا کر رکھے پھر ہلالِ آسمان چمکے گا اور ماں کے فٹے آتش کے پیر دوسری آسمان کے پہرے پری آسمان کے اسی طرح سناؤں آسمان کے پھر اس وقت ابری کہ جہنم میں آگ لگا آگ لگے گزرتی دینی فٹے ہوئے غریب
ملک ۲۲ فلا اور دونوں پر نہایت آسان ہر پیش میں کہ مومن پر قیامت کا دن ایسا لگاؤں گا تو دیکھ جیسے ایک شہر ناز کا وقت وہاں میں ۲۳ فلا یہ آیت عجیبہ الٰہی میں صحت کے ہیں اتنی دیر وہ وہ
مسلمان ہو گیا تھا لیکن پھر الٰہی بن غلطی کی رودی میں بدعت کا فضا تر ہو گیا ۲۴ فلا حق و حق میں آج تباہی و تباہی میں جو کہ آدمی اپنے دوست کو دین یا کھینچا تو غریب کہہ کر کسی کو دیتے
ناہا چاہے دوسری حد میں نہیں ہو کہ محبت نہ کر کہ مومن کی اور ناہا کہ کسی کو نہ کھلا کر نہ پھر کر کہ وہ فلا (باقی دفعہ)

الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ مَن يَكْفُرُوا ۚ وَلَئِن يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عِبَادَتِي
قُلْ إِنَّمَا دُعَاؤُكُمْ لِقَوْمِي ۚ إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ ۚ وَلَئِن يَدْعُوهُمْ
إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ إِلَٰهَآءَ غَيْرِي ۖ قُلْ إِنَّمَا هِيَ أُنثَىٰ تَمْلِكُ
بِأَمْرِ الْغَوَّيِّ ۖ تَمْلِكُ مَا يُغْنِي عَنْهَا وَاللَّهُ غَدِيرُ السَّمَاءِ ۚ إِنَّهُمْ
كَافِرُونَ ۚ

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنَ أَمْرٍ شُعُورٌ أَوْ كَانُوا
لِأَمْرِ كَآيَوْمٍ كَاهِنِينَ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ
يُؤْمِنُونَ بِتَنَقُّوْنَ ۚ

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقِيمُ الْجَحِيمُونَ ۖ
مَا كَيْفُ أَهْلِ سَاعَةٍ ۚ كَذَلِكَ كَانُوا
يُؤْفَكُونَ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ أُولُوا الْعِلْمَ
وَالْإِيمَانِ لَقَدْ كُنْتُمْ فِي كَيْفٍ

اللَّهُ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ هَٰذَا يَوْمُ
الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ .
فَيَوْمَئِذٍ لَا يُنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مُعَذِّرَتُهُمْ
وَلَا هُمْ يُسْعَفُونَ .

مَا خَلَقَكُمْ وَلَا يَحْيِيكُمْ إِلَّا نُفُوسٌ فَاحْيَا
إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ
فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا
أَنَّا نَسِيْلَكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ .
 إِنَّ رَبَّكَ هُوَ تَفْصِلُ بَيْنَهُم يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 فَمَنْ كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ .
 وَيَقُولُونَ سَتَىٰ هَذَا الْفَرِغِيُّ إِنَّا كُنْتُمْ

یہ معنوں میں تھا کہ وہ فرما دیا معلوم ہوا کہ اگر وہ کوئی بار اس شخص کو

ہر ماں جس سوال سے اپنے پاس رو کر کہے مگر میرے لیے
میرا ہوا رنگ کن بلایت نہ تار کن گراہی ہو

٢١ | الرقم ٢٠

لَقَمَات

السجدة =

| | |
|---|---|
| 1 | 2 |
|---|---|

۱۱۱

رہے وہ جب کہ تم میرا شر یکہ سمجھتے تھے الحمد للہ میں دن بھر برا نہیں
 ایک گواہ نکالیں گے جو تم فرمائیں گے تم اپنی صفائی کی، سند پیش کرو
 تب وہ جان لیں گے کہ سچا خدا اللہ ہی تھا اور جن کو وہ جوٹ خدا
 سمجھتے تھے انکا پتہ نہ ہوگا۔

اور جس حسن قیامت پر پابوئی گنہگار (اپنی بھلائی سے) نا اسیہ جہانگو
اور جنگویہ (خدا کا) شریک شیراز تو ہیں انہیں کو کوئی انکی ساری نکرینگر
اور (اُسوقت) یہ لوگ بھی اپنی شریکیں کو پیر مٹیں گے اور حسن قیامت
پر یا موگی اسدن لوگوں کو الگ الگ فرمے پورا بینگ۔

آنڈ جس دن قیامت قائم ہوگی سنا ہمارا لوگ قسمیں کھائیں گے
وہ دنیا میں ایک گٹری سے زیادہ نہیں ٹیرے (جھوٹ بولیں گے)
ایسوی ہی (دنیا میں ہی) وہ گمراہ رہیں اور جن لوگوں کو علم اور ایمان
دیا گیا ہے وہ کہیں گے تم تو (مے) (لوح محفوظ میں) لکھا ہی

قیامت تک میرے توبہی دن قیامت کا دن ہے مگر تم کو تو ہر
 کا یقین ہی نہ تھا تو اُس دن گنہگاروں کا کوئی عذر کام نہ
 آئے گا۔ اور نہ انکو توبہ کرنے کا (اور پروردگار کو راضی کر لیا)
 موقع دیا جائے گا۔

تمہارا شروع میں پیدا کرنا اور دار کر پھر اجلا اٹھانا اسکو نزدیک
(اسان) ہر محسوس ایک جان کا بیشک اتم نسبت اور یکمیت ہے کہ
پھر (انے) کما جائیگا جسکو دنیا میں تم اسدن آئیکو بھول گئے ہو غدا
مزدہ چکھو کہ یہی تمکو جوڑ دیتا ہے کہ (غدا میں) مژدہ بخور دوں گا، اور صلیبی

اور کہتے ہیں یہ فیصلے (کاؤن) کب ہوگا اگر تم سے

[illegible]

بوس جان کر دلا اُنہا پر یہ بات نہیں ایسے ہی سارے عالم کو جلا اُنکا مارا ہے کسی مرنے والا

مَدِيدَتِهِمْ ۖ قُلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَنْفَعُكُمْ كُفْرُكُمْ
 كُفْرًا اِيَّاكُمْ وَلَكُمْ يَنْفَعُ قَوْلُ
 يَسْئَلُكَ الشَّامِ غَزِي السَّاعَةِ ۚ قُلْ اِيَّا
 عَلَيْهِمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ
 الْبَيِّنَاتِ عَمَّا كُنْتُمْ تَرْتَابُ
 يَوْمَ تَقْلُبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُ
 لِيَسِيْتَنَا اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاطَعْنَا الرَّسُوْلَ ۚ وَ
 قَالُوْا رُبَّمَا اِنَّا اَطَعْنَا سَاوَنَّا وَكُنَّا لَزًا
 قَاْمَتُوْنَا السَّبِيْلَ ۚ رَبَّنَا اَرْسِلْهُمْ
 صِغَافٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَالْعَنُفِ ۚ
 لِيَعْنَا كَبِيْرًا
 قُلْ يَحْكُمُ بَيْنَنَا رَبُّنَا نَحْنُ نَفِيْخُ بَيْنَنَا
 بِالْحَقِّ ۚ وَهُوَ الْفَاعِلُ الْعَزِيْزُ
 قُلْ لَّكُمْ مِيعَادٌ يَّوْمَ لَا تَسْخَرُوْنَ
 عَنْهُ سَاعَةً ۚ وَلَا تَسْتَفْتِيْهُمْ
 وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَبِيْثًا اَنَّهُمْ يَقُوْلُ
 لَوْلَا نَكْرًا اَهُوْكَ اِيَّاكُمْ كَاْنُوْا يَجْعَلُوْنَ
 قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيْنَا مِزْ ذُوْنِمْ
 بَلْ كَاْنُوْا يَعْبُدُوْنَ الْحٰثِلَ ۚ اَللّٰهُمَّ
 بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۚ قَالُوْا لَا سَلٰمَ لَكَ
 بِفَضْلِكَ لِيَحْضُرَ نَفْعًا وَهَاطَ ۚ
 نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُقُوْا عَذَابَ
 النَّارِ اَلَيْسَ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ
 وَيُفْرَجُ فِي الصُّوْرِ قَاْدَاْهُمْ مِّنَ الْاَحْزَابِ

النَّبَا ۲

۲۳ ۱۲۲

ہو اور اس پر پھیل کر کہہ دے جسے (میں نے) کہا کہ ان کا قول کا ایسا
 لانا انکو فائدہ نہ دے گا اور نہ انکو صلت ملے گی
 راؤ پیچیں لوگ تو سے قیامت کو بوجھتے ہیں وہ کب ہوگی قیامت
 قیامت کا علم تو اسے تھا ہے ہی کے پاس ہے اور بچتے کیا
 معلوم ہے شاید قیامت قریب ہو
 جس دن انکو منہ (کتاب کی طرح) آگ میں پٹائی جائے گی کہیں گے
 کاش ہم نے (دنیا میں) اللہ کا فرمانا مانا ہوتا اور رسول کا کہا
 مانا ہوتا اور (روایاں) کہیں گے مالک ہمارے سمجھو غلطی ہوئی تھی
 اپنے سرداروں اور بیروں کا کہا مانا (انکی تقلید کی) انہوں
 ہی نے ہمکو گمراہ کر دیا مالک ہمارے ان (سرداروں اور بیروں
 کو دونا عذاب دی اور اپنے غریبی پہنکار ہے
 کٹھنی ہمارا مالک (قیامت کو دن) ہم دونوں کو اکٹھا کریگا یہ ہم
 دونوں فرقوں میں بچا فیصلہ کر دیگا اور وہ شک فیصلہ کریں والا تھا
 کہ جس جہان کا تھے وعدہ ہے ہمیں نہ ایک ٹہری کی دیر کیسے گزرتی
 نہ (گھڑی بہر) آئے بڑے سکون کے
 اور جس دن اللہ تعالیٰ ان سب مشرکوں کو اکٹھا کریگا یہ فرشتوں
 سے فرمائے گا کیا یہی لوگ تم کو بوجھتے تھے وہ کہیں نے خداوند
 تو (غریب سی) پاک ہے ان کو ہمیں کیا کام تو ہمارا مالک ہو یہ لوگ
 ہمکو نہیں بوجھتے تھے بلکہ شیطان کو بوجھتے تھے ان میں اکثر
 لوگ شیطانوں کو ہی مانتے تھے (اللہ تعالیٰ فرمایا) اگر آپ آج کے
 دن تم میں سے کوئی کسی کے پہلے یا بعد کے اختیار نہیں
 رکھتا اور ہم مشرکوں سے کہیں گے اب تم دونوں کو عذاب کا
 چکر چکھو (دنیا میں) تم جھٹلاتے تھے
 اور (پھر دوبارہ) صور پھونکا جائیگا تو وہ ایک دم اپنی قبروں سے

نہیں اٹھیں گے اور قیامت سر ہوئے مسلمانوں نے کہ میں نے کہا اب وہ دن فرشتہ جہنم ہمارا تھا فیصلہ ہوگا اور ہم کو کام کیا کا قول نے کہا وہ دن کب آئے گا سوئی آیت امری لخصی
 نے کہا فیصلے کے دن کو بڑا دن مرقوس ۱۲ دن انھوں نے کہا فیصلے کے دن سورہ دن مراد ہے جب کہ نعر ہوگا اور ایسا ہی ہوا کہ نعر ہو کر بعد ہی کہنا کہ کہہ کا فرما کہ کہہ خالوین والوین
 انکے پیچھے آکر قتل کیا انکا اسلام قبول نہ کیا تھا بلکہ وہ صحت میں آگ میں بولے جائیں گے سو قوت ۱۱ دن سید علامہ نے کہا اس آیت کی تفسیر میں شریعت کی اہمیت اور قرآن شریف میں اللہ کی اہمیت
 آیت میں لیکن انصاف شرط اور قلموں کو بکھر دیا ۱۱ دن ایسی اس میں مذکور ہو سکتی ہے نہ سورہ اپنے مرقوس وقت پر ہوگا ۱۲ دن حالانکہ مشرک لوگ فرشتوں کے سر شیطان اور جہنم
 ہی بوجھتے ہیں مگر ان سب جہنم میں ہی چکر گزرتے رہے نتیجے کے ہیں پہلے انہی سے پہنچیں فرشتوں کو اور پھر ان کی تفسیر کی آیت ۱۲ دن ہمارے اور مشرکوں کے پاس آتے
 کہیں آئے گے جن بہت شیطان انکے پاس آتے ہیں اور جہنم کے اندر ہی وہ پہنچ جائیں اور مشرکوں کو وہ پہنچ جائیں کہ خدا کے فرشتے ہیں ۱۲

فَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ قَالَ الَّذِينَ يَلْمُؤْنَ
بِهِمْ أَكُنَّا مِنْ خَلْقٍ مُنْكَرٍ ۖ هَذَا مَا
وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ
إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَحَفَةٌ وَاحِدَةٌ ۖ فَلَا تُفْقَرُ
بِحَيْثُ أَكُنَّا خَاضِعُونَ ۚ فَالْيَوْمَ لَا
تُظَلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا يُجْزَوْنَ إِلَّا
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ

وَأَمَّا ذُو الْعَقَدِ الْيَمِينِ فَمَنْ أَتَى
الْيَمِينَ فَخِمْ عَلَى أَخَوَيْهِمْ وَكَلِمَتَنَا
أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ ۚ وَلَوْ كُنَّا لَطَمَسْنَا عَلَى
أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى
يُبْصِرُونَ ۚ وَلَوْ كُنَّا لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى
مَكَائِهِمْ فَمَا اسْتَضَاعُوا مِصْطَبًا
وَلَا يَرْجِعُونَ ۚ

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ
يُنظَرُونَ

أَحْسَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْجَاهُمْ
وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۚ مِنْ دُونِ
اللَّهِ فَاهْدُ وَهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْحَنِيمِ
وَقِفْهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُورُونَ ۚ مَا لَكُمْ
أَنْتُمْ صَادِقُونَ ۚ بَلْ هُمْ يُسْتَسْلِمُونَ
وَأَقْبِلْ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ
قَالُوا إِنَّا كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ

14

[illegible]

والصفت =

1
 2
 3
 4
 5
 6
 7
 8
 9
 10
 11
 12
 13
 14
 15
 16
 17
 18
 19
 20
 21
 22
 23
 24
 25
 26
 27
 28
 29
 30
 31
 32
 33
 34
 35
 36
 37
 38
 39
 40
 41
 42
 43
 44
 45
 46
 47
 48
 49
 50
 51
 52
 53
 54
 55
 56
 57
 58
 59
 60
 61
 62
 63
 64
 65
 66
 67
 68
 69
 70
 71
 72
 73
 74
 75
 76
 77
 78
 79
 80
 81
 82
 83
 84
 85
 86
 87
 88
 89
 90
 91
 92
 93
 94
 95
 96
 97
 98
 99
 100
 101
 102
 103
 104
 105
 106
 107
 108
 109
 110
 111
 112
 113
 114
 115
 116
 117
 118
 119
 120
 121
 122
 123
 124
 125
 126
 127
 128
 129
 130
 131
 132
 133
 134
 135
 136
 137
 138
 139
 140
 141
 142
 143
 144
 145
 146
 147
 148
 149
 150
 151
 152
 153
 154
 155
 156
 157
 158
 159
 160
 161
 162
 163
 164
 165
 166
 167
 168
 169
 170
 171
 172
 173
 174
 175
 176
 177
 178
 179
 180
 181
 182
 183
 184
 185
 186
 187
 188
 189
 190
 191
 192
 193
 194
 195
 196
 197
 198
 199
 200
 201
 202
 203
 204
 205
 206
 207
 208
 209
 210
 211
 212
 213
 214
 215
 216
 217
 218
 219
 220
 221
 222
 223
 224
 225
 226
 227
 228
 229
 230
 231
 232
 233
 234
 235
 236
 237
 238
 239
 240
 241
 242
 243
 244
 245
 246
 247
 248
 249
 250
 251
 252
 253
 254
 255
 256
 257
 258
 259
 260
 261
 262
 263
 264
 265
 266
 267
 268
 269
 270
 271
 272
 273
 274
 275
 276
 277
 278
 279
 280
 281
 282
 283
 284
 285
 286
 287
 288
 289
 290
 291
 292
 293
 294
 295
 296
 297
 298
 299
 300
 301
 302
 303
 304
 305
 306
 307
 308
 309
 310
 311
 312
 313
 314
 315
 316
 317
 318
 319
 320
 321
 322
 323
 324
 325
 326
 327
 328
 329
 330
 331
 332
 333
 334
 335
 336
 337
 338
 339
 340
 341
 342
 343
 344
 345
 346
 347
 348
 349
 350
 351
 352
 353
 354
 355
 356
 357
 358
 359
 360
 361
 362
 363
 364
 365
 366
 367
 368
 369
 370
 371
 372
 373
 374
 375
 376
 377
 378
 379
 380
 381
 382
 383
 384
 385
 386
 387
 388
 389
 390
 391
 392
 393
 394
 395
 396
 397
 398
 399
 400
 401
 402
 403
 404
 405
 406
 407
 408
 409
 410
 411
 412
 413
 414
 415
 416
 417
 418
 419
 420
 421
 422
 423
 424
 425
 426
 427
 428
 429
 430
 431
 432
 433
 434
 435
 436
 437
 438
 439
 440
 441
 442
 443
 444
 445
 446
 447
 448
 449
 450
 451
 452
 453
 454
 455
 456
 457
 458
 459
 460
 461
 462
 463
 464
 465
 466
 467
 468
 469
 470
 471
 472
 473
 474
 475
 476
 477
 478
 479
 480
 481
 482
 483
 484
 485
 486
 487
 488
 489
 490
 491
 492
 493
 494
 495
 496
 497
 498
 499
 500
 501
 502
 503
 504
 505
 506
 507
 508
 509
 510
 511
 512
 513
 514
 515
 516
 517
 518
 519
 520
 521
 522
 523
 524
 525

حکایت ہے کہ ایک طرف سے چلے گئے کسی کے ایک ہماری خواہی کسی
 ہمارے سونے کی کچھیرے ساتھ دیا (فرشتے جواب دیں گے) یہی تو
 وہ (قیامت) ہے جس کا پروردگار نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے
 سچ کہا تھا (مستے کے قیامت آنیوالی ہی قیامت کیا ہے بس ایک
 چہنگاڑ (صو کی آواز) ہے ایک دم سے سب ہمارے پاس آئے
 موجود ہونے تو آج کے دن کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں ہوگا
 اور تم لوگو کو کچھ ایسا ہی بدلہ ملیگا جیسا کرتے رہے۔

اور ہم کافر و کجگوئی کے (ایک کافر و آج تم بہشت والے) الگ ہو جاؤ
 آج تم ان کے موہن پر لگا دیں اور جو (برے) کام وہ دنیا میں
 کیا کرتے تھے ان کے ہاتھ ہم کو بتا دیں اور ان کے پاؤں (ہمارے
 سامنے) گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہیں تو انکی آنکھیں میٹ دیں
 (انہی کوڑیں) پہرہ (جلدی سے چلے جانے کو) رستے پر لکیں تو
 دیکھیں گے کہاں (آنکھ تو ہے نہیں) اور اگر ہم چاہیں تو جہاں
 ہیں وہیں انکی صورت بدل دیں تو نہ آگے بڑھ سکیں اور نہ لوٹ کر
 (جی) نہ ٹرے

قیامت کیا ہے بس ایک ڈانٹ (جھڑکی) ہے ایک ہی
ایکا (سب نے زندہ ہو کر) دیکھنے لگیں گے۔

گنہگاروں کو اور ان کے جوڑ والوں کو اور جن چینیوں کو
اس قدر کے سوا یہ پوجتے تھے انکھا کر وہ برائے کو دوزخ کا
رستہ بتلاؤ اور ذرا انکو نصیراؤ تو ان سے کچھ پوچھنا ہے
تمہیں کیا ہوا ایک دوسری مدد نہیں کرتے (وہ کچھ جواب دیئے)
بلکہ آج گردن چھکائے کہڑے ہنر اور ایک دوسری کی طرف
منہ کر کے پوچھ پوچھ کریں گے کہیں گے تم ہی تو ہمیں رہ بھانے
کیلئے رہے آتے تھے وہ کہیں (واہ) تم خود ایماندار نہ تھے

[illegible]

[illegible]

3-11

المزمع

| | |
|---|---|
| 2 | 2 |
|---|---|

| | |
|----|----|
| 11 | 12 |
|----|----|

المؤمنين

اس کا جواب کہ زود تو پہنچ جائیگی میں جلد تم خود اس کے
لوگ نئے خیر باب تو جا رہے ملک کا مقربہ میں
ہو ایم کو (عذاب کا مزہ) چکنا ہو گا تم خود گمراہ تھے
اس لیے تم کو بھی گمراہ کشتیاں غرض میں دن یہ ہو گا وہ
(سب) مذمت میں خطر یک ہوں گے ہم کتاہ گاروں کے
ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں (انکو ایسی ہی سزا دیتے ہیں)
اٹھے پیغمبر کدے یہ ایک ثری (ہو) ناک خبر ہے تم
اس کا خیال نہیں کرتے۔ ۵۔

پیشتر قیامت کے دن تم سب اپنے ملک کے سامنے جھکنا پڑو گے

اور اسے پہنچیں قیامت کے دن تو دیکھے گا جن لوگوں نے
(دنیا میں) اللہ تم پر جوٹا باندھا انکے منہ کاٹے ہوئے گویا غرہ
کرمیوں کی طرح ہونگا اور درخت میں نہیں ہے ٹ
اور صور (پہلی بار) ہونکا جائے گا تو جو آسمان میں ہیں اور جو زمین
میں ہیں (سب) ہیو کس ہو جائیں گے مگر جنکو اسے چاہے ت
پہر دوبارہ صور ہونکا جائے گا تو ایک ہی ایکادہ (سب قبروں
سے نکلکر) دیکھتے کھڑے ہونگے اور زمین اپنا مالک کو نصے
چک لٹے گی اور اعمال اس (ساتھ) رکھا جائیگا اور سیر اور گھر
حاضر کیے جائیں گے اور انصاف کے ساتھ انکا فیصلہ کیا جائیگا
اور ان پر ظلم نہ ہوگا اور ہر شخص نے جو کام کیا ہے اسکو پورا
(بدل) دیا اور وہ (پسے خدا تم) انکے کاموں کو خوب جانتا ہے
اُسیلے کہ وہ بندہ (لوگوں کو) ملاقات کے دن سزا و جزا
یہ لوگ (قبروں سے نکلکر) سامنے آئیں گے اور تعالیٰ سے انکی کوئی بات
چھپی نہیں آج کے دن کا راج ہے اکیلے خدا کا جو نہ دست ہی

[illegible]

لَيْسَ مِنْ خَلْقِ الْجِنِّ
 وَلَكِنْ فِي الصُّورِ ذَٰلِكَ يَوْمَ الْوَعْدِ
 وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَ
 شَهِيدٌ لَٰذَٰلِكَ كُنْتُ فِي غَمْلَةٍ مِنْ هَٰذَا
 فَكُشِفْنَا عَنْكَ غِطَاءُكَ فَبَصُرَكَ
 الْيَوْمَ حَتِيدُهُ وَقَالَ فِرْيَنُ هَٰذَا
 مَا لَدَىٰ عَتِيدُهُ
 يَوْمَ يَمْعُونَ الصُّبْحَةَ يَا الْحَيُّ
 ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ
 يَوْمَ نُسْقِى الْأَرْضَ عَنْهُمْ سَرَاءً
 ذَٰلِكَ خَشَرٌ عَلَيْنَا لَيْسَ
 إِنَّمَا تَعْدُونَ لَصَادِقٌ ۖ وَإِنَّ
 الَّذِي لَوَاقِعُ
 يَوْمَ تَمُوتُ السَّمَاءُ مَوَدًّا وَلَيْسَ
 الْجِبَالُ سِيرًا
 وَإِنَّ عَلَيْكَ النُّشَاةَ الْأُخْرَىٰ
 أَرَأَيْتِ الْأَرْقُفُ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ
 اللَّهِ كَاشِفُ
 اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ
 يَوْمَ تَمُوتُ السَّمَاءُ دَانٍ وَتَكُونُ الْأَرْضُ
 أَبْصَارُهُمْ يَبْتَغُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ
 كَافًّا لَهُمْ جَزَاءً مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ
 إِلَى الدَّاعِ يَبْقَى الْكِفُّ وَنَ هَٰذَا
 يَوْمَ عِيسَى

نئے سرے سے دوبارہ پیدا ہونے میں شلک بھول
 (دور در مشرق کے دن) صوبہ ہونکا جائیگا ہی تو سزا کا دن ہر اور ہر
 شخص (جواب ہی کے لئے) حاضر ہوگا اسکے ساتھ (دو فرشتے ہوں گے)
 ایک نیکنے والا ایک (حال بتانیوالا) گواہ (کافر سے اُمدن کیا جائیگا)
 بیشک (دنیا میں) اُمدن کو غافل تھا پہر (آج) ہم نے تیرا ہر وہ
 تجھ پر سزا ٹھادیا بتیری نگاہ آج (خوب) تینے اور اُسکا ساتھی
 (فرشتہ جو اعمال لکھتا تھا) کہیگا میرا پس تو یہ (تیرا اعمال نامہ) حاضر ہے
 اُمدن (فرشتے کا) چیخنا واقعی سن لیں گے اسی دن
 (قبروں سے) نکلیں گے۔
 جس دن زمیں پھٹ کر اندر سے دوڑتے ہوئے نکلیں گے
 ہکو تو یہ (انکا) اکٹھا کرنا آسان ہے۔
 جس اُقیامت کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچ ہے اور
 بے شک اعمال کا بدلہ ضرور دیا جائیگا۔
 جس دن آسمان (بہٹ کر) چکر مارنے لگیگا اور پہاڑ (روٹی
 کی طرح) اڑتے پھریں گے
 اُڑتے کہ دوبارہ (جلا کر) اٹھانا اُنہی اپنے اوپر لے لیا ہو۔
 دیکھو تو دیکھنا تو الی نزدیک آپہونچی اسد تعالے کے سوا کوئی
 اُسکی تکلیف ماننے والا نہیں
 قیامت قریب آن پہونچی اور چاند بہت گیا
 جس دن بلا نیوالا (فرشتہ اسماعیل انکو) ایسی چیز کی طرف بلائیگا
 جو دیکھنے میں نہیں آتی یہ آنکھیں نیچے کیے ہوئے قبروں سے
 اس طرح نکل پڑیں گے جیسے ٹیر ٹیراں بکھر پڑیں بلا نیوالے
 کی طرف بہا گئے ہوئے چلیں گے کافر کہیں گے یہ دن تو
 (بڑا) کہن (اجیرن) ہے۔

[illegible]

بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ وَاللَّهُ
 يَخْتَارُ مَا يُؤْتِيكُمُ اللَّهُ
 فَتُكْفَرُوا بِهِ ثُمَّ يَكْفُرُ
 اللَّهُ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ
 ۚ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا
 بَنِي نُوحٍ كُلَّهُمْ بِمَا
 كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّ
 عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۚ
 وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقَوْمَ
 الَّذِينَ كُنتُمُوعَالُونَ
 لَهُمْ ۚ أَفَلَا يُعْقِلُونَ
 ۚ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا
 ثَمُودَ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ
 ۚ وَاتَّخَذُوا آلَ الْكَافِرِينَ
 آلًا ۚ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا
 هَاجِرًا وَنَعْلًا ۚ إِنَّ
 عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۚ
 وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا
 فِرْعَوْنَ وَآلَهُ أَكْثَرَ
 لُحُوفٍ وَأَغْطَيْنَا
 فِرْعَوْنَ فَجَاءَ مُجْذِبًا
 رَدًّا ۚ وَجَاءَ رَجُلٌ
 مِّنْ أَهْلِ يَثْرِبَ مَدْنُوعًا
 وَغَضَّبَ ۚ فَسَقَطَ رَجُلٌ
 مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكُفُّ
 عَنْ أَعْيُنِهِمْ فَذُكِّرُوا
 وَلَعَنُوا ۚ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا
 هَاجِرًا وَنَعْلًا ۚ إِنَّ
 عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۚ
 وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا
 فِرْعَوْنَ وَآلَهُ أَكْثَرَ
 لُحُوفٍ وَأَغْطَيْنَا
 فِرْعَوْنَ فَجَاءَ مُجْذِبًا
 رَدًّا ۚ وَجَاءَ رَجُلٌ
 مِّنْ أَهْلِ يَثْرِبَ مَدْنُوعًا
 وَغَضَّبَ ۚ فَسَقَطَ رَجُلٌ
 مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكُفُّ
 عَنْ أَعْيُنِهِمْ فَذُكِّرُوا
 وَلَعَنُوا ۚ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا
 هَاجِرًا وَنَعْلًا ۚ إِنَّ
 عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۚ

[illegible]

چاشت کے دن تمہارے ساتھ علی اور اولاد کو تمہارے کام
 نہیں آنے کی بات تھی تم کو ان کو جدا کر دے گا اور اس
 جو تم کرنے ہو وہ دیکھ رہا ہے
 گافریٹان کہتے ہیں لٹاکو (مرنے کو بعد) بہرہی انسانیں
 (ای پیچیر) کہہ دیں نہیں قسم میری ملک کی تم ضرور جلا کر آٹھا
 جادے پیر کو جتنے (دنیا میں) کیا اسکا بدلہ دیکر جتلا یا جاتیگا
 اور اس پر یہ بات کہ مشکل نہیں یہاں ہے
 تم کو اسدن جتلا یا جاتیگا جسدن حشر کے روز تم سب کو جمع کر
 گا یہی تو ارجیت کا دن ہے
 حسدن الدنہ (اپنے پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ
 ایمان لائے شرمندہ (سوا) نہ کریگا ان (کے ایمان) کا لڑنا کر آگے
 آگے اور دہائی طرف دوڑتا جاتا ہوگا
 تو یہ لوگ جی قیامت کو اپنی پاس آن ہو جو دیکھیں گے اسوقت رہیں گے
 ماری ان کا فوک سے بڑھ جائیگا اور انکو کما جائیگا (فرشتہ کہیں گے) یہی
 (غذاب) تو وہ جو جب تو تم (دنیا میں) ناگھا کرتے تھے
 جسدن (حق تعالیٰ کی بندگی کی سولی جائیگی اور سب) لوگ سجدہ کر لیں
 بلا کر جائیں گے تو یہ (کا فز اور منافق) سجدہ نہ کر سکیں گے اسوقت
 فرشتہ ماری انکی انکسین فتح ہوگی ان (کے چہروں) پر ذلت
 برس رہی ہوگی اور جب وہ (دنیا میں) اچھا صحیح سالم تندرست
 تھے اسانکو سجدہ کے لیے بلاتے تو (تو وہ سجدہ نہیں کرتے تھے)
 حق ہونے والی اور کیا چیز ہے حق ہونیوالی اور (ای پیچیر) تو
 کیا جانے حق ہونے والی کیا چیز ہے نمود اور عاد (دونوں نے)
 کٹر کڑا ڈالنے والی (یعنی قیامت) کو جتلا یا
 یہ حجب صور ایک بار ہونکا جائیگا اور زمین اور پہاڑ دونوں کو

۱۰۰۰ کماں ۱۰۰۰ کا قمار کھیلے اور دس لاکھ ٹکٹے جو بہت میں ہیں جو میں نے گم کیے ہیں تو وہاں
اور مسلمانوں کو بہت تنویر و صبح کب پورا ہوگا ۱۰۰۰ کا ان کی پیشگی اپناں جو کہ ایک گند کی طرح ہیں
۱۰۰۰ کا حضرت علی اور علیہ السلام نے فرمایا جس دن ملک ہمارا اپنی پہلی کہے گا تو ہر جہنم میں ہوا
اور ان کے دل میں کمان تھا ان کی پیشگی ایک تہہ بہہ جنگی دوسری تہہ ہے جس کو ہر جہنم کی انیس
۱۰۰۰ کی تامل کی جو کہ گشت من ساق کا سر میں کچھ حسن کثرت اور ہنگامہ بہت تامل کی
۱۰۰۰ ہے جس اور اس کہنے ظاہری مشہر محمول رکھتے ہیں مگر کہتے ہیں کہ انکی ساق میں جو ہے
اور عینوں اور کثات اور ملتی چیزوں میں ساق کی تامل کی اور اور ہر جہنم کی مشہر
۱۰۰۰ کی سنو بی کی کہ قیامت کون انکو چھو سے ملک دیو گیا کہ سب اسباب ملک انہیں ملک کی
۱۰۰۰ معلوم میں گنجی ہو جانے شو کہ قیامت آئے گی مگر انکی قیمت و رافع دیکھتے ملک کی
۱۰۰۰ عالی ہیں جو سکتے کہ وہ دل کی بہت کر پلا دی ۱۰۰۰

३५३

الحقير

المَلِكُ

۱۱

۱۱

٢٤ العاشر

[illegible]

11

[illegible]

11

| | | |
|---|---|---|
| Y | " | " |
|---|---|---|

[illegible]

1

المزمل

جس دن آسمان پھیلے تانبے کی طرح (لال، ہو جائیگا اور پہاڑ

رنگی ہوئی اون کی طرح (اڑنے پہرے کے) کوئی رشتہ والا ہے

گناہگار (کافر) اس کی رزق کی کاشاں جو بیٹے اس کی جڑ اور اپنے بھائی

اور اپنے کنبے والوں کو (یا اپنی ماں کو) جرحہ عیبت کو وقت، اسکو عیبت

دیکھ کر مجھے (انے پاس) لڑ رہا تھا) اور زمین کے سارے لوگوں کو بھی

جس دن وہ قبروں سے نکلیں گے پہاگتے جائیں گے گویا وہ نشانوں کی

طرف دوڑ رہے ہیں (شرمندگی کے لیے) انکی آنکھیں سبز سبز ہیں

دلت (اور خوارى) اپر پکڑا رہى ہوں ہى نووہ دن ہے جسے
اُن سے وعدہ ہے۔

جس دن زمین اور پہاڑ کا منہ لگیں اور پہاڑ بہر بہرے بہت

کے نیبے بن جائیں گے (ان میں دم نہ ہے گا)۔

پیرازم اسدن کو، کوئے جو بچوں کو بورا بجا کے گا اس
(کی حیثیت) سے آسمان ہیٹ جائیگا تو تم (عذاب سے) کیوں اگر

بجو گئے اسکا وعدہ (صرف) ہو کر رہے گا۔

پہر جب (دوبارہ) صور پھونکا جائیگا تو پہی دن تو سطل بن کر

ماتے ہی مانتا، کہا بن عباس نے کیا یہ آتش فرشتے جماعت حائین میں
نعمت الشری سے بن کے جنگ اسویر کہ راہ ہو نگا سا ہے چار فرشتے

وہیں گے اور ہر ایک کے سامنے سے دوسرا من گھڑی ان لوگوں کی راہ
 ان لوگوں کی راہ سے گزیرے گا اور ان لوگوں کی راہ سے گزیرے گا

القبا

التزعت

10

خس دن زمین کا بننے لگو گی اسکے ساتھ ہی دوسرا زلزلہ
 ہوگا اس دن کتنے دل دھڑک رہے ہونگے ان (دول
 والوں) کی آنکھیں نیچے ہونگی
 جس ایک ڈانٹ بجائی دوسری بار صور پھونکا گیا تو وہ
 لوگ ایک دم سے حشر کے میدان میں آکر موجود ہوئے وہ
 پھر جبر بڑی آفت آن پہونچنے گی (قیامت جس دن آدمی کو
 اپنا کیا زمانہ اعمال دیکھ کر) یاد آجائے گا
 جس کو قیامت کا ڈر ہو اس کو داسرہ غضابی ڈرائیو (قریش کے) کلمہ
 جس دن قیامت کو دیکھیں گے ان کو اپنا معلوم ہوگا جس پر وہ دنیا پر

فلسفہ سب سے پہلے اس بڑی کرم دوسے اپنی کی طرح چھپتا ہے آوی بہتا ہے یہ اپنی ہے جب پاس ہمارے ہے قربانی دانی کو نہیں ۱۰ فلسفہ نے مکتبہ کی مناش کرتے دکھلا اور حقائق کی
حصول سے پہلے تجربہ کیا ہے کہ جس کے لئے خدا ہمارے دے اور اس نے دے نہ خاص، غمک بات کہی ہو رہی ہے کہ جو ہمیں ہمارے دے دیا ہے وہ عقل پر روح سے ہوا ہے
خوش ہے جو اسے ۱۱ مافوق حد ترین ہے بلکہ جو ہم عقل سے خارج ایک قسم کی مخلوق ہے خوشیوں کے ۱۲ ایسے مدد پیش ہیں جس کے سوا خدا اور ملائکہ ہی ہلاکت دیکھ کے خوش ہے
خوشیوں کی عقل پر ۱۳ تو تم کی اولاد یا آدمیوں کی رو میں ۱۴ فلسفہ آدمی نہ پتا تو آج اس غدا ہیں گرفتار نہ پتا ہم نے پتا کیا قیامت کے میں باوجود خداوند مذہب کا مشرک
۱۵ غمک کہیں سے نہ گئی بحری کا ہمارے جنگل ان کی بحری سے لیا جائے گا پھر کہے کہ کیا پتا ہے اب غمک ہوا ہے اس وقت کا فرار نہ کرے گا کاش جس ہی ملک میں ہوا ہے وہ ملک اور غمک سے
۱۶ فلسفہ عقل سے عقل میں جو اس برس کا فلسفہ ہم مدد پیش ہے جو ہر قسم کی دانشمندی و توبہ کھڑے ہے وہ تو اس کے لئے کہ وہ اس کی توبہ کھڑے ہے وہ تو اس کے لئے کہ وہ اس کی توبہ
۱۷ آدمیوں کی بحری سے موت اپنا سلطان لیکر ان پہنچے وہ فلسفہ ہر کچھ میں لئے زمین کو روک دینے میں فلسفہ عقل کے کیا نام ہو کہ روسیوں میں ہے ان کی بحری سے
۱۸ ان کو ان کی بحری سے موت اپنا سلطان لیکر ان پہنچے وہ فلسفہ ہر کچھ میں لئے زمین کو روک دینے میں فلسفہ عقل کے کیا نام ہو کہ روسیوں میں ہے ان کی بحری سے

۱۰۰

[illegible]

التكوير

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۖ وَإِذَا النُّجُومُ
 انْكَدَرَتْ ۖ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۖ
 وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۖ وَإِذَا الْوُحُوشُ
 حُشِرَتْ ۖ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۖ وَ
 إِذَا النُّفُوسُ رُوِّجَتْ ۖ وَإِذَا الْمُودَّةُ
 سُكِّرَتْ ۖ وَإِذَا دُئِبَ قُتِلَتْ ۖ وَإِذَا
 الْعُتُفُ نُشِرَتْ ۖ وَإِذَا السَّمَاءُ
 كُشِطَتْ ۖ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۖ
 وَإِذَا الْجَنَّةُ أُنْفِثَتْ ۖ عَلِمَتْ نَفْسٌ
 مَا حَصُرَتْ ۖ

٨٢
المقتدر

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۖ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ
انْتَثَرَتْ ۖ وَإِذَا الْجِبَالُ سُجِرَتْ ۖ وَإِذَا
الْعُيُورُ بُعِثِرَتْ ۖ عَلِمْتُ لَنَفْسٍ مِّنَا
قَدَمَتْ وَانْحَرَتْ ۖ
فَمَا أَزِيدُ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۖ لَنُحْمَ مَا

پہر ہر شام کو یا پہر پہر صبح کو رہے حد
تیر تیر کاں نہرا کر تیر والی رقیامت آن پہونچیکے جس دن آدمی
اپنے نہائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی جود و اور اپنے
بیٹوں (کو دیکھ کر ان) سے بہائے گا تو اس دن ہر آدمی کا
ان لوگوں میں سے ایسا حال ہوگا کہ اسکو دوسرے کا خلیاں ہی
نہیں مہیگا کچھ منہ تو اس دن چمکتے ہوئے ہوتے خوش ہوئے
اور کچھ منہ اس دن گرد پڑے ہوئے (تاریک) ہوں گے گا کہ
ان پر چہا رہی ہوگی یہ وہ لوگ ہونگے جو (دنیا میں) کاہن
مدکار تھے۔

حبّ نسوج تاریک ہو جائے اور حب تاریک جہنم میں اور حب
بہاڑا اڑا دیے جائیں اور حب دس مہینے کی گاہ میں اذقیار
ماری پھریش اور حب جنگلی جانور (سب) اکٹھا کیے جائیں
اور حب سمندر اگل ہو جائیں اور حب جانیں (بدنوں سے)
جوڑی جائیں اور حب اس لڑکی سے جو جیتی گاڑی گئی
پوچھا جائے وہ کس قصور میں ماری گئی اور حب اعمال
نامے پہلائے جائیں اور حب آسمان کی کمال کینچن لچاؤ
اور حب دوزخ دہکائی جائے (سلگای جائے) اور
جب بہشت (مومنوں کے) نزدیک لائی جائے اس وقت
سر شخص جان لے گا وہ کیا لایا ہے

جب آسمان چر جائے اور جب ستارے جہڑ پڑیں اور جب
سمندر بہ پڑیں اور جب قبریں الٹ دی جائیں ران میں سے
ہر دے نکل پڑیں (اس وقت ہر شخص جان لے گا جو
عمل اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا
وہ (اگر پیچھے) تو کیا جائے بدلہ کا دن کیا رحمت) ہوگا ہر

[illegible]

۳۰ الشقاق
۳۱ الطارق
۳۲ العاشية
۳۳ الفجر

أَوَّلُكَ مَا جُوعَ الْيَوْمِ الْيَوْمِ : يَوْمَكَ تَمَلَّكَ
كُلُّكَ لِنَفْسِكَ قَبِيلُهُ : وَأَكَا مَرَكُو نَبِيلُهُ .
إِذَا الْكَمَامُ انْفَقَتْ : وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا
وَحَقَّتْ : وَإِذَا الْكَأَنُصُ مَدَّتْ : وَ
أَلْفَتْ مَا قَبِيلُهَا وَخَلَّتْ : وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا
وَحَقَّتْ :
يَوْمَ تَبْلَى السَّرَازِيرُ : فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ
يَوْمَ تَصِيرُ
هَلْ أَتَيْتَ حَلِيَّتَ الْعَاشِيَةِ :
وَجُوعًا يَوْمَ تَصِيرُ حَاشِيَةُ : عَاشِيَةً
تَاصِيَةً : تَغْلَى نَارًا حَاشِيَةً : تَنْفُ
مِنْ عَيْنِ إِيْنِيَّةٍ : كَيْسَ لَهُمْ طَعَامُ
إِلَّا مِنْ هَرِيرٍ : كَالْبَيْتِ كَالْبَغْيِ مِنْ
جُوعٍ : وَجُوعًا يَوْمَ تَصِيرُ تَاصِيَةً :
تَسْمِيَةً أَرَضِيَةً : فَتَحْنَةُ حَالِيَةٍ :
كَاتَمَةٍ قَبِيلُهَا غَيْبَةٍ : فِيهَا عَيْنُ
جَارِيَةٍ : يَوْمَ تَصِيرُ مَرَكُو تَقْوَعَةٍ : كَالْكَوَا
مُصْنُوعَةٍ : وَتَمَارِقُ مَصْفُوفَةٍ : فِي
ذِيَابِ مُبْتَوْنَةٍ :
إِنَّا إِلَيْنَا يَا هُمُّهُ : نَسْتَدِينُ عَلَيْكَ
حَسَابَهُمْ .
كَلَّا : إِذَا دَكَّتْ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا :
وَجَاءَ رَبُّكَ : وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا :
وَجِئَافَ يَوْمَئِذٍ يَجْعَلُهُ يَوْمَئِذٍ

یہی کہتے ہیں، تجھے کیا معلوم ہے کہ ان کی حالت، مگر جب تک کہ
شخص کو شرف ملے گا کہ مائتہ کر سیکے اور اس دن اس کی سب امتیاز ہوگا
جب آسمان بہت جاؤ اور اپنے مالک کا حکم مان لے اور اس کو ماننا ہی چاہیے
اور جب زمین (اور پھر نیچے برابر کر کے) تان دی جاؤ اور جو کچھ اس
میں ہے (مرد و خزانے وغیرہ) وہ (سب) باہر ڈال دی اور خالی ہو جائے
اور اپنے مالک کا حکم مان لے اور اس کو ماننا ہی چاہیے
جس دن رادمی کی، چھپی باتیں جانچی جائیں گی اس دن یہ کو
کوئی زندہ ہوگا نہ اس کا کوئی مدد کرے والا
راوی معینہ (تج کو چاہا جانے والی (رفیاست) کی خبر ہو چکی ہے کتنے
(لوگوں کے) مناسبان جن کو ہوسے (وہ دونوں میں) محنت محنت
کر رہے ہو مگر تنگ کر رہے ہو) کو ہونے کے بعد گرم انگار میں جاؤ اور ہل ہلکا ہلکا
کوئی ہو چکے ہو کہ اپنی بلا یا جائیگا ان کو خبر لے کر سوا اور کئی کہنا یا نصیحت
ہوگا اس کو کہنا کہ اسے تو بدین موٹا ہوگا اور نہ ہو کہ بند ہوگی کچھ (لوگوں کے)
منہ اس دن تازہ خوش ہو کر اپنی کوشش سے راضی رہے اور پھر محنت
کے باغ میں ہمیں گے وہاں کوئی بیوہ بات کہ سنیں گے اس میں
چسنے پر رہی ہونگے اس میں اوپنے اوپنے تخت ریشینے کے
پے (اور آنجورے (پانی اور شراب پینے کیلئے) رکھ دیوں گے
اور گاؤں کیے ایک قطار میں لگے ہوئے اور چاند نیاں (یا
تولشیں) بھی ہوئیں۔
بیک ان (سب) کو درمیکے بعد ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہر پران
(سب) سے حساب کتاب لینا ہی ہمارا ہی کام ہے
دیکھو ایسا نہیں کرنا چاہیے جب زمین ہر دیو کیوں کو چلنا چور ہو جائے اور
راوی معینہ (تج کو چاہا جانے والی (رفیاست) کی خبر ہو چکی ہے کتنے
اس دن دونوں (سب) لای جاؤ گے اس دن آجی سمجھ گیا اور اپنی اعمال

فل ہی شامت علیہ اندر کے حکمے ہوئی دانی اپنے اہل سے کوئی شامت ہی نہیں کر سکتے کا ۱۱۔ قیامت کے قریب ہوگا آسمان بہت کر ایک سفید برقعہ ہوگا ۱۲۔ فل حسب
۱۳۔ باطن ہیں تو جہاں قیامت آتی ۱۴۔ اس کے سب راز کھل جائیں گے ۱۵۔ قیامت کو جہاں قیامت آتی ۱۶۔ قیامت کے دن لوگوں کو ہر ایک کا ہر ایک کا
ہوگا کہ ہاتھ ہوتے تھے ہوتے ہوئے ۱۷۔ فل حسب شامت ہر ایک کی ۱۸۔ فل حسب شامت ہر ایک کی ۱۹۔ فل حسب شامت ہر ایک کی ۲۰۔ فل حسب شامت ہر ایک کی
سوا ہر ایک اب باطن کا کوئی تار کو ہے ۲۱۔ فل حسب شامت ہر ایک کی ۲۲۔ فل حسب شامت ہر ایک کی ۲۳۔ فل حسب شامت ہر ایک کی ۲۴۔ فل حسب شامت ہر ایک کی
عمل میں شرفی کہتے ہیں جب وہ سرک جاتی ہے تو کوئی بلور اس کو نہیں کھاتا کہتے ہیں سو کہہ کر وہ زہر پھونکتی ہے ۲۵۔ فل حسب شامت ہر ایک کی ۲۶۔ فل حسب شامت ہر ایک کی
وہاں سے وہاں ہی تاروں کی ہے کتیرے ملک کا حکم کرنا اس کا قرآن ہو کہ ۲۷۔ فل حسب شامت ہر ایک کی ۲۸۔ فل حسب شامت ہر ایک کی ۲۹۔ فل حسب شامت ہر ایک کی
جیسے اس کے شان کے لائق ہے ۳۰۔ فل حسب شامت ہر ایک کی ۳۱۔ فل حسب شامت ہر ایک کی ۳۲۔ فل حسب شامت ہر ایک کی ۳۳۔ فل حسب شامت ہر ایک کی
میں ہے

[illegible]

اہم میرے سے نکال کر ایمان کی روشنی میں لاتا ہے۔

شجر لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور نماز کو درستی سے ادا کیا اور زکوٰۃ دی ان کا ثواب ان کے مالک کو پاس

انکو ملے گا نہ ان کو ڈر ہو گا نہ غم

(وہ کون لوگ ہیں مصیبت پر صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور عاجزی کرنے والے یا فرمانبردار اور اللہ کی راہ میں)

خرج کرنیوالے اور پہلی رات کو ہتھنفا (بخشش کی دعا) کرنیوالے جو فرشتہ اور تنگی (دونو حالوں) میں خرچ کیے جاتے ہیں اور

عصبی جاتے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرتے ہیں اور انکا قصور معاف کر دیتے ہیں اور اس احسان کرنیوالوں کو پسند کرتے ہیں اور

جو اگر کوئی برکام کر بیٹھے ہیں (یعنی کبیرہ گناہ) یا اپنی خوش فاقہ پہنچاتی ہیں (یعنی صغیرہ گناہ تو خدا کو یاد کر کے اس سے اپنی

گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور خدا کے سوا بخشنے والا اور کون ہے اور جان بوجہ کر اپنے لیے برکت نہیں کرتے

انہی لوگوں کا بدلہ ان کے مالک کی طرف سے بخشش ہے اور باغ میں جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور

رنیک کام کرنیوالوں کی مزدوری کیسی عمدہ ہے لیکن جو لوگ اپنا مال سود و قمار سے (ایمان لائونیک اعمال کیونکہ)

لیے (آخرت میں) باغ میں جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور ان کی طرف سے یہ انکی معافی ہوگی اور جو سالن

اور رقم کے پاس ہے نیکوں کیلئے وہی بہتر ہے انکو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے انکو ہم باغوں میں بجا دیں گے

جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے انکو

أَمْثَلُ إِلَيْكُمْ مِّنَ الْفُلَيْنِ إِلَى الْوَدَّ

إِنِّي الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانُوا أَهْلًا لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنَسَبِهِمْ لَكُمْ مِّنْ حَرْجٍ نَّجَا

الْعَبِيدِينَ وَالْعَبِيدِينَ وَالْفَتَنِينَ وَالْمُسْقِينَ وَالْمُسْقِينَ

يَا لَشَرِّهِ

الَّذِينَ يُفْقُونَ فِي الشَّرِّ وَالْعَمَلِ

وَالْكَافِرِينَ الْعَبِيدِينَ وَالْعَبِيدِينَ

إِذَا قَالُوا فَاجْتَنِبْ أَوْ تَكْلِمُوا أَلْفَنَّهُمْ

ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفِرُوا لَهُمْ يَهْدِيهِمْ

وَمَنْ تَغْفِرِ اللَّهُ لَكَ اللَّهُ فَمَنْ تَكْفُرُ

عَلَى مَا قَالُوا وَهُمْ يَكْفُرُونَ أُولَئِكَ

يَجْرُونَ مَغْفِرَةً مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّتْ

يَجْرُونَ مَغْفِرَةً مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّتْ

يَجْرُونَ مَغْفِرَةً مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّتْ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنَكُنَّ

جَنَّتْ يَجْرُونَ مَغْفِرَةً مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّتْ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ ۖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ
 مَن خَلَعَهُ ظِلًّا مِّنَ الظُّلُمَاتِ فَهُوَ مِنَ الْمُجْرِمِينَ
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنَجْعَلُ لَهُمُ
 جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ فِيهَا
 فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَفِيهَا جَنَّاتٌ مِّنْ
 دُونِ الْأُخْرَىٰ ۚ أُولَٰئِكَ لَئِنْ أَقْبَلُوا
 بِحَبْلٍ مُّجْتَمِعٍ لَّا لَبَّاسٌ عَلَيْهِمْ ۚ وَتَجْرِي
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ وَفِيهَا
 جَنَّاتٌ مِّنْ دُونِ الْأُخْرَىٰ ۚ أُولَٰئِكَ
 لَئِنْ أَقْبَلُوا بِحَبْلٍ مُّجْتَمِعٍ لَّا لَبَّاسٌ
 عَلَيْهِمْ ۚ وَتَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ
 وَفِيهَا جَنَّاتٌ مِّنْ دُونِ الْأُخْرَىٰ ۚ
 أُولَٰئِكَ لَئِنْ أَقْبَلُوا بِحَبْلٍ مُّجْتَمِعٍ
 لَّا لَبَّاسٌ عَلَيْهِمْ ۚ وَتَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
 الْأَنْهَارُ ۚ وَفِيهَا جَنَّاتٌ مِّنْ دُونِ
 الْأُخْرَىٰ ۚ أُولَٰئِكَ لَئِنْ أَقْبَلُوا بِحَبْلٍ
 مُّجْتَمِعٍ لَّا لَبَّاسٌ عَلَيْهِمْ ۚ وَتَجْرِي
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ وَفِيهَا جَنَّاتٌ
 مِّنْ دُونِ الْأُخْرَىٰ ۚ أُولَٰئِكَ لَئِنْ
 أَقْبَلُوا بِحَبْلٍ مُّجْتَمِعٍ لَّا لَبَّاسٌ عَلَيْهِمْ
 ۚ وَتَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ

النساء ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

صاف ستھری بی بیوں جیسی اور ہم جن کو جہنم کے لئے
 میں لو جائیں گے
 اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو ہم باغوں میں
 جائیں گے جنکے تلے نہریں بہ رہی ہوں گی وہ ہمیشہ ان میں
 رہیں گے یہ اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ تعالیٰ سے
 بڑھ کر بات کا سچا اور کون ہے
 اور جو کوئی کچھ بھی نیکی کرے گا مرد ہو یا عورت بشرطیکہ ایمان لائے
 ہو تو اس قسم کے لوگ جہنم میں جائیں گے اور کعبہ کی مثل
 کے شکاف برابر بھی انپر ظلم نہ ہوگا
 اگر تم لوگ اللہ تعالیٰ کا شکر کرو اور ایمان لاؤ تو اللہ تم کو تھما
 عذاب دینے سے کیا فائدہ ہو اور اللہ جل جلالہ قدر دان ہے جانتا ہے
 اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیروں پر ایمان لائے اور انہیں کسی کو
 جدا نہیں سمجھا (سب کو سچا پیغمبر مانا) ایسے ہی لوگوں کو اللہ انکو
 اجر آخرت میں دے گا اور اللہ نہ منہ منہ والا مہربان ہے
 ہرچیز لوگ (دنیا میں) ایمان کہتے تھے اور نیک کام کرتے
 تھے انکو انکا پورا ثواب اور اپنے فضل سے اور زیادہ بھی دے گا
 جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اللہ نے انکو بخشش
 اور بڑا ثواب دینے کا وعدہ کیا ہے
 مسلمانوں جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے ہر جائے تو انکو
 اللہ ایسے لوگوں کو پیدا کرے گا جن سے اللہ محبت کرے گا
 اور وہ اللہ سے محبت کریں گے مسلمانوں پر مہربان کافروں پر
 کڑے اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی طاقت کو نبوائے
 کی طاقت سے نہیں ڈریں گے یہ اللہ کا فضل ہے جسکو چاہے
 وہ

اول دیکھو جن نے گارڈ فاس ۱۱۰۰ دیا جہاں کسی دوپٹے کی گری نہیں آسکتی بعضوں نے کہا عرض کا سایہ ہوگا اور یہی سچ ہے کیونکہ جنت کا بیان آج ہرگز چکا ہے ۱۱۰۰ فاس اور اس کے
 بعد کہ وہاں ہو کر دیکھو کہ جہنم کی گری ہوتی ہے جہاں بھی نصاریٰ جاتے تھے کہ نصاریٰ ہی جادو تھے اس لئے انہر دیکھا اور انکو کوئی نیک کام نہ لایا ایمان کے ساتھ نہ جہنم
 اور جہنم کے بارگاہ کی سڑک پر آئے گا جہنم میں وہاں ہے کہ جہنم میں بل سورہ قیامہ ۱۰۱-۱۰۲ میں مسلمانوں کو جنت میں لے جانے کی خبر دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ انکو جہنم میں لے جائے گا
 جہاں جہاں مسلمانوں کی قبریں ہیں وہاں سے مسلمانوں کو جہنم میں لے جائے گا اور وہاں سے مسلمانوں کو جہنم میں لے جائے گا اور وہاں سے مسلمانوں کو جہنم میں لے جائے گا
 سب میں اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کہ وہ مسلمانوں کو جہنم میں لے جائے گا اور وہاں سے مسلمانوں کو جہنم میں لے جائے گا اور وہاں سے مسلمانوں کو جہنم میں لے جائے گا
 اور وہاں سے مسلمانوں کو جہنم میں لے جائے گا اور وہاں سے مسلمانوں کو جہنم میں لے جائے گا اور وہاں سے مسلمانوں کو جہنم میں لے جائے گا
 جہاں سے مسلمانوں کو جہنم میں لے جائے گا اور وہاں سے مسلمانوں کو جہنم میں لے جائے گا اور وہاں سے مسلمانوں کو جہنم میں لے جائے گا

[illegible]

فَأَنبَأَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا أَجَبْتُمْ نَجْرِي
مِنْ خَيْرَتِهَا أَلَمْ تَحْلِلِينَ فِيهَا وَذَلِكَ
بِعَمَلِ الْحُسَيْنِ .

فَمَنْ أَمِنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ .

وَإِذْ جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآيَاتِ
قُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى
كُفُوفِهِ الرِّحْمَةَ أَنْ تُدْرِكُوا مِنْ عَمَلٍ مِنْكُمْ

سُوءَ إِجْهَالِهِ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَاسْتَعْلَمَ
فَأَنَّهُ عَفُورٌ مُرْتَجِمٌ. وَكَذَلِكَ نَقُصُّ
الْآيَاتِ وَلِيَسْتَتِيبَ سَبِيلَ الْمُحْسِنِينَ

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ
أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ يُكْفَرُونَ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُغَلِّقُ

نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

| | | |
|----|---------|---|
| ١٠ | المائدة | ٦ |
| ١١ | " | " |
| ٥ | الأنعام | ٦ |
| - | " | " |
| ٦ | " | " |
| ٩ | " | " |
| ٨ | الأحزاب | ٨ |

غیر از نماز و دست انداز اس کا رسول اور ایمان ملے
 ہیں جو دوستی سے نماز ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور
 وہ جبکہ رہتے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
 اور ایمان والوں سے دوستی رکھیں گا اور اللہ تعالیٰ کا رعبہ
 غالب رہے گا

جو خدا کو گد زبان ہو، مسلمان ہیں (اور دل میں منافق ہیں) اور یہودی اور صابی اور نصاریٰ (ان میں سے) جو ایمان پراور پچھلے دین پر ایمان ملائیں (دل سے یقین کریں) اور سچے کام کریں تو انکو (قیامت کو دن) نذر ہوگا (دنیا کا مال اسباب جاتے رہنے کا غم نہ

تجسّس کے اس کہنے کو بدل اللہ تعالیٰ نے انکو باغ وایہ جنت میں
نہیں بہ رہی ایش چیف ان میں ہیں گے اور نیکیوں کا یہی
بدلہ ہے

پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے ہیں
 کا کیا نام، انکو نہ ڈر ہو گا نہ غم

اور اسی میں جب تک کہ پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے
تو کہہ سلام علیکم متنازعی پروردگار نے انہیں اودھنا پر لکھ لیا
ہے کہ وہ مہربانی کر لیا (یعنی) جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی

گناہ کو بیٹھے پہرے کے بعد تو بیکرے اور اپنے تئیں سنوار کر توروہ
 بخشنے والا مہربان ہے اور ہم سب طرح کہو لکھنا یہی آیتیں بیان کر
 ہیں تاکہ سب لوگ سمجھ جائیں اور گنہگاروں کا راستہ صاف معلوم ہو جائے

اور جو لوگ ایمان لائے اور گئے ایمان میں ظلم (یعنی ترک انیسیر
 ملایا انیس) کو خاطر جمعی ہے اور وہی راہ ہمیں ملے
 اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور ہم تو کسی پریشانی

طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں دہکتے وہ جنتی ہیں۔

ملکت کے ہی غور و خوض علی اس وقت کے اردو ملک کی حالت میں عرب کے بن میں سے متوجہ ہو گئے تھے اور ایسا یہ کہ وہ اپنے ملک کی خلافت میں سات فیصدیے متر بہ ہو گئے اور حضرت محمد کی خلافت میں ایک چوہ
 متر بہ کی جگہ پر خلیفہ بنایا اس وقت کے اردو ملک کی حالت میں عرب کے بن میں سے متوجہ ہو گئے تھے اور ایسا یہ کہ وہ اپنے ملک کی خلافت میں سات فیصدیے متر بہ ہو گئے اور حضرت محمد کی خلافت میں ایک چوہ
 ملکت کے ہی غور و خوض علی اس وقت کے اردو ملک کی حالت میں عرب کے بن میں سے متوجہ ہو گئے تھے اور ایسا یہ کہ وہ اپنے ملک کی خلافت میں سات فیصدیے متر بہ ہو گئے اور حضرت محمد کی خلافت میں ایک چوہ
 متر بہ کی جگہ پر خلیفہ بنایا اس وقت کے اردو ملک کی حالت میں عرب کے بن میں سے متوجہ ہو گئے تھے اور ایسا یہ کہ وہ اپنے ملک کی خلافت میں سات فیصدیے متر بہ ہو گئے اور حضرت محمد کی خلافت میں ایک چوہ
 ملکت کے ہی غور و خوض علی اس وقت کے اردو ملک کی حالت میں عرب کے بن میں سے متوجہ ہو گئے تھے اور ایسا یہ کہ وہ اپنے ملک کی خلافت میں سات فیصدیے متر بہ ہو گئے اور حضرت محمد کی خلافت میں ایک چوہ
 متر بہ کی جگہ پر خلیفہ بنایا اس وقت کے اردو ملک کی حالت میں عرب کے بن میں سے متوجہ ہو گئے تھے اور ایسا یہ کہ وہ اپنے ملک کی خلافت میں سات فیصدیے متر بہ ہو گئے اور حضرت محمد کی خلافت میں ایک چوہ

٩ الأعراف ٢٢

الأنفال ۱

١٠. التوبة ٩

五

| | | |
|------|---|----|
| 1517 | 2 | 11 |
|------|---|----|

ہمیشہ جنت ہی میں رہیں گے۔
اور ہم نے جو لوگ پیدا کیے ہیں ان میں ایک گروہ ایسا بھی
ہے جو سچی بات سمجھتے ہیں اور سچا انصاف کرتے ہیں۔
ایماندار تو وہی لوگ ہیں کہ جب اسکا نام لیا جائے تو انکے
دل دل جلتے ہیں اور جب انکو اسکی آیتیں پڑھ کر سنائی
جاتی ہیں تو انکے ایمان کو اور تڑپا دیتی ہیں اور وہ اپنے
مالک پر ہر وسوسہ کرنے میں جو نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں
اور سمجھتے جو انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں یہی لوگ
پکے ایماندار ہیں انکے لیے درجے ہیں انکے مالک کو پائسر
اور بخشش ہے اور عزت کی روزی ہے

امہ قلعے زبردست ہے حکمت والا مسلمان مرد اور
مسلمان عورتوں کے لیے امہ قلعے نے اُن باغوں کا
وعدہ فرمایا ہے جنکے تلے نہریں ٹہری ہو رہی ہیں وہ ہمیشہ
نہریں رہیں گے اور حبۃ العدن میں (رہنے کے لیے) عمدہ
کھانا اور شربت فراہم کیا جائے گا اور ان کے لیے کھانا

خبر کیا اور یہ بھی کہ اس کو خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے نوازا ہے۔
 وہ کبھی گنوار لیے ہی ہیں جو اسے اوندھ کچلے دن (قیامت) میں
 ایمان کہتے ہیں اور جو خرچتے ہیں اس کو انہو حق ہیں اسے تعالیٰ کی
 نزدیکی اور پیغمبری دعا کا سبب سمجھتے ہیں سن لو بیشک ان کا
 خرچہ ان کی نزدیکی ہے (خداوند کریم) اسے ان کو خود اپنی رحمت میں لے لے گا

[illegible]

[illegible]

| | | |
|----|--------|----|
| ١١ | التوبة | ١٣ |
|----|--------|----|

| | | |
|---|------|---|
| ۱ | بولس | ۲ |
|---|------|---|

| | | |
|---|---|---|
| 2 | " | " |
| 2 | " | " |

دیکھ لوگ ایسے میں (۱) تو یہ کرنیوالے اللہ کی عبادت کرنے والے
 اللہ کی تعریف کرنیوالے رخصتہ رکھنے والے اور کوہ کرنیوالے مسجد
 کرنیوالے (یعنی نمازی) اچھی بات کا حکم دینے والے بری بات سے
 منع کرنیوالے اور اللہ تعالیٰ نے جو حدیں باندھ دی ہیں انکو سنبھالنے
 والے اور ایسے مسلمانوں کو خوشخبری دے گا

جنت لوگوں نے بھلائی کی انکو بھلائی ملے گی اور کچھ بڑھ کر بھی
اور انکے جہروں پر نہ کالک جھایا گی نہ رسوائی یہی لوگ جنتی
ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (یعنی جنت میں)
سنتن رکھو جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ولی (دوست) ہیں نہ
ان کو ڈر ہو گا نہ غم جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگار
رہے ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی خوشی ہے
اور آخرت میں بھی۔ اللہ تعالیٰ کی باتیں بدل نہیں

[illegible]

ابراہیم
الحجۃ
المحل

وَأَنذِرْ لِّلَّذِينَ آمَنُوا أَكْثَرُ عَذَابِ
جَنَّتْ بِحُورٍ مِّنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ مُطَهَّرِينَ
فِيهَا يَأْتُونَ سَاعَةً مِّنْ لَّيْلَتِهِمْ فَهُمْ سَائِلُونَ
يُبَشِّرُهُمُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ
أَدْخُلُوها بِسَلَامٍ مِّنْ رَبِّهِمْ فِي الْجَنَّاتِ
مَآ فِي صُكْرٍ مِّنْ غَلٍ لَّخُوا نَآ
عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۚ لَا يَمَسُّهُمْ
فِيهَا كَسَبٌ وَلَا مَسْأَمَةٌ مِنهَا
بِالْحُجَّاتِ
وَقِيلَ لِّلَّذِينَ آمَنُوا إِذَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمُ
الْكِتَابُ اخْلَعُوا أَلْبَسُوا فِي هَذِهِ
الَّذِي نَبَا حَسَنَةً ۚ وَلَآ إِذَا خَلَوْا
بِحُكْمِهِمْ وَكَفَّ عَمَّا رَأَى الْمُتَّقِينَ ۚ جَنَّاتُ
عَذَابٍ يَدْخُلُونَهَا الْمُجْرِمُونَ
أَلَمْ نَقُلْ لَهُمْ فِيهَا مَآ يَشَاءُونَ ۚ لَآ يَدْخُلُ
يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ۚ الَّذِينَ تَتَوَفَّوهُمْ
الْمَلَائِكَةُ كُتِبَتْ لَهُمْ سَلَامٌ
عَلَيْكُمْ ۚ لَآ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ وَأَذَىٰ
هُوَ مَوْجٍ ۚ فَكَيْفَ يُنْفَخُ صَوْتُ فَتْيَةٍ
وَلَهُمْ فِيهَا مِمَّا يَحْسَبُونَ مَآ كَانُوا
يَعْمَلُونَ ۚ

اور جو لوگ ایمان لائے اور اپنے کام کی وجہ سے بہشت کی باغوں
میں داخل کیے جاویں گے جن کے نام نہریں بہ رہی ہوں گی وہ اپنی مالک کے حکم کو
انہیں ہمیشہ میں منگوا لیا قات ان کی وہاں سلام ہوگی ۔ وہ
جو لوگ ایماندار ہیں اللہ تعالیٰ ان کو ٹھیک بات (یعنی گمراہی سے) بہشت میں ہی ۔ وہ
جو لوگ پرہیزگار ہیں (مغرک اور کفر سے بچتے ہیں) وہ باغوں اور
چشموں میں ہونگے رائے جاتی وقت فرشتے کہیں گے تم ان میں
سلامتی کے ساتھ (کنکے جاؤ اور جو کچھ دنیا میں) ان کو وہاں میں
ریج تھا وہ ہم نکال دینگے بھائی بھائی کی طرح تختوں پر ایک
دوسرے کے سامنے (بیٹھے) ہوں گے ان کو بہشت میں نہ کسی طرح کی
تکلیف ہوگی اور نہ وہ رکبی) اس میں سو نکالے جائیں گے ۔ وہ
اور جو لوگ پرہیزگار (مومن) ہیں انے کہا گیا کہ تمہارا مالک نے
کیا اتار تو کہنے لگے اچھا (اتار) جہوں بھلائی کی ان کو اس دنیا کی
بھی بھلائی ملیگی اور آخرت کا گھر تو ان کے لیے کہیں) بہتر ہے اور
پرہیزگاروں کا گھر کیا اچھا ہے ہننے کو لیے باغ میں جن میں
جاؤ میں گے ان کے نام نہریں بہ رہی ہیں جو چاہیں گو وہ ان کے
سے وہاں حاضر اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو اٹھایا ہی بدلہ دے گا
جن کی جانیں فرشتے جب نکالتے ہیں تو وہ کفر (اور شرک سے)
پاک ہوتے ہیں فرشتے کہتے ہیں تم سلامت رہو (مرنے سے)
اپنی (نیک) کاموں کے بدل بہشت میں جاؤ
مگر جو باعورت جو کوئی ایمان کے ساتھ نیک کام کرے تو ہم
(دنیا میں) اس کی زندگی پاک زندگی کرینگے اور ان کو ایسے
لوگوں کو ہم (قیامت میں) ضرور ان کے بہتر کاموں
کا بدلہ دیں گے ۔ وہ

اور جو لوگ ایمان لائے اور اپنے کام کی وجہ سے بہشت کی باغوں میں داخل کیے جاویں گے جن کے نام نہریں بہ رہی ہوں گی وہ اپنی مالک کے حکم کو انہیں ہمیشہ میں منگوا لیا قات ان کی وہاں سلام ہوگی ۔ وہ جو لوگ ایماندار ہیں اللہ تعالیٰ ان کو ٹھیک بات (یعنی گمراہی سے) بہشت میں ہی ۔ وہ جو لوگ پرہیزگار ہیں (مغرک اور کفر سے بچتے ہیں) وہ باغوں اور چشموں میں ہونگے رائے جاتی وقت فرشتے کہیں گے تم ان میں سلامتی کے ساتھ (کنکے جاؤ اور جو کچھ دنیا میں) ان کو وہاں میں ریج تھا وہ ہم نکال دینگے بھائی بھائی کی طرح تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے (بیٹھے) ہوں گے ان کو بہشت میں نہ کسی طرح کی تکلیف ہوگی اور نہ وہ رکبی) اس میں سو نکالے جائیں گے ۔ وہ اور جو لوگ پرہیزگار (مومن) ہیں انے کہا گیا کہ تمہارا مالک نے کیا اتار تو کہنے لگے اچھا (اتار) جہوں بھلائی کی ان کو اس دنیا کی بھی بھلائی ملیگی اور آخرت کا گھر تو ان کے لیے کہیں) بہتر ہے اور پرہیزگاروں کا گھر کیا اچھا ہے ہننے کو لیے باغ میں جن میں جاؤ میں گے ان کے نام نہریں بہ رہی ہیں جو چاہیں گو وہ ان کے سے وہاں حاضر اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو اٹھایا ہی بدلہ دے گا جن کی جانیں فرشتے جب نکالتے ہیں تو وہ کفر (اور شرک سے) پاک ہوتے ہیں فرشتے کہتے ہیں تم سلامت رہو (مرنے سے) اپنی (نیک) کاموں کے بدل بہشت میں جاؤ مگر جو باعورت جو کوئی ایمان کے ساتھ نیک کام کرے تو ہم (دنیا میں) اس کی زندگی پاک زندگی کرینگے اور ان کو ایسے لوگوں کو ہم (قیامت میں) ضرور ان کے بہتر کاموں کا بدلہ دیں گے ۔ وہ

مُحَمَّدٌ وَآلِهِ خِرَاطُ الْحَمِيدِ

إِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَخَبِيرٌ
بِالَّذِينَ أَسْمَوا إِنَّ اللَّهَ
لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ

الَّذِينَ إِذَا تَمَكَّنُوا فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا
الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْحَرَمِ
وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ
الْأُمُورِ ۝

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ وَأُزْرَىٰ كَرِيمٌ

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي
حَنَّتِ النَّعِيمِ

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي
مُلُوكِهِمْ خَاشِعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ

اللَّغُومَ مَعْضُونُونَ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزُّلْفَى
فَاعِلُونَ ۚ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ

حَقِيقُونَ ۚ اِلَّا عَلَىٰ اَرْوَاحِهِمْ وَهُمْ
اِيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مُلْكُوْمِيْنَ ۚ
فَمَنْ اَشْخَا وَذَلَّ ذَالِكَ ۚ كَاٰلَآءِ اَنْهٰ

الْعُدُونَ ۚ وَالَّذِينَ هُمْ لَا يُسْتَعْتَبُونَ
عِندَهُمْ رَاغِبُونَ ۚ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى

صَلُّوا لَهُمْ بِحَافِظُونَ ؕ اِنَّكَ لَهُمْ
الْوَالِيُّكَونَ ؕ الَّذِيْنَ يَرْتَوْنَ الْفِتْنَةَ

هَمْ يَمَّا خَلَدُونَ
إِنَّا الَّذِينَ هَمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُسْفُوفُونَ

ہے اور وہ (دونوں میں) حورو بات کی حمایت دے گئے تھے۔

کاجہ پورہ کی تعمیر میں ان کا اس میں پیداوار سے بھی پہلے آمد کو ملے گا۔
 سے سالانہ واپس بلو شامیوں پر قابو کیا اور ایمان اور عدم اعتماد
 میں، ترقی، ہم تاق، پہلے ملک کو نکالے گئے اور جب اس وقت سے
 نے تو ایمان، اور صرف ڈیڑھ سال کی عمر میں ہی پیدا ہوئے۔

مراؤں کی فضول کہیں اور گناہ ہے، شکر گوشت کا خاصہ نہیں غزل جوئی، وفائے محبت سے بڑھتا ہے کدو است و سب انست مکلانے کسی میں خیانت نہیں کرتے اسی طرح کسی

پیشک ایمان والوں کو اپنے دشمنوں کو ہتھیار
پیشک اللہ تمہاری تاباں شکر کو پسند نہیں کرتا۔

یہ مسلمان ایسے ہیں کہ اگر ہم انکو ملک میں بلا دیں (انکی حکومت قائم کر دیں) تو انکا کو درست ہو رہے ہیں گئے اور انکو کو درست ہو رہے ہیں

ابن کا حکم کر بیٹے اور بری بات سے منع کر بیٹا اور سب کا حکم
کا انجام کہہ تالی کے اختیار میں ہے

انکے سودا ختم میں گناہوں کی بخشش اور عزت کی معافی اور دین و بدعت آپ

میں ہوئے (چین راٹیں گے)
 اسی دن وہ ایک کبوتر بچہ لے کر اپنے گھر آیا۔

اور وہ جو کئی باتوں کی طرف دھیان نہیں کرتے اور وہ جو
زکوٰۃ دیا کرتے ہیں اور وہ جو اپنی خواہش کا مقام دشمنی

تلاے رہتے ہیں کسی سے اپنی خواہش پوری نہیں کرتا
مگر اپنی بی بیوں یا لالہ لالوں کو ایسے کوئی الزام نہیں پہنچا

کوئی ان (دو) کے سوار اور طرح سے شہوت نگاہ ہے
تو ایسے ہی لوگ (دوسرا) بڑے ہوتے ہیں۔ اور وہ

امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے ہیں اور وہ جو اپنی مثالوں کی پابندی کرتے ہیں یہی

لوگ مدینہ کی سیرات نہیں کرتے۔ فردوس کی
دوستی نہیں کرتے۔ وہ اس میں چین نہیں

جو کون اپنے امک کو خوف سے لڑتا رہتا ہے مجل

اس کا کیا کیا اس آیت کے ساتھ فقہانہ کا وعدہ کیا جاتا تھا کہ جو مسلمان جو کچھ کہیں وہ سچا ہے اور اس کے لئے خدا ادا کرے اور اسے خدا پرست قرار دے گی جس کی طرف سے سرزد ہو جائے گا اس قدر دیکھا جائے گا اور اس کی وجہ سے اس کے لئے جو مسلمان اور جو مسلمان

[illegible]

قوام جمہوریہ کی جڑیں ان کی تہذیب و تمدن کے جڑوں سے وابستہ ہیں۔

النور

4

2

آیتا ہزار لوگ جب رانجا جگڑا فیصلہ کرنے کے لیے اسہ مقابلہ
اور اسکے رسول کی طرف بلاؤ جاتے ہیں تو بس یہی کہتے
ہیں جھٹے سنا اور مان لیا۔

تجو لوگ تم میں سے ایمان لائو اور اچھے کام کیے اللہ تعالیٰ نے
انے وعدہ کیا ہے کہ (ایک ذابک دن) انکو ضرور ملک میں حکومت
دیگا جیسے اُس نے اگلے لوگوں کو اتنے پہلے حکومت دی تھی
اور جس میں ان کو ان کے لیکھ بند کیا ہو وہ انکو لیے جادو لگا اور انکو
جو دشمنوں کو اس وقت (وہ ہے اسکے بعد ڈر کے) بدل انکو کر
دیگا وہ جھکو بوجتے رہیں میرے ساتھ کی کو شریک نہیں کریں گے
اور جو شخص اسکو بعد کھڑے کرے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں
پچے آجا مذہم سی میں جو اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لائو
اور جب کسی جمع ہوئے کام میں پیغمبر کے ساتھ جھتے ہیں تو
جب تک اس کو اجازت نہ لیں وہاں سے (رائہ کر) نہیں جلتے
بے شک جو لوگ تجھ سے (جاتی وقت) اجازت لیتے ہیں وہی اس
تعالیٰ اور اسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں یہ جب یہ لوگ
اپنے کسی کام کے لیے تجھ سے (جانے کی) اجازت مانگیں تو
جسکو تو چاہے ان میں سے اجازت دے اور اللہ سے اسکی بخشش
کی دعا کر میں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے

[illegible]

يَا أَيُّهَا الْمَدِينَةُ وَاسْلُوكِي الْحِلَّاتِ خِيَمًا
فِي شَيْءٍ تَسْتَعْمَلِينَ وَمَا لَنَا

مِنْكُمْ بِالْحَسَنَةِ عَلَيْهِ خَيْرٌ مِنْهَا دَعَمُ
مِنْكُمْ يَوْمَئِذٍ اٰمِنُونَ.

فَأَمَّا مَنْ قَابَ دَأَمَنَّ وَعَمِلَ سُلُوحًا فَكَفَرَ
أَن يَكُونَ مِنَ الْغَالِينَ.

عَلَيْكَ الدُّارُ الْآخِرَةُ يُجَاهِلُهَا الَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا قَادًا

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ .
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنَجْزِيكَ

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَئِنْ يَتَّبِعُهُمْ أَحْسَنُ
الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ.

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ
فِي الصَّالِحِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كُنُوزُهُمْ
مِنْ الْجَنَّةِ عُرُفًا يَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

خُلِدِينَ فِيهَا نِعَمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ۖ
الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ كَلُونَ ۖ

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لِنَهْدِيَهُمْ لِمَنْ سَبَقَتْ
وَأَنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْخَسِينِ ۝

كَمَا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ .

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ
جَنَّاتُ النَّعِيمِ خَالِدِينَ فِيهَا وَعَدَ

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس وقت کو سلام کر دیا تھا کہ وہ اپنے
 دل سے اعلان کرتی تھی اور اس کی بنا پر انھوں نے کہا کہ تم اس کا کیا سہل
 فرماؤ گے؟ میں نے جواب دیا کہ میں اس کے لئے دعا کروں گا کہ وہ جلد ہی

سید ہے اور برائی سے مراد شرک ہے بعضوں نے

عزیز نہیں کرتے یا ان پر ظلم نہیں کرتے ۱۲۔ ۱۳
ہر مومن عبد العزیز (جو خلفائے راشدین میں
نے کمالِ اہمیت حاصل بادشاہ اور عادل حاکموں کے

بسم اللہ

القصاص

| | |
|---|---|
| 1 | 2 |
|---|---|

四

[illegible]

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|
| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | 31 | 32 | 33 | 34 | 35 | 36 | 37 | 38 | 39 | 40 | 41 | 42 | 43 | 44 | 45 | 46 | 47 | 48 | 49 | 50 | 51 | 52 | 53 | 54 | 55 | 56 | 57 | 58 | 59 | 60 | 61 | 62 | 63 | 64 | 65 | 66 | 67 | 68 | 69 | 70 | 71 | 72 | 73 | 74 | 75 | 76 | 77 | 78 | 79 | 80 | 81 | 82 | 83 | 84 | 85 | 86 | 87 | 88 | 89 | 90 | 91 | 92 | 93 | 94 | 95 | 96 | 97 | 98 | 99 | 100 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|

11

4

البروم

الفين

مجلس

میں نے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ تو میری سہیلی ہے۔

بہشت کی بھینٹ بننا

1

میں نے وہ بھی انگنائے اور انہیں اس مقام پر

یہ لوگ ہمدرد گہرا ہست و سخیل پر ہیں (اکو گہرا ہست نہ ہوں گی)

البتہ جس نے (دنیائیں شکر کئے) تو یہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کیے انکو نجات کی امید رکھنا چاہیے

یہ آخرت کا گمراہ لوگوں کو سمجھنے جو دنیا میں بڑائی کرنا سیر
اور نہ دہندہ محبت اور انجام انہی کا بھلا ہوگا جو

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکی رائیاں ہم ضرور

میں سے (میٹ دیں گے) اور اُن کے اچھے کاموں کا بدلہ
میں سے اچھا دیں گے۔

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کو ہم ضرور نیکوں میں شریک کر دیں گے۔

میں سب سے پہلے یہ کہتا ہوں کہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کو ہم بہشت کے بالائے خانوں (ماڑیوں) میں حکمہ دینگے ان کے تے منرس ٹری بہر ہی ہوگی

ہمیشہ ان میں رہیں گے (نیک) عمل کرنے والوں کا جنہوں نے
 حلف پر ہصر کیا اور ان کو ملک پر بہرہ و ساجے رہا۔ کیا عہدہ بدلہ ہے

ہم کو خوش ہمارے کو خوش کی راہ جہاد کیا کا فرد سے (ہم کو خوش)

ایمان لائے اور اچھے کام کیے ایک باغ میں انکی
 و بہشت ہوگی ۛ

ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو یہ رشتے لطف کے
بائع میں دے وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے جس میں آتا میں گے

[illegible]

اسلامی فرائض و لوگوں میں جنہوں نے اپنے کلام اور اعمال میں شیطان کے چلنے پھرنے سے بچنے کی ضرورت محسوس کی ہے ان میں سے ۱۲ عرصہ میں چھٹے

میں نے فساد کرنا چاہتے ہیں مثلاً خون۔ ڈاکر جوری دنیا شراب خوار می
سے ہوتے ہیں) اسے تو وقت اس آیت کو پڑھتے ہے یہاں تک کہ انکی جان
حق میں لڑی ہے۔ ۱۱-

1

من الذين القوا الله عز وجل
 من قلوبهم غشاوة
 فليكن الله
 عاقلين

وَالَّذِينَ تَجْعَلُونَ الصَّدَاقَ وَصَدَاقًا
أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ . لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ
عِندَ رَبِّهِمْ . ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ
يُكْفَمُ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا
وَنَجَّيْنَاهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي
كَانُوا يَعْمَلُونَ .

وَيُخَيِّرُ اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بَيْنَ تَرْتِيمِهِمْ
وَالْإِسْمَاءِ الشَّوْءِ وَلَا هُمْ يَخْرَتُونَ
وَيَسْئَلُ الَّذِينَ اتَّقَوْا تَرْتِيمَ الْحَبِيبِ
لَمْ يَأْمُرْهُمْ إِذَا جَادُوا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا
وَقَالَ لَهُمْ خُذْنَهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ
يَتِيمُكُمْ فَأَدْخَلُوها خُلْدِينَ وَقَالُوا
لَحْمُ اللَّهِ الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدَا
أَلَدْنَا الْأَرْضُ تَتَبَوُّنَ الْجَنَّةَ
خَبْرَتْ نَفْسًا مَفْنِيَةً أَجْرَ الْعَمِلِينَ
مِنْ عِلْمِهَا مِنْ ذِكْرِ أَوْثَانِ
مُؤْمِنِينَ قَالُوا لَكَ يَدْخُلُونَ

وَقُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَجْرٌ كَثِيرٌ

البتہ جو لوگ اپنے انکار کو ترک کر رہے ہوں گے لیکن بہشت میں بالآخر
 میں ان کے اوپر اور بالآخر ان کے (عہدہ بدیعہ کسی منزلہ) جن کے نیچے
 نمایاں پڑی ہو رہی ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اللہ تعالیٰ دیا
 وعدہ خلافت نہ کرتا

اور جو شخص بھی بات بیکر آیا اور جس نے اسکو سچا جانا لیا ہے ہی
لوگ پرہیزگار ہیں وہ جو خدا ہنس کر نیگے انکو مانک کو پاس ان کو
ملیگا نیگوں کا یہی بدلہ ہے (نیک وہ) اسلئے (بہو) کہ انہوں
نے بُری سے بُرا جو کام کیا اللہ تعالیٰ اسکو انہر سے اتار دیکٹا اور
انکے اچھے سے اچھے کام کا نیگ ان کو بدلہ میں
دے گا۔

۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱

نہیں گے۔
 کہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو ایسا
 دیا جائیگا جیسا کہ انتہا نعیم ربیب

[illegible]

مَنْ يَنْتَظِرْ يَأْتِ بِهَا ثَوَابًا كَثِيرًا ۚ وَكَانَ تَوَّابًا ۚ
 ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ۚ
 لَطَافٌ عَلَيْهِمْ بِصِفَاتِ مَن ذَهَبَ
 أَكْوَانٌ وَفِيهَا مَا تُشْتَهَى ۚ الْكَافِرُ
 وَلَئِنِ الْأَعْيُنُ ۚ وَأَنْتُمْ فِيهَا
 خَالِدُونَ ۚ وَلِلَّهِ الْجَنَّةُ الَّتِي
 أُوْرِثْتُمْوهَا بَمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ لَكُمْ
 فِيهَا نِسَاءٌ كَافٍ مِّنْهَا تَآْكُلُونَ ۚ
 لَّيْسَ لَ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامِ أَمِينٍ ۚ فِي جَنَّاتٍ
 وَعُيُونٍ ۚ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ
 وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقِيلِينَ ۚ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم
 بِحُورٍ عِينٍ ۚ يُدْعَوْنَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ
 آمِنِينَ ۚ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ
 إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۚ وَوَقَدْ قَامَ عَذَابُ
 الْحَرِّ ۚ فَضَلُّوا مِّنْ ذَٰلِكَ ۚ هُوَ
 الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۚ
 كَذَٰلِكَ الْيَوْمَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 فَيَدْخُلُهُم رَّبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ
 هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۚ
 إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا
 فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۚ
 أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ خَالِدِينَ فِيهَا
 جَزَاءً مِّمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَقَبَلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ

۲۵ الرحمن

۲۵ الجاثية

۲۶ الاحقاف

۲۷

جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے (اُنسے کہا جائیگا)
 تم اور تمہاری بی بیایں بہشت میں جاؤ (وہاں) تمہاری خاطر ہوگی
 اپنی سونے کی رکابیوں اور کھڑوں کا دور چلے گا اور (اُنکے سوا) جو کچھ
 جی خواہش کریں گے اور آنکھوں کو اچھا معلوم ہوگا (وہ وہاں موجود
 ہوگا) اور (اُنسے یہ بھی کہا جائیگا) تم یہاں ہمیشہ رہو گے اور یہ
 باغ تم کو ملا ہے تو ان (نیک) کاموں کے سبب جنکو تم (دنیا
 میں) کرتے رہے تمہارے لئے اس باغ میں بہت میوے ہیں
 (طرح طرح کے) انہی کو کھاتے رہو گے
 لئے شک پر بیڑ گا لوگ (اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے) امن کی جگہ میں ہو گے
 باغوں اور چشموں میں ریشمی باریک در سنگین پوشاکیں پہنے ہو گے
 اُنسے سامنے (بیٹھے) ایک دوسرے باتیں کر رہے ہون گے) ایسا ہی ہوگا
 اور ہم بڑی آنکھوں والی حوروں کا جوڑا لگا دیں گے وہاں اطمینان
 ہر طرح کا میوہ منگوائیں گے (اور مزے سے کھائیں گے) بس جو ایک بار (دنیا
 میں) ہر چکے اُنکے سوا پھر موت (کا مزہ) وہاں نہ چکھیں گے اور اللہ تعالیٰ
 انکو دوزخ کے عذاب سے بچائے رکھیں گے (اے پیغمبر) یہ نیرے مالک
 کا فضل (اپنے) ہوگا بیشک یہی تو بڑی کامیابی ہے۔
 پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام (بھی) کیئے انکو تو
 انکے اور دگارا اپنی رحمت میں لے لیگا (جنت میں داخل کریگا)
 یہی تو مکمل کامیابی ہے۔
 لئے شک جن لوگوں نے کہا اللہ تعالیٰ ہمارا مالک ہے پھر (اس پر)
 جھے رہے (شرک نہیں کی) انکو (قیامت کے دن) نہ ڈر ہوگا نہ
 غم یہی لوگ تو بہشت والے ہیں وہ اپنے (نیک) کاموں کے
 کے بدلے میں (جو دنیا میں کرتے رہے) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔
 یہی لوگ تو وہ ہیں جنکے ہم اچھے کام قبول کر لیں گے اور

۱۱ عزت ہوگی چونکہ خوشی منانے کے ۱۲ اس رکاب میں طرح طرح کے کھانے اور میوے اور کھڑوں میں طرح طرح کے شراب ہونگے ۱۳ اس کے ساتھ ہی شکوے موت نہیں ۱۴ اس کے ساتھ کھانے پینے کا ہر چیز ہوگی ۱۵ اور ان کو اس سے کہیں کہیں کالی ہو گئے جیسا گائے اور ہرن کی آنکھیں کھتے ہیں جو رکاوٹ تھی کی عورت سے زیادہ کیونکہ ان مبارک کھانے کی عورت بہشت میں جائیگی اسکا درجہ عورت سے زیادہ ہوگا ۱۶ ایک حدیث میں ہے کہ بہشتی عورت عورت سے سترہ ابرو سے زیادہ افضل ہوگی ۱۷ اس کا درجہ دنیا کی موت کو ان کی اپنی اپنی اسکا مزہ چکھیں گے کہ مطلب یہ ہے کہ وہاں موت نہ ہوگی ۱۸

مَا عَمِلُوا أَوْ كَيْفَ دُرُجَتُهُمْ فِي
 أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَ الصِّدِّيقُ الَّذِي
 كَانُوا يَبْعُدُونَ
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا
 بِمَا نَزَّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ
 يَغْفِرْ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحْ بَالَهُمْ
 وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ
 رَبِّهِمْ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ
 إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
 وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ ذُنُوبِهِمْ هَدَىٰ قَاتِلَهُمْ
 تَقْوَاهُمْ
 وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا الْوَلَا تُزِيلُنَا
 سُورَةُ
 لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
 فِيهَا وَيُغْفَرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ذَٰلِكَ
 ذِكْرُ عِنْدَ اللَّهِ تُورَ عَظِيمَةٍ
 إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ
 رَسُولِهِ ثُمَّ كَرِهُوا أَدْعَاءَ جَاهِلِيَّةٍ
 يَأْمُرُ الْإِسْلَامَ وَانْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 أُولَٰئِكَ لَهُمُ الصَّدِيقُونَ
 لِكُلِّ آوَابٍ حَفِيفَةٌ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ
 بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ادْخُلُوا

۲۶ محمد
 " "
 " "
 " "
 الفتح
 ۲۷ الحجرات
 " "
 ق

ان کی برائیاں معاف کر دیں گے بہشت والوں میں سچا وعدہ
 (پورا ہوگا) جو ان سے (دنیا میں) کیا جاتا
 تھا۔
 اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور جو محمد پر ترلا قرآن
 اس پر بھی ایمان لائے اور وہ برحق ہے ان کے مالک کے پاس سے (اترا
 ہے) ان کو گناہ اللہ تعالیٰ نے بخش دیے اور ان کا کام بنا دیا
 اور جو لوگ ایمان لے لے ہیں وہ اپنے مالک کو شیک ستورہ چلوں
 اللہ تعالیٰ لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے ان کو حالات بیان کرتا ہے
 جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کو اللہ نے باغوں میں
 لیجا لیا جن کے تلے نہریں ٹہریں بہریں ہیں
 اور جو لوگ راہ پلوی ہوئے ہیں ان کو اللہ اور زیادہ ہدایت دیتا ہے
 اور ان کو بہرہ گاری عنایت فرماتا ہے
 اور جو لوگ (سچے) ایماندار ہیں وہ کہتے ہیں کاش (جہاد کے
 باب میں) کوئی سورت اُترتی سہ
 کہ دشمنان مرد اور مسلمان عورتوں کو اللہ تعالیٰ ایسے باغوں میں
 لیجائے جن کے تلے نہریں ٹہریں بہریں ہیں وہ ہمیشہ انہی میں
 رہیں گے اور ان کے گناہ انہیں سے اتار دے اور اللہ تعالیٰ
 کے نزدیک یہ ٹہریں کا سیلابی ہے
 مومن تو وہ لوگ ہیں جو اللہ اور رسول پر دل سے یقین لائے
 پھر ان کو ایمان کی باتوں میں کسی طرح کا شک نہیں رہا۔ اور
 انہوں نے اپنی جان اور مال سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوشش
 کی ایسے ہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں
 (اللہ کی طرف سے) جو وہ جو یوں والوں اللہ کو حکم کو ان کا گناہ کمزور والوں کے وعدہ کیا جاتا
 جو لوگ یں کہہ سکتے تھے اور دیاں (اطلاص کہہ رہا ہوں) لیکر اور اس کو کوئی

مذہبوں نے اپنے مالک کے سچے کام لینے قرآن کو مانا، وہ کہتے ہیں جب دوسری آیت اس حدیث کی تری تو صابنہ نے کہا، آپ کو مبارک چوا چلا
 اللہ بھاری کیا ہوا ہے اس وقت یہ آیت مری ۱۲ ت بنا دیا ذوق دوی اور دوسرے فرض سب بجالانے ۱۱ عہ لینے تقوے کا مرتبہ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا
 ان کی بہرہ گاری کا ثواب ان کو عطا فرما آ ہے سید علامہ نے کہا تقویٰ کا مرتبہ یہ ہے کہ اللہ کی محبت میں آدمی غرق ہو جائے اور اس کے سوا کسی کا خیال نہ
 رہے مونیہ کی اصطلاح میں سکون فانی اللہ کہتے ہیں ۱۲ سے اور ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کے دشمنوں سے لڑنے اور شہید ہونے ۱۷ للہ بعضوں نے
 یوں ترجمہ کیا ہے جس کا تم میں سے ہر ایک اللہ کی یاد کرنے والے گناہوں سے بچنے والے کے لیے وعدہ کیا جاتا تھا ۱۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۖ لَإِخْدِيدٍ
 لِّمَا اتَّخَذُوا رِبْضَهُمْ ۖ لَآ أَكْهَمُهُمْ كَانُوا قَبْلَ
 ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ۖ كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ
 اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۖ وَبِأَنفُسِهِمْ
 يَتَعَفَّرُونَ ۖ وَفِي أَكْوَافِهِمْ
 الْحَبَابُ ۖ وَالْحَرُّ هَامٍ ۖ
 إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۖ لَآ
 يَمَسُّهُمْ فِيهَا هَاجَةٌ وَلَا فُجُورٌ
 ۖ وَأَبْوَابُهَا مَصْفُوحَةً ۖ وَرُجُومُهَا
 عَيْنٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ
 ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
 وَمَا أَلْتَنَاهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ شَيْئًا ۖ كُلُّ
 أَمْرٍ إِتْمَعْنَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۖ وَامَّا لَهُمْ
 بِهَا كَهْفٌ وَخُجْرٌ مَّا يَشْتَهُونَ ۖ يَتَنَزَّلُونَ
 فِيهَا كَاسًا لَّا تَغْوِيهَا وَلَا تَأْتِيكُمُ
 وَكَيْفُوفٌ عَلَيْهِمْ زُلْمًا ۖ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ
 لَقُوا قُلُوبَهُمْ ۖ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى
 بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۖ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلَ
 فِي أَهْلِهَا مُشْفِقِينَ ۖ قَالُوا اللَّهُ عَلَيْكُمُ
 وَوَقَدْ سَبَّحُوا بِحَمْدِ اللَّهِ أَكْثَرَ مِمَّا
 قَبْلُ نَدْعُوهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ

کیا جائیگا تم سلامتی کے ساتھ بہشت میں جاؤ یہ دن ہمیشہ قائم رہے گا
 بیشک پرہیزگار خدا تعالیٰ سے ڈر کر نواہی اس دن باغوں اور چشموں
 میں نہ کریں گے ہونگے اُن کو جو اُن کا مالک دیتا جائیگا لیتا جائیگا
 خدا تعالیٰ دے اور بندہ نے نعمت پر نعمت بیشک لوگ بہشت میں جاؤ
 سے پہلے ہی نیک تھے رات کو تھوڑا ہی سوتے تھے اور صبح کے
 وقت استغفار کرتے رہتے تھے اور اُن کے مال میں ہر ایک کچھ
 والے (فقیر) اور چپ رہنے والے (فقیر) دونوں کا حصہ ہے
 جو پرہیزگار میں وہ تو بیشک باغوں میں اور چین میں ہونگے جو مسکونہ
 مالک (کمانیکو) انکو دینے ہونگے انکے نزدیک اور اسے ہونگے اور انکا مال انکو
 دوزخ کے عذاب سے بچالیگا انکو کما جائیگا تم جو دنیا میں نیک کام کیا کرو
 تھے انکے بدلے آج انکو دے گا اور یہ وہ ان تختوں پر جو برابر برابر
 بچے ہونگے بچے لگاؤ بیٹھے ہونگے اور ہم ٹری انکوں والی حوروں
 سے انکو جوڑا لگا دیں گے اور جو لوگ ایمان لائے اور انکی اولاد بھی ایمان کے
 ساتھ انکی راہ پر چلی تو انکی اولاد کو بھی ہم بہشت میں ان سوا
 دیں گے اور انکے (نیک) کام کا ثواب کچھ کم نہیں کریں گے شخص اپنے عمل میں
 گروہ نہ لگتا ہوا ہے اور جو مسکونہ اور خوش قسمت وہ چاہیں گے ہم انکو برابر ہی چاہیں
 رہیں گے آپس میں شراب کا جام ایک دوسرے کے ہاتھ سے چھٹا لیں گے انکو پینے
 کو نہ تو یہود نہ کفار نہ کوئی بڑی حرکت انے سرزد ہوگی اور نہ
 لے لے لے انکو چوکے انکو پاس نہ رہیں گے (ایسے خوبصورت) ہمیشہ
 ہوئے موئی اور آپس میں ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے پوچھا چاہی کریں گے
 کہیں گے (ہاں) ہم تو اس سے پہلے (جب دنیا میں) اپنی گمراہی تھے تو بہشت
 ڈر کرتے تھے لیکن (حقیقت تو یہ ہے کہ) اللہ نے ہم پر (بڑا) احسان
 کیا اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا ہم تو اس سے پہلے (دنیا میں) انکو
 پکارا کرتے تو بیشک وہ بڑا احسان کرنا والا بڑا مہربان ہے

و کہی تم کو فانی نہیں نہ کہی بہشت سے نکلا ہے ۱۱ خدا دنیا پر نیک کام کرنے سے بچتے رہے ۱۲ وہ اکثر اوقات عبادت میں گزارے ۱۳ وہ صبح کے وقت سے عشاء کا وقت
 یعنی رات کا آخر حصہ صبح سے ۱۴ بعضوں نے کہا عروم وہ شخص ہے جس کا بہت یا کثرت تہا ہو جو کما فی ذکر سکتا ہو یا جس کو کوئی آفت آئی ہو سوا صدقہ فاعل ہے کہ یہ نیک
 سورت کی ہے اور زکوٰۃ دینے میں فرض ہوئی ۱۵ قاطعہ زینت قیس نے آنحضرت صلعم سے اس آیت کا مطلب پوچھا آپ نے فرمایا زکوٰۃ کے سوا دوسرا حق ہی مال میں ہے ۱۶
 وہ اپنے اولاد کو انکے ساتھ ملا دینے سے یہ نہ ہوگا کہ انکے کسی عمل کا ثواب کم ہو جائے بلکہ جو اس قدر کا فضل ہوگا کہ بہشت میں کی اولاد کو ان سے درجے میں کم ہو کر ان کا دل خوش کر دینے
 لئے، غرض کہ درجے میں رہی جائے گی ۱۷ جیسے گری چیز یہ پسیدہ دینے چھٹ نہیں سکتی اس طرح آدمی بھی عمل کا ثواب یا عذاب پائے ہوئے بغیر نہ نہیں سکتا ۱۸ ہر چیز
 وقت بوقت پہنچتی رہی خوب رہی بل ہر کسی کی چیز کی نہ ہوگی ۱۹ وہ جو بہشتی کے اندر ہوں انکی انکے لئے لگا ہوا جو عذاب میں نہ کہیں جو انکی ٹہریاں چھپانے گئے ہوں ۲۰
 ایک دوسرے کا حال پوچھے گا کہ دنیا میں کسی گزری اور قبر میں کسی گزری حدیث میں ہے کہ جب بہشتی لوگ بہشت میں جائیں گے تو اپنے بارہویں بھائیوں کو دیکھنا چاہیں گے
 پھر انکے حققت اس کے تحت کے برابر لگیں گے اور دنیا میں جو حال گذرا وہ بیان کریں گے ان میں سے ایک کہیگا کہ یہاں ہم کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم کو کب بھلائے دن فلاں ملک میں
 پہنچے وہاں ہی وہ دعا قبول ہو گئی ۲۱ ملا دیکھئے انکو کیا ہوئے ہر عذاب سے بچتے ہیں ۲۲ وہ سب دوزخ کا ایک نام ہے حضرت عائشہ نے کہا اگر اس عذاب میں سے
 اسلام ایک ہر بار دنیا والوں پہ لگائے تو سب کچھ بھگتا ہوا ہوتا ۲۳

دَائِمِيَّةٌ ۖ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۖ قُلُوبُهَا
 دَائِمَةٌ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا هُنَا بِمَا
 اسْتَفْتُم فِي الْيَوْمِ ۖ الْحَالِيَةِ ۖ
 عَلَى نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ رَهِينًا ۖ وَالْإِن
 أَطْلَبَ الْيَمِينَ ۖ فَنَجَّيْنَاهُ يَتَاسَّوْنَ ۖ
 عَنِ الْجَبَرِينَ ۖ مَا سَكَّرَكُمُ فِي سَفَرِهِ
 قَالُوا الْمَلَكُ مِنَ الْمُسَلِّينَ ۖ وَلَمْ تَكُنْ
 نَفْعُ الْمُسْكِينِ ۖ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ
 الْحَالِضِينَ ۖ وَكُنَّا تُكَذِّبُ بِيَوْمِهِ
 الَّذِينَ هُمْ حَتَّىٰ آتَيْنَا الْبَاقِينَ ۖ فَمَا
 تَسْتَفْتُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۖ
 إِنَّ الْأَبْرَارَ لَكَثِيرُونَ ۖ مِنْ كَاسٍ كَانَ
 مَرَّاجُهَا كَافُورًا ۖ أَعْبَيْنَا لِيُثْرِبَ بِهَا
 عِبَادَ اللَّهِ ۖ يُخْرِجُونَهَا كَيْفَ يَرَاهُ يُؤْتُونَ
 بِالنَّدْرِ ۖ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهَا
 مُسْتَعِيرًا ۖ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى
 حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۖ
 إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ ۖ لَا شَرِيدَ
 مِنْكُمْ مُّجْرَاءَ ۖ وَلَا شَاكُورًا ۖ إِنَّا لَنَحْنُ
 مِنْ رَبِّنَا يَوْمَ عِلْقَابِطٍ ۖ لَئِذَا
 قَوْلُهُمْ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ ۖ وَ
 لَقَدْ هَمُّوا فَنَفَرَهُ ۖ وَسُرُّوهُ ۖ وَجَنَّهُمْ
 بِمَا صَبَرُوا ۖ وَجَنَّةَ وَحَرِيرًا ۖ مُّتَجَلِّينَ
 فِيهَا عَلَى الْأَعْنَابِ ۖ لَا يَرَوْنَ فِيهَا

المذبح

الدهر

کی زندگی میں اور پھر باغ میں رہیگا جس کے میوے مجھے ہونگے ایسے گونا گوں
سو کہا جائیگا تھے جو نیک کام اگلے دنوں میں (دنیا میں) کیے تھے
اُنکے بدل آج، نہ سو کہاؤ پیو (جہنم کرو)
ہر شخص اپنے (مرد) کاموں کے بدل گرفتار رہیگا مگر وہ اپنے ہاتھ اور
وہ بدبخت کو، باغوں میں (جہنم کرتے) ہونگے گندگاریوں (کافروں) کو
پھیرا ہے ہونگے جی تم دوزخ میں کیوں پڑے وہ جواب دیں گے
ہم (دنیا میں) نمازیں پڑھتے تھے اور محتاج کو کھانا نہیں کھلاتے
تھے اور (اپنے سے) یہ کرتے تھے کہ یہ وہ بچنے والوں کے ساتھ ہم
بھی کھواس لگاتے تھے اور بدلے کے دن (میں قیامت) کو ہم
جو بڑے سمجھتے تھے یہاں تک کہ موت ہمیں آن پہونچی (مرد کو کسی حال میں
رہے) تو انکو سفارش کرنیوالوں کی سفارش فائدہ نہ دیگی مگر
جو لوگ نیک ہیں وہ آخرت میں، ایسے شراب کا جام پئیں گے جس
میں کافور ملا ہوگا کافور ایک حشمہ ہے (بہشت میں) جس میں سے
اسد نقاے کے (نیک) بند پئیں گے اسکو خوب بہاؤ ہوگا (انکو
یہ نعمت اسوجہ سے ملے گی کہ وہ (دنیا میں) اپنی نذر پروری کرتے تھے
اور اسدن کو ڈرتے تھے جسکی مصیبت پہل جائیگی اور اسد نقاے
کی محبت سے) یا کما نیکل احتیاج رکھ کر) مسکین اور یتیم اور قیدی
کو کھانا کھلاتے تھے (اور کہتے تھے) ہم تمکو اللہ کی رضا مندی
کے لیے کھلاتے ہیں ہم تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتے۔ نہ
شکر گذار می شکم کو اپنے مالک سے اس دن کا ڈر لگا ہوا ہے
جو بہت اوداس اور سخت ہوگا تو خدا نقاے نے ہی اسدن
کی مصیبت سے انکو بچا لیا (اور اسی کے بدل) انکو نازگی اور خوشی
عنایت فرمائی اور جیسا انہوں نے (دنیا میں) صبر کیا تھا
اس کے بدل میں ان کو بہشت اور ریشمی پوشاک دی گئی وہاں

۱۲ کوئی واقعہ سے توڑ لیگا ۱۳ فلکین مہاش نے کہا میں نے دنیا میں جو افتد کے لئے تم جھوٹے سچے غم کھد کھا تھا اس کے بدلے آج کہا تو پتہ ۱۴ ملک جگنا سدا حال دہشتہا ہتھیں سے لیگا
۱۵ ملک غلامت ہتی ہے اور مجنا کو کھانا ملی عداوت ہے مطلب ہے ۱۶ کہ میں عبادت کرتے تھے زانی ۱۷ ملک بھی خدا تم کو چھلے لئے بھی پینہ کو کہی ماز پڑ سکھے
مارتے ہیں، میں کو اس شخص نے دہلی میں ہے جو کہتا ہے کہ کافروں کو بھی غلامی ہے ۱۸ ملک کیونکر وہ کفر میرے اور کافر کے لئے سفارش قبول نہ ہوگی اس
۱۹ آیت سے نہ نکلتے ہے کہ میں کو سفارش قائم ہوگی ۲۰ ملک کو فخر خوشی ہوگی اور شک کی ترششوں پرگی ہوگی ۲۱ ملک جہم پرانیں کے ہمارے جائینگے ۲۲ ملک پینے قیامت کے دن
سے جو ایک ملا کو عالم ہے پڑھیں اس میں پریشان ہوگا ۲۳ ملک اسنی اپنی خودت اور عبادت میں لوگوں کا کھانا مقدم رکھتے شیعہ حلا کو خود پنے کپکپا کے کی خواہش ہوگی مگر آپ کیک
اُن لوگوں کو کھانا دیتے ۲۴ ملک بھان سدا ایسا ہی کہا ناقبل کو وہ نہ مادی کے کو کھانا یا بدلی کو قہر کہہ کر جواب نہیں ہے۔ حدیث میں ہے اس طرح صدر کو کہہ دیکھنا ہٹا کھانا
نامہ کو خبر ہے۔ ایک بزرگ حکمران قرض جمع ہے کسی دیکھ کے سامنے میں نہ بیٹھے اس خیال سے کہ میں سرے کو اب میں فرق نہ تھانے ۲۵ ملک لینے اس میں لوگوں پہلایا سر سے
ہوگی پڑی پڑا تھے ہونگے عداوت کا ملک ہے ۲۶ ملک دھانیاں کا پینے صبر کرنا تھا تو پتہ کے محمد محمد کہاتے ۲۷ اور بھی کپڑوں کو ان میں نہیں پہنا تھا تو پتہ میں ملا ۲۸

النزعت

الانقطاع
التطعيم

الانشقا

البرج

۱۰۰

وَأَمَّا مَنْ خَانَ مَقَامَ رَبِّهِ وَتُفِيَ الْقَسَاسُ

عَنِ الْهَوَىٰ ! فَإِنَّ الْجَنَّةَ مَعَهُ
الْمَأْثُورَةُ

إِنَّ الْبَارِئَ لَكَبِيرٌ

كَلَامُكَ كِتَابُ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ۝

مَا أَدْرَاكَ مَا عِلْمُونَ ۚ كَتَبَ خُسْرَ قَوْمِ

شَهِيدٌ الْمَقْرُبُونَ زَنَاهُ بَرَارِي

فِي دُوحٍ هُمْ نَصْرَةَ النَّبِيِّ يَسْقُونَ

مِنْ رَجُلٍ فَخَشَنَاهُ ۖ خِمَّةٌ مَسْكُوتٌ

فِي ذَلِكَ قُلِيَّتَنَا فِي الْمُنَافِسُونَ هـ

مِنْ رَاحَةِ مَنْ تَسْنِيهِ عَيْنَا يَشْرَبُ

بِهَا الْمَقْرَبُونَ هـ

فَالْيَوْمَ الدِّينِ أَفَلَا تَعْلَمُونَ

فَمَا مَأْمَنُ أُولَىٰ كَيْتِهِ بِمَيْتِهِ ۖ فَكُسُوهُ

يُحَامَبُ حِسَابًا تَسِيدًا وَنُقَلَّبُ

أَفَلَمْ يَسْوَ وَرَاهُ

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ الْمَمْنُونِ

من تحتها الأنهار خرب العوزا لكبير

بدلتے حساب سے راکھو دیگا) و

اور جو کوئی دنیا میں اپنا مالک کے سامنے ایک روز حساب لگائے

کے لیے) کھڑے ہوئیے دربارِ ما اور نفس کو بُری خواہش سے

روکارا نو اسے رہنے کی جگہ بہت ہی چوٹی۔

کے شک چھ سیدوں کو اور ام میں ہیں۔

بیسید پید ہوئے۔ ایک سے دین میں بڑھیں۔ یہ سب راہِ باہر
 دیکھا نہ ملے۔ کیا ہے ایک وقت سے لکھا ہوا مقرب فرشتے و ماں

حاضر تھے ہرٹ ہیشک نیک لوگ بڑا آرام میں تختوں پر بیٹھے ہوئے

(پہشت کا سامان) دیکھ رہے ہوئے (اسے شخص اگر تو انکو دیکھے

تو دیکھتے ہی انکے چہروں پر خوشحالی کی تازگی پہچان دے گی۔

خالص (پوٹ) شراب سر مہر ملائی جا بیلی پی چمے پر میں

مشکل کی حسدو ایلی اور یہ ہے پائیر و سرب کی کریں کریوں
 کہ کہ خطا سے اور رشتہ سے نرسیم کا پانی ملا جو گا جو ایک

حیثمہ؟ (دہشت کا) جبکو (خاص) مقرب لوگ نہیں گئے۔

تو اس کے بدلے آخرت میں، مسلمان کافروں پر

ہنس رہی ہیں تاتھو پڑھنے سیر کر رہے ہیں و

پھر جب کو اسکا نامہ اعمال دھننے ہاتھ میں لے گا اس کو اسانی

سے حساب لیا جاویگا اور وہ عرصے کو اس پے مزد کو اس سے راجو

﴿اللہ﴾ جو لوگ ایمان لائیں اور اچھے کام کریں انکو جہنم کے دروازے

۷۱۰

بیشک ایمان لائو اور انہوں نے اچھے کام کیونے کی یہ دعا ختم کیس

۱۱۱ | باغ میں جنگلاتے نہر میں ٹہری ٹہری کو بیٹھی کھانسی کا میا بی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہاں پہنچ کر ان کے ساتھ ساتھ

۱۱۔ صلوات اللہ علیہ سیدنا ہے تاکہ لوگ اس کو نفرت کریں ۱۲۔ جیسے ہمارے زمانہ میں است و کا ذلیقہ سیدنا ہو جس کو اسلام کا سچا دین کو بنام کر لیا کو شغل کر لیا جو اس کو چھوڑ کر طرح طرح ہو گا جو کہ جو نے پستان لگا کر اس میں جو لوگوں کو نفرت طاری کی کہتے ہیں کہ اسلام میں محمد تو کو کو لڑیاں بنا کر قید کر کے کھڑا کر کے کہیں اتار دیں اسلام کو لڑی غلام بہت ظلم و ستم کیا اسلام میں جو ہے نصف بندگان خدا کی مفت جان لینا اور انکا مال لوٹنا اس قسم کی باتیں ہر باہر دہوں نے روایت کیے جا چوکیں سیدنا کو بھی اس میں جو اسلام کے اصلی مسائل معلوم ہیں ان کا فتنہ کیا سنا دیا اور ہر بہار ہو گا ۱۳۔ فتنہ پر ہر کاروں کو ممکن ہر آدمی جو شرک سے پرہیز کرتے ہیں سیدنا کو لڑنے کے کہا اس میں جو اسلام جو ہے کہ وہ ہوتا ہے جو کہ جس وقت کی نعمتیں ایک رکھنا وہ فتنہ جو فتنہ کی ۱۴۔ فتنہ یعنی آپس میں ایک دوسری کو اسلام کو کھینچا اسلام کے سیدنا کو اسلام کو لڑنے کا یا فتنہ کو اسلام کریں ۱۵۔ فتنہ میں نہ تھیں جو کہ رات ہمیشہ ایکساں حالت رہیں تو مطلب یہ کہ کتنی اتنی دیر کے بعد جتنی دیر نہیں مجھ سے شامل نہ کی ہو تو یہ کتنی بے گناہ چنانچہ ۱۶۔ فتنہ کفر اور شرک سے پرہیز کرتے ہیں ۱۷۔ فتنہ میں مسلمان بننے کہا اچھی دو پرہیز ہو کر کہ اللہ تعالیٰ حساب سے قاریع ہو جائیگا اور ہر کسی کو کہ بہت میں جا کر نہیں گئے اور وہ بہر کو آرام کریں گے ۱۸۔ فتنہ وہ دھندلے کہ ہے ہر کہہ ضرور میں صحت کرنا۔ ابن عمر نے کہا بہت میں جب کوئی مسلمان اپنی وحدت پاس سے لے گیا اسکو بارہ رکھ کر لے گیا۔ بعضوں نے کہا کہ دیندہ کہ اللہ تعالیٰ کے جہان ہر طرح طرح کی لذتوں میں مصروف ہو نہ فتنہ جہانوں بہت کہ وہ فتنہ اور دیکھا توئی ہوگی ۱۹۔ فتنہ فرستے ہر دوزخ سے اگر بائیں لے گئے اور کہیں کے اسلام علیک یا اہل اللہ میں رب رحیم۔ ایک حدیث میں ہے کہ بہت کہ لوگ اپنی عمر میں میں ہوئی اتنی میں ایک خزانہ پرست ہو گا کہ وہ سر لکھائیں کہ تو کیا یہیں کے عہدہ گارڈنگ اور پرہیز دہا وہ فرمایا کہ اسلام علیک اچھی بہت اچھی رہا کہ نے کرتے ہیں میں میں جاتے تھے کہا کہ اللہ تعالیٰ دیکھو دیکھو اسلام کر لیا ۲۰۔ فتنہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے تلہہ دو دھندہ پشانہ کھٹا میٹھا فتنہ دین کے کفر اب کی طرح جو کہ کفر اور جزا اور ہر جزہ ہو تلتہ۔

۲۷ | لا اوتق

حَسَّانٌ

۱۴۰۰

[illegible]

صفات المشركين و

باب مشركين اور كفار کی صفات

ان الذين كفروا ساء عليهم اندادهم
انهم لم يتدين زهمك يوفون ختم الله
على قلوبهم وعلى سمعهم وعلى ابصارهم
غشاوة واولئك عذاب عظيم

بلى لمكسب سيئة واحاطت به
خطيئته فاولئك اصعب النار
هم فيها خالدون

فاولئك الذين كفروا من اهل الكتاب
ولا المشركين ان يذلل عليهم فممن
خير ممن زكركم والله يحقق برحمته
ممن كسار الله ذوالفضل العظيم

وقال الذين لا يعلمون لولا يكلمنا
الله او اتينا الله كذا قال الذين
من قبلهم مثل قولهم تشاكمت
قلوبهم قد بينا الايات لقوم
عقوبون

ان الذين كفروا ماتوا وهم كفار
اولئك عليهم لعنة الله والملائكة
والناس اجمعين خالدين فيها لا يخفف
عنهم العذاب ولا هم ينظرون

ان الذين كفروا ساء عليهم اندادهم
انهم لم يتدين زهمك يوفون ختم الله
على قلوبهم وعلى سمعهم وعلى ابصارهم
غشاوة واولئك عذاب عظيم

بلى لمكسب سيئة واحاطت به
خطيئته فاولئك اصعب النار
هم فيها خالدون

فاولئك الذين كفروا من اهل الكتاب
ولا المشركين ان يذلل عليهم فممن
خير ممن زكركم والله يحقق برحمته
ممن كسار الله ذوالفضل العظيم

وقال الذين لا يعلمون لولا يكلمنا
الله او اتينا الله كذا قال الذين
من قبلهم مثل قولهم تشاكمت
قلوبهم قد بينا الايات لقوم
عقوبون

جو لوگ مشرک ہوئے انکو برابر ہے تو ڈراؤ سے یا نہ ڈراؤ سے
وہ نہ مانیں گے و انکے دلوں اور انکے کانوں پر اللہ
تعالے نے مہر کر دی ہے اور انکی آنکھوں پر پردہ ہے
اور ان پر بڑی مار ہے
۱۰ بات یہ ہے کہ جن لوگوں نے گناہ کیا اور گناہ
کے پھیر میں آگئے وہی دوزخی ہیں و ہمیشہ اس
میں رہیں گے۔

۱۱ اہل کتاب (یہود اور نصاری) اور مشرکوں میں سے جو کفار
ہیں انکا دل نہیں چاہتا تہا ہر مالک کے پاس سے ہر
کچھ بھلائی اترے اور اس قدر جسکو چاہتا ہے اپنی مہربانی کے
لیے خاص کر لیتا ہے و اور اللہ تم کا فضل بہت بڑا ہے
اور جو لوگ انکو کافروں میں سے یا یہود اور نصاری میں سے
جاہل ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ سے بات کیوں نہیں کرتا یا
ہماری پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی و انکو لوگوں کو
بھی ایسی ہی باتیں کہیں جیسی یہ کرتے ہیں انکو اور انکو دل ملے
جن لوگوں کو یقین ہے انکو تو ہم نشانیاں دکھائے۔
جو لوگ جیتے جی کافر ہے اور کفر ہی میں مر گئے ان پر
اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے وہ
۱۲ اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے وہ

۱۳ ان کے دل ہمیشہ کفار رہیں گے انکے دلوں اور انکے کانوں پر اللہ
تعالے نے مہر کر دی ہے اور انکی آنکھوں پر پردہ ہے
اور ان پر بڑی مار ہے
۱۴ بات یہ ہے کہ جن لوگوں نے گناہ کیا اور گناہ
کے پھیر میں آگئے وہی دوزخی ہیں و ہمیشہ اس
میں رہیں گے۔

۱۵ اہل کتاب (یہود اور نصاری) اور مشرکوں میں سے جو کفار
ہیں انکا دل نہیں چاہتا تہا ہر مالک کے پاس سے ہر
کچھ بھلائی اترے اور اس قدر جسکو چاہتا ہے اپنی مہربانی کے
لیے خاص کر لیتا ہے و اور اللہ تم کا فضل بہت بڑا ہے
اور جو لوگ انکو کافروں میں سے یا یہود اور نصاری میں سے
جاہل ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ سے بات کیوں نہیں کرتا یا
ہماری پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی و انکو لوگوں کو
بھی ایسی ہی باتیں کہیں جیسی یہ کرتے ہیں انکو اور انکو دل ملے
جن لوگوں کو یقین ہے انکو تو ہم نشانیاں دکھائے۔
جو لوگ جیتے جی کافر ہے اور کفر ہی میں مر گئے ان پر
اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے وہ

۱۶ ان کے دل ہمیشہ کفار رہیں گے انکے دلوں اور انکے کانوں پر اللہ
تعالے نے مہر کر دی ہے اور انکی آنکھوں پر پردہ ہے
اور ان پر بڑی مار ہے
۱۷ بات یہ ہے کہ جن لوگوں نے گناہ کیا اور گناہ
کے پھیر میں آگئے وہی دوزخی ہیں و ہمیشہ اس
میں رہیں گے۔

۱۸ اہل کتاب (یہود اور نصاری) اور مشرکوں میں سے جو کفار
ہیں انکا دل نہیں چاہتا تہا ہر مالک کے پاس سے ہر
کچھ بھلائی اترے اور اس قدر جسکو چاہتا ہے اپنی مہربانی کے
لیے خاص کر لیتا ہے و اور اللہ تم کا فضل بہت بڑا ہے
اور جو لوگ انکو کافروں میں سے یا یہود اور نصاری میں سے
جاہل ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ سے بات کیوں نہیں کرتا یا
ہماری پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی و انکو لوگوں کو
بھی ایسی ہی باتیں کہیں جیسی یہ کرتے ہیں انکو اور انکو دل ملے
جن لوگوں کو یقین ہے انکو تو ہم نشانیاں دکھائے۔
جو لوگ جیتے جی کافر ہے اور کفر ہی میں مر گئے ان پر
اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے وہ

۱۹ ان کے دل ہمیشہ کفار رہیں گے انکے دلوں اور انکے کانوں پر اللہ
تعالے نے مہر کر دی ہے اور انکی آنکھوں پر پردہ ہے
اور ان پر بڑی مار ہے
۲۰ بات یہ ہے کہ جن لوگوں نے گناہ کیا اور گناہ
کے پھیر میں آگئے وہی دوزخی ہیں و ہمیشہ اس
میں رہیں گے۔

۲۱ اہل کتاب (یہود اور نصاری) اور مشرکوں میں سے جو کفار
ہیں انکا دل نہیں چاہتا تہا ہر مالک کے پاس سے ہر
کچھ بھلائی اترے اور اس قدر جسکو چاہتا ہے اپنی مہربانی کے
لیے خاص کر لیتا ہے و اور اللہ تم کا فضل بہت بڑا ہے
اور جو لوگ انکو کافروں میں سے یا یہود اور نصاری میں سے
جاہل ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ سے بات کیوں نہیں کرتا یا
ہماری پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی و انکو لوگوں کو
بھی ایسی ہی باتیں کہیں جیسی یہ کرتے ہیں انکو اور انکو دل ملے
جن لوگوں کو یقین ہے انکو تو ہم نشانیاں دکھائے۔
جو لوگ جیتے جی کافر ہے اور کفر ہی میں مر گئے ان پر
اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے وہ

۲۲ ان کے دل ہمیشہ کفار رہیں گے انکے دلوں اور انکے کانوں پر اللہ
تعالے نے مہر کر دی ہے اور انکی آنکھوں پر پردہ ہے
اور ان پر بڑی مار ہے
۲۳ بات یہ ہے کہ جن لوگوں نے گناہ کیا اور گناہ
کے پھیر میں آگئے وہی دوزخی ہیں و ہمیشہ اس
میں رہیں گے۔

۲۴ اہل کتاب (یہود اور نصاری) اور مشرکوں میں سے جو کفار
ہیں انکا دل نہیں چاہتا تہا ہر مالک کے پاس سے ہر
کچھ بھلائی اترے اور اس قدر جسکو چاہتا ہے اپنی مہربانی کے
لیے خاص کر لیتا ہے و اور اللہ تم کا فضل بہت بڑا ہے
اور جو لوگ انکو کافروں میں سے یا یہود اور نصاری میں سے
جاہل ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ سے بات کیوں نہیں کرتا یا
ہماری پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی و انکو لوگوں کو
بھی ایسی ہی باتیں کہیں جیسی یہ کرتے ہیں انکو اور انکو دل ملے
جن لوگوں کو یقین ہے انکو تو ہم نشانیاں دکھائے۔
جو لوگ جیتے جی کافر ہے اور کفر ہی میں مر گئے ان پر
اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے وہ

۲۵ ان کے دل ہمیشہ کفار رہیں گے انکے دلوں اور انکے کانوں پر اللہ
تعالے نے مہر کر دی ہے اور انکی آنکھوں پر پردہ ہے
اور ان پر بڑی مار ہے
۲۶ بات یہ ہے کہ جن لوگوں نے گناہ کیا اور گناہ
کے پھیر میں آگئے وہی دوزخی ہیں و ہمیشہ اس
میں رہیں گے۔

۲۷ اہل کتاب (یہود اور نصاری) اور مشرکوں میں سے جو کفار
ہیں انکا دل نہیں چاہتا تہا ہر مالک کے پاس سے ہر
کچھ بھلائی اترے اور اس قدر جسکو چاہتا ہے اپنی مہربانی کے
لیے خاص کر لیتا ہے و اور اللہ تم کا فضل بہت بڑا ہے
اور جو لوگ انکو کافروں میں سے یا یہود اور نصاری میں سے
جاہل ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ سے بات کیوں نہیں کرتا یا
ہماری پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی و انکو لوگوں کو
بھی ایسی ہی باتیں کہیں جیسی یہ کرتے ہیں انکو اور انکو دل ملے
جن لوگوں کو یقین ہے انکو تو ہم نشانیاں دکھائے۔
جو لوگ جیتے جی کافر ہے اور کفر ہی میں مر گئے ان پر
اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے وہ

وَأَمَّا مَنْ كَفَرُوا بِاللَّهِ عَصَايَ يُبَدِّلُ اللَّهُ
يَحْسَبُ لَهُمْ كُفْرًا فِي الْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيمٌ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَفَرُوا يَوْمَئِذٍ
لَنْ يُفَرَّقُوا وَاللَّهُ شَكَّاءٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ
مَتْلَى لَهُمْ خَيْرٌ لِنَفْسِهِمْ إِنَّهُمْ يَأْمُرُونَ
لَهُمْ بِالْإِذْدَادِ وَالْإِنشَاءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ
مُهِينٌ

٢٢

| | |
|---|---|
| 2 | 2 |
|---|---|

[illegible]

تو رہنمائی دے دیتا ہے وہ ہرگز اسے تعالیٰ کا کچھ بگاڑ نہیں سمجھتا۔
اسے تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ آخرت میں اُن کا کوئی حصہ نہ رہے
اور اُن کو بڑا عذاب ہو گا۔ بے شک جن لوگوں نے ایمان نہ دیکر
کفر قبول کیا وہ خدا تعالیٰ کا کچھ بگاڑ نہیں کر سکیں گے اور انکو
تکلیف کا عذاب ہو گا اور کافروں کو یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ کفر
جو اُن کو وہیلا چوڑ دیا ہے وہ ان کے حق میں بہتر ہے جتنے
اسیے انکو وہیلا دی ہے کہ اور زیادہ گناہ کریں اور ان
کو ذلت کا عذاب ہو گا۔

[illegible]

سَمِعْتُمْ لِقَوْمٍ يَخْتَصِمُونَ لَكُمْ يَوْمَ تَكُونُ
 الْكُلُوبُ مِنْ بَعْضِ مَوَاضِعِهِ
 يَقُولُونَ إِنْ أُوْتِينَا هَذَا فَخَدَدُهُ
 إِنْ لَمْ تَكُنْ تَفْخَمُوهُ فَالْحَدُّ رَوَاطِدٌ مِّنْ تَحْتِ
 اللَّهِ وَفُتِنَتْهُ قُلُوبُكُمْ يَوْمَ تَكُونُ لَكُمُ مِنَ اللَّهِ
 أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَن يَهْدِيَهُمْ
 فَلَئِنْ بَعَثْنَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيًا مِّنْ شَيْءٍ
 لَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ سَمِعْتُمْ
 لِكَلْبٍ أَكَلَتْ لَلِشَّيْطَانِ
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا ذُكِّرُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ
 أَكْهَبُ الْخَيْرِ
 وَمَا نَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ
 إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ فَقَدْ كَذَّبُوا
 بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَاصْبِرْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ
 مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ
 وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ
 فَالْمَسْوُومُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
 إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ وَقَالُوا لَوْ كَا
 أَنْزَلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ مَا وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا
 لَّقُضِيَ الْأَمْرُ لَوْلَا يُنظَرُونَ وَلَوْ
 جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا
 عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ
 وَمِنْهُمْ مَّنْ يَكْتُمُ إِلَيْكَ ۖ وَجَعَلْنَا
 عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي

المائدة
 الانعام

تیرے پاس نہیں آئے ان کے جاسوس لفظوں کو اٹھنے کے رکھو
 ہوئے ٹھکانے سب تھکانے کرتے ہیں (اور اپنے لوگوں سے)
 کہتے ہیں اگر تم کو یہی حکم ملے تو اسکو مان لینا (یا اسپر عمل کرنا)
 اور جو یہ حکم نہ ملے تو نہ ماننا اور اللہ تعالیٰ جس کو گمراہ کرنا چاہے
 تو اسے بہانے کے لیے اللہ تعالیٰ پر تیرا کچھ زور نہیں چل سکتا یہی
 لوگوں وہ ہیں جنکے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے پاک کرنا نہ چاہا وہ
 دنیا میں ذلیل ہو گئے اور آخرت میں انکو بڑی مار پڑے گی
 جو ٹھکانے کے لیے جاسوسی کرنے والے حرام مال خوب
 حکمنے والے (یا رشوت اڑانے والے) ٹ

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا اور جھٹلایا وہ
 دوزخی ہیں
 اور ان کافروں کے پاس جب کوئی نشانی اٹکے مالک کی نشانیوں
 میں سوائے تو اس سے غافل ہو جاتے ہیں انہوں نے سچ کو بھی
 جھٹلایا جب ان کے پاس آیا اب ان کو اسکی حقیقت معلوم ہو جائیگی
 جس پر وہ ہنسنے رہے ٹ

اور اگر تم تجر پر (اسے پیغمبر) کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب اتارتے اور
 یہ لوگ ہاتھوں سے اسکو چھو لیتے تب بھی کافر ہی کہتے یہ تو اور
 کچھ نہیں کھلا جادو ہے اور کافر کہتے ہیں اس پیغمبر پر فرشتہ
 کیوں نہ اترے اور اگر ہم (اس طرح سے) فرشتہ اتارتے تو قضیہ
 ہی چمک جاتا ہر ان کو (اور ابھی) حملت نہ ملتی اور اگر ہم فرشتے
 کو پیغمبر بناتے (تو آخر) اس کو بھی ایک مرد بناتے اور وہی شبہ
 اپنے ڈالتے جو شبہ اب وہ کر رہے ہیں ٹ

اور ان میں بعض ایسے ہی ہیں جو تیری طرف کان لگاتے ہیں
 اور انکے دلوں پر عینے پردے ڈال دیے ہیں اور انکے کانوں

مٹ جاتے ہیں مطلب یہ کہ کچھ مانوس چوتی ہوئی باتیں سناتے ہیں اور انکو ان لیتے ہیں اور جو لوگ تم کی راہ سے تیری مجلس میں نہیں آتے انکی طرف سے جاسوس بن گئے
 ہیں اور جیسے رجم کی گت کو چھپایا اور کچھ لے توڑتے ہیں جو حکم نہیں ہے فطرتی نے کہا بہت سے علماء یہ کہتے ہیں کہ یہود اور نصاریٰ نے توڑت اور انجیل میں
 انکے لفظ بدل دیے ہیں اور ان کی جگہ دوسرے لفظ اپنی طرف سے شریک کر دیے ہیں اور تفسیر میں تو بہت کچھ تحریف کی ہے جو اصل میں ہے اسکو چھوڑ کر دوسرے لیا ہے
 مٹ حضرت محمد کی طرف سے ۱۲ مٹ جو بدلا ہوا ہے ۱۲ مٹ ملکہ وہی اسکے خلاف حکم دیں ۱۲ مٹ ہوا یہ کہ پیغمبر میں ایک یہودی شخص مرد اور ایک یہودی شخصہ عورت نے ذاکا ہوا وہ
 ہر فرما ان کے قصہ بدلوں نے مٹ سے توڑت کے حکم کو جھٹلایا کرنا ہوتا بدکردار کی یہ سزا بھرائی تھی کہ سو کوڑے اسے مٹ کا لڑکے والے لکھ کہ ہے پر سوار کرتے انہوں نے انکا
 طرف سے چند یہودیوں کو مدینہ بھیجا اس طرف سے کہ ان حضرت م سے بھی یہ مسئلہ دیا کہ کریں اگر آپ ہی کوڑے مارنے کا حکم دیں تو بڑی دلیل مل جائیگی کہ ایک پیغمبر نے بھی
 میں کچھ بدلا ہوا آپ سنگسار کرنے کا حکم دیں تو نہ ان میں چنانچہ اچھے سے ہے جاسوس مدینہ میں آئے اور ان حضرت سے اسکا طریقہ آگے سے پوچھا آپ نے توڑت کے موافق
 سنگسار کیا کہ حکم دیا ۱۲ مٹ دو دوسم کے جھٹکا اور بیان ہوا ۱۲ مٹ قرآن میں سخت کا لفظ ہے یعنی حرام مال اس میں سخت کے معنی بیٹے کے ہیں بل حرام تمام نیکیوں کو مٹ
 ہے جسٹوں نے سخت سے رشوت مرد ہے سخت میں کہ رشوت مٹنے والا دینے والا دونوں لمون میں رشوت کے حکم میں ہے سفارش سنگسار فطرتی و جاتی ہے
 ۱۲ مٹ سچو مال میں کرتے ۱۲ مٹ اس میں تو نہیں کرتے نشانی سے مراد عدالتی وہ آیتیں ہیں جو پیغمبر پر ترقی تیں یعنی قرآن کی آیتیں و قدرت کی نشانی جیسے زلزلہ
 ۱۲ مٹ یعنی قرآن میں کہنا حضرت محمد سے اسکا طریقہ آگے دیکھو ۱۲

(باقی در صلیت)

الانعام

二

2

11

"

1

二

اس لیے کہ ان

پہری بلور باطنی

حاکم بدین قسطم ک

جیسے اندر

اب پی اگر نشا

تھے ہیں اور ہر جا
پر حاجت نمبر

و نشتانی است

الانعام

14

14

14

14

14

14

14

14

14

14

الانفال

"

4

1

1

1

1

1

1

1

یہ جیتے اور مرے

پاس انکی نازیبی ہے بیٹیاں اور تالیاں بچا تو (اے کافرو)

[illegible]

فَلَا تَعْبُوكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَفْلَادُهُمْ إِنَّمَا

== التوبة

مسئلہ: انوشکر کو تیرہ گندہ میں تو اس سال کے بعد ادب
والی مسجد کے نزدیک نہ آئیں اور اگر تم کو محتاجی کا در
جہ تو آگے چل کر اسہ تعالیٰ تم کو اپنے فضل سے
اگر چاہے گا تو مالدار کر دے گا بے شک اسہ تعالیٰ جاتا
ہے حکمت والا۔

تو (آدمیہ میں) ان کے مال اور اولاد (کی کثرت) پر تعجب نہ کرنا اور کچھ

[illegible]

۱۰ القیابہ
۱۱ یونس

يُؤْتِيهِ اللَّهُ لِيُعَلِّمَهُمُ الْيُسْفَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَيُزَكِّهِمْ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ لَا يُفْرَدُونَ
۱۲
الْكَافِرَاتِ أَشَدُّ كُفْرًا وَفِيقًا وَاجْتِدَادًا
لَا يَكْفُرُوا بِأَحَدٍ مَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ
رُسُولُهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَمِنَ
الْكَافِرَاتِ مَن يُتَخَذْنَ مَنَافِقَ مَغْرَمًا
وَيَذَرْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْإِثْمَ وَآيَهُنَّ عَلَيْكُمُ الذُّرُ
الْبَيْضُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝
وَمِنَ الَّذِينَ خَلَقُوا لَكُمْ مِّنَ الْكَافِرَاتِ مُنَافِقَاتٍ
وَمِنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَفْرَقَةٌ مَّا عَلَى الْيُنَاقِ
لَا تَعْلَمُهُمْ مَن تَعْلَمُهُمْ سَعِيدٌ لَّهُمْ
فِيهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ
۱۳
إِنَّ الَّذِينَ لَا يُرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا
بِأَحْشَوَاتِ الدُّنْيَا وَأَطَاعُوا أَوْلِيَاءَهَا وَالَّذِينَ
هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَفِلُونَ ۝ أُولَٰئِكَ مَاؤُهُمُ
الْمَلْحَامُ يَتَّخِذُونَ مَاءَهُمْ
شَرَابًا يَتَنَاسَلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ
الَّذِينَ لَا يُرْجُونَ لِقَاءَنَا أَأَنْتَ يَقْرَأُ
غَيْرَ هَذَا أَوْ بَدَّلَ لَهُ ۝ قُلْ مَا يَكُونُ
لِي أَنْ أَبَدِلَهُ مِنْ تِلْكَ نَفْسِي ۝ إِنْ
أَشِيعُ إِلَّا مَا يُوْحَىٰ إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ
إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابٌ يُّوْحَىٰ عَظِيمٌ
قُلْ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ مَا تَكُونُ عَلَيْهِ كُفْرًا
أَدْرَأَكُمُ بِهِ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ مُّحَرَّرًا

نہیں ہی چاہتا ہے کہ انکو دنیا کی زندگی میں ان چیزوں کا
لگاؤ اور ان کی جانیں بچتے وقت وہ کاغذ پر ہیں
کاغذ کے لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ تھے ہوتے ہیں اور
اللہ تعالیٰ نے جو اپنے پیغمبر پر حکم اتارے انکو نہ جاننے کے وہ زیادہ
لائق ہیں اور اللہ جانتا ہر حکمت والا اور بعض گنوار اپنے ہیں
راستہ کی راہ میں جو خرچتے ہیں اسکو ڈنڈ سجتے ہیں اور بہتر
راہ مسلمانوں زمانہ کی گردش تکتے رہتے ہیں انہی پر بری گردش
اور راستہ (انکی باتیں) سنتا ہوں اور انکے حال جانتا ہے۔
اور (مسلمانوں) تمہارے گرد جو گنوار ہیں ان میں بعض منافق ہیں
اور دین کے رہنما لوگوں میں بھی بعض نفاق پر اڑے بیٹھے ہیں تو
انکو نہیں جانتا ہم انکو جانتے ہیں اب ہم انکو (دنیا میں) دوبار عذاب
دینا چاہتے ہیں عذاب کی طرف لوٹے جائیں گے
جو لوگ مرے بعد جسے منے کی امید نہیں کہتے اور دنیا ہی کی
زندگی پر خوش ہیں اور اسی کو انکی خاطر جمع ہے اور جو لوگ ہماری
قدرت کی نشانیوں سے غافل ہیں ان لوگوں کا ٹھکانا ان کے
کاموں کی منزلیں دوزخ ہے۔
اور جب ان لوگوں کو ہماری صاف صاف آیتیں پڑھ کر سنائی
جاتی ہیں تو جن کو ہمے ملو کا خیال نہیں (قیامت کے منکر ہیں)
وہ ایسے پیغمبر بخشتے ہیں اس (قرآن) کے سوا اور کوئی قرآن
لیکھا یا اسی کو بدل ڈال کہہ دے میرا کیا مقدور جو میں اپنی طرف
سے اسکو بدل ڈالوں میں تو حکم کا تابعدار ہوں جو مجھ پر آتا ہے
میں اگر اپنے مالک کی نافرمانی کروں تو مجھے دن (قیامت) کی
عذاب سے دوڑتا ہوں (ای پیغمبر) کہہ دو اگر خدا چاہتا (کہ میں نہ سناؤں) تو
میں اسکو پڑھ کر تم کو نہ سناتا اور نہ اسکی خبر کرتا میں تو اس نبوت سے

فل رات دن مال جوڑنے اور اولاد کی فکر میں لگے رہیں ۱۲۔ فل اپنے مال اور اولاد کی بیگمندی اور ناکامی کی فکر نہ کرے کوئی غرض اگرچہ مسلمان کو یہی اپنے مال اور
اولاد کی فکر ہوتی ہے مگر وہ خداوند کریم کی رضا مندر کا خیال سب پر مقدم رکھتا ہے تو اسے حق میں یہ چیزیں مذبذب نہیں ہیں ۱۳۔ فل کہو کہ گنوار جالی اور وحشی اور سخت حمل جو
ہیں ۱۴۔ فل کہو کہ چالاکتے حیرت میں جو ۱۵۔ فل کہنے میں یہ آیت بنی اسد اور غطفان کے لوگوں کے باب میں اور یہی حدیث میں ہے جو شخص جنگل میں رہا اسکا دل سخت ہوا اور
شکار کے چھپے لگاؤہ فاعل جو تھا اور جو شخص دشاہ کا صاحب ہوا وہ آفت میں پڑا دوسری روایت میں اسناد زیادہ ہے جو شخص بادشاہ سے قرب پڑا وہ اسے دشاہ سے دھڑھکا
جا دیا ۱۶۔ فل کوئی آفت آوے اذہم مغلوب ہو جاوے ۱۷۔ فل یہ بدعا ہے ان کے لیے یا دینی ہو کر دوش آوے گی وہی تباہ ہونگے تم اطمینان رکھو ۱۸۔ فل اس بوس جاہل
طرح ۱۹۔ فل یا نفاق پر ہم گئے ہیں ۲۰۔ فل ایک قتل اور قید و سکر قبر کا مذاب یا قتل اور قید و سکر سوائی نفاق کا جس جانا یا مال اور اولاد کے نقصان دہ ہے قبر کا مذاب یا سکر سوائی
جان نکالنے وقت دوسرے قبر کا مذاب یا قتل دوسرے قبر کا مذاب دوسرے مذبذب کا مذاب ۲۱۔ فل کہہ یہ جتنے میں کہہ رہے ہیں حشر شر کے قابل نہیں ہیں
۲۲۔ فل جس میں ہمارے جوں کی برائی نہ ہو ۲۳۔ فل اپنی طرف سے وہ دیتیں جو ہم کو ہند نہیں نکال کر دوسری آیتیں شرک کرے ۲۴۔ فل میں غلو کے حکم سے تم کو یہ باتیں سناتا
ہوں ۲۵۔ غلے دینے کا مذاب یا دینے کا بچنے کا طریقہ جہاں بہت سخت مذبذب ہے جیسے مزار ان المنافقین فی الدردک الاسفل من ہمارا ۱۶

مَنْ قَسَمَ بِمَا فِي بَيْتِهِ أَنْ لَا يَكْفُرَ بِهِ إِلَّا مَوْتًا

وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَاتُ مِنْ رَبِّهِ
كُلِّ إِنَّمَا الْعَيْبُ بِهِ فَأَنْظِرْ فَإِنِّي
مَعَكُمْ مِنَ الْمُتَعَذِّبِينَ

وَالَّذِينَ كَسَبُوا الشَّيْئَانَ إِجْرًا يُسَيِّئُونَ
فِيهِمْ لَا يَرْحَمُهُمْ ذَلِكَ وَمَا لَهُمْ مِنَ
اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ
غُطَاةٌ مِنَ اللَّيْلِ مُظْلِمَةٌ أُولَئِكَ أَهْبَابُ
النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

بَلْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَخُطِبُوا إِلَيْهِمْ وَالْكَتَابُ
يَكْتُمُ تَأْوِيلَهُ مَكَانَ كَذِّبِ الدِّينِ
مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الظَّالِمِينَ . وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَ
مِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ
بِالْمُفْسِدِينَ . وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ إِنِّي
وَلَكُمْ عَمَلِكُمْ أَنْتُمْ بَرِيكُونَ مِمَّا أَعْمَلُ
وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ . وَمِنْهُمْ مَنْ
يَسْتَعِينُ إِلَيْكَ فَاَنْتَ تُسَيِّمُ الْقَوْمَ
وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ . وَمِنْهُمْ مَنْ
يَنْظُرُ إِلَيْكَ فَاَنْتَ تَهْدِي الْعَيْنَ
وَلَوْ كَانُوا لَا يَسْعُرُونَ .

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

وَيَسْتَبِشُّونَكَ أَنتَ هُوَ قُلْ إِيَّاهُ

یونس

پلے مدتوں تم میں رہ چکا ہوں کیا تم کو فصل نہیں آتی

اور یہ بشرک کہتے ہیں اس منہ پر اس کے مالک کی طرف سے کوئی نشان کیوں نہ آتی کہ وہ حسیب کی خبر انہی کو معلوم ہے اور بس تو انتظار کرتے رہو میں بھی منتہا رہا ساتھ انتظار کر رہا ہوں کہ اور سخن لوگوں نے بڑیاں کیں تو بڑی کا بدلہ دینی ہی بڑائی اور رسوائی اُن پر چاہا جائے گی اللہ تعالیٰ سوائکو کوئی بچانے والا نہیں جیسے ان کے سوہوں پر اندھیری رات کے ٹکڑے اور ہادیے پیش ہی لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے

مواہدہ کہ ان لوگوں نے جسکو سمجھ نہ سکے اُسکو جھٹلایا اداہی
اسکی حقیقت انپر کھلی نہیں اگلے لوگوں نے ہی اسطرح جھٹلایا تو
دیکھ ان ظالموں کا کیسا انجام ہوا ادا ان (کافروں) میں مضو
ایسے ہیں جن کے دل میں اسکا یقین ہے اور بعض ایسے ہیں
جنکو دل میں ہی اسکا یقین نہیں اور کچھ معینہ تیرا مالک شریرو
کو خوب جانتا ہے اور اگر یہ لوگ شیخ کو جھٹلائیں تو کہہ دے میرا کام
میرے لیے اور تمہارا کام تمہارے لیے میں جو کرتا ہوں اسکا میر
ذمہ دار ہوں اور تم جو کرتے ہو اس کے تم ذمہ دار ہو اور ان
میں بعضے ایسے ہی ہیں جو صرف تیری طرف کان لگاتے ہیں
بہلا کیا تو بہروں کو سنائیگا گو وہ عقل نہ رکھتے ہو اور ان
میں بعضے ایسے ہیں جو صرف تجھ کو ٹکنتے ہیں بہلا کیا تو انہوں
کو رستہ دکھا سکتا ہے گو وہ سمجھ نہ سکتے ہوں

اور کہتے ہیں بھلا اگر تم سچے ہو تو یہ (عذاب کا) وعدہ کب پورا ہو گا۔

اور (یہ کافر) تجھ سے وریات کرتے ہیں کیا یہ سچ ہے کہہ دے

[illegible]

یونس

هوى

المرجد

رَبِّیْ اِنَّہٗ لَکَیۡنُ

اِنَّ الَّذِیۡنَ حَقَّتْ عَلَیْہِمۡ کَلِمَتُ رَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوۡنَ ؕ وَلَوْ جَاءَہُمۡ کُلُّ اٰیَۃٍ یَّحْضُرُوۡا الْعَذَابَ اَلَا یَلٰمُ ؕ

وَلٰکِنۡ قُلْتَ اِنَّکُمْ مِّنۡجُوۡنٌ مِّنۡ عَذَابِ الْمَوْتِ لَیَقُوۡلُنَّ الَّذِیۡنَ کُفَرُوۡا اِنَّ ہٰذَا اِلَّا بَحۡرٌ مُّیۡتٌ ؕ

فَاَمَّا الَّذِیۡنَ شَقُوۡا فِی النَّارِ لَہُمۡ فِیۡہَا زَیۡدٌ وَّشَیۡقُ الْخٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَآلَاہُنَّ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّکَ ؕ اِنَّ رَبَّکَ لَعَالِیۡمٌ یُّرِیۡدُ ؕ

وَ اِنَّ تَجَعَّبَ فَجَعَبُکَ فَاُولَٰئِکَ اِذَا کُنَّا تُرٰبًا عَرٰنَا فِیۡ حٰقِّ حٰقِّ یَّوۡمِ الْاَوَّلِکَ الَّذِیۡنَ کُفَرُوۡا بِرَبِّہُمۡ ؕ وَ اُولَٰئِکَ اَلَا غُلِّلُ فِیۡ اَعۡنَا فِیۡہُمۡ ؕ وَ اُولَٰئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ؕ وَ لَیَسْتَخْلُوۡنَکَ بِالسَّیۡئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَ کَذٰلَکَ خَلَقَ مِنْ قَبْلِہِمۡ الْمَثَلٰتِ ؕ وَ اِنَّ رَبَّکَ لَذُوۡ مَغْفِرَۃٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلُمٰتِہُمۡ وَ اِنَّ رَبَّکَ لَشَدِیۡدُ الْعِقَابِ وَ یَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ کُفَرُوۡا لَوۡکَ اَنْزِلَ عَلَیۡہَا اٰیَۃٌ مِّنۡ رَبِّہَا اِنَّمَا اَنْتَ مُنۡذِرٌ وَّ لِکُلِّ قَوْمٍ حَادٍ ؕ

لَیۡلِیۡنَ اَسۡتَجَابُوۡا لِیۡہِمۡ اَلْحَسَنٰی وَ الَّذِیۡنَ لَیۡسَ یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَہٗ لَوۡ اَنَّ لَہُمۡ

ہاں ہاں بیشک میری طرف سے ہے۔

راہے ہیں جن لوگوں پر تیرے مالک کا قول ہوا ہوا ایمان لانے والے نہیں گواہ کے پاس تمام نشانیاں آجائیں جب تک تکلیف کا عذاب (اپنی آنکھوں سے) نہ دیکھیں۔

اور (اے پیغمبر) اگر تو (ان کا فروں سے) کہے تم بیشک مرینکو بعد جی اٹھو گے تو وہ کا فرض در کہیں گے یہ (تمہاری بات) تو ایک کلمے کا دو کی طرح ہے اور بس۔

پھر جو لوگ بد بخت ہونگے وہ دوزخ میں رہیں گے وہاں چل پوں مجاہدیں گے ہمیشہ اسی میں رہیں گے جب تک (آخرت کی) آسمان اور زمین قائم رہیں گے مگر جن لوگوں کو تیرا مالک چاہو گا بے شک تیرا مالک جو چاہے وہ کر گزرتا ہے۔

اور اگر تو تعجب کرے تو کافروں کا یہ کہنا زیادہ عجیب ہے کہ جب ہم خاک ہو جائیں گے تو کیا پھر ہم نئے سرے سے پیدا ہونگے یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے مالک کو نہ مانا اور یہی لوگ ہیں جن کی گردنوں میں (قیامت کے دن) طوق ٹیٹنگ اور یہی لوگ دوزخ میں رہیں گے ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور یہ لوگ بھلائی سے آگے

ہی برائی کی جلدی مچاتے ہیں حالانکہ ان سے پہلے کسی بلائیں گزرتی ہیں اور بے شک تیرا مالک لوگوں کو درگزر کرتا رہتا ہے وہ گناہ کیسے جاتے ہیں اور اس میں بھی شک نہیں کہ تیرے مالک کا عذاب سخت ہوتا ہے اور کافر کہتے ہیں اس پر اس کے مالک کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اترتی تو تو ڈرے

والا ہے اور ہر قوم کو ایک ایک راہ بتانے والا ہے۔

جن لوگوں نے اپنا مالک کا گناہ مانا انکو یہ بھلائی (جنت) ہو اور جن لوگوں نے اسکا گناہ مانا اگر انکے پاس ساری زمین کی دولت ہو

و کفر کفر ہو گئے۔ اس وقت ایمان لادیں گے لیکن کوئی فائدہ نہ ہو گا۔ اس لیے ہر قوم کو ایک ایک راہ بتانے والا ہے۔

و کفر کفر ہو گئے۔ اس وقت ایمان لادیں گے لیکن کوئی فائدہ نہ ہو گا۔ اس لیے ہر قوم کو ایک ایک راہ بتانے والا ہے۔

الرعد

لَمَّا فُتِحَ الْكَافِرُونَ مِنْكُمْ مَعَهُ لَقَدْ قَاتُوا
بِهِ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۖ وَكَأَنَّهُمْ
جَحِيمُهُمْ وَيُنْسِ الْأَمَّادُ
وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ
مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ
أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْعَذَابُ لَّهُمْ سُوءُ الدَّارِ
وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ
آيَةً مِنْ رَبِّهِ ۖ قُلْ إِنْ اللَّهُ يُضِلُّ مَنْ
يَشَاءُ يَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَكَّابُ ۖ
وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصَيِّمُهُمْ بِمَا
صَعَوْا قَارِعَةً أَوْ تُحِلُّ قَرِيبًا مِنْ
دَارِهِمْ حَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ
اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ
بَلْ زَيْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَصْغَرُكُمْ وَصْطُكُمْ
عَنِ السَّبِيلِ ۖ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا
لَهُ مِنْ هَادٍ ۖ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحُجُوفِ
الَّذِينَ وَلَعَدَ اللَّهُ لَأَشْرَهُنَّ ۖ وَمَا
لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ ذَاقٍ
وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ
جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ
وَسَيَعْلَمُ الْكَافِرُ لِمَنْ حَقُّ الدَّارِ
وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا
قُلْ كُنْ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۖ يَكْفِي وَبِكَ كَلِمَةٌ

اور اتنا ہی اور تو وہ (قیامت کے دن) اپنی چٹائی میں بیٹھا ہوگا
یہی لوگ ہیں جن سے بُری طرح حساب لیا جائے گا اور ان کا تم کا
دوڑخ ہے اور دوڑخ بُرا مقام ہے۔
اور جو لوگ اللہ تعالیٰ سے پکا قول کر کے پھر اسکو توڑ دیتے ہیں
اور اللہ تعالیٰ تعجب کے جزیر کا حکم دیا ہے (مثلاً ناطق جوڑینکا)
اسکو پھوڑا دیتے ہیں اور ملک میں (ناحق) دہندہ بجاتے ہیں انہی
لوگوں پر لعنت پڑے گی اور رہنے کو بُرا گھر ملے گا۔
اور کافر کہتے ہیں اس کے مالک کی طرف سے اس پر کوئی نشانی
کیوں نہیں اترتی کدو اللہ تعالیٰ جب کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہو
اور جو اسکی طرف رجوع ہوتے ہیں انکو اپنی راہ بتاتا ہے
اور (مکے) کافروں کو انکے اعمال کی سزا میں کوئی نہ کوئی
آفت پہنچتی رہے گی کیا انکی بستی کے نزدیک آفت اترے گی
بہا تک کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ (موت یا قیامت یا فتح مکہ)
آگے بے شک اللہ تعالیٰ اپنا وعدہ خلاف نہیں کرتا
ہے یہ کہ ان (کافروں) کو اپنا کفر اچھا معلوم ہوتا ہے اور
(سچی) راہ سے روک دیے گئے ہیں اور جب کو اللہ گمراہ کرے
اسکو کوئی راہ پر نہیں لاسکتا ان لوگوں کے لیو دنیا کی زندگی
میں ہی عذاب (رکھا ہوا) ہے اور آخرت کا عذاب تو بیشک
بہت سخت ہو اور اللہ (کو عذاب) سزا کو کوئی بچاؤ الائنیں ت
اور ان دیکھ کے کافروں سے پہلے جو لوگ گندے ہیں انہوں نے بھی
مکر اور فریب (کیوں نہیں لیکن سارا مکر اللہ کے اختیار میں ہے وہ تو
ہر شخص جو کر رہا ہے اسکو جانتا ہے اور اب قریب میں کافر لوگ یہ
جان لینا کس کا انجام اچھا ہوتا ہے اور کافر کہتے ہیں تو اللہ
کا بیجا ہوا نہیں ہو کہ وہ محب میں اور تم میں اللہ تعالیٰ کی گواہی

اللہ تعالیٰ حساب و کتاب کے بعد ۱۲ دن والوں سے پرسوگی کرتے ہیں ۱۲ دن لوٹ مار طرزی ظلم بدعت ۱۲ دن پھندہ نشانی جو کافر جانتے تھے مثلاً مکہ کے پہاڑ سونے کو چھو جائے
یا مکہ فرشتہ کہہ کہل سائے آوے ۱۲ دن اپنے نشانی اترنے سے کچھ نہیں ہوتا انکو پیچروں کو کہلی کہلی نشانیاں دیجئی تیں مگر جسکی قسمت میں بیان نہ ہا وہ کسی طرح یقین نہ
ہے ۱۲ دن قتل ہوئے قید ہونگے یا قتل یا تباری میں مبتلا ہونگے ۱۲ دن پھندے انکے آس پاس والوہر بلا آئے گی وہ انکا حال دیکھ کر ڈریں گے یا لے پیغمبر توئے گھر کے پاس
یا گھر کے پاس گئے انکو کبیر لیگا ۱۲ دن باسی ہو لاسرتر کا وعدہ پورا ہو انکو فتح ہو گیا قریش کے کافر انکل تباہ اور بلاد ہو گئے ۱۲ دن شیطان نے انکو بیکار دیا ہے ۱۲ دن
اللہ تعالیٰ انکی قسمت میں ہدایت نہیں کی ۱۲ دن غفر یہ قتل اور قید اور اذلیل اور خوار ہوں گے ۱۲ دن من کو اپنا سفارشی بھ کر ان کا بوجا با ٹکرتے ہیں وہ کچھ کام نہ آویگے
اور اللہ تعالیٰ تو وہ فری نام میں انکی حقیقت ہی کچھ نہیں اگر ہو ہی تو وہ خود ہا ہر بندہ میں قیامت میں ان کو اپنی فکر پڑے گی وہ انکو پوچھیں گے ہی نہیں ان کی صورت سے
پتہ چلے گا ان کے لئے اپنے پیغمبروں سے ۱۲ دن توئے پیغمبر کا چہرہ اور لے کیا ہے ۱۲ دن اس قدر مال و دولت کی کمی اس عذاب کے مقابل کچھ پر ہا وہ کریں ۱۲
دن اس کے ایک بللی کا کوا خذہ جو گا کوئی قصور رھا نہ ہو گا ۱۲ دن اس کو سنے گی بہت بدترین کی ہی یہ کوئی نئی بات خاص تیرے ساتھ نہیں ۱۲ دن اس کے
کلیاں اس کے گے سائے وہ محض حقیقت ہے ۱۲ دن اس کے کسے پیچھے ہٹا لکھا ہوا ہے ۱۲ دن اس کے کوئی کس کو عزت ملتی ہے اور کون غالب ہوتا ہے ۱۲ دن اس کے
پتہ چلے گا کچھ لکھا ہوا ہے ۱۲ دن اس کے کوئی کس کو عزت ملتی ہے اور کون غالب ہوتا ہے ۱۲ دن اس کے

لَا يَنْدَرُ إِلَيْهِمْ طَرَفٌ مِمَّنْ تَوَافَقُوا

| | |
|--|--|
| | |
|--|--|

طرف نہ پھرے کی اور دل ہوتا ہونے (عقل و شعور سے خالی)

[illegible]

قَدْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُخَيَّرُ بَعْضُهُمْ وَيَقُولُ اَيْنَ
شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَشْفِقُونَ
فِيَوْمِ ذَٰلِكَ اَلَّذِينَ اٰذَنُوا الْعِلْمَ اِنَّ الشِّرْكَ
الَّذِي كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ هُوَ الَّذِي
تَتَوَقَّعُونَ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَاغِرًاۢ بِاَنْفُسِهِمْ
فَاَقْلَعُوا السَّكْمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ شَيْءٍ
بَلٰۤى اِنَّ اِلٰهَكُمْ عَلَيَكُمْ يَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
فَاَدْخُلُوا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا
فَلَيْسَ مَخْرُجٌۭ مِنَ الْمُتَكَبِّرِينَ

وَقَالَ الَّذِينَ اٰشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا
عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهِ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَكَآ
اٰبَاؤُنَا وَكَآخَرُ مَنَا مِنْ دُوْنِهِ مِنْ شَيْءٍ
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا
عَلَى الْرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْبَيِّنُ
وَيُحٰكَمُونَ بِمَا يَكُونُ مِنْهُ لَكُمْ حُكْمٌ
اَلَيْسَتْ لَهُمُ الْكُتُبُ اَنْ لَهُمُ الْحُسْنٰى
كَآجَرَمَ اَنْ لَهُمُ النَّارُ اَوَآتَتْهُمْ
مُغَيَّرُطُونَ

وَيَوْمَ تَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيدًا
لَّهٗ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ
يُسْتَعْتَبُونَ ۚ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
الْعَذَابَ فَلَا يَخَفُفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْظَرُونَ ۚ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اٰشْرَكُوْا

پہر قیامت کے دن خدا تہ اُنکو رسوا کرے گا اور فرمایا گیا میرے وہ شرک
کہاں میں جنکے مقدس میں تم راہیانِ حالوں ہو جگہ کیا کرتے
تھے جن لوگوں کو (دنیا میں) علم دیا گیا تھا بول اُٹھیں گے کہ ان
تو رسوائی اور بُرائی کافروں کی ہی ہوگی جن کی (دوبی میں)
فرشتوں نے جب جانیں نکالیں تھیں وہ اپنے پر آپ ظلم کر رہے
تھے پہر اہر تیوقت (صلح کی لینے کے ہم تو کوئی بُرا کام نہیں کرتے
تھے (فرشتوں نے کہا) کیوں نہیں بے شک اللہ تو کو معلوم
ہے جو تم کرتے تھے تو (اب) جہنم کے دروازوں میں گھر سہیہ
اسی میں رہو گے عذری لوگوں کا کیا بُرا ٹھکانا ہے

اور شرک کہتے ہیں رہا کیا قصور ہے (اگر اللہ چاہتا تو ہم اور
ہمارے باپ دادا اسکے سوا اور کسی چیز کو نہ پوجتے اور نہ ہم اللہ کے
بغیر حرام کئے (اپنی طرف سے) کسی چیز کو حرام نہیں کرتے ان سے پہلے
جو کافر گذرے ہیں انہوں نے ہی ایسا ہی کیا تو پیغمبروں کو ذمہ
کچھ کام نہیں صرف کہو لکر (اللہ تعالیٰ کا حکم پہنچا دینا ہے
اور اللہ تعالیٰ کے لیے وہ تجویز کرتے ہیں جو اپنے لیے پسند نہیں
کرتے اور اپنی زبانوں سے جو بولی جاتی ہیں نکالتے ہیں کہ (آخرت میں)
اُنکو بدلانی ہوگی بیشک (بدلانی تو نہیں) اُنکے لیے (دوزخ کی) آگ
سو جو ہے بلکہ پہلے دوزخ میں جائیں گے

اور وہ دن یاد کر جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ اُتار کر
پہر جو لوگ کافر رہے اُنکو (بولنے کی یا عذر کرنے کی) اجازت نہ ہوگی
اور نہ وہ لوٹنے پائیں گے اور جب یہ ظالم (شرک) عذاب دیکھیں گے
تو پہر کسی صورت سے (انکا عذاب بدل کا نہ ہوگا اور نہ اُنکو صحت
ملے گی اور جب یہ شرک ان کو دیکھیں گے جن کو خدا کا شریک

فل یبے جن کو ہم ہر شرک سمجھتے تھے ۱۲ فل پیغمبر یا اور ایک لوگ ۱۳ و تے تو سب بڑ بڑکام کیا کر بیٹے شرک ۱۴ فل مگر نے سے کیا ہوتا ہے ساری عمر تو خدا سے اور ایمان
ہالوں سے لڑنے رہے جب عاجز ہوئے تو تھے صلح کی لینے ۱۵ اب سب ضرور ناک کی راہ نکل جائے گا ۱۶ و جیسے سائید اور بھر دھیر و کوہ سے حرام کر دیا ہو گا اور
چاہتا تو ہم ایسا نہ کرتے شرکوں کا مطلب ایسا کہتے سے ہر تہا کہ اپنے پیغمبروں کو لا جواب کریں حالانکہ وہ انکی ناجہی ہتی اسد تہ کی مشیت کے بغیر دیکھ کوئی کام نہیں ہو تا مگر
مشیت اور چیز ہے رضا مندی دوسری چیز ہے اسد تہ جسے کام سے راضی نہیں ہے رضا اور مشیت میں بڑا فرق ہے دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیت کو پوشیدہ
کیا ہے اور ظاہر میں اللہ کو اختیار دیا ہے جیسے نہ کہ جو جانا اور سزا ملتی ہے ان شرکوں سے کوئی بچے کہ اگر کوئی نہا ہے باپ کو مار ڈالے یا بہتا را مال چہیں نے یہ تو ہم کو
منزلیوں دیتے ہو وہ یہی کہ جو گامیز کیا قصور اسد تہ کی مشیت ایسی ہی ہے ہر شرک کیا جواب دیں گے ۱۷ و اگر کافر بہت دہری اور کچھ بھی کرتے ہیں اسد مائیں تو پیغمبر سے
اس کی باز پرس نہ ہوگی کہ ان کو ہدایت کیوں نہیں ہوئی ہدایت اور گمراہی اسد تہ کے ہا قد میں ہے ۱۸ فل کہیں کہتے ہیں انکی پیشیاں ہیں کہیں شرک کیا ہے بلکہ یہ
وہ کہتے ہیں جب دنیا میں ہم کو اسد تہ سے جا ریم اور چہیں با تو آخرت میں اس سے زیادہ ملے گا ۱۹ فل اور دوزخیوں سے ۲۰ فل و دوزخ میں جو تھے کچھ کوئی کفر یا شرک
پہلے جلا کر تھے ۲۱ فل ان کا پیغمبر خدا تہ کے سامنے کھڑا ہوگا اور گواہی دیگا ۲۲ فل کہ ہر دنیا میں جاوید ایک عمل کریں آخرت ہی میں نیک عمل اختیار کریں کہ یہی آخرت میں
کا گنہیں ہے عمل کا گنہ دنیا سے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور نہ انکو یہ موقع دیا جاوے گا کہ اپنے ملک کو راضی کریں بیٹے نیک عمل کے ۲۳ فل و دوزخ میں داخل ہو گئے ۲۴

۱۱۔ اچھے لپے چھوئے مہبودوں اور آواروں اور تباہ کردوں کو ۱۲۔ اہل مصیبت یا تکلیف میں یا ان سے حاجت مراد چاہتے تھے ان کی کمیت نذر نیا ذکر کرتے تھے ۱۳۔ افسانہ کہ جو کچھ
 کا حضور ربیت سخت ہے ایک تو خود مسلمان نہ ہونے دوسرے خدا کے دوسرے بندوں کو یہی بھانکے لیے ابن مسعود نے کہا کچھ اور کے درخت برابر کچھ اپنے مسلط ہونے کے
 انگور ڈالک میں گئے سعید بن جبیر نے کہا سنا ہے کئی انٹوں کے برابر اور کچھ چھروں کے برابر انگور کا ٹہکے ۱۴۔ افسانہ وہ ایسی ہی بے سرو پایا میں بکا کرنے میں جبیر بن نفیل نے بھی
 آتی ہے پہلی یہی کوئی بات ہے کہ قرآن ایسا مفہم اور وسیع کلام جس کی ایک مسورت بنانے میں ساسہ اہل زبان عاجز ہیں وہ ایک غیر زبان والا مقام بنالیوے ۱۵۔ افسانہ
 وہ جو کافران حضرت مسلمانہ علیہ السلام کو کہتے تھے کہ یہ آیت خود ہی ہے افسانہ جو ایسا مدعا تھا لی دیتا ہے ۱۶۔ افسانہ وہ منہ سے اپنی جان بچانے کے لیے کفر کا کلمہ کہہ کر
 افسانہ افسانہ دل ۱۷۔ افسانہ اگر کفر کا کام نہ ہوسکتی کی وجہ سے کہ مشابہت کو سمجھ کر کہ تب یہی گنہگار نہ ہوگا جامع البیان میں کہ کجب جان کا ذکر ہو تو زبان سے
 کفر کا کلمہ نکالنا درست ہے لیکن اگر نہ نکالے اور مارا جاوے تو بڑا ثواب پائے گا ۱۸۔ افسانہ یعنی مدعا منہی اور خوشی سے ۱۹۔ افسانہ حق بات کو نہ سمجھنے میں نہ سستے میں نہ جھگڑنے میں
 نہ شکیبہ نہ بے چارہ آفتوں میں گرفتار نہ ہونے اسد بقا کا اپنے غصہ میں افسانہ کے سزا دار شہر ہے دنیا کو آفت پر تیرہ جہی دایت سے محروم ہونے دل الد آئندہ اور کان کے خبر ہو کر
 افسانہ کہ میں نے گئے ۲۰۔ افسانہ حضرت عائشہ نے کفرین کی کجب آن حضرت صلوات اللہ علیہا نے تو آپ سے یہ بیان کیا آپ نے فرمایا بیڑ لعل کیسا ہے
 انہوں نے کہا یہ سدا ل تو اسلام پر جا چاہے آپ نے لعل لایم کہ ہونا لعل نہیں لکھ رہا ایسا اتفاق نہ ہو کہ پھر ہمارا (اور اپنی جان بچانے کے لیے) کہ وہی آیت میں کار مرو میں افسانہ شرح سے
 افسانہ کہ میں نے گئے خوشی سے لعل لایم کہ ہونا لعل نہیں لکھ رہا ایسا اتفاق نہ ہو کہ پھر ہمارا (اور اپنی جان بچانے کے لیے) کہ وہی آیت میں کار مرو میں افسانہ شرح سے

[illegible]

| | | |
|----|----|----|
| 11 | 11 | 11 |
| 11 | 11 | 11 |

اور (اے پیغمبر) یہ کافر تو تجھے ان حکموں سے جو اپنے سچے کو کہیں
 بے گناہ ہی کو تھے انکا مطاع تھا کہ تو ہم پر جھوٹ باندھے اور
 ایسا کرتا تو وہ سچے کو دوست بنالیتے اور اگر ہم سچے کو مضبوط
 ثابت قدم نہ رکھتے تو تو انکی طرف ذرا سا جھکنے ہی کو تھا اگر
 تو ایسا کرتا جھکنے کو قریب ہوتا، تو ہم سچے کو دوہری سزا زندگی میں اور
 دوہری سزا مرے کے بعد چکھاتے پھر سچے کو ہمارے مقابلے میں کئی
 مددگار نہ ملتا اور یہ لوگ تو سچے کو گھبرا کر مکے سے نکلنے والے تھے
 اور ایسا کرتے بھی تو وہ تیرے بعد کیا بہت دنوں شمیر تھیں)
 چند روز شمیرتے تھے

اور تجھ سے پوچھتے ہیں روح کیا ہے کہہ دو روح میری مالک کا حکم ہے
اور تم لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے علم میں سے کچھ نہیں ملا مگر تھوڑا سا
اور کہتے (کیا) ہیں ہم تو کیسی تیری بات ماننے والے ہیں جب تک کہ
ہمارے لیے ایک چشمہ پانی کا زمین سے نہ بہاؤ یا (ایسا تو یہی ہو چکا)
تیرا ایک باغ ہو کھجور اور انگور کا اور اس کے بیج میں تو پانی کی بھر پور
نہریں بہاؤ یا جیسا تو کہا کرتا ہے ہم پر آسمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے
گرادے یا اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کو ہمارے آنے والے سامنے لاکر رکھ
(ہم خود آنکھ سے دیکھیں) یا تیرا ایک گھر ہو سونیکا (طلالی) یا تو
آسمان میں چڑھ جائے اور صرف چڑھ جانے سے ہم ماننے والے

حضرت ابی اسدؓ جب چاہے گا نکرو جلا اٹھا بیگا۔ اتنی عبارت مخدوم جو ۱۲ ص ۱۸۱ سبجان اسدؓ کی آمد مدینہ میں ہے جس آدمی کو پوری تہنیتی ہو جاتی ہو۔ بہر حال کاپیوں میں یہ عبارت نہ درج ہے۔
 بنائے سے بہت شکل ہوتا ہے جب اس ظائق کریم نے ہم کو پہلی بار پیداکرد یا خود بارہ ہوا کو جلا اٹھا لیا۔ آسان ہے ۱۸ ص ۱۸۱ حضرت کنتی ہی دور ہو جو بدھ مذہب سے آدنی ہے تو ان کو کہتے
 ہے عرب میں ایک نسل ہے جو گزر گئی وہ دو جماعتوں والی وہ نزدیک ۱۲ ص ۱۸۱ کن کی کہ مرنے کے موافق جو تافزون بٹ لیتا ۱۲ ص ۱۸۱ اسید بن خلف اور ابو جہل اور جندبہ بنی کے کا قرآن مجید
 کے پاس لے کر آئے کہنے لے آپ ہمارے تو ہنر ماہہ پیہر دیکھئے تو ہم آپ کے دین میں شریک ہو جاتے ہیں آپ کدول میں خیال ڈال دیا سکر لیں جو کچھ آپ بہت چاہتے تھے کہ میری قوم کے لوگ
 مسلمان ہو جائیں سوقت یہ آیت اتاری ۱۲ ص ۱۸۱ سبجان اسدؓ زندگان را پیش بود حیرانی۔ عام آدمیوں کو دل میں غمخوار آنے لارے کا کہ کھڑکرت جگنے میں ہی کوئی سزا نہیں ملتی تھی
 وہ کام کر لیں نہیں لیکن ان حضرت صلح کا مرتبہ بہت بلند ہے جہاں تو کیا جگنے کے قریب ہونے پر ہی اس مرتبہ آپ کو دوبارہ سزا ملے ڈرا ۱۲ ص ۱۸۱ اخیر حضرت صلح کا مرتبہ بہت بلند تھا۔
 جاتے تو انہوں نے آپ کی پیش نکالا لگا لیا تا یا کہ آخر آپ کہ سے نکل گئے۔ جنگ بنے بعد جوڑے ہی دونوں میں مسلمان غالب ہوئے اور انہوں نے کہ جو کچھ دیا ۱۲ ص ۱۸۱ حضرت
 جس کی وجہ سے آدمی زندہ ہے ۱۲ ص ۱۸۱ اسی حقیقت اسدؓ تہی جاتا ہے اسے اپنے منہ میں کھینچ لیا۔ غیوروں نے غیور کے ہیں بہت خود کیا اگر کسی حقیقت میں شک ہے تو اس کی
 اسدؓ کو کہنے لے اپنے اپنے خیال سے ایک ایک بات کہی ہے یہاں تک کہ اشارہ سو قول روح کے باب میں ہو گئے ہیں ۱۲ ص ۱۸۱ اسدؓ کا مرتبہ بہت بلند ہے ۱۲ ص ۱۸۱ اسدؓ کی زندگی میں
 اگر نہایت سے پیہر ہو کر نہ گئے ہیں ۱۲ ص ۱۸۱ دوسری بات میں اسدؓ نے فرمایا تھا کہ ہم چاہیں تو زمین پر چڑھ سکتا ہیں بلکہ آسمان کے تختہ پائیدار پر چڑھ سکتے ہیں۔
 مرا جہا آسمان پر چڑھتا ہے ۱۲

حَقِّ قَوْلِ عَلَيْنَا كَيْتَابًا نَقَرُوهُ ۖ قُلْ
يُخْفِنَ رَبِّي هَذَا كُنْتُ إِلَّا كَبْشَرًا
رَسُولًا ۝

لَا أَنَا أَهْتَدِي نَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ
سَرَادِقُهُمْ وَإِنْ يَنْتَهِبُوا أَيْعَانُوا يَمْنًا
كَأَنَّهُمْ لَيَسْوِي الْجُودَةَ بِبَنَسِ الشَّرَابِ
وَسَارَتْ مُرْتَفَقًا ۝

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْبَضَ
عَنْهَا وَلَيُنَبِّئُ مَا قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ
بَعَلًا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوْا
وَفِي أَذَانِهِمْ وَقُرْآنًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ
إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يُهْتَدُوا وَإِذَا أَبَدَا
أَخْسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَلَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادَ
مِنْ دُونِ آلِ سَاءٍ ۝

لَا يَخْشَوْنَ اللَّهَ الَّذِينَ هُمْ
سَعِيهِمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ
يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝
أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْآيَاتِ
وَلَقَائِهِمْ فَتَقَوْا أَعْمَالَهُمْ فَلَا تُقَاتِلُوا
لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَرَأَاهُمْ جَزَاءُ
بِحَقِّ مَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي
وَرُسُلِي مَهْزُومًا ۝

فَاتَّخَفْنَا لَخَرَابٍ مِنْ بَيْنِهِمْ ۝

۱۶ مریحہ ۲

نہیں جب تک ہم پر ایک کتاب نہ آماراے جسکو ہم (خود)
پڑھ لیں (ان لوگوں کے جواب میں) گمراہی میں ہمیں پہل
کیا ایک بندہ ہوں (امتہ کا پیغام پہنچانے والی بات
سننے کا فروں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے اسکی قنا طیس انکو
گمراہی لینگے اور اگر پیاس کے مارے فریاد کریں گے تو یہ فریاد ہی ہوگی
کو گمراہی ہو جائیگی کھجور (گرم) پانی (پینے کو) دینگا جس سے (ساتھ آؤں گی) ہنس
میں جائیگی کیا برا پانی ہوگا اور دوزخ ہی کیا بڑی جگہ ہے
اور اس سے بڑھ کر کوئی ظالم (گنہگار) ہوگا جسکو اسکو مالک کی آیتوں سے
الضیوت کیجی تو اور وہ لئے منہ پھیرے اور اپنی اگلے کاموں (گناہوں) پر
کو بہو لجا رہے ہیں انکو دوزخ پر دوزخ دلیے میں ایسا نہ ہو وہ قرآن کو سمجھا لیں
اور انکو کانوں کو بھاری کر دیے تاکہ وہ حق بات برابر نہ سنیں (اللہ سبحانہ
سے اگر تو اسکو سیرت شریک طرف بلاؤ تو وہ ہر گز کبھی پرانیوالے نہیں
کیا یہ کافر سمجھتے ہیں کہ جب کو چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا حمایتی بنا لیں
ہم نے تو انکے لئے دوزخ کی مہمانی تیار کر رکھی ہے اور اسے پیغمبر اکرمؐ میں تم کو
وہ لوگ بتلاؤں جو عمل کے راہ سے بہت گمراہ ہیں پڑ گئے یہ وہ
لوگ ہیں جن کی (ساری) کوشش دنیا کی زندگی میں اکارت
ہوئی اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اچھے کام کر رہے ہیں انہیں
لوگوں نے اپنے مالک کی آیتوں کو (اللہ تعالیٰ کے کلام یا
اس کی قدرت کی نشانیوں کو) اور اس سے ملنے کو نہ مانا
تو ان کے (نیک) کام (کفر کی وجہ سے) اکارت ہو گئے قیامت
کے دن ہم ان کے (نیک کاموں کی) تول نہیں جبر پائیں گے
یہ دوزخ کی سزا انکو اس لیے ملے گی کہ انہوں نے کفر کیا اور
ہماری آیتوں اور پیغمبروں کی سہنی اڑائی۔

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۱۶ مریحہ ۲

قَوْلِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِكَ
عَظِيمَةٍ أَنْتُمْ بِهِ مَعًا وَانصُرُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
لَكِنَّ الظَّالِمِينَ الْبِغْوَ فِي ضَلَالٍ
مُحِينَةٍ
تَخَلَّفَ مِنْ قَوْمِكَ خَلْفٌ أَضَاعُوا
الضَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ
يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ
قَدْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ الْأُنْتَانِ قَالَ تَذَكَّرْ
كَفَرُوا بِالَّذِينَ آمَنُوا لَا تَنْفِرُوا الْفَرِيقَيْنِ
بِأَنَّهُمْ قَوْمًا مَا أَحْسَنُ نَدَاءً
أَفَرَأَيْتَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالَ
لَاؤُنْتُنَا مَا لَنَا وَذُلًّا أَظْلَمَ الْغَيْبِ
أَمْ لَمْ نَكُنْ عِنْدَ الْخَمْرِ عَهْدًا كَلَّا
سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنُكَذِّبُكَ مِنَ الْعَذَابِ
مَنْ لَكَ وَشَرُّهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا
قُرُونًا
أَلَمْ تَرَ أَنَّ أَرْسَلْنَا الشَّيْطَانَ عَلَى
دَاوُدَ وَهَارُونَ إِذْ هُمَا أَهْلُ الْكَلْبِ عَلَيْهِمُ
إِنَّمَا كُنَّا لَكُمْ دُونِ اللَّهِ
وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا
وَمَنْ أَغْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً
ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ كَيْدًا يَوْمَ الْعِلَمَةِ أَعْمَى قَالَ
رَبِّ لِي حَسْرَتِي قَدْ أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا
قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا

۱۷ مرتبہ ۴

۱۸ " "

۱۹ " "

۲۰ " "

۲۱ " "

۲۲ طہ

۲۳ " "

۲۴ " "

۲۵ " "

۲۶ " "

لے اختلاف کرتے تو جن لوگوں نے گمراہ اختیار کیا وہ
دن میں حاضر ہوتے وقت اُنکی خرابی ہے جس دن ہمارے سامنے
آئیں گے (یعنی قیامت کو دن) اس دن خوب سنتے اور دیکھتے ہوں گے
لیکن آج تو (دنیا میں) یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں ت
پھر ان کے بعد ایسے نالائق پیدا ہوئے جنہوں نے نماز کو تو گنوا
اور دنیا کے) مزدوں میں لگ گئے تو ان کی گمراہی ضرور اُنکے
سامنے آئیگی

اور جب ہماری کھلی کھلی (صاف مضمون کی) آیتیں انکو پڑھ کر
سنائی جاتی ہیں تو کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں (بے لایہ تو بتاؤ)
دونوں تو نہیں بخیر ہیں (تم میں) کس کو تمہارے چاہنے والوں کی مجلسِ مبارک ہے
اور تمہارے کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کو نہ مانا اور
کہتا ہے اگر سچ آخرت میں بہشت ملیگی تو مجھ کو ضرور مال ملیگا اور
اولاد بھی ملیگی کیا اسکو غیب کی بات معلوم ہوئی یا اس نے اللہ سے
کوئی انعام لے لیا ہے رکھو اسکو بہشت ملیگی، ہرگز نہیں جو جو کہتا
ہے ہم سکو لکھ کہیں گے اور اسکا عذاب جو بڑا ہوگا اور اسکا
دُکھ کتنا وہ (سب) ہم لیں گے اور وہ اکیلا (کیا مینی دو گوش) ہمارا پڑے
(اور پیغمبر کیا تو نے نہیں دیکھا کہ شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے
اور پھر سلا کر دیا ہے وہ انکو اُکاتے رہتے ہیں) اور پیغمبر تو انکو دغا دیا
کے لیے جلدی بکرم خود) انکے یہ دن گن رہے ہیں۔

اور جس نے شرک کا بوجھ اُٹھایا وہ اس دن حزاب ہو چکا ہے
اور جس نے میری کتاب (قرآن) کو منہ موڑ لیا (دنیا میں) اسکی زندگی
تنگ گذرے گی اور قیامت کے دن ہم اسکو اندھا بنا دیں گے وہ
کیگا مالک تو نے مجھ کو اندھا کیا اور میں تو دنیا میں ہو گیا
بہات تھا اللہ تعالیٰ فرمایا تو نے ایسا ہی کیا ہماری آیتیں تیرے پاس

۱۷ حضرت عیسیٰ کو ماریا کا بیٹا سمجھنے لگے ۱۸ قتلِ خلائے کے سامنے قیامت کے دن ذیلِ درخوار ہونے کے عذاب میں گرفتار ۱۹ اہل حق بات نہ سنتے ہیں نہ دیکھتے ہیں
آخرت میں اچھی طرح دیکھیں اور سنیں گے ہر حال کا دیکھنا اور سنا کوئی فائدہ نہ دیکھا بعضوں کو یوں ترجمہ کیا ہے کہ پیغمبر ۱۰ کا حال لوگوں کو سنا ہے اللہ کے کلام سے
میں تھا اُنکی خرابی پر ہوائی سے ۱۲ قتلِ ہمارا چھوڑ دیا ہے وقت پڑھنے کے بعد جلدی جلدی بے قراری سے ۱۳ قتلِ ہمارا کی تباہی و بربادی۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ
عنقریب ہی میں ذلے جاؤں گے حدیث میں ہے کہ اُنکی ناک پر دوزخ کا جس جگہ دوزخ نکلیا ہے وہاں ہے گاس میں ذاتی اور شراب بخار و سوخواروں کا گستاخانہ ہے قتلِ ہمارا
ان نالائقیوں کو نے پیغمبر اور انھار دلوں میں ۱۴ قتلِ ہمارا کے سادو سامان اور ظہری شوکت نے سبکی فضیلت جاتے ہیں ۱۵ قتلِ جنس عام میں قتلِ ہمارا
ہم است جو سلیمان بنی کہ کہ قرض عام پر نہ تھا شباب نے تھا کیا تو عام کہو لگا کیا تو اسکے قائل نہیں ہو کہ بہشت میں سونا چاندی ہو وہ سب اللہ کے کا لگا کر ہم کو
تیرا قرض آخرت میں ہا کرو لگا کیونکہ سادہ ضرور ہو کو وہاں مال ادا و لاد دیکھا ۱۶ قتلِ ہمارا کہ بہشت میں جائیگا ادا دیاں باکریاں اور دلت لے گا ۱۷ قتلِ ہمارا ادا دیاں باکریاں
قتلِ ہمارا کہوں کی رحمت دلائے میں کہ گھول کی طرح انکو دھوہاتے ہیں اپنا کھانا بنا کر کھاتے ۱۸ قتلِ ہمارا شامی کہ گھول کی رحمت دلائے میں کہ گھول کی رحمت دلائے میں
مشرک کی حضرت نہ ہوگی ۱۹ قتلِ ہمارا سکود دوزخ کے سوا اور کچھ نہ کھائی دیکھا اسکے پاس کوئی دلیل نہ ہوگی بعضوں نے کہا کہ گندم کے بیج کا عذاب ہر ذرہ جیسے ہے کہ
میں ہے حاکم نے اسکو سمجھ کر ایک حدیث میں ہے کہ گندم لنگی ہے کہ قبر میں پہنچا تو اسے سادہ سادہ سمجھو گے جو قیامت تک انکو کھاتے رہیں گے ۱۷

لَا تَدْرِي لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ
 وَمَنْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ

طہ ۱۶

وَلَا تَدْرِي لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ
 وَمَنْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ

الانسیاء ۱۷

وَلَا تَدْرِي لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ
 وَمَنْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ

وَلَا تَدْرِي لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ
 وَمَنْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ

وَلَا تَدْرِي لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ
 وَمَنْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ

وَلَا تَدْرِي لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ
 وَمَنْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ

وَلَا تَدْرِي لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ
 وَمَنْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ

وَلَا تَدْرِي لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ
 وَمَنْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ

وَلَا تَدْرِي لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ
 وَمَنْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَذُنُوبُهُ لَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ

طہ ۱۶

الانسیاء ۱۷

طہ ۱۸

طہ ۱۹

طہ ۲۰

طہ ۲۱

طہ ۲۲

طہ ۲۳

طہ ۲۴

اُمّیں قتل کیا گیا اور اسی طرح آج کے دن کو بھی چھوڑ دیا جائے
 اور جو شخص مدد کو گھر جا کر اور اپنے ملک کی بات تو پھر ایمان نہ لائے
 اسکو ہم ایسی ہی سزا دیں گے اور بیشک آخرت کا عذاب (دنیا کی تکلیف سے)
 سخت ہوا اور بہت دیر پاؤں ہمیشہ رہنے والا ہے۔

اور اگر ہم ان (کافروں کو) اس کے (یعنی پیغمبر یا قرآن آنے کے) پہلے
 اسی ہلاک کر دیتے تو پھر ضرور لوں کہتے ملک ہمارے تو نے ہم پر ایک پیغمبر
 کیوں نہ بھیجا کہ ہم اس (دنیا کی) ذلت اور (قیامت کی) رسوائی کو
 پیش آرہے تھے۔ ہر حکم کو چلنے لگتے تھے

اور یہاں تک کہ جب صلح کرتے ہیں کہ یہ شخص جیسے پیغمبر ہے
 کیا اب ہم اس پر ایمان لائیں؟ اور پیغمبر تو کوئی فرشتہ ہونا چاہیے،
 ایک تم دیکھو ہمارے اندر وہ میں پرستے ہوئے

بلکہ کہتے ہو پریشان۔ اب ہمیں بلکہ سنو (انہوں نے) جو بول رہا تھا
 بلکہ یہ سناؤ جو مفسدوں، بددعا ساز، اور قبیح چالوں پر (جو جس طرح انکو پیغمبر
 (انسان) بنا کر لایا تھے کہہ تھے یہی کوئی ذات ان لیکر ہماری پس آئے تھے

اور (ان پیغمبر) یہ کاؤ جب تک کہ دیتے ہیں تو اور کچھ نہیں کہہ سکتے
 اب اس کہتے ہیں کیا یہی شخص ہے جو ہم پر سجدہ کر کے (برائی سے) یاد
 کرتا ہے اور وہ خود اللہ کی یاد سے پہلے ہوئے ہیں

تو (کاؤ کہتے ہیں) (اپنا) اگر تم کہتے ہو تو بتلاؤ، یہ وعدہ کتب راہوگا
 کاش انکو معلوم ہو۔ (ایک وقت ایسا آیا ہوا ہے) جب (چار طرف سے)
 انکو دینے کی آگ گہری سی اور یہ لوگ، نہ اپنے منہ پر سر آگ کو ہٹا سکیں

نہ پیٹھ پر سے اور نہ انہیں سے) انکو مرد ملیں گی۔
 اے پیغمبر! (کہہ دو) اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سورات اور دن گن
 تمہاری نگہبانی کرتا ہے بلکہ وہ اسکی یاد سے بھاگتے ہیں

ہوا یہ کہ ہم نے ان لوگوں اور انکے باپ دادوں کو (دنیا میں)
 اور انکے گھر میں بھیجا ہے اس کے سوا کوئی اس کے عذاب کو روک نہیں سکتا اس سے تو نہیں روکے جاسکتا

اور انکے گھر میں بھیجا ہے اس کے سوا کوئی اس کے عذاب کو روک نہیں سکتا اس سے تو نہیں روکے جاسکتا
 اور انکے گھر میں بھیجا ہے اس کے سوا کوئی اس کے عذاب کو روک نہیں سکتا اس سے تو نہیں روکے جاسکتا

اور انکے گھر میں بھیجا ہے اس کے سوا کوئی اس کے عذاب کو روک نہیں سکتا اس سے تو نہیں روکے جاسکتا
 اور انکے گھر میں بھیجا ہے اس کے سوا کوئی اس کے عذاب کو روک نہیں سکتا اس سے تو نہیں روکے جاسکتا

فل خبر نکلتی قرآن و حدیث کو جو روایا کہیں نہیں کیا جوتے قصوں و دنیا کے جگڑوں میں اپنی مگر گنواں ۱۲ فل کوئی تیری جبر دیگا اندازہ دوزخ میں جلا رہی گا ۱۲ فل
 فکر میں رہ جائے نفس کی غم میں رہ جائے ۱۲ فل اور اس وقت میں جتنا نہ ہو ۱۲ فل مطلب یہ ہے کہ جب یہ تمہاری طرح ایک آدمی کی تو پیغمبر کو نہیں ہو سکتا اب جو غلط
 حدیث یا حدیث کہلا تا ہے سنا اس قسم کا قصہ و بیخ قرآن و حدیث کو تو یہ جادو ہے بہت لوگ دنیا میں دو اور شیخ کی کہتے ہیں عقلمند آدمی ان کے قریب میں نہیں آتا ۱۲ فل یہ صوفی
 اور جو حدیث کی باتیں کہلاتی ہیں ان میں سے ہوتے ہیں جہاد اتانے کے پتے یوں کہتے کہ اگر کچھ پیغمبر کی طرح یہ کوئی نشان دکھلا تا تو ہم مزد ایمان لے
 خود اسے کہتے کہ خوب معلوم تھا کہ اگر کچھ قرآن و حدیث کی باتیں کہلاتی ہیں ان میں سے ہوتے ہیں جہاد اتانے کے پتے یوں کہتے کہ اگر کچھ پیغمبر کی طرح یہ کوئی نشان دکھلا تا تو ہم مزد ایمان لے
 قرآن کی لوگ نہ نہیں ۱۲ فل دنیا کا عذاب و عاقبت کا ۱۲ فل وہی بچا تا ہے اس کے سوا کوئی اس کے عذاب کو روک نہیں سکتا اس سے تو نہیں روکے جاسکتا

عَلَيكُمْ الْعَمَلُ الْكَلَامُ يَرْوُونَ أَنَا نَارِي
 الْأَرْضُ كُنْصُهَا مِنْ أَطْلَافِهَا دَأْفَمُ
 الْغُلَبِيَّةِ
 وَكُنْ قَسَمُهُمْ نَحْنُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 كَيْفَ قَوْلِي يَوْمَ كُنَّا غُلَبِيَّةِ
 وَكُنْ قَوْلُهُمْ يَوْمَ كُنَّا غُلَبِيَّةِ
 رَأَيْتُمْ
 قَالُوا قَوْلُكَ قَوْلُكَ عَلَى سَوَادٍ
 إِنَّ أَدْرِي أَتَرَكِبُ أَمْرَ عَيْدٍ مَا
 نُوْعِدُونَ
 وَإِنَّ أَدْرِي لَعَلَّهِ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاءُ
 إِلَى جَنِينٍ
 وَمِنْ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ
 عِلْمٍ وَتَشْبِيعُ كُلِّ شَيْطَانٍ قَرِينٍ كُنْتُ
 عَلَيْكَ أَنَّهُ مَنْ كَوَّلَكَ فَكَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَ
 يَهْدِيهِ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ
 وَمِنْ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ
 لَا هُدًى وَلَا كِتَابَ يُؤْتِيهِ إِلَّا فِي عِطْفٍ
 لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَلَهُ فِي
 الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنَذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 عَذَابُ الْحَرِيقِ ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ
 يَدَكَ وَإِنَّ اللَّهَ لَكَيْسٌ بِظَلَّامٍ
 لِقَبْعِيدٍ
 وَمِنْ النَّاسِ مَنْ يَقْبِذُ اللَّهَ عَلَى حَزَبٍ

چہن سو رکھا یہاں شک کہ اُنکی عمر لمبی ہوئی گیا یہ نہیں دیکھتے کہ
 ہم رکھ کر زمین کناروں سے کم کرتے آ رہے ہیں کیا یہ غالب
 ہیں یا مسلمان (ہرگز نہیں مسلمان غالب ہیں)
 اور اُسے پہنچا اگر تیرے مال کے عذاب کی ہوا ہی انکو لگ جائے تو وہ
 ضرور کہہائیں گے ہمارے خرابی بیشک ہم گنہگار تھے
 اور لوگوں نے اپنے مذہب میں آپس میں پھوٹ ڈال لی تبکو
 ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے
 پھر اگر یہ لوگ نہ مانیں تو راوی پیغمبران سے کہہ دو مینے تو تم (سب)
 کو ایک سال خبر کر دی اور میں نہیں جانتا کہ جس (عذاب) کا تم سے
 وعدہ ہو وہ قریب آ لگا ہے یا ابھی دور ہے
 اور میں نہیں جانتا شاید یہ مسلت تمہارے آزمائے کو لیے ہے یا
 ایک مدت تک (دنیا سے) فائدہ اُٹھاتے رہو اسکو لیے
 اور لوگوں میں بعض ایسا ہو جو پنجائے بوجہ اللہ (کے باب ہر
 جگہ کرتا ہے اور مگر اس شریعہ مغرور شیطان کی پیروی کرتا ہے شیطان
 کے لیے تو یہ حکم موحی ہے جو کوئی اس سے ہوسکتی کر دے اسکو بھلا کرے
 تو وہ اسکو بھلا دیکھا اور دوزخ کے عذاب میں پہنچا کر رہے گا
 اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو اللہ کے مقدمہ میں جھگڑتا ہے
 نہ اسکو علم ہے اور نہ عقل ہے اور نہ کوئی روشن کتاب رکھتا ہے نہ
 اپنی گردن پھیرے ہوئے (انہیں ہوا) تاکہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ
 سے بھکا دے اسکے پس منظر، دنیا میں رسولی ہے اور قیامت
 کے دن ہم اسکو جہنم کا عذاب پہنائیں گے (اور اس کو کہیں گے)
 یہ عذاب تیرے اُن کاموں کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے اُنکو
 پہنچے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا
 اور لوگوں میں کوئی ایسا ہی ہے جو ایک کنارے سے دوسرے کنارے کو

第 12

1

11

1

1

1

1

چنانکہ اگر کار کو خواہر سہارے نہ ہو تو ایسی ہی تیر تیر کا حصہ اور بڑے کی بے نیکیاں
 اس کو چاہیے کہ ایک سی آسمان تک اپنی شکستے اور پیغمبر کی مدد جو اس مدت کی طرف سے
 وہ آسمان جائے کسی کو چاہی کہ کیا بدستور سے مدد چاہا ہوا نہ تھا اسے اور اگر
 وہ خدا کا اسرار دل تو اپنی اس بات کو کہہ رہے ہیں کہ یہی بہت کی آیتیں
 وہ فرما رہے ہیں کہ اگر یہی سہارے ہو گئے ہوں تو کیا کیا ہی ہو گا کہ میں پر رہا
 (افق قد ضعیف)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ

• النور •

لوگوں کو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم کو بے کار (ریاکیل) بنایا ہو
(مر کر خاک ہو جاؤ گے) اور ساری پاس لوٹ کر نہ آؤ گے؟
اور کافروں کے (نیک) اعمال (جیسے خیرات وغیرہ) اُس جھپٹو رتی
کی طرح ہیں جو پیشیل میدان میں ہو۔

[illegible]

مَنْ شَرَّ النَّاسِ أَقْصَى كَيْفَ حَرَّمَ جَلَّالَهُ
الْأَمْثَالُ فَخَسَلُوا أَهْلًا يَسْطِيعُونَ
سَيِّئًا

بَلْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاعْتَدُوا لَنَا
بِالْحَافَةِ سَعِيدًا

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا
لَا تُزِيلُ عَلَيْنَا الْقُلُوبَ الْكَافِرَةَ
لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَكُفَرُوا
عَمَّا كُنَّا

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الْوَلَا نُزِيلُ عَلَيْهِمُ
الْقُرْآنَ حَتَّىٰ دَاحِدَةً كَذَلِكَ
لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا
الَّذِينَ يَجْعَلُونَ عَلَىٰ دُبُورِهِمْ أَوْحِينَ
أُولَٰئِكَ نَفَرٌ مَّكَانًا وَاحِدٌ سَيِّئًا

وَإِذَا رَأَوْكَ إِذَا تُبْعِدُونَكَ الْكَافِرُونَ
أَهْلًا الَّذِينَ بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا
إِنْ كَادَ لَيُضِلَّنَا عَنْ الْهَيْتِ لَوْ لَا
أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهِمْ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ
حِينَ يَكُونُ الْعَذَابُ مِنْ أَصْلٍ
سَيِّئًا

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا
وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَّىٰ يَأْمُرُ بِكَ
وَأَدْعَاهُمْ يُفْخَرُوا
قُلْ مَا يَتَّبِعُكُمْ رَبِّي لَوْلَا دَعَاؤُكُمْ

۱۸ الفلقان

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

یہ ظالم کتوں میں تم تو ایسے شخص کے تابع رہا جسے ہر چیز کی زبردستی
کر دیا ہے اسے پیغمبر دیکھ تو وہ تیرے حق میں کیا کیا باتیں بنا کر
میں تو وہ گمراہ ہو گئے اب راہ پر نہیں آ سکتے

بات یہ ہے کہ ان کافروں نے قیامت کو جھوٹ سمجھا اور جو کوئی
قیامت کو چیلنے کے لیے ہنسنے و مزاح تیار کر رکھی ہے وہ
اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں (اگر ہم
سچے ہیں تو ہم ہر شے کیوں نہیں اترتے یا ہم اپنے پروردگار
کو دیکھ لیں تو واقعی بات باریں) ان لوگوں نے اپنے دلوں میں غم
سید کیا ہے اور شرارت کر رہے ہیں کسی بڑی سرشارت لے

ان کافروں کہتے ہیں اس پیغمبر یعنی حضرت محمدؐ پر قرآن سب سب
ایکبارگی کیوں نہیں اترتا تو اٹھو اٹھو اسے امارا کی تیرہ ملک
اس کی وجہ سے تسلی دیتے ہیں اور اپنے اسکو ٹیڑھ ٹیڑھ سنا رہے
یہ کافروں کو کہیں جو اپنے منہ کے بل و مزاح کی طرف ہانکے جائیں گے
انکا ٹھکانا بڑا اور سب سے بڑا گمراہی لوگ ہیں

اور راوی پیغمبرؐ جب یہ لوگ سچے کو دیکھتے ہیں تو تجھ سے ٹھٹھا ہی کرتے
ہیں یہ وہ (حضرت) میں جنگو اللہ نے پیغمبرؐ بنا کر بھیجا ہے اور کوئی
میں یہ شخص تو قریب تھا کہ ہم کو ہمارے دیوتاؤں کو بہکا دے
(ایسی ایسی باتیں سمجھا میں) اگر ہم اپنے دیوتاؤں پر جھوٹے
(وہ راوی عقل) اور آگے چلے (جب قیامت کا) عذاب دیکھیں گے
تو انکو معلوم ہو جائیگا کون گمراہ تھا

اور جب ان کافروں کو کہا جاتا ہے (یعنی خدا) کو سجدہ کرو تو
کہتے ہیں جن کون ہو کیا تو جب کو کسی اسکو ہم سجدہ کریں (نہ جان پہچان
اور درجن کا نام لینے سے) انکی نفرت اور بڑبڑ جاتی ہے وہ
(راوی پیغمبرؐ) کہہ دے اگر تم خدا کو نہ پکارتے رہتے تو میرے مالک

ہاں راہ پر وہی آ سکتا ہے جس کی مزاج میں نفاص ہو وہ تو بہت دہریہ پرست ہو گئے ہیں کہنے پیغمبرؐ کو دنیا کے مال دولت سے کیا علاقہ کہنا یا دنیا بھاریں جانا یہ سب کچھ
کہتے ہیں ایسے نامی لوگ راہ پر کیوں آئیں گے اہل جو کہ قیامت اور حشر شر کے قائل نہیں ہیں اس لیے جو منہ میں آتا ہے وہ کہتے ہیں اس قدر اور پیغمبرؐ کے ساتھ ہوا ہوا کہتے
میں اہل مشہور ہے۔ جیسا باش رہ جو اہل کن ۱۷ ف جو ان کی پیغمبرؐ کی گواہی دیں ۱۸ ف جیسے توڑت شریف حضرت موسیٰؑ پر اتاری تھی ۱۹ ف کہی اودیت کے ساتھ تیرے
باقیہ جو نہیں کرتے ۲۰ ف مردود حقیر کے ساتھ حضرت صلا سرطی ۲۱ ف کہی صاحب اس قدر کے پیغمبرؐ ۲۲ ف لیکن ہم شکر کی وجہ سے غضب ہے
اس لیے اس کی باتوں سے نہ بکے ۲۳ ف کون سجدہ راہ سے بہکا ہوا تھا ۲۴ ف یہاں پر سجدہ ہے پڑھنے والے اور سننے والے پر کہہ کے مشرکوں میں اس قدر کا نام نہ
ہو سبوت تھا جہاں نے کہا جاتا رہن کو سجدہ کرو تو ایسی کفر کی بات کہتی اور کہتے ہم تو جن کو نبی پہانتے اللہ کا درجن میں معلوم ہے بیٹے سید کہ اناس کو جو جن کہا کہتے
تھے جیسے قوم کی تباہی آتی ہے تو اس کی عقل اسی طرح سے اٹھ جاتی ہے ۲۵ ف ایسا دروں سے پیغمبرؐ کے اہل درجن میں ۲۶ ف اسکی عقل جاتی ہی کہ وہ تو معلوم
ہوئی ہے بدتر ہے ۲۷ ف کہی کہیں اس پر سجدہ ہو کر کہیں کہیں ۲۸ ف کہی کہیں اس پر سجدہ ہو کر کہیں کہیں ۲۹ ف کہی کہیں اس پر سجدہ ہو کر کہیں کہیں ۳۰ ف کہی کہیں اس پر سجدہ ہو کر کہیں کہیں
اس کے ساتھ کہ جس کی تباہی آتی ہے تو اس کی عقل اسی طرح سے اٹھ جاتی ہے ۳۱ ف کہی کہیں اس پر سجدہ ہو کر کہیں کہیں ۳۲ ف کہی کہیں اس پر سجدہ ہو کر کہیں کہیں ۳۳ ف کہی کہیں اس پر سجدہ ہو کر کہیں کہیں
اس کے ساتھ کہ جس کی تباہی آتی ہے تو اس کی عقل اسی طرح سے اٹھ جاتی ہے ۳۴ ف کہی کہیں اس پر سجدہ ہو کر کہیں کہیں ۳۵ ف کہی کہیں اس پر سجدہ ہو کر کہیں کہیں ۳۶ ف کہی کہیں اس پر سجدہ ہو کر کہیں کہیں ۳۷ ف کہی کہیں اس پر سجدہ ہو کر کہیں کہیں ۳۸ ف کہی کہیں اس پر سجدہ ہو کر کہیں کہیں ۳۹ ف کہی کہیں اس پر سجدہ ہو کر کہیں کہیں ۴۰ ف کہی کہیں اس پر سجدہ ہو کر کہیں کہیں

لَقَدْ كُنَّا مِنْكُمْ خَشِيعُونَ يَكُونُ
لِرَأَايَا
إِنَّ كُنَّا نَقُولُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً
فَقُلْتُ أَفَعَبَا قَوْمٌ لَهَا خُضْعَانِ
فَقَدْ كَذَبُوا فَسَيَاتِيهِمْ أَتَىٰ مِمَّا كَانُوا
بِهِ يَسْتَفْهِمُونَ
إِنَّ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ رَبَّنَا لَهُمْ
أَعْمَالُهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ۚ أُولَٰئِكَ
الَّذِينَ لَهُمْ سُورَةُ الْعَذَابِ وَهُمْ
فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْآخِرُونَ
بَلْ أَذْرَكَ عَلَيْهِمْ فِي الْآخِرَةِ قَدْ بَلَ
هَمْلِي شَلَّتْ مِنْهَا بَلْ هُمْ مِنْهَا عَمُونَ
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا تُلُوتًا وَ
أَبَاؤُنَا آيَةُ الْخُسْرِ حُونَ ۚ لَقَدْ وَعِدْنَا
هَٰذَا كُنْ وَأَبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ لَإِنْ هَٰذَا
إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ۚ قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ رَدِفٌ
لَّكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ
وَكُلُوا أَنْ تَصِيبَهُمْ مَّصِيبَةٌ لِّمَ أَقْدَمْتُ
أَيُّدِيَهُمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْكَ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا
رَسُولًا فَكُنْثِيَةً إِلَيْكَ وَكُنُوتٌ مِنْ
السُّوءِ بَيْنِينَ ۚ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ
عِنْدِنَا قَالُوا لَوْكَ الْوَقْتُ مِثْلُ مَا أَتَىٰ

الشعراء ۱۹

القل ۱

۲

۳

القصاص ۲

کہ تمہاری پرواہ نہیں ہے سو اب تو نے اس کی آیتوں کی
جھٹلایا تو اس کا وبال ضرور پڑے گا
اگر تم جاہل تو اسان سے انہی کے لیے امد ہوں گے نشان
اتاریں پھر اسکو دیکھ کر ان کی گردن اس کے سامنے جھک جائیں
خیر انہوں نے نور اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اس سے ٹھٹھا مذاق کیا
اب جبکہ وہ ٹھٹھا اڑا رہے اسکی حقیقت انکو معلوم ہو جائیگی
جو لوگ آخرت کا یقین نہیں کہتے ہنسنے لنگھاری کام کی نظر
میں آجے کر کماٹی ہیں پھر وہ بکے بکے پھر رہی ہیں توگ ہیں
جنکو آخرت میں ابراہیم عذاب ہوینوالا ہے اور آخرت میں سب
سے زیادہ وہی خراب ہونے والے ہیں۔

بات یہ ہے کہ آخرت میں انکا علم پورا ہوگا جب انکو سو دیکھیں گے
اور اس دنیا میں تو وہ آخرت میں شک ہی کرتے رہیں گے بلکہ دشمن
کیا آخرت سے بالکل ابدی بنے ہوئے اور کافر کہتے ہیں بلکہ جب
ہم اور ہمارے باپ دادا اگلے شرک و خاکی ہو گئے تو کیا پھر دوبارہ زمین سے ہم نکالے
جائیں گے اس پر پہلے ہی ہے اور ہمارے باپ دادا کی ایسی دیکھ چکے تھے
یہ کچھ نہیں صرف، مگر لوگوں کی سنی ہوئی باتیں ہیں
اور یہ کافر مسلمانوں کی کہتے ہیں اگر تم سے بدیدہ وعدہ ہو عذاب
آینکا کب پورا ہوگا اور کب جواب میں انکو عجب نہیں اس عذاب میں ہی
جسکی تم جلدی مچا رہے ہو کچھ تمہاری پیٹہ پر لگتا ہو
اور تمہیں تجھ کو ایسے بھیجا ایسا نہ ہو جب انکے رب کی اعمال کیجہ
سے آپر کوئی مصیبت عذاب آئے تو وہ یوں کہنے لگیں مالک
ہمارے تو نے ہمارے پاس ایک پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں
پر چلتے اور مسلمان ہو جاتے اور اس عذاب سے بچنے ہتے پھر جب
ہماری طرف سے پیغمبر آئے انکے پاس پہنچا حضرت محمدؐ تو کہنے

و تمہاری جگہ سے کوئی حقیقت نہیں آئی کہ تم سے کسی کو دعا کرتے رہتے ہو وہ اپنے رحم سے تمہاری عبادت کرتا ہے
نہیں کرتا ۱۰ فل وہ وبال ہر حال کہ وہ کہیں سے آئے ہو وہ کہیں سے آئے ہو وہ کہیں سے آئے ہو وہ کہیں سے آئے ہو
موسوت سوجھ لیں گے کہ پیغمبر سے ہے اور اسدہ کا کلام برحق ہوتا ۱۱ فل وہ انکے ہاتھ سے اس کو دیکھ کر جھک پڑیں ۱۲ فل جب خداوند کا فرمان چھین
رہتے تھے ان کو کسی نیک عمل کا ثواب نہیں پہنچے تھے نہ کسی نیک کام میں کوئی باوجود انکے کوعا میں ہو گیا ہے کہ یہ نیک کام میں ۱۳ فل شاہ عبدالعزیز صاحب
یوں ترجمہ کیا ہے کہ حق کی دیانت آخرت میں ۱۴ فل آخرت کا کچھ خیال ہی نہ کریں گے نام کی دیلوں میں خود کریں گے مات دل دنیا میں ہی میں غرق رہیں گے ۱۵ فل
حضرت محمدؐ کی پیغمبری سے ۱۶ فل جاہلیت کے زمانہ میں ہی پہلے عرب لوگ جودہ در لغت ہے سے کہ یہ اعتقاد دیکھتے تھے کہ قیامت آئے گی اور حشر شر ہوگا ۱۷ فل یہ لوگ
نے دنیا کے نظام کے نیچے اور ہڈیوں کے لیے حکومت کے طور پر عبادت کی یہ حکم لے کے بعد پھر دنیا اور اعمال کا حامی دنیا ہو گا ۱۸ فل یہ لوگ
آئی کی طرح اسو سراد بر کلام عذاب سے جو آخر کا فزون سے آگیا ان میں سے کہ یہ اعتقاد دیکھتے تھے کہ قیامت آئے گی اور حشر شر ہوگا ۱۹ فل یہ لوگ
انکے منہ سے ان کی زبان بند کرنے کے لیے پیغمبر کو پیغمبر بنا کر ان کی طرف سے یہ مانگنا کہ وہ وعدہ نہ ہے کہ ہمارے پاس سہ ماہ کا حکم ہو چکا ہے دنیا کوئی نہیں لے گا
آتا تو ہم ضرور ایمان لاتے تو با پیغمبر بھیج کر اسدہ سے تم تمام گوی ۲۰

٢٨
٢٩ القصص ٣٠

العنكبوت ١٩

| | | |
|---|---|---|
| 1 | 2 | 3 |
|---|---|---|

44

۱۵۱
اود (مشرک) کہتے ہیں اسن بنغیر (حضرت محمدؐ) پر اسکو مالک کی طرف

[illegible]

٢٩
العقبات ٢١

الرَّومُ ١

| | | |
|---|---|---|
| ● | ● | ● |
|---|---|---|

| | | |
|---|----|----|
| 7 | 11 | 11 |
|---|----|----|

| | | |
|---|---|---|
| 2 | 2 | 2 |
|---|---|---|

| | | | |
|---|---|---|-----|
| 5 | " | " | لحم |
| 1 | | | |

117

۱۰ جلیے حضرت موسیٰ علیہ السلام

بعضوں نے کہا مطلب ہے
اسی کی فتم ہوگی ان کو اسکا
بہ دم بہر میں خوش ہو
سے گانا اور بجانا مراد ہے
کر قصہ لگوں کو کھٹنا اور

مشتري کو اغتيا ہے کہ
میرے اور انام ابو
میرے وغیرہم کا ۱۲

[illegible]

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ هُوَ أَوْلَىٰ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ
 وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّبِينٍ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ
 اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ لَنُصَلِّبَنَّكُمْ
 كُتُوبَكُمْ مَا جَدْنَا عَلَيْكُم بَاءً أَوْ لَوْ
 كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ
 السَّعِيرِ
 وَقَالُوا آتِ إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَتَا
 لَكُمْ خَلْقٌ جَدِيدٌ بَلْ لَهم بِلِقَائِ رَبِّهِمْ
 كَافِرُونَ
 وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْخُسُوفُ نَازِسُوا رُؤُوسِهِمْ
 عِندَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْغَرْنَا وَادَّهَمَّعْنَا
 فَارْجِنَا الْعَمَلُ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ
 وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ
 أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْجَحْدِمِينَ مُنتَقِمُونَ
 إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفْرَيْنَ وَآعَدَ لَهُمْ
 سَعِيرًا خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَا يَجِدُونَ
 وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا
 وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَنْفِرُوا فِي السَّعَةِ
 قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَنفِرَنَّ كُفْرًا
 قَالُوا لَنْ نَسْعَوْا فِي أَيْمِينِنَا مُجْبِرِينَ
 أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ رَّجُنَ إِلَيْهِمْ
 وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَهْلُ نَدْوٍ كُفْرًا

البقرہ

الاحزاب

النبا

البقرہ

البقرہ

البقرہ

البقرہ

البقرہ

اور لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو خواہ مخواہ اسد تعالیٰ کے مقدس
 میں ہلکتے ہیں نہ انکو سوجھ ہے نہ سوجھ نہ کوئی مددگار کتاب انکو پاس ہے
 اور جب انکو کہا جاتا ہے اسے جو (قرآن) اتنا اس پر چلو تو کہتے ہیں
 ہم تو اسپر چلیں گے جب کہ ہم نے باپ دادوں کو پایا بسلا اگر شیطان
 ان کے باپ دادوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا رہے

ہوٹ
 اور یہ (کافر) کہتے ہیں جب ہم زمین میں دغاگ ہو کر غائب
 ہو جائیں گے تو کیا پھر ہم نکلنے سے پیدا ہونگے بات
 یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے مالک کو مٹنے کو نہیں مانتے ت
 اور اگر اے پیغمبر! کا سن تو وہ سامان دیکھے جب یہ گنہگار اپنی مالک
 کے سامنے سر جھکائے (گہری) ہو کر (اور کہہ رہے ہونگے) مالک کدے
 (اب) ہم نے دیکھا اور سنا تو (ایک بار اور) ہم کو (دنیا میں) لوٹا دے
 ہم (اب) اچھے کام کریں گے اور (اب) ہم کو یقین ہوٹ
 اور اُس سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جسکو اسکے مالک کی آئینیں
 سنائی جائیں پھر وہ اُن پر خیال نہ کرے بیشک ہم گنہگاروں
 سے (اپنی نافرمانی کا) بدلہ لیں گے ت
 بیشک اللہ نے کافروں کو ہٹکا دیا ہے اور انکے لیے (جبر دنیا
 میں قلت ہو دیے آخرت میں) دہکتی ہوئی آگ تیار رکھی ہے وہ
 ہمیشہ اس میں رہیں گے اور کوئی حمایتی (اپنا) نہ پائیں گے اور نہ مددگار
 اور کافر کہتے ہیں قیامت تو ہم پر آتیوالی نہیں (اور پیغمبر کہہ کر
 کیوں نہیں تم میرے مالک کی
 اور جن لوگوں نے یہ سچو گری سہاری آیتوں کے بگاڑنے میں کوشش
 کی کہ وہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے انکو بڑا سخت تکلیف کا عذاب ہو گا
 اور کافر (منہنی سے ایک دوسرے) کہتے ہیں اچھی تم کو ایک اچھی بات

فل یضہ اسد تعالیٰ کی کتاب یہ آیت نظر بن حادث اور ابی بن خلف اور امیہ بن خلف کے حق میں آئی وہ اسد تعالیٰ کی ذات وصفات میں حق چمکا کر کہتے تھے ۱۲ ق تو یعنی کھ
 ساتہ دوزخ ہی میں دہنیں گے ایسے بوقوت دیکھنے میں نہیں آئے بن کعبہ بوجہ ہوائی کعبہ کے بغیر نشان کوہ امیر میں خود غور اور فکر کرنا چاہیے ۱۳ ق اکی قصہ کے سامنے یہ کچھ مشکل
 نہیں ۱۴ ق سمجھتے ہیں جو کہہ رہے ہیں دنیا کی زندگی ہے آخرت داخوت کچھ نہیں ۱۵ ق جب سب کچھ دیکھ لیا کہ اسوقت کا ایمان کو فائدہ نہ دے گا ۱۶ ق حدیث میں یہ کہ تین گاہوں کا زہر الالک
 کار ہو اور اسد تعالیٰ نے کچھ ہم گنہگاروں سے بدلہ لیں گے ایک تو وہ جو حق ظلم کا چہنڈا ادا نہ کرے دوسرے وہ جو ابا کو ستائے تیسرے وہ جو ظالم کے ساتھ ہو کر کسی مدد کے ۱۷

سَجَلٌ يُسْجَلُ فِيهِ مَنُكُفِّرُ بَدَنِهِ أَوْ يَكْفُرُ بِهِ قُلُوبُ مَن لَّهُ آلٌ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ السَّعِيرِ
 اَلَّذِينَ كَانُوا يُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَكَفَرُوْا اِنَّ عَذَابَ الْاِلٰهِيْنَ شَدِيْدٌ
 اَلَّذِيْنَ كَانُوا يُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَكَفَرُوْا اِنَّ عَذَابَ الْاِلٰهِيْنَ شَدِيْدٌ

وَيَقُولُ كُنْ فَيَكُنْ اَوْ يَدْعُوْا بِحَدِيْدٍ يُدْعٰوْنَ اِلَيْهِ فَهُمْ لَا يَفْعَلُوْنَ
 اَلَّذِيْنَ كَانُوا يُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَكَفَرُوْا اِنَّ عَذَابَ الْاِلٰهِيْنَ شَدِيْدٌ

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا اَفْكٌ مِّنْ ذٰلِكَ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُفَكِّمُوْنَ اَلَّذِيْنَ كَانُوا يُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَكَفَرُوْا اِنَّ عَذَابَ الْاِلٰهِيْنَ شَدِيْدٌ

يَزِيْجُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ اَلَّذِيْنَ كَانُوا يُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَكَفَرُوْا اِنَّ عَذَابَ الْاِلٰهِيْنَ شَدِيْدٌ
 يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتَضَعُّوْا الَّذِيْنَ كَانُوا يُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَكَفَرُوْا اِنَّ عَذَابَ الْاِلٰهِيْنَ شَدِيْدٌ

اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى
 اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى

اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى
 اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى

اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى
 اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى

اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى
 اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى اَسْتَعْلٰزُوْا الْاَوَّلٰى

جو تکوین خبر دیتا ہے کہ جب تم مکر کر رہو، مزہ چاہو، تو یہ تم سے پہلے سے پیدا ہو گئے، عجیب آدمی ہی کیا اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہو یا وہ سودا ہی ہے (پاگل ہو کوئی بات نہیں) جو لوگ انھیں کافر قرار نہیں دیتے وہ (خود احمق ہیں آخرت میں) عذاب پائیں گے اور دنیا میں اچھے لوگوں کے گمراہ ہیں۔

اگر کہتے ہیں بھلا اگر تم سچے ہو تو (سہلاؤ) یہ وعدہ کب پورا ہو گا۔

اگر تم کہو کہ کافر کہتے ہیں ہم تو اس قرآن کو کبھی نہیں مانتے کہ اس میں ان کتابوں کو جو قرآن سے پہلے ہیں اور کاش تو وہ (سماں) دیکھے جب یہ ظالم (قیامت کے دن) اپنی مالک کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے ایک کی بات ایک کاٹا رہے گا۔

ہو گا کمزور لوگ زور والوں (سر داروں) سے کہیں گے تم اگر (دنیا میں) نہ ہوتے تو ہم ضرور ایماندار ہوتے زور والے لوگ کمزوروں کو جواب دیں گے (وہ یہ اچھا نہیں) کیا ہے تم کو ہدایت کی بات آئے پیچھے (زبردستی) اس سے روکا (بات یہ ہے) تم (خود) حضور وارہتے اور کمزور لوگ زور والوں سے کہیں گے (تم نے زبردستی تو نہیں کی) مگر آج دن فریب کرتے رہتے تھے تم ہی تو ہم سے کہتے تھے خدا کو نہ مانو اور اس کے ساجی ٹھہرے رہو اور جب یہ دونوں فرستے (عذاب کو دیکھ لیں گے تو دل ہی دل میں خیر مند ہو کر اور کافروں کی گردنوں میں ہم طوق پہنائیں گے جیسا وہ (دنیا میں) کرتے رہے وہی اسی کو بدلہ ملیگا۔

اور یہ کہہ کے، کافر کہتے ہیں ہم مال اور اولاد (ایسے مسلمانوں) تم سے زیادہ رکھتے ہیں اور جب (دنیا میں ہم سے) اچھے ہیں

اور یہ کہہ کے، کافر کہتے ہیں ہم مال اور اولاد (ایسے مسلمانوں) تم سے زیادہ رکھتے ہیں اور جب (دنیا میں ہم سے) اچھے ہیں

اور یہ کہہ کے، کافر کہتے ہیں ہم مال اور اولاد (ایسے مسلمانوں) تم سے زیادہ رکھتے ہیں اور جب (دنیا میں ہم سے) اچھے ہیں

اور یہ کہہ کے، کافر کہتے ہیں ہم مال اور اولاد (ایسے مسلمانوں) تم سے زیادہ رکھتے ہیں اور جب (دنیا میں ہم سے) اچھے ہیں

اور یہ کہہ کے، کافر کہتے ہیں ہم مال اور اولاد (ایسے مسلمانوں) تم سے زیادہ رکھتے ہیں اور جب (دنیا میں ہم سے) اچھے ہیں

مَعْدِنِ

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُسْرِينَ
أُولَٰئِكَ فِي عَذَابٍ مُّضْمَرٍ

وَأَذَانًا لِّمَنْ يَخْلَعُ حِلَّيْنَاهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاذْكُوا
لَهَا آلَاكُمْ وَذِكْرًا أَنْ لَا يَنْصَلِحَ لَهُمْ
كَانَ يُعَذِّبُ الْبَاقِيَ كَذَلِكَ هِيَ كَالْوَا
مِلَّةِ إِلَّا أَفْكَ مَفْزَرٍ وَذَكَا
لَّذِينَ كَفَرُوا لِيُحْيِيَ لَنَا جَاءَهُمْ لَانِ
إِلَّا يَنْصَلِحُ لَهُمْ وَمَا أَتَيْنَاهُمْ مِنْ
كِتَابٍ يَدْرُسُوهُمْ وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ
فِيكَ مِنْ نَذِيرٍ وَكَذَلِكَ الْبَاقِي
مِنْ قَبْلِهِمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ عِشَاءُ مَا
أَتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي فَكَفَيْتُ
كَانَ نَذِيرُهُمْ قُلْ إِنَّمَا أُعْطِيكُمْ
أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مِثْلَ قِيَامِكُمْ
تَتَفَكَّرُوا مَا يَصَاحِبُكُمْ مِنْ حَيْثُ
إِنْ هُوَ إِلَّا تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَيْسَ
عَلَيْكُمْ إِبْرَئِيلُ قُلْ مَا سَأَلَ كُتُبُكُمْ
أَجِبْهُمْ لَكُمْ هَلْ أَنْ أَعْطِيَكُمْ
اللَّهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ
وَلَوْ تَرَى إِذْ فُتِحُوا فَلَاقُوا
مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ لَقَالُوا آمَنَّا بِهِ
وَآتَى لَهُمُ الشَّاكُوتُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ
وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ وَيَقْذِفُونَ

تو آخرت میں رہی ہو عذاب ہونے والا نہیں

اوجھ لوگ ہماری آیتوں (کو نگارنے) میں کوشش کر رہے ہیں جو ہم پر
وہ ہمارے قلوب میں نہ آئیں گے وہ عذاب میں گرفتار ہونگے۔

اور جب ان کافروں کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنا جائی ہیں تو کمتر
کہا ہیں شخص یہ ہیں تو ایک آدمی سے ہماری طرح اس کا مطلب
ہے کہ تہذیب و باپ دادا جن کا پر جا کرتے تھے ان کے بوجے کو تم کو
روک دے اور کہتے ہیں یہ قرآن تو سنا بنا یا ہو اچھوٹ ہے اور
کہ نہیں اور کافروں پاس حب حق بات اللہ کی کتاب آن پہونگی
تو کہنے لگے یہ تو اور کچھ نہیں کہلا جاوے اور ان (کے) کافروں
کو تو نے کوئی کتاب ہی ایسی نہیں دی جس کو وہ پڑھتے پڑھتے
رہتے ہیں اور نہ تجھ سے پہلے تھے ان کے پاس کوئی پیغمبر بھی
اور ان سے پہلے کافروں نے ہی (پیغمبروں کو) جھٹلایا اور یہ
عرب کے کافر تو اس کے دسویں حصے کو ہی نہیں پہونچے جو ہم نے
اگلے کافروں کو دے رکھا تھا غرض انہوں نے میرے پیغمبروں
کو جھٹلایا پھر میں نے کیا انکو بگاڑ دیا (اے پیغمبر) کہ دے میں
تم کو ایک نصیحت کرتا ہوں تم دو دو اور ایک ایک اور تعالے
کی مدد سے کہہ کر (میں) سوچو (تم خود سمجھ لو) کہ تمہارا ساتھی پیغمبر
بولتا نہیں کہ وہ تو اور کچھ نہیں بس ایک سخت عذاب کو آجائے سے پہلے
تکوڑا مانجے (اے پیغمبر) کہ وہ اگر میں تم کو پیگ لگوں تو وہ تم ہی کیلئے
ہی کو مبارک ہی میرا پیگ تو بس اتنی ہی ہو اور ہر چیز کے سامنے ہے
اور (اے پیغمبر) کاش تو وہ سامان دیکھے جب یہ کافر گہرا جائیں گے
(مرنے وقت) پہونچ نہ سکیں گے اور نزدیک جگہ سے پکڑ لیے جائیں گے
اور اس وقت کہ انہیں گے ہم (قرآن پر) ایمان لائے اور پہلا
اتنے دور مقام پران کا نامہ کہاں پہونچ سکتا ہے اور پہلے تو

۱۲ اذ کا مطلب ہے کہ وہ دنیا ہی آخر ہی خدا کی ہے جب اسے دنیا میں ہرگز رہا ہے کہ آخرت میں ہی ہم جہنم کے رہیں گے ۱۳ ف
معلوم ہوا کہ یہ قرآن کی نسبت یہ کہتے کہ جو وہ بٹ بٹ کر لیا ہے یہ بھی یوں کہتے کہ وہ ہا دے یا ان میں سے بچنے یوں کہتے ۱۴ فلا جیسے ہو اور
نصائح کو دی ۱۵ اور یہ کہ میں نے اس سے پہونچ جلائے ہیں ۱۶ فلا جیسے لگے کافروں کو جو ان کو دولت اور دنیا کی شوقیت بچنے دیتی تھی ان
عرب کے کافروں کو اس شکار میں حصہ نہیں ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا کہ اسکا دوسرا حصہ ہی ان کے پاس نہیں ہے یعنی دوسرے حصے کا دوسرا حصہ ۱۷ فلا جیسے اسکا
اور یہ کہ وہ نہ نام و نشان نہ کیا ۱۸ فلا جیسے یہ کہ میں نے اسکا دوسرا حصہ ہی ان کے پاس نہیں ہے یعنی دوسرے حصے کا دوسرا حصہ ۱۹ فلا جیسے اسکا
دولت کو جو تم سے ملتا ہے اس کا حصہ میں نے اسکا دوسرا حصہ ہی ان کے پاس نہیں ہے یعنی دوسرے حصے کا دوسرا حصہ ۲۰ فلا جیسے اسکا
بعضوں نے کہا اس وقت سے وہ ان ہی کے ہاں رہے جو تم سے ملتا ہے اس کا دوسرا حصہ ہی ان کے پاس نہیں ہے یعنی دوسرے حصے کا دوسرا حصہ ۲۱ فلا جیسے اسکا
کہ ان کے پاس نہ تھا وہ دنیا ہی آخر ہی خدا کی ہے جب اسے دنیا میں ہرگز رہا ہے کہ آخرت میں ہی ہم جہنم کے رہیں گے ۲۲

وَسَوْفَ يَشْفَعُ لَكُمْ فِي هَذِهِ السُّعْيَةِ

الْأَيُّهَا خَلِيدُ

لَقَدْ كَانَ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَعْقَابِهِمْ فَهُمْ

كَأَنَّهُمْ مَيُوتُونَ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا فِي هَٰذَا قَهْرًا

وَأَعْلَافًا فَبُذِيَ إِلَىٰ آلِ الْكَافِرِينَ ۖ أَتَمَّ مَقْصُودُهُمْ

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ

كَأَنَّهُمْ صُرُوفٌ ۚ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ

أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ

وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۚ

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ

وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۚ

اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِاللَّذِينَ

أَمَّنُوا أَنْطَعُوا مِنْ لَوْ كُنَّا اللَّهُ طَعْنًا ۚ

أَنْتُمْ أَكْثَرُ ضَلَالٍ مُبِينٍ ۚ

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ

صَادِقِينَ ۚ

بَلْ عَجَبْتَ وَيَخْشَرُونَ ۚ إِنَّهُمْ قَدْ كَفَرُوا

بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِآيَاتِ رَسُولِهِ ۚ وَيَخْشَرُونَ ۚ

وَقَالُوا إِن هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

وَمَا آتَانَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

وَمَا آتَانَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

وَمَا آتَانَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

وَمَا آتَانَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

وَمَا آتَانَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

وَمَا آتَانَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

وَمَا آتَانَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

وَمَا آتَانَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

وَمَا آتَانَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

هَذَا وَكَانَ لِلنَّاسِ عَيْنُكَ رَبَّاءُ ۖ
 جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَيَنْسِفُ الْهَادُ ۖ
 هَذَا أَقْلِيدُ وَفَوْقَ حَيْثُمْ وَغَسَّاقُ ۖ
 وَأَخْرَجَ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجُ هَذَا ۖ
 فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ مِنْكُمْ لَا مَحْجَبَ لَكُمْ بِهِمْ ۖ إِنَّهُمْ
 صَالُوا النَّارَ ۖ قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ
 مُرْحَبُونَ ۖ أَنْتُمْ قَدْ سُمِّمُوا وَلَكِنْ فَيْسُ
 الْقَرَارُ ۖ قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدْ مَرَّ

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|

یہ تو راجہوں کا حال ہوا، اور خیریوں کے لیے برا ٹھکانا ہے
 ورنہ اس میں جاڑے ٹھیکے وہ برا کھونا ہے (یا مری جگہ ہے) یہ
 گرم کھولتا پانی اور پیپ اور اسی صورت کی دوسری چیزیں
 (تیار ہیں) اسکو چکھتے ہیں شاید ایک فوج ہے جو تمہاری سائتہ
 (ورنہ میں) دھننے والی ہے دور ہوں بیشک یہ ہی ورنہ میر
 جانیو لے ہیں (تا بعد ار لوگ) کہیں گہراہ تم دور ہو کر بخت، ہم
 ہی تو یہ بلا ہمارے سامنے لائے اب (دو نو کے لیے) برا ٹھکانا
 ہے دعا کریں گے مالک ہمارے جو شخص ہمارے آگے یہ (بلا) لایا ہے کہ

[illegible]

[illegible]

الزمر

"

22

4

2

بیت خداست

(دروغ میں ہے) زیادہ دونا عذاب کر کے (دوسری آیت میں)
 کسی کی کیا بات ہے کہ لوگ جبکہ ہم (عین میں) اس میں نہیں
 کرتے تھے یاں (دروغ میں) اہل نظر نہیں دیتے کیا تمہارا ہوتا
 انکو رنا حق سحر بنانا یا (دوسری آیت میں) لوگو! تمہیں یہ غفلت
 کا آپس میں جگر مارا بالکل سچ ہے (جو ایک دن عجز ہو گا)۔
 آگے اور دروغ میں آگ کے چتر ہو گئے اور انکو نیچے ہی (آگ کی)
 چتر یہی وہ عذاب ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے (مسلمان)
 بندوں کو ڈراتا ہے اور بندو مجھ سے ڈرتے رہو
 تو ان لوگوں کی خرابی ہے جبکہ دل اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل
 ہو کر آخرت ہو گئے ہیں ہی (کہ جبکہ دل سخت ہیں) کسی گمراہی میں پر-
 اور اس دن (نافرمانوں کا فزوں) کو کھدیا جائیگا تم صبر کام کیا
 کرتے تھے اب انکا مزہ چکھوانے پہلو جو لوگ ہو گئے ہیں انہوں
 نے بھی (پیغمبروں کو) جہنم آخرت ہر سے انکو (گمان ہی) نہ تھا
 اور (اللہ تعالیٰ کا) عذاب اپنی آن پہونچا پھر اللہ تعالیٰ نے انکو دنیا ہی
 کی زندگی میں رسوائی (ذلت) کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب
 تو بہت بڑا ہے اگر انکو معلوم ہوتا
 اور جو لوگ آخرت پر یقین نہیں کہتے انکو سانسے جب اکیلے
 کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل بچ جاتے ہیں (نفرت کرتے ہیں)
 اور جب خدا کے سوا (دوسرے دیوتاؤں کا) ذکر ہوتا ہے
 تو اسی وقت خوش ہو جاتے ہیں
 اور اگر ان نافرمانوں کے پاس ساری زمین کی دولت ہو اور
 اتنی ہی اور توقیاست کے دن اپنی چھوٹائی میں حوالے
 کر دیں (دے کر اپنی خلاصی کرا لیں) اور ان لوگوں پر خدا کی
 طرف سے وہ کہنے لگا جس کا انکو گمان ہی نہ تھا اور ان کے

[illegible]

يَكْفُرُونَ ۚ وَبِذَلِكَ الْكُفْرَ سَيِّئَاتُ
مَا كَسَبُوا وَجَاءَ بِهِمْ ثَأْنُ مَا كَانُوا
يَكْتُمُونَ ۚ

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنَّهُمْ
كُفَرُوا بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ فَجَاءَهُمْ
سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا
مِنْ هَؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا
كَانُوا يَكْتُمُونَ ۚ وَمَا هُمْ بِمُخْرَجِينَ ۚ

بَلَىٰ قَدْ جَاءَ ثَأْنُكَ إِلَيْنَا ۚ فَكَلِّبْ
فِتْنًا ۚ وَكَانَتْ مِنَ الْكٰفِرِينَ ۚ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ
أُولَٰئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُونَ ۚ

وَسَيُقَالُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا اِلَىٰ اَيِّ جَهَنَّمَ
حَتَّىٰ اِذَا جَاءَ زُحُوفُهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا
وَقَالَ لَهُمْ خُذْنَهَا كَلِمَآ يٰكُمُ رُسُلُ
يَمْسِكُمْ فَلَوْلَا اَنْتُمْ عَلَيْهِمْ اِيَّا رَبِّكُمْ
وَيُنَادِرُوْكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا
قَالُوا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ
عَلَى الْكَافِرِيْنَ ۚ قِيلَ اَنْخَلُوا اَبْوَابَ
جَهَنَّمَ فَاَخْلَدُوْا فِيْهَا ۚ فَيَسْمَعُونَ
مِنْ دُوْنِ الْمُنٰكِدِيْنَ ۚ

فَمَا يَصْبِرُوْنَ اِلَّا اِيَّا اللَّهَ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فَلَا يَصْبِرُوْنَ اِلَّا نَفْسُهُمْ فِي الْاِلٰهَةِ
وَكَانَ لَكَ حَقٌّ عَلَيَّكَ رَبِّكَ عَلَيَّ

بھاری سب سے کام ان پر کھل جائیں گے اور جس عذاب کا
کاشش کیا کرتے تھے . . . وہی ان پر آٹ
پڑے گا۔

ان سے پہلے جو لوگ گنہگار تھے انہوں نے ہی ایسی ہی باتیں
کیں آخر (تباہ ہو گئے اور) جو انہوں نے کیا یا تباہ انکو کچھ کام
نہ آیا (جو رعب) کام انہوں نے کیے انکو وبال انہر پڑ گئے اور
ان (قریش کے) کافروں میں ہی جو قصور وار ہیں انکو رعب
کاموں کو وبال انہر پڑ گیا اور یہ کافر خدا کو ہر انہیں سکتے
کیوں نہیں (ارو کافر دنیا میں تو میری باتیں تجھ تک پہنچی تھیں لیکن
تو نے انکو جھٹلایا اور شیخی کرنے لگا اور منکر بن بیٹھا
اور جن لوگوں نے اس کی آیتوں کو نہیں مانا (قیامت میں) وہی
لفسان اٹھائیں گے۔

اور کافر ٹولیاں ٹولیاں بنا کر دوزخ کی طرف ہانک رہا ہیں
جب وہاں پہنچیں گے تو اسکے دروازے کو لہیے جائیں گے
اور وہاں کے داروغہ ان سے کہیں گے کیا تمہاری پاس کوئی
پیغمبر تمہاری قوم کے نہیں آئے جو تمہاری مالک کی آیتیں تمکو
پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے تم کو
ڈراتے وہ جواب دیں گے کیوں نہیں مگر قسمت کا لکھا عذاب کا
وعدہ رہم (کافروں کے حق میں پورا ہوا) (اسی) کسا جائیگا جب
ایسا ہی تو دوزخ کے دروازوں میں گسو ہمیشہ اسی میں پڑے رہو
مغزوروں کا کیا برا ٹھکانا ہے۔

خدا کی آیتوں میں اور کوئی نہیں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں تو انکو
کافروں کا ایک شہر سے دوسرے شہر پڑ پڑنا جھگڑا ہو کہیں نہ قاتل
اور اس طرح ان (کہے) کافر و پیغمبر ہی تیرے مالک کی بات پوری ہوئی

ظاہر ان باتوں سے کیا کام نکل سکتا ہے کہ جو سے کوئی تباہی ہوئی ہائے میں پھر دنیا میں جاؤں تو نیک بن کر آؤں۔ اب بچتا تو کیا ہوتا
جب چیزیاں بیک گھنٹس کھیت ۱۲ ایک جیسے قیدی سزا کے لیے بھیجے جاتے ہیں ۱۲ ایک پیغمبر تو ہمارے پاس آئے تھے انہوں نے ہمکو ڈرانا
بھی تھا ۱۰ ایک وہ تھکے جو اس وقت تھے کہ فرمایا تھا میں دوزخ کو جنوں اور آدمیوں سے بہرہ دوں گا ہم پر پورا ہو کر رہا ۱۲ ایک خدا کا
جنگل وادھ کا ہے ایک قوت حق بات کہول دینے کے لیے وہ نوسنوں اور نواہ اور پیغمبروں کا طریق ہے دوسرے نفسانیت سے حق
دانت کو جو ناگہان سے اچھوٹ کو پھر کہنے کے لیے پورا اور کتنا ہے یہاں پر جھگڑنے سے وہی مراد ہے کافر قرآن شریف کو کسی جادو کہتے کہی
میں کہیں انہوں کی کہانیاں حدیث میں ہے کہ کافر قرآن میں جھگڑنا کفر ہے ایک بار دو شخص ایک آیت میں جھگڑ رہے تھے آن حضرت م
ہم کو چاہئے اب تم جھگڑ رہے ہو تا مگر قرآن سے پہلے اہل کتاب اسی اختلاف کی وجہ سے تباہ ہوئے ۱۲ ایک تو اپنے دل میں
میں کہیں کہ کافر اس وقت تھے کہ دشمن میں تو ملکوں میں امن کے ساتھ کیوں سوداگری کرتے پھرتے ہیں اور دنیا کا مال داسباب
کیا ہے یہاں کرتے ہیں انہر تباہی پھیل رہی ہے ۱۲

المؤمن

الَّذِينَ كَفَرُوا أَتَمَّعْتُمُ الْمَلَائِكَةَ
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مَا إِذَا دُخِلَ فِيهِمُ اللَّهُ
أَكْبَرُ مِنْ ثَمَنِهِمْ أَنْ يَشْتَرُوا أَنْفُسَهُمْ فَذَلِكُنَّ
أَلَى الْإِيمَانِ مَتَّعْتُمُونَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا
أَمَّنَّا أَفَلَا تَتَذَكَّرُ وَأَحْيَيْنَا أَفَلَا تَتَذَكَّرُ
فَأَعْرَفْنَا بِدُعْوَانَا لَكَ الْخُرُوجَ
مِنْ سَبِيلٍ ذَلِكُمْ بَأْسُهُ إِذَا دُعِيَ
اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ بِهِ وَإِنْ
يُشْرَكُ بِهِ تُؤْمِنُوا فَالْحُكْمُ لِلَّهِ
الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ

مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَسَنَةٍ وَلَا شَيْعَةٍ يُغْنَاهُ

وَأَذِيَّتُهَا جَحَنَ فِي النَّارِ يَقُولُ
الضُّعْفُورُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا
لَكُمْ رَبَّاعًا قَهْلَ أَنْتُمْ مُنْعُونَ
عَنَّا نَصِيْبًا مِنَ النَّارِ . قَالَ الَّذِينَ
اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ
قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ . وَقَالَ الَّذِينَ
فِي النَّارِ لِحِزْبِهِمْ أَدْعُوا رَبَّكُمْ
يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ قَالُوا
أَوْ لَمْ نَكُ تَنَادِيكُمْ رَسُولَكُمْ يَا لَلْبَشِيتِ
قَالُوا أَلَيْسَ قَالُوا فَادْعُوهُ وَمَا دَعَا الْكَافِرِينَ
إِلَّا فِي ضَلَالٍ .

لَا الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ

اور پھر ہی عذاب آئیگا، کیونکہ یہ دفع حق ہیں۔
جو لوگ کافر ہیں انہیں قیامت کے دن پکار کر کہہ دیا جائیگا تم
آج، جتنا اپنی جان و نیزارہ ہو اُس سے زیادہ (دنیا میں) اللہ
تم سے انیزار ہوتا تھا جب تم کو ایمان کی طرف بلائے تو تم نہیں
تھے وہ کہیں گے مالک ہمارے تو تھے دو بار ہیکو مارا اور دو بار ہم کو بلایا
اب تو ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو یہاں سے نکلنے کا یہی
کوئی رستہ ہے؟ ایسے کہ دنیا میں تمہارا یہ حال تھا جب اکیلے
خدا کو پکارا جاتا تھا تو تم اس (کی توحید) کا انکار کرتے تھے اور
جب اس کے ساتھ شرک کی حاجی تو تم مان لیتے تھے تو آج تو اسی
خدا تعالیٰ کی بادشاہت ہو جو (سب) بلند بڑا ہے
(اُس دن، نافرمانوں کا کوئی دل سوز دوست نہ ہوگا اور نہ کوئی
سفارش جسکی سفارش مانی جائے۔

آورد اور پیچیدہ وقت خیال کر جب دوزخی ایک دوسرے سے
دوزخ میں جگمگاتے غریب آدمی بڑے آدمیوں کو کہیں گے
ہم تو تمہارے تابعدار تھے (دنیا میں تو تم کو زور تھا یہاں بھی)
کیا تم آگ کا کوئی حصہ ہم پر ہٹا سکتے ہو بڑے آدمی کہیں گے
(تم) ہم سب آگ میں پڑے ہیں (اب ہٹائیں کیا) اللہ تعالیٰ تو
بندوں کا (جو فیصلہ کرنا تھا) فیصلہ کر چکا اور جو لوگ دوزخ
میں ہونگے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے تم ہی اپنی
مالک سے عرض کرو ایک دن تو دے بلا ہم پر سے کچھ عذاب ہٹا کر دو
وہ جواب دینے کیا تمہارے پاس تمہاری پیغمبر (حق تعالیٰ کی)
نشانیوں لیکر نہیں آئے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں آئے تو تم نے
ترک کر دیا ہے) تو تم ہی خود کو دلاؤ اور کافروں کی عار اسدن بیکار ہو گئے
جو کہ بن سند پہنچو اس کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں مگر حق کی پیروی

[illegible]

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

کھاتے ہیں اسکا باعث یہ ہے کہ لنگہ دل میں عزت اور مہر سا گیا ہے قریش کے کافر جو
 رری ہوئے والی نہیں سدرت نے انکی قسمت میں نلت راہی جو انکو بڑائی کہاں مل سکتی ہے
 دوسرے سدرت کا پوجا نہیں کرتے ۱۲۔ اے ان کے عزت کی مہراہ ہوئی کہ قسمت میں
 سرین کہتے ہیں کہ یہ آئیں قدر یہ لوگوں کے حق میں تریں جو قدر کے حکم میں دیکھیں
 جہان میں سرین نے کہا کہ یہ آیت قدر ہے کہ باہر اتنی جو تو مجھے صلہ نہیں مل سکتی
 بیسے کی گئی آسان سے زمین کی طرف پیشی جاتے تو باوجودیکہ ہاتھ میں لکھی
 میں ڈالی جا میں لکھی اتنی بڑی ہوئی کہ اگر ان کے کہہ سکرے یہ گولی چھوڑی جائے تو
 دل میں سماج نہیں سکتی ۱۳۔ افسوس ہے باپ دادا کے دین شریک درت پرستی پر قائم
 دوسری ہول کن حرکت ہے کہ جو قریش کی اتنی ہے اور غیور نہیں تری کفہ سے
 س رہنے کا ہمارا کوہ و دھینے سے راوی ہے کہ نہ لنگہ جو مکرل اور کھڑی کا ست
 ۱۴۔ اے سدرت سے دھڑا دل ہے انپر شامی لنگہ ۱۵۔ اے سدرت سے دھڑا دل ہے انپر شامی لنگہ

[illegible]

تَقُولُونَ. فَلَسْتَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
لَمَّا بَشَّرْنَاكَ بِالْأَذَىٰ أَتَىٰكَ بِبَشِيرَةٍ مِّنْ أَهْلِ الدِّينِ
كَانُوا يَكْفُرُونَ. ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُكَذِّبِينَ
الَّذِينَ تَارَوْهُمُ فِيهَا كَادُوا بِخُلْدٍ
جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ.
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذِينَ
أَصْلَلْنَا مِنْ آلِ نَارِ الْجَهَنَّمَ لِيَقُولُوا
لَهُمْ نَحْنُ أَهْلُهَا وَهُمْ كَاذِبُونَ
إِنَّا لَنَرِيكَ سَوَآءِ لَّكُم مِّنَ الْأَشْيَاءِ
عَلَيْنَا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ
وَأَنَّهُ لَكُذِبٌ عِندَهُ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ
مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلُ
مَنْ حَكَمَ حِمِيدٌ

اَلَا اِنَّهُ يَكُلُ شَيْءٌ مِّمَّا يَكْنِيْ
 وَالدِّينَ اَمَحْدُوْا مِنْ دُوْنِهِ اَوْلِيَاءُ
 اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ

يُؤْكِلُ
كَرَّكَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ
وَمَا تَفْقَهُوا إِلَّا مِنَ الْبَعْدِ مَا جَاءَهُمْ
الْعِلْمُ بَعْيَا بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةُ
سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى
لَفُتِنَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِشُوا

[illegible]

٢٢ حم البعید ٢١ ٥

| | | |
|---|---|---|
| 4 | 2 | 2 |
|---|---|---|

| | | |
|----|--------|----|
| ۶ | " | ۱۵ |
| ۲۲ | الشوری | " |

| | | |
|---|---|---|
| 1 | 2 | 3 |
| 4 | 5 | 6 |

حضرت درگاہ مسلمان دہوئیوں
 ایک کوفل چوڑا پیرا ہوا سی
 چوڑا ۱۲ فٹ سسین پائینڈیل
 سے صاف سننے کی چوڑی گونج
 وہ ابھی سزا کی کہ علی گڑھ
 جبر کا نام مذہب والے رکھنا
 ایسا سمجھو جو ہے انصاف
 انکی آسانی کرتا ہوں میں سزا
 کو جلد ہی پتا چاہے کہ یہ لوگ
 جہاد کی آیت سے نفرت
 کیسے کر رہے ہیں اب انکے

کہ دل بانی شایدا اس ہمیر سے تم سے شکستہ جان کا فرول
 ضرور منت سزاوینگے اور تپے سے تپے کام کا ان کو عروہ بدلتا
 ادا قائلے کے دشمنوں (کا فرول) نکالیں بدلہ ہے وضعی صبر پہلی
 آیتوں کا انکار کرتے تھے اسکی سزائیں ان کو ہمیشہ کا گم رہیں
 ملے گا رسد اور خ ہی میں ہمیں گے، اور (قیامت کے دن)
 یہ کافر کہیں گے انکے ہمارے (ایک نظر) ہم کو ان شیطانوں
 آدمیوں کو دکھلا دے جنہوں نے ہم کو دنیا میں گمراہ کیا تھا
 ہم آج، انکو اپنے پاؤں کے تلے ڈال دیں تاکہ وہ خوب ذلیل ہوں
 جو لوگ ہماری آیتوں کا راجان بوجہ کٹیر ہا مطلب نکالے ہیں وہ
 ہم پر جیسے ہوئے نہیں رہیں

بے شک جن لوگوں نے قرآن کو نہ مانا جب انکو پاس پہنچا اور بیشک قرآن عزت والی کتاب ہو، جھوٹ کا تو اس میں دخل ہی نہیں آگے سے نہ پہنچے نہ حکمت والے تشریف کے لائق (خدا) کی تعالیٰ ہوئی ہے۔

سن یہ لوگ اپنے مالک سے ملنے میں شک رکھتے ہیں سن یہ وہ
 تو ہر چیز کو گمیرے ہوئے ہے ف
 اور جن لوگوں نے اسے تعالے کے سوا دوسروں کو (اپنا) سرپرست
 بنا رکھا ہے وہ (سب) اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ہمیشہ اور (افسوس)

ثوان کا ذمہ وار نہیں ت
 (۱۱) اسے پیغمبر جس (دین) کی طرف تو مشرکوں کو بلاتا ہو وہ اپنے رب سے
 اور پیغمبروں کا تو ایک ہی دین تھا اب لوگ جو اختلاف کرے
 لگے تو سمجھ آ جانے کو بعد ہے، آپس کی ضد کو اور دای پیغمبر اگر
 تیرا نام ایک بات نہ فرما چکا ہو تا کہ انکو ایک شیعہ ہو جو وہ
 تک پہنچت ہو، تو کہہ لے، انکا جڑ ایک جانا اور جو لوگ ان

نشانے تو یہ کافر و دلوگو کو قرآن سننے سے روک دینے کا ایک دوسرے سے کچھ خوب کر
نے تو خود اسلام قبول کر کے خدا سے اس وقت کے بند کو قرآن سننے دینے کا جو چاہیں
میرا دے اور آدمی سے قابل آدم کا دشمن جس نے دنیا میں باپ کی بنا قائم کی ہے
میں رہتا ہے اور افسوس و غم کا طریقہ ہے ۱۲۔ افسوس کا یہ حال ہے کہ افسوس ہے کہ
میں نے اس سے کچھ نہ یاد کیا ہے کہ وہ حقیقت قرآن میں بھی لکھا ہے
بہن و عدا سلسلہ میں کہوں میں حضور میں اگرچہ پوچھتے تو قرآن میں اس کی
کسی ایسی حد میں اس کی کوئی حد نہ لکھا ہے تو بتا دیں اس کو کہ کچھ کتاب کا ملاحظہ تو کیا
کے ہو گئی ۱۲۔ افسانہ میں یہ بھی لکھنے کا نہیں نہیں ۱۲۔ افسانہ میں
۱۲۔ افسانہ میں لکھا ہے کہ ۱۲۔ افسانہ میں لکھا ہے کہ ۱۲۔ افسانہ میں
۱۲۔ افسانہ میں لکھا ہے کہ ۱۲۔ افسانہ میں لکھا ہے کہ ۱۲۔ افسانہ میں

قَوْمًا مُّشْرِفِينَ .

وَلَقَدْ سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
كَيْفَ قَالُوا خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادٍ جُزْءًا مِمَّنْ لَّا يُلَاقُونَ
الْكُفُورَ مَبِينًا ۖ

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ
مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا

يَخْرُصُونَ ۚ أَمَّا آتِيَانِهِمْ مَعَتَابَآءٍ مِّنْ قَبْلِهِ
فَهُمَا بِهِ مَشْتَرِكُونَ ۚ بَلْ قَالُوا لَآئِنَّا

وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ
آثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ .

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ۚ وَإِنَّهُمْ

لِيَصِدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيُحْسِنُوْنَ
اَلَهُمْ مُّهْتَدُونَ حَتَّىٰ اِذَا خَرْنَا

قَالَ يَلَيْتُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدُ
الْمَشْرِقَيْنِ فَيَمْسُقُ الْقَدْرَيْنِ. وَلَمْ

يَنْفَعُكُمْ الْيَوْمَ أَذْطَلَمْتُمْ أَنْتُمْ
فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابٍ
لَهُمْ أَلِيمٍ

الْمَجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ بِحَسْبِ

مُبْنِيَّوْنَ ۚ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا

ہم کیوں کفر اور شرک میں مبتلا ہوئے۔ یہ کہنا صحیح ہے کہ کفر کا

تیار اسد سے ظاہر میں آیا ہے وہ اسی لئے دیا ہے کہ ہم اچھو

۱۲۔ اقل انگوٹیک کا مگر نہ میں دیا جبکہ کوئی اور نہیں دیا۔

عاجلو کر دئے کہا اس کی مال کلون سی چسکو علیہ ناموش جوئے

نشیئت کرنا بالکل چھوڑ دیں۔

اے اگر تو ان سے پوچھے آسمان اور
یہی جواب دینگے اس خبر دست

اور ان کافروں نے خدا کے ہند
آدمی ٹاکلم کہلا نا شکر ہے

اگر یہ کافر کہتے ہیں اگر خدا تعالیٰ
یوحناہ کرتے انکو اسات کا کوئی

انکلیں دوڑتے ہیں یا سمنے ان

ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک
کے قریب قریب رکھ دیا۔

اور جو کوئی خدا کی یاد سے اٹکھ چڑھ کر

رہتا ہے اور شیطان ان کا ف

اور کافر جس میں لہو نہ ہو ہمیں

محبوبوں کو اللہ تعالیٰ فرمایا کہ تم نے

اس طرح کی فائدہ نہ ہو گا کہ تم نے

بیشک گنہگار تو ہمیشہ و زخ

اور ہم نے اپنے ظلم نہیں کیا بلکہ وہ

کھڑا اور کھٹے کا سب سے زیادہ اور کھٹے کا جانکر پہلا
کی شان اور عظمت کو نہیں سمجھتا ۱۲، ۱۳ یہ
جو مطلب اس جتنے مرمر و غلط ہے ۱۲، ۱۳

بات میں باقی آگے معلوم غلام کچھ ہی نہیں بایہ جو
کوکل کام اسدہ تم کی شہیت اور اراغے سے ہو
ت کو اختیار کرو بری بات سے برسرِ کمر

۱۰۰

سیرا کی آدھی کے ساتھ ایک جن ہے جو اس

لَهُمُ الْعَلَمِينَ ۚ كَذَّابًا يَكِيدُ لِلْغَافِلِينَ
 عَلَيْنَا نَزْلُكَ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ لَمَّا كُنْتُمْ
 لَقَدْ جِئْتُمُ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ
 لَاحِقُونَ ۚ آمَنَ أَكْثَرُ أَوْرَافَانَا
 مُبْرِمُونَ ۚ أَهْرَ يَكْسِبُونَ أَتَاكُلْتُمْ
 سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ۚ بَلَىٰ فَرُسَلْنَا
 لَكُمْ نَهْرَهُ يَكْسِبُونَ ۚ

وَلَكِنْ سَأَلْتُمْ مَنْ خَلَقَكُمْ كَيْفَ تَقُولُونَ
 اللَّهُ قَائِلُ يَوْمَ تَكُونُ
 بَلَىٰ لَكُمْ فِي شَرِّكَ تَلْعَبُونَ ۚ

إِنَّ هَؤُلَاءِ كَيْفَ تَقُولُونَ ۚ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَمُؤْتِنَا
 الْأُولَىٰ وَمَا لَكُمْ بِمُنْشَرِّينَ ۚ كَانُوا
 يَأْتِيَانَا أَنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ

وَنَزَّلَ لَكُمْ الْقُرْآنَ لِتَشْعُرُوا
 أَتَلَا تُلَا عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا
 كَانُ لَمْ يَلْمَعْهَا ۚ فَتَبَيَّنَ لَهُ يَعْلَابُ
 الْيَمِينِ ۚ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا
 اتَّخَذَ هَاهُنَا دَاوِلًا لَكُمْ عَذَابٍ
 مُّهِينٍ ۚ ثُمَّ دَرَّاهُمْ بِهِمْ ثُمَّ دَرَّاهُمْ
 عَنْهُمْ مَا كُنْتُمْ تَشْتَكُونَ ۚ وَمَا الْخُفَّاءُ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ أُولَئِكَ وَكَهْمُ عَذَابٍ
 عَظِيمٍ ۚ

أَفَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ ۚ
 أَهْدَاهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِوَالِهِمْ ۚ وَنَحْنُ عَلَىٰ سَبِيلِهِ

اور اوروں کو لپکائیں گے اور مالک (کچا پالکر) کہ ہمارا پروردگار
 ہمارا فیصلہ کر دے وہ کیسے قائم کو تو راسی حال میں رہنا چاہتے
 (اور) کہے کہ کافروں ہم تو تمہارے پاس سچا کلام (قرآن) بھیج چکے
 لیکن تم میں بہت لوگ سچی بات سے چڑتے ہیں کیا ان لوگوں کو کوئی بات
 تو ہم نے بھی نشان رکھی ہے کیا کافریہ سمجھتے ہیں کہ ہم انکی جیسی
 باتیں اور کاناپوسی نہیں سنتے کیوں نہیں (ہم سب سنتے ہیں)
 اور ہمارے فرشتے انکے پاس (سب) لکھتے جاتے ہیں ۛ

اور اگر آپ سچے ہیں اگر تو ان کافروں سے پوچھو انکو کس نے پیدا کیا تو فرمیں
 یہی کہیں گے اللہ نے پہلے (یہ جانکر) کہ ہر ایک رہے میں ت
 بات یہ ہے کہ یہ لوگ خاک میں پڑے کیل کر رہے ہیں ت
 یہ لوگ کہے کہ کافر کہتے ہیں ہم کو تو بس ایک ہی بار مرنے سے اور ہم زندہ
 ہو کر نہیں اٹھائے جائیں گے اگر تم سچے ہو تو کیا امت ایک دن ضرور
 آئیں گی (تو ہمارے باپ دادوں کو) (جلا کر) لے آؤ۔

تو جواب دے بدکار کی خرابی ہوگی جسکو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ کر سنائی
 جاتی ہیں وہ سنتا تو ہے لیکن پھر غرور کے مارے ضد پر آجاتا
 ہے جیسے اُسے وہ آیتیں سنیں نہیں تو ایسے شخص کو عذاب
 کی خوشخبری سننا اور جب اسکو ہماری کوئی آیت معلوم ہو جاتی
 ہے تو اسکو ٹھٹھا مقرر کرتا ہے ایسے لوگوں کو (قیامت میں)
 ذلت کا عذاب ہوگا انکے سامنے دوزخ (تیار) ہو (اور دنیا میں)
 جو کچھ انہوں نے کیا یا وہ ان کے کچھ کام نہ آئیں گے اور نہ وہ (دیتا)
 جن کو انہوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا اپنا رفیق بنایا تھا (انکو)
 کچھ کام آئیں گے) اور انکو بڑا عذاب ہوگا۔

(اے پیغمبر) کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا
 خدا بنا لیا اور اللہ نے جیسے اسکے علم میں تھا اسکو گمراہ کر دیا

۱۔ اہل کفر کی طرح مر جائیں جیگر تمام ہو ۱۲۔ موت نہیں آسکتی مالک اس فرشتے کا نام ہے جو دوزخ کا داؤد ہے۔ لکھتے ہیں مالک چالیس برس یا پچاس برس یا سو برس یا ہزار برس
 ایک تو ان کی بات کا جواب یہ نہیں دیا کہ تو یہ جواب دیا اور برس تین سو ساٹھ دن کا ہوگا اور ہر دن ہزار برس کا ۱۳۔ اللہ عزت کے لئے میں باجالتے ہیں ۱۴۔ کافروں
 نے یہ منصوبہ کیا تھا کہ پیغمبر کو قتل کر دیں یا کہ سے نکال جائیں مگر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں ہی ہوں جو تمہارے لئے ہوں ۱۵۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو نصیب دیا کہ وہ کفر سے
 خیریت کے ساتھ رہیں جو کچھ وہ دن اللہ تعالیٰ نے انکو ایسا زور دیا کہ کفر کو کر لیا اور سچا کفر غلبہ ہو گئے ۱۶۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو کافرتی میں رہنے سے روک دیا کہ وہ آدمی کی
 سب باتیں بری پہل لکھتے جاتے ہیں کچھ بن حاور نے کہا جو اپنے منہ سے نکلتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے اور اللہ تعالیٰ کی نشانی ہے ۱۷۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو نصیب دیا کہ وہ کفر سے
 کو جو کفر و سرکھلا ہو جائے ہیں ۱۸۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو نصیب دیا کہ وہ کفر سے روک دیا کہ وہ آدمی کی سب باتیں بری پہل لکھتے جاتے ہیں کچھ بن حاور نے کہا جو اپنے منہ سے نکلتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے اور اللہ تعالیٰ کی نشانی ہے
 کیل سمجھتے ہیں ۱۹۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو نصیب دیا کہ وہ کفر سے روک دیا کہ وہ آدمی کی سب باتیں بری پہل لکھتے جاتے ہیں کچھ بن حاور نے کہا جو اپنے منہ سے نکلتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے اور اللہ تعالیٰ کی نشانی ہے
 رسد اور اسفند یا کہ کیا نیاں لوگوں کو نوحہ مالہ نہ خود دل لگا کر قرآن سننا اور دوسروں کو سنتے دینا ۲۰۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو نصیب دیا کہ وہ کفر سے روک دیا کہ وہ آدمی کی سب باتیں بری پہل لکھتے جاتے ہیں کچھ بن حاور نے کہا جو اپنے منہ سے نکلتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے اور اللہ تعالیٰ کی نشانی ہے
 کی سنتا ہے سب میں چہرے کہا ۲۱۔ اس کافر کا ذکر ہے جو ایک تپکر کو رہتا پھر اس سے اچھو کھوسا پھر پاتا تو کھو کھو جھٹکتا ۲۲۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو نصیب دیا کہ وہ کفر سے روک دیا کہ وہ آدمی کی سب باتیں بری پہل لکھتے جاتے ہیں کچھ بن حاور نے کہا جو اپنے منہ سے نکلتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے اور اللہ تعالیٰ کی نشانی ہے
 چہرہ والا نہیں لکھتے انکو گمراہ کیا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کو نصیب دیا کہ وہ کفر سے روک دیا کہ وہ آدمی کی سب باتیں بری پہل لکھتے جاتے ہیں کچھ بن حاور نے کہا جو اپنے منہ سے نکلتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے اور اللہ تعالیٰ کی نشانی ہے
 فائدہ ہو سکتا ہے نہ نقصان گمراہی کی اصل پر توجہ دے کر کسی کو پھنسا دے ۱۲۔

وَقَلْبِهِ وَجَّعَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غَشَاةً طَفَرَةً
يَهْدِيهِ مِنْ تَحْتِهَا اللَّهُ طَافَ لَدُنْكَ كُفُونُ
وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ
وَحَيَاتُنَا وَمَا يَمْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا
لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَكْفُرُونَ
وَإِذْ أَتَىٰ عَلَىٰ آلِهِمْ إِلَهٌ نَارًا يَبْسُتُ
مَكَانَ مَجْزِعِهِمْ لَا اتَّوَابًا لِبَآئِنَا
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ
وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ أَكْثَرُ فُكْرٍ أَيْنِي
لَحْنًا عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ فُجُورًا
فُجْرِيَيْنَ ۚ وَإِذْ قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ
حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْ لِمَ
تَأْتُرُونِي بِالسَّاعَةِ إِنْ لَكُمْ بُرْهَانٌ
كَلِمَاتُ الْمُنَافِقِينَ ۚ وَبَدَأَ
لَهُمْ سَيِّئَاتٍ مَاعْلَمُوا وَكَافَ بِهِمْ
مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۚ وَقِيلَ لِيَوْمٍ
تَنْتَسِلُونَ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا
وَمَا لَكُمْ لِلثَّارِ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَصِيرِينَ
ذُكِّرْكُمْ بِأَتِكُمْ أَمْخَذَ اللَّهُ هَٰذَا
مَوْعِدَكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُكَذِّبُونَ
لَا يَخْرُجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ
يُتَعَذَّبُونَ ۚ

فَإِذَا أَتَىٰ عَلَىٰ آلِهِمْ إِلَهٌ نَارًا يَبْسُتُ
الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَهِي لَمَّا جَاءَهُمْ هَٰذَا

۲۱
الاحقاف

اور ہلکا کان اور دل پر سرگردی ہو کر اس کی آنکھ پر الجھیری
اور لہری ہے تو اس نے جب ہلکا گراہ کیا اب کون اسکو راہ پر لا
سکتا ہو کیا تم غم نہیں کرتے اور دکا فرم کتے میں ہماری تو یہ دنیا
کی زندگی ہو دنیا ہی میں ہر قیامت میں اور ہمیں جیتوڑ جو میں ہر زمانہ کی
گردش ہو کر ڈالتی ہو اور انکو اسکی تحقیق تو ہے نہیں وہ انکلیں وٹا کر
میں اور کچھ نہیں اور جب انکو ہماری کلمی کلمی و صاف صاف صمون کہ
آیتیں سنائی جاتی ہیں تو بس یہی کٹ جیتی کرتے ہیں اچھا مسلمان
اگر تم سچے ہو تو ہماری باپ دادا کو جو ہر ملک میں جلا کر سائے، لڑاؤ
اور جو لوگ کافر ہیں انکو پروردگار فرمائے گا کیا (دنیا میں) انکو
میری آیتیں پڑھ کر سنائی نہیں جاتی نہیں پھر تم ایٹھتے رہے
(غور کرتے رہی اور تم نا فرمان لوگ تھے اور جب (تم سے) یہ
کہا جاتا تھا (دیکھو) اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں
کوئی شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے قیامت کیا
چیز ہے ہاں کچھ تو سنا سا گان تو ہو کہو یہی ہو کہ شاید قیامت آئی اگر
ہو یقین نہیں اور جو حکام اونہوں نے دنیا میں کیو تھو ان کی
برائیاں انپر کمل جائیں گی اور جس رعباب کا وہ ٹھہرا اور اتنے تو
وہی اپنا لٹ پڑیگا اور رائے کہہ یا جائیگا آج ہم کو بھلا دیں گے
جیسے تھے اپنے اس من کو آنے کو بھلا رکھا تھا اور ہمارا ٹھکانا
دفع ہے اور کوئی ہماری مدد کر نیوالا نہیں یہی سنا ہے جو
(دنیا میں) انکی آیتوں کو سنہی ٹھہرنا یا تھار انکو سوچو بن کر لڑتی
اور دنیا کی زندگی تو کوفریا کی کہانتا (تم سو کو ہو کر میں انکو تھے) تو آج
یہ لوگ (کبھی) دفع نہ کلا جائیں گے اور نہ انکو سناے کا موقع دیا جائیگا
اور جب ہماری کلمی کلمی آیتیں انکو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو (یہ)
کافر سچی بات کو سنتے ہی کہہ بیٹھتے ہیں یہ تو صریح جادو ہے بلکہ

دل کان سے حق بات سننا نہیں دل سے بہر غور نہیں کرتا ۱۲ فل زمانہ کی گردش سے ہم بوسے ہو جاتے ہیں پھر مر جاتے ہیں ملک الموت کوئی چیز نہیں ہو اور نہ
خدا کے حکم سے وہ ہماری جان قبض کرتا ہے جاہلیت کے زمانہ میں بہت سے عربوں کلمی و علقا تھا اور وہ برائی پہلانی زمانے کا اثر تھے صحیحیت کے وقت زمانہ کو
برائے صحیح صحت میں ہے کہ آدم کو کایا سمجھ کر سنا کہے زمانہ کو برا کہتا ہے اور زمانہ میں ہوں سب کام میرے ہاتھ میں ہے میں رات اور دن کو اللہ پست ہوں وہ میری
حدیث میں ہو کوئی یوں نہ کہے کہے کجوت زمانہ کو نہ زمانہ دی اسدہ ۱۲ فل کان کو اتنا شعور نہیں کہ جبکہ وہ زمانہ کجے میں بیٹھے آفتاب یا زمین یا سارے دنیا کی
گردش ہو کر آدمی پر کیا اختیار ہے اختیار اسکا ہے جسے ان سب چیزوں کو بنا ہے یہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں ۱۲ فل کہہ مرنے کے بعد پھر ہم جی انہیں گے ۱۲ فل ہم
اتنا نہیں سمجھتے کہ ہمارے باپ دادا پہلی سی روزہ ملنے جائیں گے جن دن ہم ملے جائے اگر اسی قیامت آجائے تو پھر تم کو کھانے کی کیا ضرورت ہو قیامت میں تم
سب کو جان لے جائیں گے ۱۲ فل اس آیت سے صاف یہ نکلتا ہے کہ اگر کسی کو حشر شتر حساب کتاب فرشتوں پیروں دین کے ضروری حلقہ میں شک ہو تو ہر جگہ
سچا اور ایمان اس وقت تک پورا نہیں ہوتا جب تک پورا یقین نہ ہو ۱۲ فل ہمارا خیال جو تو دیکھو ۱۲ فل کہتے ہو کہ کہنے والے کو کلمی کلمی کہیں یا کج کہتے ہو وہاں قبول
نہیں ہوگی ۱۲ فل نہ سمجھتے ہیں اس کلام میں غور کرتے ہیں بھی بات سے مراد قرآن کی آیتیں ہیں ۱۳

مِّنْهُمْ مَّنْ يَّاتِيكَ مِنَ الْكُفَرِ يَاسْمَعُ
 اِنْ اَفْكُرْتُمْ اَنْ تَكْفُرُوْنَ اِنَّكُمْ
 اَنْتُمْ شَيْءٌ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفْعِلُوْنَ فَاِنْ
 كُنْتُمْ بِهٖ شَهِيدًا اَتَيْنٰكُمْ بِكِتَابٍ مَّا هُوَ
 اَنْعَمُ وَاَنْصَحُ لَكُمْ
 وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
 كَاَنْ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَا اِلَيْهِ وَاِذْ لَمْ
 يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَا افْكٌ
 قَدِيْمٌ
 وَالَّذِيْ قَالَ لَوْلَا دِيْهِ اَنْتُمْ كَمَا
 اَتَيْدَا بِنِيْ اَنْ اُخْرِجَ وَقَدْ خَلَّتِ
 الْقُرْاٰنُ مِنْ قِبَلِيْ وَهٗمَا يَسْتَعْجِلَانِ
 اِلٰهَ وَيَلْتَكِمٰمِنِ اِنْ دَعَا اِلٰهُ حَقٌّ
 فَيَقُوْلُ مَا هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ
 اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
 فَاَنۡفَكُوْا مِنْ قِبَلِهِمۡ مِّنۡ
 نَّبِيٍّ فَاِذَا نَشِطۡ اِلَيْهِمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ
 وَلَيَحْلِلَنَّ دَرَجٰتُكُمۡ فَاَعْمَلُوْا وَلِيُوْقِعَهُمۡ
 اَكْمَالَهُمْ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ
 الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدَّقُوْا عَنْ سَبِيْلِ اِلٰهِ لَعَنَ
 اَكْمَالَهُمْ
 ذٰلِكَ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَتَتَّبِعُوْا الْبَاطِلَ
 وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَتَمَتَّ لَهُمْ وَاَصَلَّ
 اَتَمَّ لَهُمْ ذٰلِكَ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَمَّا اَنْتُمْ

محمد

یوں کہتے ہیں اس شخص سے (یعنی پیغمبر سے) اسکو راہنہ دل سے
 ہٹ لیا ہو اور کتا ہو اسکا کلام ہے اور پیغمبر کتا و اگر میں نے
 (بالطرح) اسکو ہٹ لیا ہو تو تم اس کے مقابل میں مجھے کچھ نہیں
 سکتے وہ خوب جانتا ہوں جن باتوں میں تم لگ رہے ہو میری اور تمہاری
 بیچ میں اسکی گواہی بس کرتی ہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے
 اور کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں اگر (سلام کا دین) اچھا ہوتا تو
 مسلمان ہم سے پہلے (کبھی) اسکو اختیار نہ کرتے اور جب قرآن
 سے اُن کو ہدایت نہیں ہوئی تو اب کہیں گے یہ تو ایک پرانا
 جھوٹ (چلا آتا ہے)

اور جس نے اپنے ماں باپ کو کما حقہ افسوس کیا تم مجھ کو یہ بتا
 دیتے ہو کہ میں (قبر سے) زندہ ہو کر (پھر) نکالا جاؤنگا (اور حشر ہوگا)
 اور مجھ سے پہلے تو ہزاروں قومیں (دنیا میں) گندہ چکیں
 اور (اسکے) مانا ہوا ہیں کہ خدا سے فریاد کر رہی ہیں اور میرا تیرا استیلا
 ماس مسلمان ہو جا اسکا وعدہ بیشک سچا ہے وہ (پھر) یہی کہتا ہے
 یہ تو انگوٹوں کی قوموں کو ساتھ جو ان سے پہلے گندہ چکر ہیں اسکا
 فرمودہ پورا ہوا کہ میں دوزخ کو آدمیوں اور جنوں سے نبردوں کا ایسے
 شک و تباہ ہو بیٹا ہے جسے اور ہر ایک کو اپنے اعمال کے سوا حق در
 ملنے اور یہ ایسے ہوگا کہ انکے اعمال کا پورا بدلہ انکو ملے اور ان پر ظلم نہ ہوگا
 جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) روکا اللہ تعالیٰ

نے انکے (اچھے) کام (سب) اکارت کر دیے
 اسکی وجہ یہ ہے کہ کافر غلط (رستی) پر چلے
 جو کافر ہیں وہ تباہ ہونگے اور اللہ تعالیٰ انکے کام برباد کر دے گا
 اسکی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو قرآن (تارا) اسکو انہوں نے

اس میں اللہ کے پاس پورا جاؤنگا ۱۲ قرآن کی نسبت جو جو کفر کرتے ہو ۱۲۔ بلکہ ہر آیت پہلے اسلام کو قبول کرنے کیونکہ وہ اپنے نہیں انشان خیال کرتے تھے اور مسلمانوں
 کو کہنا دلچسپی چیزیں کو انشان جلدی حاصل کرتے ہیں ۱۲۔ پہلے تو یہ کہتے تھے کہ اس میں کوئی بھلائی نہیں اب اس سے اور بڑھیں گے اور کہیں گے یہ تو بھلائی جو
 دین سے جو پہلے دقتوں سے چلا آتا ہے ۱۲۔ ان میں کا کوئی پہرہ نہیں ہے جس کی نہی ملے تو یہ کہتے ہیں ۱۲۔ دعا کر رہے ہیں یا اللہ اسکو ایمان کی توفیق دیں
 دل میں اس کو کہہ رہے ہیں کہ میں سے تیرا ۱۲۔ اللہ کہہ نہیں کر رہی کوئی جیسا ہے یہ فقط انکو لوگوں کی جی ہوئی باتیں ہیں۔ کہتے ہیں معاہدہ نے مردان کو کھانا کا حکم
 کیا اس نے یہ کہ فضائل بیان کرنا شروع کیے تاکہ لوگ اس سے بیعت قبول کریں۔ عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے کھانہ کو کھانے کے بعد اللہ کے لئے دعا کی وہ
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہیں چاہتے ہیں معاہدہ نے مردان کی دعاں کو قبول کی تو کیا کہنے لگا عبد الرحمن کے بابیں یہ زنت اتری جو واللہ فی قال لوالدہ بن لکھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
 یہ سننا تو بڑا اللہ نے قرآن میں جاری کوئی بانی نہیں اتاری البتہ بل عذر اور تارینے میری برادرت (اور جو تو کھانا منکا لاہوا) دوسری روایت میں ہے جب معاہدہ نے اپنے
 بیٹے کو بیعت کی تو مردان کہنے لگا یہ تو ابو کررہا اللہ کررہا کی بیعت ہے عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے کہا نہیں بلکہ ہر قل اور قیصر کی بیعت میں مردان نے کہا تھا اللہ ہی
 ہاں یہ تو آیت اتری ہے واللہ فی قال لوالدہ بن لکھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جب یہ سننا تو بڑا مردان چہوٹا ہے البتہ مردان کے باپ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت کی ہو تو
 اللہ ہی کی بیعت میں تھا تو مردان اللہ کی بیعت کا ایک کلمہ ہے ۱۲۔ اللہ نے انکی تقدیر میں دعا دل سے جیہم کہہ دیا تھا اس سے صاف یہ نکلتا ہے کہ اگلی آیت سے
 عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہا میں لایا مردان چہوٹا ہے کیونکہ عبد الرحمن قریش سے تھا اور علم لے معاہدہ میں سے ہے ۱۲۔ (باقی درمجموعہ)

اللَّهُ مَا حَبِطَ أَعْمَالُهُمْ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِمَنَعَتِ وَيَا كَلْبُوتَ
كَمَا تَأْكُلُ الْأَكْنَامُ وَالنَّارُ مَشْجُورَى

لَهُمْ

وَمِنْهُمْ مَن يَسْتَعِزُّ بِكَ وَحَتَّى إِذَا
خَرَجْنَا مِنْ عِندِكَ قَالُوا الَّذِينَ
أَتَوْكُمَا أَلَعَلَّمَا مَاذَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ أَفَلَا

الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَ

اتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ

إِنَّ الَّذِينَ أَزَلْنَا عَلَى آثَارِهِمْ مَن

تَّبِعُوا مَا تَتَّبِعُونَ لَهُمْ هُدًى الشَّيْطَانِ

سَوَّلَ لَهُمْ وَآمَنَّا لَهُمْ ذَلِكَ

يَا لَهُمْ قَالُوا الَّذِينَ كَرِهُوا مَا

نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأُمُورِ

وَاللَّهُ يَعْصِمُكُمْ مِنَ الرَّهْمِ

ذَلِكَ يَا لَهُمْ اتَّبِعُوا مَا آتَاكُمُ اللَّهُ

وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَاحْبِطْ أَعْمَالُهُمْ

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ

اللَّهِ وَتَفَاقَوْا الرِّسُولَ مِن بَعْدِ مَا

تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى لَزِيفُوا اللَّهُ

شِقَاؤُهُمْ وَحَبِطَ أَعْمَالُهُمْ

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ

لَوْ كَانُوا يَفْقَهُوا كُنَّا نُفَصِّلُ اللَّهُ لَهُمْ

وَنُفَصِّلُ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَ

الْعَم

ہند میں کیا تو اس نے ہی ان کے دیکھ ان کا نام لے کر ہے

اور جو کافر میں وہ دنیا میں، مگر ان کے میں اور جو کافر کیا تو

ہیں اس طرح (کمانا) کہاتے ہیں اس کا اور آخری (کمانا) اور منہ

سے

اور (اے پیغمبر) ان (کافروں) میں حضور (سنا فی) ایسوی ہو

جو تیری بات کان لگا کر سنتے ہیں مگر جب تیرے پاس سے ان کا رہا

جائی ہیں (رواں) علم والوں کو کہتے ہیں (کیوں جی) ابھی اس

شخص نے (پیغمبر نے) کیا کہا تیری تو وہ لوگ ہیں جن کو دلوں پر اس

نے لہر کر دی ہو اور وہ اپنے (دل کی) خواہشوں پر چلتے ہیں وہ

دشمن جن لوگوں کو حق بات معلوم ہو گئی پہر ہی وہ اسے پہل

مہر گئے تو شیطان نے ان کو بھادیا دیا (دیا) اور ان کی آرزو کی رسی

لٹنی کر دی اسکی وجہ یہ ہوئی کہ ان لوگوں نے ان لوگوں کو کہا جو

خدا کے اتارے ہوئے (قرآن کو) ناپسند کرتے ہیں کہ ہم (ظالم

میں مسلمان تو ہو جاتے ہیں مگر بعض باتوں میں تمہارا کہنا

مضر و سنہر ہے اور اسے تو ان کی جی چھپائی باتوں کو (دوبارہ) جانتا

اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اس پر چاروں سو اسے غصہ تھا اور ان لوگوں

انہ کی خوشی کو برا سمجھا تو اسے یہی ان کو (نیک) کام (سب) دیا سب

بگڑے شک جن لوگوں (دروغہ) کفر کیا اور (دوسرے خدا کو بندہ کو

بھی) خدا کی راہ سے روکا اور حق بات معلوم ہو جائیکو بعد پیغمبر کا

خلاف کیا وہ اس کا ہرگز کچھ ہی لگاؤ نہ کر سکیں گے اور (اللہ) یہ ہو گا

کہ اللہ ان کے (نیک) کام ابھی (سب) دیا سب کر دے گا

یہ نیک جو لوگ کافر رہے اور دوسرے لوگوں کو بھی (اللہ کی راہ سے

روکنے رہے پہر کفر ہی کی حالت میں مر گئے تو اسے ان کو ہرگز نہ بخشے گا

اور منافق مرد اور منافق عورتوں اور مشرک مرد اور مشرک عورتوں

فحانہ و نحوہ کہاتے ہیں گے اور کوئی فکر نہیں ہی حال کافر دکھا ہی دنیا میں حق میں عاقبت کا مطلق خیال نہیں صحیح حدیث میں ہے کہ مومن ایک آنست میں کہا ہے اور کفار
سات آنستوں میں مطلب یہ ہے کہ مومن بہتر ضرورت کہا ہے اور کافر انکوں انکا پناہ پٹ بہر لیتا ہے ۱۲ و گو یا آپ کے کلام کی تحقیر کرنے ہیں اور کلمے کی راہ سے دوسرے
عالموں سے ہو بیان کرتے ہیں جو جتنے ہیں اسکا مطلب کیا ہو ۱۳ دوسرے عالموں سے مواد جہاں مومن مسعود مومن بن جہاں مومن نے کہا ہے ہی ان عالموں میں
سے تھا جہت ہی ہو چکا کرتے تھے مگر مرنے کہا حالانکہ جہاں مومن سب صحابہ میں کم سن تھے مگر یہ لوگ اسے اگر پہنچتے اور وہ بیان کرتے ۱۴ ان کو پیغمبر کے کلام
سے تسلیم اور دشمنی نہیں ہوتی دوسرے علم والوں کو چکر لائی تھی کہ حق میں خاک پڑے لیے ۱۵ وہ تو قوی پر جب ان کا حدیث لجاتے تو بہر دو سر کسی کلام دیکھتے یا
سننے کی ضرورت نہیں اگر تمام جہاں کے مولوی فقہاء امام مامر مشرک و کفر طرف ہوں اور ان حضرت عظیمہ و کرامت علیہ السلام کی طرف تو جو کوئی پکا مسلمان ہو وہ آج حضرت مہکا
فرمودہ ہر سر و چشم منظور کرے گا اور ان علماء کے کلام کو کچھ بار لکھا ۱۶ ان کے دلوں میں وہ لڑ لڑ کر جہاں دیکھتے تھے ان کے دل دنیا میں دھڑ رہے تھے ان کے دل میں
اور ان کے دل میں نہ تھے کہ موت اپنے سفر کی وقت پر کسی جگہ سے ہی ضرورت کے ہی اگر سات عالموں میں جہو تو یہ کلام ہو گا ہے ۱۷ ان کے دلوں میں نہ تھے کہ
کا موقع ہو گا تو ہم سے روکنے نہیں یا انکے سے وقت تنہا سے سات ہو کوسلما و کچھ دیکھتے ۱۸ ان میں تھے جو وہ دنیا میں مسلمان ہوئے تھے مگر وہ دنیا میں
اور مشرکوں سے سازش کرتے تھے چنانچہ جب غزوہ احزاب ہوا تو مسلمانوں کی حالت جنگ و تیکہ سر جو یہ انہوں نے دیکھی تھی اور مشرک اور منافق کی راہ پر ۱۹
جن کا کہیں اس قدر کی رہنمائی تھی جیسے ایمان اور توحید اور اسلام و تقویٰ ہو گا نہ کیا ۲۰ ان کو یہ آج ان کے دل میں تھی جو جسے کہتے تھے ان کی حالتیں انکوں
میں کوئی کمال و اس کو صاف دیکھتے تھے کہ جس شخص کا ہرگز نہ ہو گا کہ جس شخص کی صورت میں ہو گا

७१

2

二

1

의
지

شہزاد کا رنہ حکمو اسی کی تم (دنیا میں) جلدی کرتے تھے۔

—

سب سے پہلے اس کی تعریف کی جائے گی کہ جو شخص اس کی تعریف کرتا ہے وہ اس کی تعریف کرتا ہے۔

بَشَاطِينَ مُبِينًا
أَفَرَأَيْتُمْ أَجْرَ أَفْعَالِهِمْ مِنْ مَعْرَمٍ يُثْقَلُونَ
أَفَرَأَيْتُمْ أَفْعَالَهُمُ الْغَيْبِ يَكْتُمُونَ
أَفَرَأَيْتُمْ لِكَيْدِ الْكَافِرِينَ كَفَرُوا
هُمْ الْمَكِيدُونَ
وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ
سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَرْكُومٌ
وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ
ذَلِكَ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ
وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَى
إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
لَيَسْمَعُونَ الْمَلْأَةَ تَكْمِيَةً لَا تَخْفَى
وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ
أَفَأَتَيْتَ الَّذِينَ نُوْتُوا وَأَعْطِيَ قَلِيلًا
وَأَكْذَى أَعِنْدَكَ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهَوَّ
بَرِيءٌ
أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ وَتَحْسَبُونَ
وَلَا تَذَكَّرُونَ وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ
وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرَضُوا وَيَقُولُوا
يُحْضَرُ فَسْتَحْمِلُوا كُذُوبَهُمْ
أَفَرَأَيْتُمْ أَفْعَالَهُمْ كُلُّ آفَةٍ مُسْتَقَرَّةٍ
وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْآثَانِ مَا فِيهِ
مُزْدَحِكٌ لِحُكْمِهِمْ بِالْعِزِّ فَمَا تَعْلَمُونَ

نوحی ایسے سوکرا آہے وہ کوئی کسلی سند میں کرے نہ
یا تو ان سے کوئی مزدوری مانگتا ہے پہرہ اس تافان کے بوجہ سے جا
جاتے ہیں یا ان کو غیب کی باتیں معلوم ہیں وہ انکو کہتے رہتے ہیں
یا وہ غیر سے (داؤں کرنا چاہتی ہیں تو خود یہ کافر داؤں میں
آجائیں گے نہ
اور یہ کافر ایسے ڈھیٹ ہو گئے ہیں (اگر آسمان سے ایک ٹکڑا
(دودھ کا ڈوہ) اگر تا ہوا دیکھیں (جو عذاب کے طور پر آ رہا ہو) تو
بھی یوں کہیں یہ جامہ ابر ہے نہ
اور ان ظالموں کو اس عذاب کے سوا اس کو ادھر ہی ایک اور
عذاب ہونے والا ہے مگر ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے نہ
قالا انک انکے مالک کی طرف سے (انکو رشیک) رستہ ہی بتلایا جا چکا
جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے وہی فرشتوں پر عورت ذات
کا نام دہرتے ہیں اور ان کو اس بات کی کوئی تحقیق نہیں ہے
(کفر شے عورت ذات ہیں)۔
اے پیغمبر! کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے ایمان سے
منہ پھیر لیا اور تھوڑی سی خیرات کی پھر ہاتھ روک لیا کیا اسکو غیب
کا علم ہے وہ اپنی آنکھ سے (اپنا انجام) دیکھ رہا ہے نہ
کیا تم (کے کافرو) قرآن کو سنکر تعجب کرتے ہو (اسکو جھٹلاتے ہو)
اور سنتے ہو روئے نہیں اور غفلت میں پڑے ہو نہ
اگر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو مالدیتے ہیں اور کہتے ہیں یہ جادو
تو ہمیشہ سے چلا آیا ہے اور انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور
اپنے (دل کی) خواہشوں پر چلے اور ہر کام کا آخر ایک ٹیسرا ہو چکا
اور ان کافروں کو تو وہ خبریں (اگلی امتوں کی) پہونچ چکی ہیں
جن سے انکو تنبیہ ہونا تھی مگر وہ ان کی باتیں مکرر دہرانے

۱۲۔ جس سے معلوم ہو کہ واقعی وہ آسمان تک گیا تھا نہ کہ اس سے کافر تافان کا بار پڑ گیا نہ وہ کیا ہو گا نہ کلام سنا نہ نہیں جانتے ۱۳۔ اور اسوجہ سے پیغمبر کا کہنا نہیں سنا
بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کیا ان کے پاس لوح محفوظ ہو وہ اس میں کچھ لکھ لیتے ہیں (اور لوگوں سے بیان کرتے ہیں) ۱۴۔ اسدہ کلاؤں نے چل جائیگا اور تباہ ہونگے جیسے
کے دن ۱۵۔ غلطی داخل ہے اس جہ سے ایک دودھ معلوم ہوتا ہے۔ مترجم کہتے ہیں ہمارے ذمے میں کفر اور افا داس درجہ میں لکھا ہے کہ کون کونوں کی توجہ خدا کی طرف نہیں
ہی جو طاعون آئے میں قحط پڑے میں بیو نکال ستاتے ہیں پر انکی غفلت نہیں جاتی ہرے کا سون سے تو نہیں کرتے نہ متغافل کرتے ہیں بلکہ ایسی عقلی تدبیر کہ انان بکلان آنکھوں
کے بنائے کی طرف سے لکھا کہ میں اور انکی تدبیر سے کچھ نہیں ہوتا ۱۶۔ وہ عذاب ہر لڑے جو بدر کھن ہو خوب مارے گئے بعضوں نے کہا وہ عذاب مراد ہے جو سات برس
چلتا رہا بعضوں نے کہا کہ عذاب ہر اس باطنی جاس نہ سا یا ہی منقول ہے ۱۷۔ مفسرین نے قرآن انا توحید کا رشیک رستہ معلوم ہو گیا مگر وہ اپنی نادانی میں ہونے
کے اندر اسدہ کی مثالیں کہتے ہیں ۱۸۔ وہ نہیں لکھا کہ اس میں ہو گیا ۱۹۔ یہ تینوں یک شخص کا ہیں اگر جس کا نام ولید بن خنیس تھا پہلے وہ مسلمان تھا پھر کسی شرک نے اسکو
مستحق قرار دیا کہ اگر وہ دوبارہ مشرک بن جائے تو اسکو عذاب نہ ہو نہ کادہ ضامن ہو اسپر وہ دوبارہ مشرک بن گیا اسلام لے کر آیا اسدہ نے فرمایا کیا اسکو غیب کی بات معلوم ہے
۲۰۔ اسکو عذاب نہ ہو گا ۲۱۔ وہ اور نہیں رہے ہو لگتے رہتے ہو حدیث میں ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کسی شخص نے نہیں دیکھا یہاں تک کہ پانچ دن
نہیں گئے ۲۲۔ اسکا کچھ خیال نہیں کرتے ۲۳۔ اسکا بیٹے ہر کام کی نیک نیتا ہے ایک حد ہے باہر کام کا ایک وقت مقرر ہے تو جن لوگوں کی قسمت میں دوزخ نہیں ہو کر اٹھنا
اور جن کی قسمت میں ہے اور جن کی قسمت میں ہے ایمان اور قہد میں انپر کار نہیں ہے ۲۴۔

القمر

الْبَذَرُ

الْفَارُجَةِ حَيْثُ يَنْتَهِى أَوَّلُكُمْ أَمْ لَكُمْ
بَيِّنَاتٌ فِي الرُّبُوبَةِ أَمْ يَقُولُونَ
عَسَىٰ جَنِينٌ مُّنتَقَبٌ سُبْحَانَ رَبِّهِمْ
وَمَا يَدْعُونَ الدُّنْيَا

إِنَّ الْبُخْرَيْنِ فِي ضَلَالٍ وَسُعْرٍ يَوْمَ
يُتَجَبَّوْنَ فِي الْعَارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ نَزُّوْا
مِنْ سَفَرِهِ

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ إِنَّمَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ
فِي سَمَوِهِمْ وَحِينِيذٍ لَّا وَظِلٌّ مِّنْ جَنُومِهِمْ
لَا بَارِدٌ وَلَا كَرِيمٌ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ
خَلْقِكَ مُتَرَفِّينَ ۖ وَكَانُوا يُصِغِّرُونَ
عَلَى الْحَنُوتِ الْعَظِيمَةِ ۖ وَكَانُوا يَقُولُونَ
أَيُّدِ اسْتَأْذَنَّاكَ أَمْ لَّا وَعِظًا مَّارِنَا
لَيُعَذِّبُنَا ۚ أَوْ أَنَا زُنَّاعٌ آمَنَّا وَلَكِنَّ

لَقَدْ آتَيْنَاكَ آيَاتِنَا الصَّالِحِينَ الْمَكِيدِينَ
لَا يُلَاقُونَ مِنْ بَاحِرٍ رَاقِبٍ فَمَا لَهُمْ
مِنْهَا الْبُطُونُ ؕ فَتَارِبُونَ عَلَيْهِمْ مِنَ
الْحَيَمَةِ ؕ فَتَارِبُونَ تُرَابٍ أَلِيمٍ ؕ
لَهُمْ أَزْوَاجٌ مِمَّا الدَّارِ الْآخِرَةِ
خَالِفَتَهُمْ فَلَوْ لَا نَصْدَقُونَ ؕ

أَقْبَلُوا الْحَدِيثَ أَنتُمْ مُدْهِتُونَ
وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنتُمْ تُكَذِّبُونَ
فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۖ وَأَنْتُمْ

والی خبریں ان کافروں کو کم فائدہ نہیں رہیں۔

(اسے غریب کے لوگوں میں جو کافر ہیں کیا وہ ان قوموں میں بڑے کم میں یا کمزور (مردہ کی) کتابوں میں معالیٰ علی ہے یا یہ لوگوں کو کہتے ہیں کہ ہمارا جتنا (زور دار ہے دشمن کو نہ بچاؤ کما سکتا ہے) اب یہ جتنا شکست کھاتا ہے اور پیٹھ موڑ کر (لوگ دم) بھاتا ہے وہ بیشک گنہگار گرام میں اور دہکتی آگ میں بڑے جیسے جسدِ اوندہ ہے (منہ) (دو رخ کی) آگ میں گھسیٹے جائیں گے (اسے کما جائیگا) اب دو رخ کی آگ نگھنے کا مزہ چکھو۔

اور بایں ہاتھ والے بایں ہاتھ والوں کی کیا خرابی ہوگی (دفعہ کی) گرم ہوا اور جلتے بھستو پانی میں رہیں گے اور سایہ کیا ہوگا کالا دھواں نہ اس میں ٹنڈک ہوگی نہ وہ دیکھنے میں بھلا معلوم ہوگا کیونکہ وہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) مرے اڑا چکے تھے اور بڑے گناہ (شرک) پر مبنی رہتے تھے اور کہتے کیا تھے بھلا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے کیا بھر ہم باہم رکوباب دادا (حی کر) اٹھائے جائیں گے۔

پھر تم کو اسے گمراہ اور قیامت کے جھٹلانے والو تصور کا درخت سے پیٹ بھرنا ہوگا اس سے پیٹ بھرنا ہوگا (پیٹ بُری بلا ہو، طرح پیو گے جیسے پیاسے بیمار اونٹ (غشفت) پی جاتے ہیں) افسانہ کے دن ان کی یہ معافی ہوگی ہم ہی نے (اوم) کا فروغ کو پیدا کیا اور تم (ہماری بات کا) یقین نہیں کرتے۔ کیا تم لوگ اس کلام (قرآن کا) انکار کرتے ہو؟ افسانہ نے اپنا شکر ادا نہ کیا ہے (انسان کا) یہ تعبیر یا ہے کہ (اسکی نعمت کو) جھٹلاتے ہو پھر اگر تم سے توبہ (بیماری) جان (برہن سے

فلان ملا محمد دھرمو سے پہلے ہوتے ہیں ۱۲ فلان کو خدا تباہ نہیں کر سکتا اور فلان اسد سے اپنے کسی کتا نہیں بدتر ہو فرمادی ہے کہ قیامت میں نیکو ملا بہ دو گنا سہلے
 اور فلان سے تنگ ہے جو ۱۲ فلان کہتے ہیں جس کے دن اور بھلے بھون گئے لگا جلا جتا ہیست زوردار ہے ہم ان دشمنوں پر ضرور غالب ہو گئے ہر وقت یہ تین اقری سب کے کچھ
 ہونے کی یہ تین بہت عمدہ نشان ہیں کیونکہ ایسی صحیح پیشین گوئی پھر اسد جل جلالہ کی نہیں کر سکتا اور ظاہری قرینہ کوئی دہنا کہ اسدا کو کھو قہم ہوگی وہ کل میں سوئے ہو گا اور
 بے سامان اور بے ہتھیار۔ اور کافر ایک ہزار تھے وہ بھی ہر دے سداں سے لیس اور دیار ۱۲ وہ اسکو دوشی سا یہ کچھ کر دیش گے ۱۲ فلان نفس کی خواہش پر چلتے تھے
 یا شکر تھے یا غموری ۱۲ فلان کی پیاس نہیں کتنی دافن کو ایک جاری استقامت بطرح ہو جاتی ہے وہ جتنا اپنی اپنا ہے پیتا جلا جاتا ہے اور پیشین گوئی اسدا
 کو بھی ایسی جا کی پیاس میں بدست کر کے اور پہرے کو جیلتا ہیست اپنی دیں گے۔ اچھ چھٹا منہ ۱۲ فلان کو پیر پر تم کو جلا میں گے جس نے پہلی بار بد کردہ اس کو
 دوبارہ جلا جائیگا مشکل ہے ۱۲ فلان کہیں مانتے جھٹلاتے ہو یہ سنا تھی کہتے ہیں ۱۲ فلان اپنی وہ برسلے اور قہم لہی کہو کہ فلان سنا ہے فلان چھٹا منہ کہتے تھے
 سنے اپنی خوب برس سدا اب کے مرگ جو تھے برسوار تھا اسکے بارش لچھی چوٹی سے کب کفر کی باتیں میں اپنی برسائیں اور بدو دگا ہے اور سدا متناہی کے انہیں جو کچھ
 اور بڑبڑاتے تھے نہیں خیالی تھے اسلئے ہر دور میں لگی بات جو حق تھی ہے تو بتا چوٹ نہ کھینے کے ہے ایک سدا بیکھل لیسے میں حدیث میں لکھا اسلئے اسدا جل جلالہ
 جل کے زمانے میں اپنی برسائیں کو آپ نے فرما لیا تو ان میں آج کوئی شکر گزار ہے کوئی ناشکر ہے شکر گزار تو وہ ہے جو کہتا ہے اسدا کہ کھل کر تم سے اپنی برسائیں کو
 کہے جو کہتا ہے فلان متزلزل میں فلان سنا ہے کو آئے سے اپنی برسائیں کو کھل کر بتا رہا ہے وہ اپنی برسائیں کو کھل کر بتا رہا ہے کہ وہ کھل کر بتا رہا ہے

جَمْعُكُمْ سَلَامًا ۖ وَخَسِرَ الْكَافِرُ الْيَوْمَ
 مِنْكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُجِيرُونَ ۚ فَلَوْلَا اِنْ كُنْتُمْ
 عِندَ رَبِّكُمْ بِبَيِّنَةٍ ۙ تَرْجِعُوهُنَّ اِذَا
 كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝
 وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكْفِرِيْنَ فَتَالَيْكِ
 الْوَلَدُ مِنْ حَيْمِهِ ۚ وَتَصْلِيَةُ الْجَحِيْمِ
 اِنَّ هٰذَا لَهُمْ اَلْقَائُهُ ۚ
 وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا اُولٰٓئِكَ
 اَصْحَابُ الْجَحِيْمِ ۝
 اِنَّ الَّذِيْنَ يَخَادُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ
 كَبِتُوْا اَلْمَاكِبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
 وَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ بُيُوتًا وَلِلْكَافِرِيْنَ
 عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝
 اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مَّا غَضِبَ
 اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۙ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ
 وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ
 يَعْلَمُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا
 شَدِيْدًا ۙ اِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوْا
 يَعْمَلُوْنَ ۝ اِخْلُدُوْا اَيُّهَا نَهْمُ
 جَنَّةٍ ۙ فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيلِ
 اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ لَنْ
 تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ
 مِنَ اللّٰهِ نَسِيًّا ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ
 هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

٢٤ الواقعه

۳۷ الحدید ۲

۲۸ الحاقہ ۱

7 2 2

محکمہ خلق میں آن پہنچتی ہے اور تم اس وقت (مکر مکر چڑے) دیکھتے رہتے ہو اور ہم تم سے زیادہ اس بیمار کے قریب ہوتے ہیں لیکن تم نہیں جانتے پھر اگر تم کسی کے محکوم نہیں ہو تو اس (بیمار) کی جان (کھلے سے) پٹا کیوں نہیں لیتے ؟ اور اگر وہ (بیمار) جبٹلا اینوا لوں گمراہوں (کافروں) میں سے ہے تو اس کے لیے کھولنے پانی کی صیاف ہے اور دوزخ میں ڈھکیے جاتا ہے۔ بیشک یہ (سب باتیں) بالکل سچ ہیں جنہیں ذرا ہی مشہ نہیں۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا اور جبٹلا یا دہی دوزخی ہیں۔

جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول سے خلاف کرتے ہیں وہ ایسے ہی ذلیل ہونگے (یاد رکھو کہ) دن ذلیل ہو چکے ہیں جو ان کو پہلے (اگلے کافر) لوگ ذلیل ہوئے اور ہم تو کبھی کبھی نشانیاں دیتے ہیں) اتار چکے اور جو لوگ نہیں ملتے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا۔ (اے پیغمبر) تو نے ان لوگوں کو (منافقوں کو) نہیں دیکھا جنہوں نے ان لوگوں سے دوستی رکھا جن پر اللہ تعالیٰ کا عرصہ ہے (یعنی یہودیوں سے) اب وہ (یعنی منافق لوگ) نہ تو تم میں مسلمانوں میں رہے اور نہ ان میں (یہودیوں میں) اور جان بوجھ کر جو بی بیات پر قسم کھاتے ہیں اللہ تعالیٰ نے انکے لیے سخت عذاب و دوزخ کا تیار کر رکھا ہے کیونکہ انکے کام (بہت ہی) بُرے تھے انہوں نے اپنی (جو بی) قسمیں ڈھال بنا رکھی ہیں اور (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کی راہ سے روک دیا ہے (مسلمان ہونے سے منع کرتے ہیں) ان کو ذلت کا عذاب ہونا ہے انکے مال اور انکے بال بچے اللہ تعالیٰ کے عذاب کو سنانے کو کام نہیں آئیں گے یہ لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

عقل ہے علم و قدرت سے یا ہمارے فرشتے تم سے زیادہ اس کے نزدیک ہوتے ہیں ۱۱۔ خدا تعالیٰ کے قائل نہیں ہوا اور حساب و کتاب اور جزا و سزا کے ۱۲۔ آپ پر عین میں ہونے والا حکومت سے بچا کیوں نہیں لیتے طلبتہ کہ جو جب ہر طرح سے تم میری قدرت اور خدا کا انکار کرتے ہو اور انا لا وغیرہ کا دھم بہرے ہو اپنے عقل و حکمت پر ناناں جو تو مرنے جو کہ ہمارے چہرے کی گہرائی میں گہرا چلاؤ ۱۳۔ اس کو موت سے بچاؤ جب تم ایسا کہیں کر سکتے تو جب تک کہ خدا کے قائل ہو اور جب خدا کے قائل ہوئے تو ہمارے اسکی قدرت اور طاقت کو بھی تسلیم کر دو کہ ہر چیز اور مشرک و منجس کو اس کیوں نکال کر کرتے ہو وہ خداوند قادر مطلق سب کے کہہ سکتا ہے ۱۴۔ وہ بی غیر مگر کسی کی حاجت ثابت کرنے کے لیے کہل ۱۵۔ ۱۶۔ وہ بنہ زمین میں و ملک لائی ہو اور عطا الیٰ ہوا لاہ مستحق کا انجام بھی ہوتا ہے اور کوئی فریق بہرہ و سوا نہیں کرتا جیسے دیہاتی کا گدہ گدہ کہ نہ گدہ کا ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔

أَخْصِبَ الشَّعْبِ قَاعًا قَوَائِدَ تَبِيحِهِمْ
فَيُخَيِّطُ لَهُمْ أَصْحَابَ الشَّعْبِ
أَمِينُهُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْشَفَ
بِكُلِّ مُؤْمَرٍ قَادِ أَمْرٍ مُؤْمَرٍ أَمْ أَسْتَمُ
مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا
فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ
وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ عَنِ اللَّهِ
وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ
فَسَبِّحْهُ وَبِحَمْدِهِ يَوْمَ الْقِيَامِ
وَدُّوا الْوَدَّ مِنْ قَيْدِهِمْ
كَذَلِكَ وَمَنْ يُكَذِّبْ بِهَذَا الْحَدِيثِ
سَنَسْأَلْهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ
وَأَنْزِلْ لَهُمْ كَيْدًا مَتِينًا أَمْ كُنْتُمْ
أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ أَمْ
عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُمُونَ
وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا الْيَزْلِقُونَكَ
بِأَبْصَارِهِمْ لَكَاسِمِعُوا الَّذِينَ كَرُّوا يَقُولُونَ
إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ

وَأَتَيْنَاهُ مِنْ أَفْقٍ مَكِينٍ
يَلِيكُنِي لَهْزَاتُ كِسْفِهِ ۖ وَلَمْ أَذْرِ مَا
حَسَابِيَهُ ۖ يَلِيكُنْهَا كَأَنْتَ الْفَاضِيَةُ
مَا أَخَذْنِي عَنِّي مَا لِي بِهِ ۖ هَلَكَ عَنِّي
سُلْطَانِيهِ ۖ فَخَلَدَهُ فَجَلْنُو ۖ ثُمَّ

سننے یا اپنی عقل سے سمجھتے (اللہ کو دیکھو) لیکن تو آج انہیں
میں نبوتے تو وہ فری اپنی خلا کو مان لینے وہ فریوں پر خدا کی ہٹکا لگا
کیا تم اس (خدا) ہی میں ہو گجو آسمان پر ہو وہ چاہے تو انکو زمین میں
وہ سنا دی اور زمین میں ایک ہی الیکا جگہ کے مارنے لگو کیا تم اس (خدا) کو سنا
ہو گجو آسمان پر ہو وہ چاہے تو عتہ پر تھر او کی اند بی بھی دی ریا قیر تیر او
کری تو خدا شیر و غریب میں (عذاب و عجز ہی) تم جان لو کہ خدا ایک اتنا
اور یہ کافر (مسلمانوں سے) کتہ ہیں (اچھا خیر) اگر تم پیچو ہو تو بتلا دیہ (قیامت
کا) وعدہ کب پورا ہو گا اور پیغمبرانکے جواب میں کہد یہ تو خدا ہی جانتا ہے
اور میں تو اور کچھ نہیں (خدا کے عذاب سے) ایک کہلا ڈا رینوالا ہوں کہ
اب تو دیکھ لیگا اور کافر ہی دیکھ لینے تم میں سے کون دیوانہ ہے
وہ چاہتے ہیں تو ڈھیل پڑ جائے تو وہ بھی ڈھیلے ہو جائیں گے
تو پیغمبر، مہمکو اور انلوگوں کو جو اس قرآن کو جھٹلا رہے ہیں چوڑے
(انکو میری سچ کر دی) ہم آہستہ آہستہ انکو ڈھیل دیکر فروغ میں لپی لگیں
انکو خبر ہی نہ ہو گی اور میں انکو (دنیا میں) اہلست دو نگاہ دہی عذاب میں کرنا کیونکہ
ملیراؤں پچا ہوا پیغمبر کیا تو انکو راہ کا پیغام ہو پچا ہر کچھ نیگ پتا ہے وہ ڈنڈ
(تاوان جی) کو بھری دیا جاتے ہیں یا انکو غیب کا علم ہے وہ خود لکھ لیتے ہیں
اور کافر جب قرآن (تیرے منہ سے) سننے میں تو اس طرح اپنی انکھی سے
گھورتے ہیں جیسو وہ تجھ کو (اپنی جگہ سے) پسلا دیں گے اور (حسد سے
جھلک) کہتے ہیں یہ تو اولاد ہے۔

اور جبکا اعمال نامہ اسکے بائیں ہاتھ میں دیا جائیگا وہ (افسوس) کہے گا کاش میرا اعمال نامہ مجھ کو نہ ملتا اور مجھ کو اپنے حساب کی خبر نہ ہوتی کاش اگلی موت میرا کام تمام کر دیتی (اے افسوس) میں نے جو (دنیا میں) دولت کمائی وہ سب کچھ کھم آنے لگی میری حکومت ہی خاک میں مل گئی (حکمران ہوگا) اسکو یکڑ لو (باندھ لو) گلے میں طوق

[illegible]

لِحَيْثُمْ صَلَّوْا فِي سُبُلِهِ دَرَجَاتُهَا
 سَبْعُونَ ذَرَاةً فَاسْكُتُوا إِنَّهُ كَانَ
 لَا يُنَمِّنُ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ وَلَا يَخْضُقُ
 عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ فَلَئِنْ لَمْ يَكُنْ
 هَهُنَا لَحَيْثُمْ لَأَوْكَ طَعَامُ الْإِنْسَانِ
 لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ
 أَفَتَعْبِرُونَ بَعِيدًا فَنُزِّلُ
 قُرْيَانًا
 فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِيلَ لَهُمْ طَعْنُوا
 الْيَمِينَ وَعَنِ الشَّامِ عِزِّيْنَ أَيْنَ تَطْعَمُونَ
 أَمْ يَرْجُونَ أَن يَدْخُلَ حَتَّى نَعِيمٌ كَلَّا
 وَمَنْ يَغْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْكُكْهُ
 عَذَابًا صَعَدَ
 حَتَّى إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَيَسْجُدُونَ
 مَنْ أَصْغَفَ نَاصِرًا زَاغَةً
 عَذَابًا
 إِنَّهُ كَانَ لَا يَسْتَعِينِدُ سَادَهُ
 صَعُوًا إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَتَّلَ قَتْلَ كَيْفَ
 قَتَّلَهُ ثُمَّ قَتَلَ كَيْفَ قَتَّلَهُ ثُمَّ
 نَظَرَ ثُمَّ عَبَسَ وَكَبَرَ ثُمَّ أَدْبَرَ
 وَاسْتَكْبَرَ فَقَالَ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسْحَوْ
 يُؤْخِرُ إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ
 سَاطِلِينَ سَفَرًا وَمَا أَدْنَاكَ مَا سَفَرُهُ لَآتِي
 وَلَا مَدْرَةَ لَوْ أَحَدٌ لِلْبَشَرِ عَلَيْهَا تَسْعَةً

المعارج ۱
 ۲
 الجن ۱
 ۲
 المدثر ۱

دلو پر دوغ نہیں ڈگیل دو پہر ستر ہاتھ کی ایک زنجیر میں اسکو
 پروڈو کیونکہ یہ (دنیا میں) اسے نواسے پر یقین نہیں رکھتا
 تاجو سب سے بڑا ہے اور محتج کو کھلانے کی رحمت نہیں
 دلاتا تھا اب اسکا یہاں کوئی دل جلا دوست نہیں اور نہ ان
 کے لیے (یہاں) کھانا ہے مگر روزخیوں کا پیپ لٹویہ کھانا
 وہی کھائیں گے جو گندگار میں (پینے مشرک اور کافر)۔
 یہ لوگ قیامت کو دور از قیاس سمجھتے ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ
 وہ نزدیک ہی رضر دے والی ہے۔

تو اسے پتھر ان کافروں کو کیا ہو گیا ہے داہنے اور بائیں طرف
 سے جٹ کے جٹ تیری طرف دوڑتے آتے ہیں کیا ان میں کافر
 کوئی یہ اسید رکھتا ہے کہ وہ آرام کے باغ بہشت میں جا بیٹھا ہو پس ہمارے
 اور جو کوئی اپنے مالک کی یاد سے منہ موڑے تو وہ اسکو سخت
 عذاب میں لیجائے گا

یہ کافر اس وقت تک ملتے والے نہیں جب تک وہ اس عذاب
 کو دیکھ نہ لیں جبکہ ان کو وعدہ ہے تب وہ جان لیں گے کس
 کا مددگار کمزور ہے اور کس کا جنتہ گنتی میں کم ہے
 وہ تو ہماری آیتوں کا منکر ہیں قرآن کو جادو کہتا ہے اور اسکو عقوبت (دوغ) میں
 صنوبر چڑھا دیتا ہے کہ قرآن کو پھانسی لگا دیا جائے اور اکل دھڑائی پر ہونے کی
 برائیاں دھڑائی پر ہونے کی کسی نکل دھڑائی پر ہونے کی ہڈائی اور منہ پھانسی
 پر پیٹھ پر چلتا ہوا اور شیخی میں اگیل کھینے لگا ہونے ہو یہ قرآن
 (ایک قسم کا جادو ہے جو ہمیشہ سے چلا آتا ہے ہونے ہو) یہ آدمی کا
 رہا یا ہوا کلام ہے میں عقرب اسکو دوغ میں جھونکا اور رای
 پیغمبر آجھے کیا معلوم دوغ کیسی بلا ہے وہ کہ باقی نہ رہیگی کہ پتھر
 کی کمال کھلا کر کالا کر دے گی اس پر انیس (داروغہ) مقرر

فل اسکی دہریں اگر منہ سے نکالو ان عباس من سے ایسا ہی منقول ہے کہ جی ۷ نے کہا اس زنجیر میں دوغی طرح بڑے جائیں گے جیسے سوئی دماغ میں کہتے ہیں
 پروردگار کا حکم ہوگا اسکو کیونکر بزرگ فرشتے آج نہیں گئے اور ہر چیز اسکو وسیلہ بنی وہ کہہ گا کہ یہ کیا قصور کیا وہ جو ابھی پروردگار کا پیغمبر بنے تو ہر چیز پر
 ع اور آگشتی اسے چیز اور تو گشت ۱۱ ف جھونکا دیا نادر نادر دوسروں کو یہی کہتا تھا کہ جوں کو کہا اکلنا مطلب یہ ہے کہ خود ہی پھیل تھا اور دوسروں کو
 چاہتا تھا کہ پھیل ہو جائیں عربیہ رسکین کو کہا نادر ۱۱ اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ کفر کے بعد پھر پھیل کر ناسخ کھانے سے ایک حدیث میں کہ رسول اللہ کا دشمن کی کو مارا
 ہوا دھڑائی اسکا دردست ہے گو کہ گارہوئی آدمی کی زندگی بڑی ہیں و گندنی ہے ہزاروں آدمی اس کے ساتھ جان دینے کو تیار رہتے ہیں اور حضرت علیؓ نے اسے پھینک دیا
 چین ہے ابو الدرداء رضی اللہ عنہ اپنی بی بی سے کہتے سنا میں شورہ بیت رکھا کہ مہتا جو کے کام آئے اسد کہتے عذاب کی زنجیر آدمی تو ایمان کی درجہ سے گنتی آدمی عذاب
 کو کہلانے کی قرطب سے کہہ کر نادر ۱۱ ف ایک حدیث میں کہ رسول اللہ کا ایک ڈول زمین پر ڈال دیا جائے تو ساری دنیا میں ہل پھل جائے گا کہ یہ عذاب
 ہے ۱۱ ف ایک کافر مرد وہ ان حضرت م کے گرد جڑ کے چند دوڑے آتے اور آپ پر بیٹھتا دے اسوقت یہ آیت اتھی ۱۱ ف مشرک کہتے تھے کہ مسلمان بہشت میں
 گئے تو ہم اپنے بہشت میں پہنچیں گے اسوقت یہ آیت اتھی ۱۱ ف ایک دوغ کے عذاب میں جھونکے کہا اسکا ایک جگہ چٹان ہے دوغ میں دھڑائی کہہ کر ہر
 دلو جانکا بڑی پھل سے سخت آٹھا کر میں گئے جب اسکو دھڑائی میں گھونک دیا جائے گا کہ یہ عذاب سے عذاب کا کلام ہے کلام ۱۱ ف عذاب سے عذاب کا کلام ہے
 عذاب ہے کافر مسلمان کو کفر وادشتار میں پھوڑا سمجھنے کے اسوقت یہ آیت اتھی ۱۱ ف

| | | | | | | | |
|----|--------|---|----|----|----|----|----|
| ۲۰ | المذبح | ۲ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |

عَلَيْكُمْ أَيُّهَا
يَقُولُونَ مَا نَا كَرِدُودُونَ فِي الْحَاوِرَةِ
مَا إِذْ أَكْمَحَطَا مَا نَحْنُ هُ قَالَ لَوْ شِئْنَا
إِذَا كُنَّا مُخَاسِرَةً ه
فَمَا مَن طَعَنِي ه وَاشْرَا حَمِيؤُ الدُّنْيَا ه
فَإِنَّ الْحَيِّمَةَ هِيَ الْمَاوِي ه
كَلَّا بَلْ تَكْذِبُونَ بِالذِّينِ ه
وَأَنَّ الْفُجَّارَ كَفَى حَيِّمَةً يَتَّبِعُونَهَا يَوْمَ
الذِّينِ ه وَمَا مَعَهَا يَفْرَسِينَ ه
كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سَجْنٍ ه وَمَا
أَعْدَدُكَ لَهُ سَجْنٍ ه كِتَابُ مَرْفُومٍ ه وَيَلْ
يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ه الَّذِينَ يَكْذِبُونَ
بِیَوْمِ الدِّينِ ه وَمَا يَكْتَلِبُ بِهِ إِلَّا كَلًّا
مُعْتَدٍ أَنْ يَكْفُرَ ه إِذَا تَنَسَّى عَلَيْهِ ابْتِئَاتُكَ
أَسَاطِيرَ الْأَوَّلِينَ ه كَلَّا بَلْ عَصَاكِ عَلَى عَظْمٍ
شَاكَا نَا يَكْسِبُونَ كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ
يُؤْمِنُونَ كَجُحُوبٍ ه ثُمَّ أَنَّهُمْ لَمَّا لَوُا الْخَبْرَ
لَمْ يَقَالْ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَكْذِبُونَ ه
إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا
يُفْتَحُونَ ه وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ه
وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ه
وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ لَمُتَّانَ ه
وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ه
هَلْ تَوْبُ الْكَفَّارِ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ه

(روز بروز در تمام اعداب چڑھاتے جا میں گئے وہ
 کافر کہتے ہیں کیا ہم پھر الٹ کر زندہ ہو گئے کیا جب ہم کو مکمل
 ہڈیاں ہو جائیں گے کہتے ہیں (اگر ایسا ہو) تو یہ (لوٹنا بہت)
 نقصان دے گا وٹ
 تو اس دن جس نے (دنیا میں) شرارت کی اور دنیا کی زندگی کو
 آخرت سے بہتر سمجھا اسکے رہنے کی جگہ دفن ہی ہوگی۔
 نہیں نہیں بلکہ تم بے کے دن (قیامت) کو جھٹلاتے ہو
 اور بڑے بدکار لوگ دفن میں رہیں گے بے کے دن وہ
 اس میں داخل ہو گئے اور وہ ہمیں سو (کسی) نہ پائیں گے وٹ
 آئیے کاسوں سے باز رہو بیشک بدکاروں کو نامہ اعمال سچین میں رہتی ہیں
 اور (ای پیغمبر) تجھ کو کیا معلوم سچین کیا ہو بدکاروں کو نامہ اعمال ایک دفتر
 ہے لکھا ہوا اس ن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی جو بدلے کے دن (قائم)
 کو جھٹلاتے ہیں اور بدلے کے دن کو وہی جھٹلاتے جو حدیث پر جاننے والے
 بدکار جو جب اسکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو
 اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں بیشک بات یہ ہے کہ انکو دلوں پرانے (برے)
 کاسوں کا زندگیاں بیشک یہ لوگ اس دن اپنا ایک کے (دیار) سو محروم ہیں
 بیرونہ دفن میں جائیں گے اور جب وہ دفن کو دیکھیں گے تو انے کہا جائیگا
 یہی تو وہ (دفن) ہے جسکو تم (دنیا میں) جھٹلاتے تھے۔
 بیشک گندکار لوگ (دنیا میں) ایمان والوں پر سنا تے تھے (سوزہ میں کرتے
 تھے) اور جب انہیں گندے تو (دراپہ) اگلیہ کرتے اور جب (مجلس)
 لوٹ کر اپنے گروں کو جاتے تھے تو ٹپ پہنچے ہوئے جاتے تو اور جب
 مسلمانوں کو دیکھتے تھے تو کہا جاتے تھے یہ لوگ جگہ کہا گئے ہیں حالانکہ
 یہ (کافر) لوگ کہ ان مسلمانوں کے گنہگار بنا کر نہیں بیٹھے تھے تھے
 (اپس میں کہتے جاتے ہیں) اب تو کافروں کو انکے کی سزا ملی وٹ

فلت کہتے ہیں وہ چیزوں کے لیے اس کی زیادہ سخت کوئی آیت قرآن میں نہیں تھی اس آیت سے اس مذہب کا رد ہوتا ہے جو کہتے ہیں آخر ہر کوئی وہ چیزوں کا عذاب ہو تو وہ ہر کوئی
اور وہ دروغ میں کارآمد سے پہلے نگین کے ۱۱ فلت یعنی دوبارہ زندگی ہوگی ۱۲ فلت یعنی ہر جن باتوں کا وعدہ کرتے ہیں وہ بیش تائیں گی عذاب اور شنائہ پڑیگا ۱۳ اگر وہ دنیا میں پہلے
کہتے تو اپنی جان کا دوسرے سے چھینا پڑے گا کیا ایک زمین کے ہزاروں مدعی ہونگے ۱۴ فلت اتنا نہیں سمجھتے کہ قیامت ہمارے نزدیک کوئی مشکل کام نہیں ۱۵ فلت ہر کوئی
کفر میں گرفتار ۱۶ فلت آدمیو تم صرف ہی نہیں کہ خدا سے غافل ہو چکے ۱۷ فلت جو سخت کفر ہے ۱۸ فلت بیش اس میں رہیں گے بھٹوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور وہ پہلی
اس سے جدا نہ تھے یعنی قمریہ ہی دروغ کی تھی انکو لگا کر تھی ۱۹ فلت جس میں کفار اور مشرکین کے نام اور ان کے اعمال سب سے ہیں اپنا دل میں بھی کرتے والوں کے ہم
وہیں دروغ ہونے جو کافر مزاج ہے اس کی صاف عین میں پہنچائی جاتی ہے۔ عین ایک چٹان ہے ساتویں زمین کے نیچے جہاں یہ دفتر تہ متاہے۔ بعضوں نے کہا خود اس دفتر
کا نام عین ہے۔ حدیث میں کہ عین ساتویں زمین ہے جو سب سے نیچے ہے ۲۰ فلت گناہ کرتے کرتے دل بخت یا سیاہ ہونگے میں حدیث میں ہو کہ سب سے جب گناہ کرتا ہے تو اس کے
دل پہ ایک کالا لکھتہ لگ جاتا ہے گناہ کرنے تو یہ کی دعا مستغفار کیا تو دل صاف ہو جاتا ہے اگر بعد وہی لکھا دیکھا تو وہ دیکھنے پڑا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ گناہ کی طرح سلسلے دل کو دوبارہ
اپنا ہے کابل بان علی قلوبہم میں بان سے یہی مراد ہے۔ ترمذی نے کہا حدیث میں ہے ۲۱ فلت یعنی قیامت کے دن ۱۲ فلت یا اس کی رحمت اور کرم سے ۲۲ فلت قریش
کے کافر جیسے یہ جیل و دیوار بنی وغیرہ مامورین داخل ان کے ساتھ ۲۳ فلت وہ دل لگی کہتے ہوئے ۲۴ فلت مسلمانوں کے گھنٹے شیخ سے بدل دیتے ہوئے ۲۵ فلت حضرت جو
کی باتوں میں لگے آخرت کی امید نہ کرنا کے مدوں سے اتنا دھوکہ دیتے ہیں ۲۶ فلت یا انہی مردہ ۲۷ فلت ان کی زبانیں ۲۸ فلت ان کی زبانیں ۲۹ فلت ان کی زبانیں ۳۰ فلت ان کی زبانیں

فَكَانَ مِنْ أَزْوَاجِهِ ذَا عِلْمٍ وَفُتِحَ
 لَكَ خَوَابُهَا فَكَرِمْ لِي حَيْثُ كَانَ
 لِي أَهْلٌ مَسْرُورٌ إِنَّهُ لَقَدْ قَالَ لَكَ عَمَّا يُخْشَوْنَ
 بَلَى إِنَّ اللَّهَ رَبِّي كَانَ بِهِ بُعِيدٌ
 فَكَرِهَ لَا يُؤْمِنُونَ وَإِذَا تُرِفِعُ عَلَيْهِمْ
 الْقُرْآنَ لَا يَسْمَعُونَ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا
 يَكِيدُونَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ
 فَلَمَّا رَمَ بَعْدَ آيِ الْيَمِّ
 إِنَّ الَّذِينَ هُمُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 ثُمَّ لَمْ يَتَوَبَّوْا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمُ وَهُمْ
 عَنْ آيِ الْحَرِيقِ
 بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عَمَلِكُنَّ يَكِيدُونَ
 فِي آيِ الْيَمِّ مُخِيطٌ
 إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا أَلَمْ يَكِيدُوا كَيْدًا
 فَلَمَّا تَرَى الْكَلْبَ يَنْ أَمْسَلَهُمْ رُؤْيَا
 وَيَجْعَلُهَا أَسْهَى الْإِنْسَانِ يَصْلى الْبَارِ
 الْكَلْبُ رَى ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى
 الْإِنْسَانُ تَوَلَّى وَكَفَرَ لَا يُفْعَلُ بِهِ اللَّهُ
 الْعَذَابُ الْأَكْبَرُ
 يَقُولُ يَلِيَّتَيْنِ تَذَمَّتْ لِحَمَاتِي
 يَسْأَلُ لِمَ يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ
 لَا يُؤْمِنُ وَكَفَرَ أَحَدٌ
 يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَا لَا بَدَاءَ لَهُ أَيَحْسَبُ
 ثُمَّ يَدَّ أَحَدٌ

| | | | |
|-----------|---|---|---|
| الاستغفار | ١ | ٢ | ٣ |
| البروج | ١ | ٢ | ٣ |
| الطارق | ١ | ٢ | ٣ |
| الاعلى | ١ | ٢ | ٣ |
| العنقية | ١ | ٢ | ٣ |
| الحجرت | ١ | ٢ | ٣ |
| النكد | ١ | ٢ | ٣ |

اور جس کو اس کا نامہ اعمال اسکے پیہ کے پیچھے سے رہائش ہوتی ہے (دنیائے موت کو بکار لگایا اور دوزخ میں جا بڑھایا وہ اپنی گمراہیوں کو ساقط کر دینا پس) مگر رہتا تھا وہ بہت اتماکا اس کو (ہذا کو پاس) اس گمراہیوں کو بکار لگایا تھا۔
 لکھ جانا تو ضرور تھا اور ہر ایک کا نام دنیائے ہیکر ہر ایک کو گمراہیوں کی دیکھ رہا تھا۔
 ان کو کیا ہو (جو قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور حب ان کو سامنے قرآن پڑھا جانے پر توجہ نہیں کرتے بلکہ یہ کافر الٹا اور پیغمبر کو جھٹلاتے ہیں اور اسے قہارے حب جاتا ہے جو (خیال) وعدہ میں رکھتے ہیں تو ان کو تکلیف کے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔
 بیشک جن لوگوں نے ایمان اور مردوں اور ایمان دار عورتوں کو آگ میں جلا دیا ہے انہوں نے تو یہ نہیں کی ان کے لیے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب ہے اور (دنیائے جہنم کا عذاب تک
 بات یہ ہے کہ کافر کو جہنم جہنم میں (لوگوں میں) اور اسے انتقالی ان کو
 سب طرف سے گھیرے ہوئے ہے
 بیشک ان کو پیغمبر یہ کافر (تجسّم بفضل پہنچانے کیلئے) ان کی فریب رہیں یہی
 داؤں فریب کر رہا ہوں تو (جو پیغمبر ان کو فو کو کھلت) بہت نہیں (تو کسی صفت
 اور جو بد بخت ہے بڑی سخت آگ میں جانے والا وہ اس سمجھانے سے بھاگتا ہے
 پہر اس آگ میں نہ بخت مر گیا اور نہ (اچھے حال سے) جئے گا۔
 البتہ جو کوئی (ان میں سے) منہ نہ پیر لگا اور کفر اختیار کر لگا تو اسے تم
 اس کو عذاب (دوزخ کا) ٹرا عذاب کے کاٹ
 وہ کیسا کاش میں اپنی (آخرت کی) زندگی کے لیے آگے سے کہ
 سامان پہنچتا اس دن خدا تعالیٰ ایسی سزا دیگا جو کسینو کی سزا دی ہوگی
 اور ایسا مضبوط جبر لگا کہ وہاں کسینے نہیں جکڑا ہوگا۔
 وہ دینی میں اگر (کتاب میں) تو وہیروں روپیہ اٹا دیا کیا وہ یہ سمجھتا
 ہے جسے اس کو کسینے (خر کرتے ہوئے) نہیں دیکھا۔

[illegible]

۱۷
 لٹ بیٹھ دو دفع کے دروازے بند کر دیے جا دیں گے کسی طرف سے نہ ہوا آنے پالنے کی زد وہ پہلا گزرتا ہوگا۔ وٹ نامراد ہوا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور جس نے بیچا کر
 کوہ بادیاوہ نامراد ہوا لگائے میں آگیا۔ بعضوں نے کہا قسم کا جواب عذرت ہے یعنی اس نے قریش کے فدا کو کوٹ مار لیا جیسے ٹوکو کوٹ مارا آئے ٹوکو کوٹ بیان کیا
 وٹ اچھی بات کی تفسیر یہ ہو سکتی ہے کہ وہ دیر سے دیر سے مصیبت میں لپکا ہوا تھا اس سے کہ انیس گے جس میں آواز آخرت دونوں میں تکلیف جو مصیبت حدیث
 میں تو ہم آپ کے ساتھ ایک جہانے میں تھے آپ نے فرمایا تم میں سے ہر شخص کا ٹوکا دو دفع یا بیشتر میں لکھا جا چکا ہے تب صحابہ رنہ لے کر آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 حکیم رسول نے کہیں سے کو شش سے کیا فاتحہ جو لکھا ہے وہ پورا ہوگا) آپ نے فرمایا میں نے بلوڑ شخص کو ہی آسان کیا جا بیٹھا جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے اگر نہ تو
 میں ہے تو نیو کوٹ کا عمل اسکے لیے آسان کیا جائیگا اگر بد بختوں میں ہو تو بد بختوں کا عمل کے لیے آسان کیا جائیگا۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی فاما من علی من لیس بہ کتاب
 وھ حق بات ہے کہ دین کو پیغمبروں نے جو بات بتلائی اسکو جہلہ نامراد اس آیت سے مر جہلہ نے یہ دلیل لی ہے کہ دو دفع میں وہی جائیگا جو کہ فرما ہے میں کتنا ہی گنہگار ہوں دو دفع میں
 نہیں جائیگا اہل حدیث کہتے ہیں کہ دوسری بہت آیتوں سے اور حدیثوں سے گنہ گار دو دفع میں جانا ثابت ہوتا ہے جیسے من قبل ہو سنا مترا اور جو گنہ گار چھ مرتبہ اور ان ملازمین
 یہ دونوں اخصصات المؤمنات المؤمنات اللہ دنیا والاخرہ ولیم عزنا بعلم اوصان انشا اللہ یفران لیسرک، وغیرہ دونوں گنہ گار انشا اللہ شفاعت کی متواتر حدیثوں میں
 یہ ہے کہ گنہ گار رسول ان کا ایک کردہ دو دفع میں چلا جائیگا پہلوان حضرت علی علیہ السلام پر ان کی شفاعت سے دو دفع سے نکالا جائیگا تو اس آیت کا مطلب ہے کہ دو دفع کے اس
 خاص مقام میں جو کہ فرما دوسروں کے لیے تیار کیا ہے وہی بد بخت جائیگا جس نے اس سے گنہ گار ہوگا ۱۷

۱۸
 دینی دارمیں

الحمد

الَّذِينَ اهْتَكَمُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ سَمَا
وَبَحَثَ لِحَبَابِهِمْ وَمَا كَانُوا مَعْنِيَنَ .
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ اسْتَوْصُوا
بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ فَتْلِكَ يَزِيدُهُمْ
أَن يَتَخَفَكُمُوا إِلَى السَّعَوتِ قَدْ أُمِرُوا أَن
يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ قُلُوبًا
بَعِيدًا . فَلَا إِقْبَالَ لَهُمْ لَعَنَ الْكَافِرِينَ إِلَى مَا أُنزِلَ
اللَّهُ وَالِىَ الرُّسُولِ رَأَيْتَ الْمُتَوَفِّيْنَ بَصُرَتْ
عَيْنُكَ حُذُودَهُ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَهُمْ
مُصِيبَةٌ مَّا فَعَلْتُمْ كَيْدَهُمْ فَرَجَّ جَارِدُكَ
يَخْلِقُونَ . مَا لَهُمْ أَن يَرَوْا إِلَّا الْإِنْسَانَا
وَمَا يُدْرِكُهُمْ . أُولَئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا
فِي قُلُوبِهِمْ فَاغْلُظْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ
لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا .
وَيَكُونُونَ طَاعَةً فَاذْكُرْ ذَا مِرْحَدِكَ
بَيْنَ طَائِفَةٍ مِنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ
قَالَ اللَّهُ يَكْتُبُ مَا يَكُونُونَ . فَاغْلُظْ
عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ
بِاللَّهِ وَكِيلًا .
فَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوْ
الْخَوَافِ أَذَاعُوا بِهٖ . وَلَوْ كَرِهُوا
إِلَى الرُّسُولِ . وَإِلَى أُولِي الْأَرْحَامِ مِنْهُمْ
لَعَلَّكُمْ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَ
مِنْهُمْ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

نہ ان کو اس سوداگری میں کچھ نفع ہوا نہ انہوں نے
راہ پاٹی۔

(اُسے پیغمبر) کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو منہ سے کہتے ہیں ہم سپہ ایمان لائے جو تجھ پر اترائے یعنی قرآن) اور جو تجھ سے پہلے (اور پیغمبروں پر) اترنا (باوجود اس کے) وہ چاہتے ہیں کہ اپنا مقدمہ شیطان کے پاس لیجا بیٹھیں حالانکہ ان کو حکم ہو چکا ہے کہ شیطان کی بات نہ مانیں اور شیطان چاہتا ہے کہ انکو بہکا کر دور پہنچ سکے اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس طرف آؤ جو امر حق ہے انہما اور رسول کی طرف تو منافقوں کو دیکھتا ہو کہ اگر منہ پھیر لیتے ہیں پھر اسوقت انکا کیا حال ہوگا کہ پیغمبر اور خوار ہو گئے جب انہی کے کانوں کی سنہریاں ہیں ایسے کوئی مصیبت آن پڑی گی اور اسکی قسم کھاتے ہوئے تیرے پاس آئیں گے کہ تم تعریف سلوک آدمیل جل چاہتے تھے یہی میں وہ لوگ جن کے دلوں کی باتوں کو امر جانتا ہے تو ان کو درگزر کرو اور انکو مجاہد کرو اور ایسی بات کہ جو انکو دلچسپ لگائے کہ انکو تعجب تو کوئی محکمہ دیتا ہے تو) منافق کہتے ہیں ہمارا کام مان لینا ہی مان لیا جب پیغمبر پاس سے (انہیں) باہر چلتے ہیں تو انہیں کا ایک گروہ جو قونے یا انہوں نے) کہا تھا ساتوں کو درمیانہ کر) اسکے خلاف تجویز کرنا ہو اور وہ جو ساتوں کو صلاحیں کرتے ہیں اللہ (سب) نکلتا جاتا ہے تو انے درگزر کرو اور امر پر بہو سا کہ امر اللہ میں ہے کام بنایو اللہ اور جب انکے پاس کوئی امن کی یا ڈنکی خبر آتی ہے اسکو اڑا دیتی ہیں اگر اڑانے کو پہلے اسکو پیغمبر اور اپنے سرداروں کو پاس لیجانے والا ہے اس خبر کی تحقیق کرتے (تو جن لوگوں کو خبر کی تلاش ہوتی ہے ان اڑانے والوں میں سے) وہ خود اپنے لیے پیغمبر سے اور سرداروں سے اس خبر کو راجحی طرح معلوم کر لیتے اور اگر غیر اللہ کا مصلحت دیکھتے ہوتا ہے کہ

۱۱۔ کعب بن شریک نے اس جرم جو دلی مجاہد اور اقدس حضرت علیؑ سے لڑنے کے واسطے آکر قتل کیا اور قتل کیا تھا ۱۲۔ قتل یعنی قتل اور سچائی سے بہت دور کر رہی اور باطل کے گرد چکر چلی
یہاں سے بہت کچھ یاد دلائی اور مذاق کے باب میں دوسری (جو اپنے کو مسلمان کہتا تھا) دونوں میں کچھ جھگڑا ہوا ہو دینی سے کہا اچھا حضرت محمدؐ علیہ السلام کے قتل کے واسطے جو جرم
بیضی میں مافیٰ نے کہا میں کعب بن شریک کے پاس چلا ہوا تھا میرے اسد میں اور رسول کا حکم والوں ہی کے حکم نے اپنا ہنگامہ فیصلہ کر دیا ۱۳۔ قتل کیونکہ ان کو معلوم ہے کہ گو سچا انصاف کو
فیصلہ کر سکا کسی کی جانب زاری نہیں کر سکا ۱۴۔ قتل جو دوسرے کے پاس اپنا مقصد پہنچنے کے واسطے نہیں تھا کہ جو آپؐ کو فیصلہ سے ہمراہی ہو کر دوسرے کے پاس گئے تھے اور
تو ہنگامہ خوش ہوا اور دل جلوس بیٹے صوفیہ اور زاری اور لوگوں کو کھانا مقصد تھا جس کی مخالفت کرنا ۱۵۔ قتل یعنی دل میں جو شرارت اور سناٹا اور دین و دنیا کی بھری ہوئی
ہو ۱۶۔ قتل یعنی ان کو ہر صفت میں خاموش ہو جاوے ۱۷۔ قتل کو نفاق کا نتیجہ بہت ہلے ہے دنیا اور آخرت دونوں پر برباد ہو گئے ۱۸۔ قتل یعنی کہہ کر کہہ کر ہوا کہ وہاں کے کسی کے نفاق اور شرارت
سے تو بکر میں مشغول تھا کہ اگر قتل ہو گئے تو ایک دیکھنا اسد میں تھا حال یہ کہ لوگ ان وقت ذلیل و خوار ہوئے تھے کہ مسلمانوں کے ہاتھ سے قتل ہو گئے اور تھا کہ بال بچے
لوٹتی نظام نہیں گئے الٰہی مبلغ سب لوگ جاوے گا ۱۹۔ قتل یعنی تو ہے جو حکم دینا اس کے خلاف دوسری اصلاح شہر آتا ہے ۲۰۔ قتل خاموش ہو جانے کے ہم ساتھ کہوں والے اور سداست
۲۱۔ قتل یعنی کہتے ہیں کہ بہت شروع ہے خدا کی نیت ہے ۲۲۔ قتل امن کی خبر یہ کہ مسلمانوں کو قتل ہوئی ڈر کی خبر یہ کہ مسلمانوں کو قتل ہے مقام پر شکست ہوئی ہے خبر یہ کہ
مسلمانوں کا مذاق نہیں کرتے گئے کہ جب کوئی ایسی خبر سنئے تو ان حضرت سے عرض کرنے سے پہلے اس خبر کو دیکھو تو کہہ دیتے ۲۳۔ قتل اور قتل غیر ان لوگوں کے کہ جن سے قتل ہو گیا
کہا ہے اس کو کہہ سکتے تھے رسول اللہؐ و ملک و ملوک و املاک و اولاد و اولاد کے قتل ہوئے تھے جان میں تحقیق کو کہہ سکتے ہیں ۲۴۔

وَقَدْ لَاقَيْنَا بَعْثَ الْفَيْقِنِ الْكَافِيْنَ
فَمَا نَكُنْ فِي التَّوْقِيْنِ وَنَسْتَنْ وَاللّٰهُ
اَكْرَمُكُمْ بِمَا كَسَبُوْا اُتُوْا مِنْ اَنْ
تَهْتَدُوْا مِنْ اَمَلِ اللّٰهِ وَمَنْ يُنْبِلِ
اللّٰهُ فَلَنْ يَجْعَلَ لَهُ سَبِيْلًا

لَقَبِيرِ السُّقُوفِينَ يَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا
وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ أَكْثَرَهُمْ مِنْ أَوْلِيَائِهِ
مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَلَيْسَتْ لَهُمْ عَذَابٌ
لَهُمُ الْعَذَابُ فَإِنَّ الْعَذَابَ لِلَّهِ جَمِيعًا

إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ
فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَكَ
يَتْلُوهُنَّ فَإِنَّ كَانُ لَكُمْ فِتْنَةٌ مِّنَ اللَّهِ كَانُوا

الْمَنْ تَكُنْ مَعَكُمْ مُرْسِدًا وَإِنْ كَانَ إِلَيْكُمْ مِنْ حَيْبٍ
قَالُوا أَلَمْ تَشْعُرْ عَلَيْنَا وَنُشْعِرْكُمْ مِنْ
الْمُؤْمِنِينَ وَقَالَ اللَّهُ يَكْفُرُ بَكُمُ الْيَهُودُ

وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
سَبِيلًا إِنَّ الْمُتَّقِينَ يَخُذُ اللَّهُ
وَهُمْ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ

قَامُوا كُنُتَ إِلَى الْيَمِينِ وَالنَّاسُ وَارِثُونَ
 اللَّهُ إِلَّا قَلِيلًا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ بَيْنَ ذَلِكَ
 كَذَلِكَ يُبَيِّنُ بَيْنَ ذَلِكَ

يُغْفِرُ اللَّهُ كُلَّ ذَنْبٍ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا ۝
إِنَّكَ الْمُتَّقِينَ فِي الدَّرَجَاتِ الْأَسْفَلِ
الْأُولَى ۚ لَمْ يَدْخُلْ فِيهَا الْغَائِبُونَ

وہ لوگ ہیں جو کہ ہر وقت کی محنت سے اپنے لئے ایک جگہ سے دوسری جگہ پر ہجرت کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو "مہاجرین" کہتے ہیں۔ ان کی زندگی بھر کی محنت سے ان کے لئے ایک جگہ سے دوسری جگہ پر ہجرت کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ ان کی زندگی بھر کی محنت سے ان کے لئے ایک جگہ سے دوسری جگہ پر ہجرت کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ ان کی زندگی بھر کی محنت سے ان کے لئے ایک جگہ سے دوسری جگہ پر ہجرت کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

قَابِلٌ أَوْ تَكْفُرُوا بِاللَّهِ قَابِلٌ
 أَنْ تَصْلُوا إِلَيْهِمْ قَابِلٌ أَوْ تَكْفُرُوا بِاللَّهِ قَابِلٌ
 وَتَسْقُوتُ يَوْمَئِذٍ اللَّهُ الْمُنِزِّلِينَ الْجَنَّةَ عِلْمًا
 فَتَدْرِي الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ
 فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَى أَنْ تُصِيبَنَا آتَاءُ
 فَهَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنَا بِالْقِتْمِ أَكْثَرُ مِنْ غَدَاةٍ
 فَيُصْحَوْا عَلَى مَا اسْتَرْقُوا فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا
 وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ
 أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ
 لَمَعْنَهُمْ لَكُنَّ عَمَلُهُمْ قَاصِحُهُ الْخَيْرِينَ
 إِذْ يَقُولُ الْمُتَفَقِرُونَ وَالَّذِينَ
 قُلُوبُهُمْ مَرَضٌ سَخِرُوا مِنْهُمْ
 بِحَسْبِ كُلِّ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ
 فَلَا تَعْجَبْ أَمَّا الْقُصَّةُ وَلَا أَوْلَادُهُمْ
 إِنَّمَا يَرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِمَا فِي الْخَيْرِ
 الدُّنْيَا وَتَزَكَّى أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ لَكِيدُونَ
 وَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَوَقَاهُمْ
 مِنْكُمْ وَكَذَلِكَ تَقُومُ الْقُرُونُ
 وَمِنْهُمْ مَنْ يَكْتُمُكَ فِي الصَّدَقَاتِ
 وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ الشَّيْءَ وَيَقُولُونَ
 هُوَ أَذُنٌ قُلْ أَذُنٌ خَيْرٌ لَكُمْ دُبُورُكُمْ
 بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
 آمَنُوا بِكُمْ وَكَذَلِكَ تَقُومُ الْقُرُونُ
 عَذَابُكُمْ بِاللَّهِ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ

المائدة ۸
 الانفال ۱۰
 التوبة ۹

دست کر لیا اور اس کو مضبوط تھام لیا یعنی اللہ پر سہو سا گیا اور غافل
 کے یہ عمل کیا رہا اور وہ کھانیکو تو یہ لوگ سچے مسلمانوں کے ساتھ
 (بخشیں) ہونگے اور ان مسلمانوں کو بڑا ثواب دینے والا ہے۔
 جن لوگوں کو دلوں میں دکھ اور نفاق کی بیماری ہو تو دیکھتا ہے کہ وہ
 ان میں دور ہو جاتے ہیں کہتے ہیں بھوکو دہر ہی سہم گردن نہ آجا جو شواب
 کوئی دن میں اسد مسلمانوں کو فتم دیتا ہے یا اور کوئی کام اپنی طرف
 سے کرتا ہو اس وقت اپنے جی کی چپائی ہوئی بات پر پچھتا سکتے ہیں اور
 مسلمان مسلمانوں ہی کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں جو بڑے زور سے
 تمہیں کھاتے تھے کہ وہ تمہارے ساتھ میں انکے سب کام (جو لپچے
 ہی کیے تھے) اکارت ہوئے اور نقصان میں آئے تھے
 جب منافق اور جن کے دل میں رشک کی بیماری تھی کہنے لگے
 ان مسلمانوں کو ان کے دین سے دھوکا دیا اور ٹھوک کوئی اس پر بہرہ
 کرے تو اسے تو زبردست حکمت والا ہے نہ
 تو اس کو پیغمبر انکے مال اور اولاد کی کثرت پر تعجب نہ کرتا ہے اور کچھ
 نہیں ہی چاہتا ہے کہ انکو دنیا کی زندگی میں ان چیزوں کا عذاب
 لگا دو اور انکی جانیں نکلے وقت وہ کافر ہیں نہ
 اور یہ منافق اس کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بیشک وہ تم ہی میں ہے جس نے
 حالانکہ وہ تم میں کے نہیں مسلمان نہیں ہیں بلکہ وہ ڈروک لوگ کر
 اور ایسے بعض ایسے ہیں جن کو زکوٰۃ کو بلشنے میں (تجویر نمبر ۲۰) اور ان
 اور ان منافقوں میں سے بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کی بدی کرتے ہیں
 کہتے ہیں وہ تو نہ کان ہوا اور پیغمبر کمد و کان ہو تو تمہاری بہتری
 کا اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتا ہو اور مسلمانوں کی بات مان لیتا ہو اور تم
 میں سے ایمانداروں کو یہ وہ رحمت ہو اور جو لوگ اللہ کے پیغمبر کو ستاتے
 ہیں انکو تکلیف کا عذاب ہو گا اور مسلمانوں یہ لوگ تم کو راضی کر سکتے

۱۱۔ کہنے پر ہوا اور نصائے میں ۱۲۔ قتل انکی دوستی پر کرتے ہیں ۱۳۔ وہ عیبت نہ ان کا انقباط ۱۴۔ ۱۵۔ پھر کافروں کی حکومت آجائے
 اور ہم پہلے جہانے جہر میں آجادیں ۱۶۔ اور کوئی کام بھی کرنا فقوں کل بردہ پہن جاوے اور کانفاق قبل جائے یا کافروں پر جہر نہ کر کیا جائے وہ مسلمانوں کے
 کا سیدہ ابن کریم میں ۱۷۔ ان کوئی دن میں جب ان منافقوں کا نفاق کھلے گا ۱۸۔ دنیا اور آخرت دونوں پر باہر ہو میں دنیا میں ذلیل ہوئے آخرت میں سخت عذاب
 میں گرفتار ہوئے یعنی دونوں کا شیعہ کا درجہ دیا جائے جس میں سب سے زیادہ تکلیف ہے ۱۹۔ اللہ اللہ اللہ جواب میں دیتا ہے ۲۰۔ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
 اس کا دل غمزدہ ہو گا اور جو سے مسلمان تمہارے مقابلہ پر خوش اور آمادہ ہیں ۲۱۔ اللہ اگر اسد تہان سے ناراض ہو تا تو یہ اس قدر مالدار اور صاحب اولاد
 کیوں ہوئے ۲۲۔ قتل مات دن مال جوڑے اور اولاد کی نکلیں میں سکے رہیں ۲۳۔ اپنے مال اللہ اللہ کی طرف ان کا خیال ہونے کا قہر کی فکر نہ کرے کوئی غرض
 اگرچہ مسلمان کو یہی اپنے مال اللہ اللہ کی فکر ہوتی ہے مگر وہ خداوند کریم کی رضامندی کا خیال سب پر مقدم رکھتا ہے تو اس کے حق میں یہ چیزیں عذاب نہیں ہیں ۲۴۔
 اللہ اللہ مسلمان میں ۲۵۔ اللہ اللہ میں کر کے کہتے ہیں مسلمانوں کیسے گئے تو کافروں کی طرح مسلمانوں کے ساتھ سے سزا پاؤں گے ۲۶۔ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
 میں ۲۷۔ اللہ اللہ میں کر کے کہتے ہیں مسلمانوں کیسے گئے تو کافروں کی طرح مسلمانوں کے ساتھ سے سزا پاؤں گے ۲۸۔ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
 اللہ اللہ میں کر کے کہتے ہیں مسلمانوں کیسے گئے تو کافروں کی طرح مسلمانوں کے ساتھ سے سزا پاؤں گے ۲۹۔ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
 اللہ اللہ میں کر کے کہتے ہیں مسلمانوں کیسے گئے تو کافروں کی طرح مسلمانوں کے ساتھ سے سزا پاؤں گے ۳۰۔ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

لِيَرْجِعَهُمْ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ الْغَرَضُ
 الْعَظِيمُ . يَحْذَرُ الْمُنْفِقُونَ أَنْ تَنْزِلَ عَلَيْهِمْ
 سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِأَفْئِئَتِهِمْ كَقُلُوبِهِمْ . قُلْ
 اسْتَعِذْوا بِاللَّهِ إِنَّ اللَّهَ مَخْرُجٌ كُلَّ مَكْرَدٍ .
 وَلَئِنْ سَأَلْتُمْ لَهُمْ لَيُفْقَرَنَّ أَنْسَانُهُمْ فَتُحْصَوْهُ
 وَتُلَقَّبُ قُلُوبُهُمْ بِاللَّيْثِ وَالْيَيْسِ وَرَسُولُهُ مُنْتَهَكُ
 لِسْتَعِزُّوهُمْ . لَا تَسْتَعِزُّوا وَقَدْ كَفَرْتُمْ بِهِ
 أَيَّمَا آلِكُمْ مِنْ أُنْثَى تَعْبُرُ عَاقِبَتُهُمْ . تَعَذَّبُ
 عَاقِبَتُهُمْ بِآلِهِمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ . الْمُنْفِقُونَ
 وَالْمُنْفِقَاتُ بِفَعْلِهِمْ مِنْ بَعْضٍ مَيَّامُودُونَ
 بِالنُّكْرِ وَكَفَرَتْ عَنْ الْمُعْرُوَةِ يُكْذِبُنَّ
 أَيْدِيَهُمْ وَسُوا وَاللَّهُ فَنِيبُهُمْ ذَاتُ الْمُنْفِقِينَ
 هُمْ الْمُنْفِقُونَ . وَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ
 وَالْكُفَّارَاتِ رَجَعَهُمْ خَالِدِينَ فِيهَا سَعَى حَسْبَهُمْ . وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ
 عَذَابٌ مُهِينٌ . كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا
 أَشَدَّ مِنْكُمْ فُتُورًا وَلَئِنْ آمَرُوا بِأَنْ يَخْرُجُوا
 لَخَرَجُوا بِخُلَافَتِهِمْ لَمَا سَمِعْتُمْ بِهِمْ
 كَمَا اسْتَمْتَعُوا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخُلَافَتِهِمْ
 خُضِعَ كَالَّذِينَ خَافُوا أَوْلِيَاءَهُمْ
 حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

یہ اللہ کی قسمیں کہاں ہیں اصل ان میں کائنات ہوا اور نہ اس کے رسول کو راضی کرنا زیادہ ضرور تھا کیا ان لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ جو اللہ اور اس کے رسول سے ہیکر کئے گئے یہود و نصاریٰ کی آگ و تیلاہم ہو ہمیشہ اس میں پہیگا یہ ثبری رسوائی ہے منافق یہ دہتے ہیں دلیا رہو کہیں (مسلمانوں پر ایسی کوئی سورت اترو جو ان کے دل کی بات مسلمانوں کو بتلا دے کہ وہ اچھا ہنسوں تو تم ڈرتے ہو خدا اس کو ضرور کہہ لیگا اور خدا کی پیغمبر اگر وہ ان (منافقوں) سے پوچھے یہ کیا باتیں ہیں) تو کہیں گے ہم تو یہودی گپ شپ کرتے تھے اور دل لگی کہہ دے کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنسی ٹھٹھا لگا ہو شہادت کرو (باتیں مبنیٰ تم ایمان لاکر یہ کافر ہو گئے اگر ہم تم میں سے بعضوں کو قصور معاف ہی کر دیں تو بعضوں کو ان کو قصور معاف ہونیکا وجہ سزا دینا بیگناہی منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے چٹے بے شکستے ہیں بری بات (کفر اور گناہ) کرو اور اچھے کام ذکر و ادب و شہادیاں بند کر لیتے ہیں یہ لوگ اللہ کو بھول گئے اور اللہ نے ہی ان پر فضل کرنا چاہتا ہے بائیسک منافق وہی شریر لوگ ہیں اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کے یہ وہود کی آگ کا وعدہ فرمایا ہے وہ ہمیں ہمیشہ رہیں گے یہ (آگ) انکو بس کہتی ہے اور اللہ نے اپنے لعنت ہی کی اور ان کے لیے وہ خدا جوڑنے والا نہیں (منافقوں) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے گنہ گار تھے وہ زمین تم سے زیادہ تھے اور مال اور اولاد بھی (تم سے زیادہ رکھتی تھے اور وہ اپنی خود کے موافق شریعت لے کر کہنے لگے اچھا کافر نہ تھا جیسے تم سے پہلے لوگوں نے اپنی خود کافر نہ تھا یا اور جیسے انہوں نے گپ شپ کی تم نے ہی گپ شپ کی تھی وہ لوگ ہیں جن کا کیا کراؤ دنیاوی آخرت دونوں) میں ناکارت ہوا اور یہی وہ لوگ ہیں جو نقصان

اول پہلا اسدہ اور اسکے مسل مسلک کو راضی کہتے ہوں ان کی مخالفت ہکر راند ہے ۱۱۔ اٹ بجنے منافق اپنی محبت میں گھڑی باتیں کرتے تھے پہر شیعہ کو چیل کر
 ہیکو اسدہ سے کسی امید نہ کرکہ ہمارا مذاہب اور مذہب کے کتاب یہ آیت اتنی ۱۲۔ اٹ نہ کو ساعے چان میں اسدہ کوئی عیسیٰ کی بات نہ تھی ۱۳۔ اٹ جب ان حضرت متبرک
 فرمایا میں قرآن مجید کے تو کبھی منافق ہی ساتھ تھے راہ میں کہنے لگے اس شخص کو دیکھو (یعنی آنحضرت مسلک امام کے قلعوں کو فتح کرنا چاہتا ہے بھلا یہ ہو سکتا ہے کسی
 نہیں ہو سکتا جب یہ آیت اتنی تو آپ نے انکو بلوایا اور فرمایا کہ تم یہ کیا باتیں کہیں نہیں وہ کہنے لگے ہم آپ کو نہیں کہتے تھے ہم تو یوں ہی کہتے تھے اسدہوں کی
 کی باتیں کرتے تھے کہ راہ میں جلتے اسدہ سڑ کر جاتے ۱۴۔ اٹ بچے ایمان کا دعوے کر کے ۱۵۔ اٹ جنہوں سے نفاق سے توبہ کی چیل گئی بن سیر ۱۶۔ اٹ کہتے میں کو
 تین شخصوں میں ہوئی تھی ایک صرف ظالموں کا اسدہ تھانے نے اسکو محاکم کر دیا ۱۷۔ اٹ جو تین ہوئے ۱۸۔ اٹ جواب کو سوستر نہیں ۱۹۔ اٹ بچے سب ایک ہی طرح کے ہیں
 ہی ہمت کے ۲۰۔ اٹ ظالموں کو نیکو دقت آئے تو ۲۱۔ اٹ ایک پیسہ ہی اسدہ کی راہ میں نہیں خرچتے ۲۲۔ اٹ لفظی تو مجرب یوں کہ ہوں اسدہ کو قبول ہے اسدہ سے نیچے ہو سکتا
 دیا۔ مگر مطلب ہی ہے اسکا اسدہ تھانے نے انکو اپنی رحمت اور فضل سے غورم کر دیا ہے فرشتوں میں اور کہا تو کرنا چوڑا یا جیسے مجھ ۲۳۔ اٹ یہ شیعہ کہ کہ نہ جب جماعت میں
 اسدہ کی یاد کرتے ہو اسدہ اس سے بہتر امر احمد بن اسکا ذکر فرماتا ہے اور دہائی ہارنگز چکا کر ب کا مادہ وہ جو کسی کے کہے ہوئے کو نام لے لیتے ہیں اس کا
 مخالفت کہتے ہیں ۲۴۔ اٹ ان کی شرارت کی پوری سہولت ہے ۲۵۔ اٹ وہ شیخ کی کہہ کلیں میں دیا تھا جس نفاق کی کلیں ہو یا کہ ہے منافق پر وقت کی رستہ
 حال نہ کہل جائے ۲۶۔ اٹ وہم سے ہی ان کو توئی طرح کیا اسکا ۲۷۔ اٹ جو ان کی تہذیب میں تھا ان کے ۲۸۔ اٹ انہوں نے ہی اسکا ذکر کیا تھا ۲۹۔ اٹ

وَالَّذِينَ هُمْ أَخْلَعُوا لِيَوْمِ الْآخِرَةِ

يَخْلَعُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا
كَلِمَةً الْكُفْرُ وَلَقَدْ اسْلَمُ لَهُمْ
هَاتُوا بِمَا لَمْ يَكُنُوا وَمَا لَقِمُوا إِلَّا أَنْ
أَعَزَّهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنْ
يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ إِنْ يَتُوبُوا
يَعْلَمِ اللَّهُ سَعَةَ آيَاتِهِ الْإِيمَانِ لِلْأَنبِيَاءِ
الْآخِرِينَ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ
دَلِيلٍ وَلَا فَيْدٍ وَبَيْنَهُمْ مَتْنُ عَهْدٍ
اللَّهُ لَئِنْ أَشْتَأْتُمْ مِنْ فَضْلِهِ لَنُصَدِّقَنَّ
وَلَنُكَفِّرَنَّ مِنَ الظَّالِمِينَ فَلَمَّا أَنْتُمْ
مِنْ فَضْلِهِ يَخْلَعُوا يَوْمَ تَوَلَّوْا هُمْ مَرْمُوسُونَ
فَأَغْبَقَهُمْ نِيقَاتِي فُلُوكُمْ يَوْمَ الْيَوْمِ
يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَقُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ
وَمَا كَانُوا يَكِيدُونَ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ
اللَّهُ يَكْمُلُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ دَأْبُ اللَّهِ
عَلَامُ الْغُيُوبِ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ
الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّعْدَةِ
وَالَّذِينَ كَذَبُوا زَوَاجَهُمْ فَسَخَرُوا
مِنْهُمْ يَخْشَى اللَّهُ مِنْهُمْ دَوْلَهُمْ عَذَابُ
الْأَلِيمِ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ
لَهُمْ ذَلِكَ بِمَا كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

میں پڑھتے۔

وہ منافق، اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے یہ بات نہیں کہی مگر
ماشاء اللہ کفر کی بات کہہ چکا اور اسلام لانے کو بعد پھر وہ کافر بن گئے اور یہی
بات چاہی جسکو نہ کرسکا اور یہ لوگ جھوٹے کیوں سپینا تو اور کوئی بات نہیں
کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے اپنی مہربانی سے انکو مالدار بنا دیا تو انکی
اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو انکے حق میں بہتر ہو گا اور اگر نہ مانتے تو اللہ انکو
دنیا اور آخرت (دو نو) میں تکلیف کا عذاب دیگا اور (ساری) زمین پر
انکا کوئی حاکمائی اور مددگار نہ ہو گا اور ان (منافقوں) میں بعضے
ایسے لوگ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا اگر وہ اپنے فضل سے ہمکو
تو ہم ضرور حیران کر دیں اور ضرور نیک ہو کر رہیں گے پھر جب اللہ تعالیٰ نے
انکو اپنے فضل سے (روپیہ پیسہ) دیا تو انکے سین میں غیلی کرنے اور (قراری)
پھر گئے اور انہوں نے (اپنے عہد کا) خیال تک نہ کیا آخر انجام اسکا یہ ہوا
کہ اسدن تک جب وہ خدا سے ملینگے اللہ تعالیٰ نے انکو دلوں میں لٹاق چا دیا
ایسے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسکو خلاف کیا اور ایسے (ہی) کہ
وہ جھوٹ بولتے تھے کیا انکو یہ ہی معلوم نہیں کہ اللہ تو انکو جھوٹکی کا ناپوئی
جانتا ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی باتوں سے ہی خوب واقف ہے جو دل کو سکھائے
کرنے والے مسلمانوں پر اور جو دبیاری سے محنت مزدوری کے سوا
کچھ مقدور نہیں کہتے انکی چیز شک پرانہ مارتے ہیں (غیب لگاتے
میں) پھر ان (سب) پر شیعہ مارتے ہیں اللہ تعالیٰ نے (ہی) اس شیعہ کا
ان کو بدلہ دیا اور انکے لیے تکلیف کا عذاب (تیار) ہے تو انکے یہ
خدا سے بخشش مانگے یا نہ مانگے اگر ستر بار دبی ان کے لیے
بخش مانگے تب ہی اللہ تعالیٰ انکو بخشے والا نہیں یہ ایسے کہ انہوں نے
اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو نہ مانا اور اللہ تعالیٰ شریر لوگوں کو
راہ پر نہیں لگاتا

اور ان حضرات کی بدعت کے تھے پہلے تھے اتنے میں ایک شخص نے آکھہ والا کھلا آپ نے فرمایا تو اور تیرے ساتھی جھوٹکیوں پر کہتے ہیں کہ کیا اور اپنے ساتھیوں کو نیکو آریا ہے حیدر
بہاؤ الدین کہ نہیں کہا اس وقت یہ آیت اتنی ۱۲ صلیبیہ اسلام کا دعوے کرنے کے بعد ۱۲۰۰ھ میں حضرت کو مار ڈالا ان لیلۃ العقبہ میں جب آپ تہو کو جا رہے تھے یا جلاس کے
جہ وکے بیچے کو مار ڈالا تا جس جلاس کی بات آن حضرت صلوات اللہ علیہ نے پناہ دینے سے ڈرا یا بنا یا عبد اللہ بن ابی کو ایک تاج پہنانا ۱۲۰۰ھ کے پہلے فاقہ سے مرتے تھے محل جھے حیدر
حضرت عہد میں میں شریف لائے تو مسلمانوں کی طفیل سے لوٹ کا مال ملا مارا رہنے اب جس رکابی میں کہا جس اسی میں چید کرنا چاہتے ہیں منافق اور احسان فراموش کا بھی
۱۲۰۰ھ میں حضرتوں سے ۱۲۰۰ھ کے کہتے ہیں جلاس سے توبہ کرنی اور سہا مسلمان بن گیا ۱۲۰۰ھ اور فاقہ پر بھی رہیں ۱۲۰۰ھ بعضوں نے بول کر کہ کیا ہے اور پھر لگے ٹھاکر
بعضوں نے بول کیا ہے اور پھر لگے اور وہ مزہ پھر بولے ہیں بعضوں نے بول کیا ہے اور سرتابی کے کہنے سے قتل سے پھر بیچے ۱۲۰۰ھ یا جس نیکو وہ اپنی جھلی کی ستر پاؤں
۱۲۰۰ھ میں ایک ۱۲۰۰ھ کے اپنے اس جھلی اور مدد خلائی کا تیرہ یہ ہوا کہ کہنے تک منافق ہی رہے ۱۲۰۰ھ اور مدد خلائی خود بخود سہا داس میں جھوٹی بھی ہوتا ہے تو دوسرا
۱۲۰۰ھ میں بعضوں نے بول کر کہ کیا ہے اللہ تعالیٰ کے رسول کو کہ جلدانے سے سمجھو حدیث میں کہ منافق کی تین نشانیاں ہیں بات کر کے تو جھوٹ وعدہ کر کے
۱۲۰۰ھ میں ایک میں خیانت کر کے جس میں بعضوں نے بول کیا ہے وہ تو کھانا منی ہے اور جس میں کوئی ایک بات ہو تو اس میں ظن کی ایک صفت ہوگی ۱۲۰۰ھ کا نام ہو سکتی
۱۲۰۰ھ میں حضرتوں کی وہ جھوٹکی کے علاوہ اور شہوت میں جو پھر بھی رہی رہی اس میں در اسلام پر غیب لگائے کی فتن سے کہے جاتے تھے ۱۲۰۰ھ میں منافق ہی ہی ہیں ۱۲۰۰ھ کا نام ہو سکتی
۱۲۰۰ھ میں حضرتوں کی وہ جھوٹکی کے علاوہ اور شہوت میں جو پھر بھی رہی رہی اس میں در اسلام پر غیب لگائے کی فتن سے کہے جاتے تھے ۱۲۰۰ھ میں منافق ہی ہی ہیں ۱۲۰۰ھ کا نام ہو سکتی
۱۲۰۰ھ میں حضرتوں کی وہ جھوٹکی کے علاوہ اور شہوت میں جو پھر بھی رہی رہی اس میں در اسلام پر غیب لگائے کی فتن سے کہے جاتے تھے ۱۲۰۰ھ میں منافق ہی ہی ہیں ۱۲۰۰ھ کا نام ہو سکتی
(باقی در مضیبت)

القلب



الافواه

وہ بے سحر لوگ ہیں ۱۴

اور حجب منافق اور جہنم کو نکرو لو

۱۰۔ تمام آنحضرت کے

سَيُخَالِصُ الْعِشَّةَ لَهَا وَمَا عَلَيْهَا
 لَهَا لَيْسَ لَهَا وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدًا
 اللَّهُ مِنْ قَبْلِ لَا يُؤْتُونَ الْكِتَابَ
 كَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُومًا
 قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ
 بِإِعْوَالِكُمْ هَلْ كُنْتُمْ تُؤْتُونَ الْبَاءَ
 إِلَّا قَلِيلًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَدْ كُنْتُمْ
 الْخَوَافُ أَكْبَرُ أَمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ
 أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْكُتُبِ
 قَدْ أَكْثَبَ الْخَوَافُ سَكَفَ كُمُ بِالْإِسْنَةِ
 حَلَا أَوْ أَشْخَصَ عَلَى الْخَيْرِ أَوْ لَمْ يَكُنْ
 لَمْ يُؤْمِنُوا فَخَبَطَ اللَّهُ أَسْمَاءَ لَهْطًا
 كَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا يَحْسَبُونَ
 الْإِسْرَابَ لَمْ يَنْدُ حُبُّهُ إِنْ قَاتِلَ
 الْإِسْرَابَ ابْنُ يَدُوكِ وَالْأَكْثَرُ بَادُونَ
 فِي الْإِسْرَابِ يَنْتَوُونَ عَنْ آبَائِكُمْ
 وَكُفَرًا فَنُفَيْكُمْ مَا قَاتِلُوا إِلَّا قَلِيلًا
 وَيَعْلَمُ بَالُ الْمُفْقِينَ أَنْشَاءُ وَمِنْكُمْ يَكْفُرُ
 لَكُنْ لَمْ يَسْتَمِ الْتَفْقُونَ وَالَّذِينَ فِي
 قُلُوبِهِمْ مَرَمَزٌ وَاللَّجْجُونَ فِي الْإِدْيَةِ
 كُنْزِيَّتِكَ يَوْمَ تَمُوتُ لَا يُجَاوِزُونَكَ فِيهَا
 إِلَّا قَلِيلًا مَسْئُومِينَ بِآيَاتِنَا يَقْتُلُوا
 أُخِلُوا قَاتِلُوا تَقْتِيلًا سَتَنَّهُ اللَّهُ
 فِي الَّذِينَ تَخْلُقُ مِنْ قَبْلِ وَلَا تَنْفَعُ

۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴

کسی میں اور وہ من و مغاند کو ٹھیک نہیں تو ہر حال کے شریک ہو جائیں گے
 ان لوگوں میں نہیں مگر تندی و تیز اندیشہ منافق اس سے پہلے اللہ تعالیٰ
 سے عہد کر چکے تھے کہ ہم دکانوں کو مقابلہ سے پہنچنے نہیں مگر اگر
 اللہ تعالیٰ سے جو عہد انہوں نے کیا تھا اسکی پوجہ ہو گئی ت
 و مسلمانوں میں جو منافق لوگوں کو جوہاد میں شریک ہونے سے روکتے
 ہیں اسرا کو خوب جانتا ہوا اور ان لوگوں کو دہی جلائے بہائی بندوں
 سے کہتے ہیں مسلمانوں کا ساتھ چھوڑ کر ہمارے پاس چلاؤ اور لڑائی پر
 ہی شریک نہیں ہوتے مگر تم تمہاری مدد میں بھیجی کرتے ہیں پھر جب وقت
 وقت آتا ہے تو وہ دیکھتا ہے وہ تجھ کو اس طرح دیکھتے ہیں انکی آنکھیں چاروں
 طرف گھوم رہی ہیں جو اس شخص کی جہر موت کی بیہوشی انکی پھر جب دور
 جاتا رہتا ہے تو بڑی لہجہ ملتی زبانوں سے متدار مقابلہ کرتے ہیں (لوٹ کر)
 مال پر مروجہ جاتے ہیں ان لوگوں میں ایمان نہیں تو اللہ نے انکو نیک کام اگر
 کچھ ہوں ہی) اگر روئے اور اس پر یہ (اگرت کر دینا) آسان ہے یہ (دستی ملک
 یوں) سمجھ رہے ہیں کہ (کافروں کے) لشکر ہائے نہیں اور اگر وہ پھر آ
 موجود ہوں تو یہ آرزو کر چکے کاش وہ گاؤں میں گنواروں کو ساتھ
 ہوتے حال پوچھتے رہتے (کہ مسلمانوں پر کیا گندری لادو جو
 تمہارے ساتھی ہیں) اور باگیں نہیں) تب ہی ٹھیک نہیں مگر تھوڑا
 اور منافقوں کو چاہیے سزا دی جاوے جو جب وہ توبہ کریں) انکو معاف کر دے
 اگر یہ منافق اور جھگے دلوں میں کھوٹ ہو اور جو بولی خبریں میں
 اڑائیوالے (معاشرے کی حرکتوں سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تجھ کو دای
 پیغمبر) انکو پیچھے لگا دیں گے پھر وہ دینے میں تیرے پاس نہیں رہے پھر
 گے مگر چند روز (ہر طرف سے) ان پر پشکار برے گی جہاں پھر گے
 پکڑے جائیں گے اور مار کر ٹکڑے کر دیے جائیں گے جو لوگ پہلے
 گزر چکے ہیں ان میں ہی خدا کی جال ہی رہی ہے اور خدا کی جال

دل مسلمانوں نے لڑنے کو اسلام سے ہر جانے کو ۱۲ ف اس وقت یہ مذہب رکڑ کر چکے کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں ہم اپنے گھر کے باہر نہیں جاسکتے بلکہ خوشی سے
 کارون کے شریک ہو کر مسلمانوں کو لڑنے کے طلب ہے کہ گھر دکان محفوظ ہونا اور ایک بہانہ ہے اصل یہ ہے کہ ان کا دل مسلمانوں کے ساتھ رہنا نہیں چاہتا ۱۲-
 فے قیامت میں اپنے باپس ہو کر کھینچے جوار اور اس وقت سے کیا بتا دیوں پورا نہیں کیا کہتے ہیں بدی لڑائی میں یہ لوگ شریک نہ تھے انکے بعد ہوا قرار کیا تھا کہ
 اگر آپ کے کوئی جنگ ہوئی تو ہم سے دم تک لڑیں گے اور پیشہ نہ موڑیں گے ۱۳- ف یہودی لوگ تھے جو منافقوں کو آں حضرت سے اللہ علیہ السلام کا ساتھ چھوڑ دیتے اور
 اپنے باپس چلے آئے کہ تھے اور منافق مسلمانوں کو لڑنے لگا تو یہودیوں کو سزا دی گئی کہ جو جو ہمارے بہائی بند ہیں ۱۴- ف یہ شفقت کرنے میں باہمال
 کر چکے ہیں ۱۵- ف اور مسلمانوں کی خبر ہوئی ہے کہ لوٹ کا مال ملتا ہے ۱۶- ف طلب ہے کہ لڑائی میں قتل جرتے ہیں اور لوٹ کا مال بھگتیں پھر جہاد لڑنے کی دہائیں
 لگا کر خوب دہائیں بناتے ہیں غرض کہ مسلمانوں میں کیا ہم نہیں اللہ نے کونسا کو ختم کیا ۱۷- ف اگر آخرت میں کچھ دہائیں بننے کا ۱۸- ف شراشری سے اپنے اور سے
 لکھنا آتا ہے کہ وہ ان سے ملنے کے لیے جہاد لڑنا چاہیں گے ۱۹- ف باجان سے ان لوگے جائیں گے کہ میں جب سورہ براءت اتری تو ان حضرت م سے کوئی کچھ
 کہ اللہ جو منافق تھے ان سے لڑنا اب انہو اور جہاد مسلمانوں نے انکو نکال باہر کیا یہ عہد جو دی دہائے کے یام لڑنے میں ۱۹

مکتبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَمٌ أَنْ
لَنْ نُخْرِجَهُنَّ اللَّهُ أَضْعَافَهُمْ وَلَوْ نَشَاءُ
لَأَرْسَلْنَهُمْ قُلُوبَهُمْ فَلَيَخْرِقُنَّ سِيَئَهُمْ
لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
أَعْمَالَكُمْ

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ
لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُوا تَأْتِيَنَسُ مِنْ ثَوْبِكُمْ
قِيلَ اِرْجِعُوا وَاَرَاءَكُمْ فَاَلَيْسَ الْوُورُ
قَصْرًا بَيْنَهُمْ يَسُورُهُ بَابٌ بَاطِنُهُ
فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ
الْعَذَابُ يُكَادُ وَهُمْ لَا يَكْنُ

الحمد لله

[illegible]

اُتر چو لوگ (سچے) اپنا نام میں مصدقہ میں کاش (جہاد کو باجیں)
کوئی سورت اترتی پھر جیکوئی بھی سورت (جو منسوخ نہ ہو) اترتی
ہو اور اس میں جہاد کا حکم نہ ہو ہے تو انکی پیغمبر جن لوگوں کو دلوں میں
(نفاق کی) بیماری ہو وہ تجھ کو ایسا تکنے لگتے ہیں جیسو کوئی ہیوشی
میں ہرے وقت تکلت ہے سخت افسوس ہوا نیز انکو پیغمبر کی اطاعت
کرنا تھی اور اچھی بات کہنا اور جب جہاد فرمیں ہوا اس وقت اگر
(خدا کے ساتھ) سچو رہتے تو انکے حق میں بہتر ہوتا تو (اور منافقوں)
اگر تم کو پیغمبر کا کہنا نہ مانو تو تم سے یہی توقع ہے کہ تم (جہاد میں) کون
زمانہ کی طرح پھر ملک میں دہند چلاؤ گے اور نہ طے توڑ دے گے یہی
وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے اور انکو بہرا
کر دیا ہے اور انکی آنکھوں کو اندھا بنا دیا ہے۔

گیا جن لوگوں کو دل میں (نفاق کی) سیاری ہو وہ یہ سمجھتے ہیں کہ
اسہ لم ان کے کینوش کو کبھی نہیں کو لیگا اور اے پیغمبر! اگر تم چاہو
تو ان (منافقوں) کو (اچھی طرح) کوکھل کر تہ کو دکھا دیتے تو ان کی
نفاق سے انکو پہچان لیتا اور تو انکو ان کی ابا ت کو ڈھنگ سے ضرور
پہچان لیگا اور اسہ کو تمہارے کام سے معلوم ہوگا۔

جس دن سنا فی سہرہ اور سنا فی عورتیں ایمانداروں کو کہیں گے (فدا تو بیہوش)
 ہو گئے دو ہم ہی تمہاری روشنی سے سلا لیں انے کہا جا نیگا پیچھے
 لوٹ جاؤ یعنی دنیا میں پہر جاؤ) دہاں روشنی دھونڈھ لو پھر، سکر بعد ایماندار
 اور سنا فتوہ کیچ میں ایک دیوار کی آڑ کر دیا نیکی اس میں ایک دروازہ ہو گا
 اس کو اندر کی طرف تو رحمت (بہشت) ہو گی اور اس کو اوہر (بعد بہشت) ہو گی، بائیں
 کی طرف (اس کا) عذاب (جہنم) ہو گا سنا فوتہ ایمانداروں کو بکار بکار کہیں گے

صل ہر زمانہ میں متناقض اور متضاد ہوا۔ مباحث قتل اور غراب ہو گئے ہیں ۱۲۔ اولاً اور ہم اس قدر کی راہ میں اسکے دشمنوں کی طرف سے اور شہید ہوتے ۱۳۔ دیکھ رٹائی کے نام سے قتل کئے
 اور جیسے کوئی سکھ کے عالم میں نگاہ کرتا ہے اس طرح تجھ کو دیکھنے لگے ۱۴۔ دیکھ صاف صاف بے لگا لیبٹ ۱۵۔ دیکھ جیہا تو ایسے کیا جانا ہے کہ ملک میں شہر اور فساد نہ
 ہو کہ مل جل کر کھلنے والی ریستش کریں تو جو جیاد کرنا بھیجئے ہو یہ تمہاری جیل جرجی اور مکاری کی آواز کی ملک کو حکومت لجانے یا تم جیاد کے باب میں پیغمبر کے کا کہنا نہ تو تمہاری
 تم لوگ اس کے اعلان صبر کرو گے کہ ہرگز نہیں ملک ملک کو ایک نوٹ کے خانہ جنگیاں کر گئے بات باندہ رتلوار جیتی رہے گی ۱۶۔ آج جیہی ہوئی دلاؤ تو کچھ جو وہ مسلمانوں سے اور جیہی
 سے کہتے ہیں ۱۷۔ اٹ ایسا نہیں ہو سکتا ایک دن ان کا خفاقی حضرت نیکل جائیگا ۱۸۔ دیکھ اگر اس قدر ستارہ لیبو ہے وہ اپنے بندوں کا عیوب کش کرنا نہیں چاہتا اسپر ہی ان عباس
 دیکھ کہتے ہیں کہ اس ایت کے اتارنے کے بعد کوئی متناقض آن حضرت صلے اسوایہ آؤ دیکھ تمہاری غرضی بندہ بنا آپ اسکا چہرہ دیکھ کر اسکو پہچان لیتے ۱۹۔ دیکھ رکھ اس سے صلے رکھ کر
 کہ یہ متناقض ہے۔ ابوسیدہ خدری جاتے کہا وہ طریہ ہے کہ متناقض حضرت علی دیکھ کے غافل ہو گئے اور انکی نسبت علی کئی کہیں گے۔ چچم حدیث میں ہے علی علیہ السلام حضرت علی
 ابوسوسن ہے اور نیز اور علی ابی ہوگا جو متناقض ہے اہلی بیت کی محبت فری نشانی چاہیان ملک خلاص کی اور جس کے دل میں یہ محبت نہیں ہے وہ کبھی نہیں ہو سکتا اور وہ صلے
 ہے کہ یہاں تک کہ وہی شے دلی میں یہ دلی تو زبان اور ان ماحول کی چچم جتنے دنیا میں کہتے تھے اب اگر یہ یہ دنیا میں مانگتے ہو تو جادو اس سے دلی کا اندازہ نہیں کہتے کہ جادو
 کہنے کہ جادو کیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہا ہوگا کہ لوگ قیامت کے دن اندھیرے میں ہو گئے گی ایک ایک نوٹ لگے گا انما دار کی طرف ملک چاہیں گے متناقض ہیں یہی کہ جادو
 دیکھی اور یہ چھپ گئے لیکن اس قدر تپا نہ ہو کہ لوگ اس وقت جادو کو کچھ چاہیں گے خدا نہیں وہم دنیا میں تپا نہ رہے تھے یہاں تک کہ اپنی دلی میں نے جادو یا جادو
 میں گئے کہ انہیں یہ ہے میں لوٹ جاؤ اللہ کشنی کی کا شش کرو ۱۱
 (باقی دفعہ)

المختصر

المختصر

المختصر

[illegible]



البقرة

۱. الامانة

الأعراف



اُن کے لیے آگ کا پچھونا ہوگا اور اوپر سے آگ کے لحاف

فلک پہ تھا چاند چمکا ہے لیک روایت میں ہے کہ چا جو بن اور انصار میں کچھ ٹکڑا ہو گئی ایک ہوا جڑے ایک انصاری کلمات اری انکھڑت مے نہ دو دن گزرو ہو نکو دھکا
اور انرا کو انصاری کی آئیں چور د و عبداللہ بن ابی بن سلول منافق کو یہ خبر پہونچی تو لگے کہ کیا ہوا جڑے بن یا کیا خبر جب ہم مدینہ میں پہونچیں گے تو عزت و ولادت والے کو
انکار اور کراہی ہے خبر انکھڑت مسلم کو پہونچی حضرت عمرؓ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ مجھے میں اس منافق کی گردن ماروں آپ نے فرمایا ہاں ہے نہ لوگ کہیں گے کہ ہم نے اپنے
ساتھیوں کو قتل کئے ہیں کہتے ہیں کہ جب عبداللہ بن ابی نے یہ کہہ کہا تو اسکا شاہو کچا مسلمان ہوا کہنے لگا تو خود ذلیل ہو گا اور اسد تہ کے پیچھے ہر عزت والے میں اسکا
انکھڑت میں اسکا اور شرارت ہی کو عزت کہتے ہیں یہ نہیں مانتے کہ دنیا بڑی ہے کہ کیا ہر منافق اور مکار شخص چند روز کے لئے چار رہتا ہے اور اسکا شائق اور کبر
سب کچھ بیکار جاتا ہے اور ایسا ذلیل ہوتا ہے کہ پناہ بخو د عبداللہ بن ابی منافق کو کوئی چوٹ نہ ہو کہ یہی نہیں پوچھتا اب تک جو کوئی اسکا حال سنتا ہے اسے لعنت اور شتم
کرتا ہے اور اسے حضرت امادور صحابہ کی عزت اور عزت قیامت تک قائم ہے کہ ایک شخص نے ہمارا ۱۶۱۲ھ میں اس کے گھر میں غزوہ کے فرمایا یہ غزوہ نہیں
جیتا ہے کہ اس کی آیت ہے کہ میں نے اس کو دیکھا اور یہ نہیں دیکھ دوں میں یہ جلائے جائیں گے۔ بعضوں نے کہا کہ تیروں سے ملا وہ بت نہیں جسکو کا فر پہنچتے
تھے اس نے اس کو دیکھا اور اس کی سمیت وہیں سے واپس دے دیا جس نے مجھے فرمایا ان کو واجبہوں سے دو دن سے حسب جہنم اس آیت سے یہی حکم کائنات کو اس
آیت نے پایا ہے اور اس پر ہے اور ایسے ہی جنت میں رہے اب اس سے جواب ہے ال سنہ ۱۰۱۱ (۱۰۱۱ھ میں)

| | | |
|----|----------|--|
| ۸ | الاعتراف | <p>تَعَاوَى وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُظْلِمِينَ
وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ
أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللَّهُ فَقَالُوا إِنَّ اللَّهَ سَخَّرَ مَعَنَا عَلَى أَعْيُنٍ
الَّذِينَ آمَنُوا وَدِينَهُمْ لَكُمْ وَكُنْتُمْ لَكُمُ
نُجُومًا كَمَا كُنْتُمْ لِيَوْمِ يَوْمِ يَوْمِ
هَذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا أَفْبَاهِينَ
وَلَقَدْ دَرَأْنَا بِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ
وَالنَّاسِ فَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ
بِعَاذَ لَهُمْ أَغْلَى الْأَيْبِ مَرُوفٍ بِهَذَا
وَلَهُمْ أَذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَذَا أُولَئِكَ
كَانُوا نَعْمَ بَنِي هُمْ أَصْلَادُ أُولَئِكَ
هُمْ الْغَافِلُونَ
ذَلِكَ فَذَرْوهُ وَأَنْ لِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ
الْمُتَّارُ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ يُجْزَوْنَ
فَلْيَنظُرْ أَصْحَابُهَا أَصْحَابُهَا
وَنُفِثَتْ كَلِمَةً رَبُّكَ لَا تَمْلِكُ جَهَنَّمَ مِنْ
الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ
وَنَحَابُ كُلِّ جُنَّةٍ عِندَ ثَمَرَاتِهِ
جَهَنَّمَ وَيُسْقَى مِنْ تَحْتِهَا صِدْقٌ يَجْمَعُهُ
وَلَا يَكَاذُ بِيَعْفُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ
مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ قُرَائِهِ</p> |
| ۹ | الأنفال | <p>۲۲</p> |
| ۱۰ | التوبة | <p>۱۱</p> |
| ۱۱ | هود | <p>۱۰</p> |
| ۱۲ | ابراہیم | <p>۳</p> |
| ۱۳ | | <p>۱۳</p> |

۱۳ بجن

۱۴ ظہ

۱۸ المؤمنون

۲۰ الفرقان

وَأَن تَجْعَلَهُ لَكَ وَاعِدًا مِّنْكُمْ أَتَمِّعِينَ
لَهَا تَسْبَعُ أَرْبَابٌ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ
جَنَّتُمْ مَقْسُومًا
أَن تَمُنَّ بِآيَاتِ رَبِّكَ فَتَكُنَّ لَكُنَّ
بِحَقِّهِمْ وَلَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ
تَنَزَّلُ لَهُمْ وَجْنُ مَطَنٍ لَّأَنَّهُمْ فِيهَا
كَالْخَوَافِ أَلَمْ تَكُنْ أَتَىٰ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ
فَكَتُمُّوهَا كَلِمَاتٍ يُّؤْتُونَ قَالُوا رَبَّنَا
غَلَبَتْ عَلَيْنَا مَغْلُوبَتُنَا كُنَّا قَوْمًا
ضَالِّينَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنَّا
عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ قَالُوا لَخَسُنَا
فِيهَا وَلَا تَكَلِّمُونَهُ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ
مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا
فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَبِيرٌ
الرَّحِيمِينَ فَاتَّخَذَ تَمُومًا يَخْرُجُ
حَتَّىٰ آتَىٰ كَذِبًا وَكَتُمُوا مِنْهُمْ
تَضْحَكُونَ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا
صَدَرُوا أَتَهُمُ هُمُ الْفَائِزُونَ قُلْ
أَكْمَلْتُ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ قَالُوا
لَبِئْسَ يَوْمًا أَبْصَرْنَا يُوسُفُ يُسَلِّطُ الْعَادِينَ
قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَا كُنْتُ
تَعْلَمُونَ
إِذَا أَرَأَيْتُم مِّنَ النَّاسِ لَبِيعًا فَتَمِيعُوا لَهَا

اور اس عذاب کو سوا اس کے یا چھپے ایک اور سخت عذاب ہے
اور ان سب لوگوں کے لیے (جو تیری راہ پر چلیں گے) جہنم کا وعدہ
ہے اس کے ساتھ دروازی ہیں (یعنی سات طبقے) ہر دروازے
کے لیے ایک فرقہ بنا ہوا ہے
بے شک جو کوئی (مرنے وقت) کا فرہہ کر اپنے مال کے سامنے حاضر ہوگا
اس کے لیے دوغ ہے نہ وہاں مرے گا اور نہ جیے گا
ان کے منہ کو لگ جہنمی ہوگی اور وہ اس میں (دوغ میں) بندھ جائے
ہوگا اور ان کے کما جائیگا اور پوچھیں گے کیا میری آیتیں تم کو پڑھ رہی ہیں
جانی تمہیں بہرہ تم کو جہنم کے وعدے عرض کرینگے ہمارے ہمارے کبھی
ہم پر چڑھ بیٹھی (غالب آئی) اور ہم گمراہ لوگ تھے مالک ہمارے ہمارے مال کی
بار دوغ سے نکال دی بہرہ اگر ہم ایسا کریں تو بیشک ہم قصور وار ہیں
فرمایا گا دوغ وہی ہے پھر ہوا اور مجھ سے بات نہ کرو (دیکھو) ہمارے بندوں
میں سو کچھ لوگ (دنیا میں یوں) دعا کرتے تھے مالک ہمارے ہم ایمان لائے
ہو گئے ہمارے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں میں بہتر رحم کرنے
والا ہے۔ تم نے ان لوگوں کو سحر بنا یا بتایا یا تنگ
کہ اس شے میں میری یاد بھول گئے تھے اور تم ان سے
ہنستے رہے آج کے دن (دیکھو کیا ہوا) ان کے صبر کا
بدلہ میں نے ان کو یہ دیا کہ وہ اپنی مراد کو پہنچ گئے
اور سجاد و تقائے فرماے گا بتلازم زمین میں کتنے
برس ہی ہو گئے وہ کہیں گے (خدا و خدا) ہم شاید ایک دن یا ایک دن
سے ہی کم ہے ہونگے حساب جاتے والوں (فرشتوں) سے پوچھ
لے اور تقائے فرمایا گا (یالے) پیغمبر تو کہہ (تم بیشک تھوڑے
ہی رہے اگر تم جانتے ہو تے
جب دوغ ان کو ایک دور مقام سے دیکھے گی تو یہ اس کا جوش

ظہر اس وقت کے عذاب بجا نہ تھا بلکہ ایک عذاب ختم نہ ہوگا کہ دوسرے عذاب اس سے پہلے سخت و ریش ہوگا ۱۲ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہنم کے دروازے تلے اور پیر
کے پیر جہنم کے سات طبقے میں جہنم علی حلقہ سے جہنم جہنم نادیدہ پہلے میں گناہ کا سلطان دوسرے میں بدیہت میں لٹا ہے جو حق میں مسابین باخو میں میں نہیں
چلیں میں شکر ہندو بدوہ وغیرہ ساتویں میں منافق ہیں جسے جو سب کچھ کا طبقہ ہے ۱۳ ف جیسے جیسا چاہیے یعنی آرام کے ساتھ ۱۴ ف جیسے جیسا چاہیے جہنم حدیث میں ہے
آن حضرت نے فرمایا کہ وہ کلمہ ہے خطبہ پڑھنا اور پھر آیت سانی اور فزا دوغ والے جو ہیں (یعنی کا فر) وہ تو نہ اس میں رہیں گے نہ جہنم کے لیکن جو لوگ دوغ والے ہیں
ہیں (یعنی گناہ کا سلطان) ان کو دوغ کی آگ لیا سنی مار ڈالے گی بلکہ کو نہ ہو جائیں گے پھر ان کے سفارشی دینچہ اور دھامین (کہنے سے ہونگے) جب ان کو خبر ہوگی (اور
سفارشی کہیں گے ان کی سفارشی قبول ہوگی وہ بہرہ بھوہ برائے جائیں گے ہر اس میں نہاں اس طرح پڑیں گے جیسے دانہ جو بیہا کے پائوں کا تاجہ پھر سے کوٹے میں وہ
کے ہونگے پھر ہاں ۱۵ ف اور اس کا ہونگے پھر پڑیں گے پھر وہ جانے گا اور پھر کا نان تک حکمت بیکاداف سے کہلے ہوئے جو غلبہ ہوگی محاذ اس سے فکری ہونگے
کے ہونگے پھر ہاں ۱۶ ف اور اس کے ہونگے پھر پڑیں گے پھر وہ جانے گا اور پھر کا نان تک حکمت بیکاداف سے کہلے ہوئے جو غلبہ ہوگی محاذ اس سے فکری ہونگے
کے ہونگے پھر ہاں ۱۷ ف اور اس کے ہونگے پھر پڑیں گے پھر وہ جانے گا اور پھر کا نان تک حکمت بیکاداف سے کہلے ہوئے جو غلبہ ہوگی محاذ اس سے فکری ہونگے
(باقی دیکھو)

لَقَدْ أَتَوْا مُزَيَّنًا ۖ وَإِذَا الْفُلُ أَمْسَتْ إِلَى مَقَامِكُمْ
 فَتَبَسَّوْا فَمِنْهُمْ دَعُوْا هَٰذَا لَكُم مَّيْمُونًا ۖ
 لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ مُبْجُورًا وَدَعُوا
 مُبْجُورًا كَيْدِيَّاهُ ۖ قُلْ أَذَلِكْ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ
 الْخُلْدِ الَّتِي دُعِيَ الْمُتَّقُونَ ۖ وَكَانَتْ لَهُمْ
 جَزَاءً وَمَعِيذًا ۖ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ
 خَالِدِينَ ۖ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُومًا ۖ
 وَكَوْشَلًا ۖ لَا تَمَسُّوا فِي أَكْلِ نَفْسٍ هَٰذَا لَكُم
 حَقُّ الْقَوْلِ مِنِّي لَأَمْلِكَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ
 الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۖ
 هَٰذَا جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۖ
 اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۖ
 أَذَلِكْ خَيْرٌ لَّكُمْ أَمْ يَكْبُرُ ۖ الرَّقُومُ
 إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلْعَالَمِينَ ۖ إِنَّهَا
 كَيْدٌ شَرٌّ فِي أَصْلِ الْحَيِّهِ طَلْعُهَا
 كَانَ رُؤُوسَ الشَّيَاطِينِ ۖ فَإِنَّهُمْ لَا يَكُونُ
 مِنْهَا قَمَارًا ۖ إِنَّ مِنْهَا الْبُطُونَ ۖ ثُمَّ
 إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ۖ ثُمَّ
 إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْحَمِيمِ ۖ
 إِنَّ فَجْرَتِ الرَّقُومِ طَعَامُ الْأَشْتَمِ
 كَالْمُهْلِ تَغْلِي فِي الْبُطُونِ ۖ كَغَلَى
 الْحَمِيمِ مَخْدُوهٌ فَاعْتَلَىٰ إِلَىٰ سَوَادِ
 الْحَمِيمِ ۖ ثُمَّ صَبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ
 عَذَابِ الْحَمِيمِ ۖ ذُقْ ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَرِيرُ

السجدة

۲۶
۱
یہی

والصفة

الدخات

اور خروشن نہیں گئے اور جب دوزخ میں غلبیں بلکہ کرتک جگہ
میں ڈال دیے جائیں تو وہاں موت کو یاد کر لیں دفن ہونے ان سے
کسینگا تاج ایک موت کو تہ پکار و بہت سی موتوں کو پکار و دے
پیغمبر کس کو کیا یہ (دوزخ) اچھی ہے یا ہمیشہ رہنے کی بہشت
جس کا وعدہ پر ہنر گاروں کے لیے کیا گیا ہے وہی ان کا بدلہ
اور آخری ٹھکانا ہے جو وہ چاہیں گے وہاں انکو ملے گا ہمیشہ
رہیں گے (کسی فنانیں) یہ تیرے مالک پر مانگا ہوا وعدہ ہے۔
اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت کرتے مگر (روز ازل)
جو قول ہم نے فرمایا تھا وہ (ضرور) پورا ہوگا کہ میں دوزخ کو
جنوں اور آدمیوں سے بہرہ دوں گا

اب یہ دوزخ وہی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا آج کے دن اپنے کفر کے بدلے اس میں پڑو۔
بتلایہ معافی بہتر ہے یا (کجمنت) تنویر کا درخت جتنے اس درخت کو کافروں کی آزمائش کے لیے بنایا ہے وہ ایسا درخت ہے جو دوزخ کی تہ میں اگتا ہے اسکی کلیاں ایسی ہیں جیسے سانپوں کو کھینچ کر تو بے شک یہ کافر اس میں سے کھا پیئے اور (اپنے) پیٹ اکر سے بہہیں گے پھر اوپر سے کھولتا ہوا پانی طائران کو پر میں کے لیے، ملیگا پھر یہ گرم کھولتا ہوا پانی سپیکر، ان کو دوزخ کی طرف لوٹنا ہو گا

یشک (آخرت میں) تنہوہر کا درخت بڑو گنگا رکا (صبر و اجمل تنہا)
کسانا ہوجیے پکلا تانیاوہ پیوں ہیں ایسا کو لیگا جیسے بہت گرم
پانی کو نہا ہے (ہم فرشتوں کے کہیں گے پکڑو سکوا اور گھسیٹو ہوئے
دونہ کے یہ پہچا سکویا واپس کے سر پر چلتے بہستو) پانی کا عذاب
برساؤ اور اس سے کہتے جاؤ اس عذاب کا نہ (چکہ تو عورت و ملازمین)

فل دوزخ میں یہی اس وقت نے زندگی اور سجدہ کی ہے دوسری آیت میں کہ اس وقت میں اس سے بوجھ گیا تو یہ گئی وہ کہی نہیں اور کچھ ہے حدیث میں کہ ہر سیدہ کا رانہا قلم لکھ کر کیا وہ بیل پس لکھ لکھ کہ ایک حدیث میں کہ جو جو جھپ جھوٹ باز ہے وہ اپنا بھٹکا دوزخ کی دفتوں آنکھوں کے دھماں بنائے لوگوں نے عرض کیا اور رسول اللہ کیا دوزخ کی یہی آیت ہے آپ نے فرمایا کیا سمجھتے یہ آیت نہیں سنی افکار انہم میں مکان بعد لایہ کہتے ہیں انسو بریں انسو بریں ٹالیاں برس کی راہ سے اسکا جوش دوزخ و دل خٹکنے ایک حدیث میں ہے قیامت کے دن دوزخ میں سے ایک گردن نکلے گی اس کی دقت کھیں ہوگی جو دیکھ رہی ہوگی اور دوکان جس پر ہوئے اور ایک زبان جس کو ہونگی میں جس کو قلم کے لئے مقصد ہوگی جو ہر ظالم کس کس کے لئے ہر مشرک کے لئے حلیہ اس وقت کے سوا کسی اور کو بھی خدا بنا یا اور ہر تقویٰ بنانا چھوٹے ۱۷ فل میں اس قول کی وجہ سے یہ نہیں کہ ہر ایک آدمی وہاں پر جائے بلکہ اگر ہر بھی مثلاً لکھ رہی ہے جیسے کہ ایک حدیث میں ہے ہزار میں سے ایک جنتی ہے اور دوسو تانوں دوزخی ۱۸ حدیث میں ہے کہ ہر ایک آدمی کے لیے جنت کے لیے کو صاف پیکر و شراب پیے کو ۱۹ فل جس کو دوزخ بھی ضیافت ہوگی ۲۰ فل جب کانوں نے یہ سنا کہ دوزخ میں تلوہ کے دفت سے انکی ضیافت ہوگی تو کھنے پہلا ان میں دفت کی طرح پیر پیر گناہوں کو جو خیر نہیں سے پہنچی اور پہلی زمین میں کہ لوگوں میں کئی طرح کے دوزخ پیدا ہوئے ہیں اور جتنے دفت تلوہ میں ہیں جو جلاہ ہے سے بہت پہلے ہیں جو کس کا دفت پہن کر دوزخ میں خیر دفت پیدا ہوگا اس میں پہلے ہے ۱۲ فل جیسے کہ تم کہ دفت میں شہ کی تیں پیدا ہوئے ہیں اور بڑ بڑ رہتے ہیں اور اب کو کس کا دفت شیطاں ہی کہتے ہیں اور حلیہ شیطاں کو دوزخ میں شیطاں نہیں کہا تو یہ کہ جس کی جیسے کہ تیں جان لکھائی ہے تو کہتے ہیں شیطاں کی صمدت ہے ۱۳ (باقی درمیں)

[illegible]

10

۲۵ | الف

۲۰۱۱

المنزل

المدرش

النسب

النزول

۱۱

یہی تو وہ (دفع) ہے جس میں تم کو شک فتنی ملا
جس دن ہم دفع سے پہنچیں گے کیا تو ہر گئی وہ کسے کی کچھ
اور بھی ہے ملا
رٹنے کہا جا رہا اب دیکھا یہی تو وہ جہنم ہے جسکو (دنیا میں) لگا
جہنم لائے تو وہ ہمیں اور کھولتے پانی میں چکر مارتے رہیں گے ملا
دفع تو دیکھا ہی ہے وہ سر کی کسٹری اور پیڑ دیگی جو کوی (دنیا میں) جی
سنکڑا پیڑ کھائی اور نہ پیڑ اور پیچہ کر کے رکھ چکے (نکوۃ) (وہ اسکو کینچ) (ماریج)
کیونکہ کہا ہے پاس (ان کو پاؤں میں ڈالنے کو) بیڑیاں موجود ہیں
اور (جلانے کو) جہنم اور (کھلانے کو) وہ کھانا جو گلے سے نہ اترے
(نور علیین وغیرہ) اور تکلیف کا عذاب۔
اور ہم نے دفع کی داروغہ فرشتے مقرر کیے ہیں اور ہم نے انیس
کی گنتی اس لیے مقرر کی کہ کافر (یہ سنکر) گمراہ ہوں (اور) اس
لیے کہ کتاب والوں (یہود اور نصاریٰ کو) یقین پیدا ہوتا اور
ایمان والوں کا ایمان بڑھے اور کتاب والوں اور ایمان داروں
کو (قرآن کی سچائی میں) کوئی شبہ نہ رہے اھاسیے کہ کافر اور
جن کے دل میں (لحاق کی) بیماری ہے وہ یوں کہیں بہلا
اس انیس کی گنتی سے اللہ تعالیٰ کی کیا عرض ہے ملا
بیشک دفع (کافروں کو) ناک رہی ہے شریروں کا وہی ٹھکانا
ہے اس میں قرون پڑے ہیں گے وہاں نہ تو نندک کا نہ کچھ بچے
اور نہ کھولتے پانی اور پیپ کر سوا انکو کچھ پینے کو ملے گا یہ انکے
احمال کا پورا بدلہ ہے ملا وہ (دنیا میں) آخرت کے حساب کا ڈر نہیں
رکھتے تھے اور ہماری آیتوں کو خوب جھٹلاتے تھے۔
اور دفع دیکھنے والوں کے سامنے کھول دیا جائے گی ملا
تو (اے لوگو) ہم نے تمکو دفع کی (دہکتی آگ سے) ڈرا دیا۔

۱۲۔ دوزخ اور جنت امتحان کے حکم سے بات کر سکتی ہیں اس کوئی تعجب کی بات نہیں صحیح حدیث میں جو دوزخ برابر ہی کہتی ہیں
اور جہنم ہے اور جہنم ہے یہاں تک کہ پروردگار کا نام نہ پڑے اس میں رکبہ رکبہ دوزخ سے جہنم کے قدم کو اتار دے گا اور جہنم میں
رکے جیسے اور صفات تو مانتے ہیں لیکن اس کی ذات اور صفات کو مخلوقان سے مشابہت نہیں دیتے اور یہی طریقہ سے سلف صالحین کا جیسے اور کبھی با رنگہ جہنم
دوزخ میں جملہ جائیں گے جیسا کہ لکھی گئی پانی انھیں گئے تو کہوئے بائی طیر نے جائیں گے پھر وہاں سے دوزخ میں نہیں گئے ۱۲۔ فک وہ آدمی نہیں جس کا قدم سو یا دس
ملاو ایک رختہ ساری دنیا کو کافی ہے ۱۳۔ فک ہنسی ہنسیاں کر اور دوزخ کے سزاوار ہوں جیسے ابو الاشدر نے کیا حدیث میں جو کہن فرشتوں کی انھیں گئے تو کہوئے
نار آدمیوں کے برابر قوت ہے ان میں کا ایک بہت بڑا کوئی نہ تھا ہوا لایکا اور گردن پر ایک پیلا ڈالنا ہے ہوگا چیلان آدمیوں کو دوزخ میں ڈال دیا ہوگا اور پھر
بہت بڑا فک وہ جہنم کو آئے بغیر جہنم کے کیونکہ ان کی باتوں میں ہی دوزخ کے آدمیوں کو روئے بیان ہوئے ہیں ۱۴۔ فک انکو اور نہ باہر قرآن اور سورہ ہر شخص کے لئے ہے
خداوند میں اور فک یہوں نے فرمائیے اس کی حکمت جو ہمہ ہائی حکمت خوب جانتا ہے ہرکس میں کاوش کرنے کی ضرورت نہیں ۱۵۔ احتساب جمع ہے خیر و شر کے حساب
میں حسابی میں کیا ہوگا اور جس عمر میں سوا ستھ دن کا دور ہوں دنیا کے ہزار درجوں کے سوا ایک حدیث میں یہاں یہاں ہی ہوتی جو اس کتاب کا یہ مطلب ہے کہ جہنم میں
لے جانے جائیں گے کیونکہ دوسری آیتوں میں یہ کہہ دینی ہے دوزخ میں نہیں گئے بلکہ مطلب یہ ہے کہ جہنم میں اس پر نہیں گئے حسن کے لئے کہ اس خرم خلقی اس کا مطلب
ہے کہ وہ اس کو دوزخ سے قریب رکھے اس کے لئے اس کو دوزخ میں نہیں گئے بلکہ مطلب یہ ہے کہ جہنم میں اس پر نہیں گئے حسن کے لئے کہ اس خرم خلقی اس کا مطلب
ہے کہ وہ اس کو دوزخ سے قریب رکھے اس کے لئے اس کو دوزخ میں نہیں گئے بلکہ مطلب یہ ہے کہ جہنم میں اس پر نہیں گئے حسن کے لئے کہ اس خرم خلقی اس کا مطلب

كَلَّا لَيَقْبُنَنَّكَ فِي لَحْظَةٍ وَاذْكُرْكَ
مَا تَلْمِزُهُ نَارُهُ الْتَوَقُّدَ لَا يَنْفِي
تَعْلِيمَ عَلَى الْاَفْكَةِ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّاةٌ
فِي عَذَابٍ مُّتَدَدَةٍ

المساجد واستقبال القبلة

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ
يُقِيمَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَلَىٰ فِي خَرَابِهِ
أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا
خَافِينَ ۚ لَهُمْ فِي النَّارِ لَذِيخٌ ۚ لَا يَخْفَوْنَ
لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۚ وَاللَّهُ
الْمُشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَابْتِغَا لَهُمُ الْقِتَّةَ
وَنَجَّ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ
سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ
عِزًّا قَالُوا الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلِ اللَّهُ الْمُرْسِي
وَالْمُعِزُّ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا
لِنَعْلَمَ مَن يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ
عَلَىٰ عَقْبَيْهِ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى
الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ
إِيمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَوَدُوقٌ
رَّجِيمٌ ۚ قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي

ہرگز نہیں ہو سکتا کہ وہ اس میں ایسا جہاد کرے اسے پیچھے
تجھے کیا معلوم حرم کیا چیز ہے جسے اللہ تعالیٰ کی دین پرستی کا ہی اہل
ہے جو (سارے بدن کو کھانکے) دلوں تک چھوڑے اس کی وہ اہل انکسار گہیرے
ہوئے ہوئے لیے ستونوں میں بند ہے ہوئے ہیں وہ

باب مساجد اور قبلہ کا بیان

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو خدا کی مسجدوں میں اس کا
نام لینے سے روکے اور ان کو اجازت نہ دے کہ وہ لوگ خود
مسجدوں میں نہ آنے پائیں گے مگر دڑتے دڑتے وہ دنیا
میں ذلیل ہوں گے اور آخرت میں بڑی مار کھائیں گے
اور پورب اور کچھم دونوں اللہ کے ہیں تو جدھر تم منہ کرو
اور جدھر ہی قبا ہے بیشک اللہ تعالیٰ گنجائش والا ہے
اسکی رحمت بہت وسیع اور سب کو شامل ہے، باخبر ت
اب قریب میں بیوقوف لوگ کہیں گے مسلمانوں کا جو قبلہ پہلے
تھا اس کو پھر جانیں کیا وجہ ہوئی (اوی پیغمبر) کہ مدی پورب اور کچھم
دونوں اللہ ہی کے ہیں جس کو وہ چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے
اور (اے پیغمبر) جس قبلہ پر تو پہلے تھا دینے کعبہ (پہننے اسی کو
(دوبارہ) مقرر کر دیا اسکی عرض یہ تھی کہ ہم کو یہ بان کھانی کر کے کون
پیغمبر کی پیروی کرتا ہے اور کون لینے پاؤں پھر جاتا ہو اور قبلہ کا
بدلتا ہواری (شاق) ہو انکرا پھر جنکو اللہ تعالیٰ نے راہ بتلائی اور
اللہ تمہاری نماز کو میفائدہ کر دی یہ نہیں ہو سکتا اللہ تو لوگوں پر
بڑی شفقت کرنے والا ہے ہاں (پڑا) پیغمبر (پیغمبر) اسے مابا با تاسا

حکام علیہ و آلہ و سلم سے کابل دولت سب چھوڑ دینے کا ۱۲۱ھ تک کون کون کی خبر لی کہ تمام اقصاء کا سفر ہے پہلے سلاطین بن کو جلائے کی خبر لی کہ کابل پر
کی پہلے سلاطین بن کو جلائے کی خبر لی کہ تمام اقصاء کا سفر ہے پہلے سلاطین بن کو جلائے کی خبر لی کہ کابل پر
اس کے بعد آدھم پر پہنچے مانتے تھے آپ کی برائیاں کہتے یہ کہتے تھے ۱۲۱ھ تک جب نصارے بہرہ پر غالب ہوئے تو بیت المقدس میں آئے سے ساز و جہاد کر کے یہ کہتے تھے کہ وہاں
مسلمانوں کو جو خبر تھی کہ وہاں پر بیت المقدس کے محلے حادیں گے وہ مسلمان اس پر شہرہ کیے اب اگر کوئی نصرانی وہاں آج بھی توڑتا ہے تو اسکی جان کی قسم
سنا تا جو یہ پیشین گوئی بالکل سچ ہوئی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں بیت المقدس پر مسلمانوں نے قبضہ کر دیا تو ایک مسلمانوں ہی کے ہاتھ میں یہ اور نصیحتے وہاں
ہوئے آئے ہیں دنیا میں سوائے ہوائی کہ قتل کیے گئے تو نڈی غلام بنائے گئے انہر جہاد کیا گیا آخر تک عذاب کا سہرہ ۱۲۱ھ تک ایک بار کتبہ کو صلیبیوں نے حضرت عیسیٰ
کے ساتھ تھے مانتے تھے انہر ہی ہر ایک نے جدھر قبلہ معلوم ہوا وہاں نماز پڑھ لی اور نشان کے لئے تہہ پر کھائے جسم کو جھونک کر بعض لوگوں نے اور طرف نماز پڑھی ہر ایک نے
ہو وقت آیت اتری ۱۲۱ھ تک ہر ایک بات جانتا ہے ۱۲۱ھ تک حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف نماز پڑھا کرتے تھے پھر کعبہ کی طرف بل کر نماز پڑھنے لگے اس پر کھڑا کیا۔ اس وقت تک اس
پیغمبر سے انکی خبر وہی کہ کعبہ و قوفی سے جیسا اسرار میں کر رہے ۱۲۱ھ میں اسلام کے دین پر ۱۲۱ھ تک کسی کی محنت کو کار کھانے اور بدلہ دے یہ کہیں ہو سکتا
ہے ۱۲۱ھ میں اور صفوں سے ہیں قرآن مجید پھلان روکے والو کو لازم تھا کہ مسجد میں اس کے خلاف سے ڈرتے ہوئے کھاتے تھے خدا کا خوف رکھتے اور دوسرے کو خدا کا
کو نہ رکھتے ۱۲۱ھ

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ كُنْى أَنْ يُبَشِّرَ
اللَّهُ شُهَدَاءَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ
يَا كُفْرًا أَوْ لِيَكُونَ
حِجَابٌ لَكُمْ عَلَى قُلُوبِكُمْ
وَاللَّهُ يَخْتَارُ
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَيَكُونُ لَكُمْ
ذِكْرًا

القوة

مشرکوں کا یہ کام نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو آباد رکھیں
حالانکہ پناگھر اپنی زبان سے خود مانتے ہیں ان لوگوں کا تو کیا
کرایا سب اکارت ہوا اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے ہیں
اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کی آبادی انہی لوگوں سے ہوتی ہے جو
اللہ میرا دے مجھے دن سر لقمین کہتے ہیں اور نماز کو درست

[illegible]

المسلمون وان الكوفة لم يخش الله
الله فعلى اولئك ان يتكفروا من
المعتدين.

التوبة ١١

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَأَدَّى إِلَهُ التَّائِبِينَ

١٨ | النور

فِي سُبُوتِ أَذْنِ اللَّهِ أَنْ تُرَفَعَ وَيَكُنْ كَرِّ
فِيهَا أَعْمَالُ يَسْتَعْمِلُ فِيهَا بِالْغَدْرِ
وَالْأَصَالِ رِجَالٌ لَا تُلْهِمُهُمْ تَجَارَةً
وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ
وَأَيْتَاءِ الزَّكَاةِ مَنِ احْتَفَقَ يَوْمًا

ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور خدا کے سوا اور کسی سے نہیں مہرتے تو ایسے لوگوں کو راہِ پانے کی امید ہو سکتی ہے ۛ

اور ان منافقوں میں، وہ لوگ بھی ہیں جنہوں نے ضد سجاد کفر سے اور مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے کے لیے اور اس شخص کا انتظار کر نیکی کے لیے جو پہلے ائمہ اور اسکے رسول کو لڑ چکا ہے ایک (اپنی) مسجد بنائی اور وہ تو ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے مسلمان کے سوا اور کوئی نیت نہیں کی تھی اور ائمہ تہ گواہ ہے وہ جو ملے میں تو اس مسجد میں کبھی کھڑا (تک بھی) نہ ہواں وہ مسجد جسکی شروعات بنیاد پر پیر گاری پر ہوئی ہے وہ اس لائق ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو اس میں وہ لوگ ہیں جو خوب پاکی کرنا پسند کرتے ہیں اور ائمہ تعالے خوب پاکی کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے بلکہ جو شخص ائمہ تعالے کے ڈر سے اس کی رضا مندی کے لیے اپنی (عمارت کی) بنیاد رکھی وہ اچھا ہوگا تو کیا نہیں ہے پتے ہوئے لگا کر کے کنارہ پر اپنی بنیاد رکھے پھر وہ لگا کر (دیوار م سے) اسکو وزن کی آگ میں لے گئے اور ائمہ انصاف کو تو کوراہ پر نہیں لگانا انکو کس جو عمارت بنائی اسکی سے ہمیشہ (مرکز تک) انکے دلوں میں نفاق ہمیشہ کا کرب انکو دل ہی کٹ جاتا ہے اور ائمہ (انکے دلوں کا حال) جانتا ہے حکمت والا۔

یہ طاق اُن گہروں میں رہی جنکی تعظیم کرنا اللہ نے حکم دیا ہے اور انہیں اللہ کا نام لیا جاتا ہے وہاں صبح اور شام اللہ کی تسبیح وہ لوگ کرتے ہیں جنکو کوئی سوداگری اور مول تول اللہ کی یاد سے اور نماز درست کے ساتھ ادا کرنے سے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی وہ اس دن سے ڈرتے ہیں حبیب

صاحب ایسے لوگوں کی حالت امیدواروں کی ہوتو کافروں کو کیا امید ہو سکتی ہے کہ وہ نجات پاویں گے حدیث میں ہے جب تک کسی کو مسجد میں ہمیشہ آنے جاتے دیکھو پھر جانے
 میں شریک رہے، نفاس کے ایمان کی گواہی ۱۲۰ سالہ زید میں ایک شخص بتا ابو عامر وہ جاہلیت کے زمانہ میں نصرانی ہو گیا تھا اور جب آن حضرت تم نشر لائے تو آپ
 پر ایمان نہ لایا بعد کی بڑائی کے بعد وہ قریش کے کافروں میں مل گیا اور ان حضرت م سے لڑنے کی تحریج ہی جنگ احد میں بھی کافروں کے ساتھ تھا پھر حضور ص کے پاس گیا
 گیا اور عین کے منافقوں کو اپنے سے لکھ کر بھیجا کہ میں دم کا ایک ٹکڑا لیکر آتا ہوں اور مسلمانوں کو بالکل تباہ کر دیتا ہوں تم اپنی ایک فیلچہ مسجد بنا کر اس میں دھواؤ میرا انتظار
 کرتے رہو میں انھیں اس کے کھینے پر مسجد بنادے گا جسے جو چاہے سے بنی ہوئی ایک ایک نئی مسجد بنائی اور جب بنائے تو ان حضرت صلعم کے پاس آئے دو وقت آپ جنگ شروع
 کئے تو گئے تھے اور یہ کہا کہ ہم نے ناؤں اور دھار دیویوں کے لئے اور برسات کے خیال سے ایک سو ایک سو دھار دیویوں کے لئے آپ نے حضرت نے چلنے اور رکھنے کے لئے اچھول کر دے گا ناؤں پر لائے
 اور وقت بآیت اتری اور آپ نے حکم دیا وہ مسجد ڈاؤی اور چلا دی گئی ۱۲۰ سالہ امیدوار اسے رسول کی اطاعت کے لیے کھڑا اور غار پر آئے ۱۲۰ سالہ اور مسجد بن کر
 بعضوں نے کہا مسجد بنوئی ۱۲۰ سالہ یعنی ڈیسیلوں کے بعد ہر پانی سے استغنا کرتے ہیں ۱۲۰ سالہ پھر ابراہام علیہ السلام کو بلا کر کہتے ہیں ۱۲۰ سالہ یعنی عہد کو ۱۲۰ سالہ
 نے یوں چل کر کیا ہے یہ وہاں تشریف لے گئے بنائے علی کے نو دیکھ دو رخ کی آگ میں تگرے ۱۲۰ سالہ پھر جانی ۱۲۰ سالہ مطلب یہ ہے کہ اول سے یوں مناظر اور سلا
 کے خلاف تھے اب جو ان کی مسجد گرائی گئی ان کا نفاق اور ہم گناہ اور سے کج مناظر ہی میں گئے یہ نفاق کے عمل سے ہوئی جاو کا جیل ہی پڑ رہا کج کل سر
 کر کر کے کج ہے جو ماہ ۱۲۰ سالہ یعنی مسجد میں ۱۲

يُحِبُّ فِيهِ الْقُلُوبَ وَالْأَصْدَارُ
يُحِبُّ لَكُمْ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَبَرِّدَ
تُرْقِي فَضْلُهُ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِكَفَرٍ
حَسَابٍ
وَأَنَّ السَّجْدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ
أَحَدًا

۳۹ الجن ۱

دار و در کے اہل اور گھیس اللہ جانیں کی لڑیہ لوگ اللہ کی تسبیح
صبح اور شام اس لیے کرتے ہیں تاکہ اللہ ان کو انکے عملوں کا
اچھے سے اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے ان کو زیادہ عطا فرماوے
اور اللہ تعالیٰ جب کو چاہتا ہے بھیجا بدوزی دیتا ہے۔
اور مسجدیں اللہ ہی کی (عبادت کیلئے) ہیں تو اس کے ساتھ کسی کو
یوحانہ کرو نہ

فقہ القرآن

الطَّهَارَةُ ۳۳

بَاب طَهَارَتِ كَابِيَان

وَلَيْسَ لَوْلَاكَ عَنِ الْخَيْضِ مَلٌ هُوَ أَهْلِي
فَاعَزَلُوا النِّسَاءَ فِي الْخَيْضِ ۖ وَلَا
تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ
فَأَتَوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ
الْمُنْطَهِرِينَ ۚ
وَلَا جُنَابَ لِلْأَحْبَرِ سَبِيلَ حَتَّى
تَغْتَسِلُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى
سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ
أَوْ لَسْتُمْ مِنَ النِّسَاءِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً
فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا
بِأُفُوقِ كُمْ ۚ وَآيِدِيكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
بِعَفْوٍ غَفُورًا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا أَقَمْتُمْ إِلَى

۱ البقرہ ۲۸
۲ النساء ۴
۳ المائدہ ۲

اے پیغمبر! لوگ تجھ سے حیض کے باب میں پوچھتے ہیں کہ وہ گندگی
ہے تو حیض کے دنوں میں عورتوں سے الگ رہو (ان سے صحبت
میں جماع نہ کرو) اور جب تک پاک نہ ہو لیں انکے پاس نہ جاؤ و نیز
جماع نہ کرو) پھر جب ستھرائی کر لیں تو دہر سے اللہ نے حکم دیا ہے
(یعنی فحش کی طرف سے) ان پاس آؤ بیشک اللہ کو توبہ کرنے والوں
سے محبت ہے اور ستھرائی کرنے والوں سے بھی محبت ہو
اسی طرح جب نہانے کی حاجت ہو (تو نماز کے پاس نہ جاؤ) مگر
راہ چلتے ہوئے یہاں تک کہ غسل کر لو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر
میں ہو یا تم میں سے کوئی پاخانے سے آئے (یعنی
حاجت ضروری سے فارغ ہو کر) یا متنے عورتوں کو چھوا ہو
پھر پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو (یا سطح زمین کا جو پاک
ہو) اور منہ اور ہاتھوں پر مسح کر لو بے شک اللہ تعالیٰ
درگزر کرنے والا اور بخشنے والا ہے
(مسکناؤ) جب تم نماز پڑھنا چاہو (اور بے وضو ہو) تو اپنے

عمل دل نشانی ہوگی کہ لاشاء پر کہ بشارت جاتی ہوگی جیسے انجیل جلا جو نہ ہو جاتی ہیں پیغمبر اللہ شام کو مسند کی یاد سے فجر اور عصر کی نماز پڑھو ۱۲ ایک ایک کی
چند دس ایک سات سو تکیوں تک ۱۲ ہر چیز جو جو خیال میں ہی نہیں میں ۱۲ اقل میں شکر کیا کرتے یا نعام دے دیا ہے کہ چاہیں جاتے ہیں تو کھینچے
کرو اور نہ کھینچے پکاسد میں ایک حدیث میں ہے کہ سجدہ میں سر نہ تکی یاد اور انصاف کا حکم دینے کے لیے ہائی گئی ہیں ۱۲ و ابوالدرداء ایک صحابی تھے انہوں نے اللہ کی
سما پر نہ کے ساتھ ان حضرت م سے پوچھا کہ حیض کا حکم ہے بہرہ دی لوگ جب عورت کو حیض آتا تو اس کو باطل الگ کر دینے دساتھ کہا ہے نہ چھینے دینے نہ
لے ۱۲ آیت اناری اور مادہ اور اذکار حیض میں عورت سے مرن جانا کرنا منع ہے ساتھ کہلائے اور دیشاے اور بوسہ لینے کی ممانعت نہیں ۱۲ و بیاری سے دیکھا ہے کہ
سجس میں بانی کے مستحل سے ہلاکت و انصاف کا ذکر ہوا جس کی وجہ سے بانی تک جائز کی طاقت دہو یا ہر ایک بیاری مرد کو چار دفعہ عام سفر اور بے وضو
بایت جسکو سفر میں عورتوں کے چومنے سے فائدہ ہے چو نہ بیٹوں سے مراد کہ بات اور جب کے لیے تیمم کرنا نہیں کہا جب تک فاضل بکری ناز نہ ہے حضرت
اور ماہین خود نہ سے ایسا ہی منقول ہے ۱۲ و بعضوں نے کہا اگر وضو ہی جو جب ہی ہر نماز کے لیے لازم دھو کر نا واجب ہے ۱۲ و او دظاہری کا بھی قول ہے کہ
ظاہر کا قول ہے کہ جب بے وضو ہو اور نماز کے لیے نہ دھو کر نا واجب ہے ۱۲ و بعضوں نے کہا اگر وضو ہی جو جب ہی ہر نماز کے لیے لازم دھو کر نا واجب ہے ۱۲ و او دظاہری کا بھی قول ہے کہ
سے پڑ ہیں ۱۲ و بعضوں نے کہا اگر وضو ہی جو جب ہی ہر نماز کے لیے لازم دھو کر نا واجب ہے ۱۲ و او دظاہری کا بھی قول ہے کہ

فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لهذا وَكُنَّا لَهُ كَافِرًا
الْمُؤْمِنِينَ وَاسْتَجِبْ لَهُمْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ
بِالسُّمُومِ وَالْكَافِرِينَ يَوْمِ الْبُرْءِ إِنَّكُمْ فَعِلْتُمْ
فَاتَّخَذُوا آيَاتِنَا أَنْكُرًا وَمَنْ نُمِيتْهُ فَمَا خِفْهُ
سَفِيرًا أَذْجَاءَ أَحَدٍ مِنْكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
أَوْ لَمْ يَسْكُكُمْ الشَّيْءُ قَلِمًا تَجِدُوا أَمَاءً
فَتَقْتُمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا
بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ وَمِنْهُ مَا يُرِيدُ
اللَّهُ لِيَجْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ
يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُذْهِبَ عَنْكُمْ
غَيْبَاتِهِمْ لِيُظْهِرَكُمْ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ

الصَّلَاةُ وَالزَّكَاةُ وَالصَّدَقَةُ

وَلَهَا كَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخِيعِينَ
الَّذِينَ يَقُولُونَ أَنَّهُمْ مَلَائِكَةٌ
وَأَنَّهُمْ يَبْرَأُونَ
وَأَسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ
وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَأَكْثُوا مِنَ الْمَالِ
وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَمَا تَقْرَءُوا لَافْتِكُمْ مِنْ خَيْرٍ
تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

المقصود

245,
46

11

2.43

4

•

عمر کا جس کو

ان میں سوکھا
تھے ملتا رہتا

برکت من گنج

1000

منہ نہ ہو اور ہاتھوں کو کھینچیں تک (دھو کر لینے کھینچیں سمیت)
اور اپنے سر پر مس کر ڈالو اور پاؤں کو دو ٹخنوں تک دھو کر ڈالو
اور اگر تم کو منانے کی حاجت ہو تو اچھی طرح پاک ہو جاؤ یعنی
غسل کر لو اور جو تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی
پاخانہ پھر کر آئے۔ یا تم نے عورتوں سے صحبت کی
ہو اور پانی نہ پاؤ دپانی نہ ملے یا اس کا استعمال نہ
کر سکے، تو پاک مٹی کا قصہ کرو اور منہ اور ہاتھوں پر مس
کر لو اسہ تعالے تم کو تکلیف دینا نہیں چاہتا
بلکہ تم کو پاک کرنا چاہتا ہے اور اپنا احسان
تم پر پورا کرنا اس لیے کہ تم شکر کرو اور شکر کا
ثواب حاصل کرو)

باب نماز اور زکوٰۃ اور صدقہ کا بیان

بیشک نماز بہاری ہے مگر اُن پر جو اسہ تعانے سے ڈرتے
میں جو یہ سمجھتے ہیں کہ ان کو اپنے مالک سے ملنا ہے اور یہی
کی طرف پہرہا ہے ت
آد صبر اور نماز سے مدد لو۔
آد نماز کو ٹھیک کرو (بلاناغہ اپنے وقت پر پڑھو) اور زکوٰۃ
دو اور جہکنے والوں کے ساتھ جہکوٹ
آد نماز درست سے ادا کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو نیک کام اپنی
بیلانی کے لیے آگے پیچھے اسکا ثواب ارے کے پاس پاؤ گے (یعنی
تمہارا اعلیٰ ضائع نہ جائے گا) بیشک اسہ تمہارے کاموں
کو دیکھ رہا ہے۔

حضرت عمرؓ کو جس کو سچا حسین اور امام مالک کے نزدیک ساتھ سرکار ۱۲ اول میجو صحیحہ حدیثوں کا بہت بڑا کراں حضرت علیؓ سے اس حدیث کے اور سلام و صحابہ پاؤں دہو یا کرتے تھے اور ان کے
 حلقوں کے کچھ لوگوں کو دیکھنا و منو میں اگلی ریاض سو گہری و رنگین تھیں تو فرمایا خزانے سے ایڑیوں کی دھنڑ کی آگ سے ایک حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے وضو کیا اور خاف
 ہوا تو ان میں سے ایک نے چوڑیا آپ نے فرمایا جا اور اچھی طرح وضو کر ۱۳ اس حدیث کی تفسیر سورہ نساء کے ساتویں رکوع میں گذر چکی ہے ۱۴ جب تو پاؤں کے بل
 پہنچے تو لباس تنگ کر کے اچھا کر دے ۱۵ یہ خطاب ہے مومنین کی طرف اور طلب یہ ہے کہ مصیبت اور فکر اور تردد کی حالت میں مہر کو اپنا نشانہ کرے اور ہر نماز میں
 ہر نماز میں ہر نماز کی برکت سے وہ مصیبت دفع ہو جائے حدیث میں ہے کہ اگر آن حضرتؐ کو جب کوئی ناگہانی فکر آتی تو آپؐ نماز کی طرف دوڑنے کے بعد وضو کے بعد یہ خطاب کیا
 کہ یا رب اگر تو ان کے دلوں میں آج چاہے کہ میں اپنی جہر کا حکم دے دوں تو تو یہ بتا دے اور نماز کا اس لئے کہ نماز تو نہیں ہے جہر
 ہے اس لئے کہ میں یہاں آتی ہے اور غور اور فکر کو دفع کرتی ہے نماز بپاری ہے یعنی شاق ہے اگر لوگوں سے نہایت شگفتی اور بوجہ ہر جگہ چھوڑ دیتے ہیں ۱۶ اس
 کے بعد حدیث کا اور مطلب کے سامنے چاہئے کہ میں اپنی ہر نماز بپاری نہیں ہوتی جہر جو بپاری نہیں ہوتی کو نماز کی باندی یا ایک مصیبت معلوم ہوتی ہے
 اس لئے کہ اس کی حالت میں ہر نماز کو واجب وہ نہیں کہ میں اس کی کوئی کاد کر سکاں اس لئے کہ میں اس کی کوئی کاد کر سکاں اس لئے کہ میں اس کی کوئی کاد کر سکاں اس لئے کہ میں اس کی کوئی کاد کر سکاں
 اس لئے کہ میں اس کی کوئی کاد کر سکاں اس لئے کہ میں اس کی کوئی کاد کر سکاں اس لئے کہ میں اس کی کوئی کاد کر سکاں اس لئے کہ میں اس کی کوئی کاد کر سکاں اس لئے کہ میں اس کی کوئی کاد کر سکاں

2025 RELEASE UNDER E.O. 14176

البقرة

الْبَقَرَةُ

البقرة

الْبَقَرَةُ

البقرة

اَلَا بُعِثُوا فِىْ حَرَجٍ ۚ وَكَذٰلِكَ يَتَقَفُّوْنَ
 مِنْ خَيْرٍ ۚ يَوْمَ اِلَيْكُمْ دَاۤءِمٌ لَا تُظْلَمُوْنَ
 لِلْفَقْرِ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ اُخْصِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ
 اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيعُوْنَ هُمْ اَوْ اٰلُھُمْ اَوْ اَزْوَاجُھُمْ
 يَجِدُوْا مِنْكُمْ اَعْيٰنًا ۚ مِنْ
 التَّحْقِیْقِ تَعْرِفُوْهُمْ لَیْسَ مِنْھُمْ ۚ لَا
 یَسْأَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَاقًا ۚ وَكَذٰلِكَ یَتَقَفُّوْنَ
 مِنْ خَيْرٍ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِہٖ عَلِیْمٌ
 الَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ اٰمَنُوْا لَھُمْ یٰۤاٰیِلَہٗ
 النَّہَارِ سِرًّا ۚ عَلٰی نَبِیِّہٖمْ اٰجِزُھُمْ
 عِنْدَ رَبِّھُمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھُمْ ۚ
 لَاھُمْ یَخْزُوْنَ ۚ
 لَقَدْ تَنَبَّأُوْا بِالَّذِیْ حَقَّتْ نُسُفُوْا ۚ مَا یُخْبِرُوْنَ
 وَكَذٰلِكَ یَتَقَفُّوْنَ ۚ اَمِنْ نَّبِیِّہٖ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِہٖ
 عَلِیْمٌ
 الَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ اٰمَنُوْا لَھُمْ رِیَاضُ
 النَّہْرِ ۚ وَلَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْیَوْمِ
 الْاٰخِرِ ۚ وَمَنْ یَّکُنِ الشَّیْطٰنُ لَہٗ قَرِیْنًا
 فَسَآءَ تَوَیْنًا ۚ وَكَذٰلِكَ عَلَیْھُمْ اٰمَنُوْا
 بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَتَقَفُّوْا مِثْلًا
 رَّزَقَھُمْ اللّٰهُ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِھُمْ عَلِیْمًا
 یَاۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوْا الصَّلٰوۃَ
 وَاَنْتُمْ سَكَرٰۤی حَتّٰی تَعْلَمُوْا مَا تَقُولُوْنَ
 وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیْنَ سَبِیْلِ حَتّٰی

البقرة ۳
 النمل ۱۰
 النساء ۵

ہو محمد بن ابی بکر کو کفر سے روکا گیا
 دن، پورا بھر پاؤں کے تھما رہا تھا، مارا نہیں گیا
 (اول تو) ان محتاجوں کو دینا چاہیے جو اس کی راہ میں
 ہوئے ہیں (اچھے ہوئے ہیں گھرے بیٹھے ہیں کسی ملک
 کا سفر نہیں کر سکتے جو ان کا حال نہیں جانتا وہ ان کو
 مالدار سمجھتا ہے کیونکہ وہ مانگتے نہیں تو ان کا چہرہ دیکھ
 کر انکو پہچان لیتا ہے کسی سے لپٹ کر نہیں مانگتے اور تم
 جو مال خرچ کرو چیزات کے طور پر اللہ کو معلوم ہے۔
 جو لوگ اپنے مال رات اور دن چھپے اور کھلے راستہ
 تقاضے کی راہ میں خرچ کرتے ہیں انکو ان کا ثواب
 اپنے مالک کے پاس ملے گا نہ ان کو ڈر ہو گا نہ

غم۔
 رتوں کو جب تک ان چیزوں میں سے خرچ نہ کرو جن سے
 تم کو محبت ہے نیکی کا درجہ ہرگز نہ پاسکو گے اور جو کچھ تم
 اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اللہ کو معلوم ہے
 اور جو لوگوں کو دکھانے کے لیے اپنے مال خرچ کرتے ہیں نہ
 اس کی رضا مندی کے لیے، اور نہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں
 پہلے دن (قیامت) پر اور شیطان جب کا ساتھی ہو وہ تو
 برا ساتھی ہے اور انکا کیا بگڑنا اگر وہ اللہ تعالیٰ اور پھیل
 دن پر ایمان لاتے اور اللہ تعالیٰ نے جو ان کو دیا اس
 میں سودا سکی راہ میں خرچ کرتے اور اللہ انکے حال کو خبردار ہے
 مثلاً نہ جب تم نشہ میں ہو تو نماز کے پاس ہی جاؤ یہاں تک کہ
 نشہ اتر جائے جو منہ سے نکالتے ہو سکو سمجھنے لگو اسی طرح
 جب نہانے کی حاجت ہو (تو نماز کے پاس نہ جاؤ) مگر راہ

ملے کیونکہ تم میں ہوا و زمین جو تم کا کام کرتا ہے خدا کی خوشی کے لیے کرتا ہے ہر جہاں سبک رہا جوئی کے لیے خرچ ہے سو تو تم کو جان بچانے یا تنگ کرنے والے
 بدلے کی توقع کیجئے کہ کیا کام ۱۲ دن سنائی غائب بن جائے خدا سے نکال دیا جائے ۱۳ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حکم دیا تھا کہ صدقہ مسلمانوں پر لگائی جائے کہ وہ اس سے
 آیت اور تو ہرگز نہیں لے کر دے گی یا نہ دے گی ۱۴ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۱۵ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۱۶ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۱۷ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۱۸ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۱۹ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۲۰ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۲۱ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۲۲ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۲۳ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۲۴ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۲۵ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۲۶ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۲۷ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۲۸ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۲۹ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۳۰ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۳۱ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۳۲ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۳۳ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۳۴ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۳۵ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۳۶ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۳۷ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۳۸ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۳۹ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۴۰ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۴۱ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۴۲ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۴۳ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۴۴ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۴۵ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۴۶ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۴۷ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۴۸ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۴۹ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۵۰ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۵۱ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۵۲ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۵۳ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۵۴ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۵۵ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۵۶ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۵۷ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۵۸ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۵۹ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۶۰ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۶۱ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۶۲ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۶۳ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۶۴ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۶۵ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۶۶ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۶۷ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۶۸ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۶۹ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۷۰ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۷۱ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۷۲ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۷۳ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۷۴ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۷۵ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۷۶ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۷۷ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۷۸ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۷۹ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۸۰ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۸۱ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۸۲ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۸۳ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۸۴ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۸۵ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۸۶ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۸۷ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۸۸ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۸۹ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۹۰ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۹۱ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۹۲ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۹۳ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۹۴ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۹۵ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۹۶ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۹۷ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۹۸ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۹۹ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے
 آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے ۱۰۰ آیت جہاد کے لیے یاد دہانی کا حکم حاصل کرنے کے لیے

اَلْقُلُوبُ وَالْاَنۡفُسُ اِلَیَّ رَاٰ الْاٰتِیَّ اِلَیَّ الْاٰتِیَّ
 كَانَ مَشۡهُدًا ۚ وَرَبِّ الْاَسۡمَٰعِ جَلِیۡلٌ
 نَافِلٌ لَّكَ جَمِیۡعًا اِنَّ یَبۡتَغِیَنَّ لَكَ
 مَقَآمًا مَّحۡمُوۡدًا ۝
 وَلَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِیۡكَ وَلَا تَخَافِ یَٰهَا
 وَابۡتَغِ بَیۡنَ ذٰلِكَ سَبِیۡلًا ۝
 وَارۡتِعِ الصَّلٰوةَ لِیۡنَ لِرَبِّیۡ ۝
 وَامۡرُ اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصۡطَبِرْ
 عَلَیْهَا وَلَا تَكُنَا لَكَ رِزۡقًا مَّحۡمُوۡدًا
 وَارۡتِقِبۡهُ لِلتَّقْوٰی ۝
 وَكَثِیۡرُ الْمُخۡتَبِیۡنَ ۝ الَّذِیۡنَ اِذَا كُرِیَ
 اِلَیَّهِمْ وَجِلَّتْ قُلُوۡبُهُمۡ وَالطَّیۡرِیۡنَ
 عَلٰی مَاۤ اَصَابَهُمۡ وَالْمُقِیۡمِیۡ الصَّلٰوةَ
 وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ یُنۡفِقُوۡنَ ۝
 فَاقِیۡمُوا الصَّلٰوةَ وَارۡتِقِبُوا الرِّزۡقَ
 اَعۡتَصِمُوا بِاِلَٰهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعۡمَ
 الْمٰوِیُّ وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ ۝
 وَلَا یَاۡتِلُۤیۡ اُولَۤاِیۡكَ الْفَضۡلُ مِنْكَ وَالسَّعَیۡه
 اِنَّ یُؤۡتُوۡا اُولٰٓی الْقُرۡبٰی وَالسَّكِیۡنَ
 وَالْمُهَاجِرِیۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ۝
 وَاقِیۡمُوا الصَّلٰوةَ وَارۡتِقِبُوا الرِّزۡقَ
 اَعِیۡمُوا لَعَلَّكُمْ تُرۡحَمُوۡنَ ۝
 اَتَلُمۡسَاۤ اُذۡیَ الْیَتِیۡمِ مِّنَ الْكِتٰبِ وَ
 اَقِیۡمِ الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كُنُتۡ

۱۵ بنی اسرائیل
 ۱۶ ظہ
 الحج
 ۱۸ التور
 ۲۱ العنکبوت

پر ہزارہا اور صبح کی نماز میں ہر ایک کو ہر روز
 شریک ہوئے ہیں اور ان کو کسی وقت جاگ نہ سکتا تھا
 یہ زیادہ ہے تیرے لئے محبوب نہیں کہ اس کی بکنت سے تیرے
 مالک تجھ کو مقام محمود تک پہنچا دے گا
 اور اپنی نماز نہ چلا کر پڑھ اور نہ ایسی آہستہ کہ مقتدی بھی
 نہ سنیں اور بیچ بیچ میں ایک راہ اختیار کرے گا
 اور تیری ہی یاد کے لیے نماز درستگی ہو پڑے گا
 اور اپنے گھر والوں کو نماز پڑھنے کا حکم دے اور تو ہی نماز
 کا پابند رہے ہم کچھ تجھ سے روزی نہیں مانگتے (بلکہ ہم خود
 تجھ کو روزی دیتے ہیں اور پرہیزگاروں ہی کا انجام اچھا ہو
 اور کڑا گرائے والوں کو خوشخبری دے جس کا دل اللہ کا نام
 لیتے ہی ڈرجاتے ہیں اور جو مصیبت ان پر پڑے اس پر صبر
 کرتے ہیں اور نماز کو درستگی سے ادا کرتے ہیں اور جو اپنے انگو
 (اپنے فضل سے) دیا ہو ہیں سو ہماری (اہم) خرچ کرتے ہیں
 تو نماز کو درستگی سے پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ تم
 کا سہارا رکھو وہی تمہارا مالک ہے تو کیا اچھا مالک ہے اور
 کیا اچھا مددگار ہے گا
 اور جو لوگ تم میں بزرگی والے اور بالدار ہیں وہ اپنے نام
 والوں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو
 (خیرات) نہ دینے کے لیے قسم نہ کھا بیٹھیں گا
 اور نماز کو درستگی سے ادا کرو اور زکوٰۃ دو اور رسول اللہ
 کا کہا مانو ایسے کہ تم پر اللہ کا رحم ہو۔
 (اے پیغمبر) جو قرآن تجھ کو بھیجا گیا ہے اسکو پڑھتا اور نماز
 درستگی سے ادا کرتا رہ کیونکہ نماز (آدمی کو) بے حیائی

اول یعنی ظہر اور عصر اور عشاء کی نماز ۱۲ رکعت میں ہر ایک کو ہر روز
 پڑھنا ہوتا ہے ۱۱ رکعت یعنی فجر ایک نماز دو فرض ہے وہ فجر کی نماز ہے جو ان
 اظہار میں سے سب اترتے ہیں اور وہ ایک مرتبہ ہے قیامت میں جو خداوند کریم کی بارگاہ سے ہمارے پیغمبر جیسے اللہ علیہ السلام کو عاتق ہو گا اور ہر ایک کو
 پہلے سب شک کریں گے اکثر ظہر کا یہ قول ہے کہ مقام محمود شفاعت کا مقام ہے جسے سب پیغمبر علیہ السلام کے جلال سے روزِ شفاعت کی جہات تک نہیں گئے
 اور پیغمبر علیہ السلام کو لوگوں کی پریشانی بہت فزاد شفاعت کے لیے اللہ کثرت سے فرمے گا ۱۲ رکعت یعنی دو فرض ہیں ۱۲ رکعت یعنی دو فرض ہیں
 سے پہلے کا ہے کہ جب نماز قرآن اور سورۃ شکر قرآن کو پڑھا کہتے اسوقت یہ آیت اتاری بعضوں نے کہا نماز سے اس آیت میں دعا ملے گی جو ہمیں
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی منقول ہے ۱۲ رکعت یا جب میری داد آئے اسوقت نماز پڑھو گے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم میں سے سب سے بڑا دعا ملے گی جو ہمیں
 اسوقت پڑھو گے اسوقت نماز پڑھو گے ۱۲ رکعت یعنی دو فرض ہیں ۱۲ رکعت یعنی دو فرض ہیں ۱۲ رکعت یعنی دو فرض ہیں ۱۲ رکعت یعنی دو فرض ہیں
 لکوة اور صدقہ دینے میں ۱۲ رکعت سب کا سون میں سے کسی کی مدد پر ہر دو سا رک ۱۲ رکعت جس کا سب کو کوئی نہیں کر سکتا اسکو پوری قدرت ہے دعا اس کے ساتھ آتی ہے
 ہر پڑا ہوا ہے ۱۲ رکعت یا اگر خیرات دینے میں مصروف نہ کریں ۱۲

عَنِ النَّبِيِّ وَالْمَلَائِكَةِ وَلِلْكَرَامِ وَاللَّوْغِ
 وَاللَّهِ يَسْكُنُهُ مَا تَسْتَعِينُونَ ۝
 وَتَجِبُ إِلَيْكُمْ مَنَازِلُ الْكَرَامِ فِي أَمْوَالِ
 النَّاسِ فَلَا يَزِيدُ بَوَاحِدِ اللَّهِ ۝ وَمَا أَتَيْتُمْ
 مَنَازِلَ الْكَرَامِ تَزِيدُ فَنَ وَجْهَ اللَّهِ فَادْلِيلُ
 هُمُ الْمُتَعِينُونَ ۝
 إِنَّمَا تَنَالُوا الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
 بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَمَن
 تَزَكَّى فَإِنَّمَا يَتَزَكَّى لِنَفْسِهِ وَإِلَى
 اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝
 إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا
 الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا
 وَعَاجِلًا سِرًّا يُرْجُونَ تَجَارَةً لَّنْ تَبْزُورَ
 لِيُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ جُزْءًا مِّنْهُ وَيَزِيدَهُم مِّنْ فَضْلِهِ
 إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝
 إِن يَشَأْ يُدْخِلْكُمْ فِيهَا فَيُخَفِّفْكُمْ تَبْخُلُوا
 يُخْرِجُكُمْ أَصْعَاقَكُمْ هَآئِلَةٌ هَآئِلَةٌ
 تَلْعَنُونَ لَتَنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 فَمِمَّنْ يَبْخُلُ ۝ وَمَن يَبْخُلْ
 فَإِنَّمَا يَبْخُلْ عَن نَّفْسِهِ ۝
 وَمِمَّا كُتِبَ عَلَيْكُمُ اتَّقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
 إِنَّ الْمَصْدَقَ لَآلِ اللَّهِ وَآلِ الْكَرَامِ
 أَفَرَحُوا بِاللَّهِ قَرَضًا حَسَنًا يَكْثُرُ

الرَّومُ ۲۹

فَاطَلُ ۳۲

مُحَمَّدٌ ۳۴

الْحَالِدُ ۳۵

اور جسے کام سے روکے رہتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی یاد و سب
 عیبوں کو بڑھ کر ہے اور اللہ تعالیٰ جو چاہے تم کرتے ہو
 اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کا مال بڑھ جائے تو وہ اللہ تعالیٰ
 کے نزدیک نہیں بڑھتا اور جو تم زکوٰۃ دو گے اللہ تعالیٰ
 کا منہ دیکھنا چاہو گے تو ایسے ہی لوگ دو نماز (نگنا) ثواب
 پانے والے ہیں ۝
 (اے پیغمبر) تو انہی لوگوں کو ڈر اسکتا ہے جو بن دیکھے (معاذ اللہ)
 کے عذاب سے ڈرتے ہیں اور نماز درست سے ادا کرتے ہیں اور
 جو شخص اپنے تئیں کفر سے پاک کہے وہ اپنے ہی فائدہ کے
 لئے پاک رکھتا ہو اور (آخر) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جاتا ہے۔
 جو لوگ اللہ کی کتاب (قرآن) پڑھتے رہتے ہیں اور نماز درست
 سے ادا کرتے ہیں اور جو مال اپنے انکو دیا ہے اس میں سو پوشیدہ
 اور کھلم کھلا خرچ کرتے رہتے ہیں انکو ایسے بیوہ کی امید رکھنا
 چاہیے جیسے گناہ گرانہیں ہو سکتا ایسے کہ اللہ تعالیٰ انکو ثواب انکو
 پوری ہر دیگا اور اپنے فضل سے کچھ اور زیادہ دیگا بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے
 اگر وہ تمہارے مال مانگے اور سارا مال چاہے تو تم بخیل کرو گے
 اللہ تمہارے دل کی خشکیاں کھول دیگا سن کہو تم لوگ رسد مال
 کیا دو گے تم کو تو کہتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں (کچھ توڑا سا خرچ
 کرو اور تو کوئی کوئی تم میں بخیل کرتا ہے (اور زکوٰۃ تنگ نہیں دیتا)
 اور جو کوئی تم میں بخیل کرتا ہے وہ بخیل کر کے اپنا ہی نقصان کھاتا ہے
 اور تم کو کیا ہو گیا ہے جو اللہ کی راہ میں (اپنا مال) خرچ نہیں کرتی
 حالانکہ زمین اور آسمان کا دار اللہ ہی ہو مال سب کا مال ہے
 بیشک جو مرد خیرات کرتے ہیں اور جو مرد خیرات کرتی ہیں اور
 جو لوگ اللہ کو اچھا تر منہ دیتے ہیں انکو دونا ثواب دیگا اور اگر

حکایتیں محل آئے کے خیال سے آدمی بہت سے گناہوں سے باز رہتا ہے حدیث میں ہے جس کو نماز ہر کاموں سے روکے ایک نماز ہی نہیں ہو ایک روایت میں
 ہے کہ اس کی نماز بھائے قرب کے اور اللہ تعالیٰ سے دوسری حدیث میں روایت ہے ایک نصاریٰ غادر بڑھتا تھا لیکن گناہوں میں مہروں رہتا تھا آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں اس کی نماز اس کو گناہوں سے باز رکھے گی اور اللہ تعالیٰ اس کی نماز میں اللہ تعالیٰ کی یاد دہانی ہے تو تم
 سب عبادتوں سے افضل ہوئی صحیح حدیث میں ہے کہ سب بڑھ کر بنی بکرہ جہاں سے بنی بکرہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیکھو اللہ تعالیٰ کو دیکھو مال بڑھ جائے تو گناہوں سے بڑھ جائے
 تو نہیں ہوئی۔ جیسوں نے کہا اس حدیث میں سود سے ہر مرد ہے کہ کوئی کسی کو حقہ بھیجی اس حدیث سے کہ اس کا بدلہ زیادہ دیگا تو وہ حلال ہے کہ اس میں ثواب نہیں
 ہے کہ اس کے لئے دیکھو اس کو سونے تک ۱۱ روایت میں مذکور ہے کہ جس میں جہاں بھگوانی نہیں دیکھتا ۱۱ روایت میں نہیں ہو سکتا کہ وہ عبادت کی قدر تک پہنچا
 اس کا بدلہ ہے ۱۱ روایت کا مدہ ہے کہ آدمی کو مال کی محبت ہوئی ہے تو جو کوئی اس کا بدلہ لینا چاہیگا اس سے دشمنی کرے گا ۱۱ روایت میں نہیں ہو سکتا کہ وہ عبادت کی قدر تک پہنچا

٢٣٠ | ٩٥
القدر

1

11

7

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|
| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | 31 | 32 | 33 | 34 | 35 | 36 | 37 | 38 | 39 | 40 | 41 | 42 | 43 | 44 | 45 | 46 | 47 | 48 | 49 | 50 | 51 | 52 | 53 | 54 | 55 | 56 | 57 | 58 | 59 | 60 | 61 | 62 | 63 | 64 | 65 | 66 | 67 | 68 | 69 | 70 | 71 | 72 | 73 | 74 | 75 | 76 | 77 | 78 | 79 | 80 | 81 | 82 | 83 | 84 | 85 | 86 | 87 | 88 | 89 | 90 | 91 | 92 | 93 | 94 | 95 | 96 | 97 | 98 | 99 | 100 | 101 | 102 | 103 | 104 | 105 | 106 | 107 | 108 | 109 | 110 | 111 | 112 | 113 | 114 | 115 | 116 | 117 | 118 | 119 | 120 | 121 | 122 | 123 | 124 | 125 | 126 | 127 | 128 | 129 | 130 | 131 | 132 | 133 | 134 | 135 | 136 | 137 | 138 | 139 | 140 | 141 | 142 | 143 | 144 | 145 | 146 | 147 | 148 | 149 | 150 | 151 | 152 | 153 | 154 | 155 | 156 | 157 | 158 | 159 | 160 | 161 | 162 | 163 | 164 | 165 | 166 | 167 | 168 | 169 | 170 | 171 | 172 | 173 | 174 | 175 | 176 | 177 | 178 | 179 | 180 | 181 | 182 | 183 | 184 | 185 | 186 | 187 | 188 | 189 | 190 | 191 | 192 | 193 | 194 | 195 | 196 | 197 | 198 | 199 | 200 | 201 | 202 | 203 | 204 | 205 | 206 | 207 | 208 | 209 | 210 | 211 | 212 | 213 | 214 | 215 | 216 | 217 | 218 | 219 | 220 | 221 | 222 | 223 | 224 | 225 | 226 | 227 | 228 | 229 | 230 | 231 | 232 | 233 | 234 | 235 | 236 | 237 | 238 | 239 | 240 | 241 | 242 | 243 | 244 | 245 | 246 | 247 | 248 | 249 | 250 | 251 | 252 | 253 | 254 | 255 | 256 | 257 | 258 | 259 | 260 | 261 | 262 | 263 | 264 | 265 | 266 | 267 | 268 | 269 | 270 | 271 | 272 | 273 | 274 | 275 | 276 | 277 | 278 | 279 | 280 | 281 | 282 | 283 | 284 | 285 | 286 | 287 | 288 | 289 | 290 | 291 | 292 | 293 | 294 | 295 | 296 | 297 | 298 | 299 | 300 | 301 | 302 | 303 | 304 | 305 | 306 | 307 | 308 | 309 | 310 | 311 | 312 | 313 | 314 | 315 | 316 | 317 | 318 | 319 | 320 | 321 | 322 | 323 | 324 | 325 | 326 | 327 | 328 | 329 | 330 | 331 | 332 | 333 | 334 | 335 | 336 | 337 | 338 | 339 | 340 | 341 | 342 | 343 | 344 | 345 | 346 | 347 | 348 | 349 | 350 | 351 | 352 | 353 | 354 | 355 | 356 | 357 | 358 | 359 | 360 | 361 | 362 | 363 | 364 | 365 | 366 | 367 | 368 | 369 | 370 | 371 | 372 | 373 | 374 | 375 | 376 | 377 | 378 | 379 | 380 | 381 | 382 | 383 | 384 | 385 | 386 | 387 | 388 | 389 | 390 | 391 | 392 | 393 | 394 | 395 | 396 | 397 | 398 | 399 | 400 | 401 | 402 | 403 | 404 | 405 | 406 | 407 | 408 | 409 | 410 | 411 | 412 | 413 | 414 | 415 | 416 | 417 | 418 | 419 | 420 | 421 | 422 | 423 | 424 | 425 | 426 | 427 | 428 | 429 | 430 | 431 | 432 | 433 | 434 | 435 | 436 | 437 | 438 | 439 | 440 | 441 | 442 | 443 | 444 | 445 | 446 | 447 | 448 | 449 | 450 | 451 | 452 | 453 | 454 | 455 | 456 | 457 | 458 | 459 | 460 | 461 | 462 | 463 | 464 | 465 | 466 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|

[illegible][illegible]

1

[illegible]

البقرة

11

وَاتَّبِعُوا الْحُجَّةَ وَالْعُرَّةَ وَلْيُؤْمِنُوا بِحُجَّتِهِ
 قُلْنَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَخْلِفُوا
 ذِكْرَكُمْ مِثْلَ هَذَا الْهَدْيِ فَعَلُهُمْ فَلَمَّا
 كَانَ مِنْكُمْ مُقْرِبًا أَوْيَهُ أَدَّى مِنْ
 تَأْسِيبٍ فَعَدَّيْهِ فَمِنْ صِيَامٍ أَوْ صَكَفَةٍ
 أَوْ لُتْلٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَنَّاهُ
 بِالْعُرَّةِ إِلَى الْحُجَّةِ قُلْنَا اسْتَيْسَرَ مِنَ
 الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامٌ ثَلَاثَةَ
 أَيَّامٍ فِي الْحُجَّةِ وَسَبْعَةٌ إِذَا رَجَعْتُمْ مِنْ ذَلِكَ
 عَشْرَةٍ كَامِلَةٌ مِثْلَ ذَلِكَ لَنْ لَمْ يَكُنْ الْهَدْيُ
 حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ
 وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ
 الْحُجَّةُ أَشْهُرُ مَعْلُومَاتٍ نَتَقَرُّ فَرَضَ
 فِيهِنَّ الْحُجَّةُ فَلَا رَفْعَ وَلَا سُوقَ رَاوٍ
 كَجِدَالٍ فِي الْحُجَّةِ مَا تَفَعَّلُوا مِنْ
 خَيْرٍ تَعْلَمُهُ اللَّهُ وَتَزِدُّونَ آيَاتٍ
 خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى زَوَالُ الْقَوْنِ يَأُولَى
 الْأَلْبَابِ هَلِيسَ عَلَيْكُمْ مَجْنَانٌ أَنْ
 تَتَّبِعُوا قَضَايَا مَنْ رَبِّكُمْ فَإِذَا
 أَقَضْتُمْ مِنْ عَرَافَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ
 عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَادْكُرُوا كَمَا
 هَدَىٰكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ
 الضَّالِّينَ هُمْ أَفْضَلُ مِنْ حَيْثُ
 أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرَ اللَّهُ وَإِنْ

الحج اور عمرے کو اللہ تعالیٰ کے لئے پورا کر دو پھر اگر تم
 روکے جاؤ تو جو میسر ہو تہ راہی پہنچو اور جب تک قربانی
 اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے اپنے سر نہ منڈاؤ اگر تم میں
 کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو تو د بال
 اتارنے کا فذیہ روزہ یا خیرات یا قربانی دینا چاہیے
 پھر جب تم خاطر جمع ہو اور کوئی عمرے کو حج سے مل کر متم
 کرنا چاہے تو صیے میسر آئے قربانی کر کے اگر قربانی
 کا مقدور نہ ہو تو تین روزے حج (کے دنوں) میں رکھ
 لو اور سات جب لوٹ کر آؤ یہ پورے دس ہوئے
 یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام
 کے پاس نہ رہتے ہوں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جانیں
 رہو کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب سخت ہے۔

حج کے تو کسی مہینے میں جو مشہور بیٹا پہر جو کوئی ان دنوں میں
 حج کا احرام باندھ لے تو حج میں شہوت کی باتیں اور گستاہ
 اور جھگڑا نہ کرے اور جو نیک کام تم کرو گے اللہ کو معلوم
 ہو جائے گا اور راہ خرچ اپنے ساتھ رکھو اس لئے کہ اچھا
 نوشہ یہی ہے کہ (بیک مانگنے سے) بچے اور عقل مند وجہ سے
 ڈرتے رہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں)
 اپنے پروردگار کا فضل و کرم چاہو پھر جب عرفات سے (نویں
 تاریخ شام کو) لوٹو تو مزدلفہ میں آکر اللہ تعالیٰ کی یاد کرو اور
 جیسو اللہ تعالیٰ نے تم کو بتلایا اس طرح یاد کرو اور اس
 سے پہلے تو تم گمراہ تھے ایک بات اور ہے کہ اسی مقام پر
 لوٹو جہاں سے سب لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے
 اپنے گناہوں کی بخشش مانگو بے شک وہ بخشنے والا مہربان

ہاں پورا کرنے سے میرا دیکھو کہ جتنے ارکان ہیں ان سب کو احتیاط کے ساتھ ادا کرو و جہاں باؤن کی وجہ سے ۱۲۰۰۰ مطلب ہے کہ حج یا عمرے کے لئے کوئی تکلیف ہو یا
 باؤن کی وجہ سے کہ جانا نہ ہو سکے تو قربانی کرے اور احرام کہو لڑے اور اندر سال یا جب ممکن ہو سکے فقہا کے قرائن میں ایک بکری ہی کافی ہے ۱۲۰۰۰ مطلب ہے کہ
 پڑھ کے گئے وہاں تک قربانی جب تک پہنچو جو اس وقت تک احرام میں کہو لو ۱۲۰۰۰ مطلب ہے کہ اگر احرام کی حالت میں سر منڈانا یا بال کا تراکد درست نہیں ہے بلکہ اگر کوئی بال کا تراکد
 یا سر میں کوئی تکلیف آئے ہوئے ہے جیسے زخم لگے یا جو کچھ جہاں یا دھوئے لگے اور سر منڈانے کی ضرورت ہو تو منڈاؤ لڑے اور منڈا دیا کرے آج حضرت علیؓ نے حکم دیا کہ جب تک
 میں حج کو پہنچے سر میں بہت جو کچھ نہیں سر منڈانے کی اجازت دی کہ کچھ کچھ سینوں کو کٹا ناگیا دیں یا ایک بکری کی قربانی کریں یا تین دن صومہ رکھیں یا اگر کوئی
 یہی قول کرے ۱۲۰۰۰ مطلب ہے جہاں نہ ہے دشمن کا خوف جانا ہے ۱۲۰۰۰ مطلب ہے کہ جب تین دن صومہ رکھیں یا ایک بکری کی قربانی کریں یا تین دن صومہ رکھیں یا اگر کوئی
 حج اور عمرہ دونوں کی ایک سات تین کرے جیسے جمع بیچے بیچات سے صومہ عمرے کی نیت کرے اور کہ میں جب پہنچے تو عمرہ کے احرام قبول کرے یا اگر کوئی
 احرام باندھے ہو بہت آسان ہے اور اب اکثر حاجی جو وہ سفر گزریں سے آئے ہیں ایسا ہی کرتے ہیں ۱۲۰۰۰ مطلب ہے کہ اگر کوئی یا کسی میں قربانی کی ضرورت ہے وہ جب
 وہ بیچے سوال اندر بعد وہ اور صومہ میں نہ ہو کہ ۱۲۰۰۰ مطلب ہے کہ اگر کوئی یا کسی میں قربانی کی ضرورت ہے وہ جب بیچے سوال اندر بعد وہ اور صومہ میں نہ ہو کہ
 سوال کرتے ہیں کہ جب سر منڈانے پر آیت آئی ۱۲۰۰۰ مطلب ہے کہ اگر کوئی یا کسی میں قربانی کی ضرورت ہے وہ جب بیچے سوال اندر بعد وہ اور صومہ میں نہ ہو کہ
 ساتھ کوئی حالت اور کوئی چیز ہو کہ کوئی یا کسی میں قربانی کی ضرورت ہے وہ جب بیچے سوال اندر بعد وہ اور صومہ میں نہ ہو کہ

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجَابُ الْبَيْتِ مَنِ
اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا وَمَنْ كَفَرَ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ ۝
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الْقَتِيْدَ
وَاَنْتُمْ مُّحْرَمُوْنَ ۚ وَمَنْ قَتَلَ مِنْكُمْ مِّمَّنْ
كُفَرًا فَغَنَدًا مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ
بِهٖ ذُوْا عَدْلٍ مِنْكُمْ ۚ هَٰذَا بَالُ الْكُفْبَةِ
اَوْ كُفْرًا تَطْعَامُ مُّسْلِكِيْنَ اَوْ عَدَلٍ
ذٰلِكَ حِسَابُ الْمَيْدُوْنَ ۚ وَبَالَ اَمْرِ ۝ ۙ

أَلْأَمْرَاتُ

مائد

اور امدت کا فرض لوگوں پر میت امد کا حج کرنا ہے جو وہاں تک راہ پاسکیٹ اور جو کوئی نہ مانے (یعنی باوجود قدرت کے حج نہ کرے یا حج کو فرض نہ جانے) تو اسے ساری جہان سوزی ہو وہاں مسلمانوں جب تم (حج یا عمرے کا) احرام باندھے ہو تو شکار نہ مارو اور جو کوئی تم میں سے جان بوجھ کر شکار کو مار ڈالے تو چوپایہ جانوروں میں سے ویسا ہی جانور جو مارا ہو بدلہ میں دے تم میں سے دو معتبر شخص بدلہ نہیں ادا ہیں جو نیاز کے طور پر کبے کو بھیج دیا جائے یا کفارہ دو مسکینوں کو کھانا کھلائی یا جتنے مسکینوں کا کھانا ہے (تنے روزی رکھے تاکہ وہ اپنی کیے کی

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْبِذْنِ جَنَّاهَا لَكُمْ مِنْ فَخْرِ اللَّهِ
لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ
عَلَيْهَا صَوَاتٍ ۚ فَإِذَا أَوْجَبَتْ مُنْجِبُهَا
فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْفُقَارَةَ وَالْمُعْتَرِفَ
كَذَلِكَ يُخَفِّرُهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ
لَنْ يَنْفَالِ اللَّهُ لِحُومِهَا وَلَا دِمَائُهَا
وَلَكِنْ يَنْفَالُهُ التَّقْوَى مِنْكُمْ وَكَذَلِكَ
يُخَفِّرُهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

وَكَيْفَ تَحْسِنُونَ
لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ
فَلَا يَنْبَاذِعُكَ فِي الْأَرْضِ أَدْعُ إِلَى
رَبِّكَ ۚ إِنَّكَ لَعَلَّ هَدًى تَسْتَفِيدُ
وَإِنْ جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا
تَعْمَلُونَ

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّسُلَ بِالْحَقِّ
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ الْكَرِيمَ ۖ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ
أَمِينٌ ۚ فَخَلِّفِينَ رُدُّوْا سَكْمُ وَمُقَفَّرِينَ
لَا تَخْافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ
مِنْ دُونِ ذَلِكَ قَتْلاً قَرِيبًا

الدُّعَاءُ ۳

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

کو جب پائے جانوروں پر جو اسمہ تعالیٰ نے انکو دیئے ہیں قرآنی

کے وقت (اللہ تعالیٰ کا نام لیں) اسی کے نام پر کھائیں۔

اللہ قرآنی کے اوتوں کو یہی ہنر اللہ کا نام کی ادب والی چیزوں میں سو
بنایا ہوا ہے ان میں تمہارا فائدہ ہو دین اور دنیا کا، ان پر جب وہ پاؤں جبکہ
کھڑے ہوں (خحر کے وقت) اللہ کا نام تو یہ جب وہ گھڑوں پر گرجائیں
(سندھ کی مو جائیں) تو خود ہی ان میں سو کھاؤ اور صبر سے بیٹھو والی
فقیر اور مانگنے والی فقیر دونوں کو اکلاؤ جسے سب طرح ان جانوروں
کو تمہاری بس میں کر دیا ہو اسیلے کہ تم شکر کرو اللہ کو نہ انکو گوشت
پہنچتے ہیں نہ خون لیکن اللہ کو تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے اللہ سب طرح
ان جانوروں کو تمہاری بس میں کر دیا اسیلے کہ اللہ جو تمکو راہ پر لگایا تمہی
(اسکو بدل) اللہ کی برائی کرو اور دایمیں نیکیوں کو درہشت کی خوشخبری دی
(دایمیں غیبر) جسے ہر زمانے والوں کے لیے ایک شریعت شیرازی ہے
جس پر وہ چلتے ہیں تو ان لوگوں کو دین کو مقدم میں تہہ سو جگہ
کرنا نہیں چاہیئے اور تو اپنے مال کے دین کی طرف لوگوں کو بلاتا
رہ بیشک تو سید ہر ستر پر ہے اور اگر (اسپر ہی) یہ لوگ تجھ سے چمک
کندو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو تم کر رہے ہو

بیشک اللہ نے اپنی پیغمبری کی سچی خواب کو بیشک کیا اللہ نے جانا تو
(آئینہ سال میں) ادب والی مسجد میں تم اطمینان سے جاؤ گے کوئی
تو اپنا سر نہ اڑے کوئی بال کراؤ گے تمکو کوئی ڈر نہ ہوگا اور اللہ تم
کو معلوم ہے جو تمکو معلوم نہیں اسے (کہ مصلحت تمکو) پہلے سر
دست یہ فتح دینے صلح حدیبیہ (معانیت فرمائی)

باب قرآن مجید میں جو دعائیں مذکور ہیں

ہمکو سید ہر ستر پر چلاؤ ان کا رستہ جن پر تو نے کرم کیا نہ ان کا

حد و اکی صحت و نظام باندر کر کے وقت) انہر اللہ کا نام لو اور اوت کو پاؤں باندھ کر کھڑے کر کے خحر کرنا جسے اللہ نے انکو دیئے ہیں قرآنی کے اوتوں کو یہی ہنر اللہ کا نام کی ادب والی چیزوں میں سو بنایا ہوا ہے ان میں تمہارا فائدہ ہو دین اور دنیا کا، ان پر جب وہ پاؤں جبکہ کھڑے ہوں (خحر کے وقت) اللہ کا نام تو یہ جب وہ گھڑوں پر گرجائیں (سندھ کی مو جائیں) تو خود ہی ان میں سو کھاؤ اور صبر سے بیٹھو والی فقیر اور مانگنے والی فقیر دونوں کو اکلاؤ جسے سب طرح ان جانوروں کو تمہاری بس میں کر دیا ہو اسیلے کہ تم شکر کرو اللہ کو نہ انکو گوشت پہنچتے ہیں نہ خون لیکن اللہ کو تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے اللہ سب طرح ان جانوروں کو تمہاری بس میں کر دیا اسیلے کہ اللہ جو تمکو راہ پر لگایا تمہی (اسکو بدل) اللہ کی برائی کرو اور دایمیں نیکیوں کو درہشت کی خوشخبری دی (دایمیں غیبر) جسے ہر زمانے والوں کے لیے ایک شریعت شیرازی ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو ان لوگوں کو دین کو مقدم میں تہہ سو جگہ کرنا نہیں چاہیئے اور تو اپنے مال کے دین کی طرف لوگوں کو بلاتا رہ بیشک تو سید ہر ستر پر ہے اور اگر (اسپر ہی) یہ لوگ تجھ سے چمک کندو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو تم کر رہے ہو بیشک اللہ نے اپنی پیغمبری کی سچی خواب کو بیشک کیا اللہ نے جانا تو (آئینہ سال میں) ادب والی مسجد میں تم اطمینان سے جاؤ گے کوئی تو اپنا سر نہ اڑے کوئی بال کراؤ گے تمکو کوئی ڈر نہ ہوگا اور اللہ تم کو معلوم ہے جو تمکو معلوم نہیں اسے (کہ مصلحت تمکو) پہلے سر دست یہ فتح دینے صلح حدیبیہ (معانیت فرمائی) باب قرآن مجید میں جو دعائیں مذکور ہیں ہمکو سید ہر ستر پر چلاؤ ان کا رستہ جن پر تو نے کرم کیا نہ ان کا حد و اکی صحت و نظام باندر کر کے وقت) انہر اللہ کا نام لو اور اوت کو پاؤں باندھ کر کھڑے کر کے خحر کرنا جسے اللہ نے انکو دیئے ہیں قرآنی کے اوتوں کو یہی ہنر اللہ کا نام کی ادب والی چیزوں میں سو بنایا ہوا ہے ان میں تمہارا فائدہ ہو دین اور دنیا کا، ان پر جب وہ پاؤں جبکہ کھڑے ہوں (خحر کے وقت) اللہ کا نام تو یہ جب وہ گھڑوں پر گرجائیں (سندھ کی مو جائیں) تو خود ہی ان میں سو کھاؤ اور صبر سے بیٹھو والی فقیر اور مانگنے والی فقیر دونوں کو اکلاؤ جسے سب طرح ان جانوروں کو تمہاری بس میں کر دیا ہو اسیلے کہ تم شکر کرو اللہ کو نہ انکو گوشت پہنچتے ہیں نہ خون لیکن اللہ کو تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے اللہ سب طرح ان جانوروں کو تمہاری بس میں کر دیا اسیلے کہ اللہ جو تمکو راہ پر لگایا تمہی (اسکو بدل) اللہ کی برائی کرو اور دایمیں نیکیوں کو درہشت کی خوشخبری دی (دایمیں غیبر) جسے ہر زمانے والوں کے لیے ایک شریعت شیرازی ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو ان لوگوں کو دین کو مقدم میں تہہ سو جگہ کرنا نہیں چاہیئے اور تو اپنے مال کے دین کی طرف لوگوں کو بلاتا رہ بیشک تو سید ہر ستر پر ہے اور اگر (اسپر ہی) یہ لوگ تجھ سے چمک کندو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو تم کر رہے ہو

العمل

المادة:

قَالَ اللَّهُ مَلِكُ الْمَلِكِ مُؤَيُّ الْمَلِكِ
مَنْ كَفَّارٌ مُؤَيَّدٌ الْمَلِكِ مَسْمُومٌ
كَفَّارٌ مُؤَيَّدٌ مَنْ كَفَّارٌ مُؤَيَّدٌ مَنْ
كَفَّارٌ مُؤَيَّدٌ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ تَوَجَّهْ إِلَى الْفَهَامِ
تَوَجَّهْ الْفَهَامِ فِي الْبَيْتِ وَخُذْ الْحَيَّ
مِنَ الْبَيْتِ وَخُذْ الْبَيْتَ مِنَ الْحَيِّ
وَتَوَزَّنْ مَنْ كَفَّارٌ بِغَيْرِ حِسَابٍ

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً

اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

الرَّسُولَ فَأَكْتُنَّا مَعَ الشُّهَدَاءِ

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا

فِي أَمْرِنَا وَتَثَبْتُ أَقْدَامَنَا وَأَنْصَرْنَا

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ •

رَبِّمَا حَلَّتْ هَذِهِ الْبَابُ بِحَسْبِكَ
فَقِنَّا عَدُوَّكَ يَا أَبَا دَاوُدَ رَحِمْنَا يَا أَلِ كَرِيمٍ تَدُلُّنَا

النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ

مِنْ أَنْصَارِهِ رَبَّنَا ائْتِنَا سَمِيعًا مُسَدِّدًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كَامِنًا رَبَّنَا غِثْنَا ذَنُوبَنَا

لَقَدْ عَاسَىٰ سَيِّئًا وَلَوْ فَشِمْنَا مَعَ الْإِبْرَهِ
رَتْنَا وَأَتَيْنَا مَا وَعَدْتَنَا عَذَابًا رُّسُلًا

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْفُ

مفت ہر جنکا ذکر اوہ کی آیت میں بیان کیا تھا ۱۲؎ اور حکومت

مذاہب سے بچا دے و

راٹھے پیغمبر، کندے میرے خدا سارے ملک کے ملک تو جس کو

چاہے بادشاہ بنا دے اور جس کو چاہے بادشاہت چھینو

اور جو جلو چاہے عرت دے اور جو جلو چاہے دلت دے

ساری بھلائی تیرے ہی (سبارل) ہاتھ میں ہے بیشک کو سب

کہہ کر کہہ کر رات میں بے پرواہی سے اور صبر و تحمل سے نکالتا

ہے مثلاً نطفے اور اندے کو جاندار اور مردہ جیتے ہوئے نکالتا

ہو مثلاً لفظ اور اندھا باندہ (سو) اور تو جبکو چاہتا ہو سچا بزرگ تیار ہو

ملک میری جھک رہی اپنی درگاہ سے نیک راہ پاکیزہ، اولاد عنایت

کرمشک خود عاستنا ہے (اور قبول کرتا ہے)۔

تیری سوا (نصحت سے) کہ تم نابھ کو تو بھلو گونہ کدے حو گواہ ہوا

مالک ہمارے ہمارے گناہ (کبیرہ) اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کلام

میں یعنی منیرہ بخشیدی اور دوستمنوں کو مقابلہ میں اہمارے

یاوں جمادے اور کافروں پر ہکومت ہے۔

ماکرمہ تو سبکو دوزخ کے عذاب سے بچا دے گا اور اے مالک ہمارے حق پر ہے کہ

تو دوزخ میں لیگیا اسکو تو نے رسوا (ذلیل و خوار) کیا اور شرکو

کا کوئی مددگار نہیں مالک ہمارے سمنے ایک پکا نیوالے کی سی

جو ایمان کی منادی کرتا ہے (کہتا ہے) اپنے پروردگار پر ایمان

لاؤ تو ہم ایمان لائے مانتے ہمارے کو اب ہمارے کتا ہوں تو مجھ پر

سبکدوش دے مارا کہ جو تو نے اسے معینہ دیا، کہ زمانہ رسم

سے وعدہ کیا کہ ہم کو عطا فرما اور قیامت کے دن ہم کو راس

یا ستا ہے ستا سنگ کر دیتا ہے کر روٹی کا ایکہ ٹکڑا بھی کہاڑے کو نہیں ملتا یہ اسکی قدرت ہے

ہی واحد ایتے اور حضرت جیسے مکی پیغمبر ہی ۱۶ قات جس میں نوی مسکت لکھی

۱۰۲ء کا مارکے تو کوئی درستہ اور مضبوطی اور اوقات کی یا ہندی اس میں نہیں ہو سکتا۔

جیسے ایک جہاز سمندر میں چھوڑ دیا جائے وہ ہر جا پہنچے گا اسی کو بیجا ہے تو یہ سب

یہ ہے ملاحظہ فرمائیے اس آیت میں سورتہ نے دعا کا ڈھنگ بھی بتا دیا کہ تو کہہ دے کہ یا رب تعالیٰ

١٠٠

اصل یہ ان پر بیزگار کی صفت جو جنگا ذکر اور ہرکی آیت میں بیان کیا تھا ۱۲ ک اور سکو
اس میں عقل حیران ہے ۱۳ کہ جیسے تو نے سرگرمی کو بلوڑ بھیجا باجوان کو اولاد دسی ۱۴ تیر تیر
نہ ہو ملک ہر چیز میں تو نے ایک فائدہ اور ایک مطلب لکھا اس کو وہم نہ ہو سکے سمجھیں اور سمجھیں اس سے
اور پھر لکھ کر اپنا پی آپ یا ایجو بہت جا بیٹھے اور اس کا عالم ترتر ہو جا وچھ پہران کے اس
بہ توئی کی بات جس کی انتہا نہیں اگر عالم اپنے آیا تعالیٰ کے لئے سے اجزائے کہا ہوئے
نہ ہو سکتا ہے کہ ہر ملک اور ہر قلعہ زمین میں اس کی ضرورت کے موافق چیزیں پیدا ہوں
نہیں کہ وہ ہمیشہ ایک سید سے خط پر چلے اور حق بنوں پر ہر ایک بندہ رہو گئے ۱۵
عالم چھ طرف میں اس عالم کا شیعہ نکلا کہ چون کو ناب الودینوں کو عذاب پہنکا جو ہم کو عذاب
نہیں محمد شاہ ناکار نا ہی ہے اس سے اپنے طلب حاصل کرنا چاہیے ۱۶ اٹ بیٹہ وال ر

۱۰

اَنْتَ وَابْنُكَ الْخَيْرُ لَكَ الْوَسْطَانِ
خَيْرُ الْعَالَمِينَ . وَ اَنْتَ لَكَ الْوَسْطَانِ
الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ اَنَا هَلْ تَا
بِكَ .

۹ یونس

عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا . وَرَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا قِسْمَةَ
لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ . وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ
مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ .

۸ هود

رَبِّ رَأَيْتُ نَارًا عَظِيمًا . بَكَ أَنْ اسْأَلَكَ مَا
لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ . وَ لَا أَغْفِرُ لِي وَ
تُحْسِنُ أَكُنْ تَمِنَ الْخَيْرِينَ .

۱۳ یوسف

فَإِذَا التَّمَوْتُ وَكَانَ رِضْفُكَ أَنتَ وَ لِي
فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ . تَوْفِيقِي مُسَيِّدًا
وَ الْخَيْرِي بِالْصَّالِحِينَ .

۶ ابراهيم

أَنْ رَبِّي لَسَمِيعٌ الدُّعَاءِ .
رَبَّنَا أَنْتَ تَعْلَمُ مَا نَخْفَى وَ مَا نَعْلُنُ
وَ مَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ وَ لَا ذَنْ
وَ لَا فِي السَّمَاءِ .

۶ " "

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَةَ الصَّلَاةِ وَ مِنْ
ذُرِّيَّتِي . رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَاءِ .
رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ .

۱۵ بنی اسرائیل

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا
وَ قُلْ رَبِّ ادْخُلْنِي مَدْخَلَ صِدْقٍ
وَ أَخْرِجْنِي مَخْرَجَ صِدْقٍ وَ اجْعَلْ لِي
مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا .

۹ " "

تو بھی ہمارا سہارا ہے والا ہے تو بھلا کہہ دو یہ حق ہے کہ ہمارے ہم
اور سب بخشو والوں کو تو بہتر بخشے والا ہے اور اس دنیا میں ہمارے
یہ بھلائی کہہ دو اور آخرت میں بھی ہم تو تیری طرف رجوع
ہوئے ۔

ہم نے اللہ تعالیٰ پر بہرہ و ساکینا مالک ہمارے ہم کو ان ظالم
لوگوں کے ظلم کا نشانہ مت بنا اور اپنی رحمت سے ہم کو کافر
لوگوں (کے غیبت) سے نجات دے ۔

مالک میں ایسی بات پہنچنے سے جس کی حقیقت میں نہیں جانتا
تیری پناہ مانگتا ہوں اور اگر تو مجھ کو نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہ
کرے تو میں تباہ ہو جاؤں گا

آئے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا والی ہو
دنیا اور آخرت میں مجھ کو اپنا تاجدار رکھ کر دنیا سے اٹھا
لے اور نیک بندوں کو مجھ کو ملا دے گا
جسے شک میرا مالک (اپنی بندوں کی) دعا سننا ہو قبول کرتا ہے ۔

مالک ہمارے تو جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں اور جو ہم کہتے
ہیں ۔ اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر کوئی چیز چھپی نہیں نہ
زمین میں نہ آسمان میں نہ

مالک میرے مجھ کو نماز کا پابند کر دے اور میری اولاد میں سے
بھی کچھ لوگوں کو مالک ہمارے اور میری عبادت قبول کرنا مالک
ہمارے مجھ کو اور میرے مال باپ اور سب ایمان والوں کو حیر
دین (عملوں) کا حساب ہونے لگو بخشدے گا

مالک میرا برہم کر جیسے ان دونوں (مجھ پر رحم کرے) چھپنے میں مجھ کو پالا
اور دعا کر مالک میرے مجھ کو (مدینہ میں) بہتری کے ساتھ لیجا
اور (مکہ سے) بہتری کے ساتھ نکال لے چل اور مجھ کو اپنی درگاہ
سے زوردار سلطنت عطا فرما دیا اپنی دربار دلیل جس پر سب نعمت ہمارے

احکام بنائے والا اور وارث ۱۲۔ اے اللہ! تیرا سہارا ہمارا ہے والا ہے تو بھلا کہہ دو یہ حق ہے کہ ہمارے ہم اور سب بخشو والوں کو تو بہتر بخشے والا ہے اور اس دنیا میں ہمارے یہ بھلائی کہہ دو اور آخرت میں بھی ہم تو تیری طرف رجوع ہوئے ۔ ہم نے اللہ تعالیٰ پر بہرہ و ساکینا مالک ہمارے ہم کو ان ظالم لوگوں کے ظلم کا نشانہ مت بنا اور اپنی رحمت سے ہم کو کافر لوگوں (کے غیبت) سے نجات دے ۔ مالک میں ایسی بات پہنچنے سے جس کی حقیقت میں نہیں جانتا تیری پناہ مانگتا ہوں اور اگر تو مجھ کو نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں تباہ ہو جاؤں گا آئے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا والی ہو دنیا اور آخرت میں مجھ کو اپنا تاجدار رکھ کر دنیا سے اٹھا لے اور نیک بندوں کو مجھ کو ملا دے گا جسے شک میرا مالک (اپنی بندوں کی) دعا سننا ہو قبول کرتا ہے ۔ مالک ہمارے تو جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں اور جو ہم کہتے ہیں ۔ اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں نہ مالک میرے مجھ کو نماز کا پابند کر دے اور میری اولاد میں سے بھی کچھ لوگوں کو مالک ہمارے اور میری عبادت قبول کرنا مالک ہمارے مجھ کو اور میرے مال باپ اور سب ایمان والوں کو حیر دین (عملوں) کا حساب ہونے لگو بخشدے گا مالک میرا برہم کر جیسے ان دونوں (مجھ پر رحم کرے) چھپنے میں مجھ کو پالا اور دعا کر مالک میرے مجھ کو (مدینہ میں) بہتری کے ساتھ لیجا اور (مکہ سے) بہتری کے ساتھ نکال لے چل اور مجھ کو اپنی درگاہ سے زوردار سلطنت عطا فرما دیا اپنی دربار دلیل جس پر سب نعمت ہمارے

| | | | | |
|----|----------|----|--|--|
| ۱۵ | الکھف | ۱ | وَكُنَّا اِيتَامًا لِّدُنِّكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ | مالک تمہارے ہم کو اپنی خاص رحمت عانت فرما دے |
| ۱۶ | طہ | ۲ | لَنَا مِّنْ اَمْرِ نَارٍ شَدًا | اجسی طرح سے بنا دے |
| ۱۷ | الانبیاء | ۳ | رَبِّ اَنْزِرْنِي صَدْرِي وَكَلِمَاتِي | خداوند میں جائے کو حاضر ہوں پر امیر سینہ کو ملے |
| ۱۸ | المؤمن | ۴ | اَفْرِئِي | میرا کام پیغمبری کا حق ادا کرنا مجھ پر آسان کر دے |
| ۱۹ | | ۵ | رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا | مالک میرے مجھ کو اور زیادہ علم دے |
| ۲۰ | | ۶ | رَبِّ اِنِّیْ مُسْتَسِيءٌ لِّلْعَمَلِ وَاَنْتَ | مالک تمہارے مجھ سے سخت تکلیف لگ گئی ہے اور تو ساری رحم |
| ۲۱ | | ۷ | اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ | کر نبیوں سے زیادہ رحم کر نیوالا ہے |
| ۲۲ | | ۸ | رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَاَنْتَ خَبِيرٌ | مالک میرے کو (دنیا میں) انکوڑا بنا کر بے اولاد مت چھوڑا |
| ۲۳ | | ۹ | مَلَاوَرِیْنِیْ | ایوں تو تو سب داروں سے بہتر ہے |
| ۲۴ | | ۱۰ | اَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنْ كُنْتُ | (اے خدا) تیرے سوا کوئی سچا خدا نہیں تو پاک ہے بیشک |
| ۲۵ | | ۱۱ | مِنَ الظَّالِمِیْنَ | میں قصور وار تھا |
| ۲۶ | | ۱۲ | رَبِّ اَحْكَمْ بِالْحَقِّ وَرَبَّنَا الرَّحْمٰنُ | مالک میرے انصاف سے فیصلہ کر دے اور ہم تمہاری دیجا، باتوں |
| ۲۷ | | ۱۳ | الْمُسْتَعٰنُ عَلٰی مَا نَقْصِفُکَ | پر ایسی کی مدد چاہتے جو ہمارا مالک بڑے رحم والا ہے |
| ۲۸ | المؤمن | ۱۴ | رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَکًا وَاَنْتَ | مالک میرے مجھ کو (اس کشتی میں یا اس کشتی سے زمین پر) برکت |
| ۲۹ | | ۱۵ | خَبِرُ الْمُنْزِلِیْنَ | کا اتارنا اتاریا اور تو سب آتاریوں میں اچھا اتاریا |
| ۳۰ | | ۱۶ | قُلْ رَبِّ اِنَّمَا تُسْرِیْتِنِیْ مَا یُوعَدُوْنَ | (اے پیغمبر دعا کر) مالک میرے اگر تو مجھ کو وہ (عذاب) دکھلا |
| ۳۱ | | ۱۷ | رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ | جس کا کافروں سے وعدہ ہے تو مالک میرے مجھ کو ان |
| ۳۲ | | ۱۸ | الظَّالِمِیْنَ | گنہگار لوگوں میں شریک مت کرتا |
| ۳۳ | | ۱۹ | وَقُلْ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَکْزَاتِ | آوردیوں ادا کر مالک میرے میں شیطانوں کے وسوسوں |
| ۳۴ | | ۲۰ | الشَّیْطٰنِیْنَ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ | تیری پناہ چاہتا ہوں اور مالک میرے میں تیری پناہ مانگتا |
| ۳۵ | | ۲۱ | یُخْطِرُوْنِ | ہوں اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں |
| ۳۶ | | ۲۲ | رَبِّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَرْحَمُنَا | مالک تمہارے ہم ایمان لائے ہمکو بخشد اور ہم پر رحم فرما |
| ۳۷ | | ۲۳ | وَاَنْتَ خَبِرُ الرَّاحِمِیْنَ | اور تو سب رحم کر نیوالوں میں بہتر رحم کرنے والا ہے |

| | | | | |
|----|----------|---|--|--|
| ۱۸ | المؤمنون | ۱ | وَقُلْ رَبِّ اَعْرِضْ وَارْحِمْنَا وَانْتَ
تَعْلَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ | اور اے پیغمبر دعا کر مالک میرے مجھ کو بخشد و اور رحم فرما اور |
| ۱۹ | الفرقان | ۲ | رَبَّنَا اخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْبَلَاءِ
الَّذِي نَحْنُ فِيهِ ۚ اِنَّ عَذَابَ
كَافِرٍ لَّهِ اَلَمٌ اَوْ اَلَمٌ اَوْ اَلَمٌ ۚ | تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کر دینا ہے مالک ہمارے
دو فوج کا عذاب ہم پر سے مائل دے کیونکہ دوزخ کا عذاب
(کافروں اور گناہگاروں کے لیے) اٹل ہے و دھیرے |
| ۲۰ | الشعراء | ۳ | رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ
وَ اجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ
وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ
وَ اَعْرِضْ لِيْ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الصَّٰلِحِيْنَ
وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۙ يَوْمَ لَا
يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ۙ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ
بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝ | مالک ہمارے مجھ کو سچے عنایت فرما (یا نبوت) اور نیک بندوں کے
مجھ کو ملا دے (آخرت میں) لے کے ساتھ رکھے (اور انیوالے
لوگوں میں میرا ذکر خیر باقی رکھے اور آرام کو باہر بخشد) کہ
جو وارث ہیں انہیں مجھ کو بھی کر دو اور میرا پ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں
تو مشرک نہیں ہے) اور جس دن لوگ جلا کر اٹھائے جائیں گے مجھ کو ذلیل مت
کر جس دن نہ مال کچھ کام آئے نہ بیٹے (کچھ کام آئیں گے) مگر ہاں جہاں
دل لیکر خدا کے سامنے حاضر ہوگا تو ہر دل کی پاکی ہوگا کام آئیگی
مالک میرے میری قوم نے مجھ کو جہنم یا تو میرا ان کا اچھی طرح
فیصلہ کر دے اور مجھ کو اور میرے ساتھ والے ایمان
داروں کو بچالے۔ |
| ۲۱ | القمر | ۴ | رَبِّ بَعْثْ لِيْ مِنْ اٰمِلِيْنَ
رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
رَبِّ بَعْثْ لِيْ مِنَ الْقَوْمِ الطَّيِّبِيْنَ
رَبِّ اِنِّىْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ
رَبِّ اَنْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمَفْسِدِيْنَ ۝ | پروردگار مجھ کو اور میرے گمراہوں کو تو ان کے (نا پاک) کاموں سے بچاؤ
مالک میرے اپنے اپنی جان پرستم کیا تو میرا قصص معاف کر دے۔
مالک میرے مجھ کو ان ظالم لوگوں سے بچا دے تاکہ
انہی صوفیوں (جو کوئی نعمت تو مجھ پر اتاری کہ میں اس کا محتاج ہوں تاکہ
میرے خدا ان فسادی لوگوں پر میری مدد کر۔ |
| ۲۲ | الزمر | ۵ | قُلْ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ | دعا کر یا اے آسمان اور زمین کے پیدا کر دینا والے مجھے اور گمراہوں کے |

المحنة

الک شمار یہیم تجہ ہی پر بہر و سار کہتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع ہونے میں اور تیری ہی طرف (آخر کو) لوٹ جانا ہے

خلاصہ کہ کئی شخص حق بات نہ سمجھتے اور ناحق جھگڑا کئے جانے کو آدمی کو یہی دھار پر مٹانا چاہیے جو اہل حق اپنے پیغمبر کو کہہ گدا کی ابن سیدہ م نے کہا اس آیت کو پڑھتے ہیں جو مالک
 وہ قبول ہوتی ہے سو ف سید ابن جریر نے کہا بہشتی لوگ جب بہشت میں چلے جائیں گے تو پہلے عزراذ کو پڑا کر باؤ کریں گمان سے کہا جاؤ گے ان کے اعمال تمہاری طرح کے نہ گئے وہ
 ہمیں گئے ہم نے تو اپنے بے اندازہ گئے لے لے چکا حال کیے تھے قبائلیک عزراذ راہی رائے ساتھ کرتے چائیں گے ۱۲ فک وہاں خدا ایک عبادت ہے بلکہ حدیث میں یہ کہ خدا ہرگز
 عبادت کا کسی شے بجز خداوند کریم کے کو کسی سے دعا را انگنا شرک پر مشتمل جیسے شرک کہا کرتے ہیں یا شاہ مدار جو کہ کو ایک بیٹا دو بیٹری روزی کشادہ کر دے وہ جو کہ بیٹری
 ایک بیٹا جو کہ چھ کر دے وہ کو کسی مسلمان سا خدا کے کسی پیغمبر را دنی سے اس قسم کی دعا کہ تو وہ کافر ہو جائیگا حدیث میں یہ کہ جو کوئی اللہ را سے دعا کہے اللہ اللہ کا
 غضب سب را فنا ہے ۱۳ ف کہتے ہیں یہ آیت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے شان میں اتاری وہ مسلمان ہو گئے انکے ماں باپ مسلمان ہوئے اولاد را ہی مسلمان ہوئی یہ فضیلت کسی
 صحابی کو نہیں ملی اس آیت میں بھی اشارہ ہے کہ جب آدمی چاہیے کہ اس کا ہوتو تھے سر سے تو یہ کہے اللہ خدا کی طرف رجوع اور حدیث میں یہ جو جس کی عمر چالیس برس ہو تو اس کا
 جانے اللہ کی نیکیاں بڑھائیں پر غائب نہ ہوں تو وہ وہ دن میں جانے کے لئے لیا گیا ہے مفسرین نے کہا ہے اللہ را نے کوئی پیغمبر چالیس برس سے کم عمر کا نہیں بھیجا
 کہ اس کی عمر کو نہ کرنا چاہیوں اور خدا میں کو شرمنا چاہیے وہ انکے مسلمانوں یا جو ہیں اللہ انصار سے یہ کہتے ہیں اور یہ وہ نگار عالم میں سنائی دے بہت مسلمانوں کو
 کہ وہ یوں دعا کرتے ہیں یا اللہ جاوے دل میں مسلمانوں کی طرف سے یہ دعا ہے کہ وہ آئے ہوئے مسلمانان دی ہو جائے مسلمانان کو شرمنا چاہیوں اور اللہ انصار سے یہ کہتے ہیں
 یہ دعا ہے کہ وہ آئے ہوئے مسلمانان دی ہو جائے مسلمانان کو شرمنا چاہیوں اور اللہ انصار سے یہ کہتے ہیں

[illegible]

[illegible]

| | | |
|---|----|----|
| 4 | 11 | 11 |
|---|----|----|

(معاذ سے) کہتی ہو تو دوسرے مردوں سے دلی زبانیں باریک آواز
 سے بات نہ کرو اور ایسا کرو گی، تو جبکہ دل میں کہوٹ ہے اسکو
 لالچ پیدا ہوگی اور کھری کھری صاف بات کیا کرو اور اپنے
 گھروں میں جمی رہو اور اگلی جاہلیت کے زمانے کی طرح
 بناؤ سنگار (مردوں کو) دکھاتی نہ پھرو اور نماز کو درست
 سے ادا کرتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ تعالیٰ اور
 اس کے رسول کا فرمانا مانتی رہو (پیغمبر کو) گھر والو اللہ
 تعالیٰ اور کچھ نہیں یہ چاہتا ہے تم سے (ہر طرح کی گندہ
 زبانی)، دور کرے اور تم کو خوب مستحقر (پاک صاف) بنا دے
 اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں اور حکمت کی باتیں (یعنی حدیثیں)
 پڑھی جاتی ہیں انکو یاد کرتی رہو بیشک اللہ مہربان خبردار ہے کہ
 بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار مرد اور ایمان
 دار عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچ بولنے
 والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور
 صبر کرنے والی عورتیں اور (اللہ سے) ڈرنیوالے مرد اور ڈرنیوالی عورتیں
 اور حیرات کرنے والے مرد اور حیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے
 والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہ کو دگناہ
 سے بچانیوالے مرد اور بچانیوالی عورتیں اور اللہ کو یاد کرنے
 والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان سب کے لیے اللہ
 تعالیٰ نے دگناہوں کی بخشش اور بڑا ثواب طیار رکھا ہوش
 آئے پیغمبر جہنم تیرے لیے وہ بیاباں حلال کڑیوں جن کا
 مہر تو نے ادا کر دیا اور تمہارے ہاتھ کا مال (یعنی نوٹیاں)
 جو خدا نے تمکو دشمنوں کی لڑائیوں میں بطور غنیمت دلوادی ہیں
 اور تمہاری چچا کی بیٹیاں اور تمہاری بیویوں کی بیٹیاں

[illegible]

وَبَلَّغْتُ لَحْلِكَ الْبَيْتَ مَا جَرَنَ مَعَكَ
 وَأَمَّا الْمُؤْمِنَةُ فَإِنَّ وَهَبْتَ نَفْسَهَا
 لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا
 خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ
 قُلْ عَلَيْنَا مَا قَرَضْتُمْ عَلَيْكُمْ فَنُدَّ
 أَزْوَاجَهُمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ
 لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ
 اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا
 تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤَيِّ إِلَيْكَ
 مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ أَبْغَيْتَ يُؤْيِكَ اللَّهُ
 فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكَ إِنْ أَدْنَى
 تَقَى أَغْيُتْهُنَّ وَلَا يَحْزَنَ وَيَرْضَيْنَ
 بِمَا آتَيْنَهُنَّ كُلُّهُنَّ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
 مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا
 حَلِيمًا
 لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا
 أَنْ تَبَدِّلَ رِبْعًا مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَا
 تَعْجَبَ لِحُشْنِهِنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ
 يَمِينُكَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 رَاقِبًا
 وَإِذَا سَأَلَ الْمُؤْمِنُ مَتَاعًا فَاسْأَلْهُنَّ
 مِنْ ذَوَاتِهِنَّ حِجَابًا
 لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ
 وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا آبَائِ إِخْوَانِهِنَّ

اور تمہاری مائیں کی بیٹیاں اور تمہاری خالوں کی بیٹیاں جو تمہارے
 ساتھ ہجرت کر کے آئی ہیں اور کوئی سی مسلمان عورت اگر رغبت (پہنچو
 تین پیغمبر کو دیدے (یعنی بے منہ نکاح میں آنا چاہے بشرطیکہ پیغمبر
 (ہو) اسکو نکاح میں لینا چاہیں (یہ بات) خاص تمہاری ہی جیسے ہو
 عام مسلمانوں کے لیے نہیں ہے جو عام مسلمانوں پر انکی بیویوں
 اور انکے ہاتھ کے مال یعنی نوڈیوں کا حق (تمہارے) نہیں دیا ہے ہکو معلوم
 ہے (وہ انکو دینا ہوگا اور تمہاری سائے خاص نہایت سبکو کیلگی ہے)
 کہ بی بیوں کو بارہویں تپہ کی طرح کی نگاہ نہ ہو اور انکے خشنو والہ ہرمان
 (پہرہ) دوسری رعایت یہ ہو کہ اپنی بی بیوں میں جسکو چاہو اور خشنو
 چاہو اپنے سے الگ رکھو اور جسکو چاہو اور جس تک چاہو) اپنی پاس
 رکھو اور جسکو تمہیں (ایک وقت خاص تک) الگ کر دیتا ان میں کوئی
 کو پہرا پنہ پاس بلو او تو تمہیں کہ گناہ نہیں اس پر غالباً تمہاری بی بیوں
 کی انکسین شہدی ہیں گی اور آزدہ خاطر نہ ہوگی اور جو کہ تم انکو دینا
 اسو لیکر سب کی سب اضی رہیں گی اور جو کہ تم لوگوں کے دلوں میں ہو
 انکو اسکو جانتا ہے اور اللہ جاننے والا محل والا ہے
 (اے پیغمبر اس وقت کے) بعد سے (دوسری) عورتیں تم کو
 درست نہیں اور نہ یہ (درست ہے) کہ ان کو بدل کر دوسری
 بی بیوں کر لو۔ گو انکا حسن بصورت انکو دکتنا ہی، اچھا دکیو
 لگے مگر اپنے ہاتھ کے مال یعنی نوڈیوں کا مصافقہ نہیں اور
 اللہ تعالیٰ ہر چیز کا نگراں حال ہے
 اور جب پیغمبر کی بی بیوں سے کوئی سامان مانگو تو پر دے
 کے باہر سے مانگو
 پیغمبر کی بی بیوں کو اپنے باپوں کے سامنے آنے میں کوئی
 گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بہائیوں کے

فہم و جنہوں نے ہجرت نہیں کی وہ آپ کو درست نہیں بعضوں نے کہا یہ قید اتفاقی ہے ۱۲ اے اگر کوئی عورت اپنا نفس چھو کہہ کرے نہ ہر شہیرے نہ گواہوں نہ علی کو
 تو وہ تجھ پر حلال ہے گرد و سر سے مسلمانوں کے لیے یہ حکم نہیں ہے ۱۳ اے کہ عام مسلمانوں کا نکاح بغیر ولی اور گواہوں اور مہر کے نہیں ہو سکتا یا چار سے زیادہ وہ نکاحی عورتیں
 جنہیں کہہ سکتے ۱۴ اے اسوجہ سے تیرے لیے ایک خاص حکم رکھا ۱۵ اے سبحان اللہ اصل جلال کو اپنے پیغمبر کی سقد خاطر داری منظور ہے ۱۶ اے کہنے میں پہلے آن
 حضرت صلعم پر ہی دو مسلمانوں کی طرح باری باری ہر عورت کے پاس بنا واجب تھا پہرہ اور متہ سے معاف کر دیا اور آپ کو اس آیت سے یا فقیہا بلگیا جس عورت کے پاس
 چاہیں نہ جانیں گواس کی باری ہو اور باری مال دیں اور جس کی باری نہ ہو اسکے پاس نہیں ہوگا یہ دوسری رعایت ہوئی آپ کے ساتھ اسد متا کی طرف سے بعضوں نے
 کہا یہ آیت ان عورتوں کے حق میں ہے جو اپنے عین آن حضرت کو بخشنے ۱۷ اے وہ جان لیں گی کہ آپ اپنی طرف سے ایسا نہیں کرتے بلکہ خدا نے آپ کو اختیار دیا ہے ۱۸
 اے جسے تو کہہ عنایت کر چکا وہ شکر گزار ہوگی کیونکہ انکو معلوم ہے کہ پیغمبر واجب میں ہے ۱۹ اے بعضے دول آدمی کے اختیار میں نہیں ہے کہ بی بیوں کو اپنے کنبہ کی عورت
 سے زیادہ محبت ہوتی ہے جیسے ایک حدیث میں ہے کہ چہاں تک سیرا اختیار ہے میں عورتوں میں برابر تقسیم کرتا ہوں اب جنہیں سیرا اختیار نہیں اسکو تو بخش
 دے اے اپنے اب جو تو عورتیں شہرے نکاح میں میں مانشر رہ اور حضرت رہ اور ام حبیہ رہ اور سودہ رہ اور ام سلمہ رہ اور سہوہ رہ اور زینب رہ
 اور جو رہ رہ اور ابی پر شہرے کر آپ ہی عورت سے نکاح نہیں کر سکتا کہنے میں یہ فکر اسد متہ نے اسوقت دیا جب ان عورتوں سے اسد متہ اور علی کو اختیار
 تھا کہ سیرا سیرا سے نکاح کر جس عورت کو نکاح کا چاہا وہی عورت انکو اختیار دے تھی یہ حدیث میں آئی ہے ۱۲

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ
يَسْأَلْنَكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ
شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا

مسلمان! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں اپنا دلبر چھوڑ کر
 رہجرت کر کے، آئیں تو تم ان کے ایمان کی جانچ کر لیا کرو گؤ دیوں
 تو انکو ایمان کو اللہ (سی) خوب جانتا ہے (تاسم جانچ لینا ضرور ہو)
 تو اگر (جانچنے سے) تم انکو سمجھو کہ مسلمان ہیں تو انکو کافروں کی طرف
 واپس نہ کرو نہ (تو) یہ عورتیں کافروں کو حلال اور کافران عورتوں
 کو حلال اور جو کچھ کافروں (اور اپنی) خرچ کیا ہو وہ ان (کافروں) کو ادا
 کرو اور اس میں بھی تمہرے کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو انکو مکر و دیکر تم
 (خود) اُن سے نکاح کرو اور ان (کافر عورتوں) کی ناموس پر قبضہ نہ کرؤ
 (جو تمہارے نکاح میں ہوں) اور جو تم نے اپنی خرچ کیا ہو وہ (کافروں)
 مانگ لو اور جو انہوں نے اپنی عورتوں پر خرچ کیا ہو وہ (اپنا) خرچ کیا ہو تم سے
 مانگ لیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم لوگوں (کے ایسے جنگڑوں کو بارے)
 میں صادر فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

اگلے جمعہ بڑے مسلمان عورتیں تیرے پاس انگران باتوں پر معیت کرنا چاہیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گی اور نہ چوری کریں گی نہ بدکاری نہ اپنی اولاد کو ماریں گی (دختر کشی) ۷

[illegible]

يَقْتُلَنَّ اَوْ لَا دَهْنٌ وَلَا يَأْتِيَنَّ
بِمَهْمَاتٍ يَفْتَرِيْنَهُ بَيْنَ اَيْدِيْنِهٖ
وَاَرْجُلِهٖنَّ وَلَا يَصْنَعَنَّكَ فِي مَعْرِفٍ
فَبَايَحُوكَ وَاسْتَغْفِرُكَ لَهٗنَّ اَللّٰهُ اِنْ
اَللّٰهُ عَفُوٌّ رَّحِيْمٌ
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُخْرِجُ مَا أَحَلَّ
اَللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتِ اَزْوَاجِكَ
وَاَللّٰهُ عَفُوٌّ رَّحِيْمٌ
وَ اِذَا اسْرَ النَّبِيُّ اِلَى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ
حَدِيْثًا فَلَمَّا تَنَبَّأَتْ بِهٖ وَاَهْلُهَا
اَللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَامٌ بَعْضُهَا عَنْ
بَعْضٍ فَلَمَّا تَنَبَّأَتْ بِهٖ قَالَتْ مَنْ
اَنْتَ يَا هٰذَا قَالَ تَبَّأْتِ اِلَى الْعِلْمِ
الْخَبِيْثِ اِنْ كُنْتُمْ بَا اِلَى اَللّٰهِ فَقَدْ
صَنَعْتَ قُلُوْبُكُمْ اَهٗ وَاِنْ نَظَرْتُمْ
عَلَيْهِ فَاِنَّ اَللّٰهُ هُوَ مَوْلَاهُ وَجَبَلُ
وَصَالِحُ اَنْفُسَيْنِ وَالْمَلِكُ كُتُبُكَ
ذٰلِكَ طَهْرُهُ عَسَى رُبُّهُ اَنْ يَّطْفِئُ
اَنْ يَّجِدَ لَهٗ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُمْ
مُّسَلِّمَاتٌ مُّؤْمِنَاتٌ قَانِتَاتٌ تَيِّبَاتٌ
عِيْلَاتٌ سِيَّحَاتٌ تَوَّابَاتٌ اَوَّحَاةٌ

۲۸ الفصل ۶۶

اَلْبَتَّاحُ ۳۹

اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے سچ میں طوفان اٹھائیں گی
نہ کسی اچھے کام میں تیری نافرمانی کریں گی تو ان سے بعیت
لے لے اور اسہ تعالے سے ان کے لیے معافی مانگ
بے شک اسہ (سبحانہ و تعالیٰ) بخشنے والا مہربان
ہے۔

اے پیغمبر اسہ تعالے نے جو چیز تجھ پر حلال کی تو اسکو (اپنا اور)
حرام کیوں کرتا ہے تو اپنی بی بیوں کی خوشی چاہتا ہے اور
اسہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے۔

اور جب پیغمبر نے اپنی ایک بی بی سے راز کی بات کہی (اور کہا
کہ کسی سوا اسکا ذکر نہ کرنا) پھر جب اس نے دوسری بی بی کو (اس کی
خبر کر دی اور اس نے پیغمبر پر اسکا حال کھول دیا تو پیغمبر نے کہہ دیا تو
اس بی بی کو جتلا یا (جس نے راز فاش کر دیا تھا) اور کچھ نہیں
جتلا یا چشم پوشی کی اسکی عزت رکھنے کو جب پیغمبر نے اس بی بی
کو یہ جتلا یا تو وہ کہنے لگی تم کو یہ (سب حال) اس نے بتلایا ہے
پیغمبر نے کہا جاننے والے خبر دار تھے (اے پیغمبر کی دونوں بیوی)
اگر تم اللہ کی درگاہ میں (اس مقصود سے) توبہ کرو تو (تمہارے
حق میں بہتر ہوگا) تمہاری دل جھک پڑے ہیں اور اگر تم دونوں
ایک دوسری کی مددگار بنکر پیغمبر پر زور ڈالنا چاہو گی تو یہ سب
رکھو کہ اللہ اور جبریل اور نیک مسلمان سب پیغمبر کے حمایتی ہیں اور
فرشتے ایک ایک سوا مدد کو حاضر ہیں اگر پیغمبر کو ملامت کرے تو اسکا
مالک عجب نہیں تمہارے ہاتھ بہتر بی بیوں اسکو عنایت فرمائے
جو فرمانبردار یا نڈار نماز گزار توبہ کرنے والیاں عاجزی کرنے والیاں روزہ
رکھنے والیاں بیاسی ہوی اور کنواریاں ہوں۔

بَابُ يَتِيْمُوْنَ كَا بَيَانِ

۱۲۔ ایک بڑے شریعت کے خلاف کوئی کام نہیں کریں گی جیسے عیبت میں نہ جھگڑنا کہہ رہا ہوتا
ہاں روزہ کا یا کتر نامہ حدیث میں جو کہ آن حضرت نے اپنی شرطوں پر عورتوں سے بیعت لی پھر وہاں یا یوں کہو جہانک ہم لوگ عورتوں نے کہا اور اسکا رسول بھی
مہربان ہے اور عورتوں سے اذیت نہیں ملایا اور عورتوں سے اذیت نہیں ملایا اور عورتوں کو ایسا ہے جیسے ایک عورت کو ۱۲۔ ایک جگہ ہے جو خطا ہوگی
سوا اللہ نہیں کرے نہ کسی شخص سے نہ ہم انکو عیب نہ کہیں نہ روئے نہ اپنے حرم سے صحبت کی صحبت حضرت حفصہ نے کہا یا رسول اللہ کیا میرے گہر میں میرے بستر ہے
آپ ایسا کہہ میں آپ نے فرمایا اب سے ہر چیز اور ہر آدمی اور تو اسکا ذکر کرنا نہ دے نہ کہیں نہ کہیں حضرت حفصہ نے حضرت عائشہ سے یہ حال کہہ دیا تو حضرت
عائشہ نے آپ سے قسم کھائی اب میں ماریہ کے پاس پہنچ جاؤنگا سوقت یہ آیت اتنی بعضوں نے کہا آن حضرت نے اپنی بی بی حضرت زینب کے پاس شہدیا حضرت
حفصہ سے صلح کی کہ میری صلح ہے ہاں میں تو ہم کہیں آپ کے منہ سے کوئی پوچھ آئی ہے تو ان حضرت کو اس سے بڑی نفرت تھی کہ آپ کے
پاس سے اس کا گھر سے کوئی بھی نہ لے جاتا تھا جب آن حضرت صلح کر کے اس آئے تو وہ غصے سے کہہ رہی تھیں کہ آپ نے فرمایا ہے کہ میں نے یہ حال کسی سے نہ کہتا
تھا کہ میں نے یہ حال کسی سے نہ کہتا تھا کہ میں نے یہ حال کسی سے نہ کہتا تھا کہ میں نے یہ حال کسی سے نہ کہتا تھا کہ میں نے یہ حال کسی سے نہ کہتا تھا

| | | |
|---|---|--|
| <p>النساء ۱۹</p> <p>الانعام ۱۹</p> <p>البقرة ۲۴</p> <p>النساء ۴</p> | <p>سَيُصْلِحُ لَكَ اللَّهُ أَمْرًا</p> <p>وَلَيَسِّرْ لَكَ فِي الشَّيْءِ قُلِ اللَّهُ يُفَتِّتُكُمْ
فِيهِمْ وَمَا يُنْزِلُ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ
فِي دِيْنِ النِّسَاءِ الَّذِي لَا تَوْنُوهُمْ مَّا
كُتِبَ لَهُمْ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُمْ
وَالْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ إِنْ وَكُنْ
تَقُومُوا إِلَيْهِمْ بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُوا
مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتَامَى إِلَّا بِالْيَقِينِ
وَأَحْسِنْ حَتَّى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ</p> | <p>اور (آخرت میں) وہ دوزخ میں جائے والے میں
(اگر پیغمبر تم سے یہ لوگ عورتوں کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ
اللہ تم کو حکم دیتا ہے عورتوں کے باب میں اور جو قرآن میں پڑھا
جاتا ہے تم پر ان تمیم عورتوں کے باب میں جنکو تم ان کا دوسرا
(مہر) نہیں دیتے اور ان سے نکاح کرنا چاہتے ہو اور (اللہ تم کو
حکم دیتا ہے) بے بس (چھوٹے کم سن) بچوں کے باب میں اور یہ
حکم دیتا ہے) کہ تمہیں کے حق میں انصاف پر قائم رہو اور جو کچھ تم
بہلائی کرو گے بیشک اللہ تعالیٰ اسکو جانتا ہے۔
اور تمہیں کے مال کے پاس ہی نہ جاؤ..... مگر اس طرح
سے کہ اسکی بہتری ہو جب تک وہ پورا جوان نہ ہو</p> |
| <p>النساء ۴</p> | <p>النِّكَاحُ وَالْمَهْرُ
الزَّوْجِيَّةُ وَحُقُوقُهَا</p> <p>وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّى يُؤْمِنُوا
وَلَا مِمَّنْ مَثَرَةٍ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ
وَلَوْ أَنِ احْبَبْتُمْ كُفْرَهُمْ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ
حَتَّى يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ
مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولَئِكَ
يَدْعُونَ إِلَى الْفَارِثَةِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى
الْجَنَّةِ وَالْعَفْوَ بِآيِهِ وَيُكَفِّرُ
عَنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ
فَإِنْ كُنْتُمْ لَا تَفْقَهُوا فَاذْكُرُوا</p> | <p>بائیک نکاح اور مہر اور زوجیت کے
حقوق کا بیان</p> <p>اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لائیں
اور مشرک کرنے والی عورت کو تم کو بہلی گئے اس سے مسلمان
باندی بہتر ہے اور مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مسلمان
عورتوں سے انکا نکاح نہ کرو۔ اور مشرک مرد کو تم کو بہلا گئے
اُس سے مسلمان غلام بہتر ہے یہ مشرک مرد اور عورتیں دوزخ
کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے حکم سے (جبکی قسمت
میں ہے اسکو) بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے
حکم لوگوں سے ایسے بیان کرتا ہے کہ وہ یاد رکھیں
تو دوسری غیر عورتیں جو تم کو بہلی لگیں ان سے نکاح کر لو دوسرو</p> |
| <p>النساء ۴</p> | <p>وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّى يُؤْمِنُوا
وَلَا مِمَّنْ مَثَرَةٍ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ
وَلَوْ أَنِ احْبَبْتُمْ كُفْرَهُمْ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ
حَتَّى يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ
مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولَئِكَ
يَدْعُونَ إِلَى الْفَارِثَةِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى
الْجَنَّةِ وَالْعَفْوَ بِآيِهِ وَيُكَفِّرُ
عَنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ
فَإِنْ كُنْتُمْ لَا تَفْقَهُوا فَاذْكُرُوا</p> | <p>اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لائیں
اور مشرک کرنے والی عورت کو تم کو بہلی گئے اس سے مسلمان
باندی بہتر ہے اور مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مسلمان
عورتوں سے انکا نکاح نہ کرو۔ اور مشرک مرد کو تم کو بہلا گئے
اُس سے مسلمان غلام بہتر ہے یہ مشرک مرد اور عورتیں دوزخ
کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے حکم سے (جبکی قسمت
میں ہے اسکو) بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے
حکم لوگوں سے ایسے بیان کرتا ہے کہ وہ یاد رکھیں
تو دوسری غیر عورتیں جو تم کو بہلی لگیں ان سے نکاح کر لو دوسرو</p> |

وَقُلْتُ وَرَبِّكَ مَا لَكَ بِهَذَا قَوْلًا
فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكَ مِنْ مَعَالِكِ
الَّذِي آلَا لَعَوْلَا أُولَئِكَ أَتُوا النَّسَاءَ
مَذْمُومِينَ مِنْهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ
عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
مَرْثُئَةَ
وَلَا تَنْكِحُوا مَا كَلَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ
إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً
وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ
وَأَخَوُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَأَخْلَافُكُمْ
بَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأَخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمْ
الْحَلِيِّ وَأَصْنَعْتُمْ وَأَخَوُكُمْ مِنْ
الرِّمَافَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَ
رَبَائِبُكُمْ الَّتِي فِي جُجُورِكُمْ مِنْ
نِسَائِكُمْ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ دِفَانًا
لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ قُلُوبًا
عَلَيْكُمْ وَدَخَلْتُمْ إِلَيْهِنَّ الْبَنَاتُ الَّذِينَ
مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَتَحَوَّلُوا
الْمُخْتَبِينَ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ
اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا
مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ
كِتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ الذِّمَّةَ دُونَ
ذَلِكَ أَنْ تَتَّخِذُوا بَنَاتِكُمْ

النساء ۴

۴

تین تین چار چار پھر اگر تم کو زور ہو کہ برابر انصاف
نہ کر سکو گے تو ایک ہی پر قناعت کرو یا لڑائی پر تلے
ظلم سے بچنے کی زیادہ نزدیک راہ ہے اور عورتوں
کو ان کے مہر خوشی سے دے ڈالو اگر وہ اپنی خوشی
سے تم کو کچھ چھوڑ دیں تو چپین سے اس کو کساؤ
نوش جان کرو

اور جن عورتوں کو تمہارے باپ دادا نکاح میں لائے ان
سے تم نکاح نہ کرو مگر جو جاہلیت کے زمانہ میں ہو چکا بیشک
یکام (بڑی) بیٹیاں اور غضب کا ہے اور برا طریق ہے
(مسئلہ) تم پر حرام ہیں تمہاری ماںیں اور بیٹیاں اور بہنیں
اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بیٹھیاں اور بہانچیاں اور
وہ عورتیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا اور دودھ بہنیں اور
جوروں کی ماںیں (سانسیں خوشہ اسن) اور جو روں کی
بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں جن سے تم صحبت کر
چکے۔ لیکن اگر تم نے ان سے صحبت نہیں کی تو تم
پر کچھ گناہ نہیں اور تمہارے لطف سے جو بیٹے ہیں ان
کی بی بیوں (بیٹے ہوئیں نہ لے پالک کی بی بی وہ حلال ہے)
اور دو بہنوں کا (نکاح میں) اکٹھا کرنا اگر جو گزر چکا (اس
کا گناہ اب تم پر نہیں) بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا
مہربان ہے

(تم پر حرام ہیں) خاندان والی عورتیں مگر جن کے تم مالک
ہو جاؤ یہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا حکم ہے تمہارے لیے ان
کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح کہ تم ان
کو اپنے مال کے بدلے (مہر یا قیمت دے کر) لینا

۱۲۔ ف بھنے لوگ کہتے تھے کہ ایک عظیم لڑکی جو انی پرورش میں ہوتی اس سے نکاح کر لیتے بہت ہونا مہر دیکھ اس وقت ۱۲۵
منع فرمایا اور حکم دیا کہ عظیم لڑکی سے اگر نکاح کرنا چاہو تو وہی مہر مقرر کر کے جو اسکے خاندان کے لائق ہے نکاح کرو اگر تم کو اتنا مہر دینے کا مقدور نہ ہو تو دوسری عظیم
موجودہ میں ان سے نکاح کر لیں عظیم لڑکی کا حق تین گنا ہوتا ہے اور وہ دو تین گنا چار چار بیٹے چار عورتوں تک تم کو جائز ہیں چار سے زیادہ درست نہیں ۱۲۔ ف مذکور جو عورت سے
نکاح کرنا چاہو تو اس سے کہ لیتا اگر بے انصافی کا زور ہو تو ایک ہی بی بی پر قناعت کرنا یا لڑائیاں رکھنا ۱۲۔ ف بھنے ظلم نہ کرے لڑکی کو نکاح
میں ان سب میں سے ماہ نزدیک کی راہ ہے ۱۲۔ ف بھنے وہ حلال طیب ہرگز سے چین سے انکو کہا کہ تو عثمان کو کوئی اندیشہ نہ کر وہ شاہ عبدالقادر صاحب نے یہ فرمایا ہے
کہا کہ چاہتا ہے پھر شاہ رفیع الدین صاحب نے یہ فرمایا کہ اسکو ہوتا ہے پتا ۱۲۔ ف گوانے صحبت نہ کی جو ۱۲۔ ف کیونکہ وہ تباری ماں ہو چکی ۱۲۔ ف اس کا نکاح
نہیں نہیں رہا ۱۲۔ ف اس کو نکاح دیا نہ ہو گا ۱۲۔ ف نکاح کے سبب سے چار عورتیں حرام ہو جاتی ہیں باپ کی بی بی پر خوشہ اسن چھ سانس بی بی جو لڑکی بی بی کے نکاح
جسکو عربی میں یہ کہتے ہیں مگر اخیر عورت جب حرام ہوتی ہے کاسکی اس سے صحبت کر لی ہو صرف اسکی ماں سے نکاح کر لینے سے حرام نہیں ہوتی اور بی بی کے نکاح سے
نکاح ہو سکتا ہے یہی حد جائز ہے جاہلیت میں کہ بی بی بہت زیادہ مستور تھا کہ بی بی اپنے باپ کی حرام سے باپ کے بدلے سے نکاح کر لیتا اس وقت سے اس میں
اور بی بی کے نکاح کو دوسری عورتوں سے نکاح کر کے ۱۲۔

الْحَسَنَ خَيْرٌ مِّنْ سَائِرِ الْخَيْرِ ۖ قَسَا
 اسْتَعْتَبْتُمْ بِهِ مِنْهُمْ ۖ قَالُوا هُمْ
 أَجْوَدُ هُمْ قَرِيبُهُمْ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
 فِي مَا تَرَا حَيْثُمُ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيقَيْنِ ۚ
 إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۚ وَمَنْ لَمْ
 يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ
 الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَكَتَ أَيْمَانُكُمْ
 مِنْ قَوْلِكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ
 بِأَيْمَانِكُمْ ۚ وَبَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَانْكِحُوا
 بَآذِنِ أَهْلِهِمْ وَاتُّوهُنَّ أَجْوَدُ هُنَّ
 بِالْمَعْرُوفِ مَحْصَنَاتٍ غَيْرُ مُسْلِفَاتٍ
 وَلَا مُتَحِدَاتٍ ۚ إِنِ اخْتَلَا مِنْ فَادَىٰ الْحَيْضِ
 فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ
 مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ۚ ذَٰلِكَ
 لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَأَنْ تَصْرُوهَا
 خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ
 الرَّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النَّسَاءِ ۚ بِمَا
 قَعَلَ اللَّهُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي
 يَمَآءٍ أَنْفَقُوا مِنْ أَمْرِ إِلَهِهِمْ ۚ فَالضَّلَاطَةُ
 قَبِضْتُ حِفْظْتُ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ
 اللَّهُ ۚ وَالَّذِي تَخْتَفُونَ نُشُورَهُنَّ
 فَيُظْهَرْنَ ۚ وَأَنْهَجُوهُنَّ فِي الْمَعَاجِجِ
 وَأَخْبِرُوهُنَّ ۚ فَإِنْ أَعْتَمَكُمُ فَلَا تُخْفُوا
 عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

النساء ۶

چاہو امتحانی نیت نکاح کی چونکہ زنا کرنے کی پہچن عورتوں سے
 تم مزہ اُٹاؤ (یعنی صحبت کرو) انکا حق جو تمہارا تھا وہ ان کو دید
 اور تمہارے لئے بعد اگر آپس میں رضی ہو جاؤ تو اس میں تم پر کچھ
 گناہ نہیں ہے شک اللہ تعالیٰ خبردار ہے حکمت والا اور تم میں
 سے جسکو آزاد (جو کسی کی لونڈی یا باندی نہ ہو) مسلمان بی بی بیوی
 سے نکاح کر نیکامقدور نہ ہو تو جن عورتوں کے تم مالک ہو تمہاری
 لونڈیاں مسلمان ان میں سے سہی اور اللہ تعالیٰ تمہارے
 ایمان کو خوب جانتا ہے تم آپس میں ایک ہی ہو تو لونڈیوں کو
 ان کے مالک کی اجازت سے نکاح کر سکتے ہو اور دستور کے
 موافق مہر انکے حوالے کر دو مگر یہ ضرور ہے کہ وہ لونڈیاں پاک
 دہن ہوں نہ رتدیاں (علانیہ زنا کر نیوالی) نہ خانگیاش پھر جبہ
 نکاح میں آجائیں اور کوئی بے حیائی کا کام (زنا) کریں تو آزاد
 عورتوں کی آدھی سزا ان کو ملے گی تھو لونڈی سے نکاح کرنا
 اسکے لیے درست ہے جس کو گناہ میں پڑ جانے کا ڈر ہو
 اور اگر صبر کرو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ
 بخشنے والا مہربان ہے۔

مرد عورتوں پر حاکم ہیں (ایک تو) اس وجہ سے کہ اللہ تنہا مردوں
 کو عورتوں پر برائی دی ہے اور (دوسرے) اس وجہ سے کہ مردوں نے
 اپنا مال عورتوں پر خرچ کیا اور جو نیکبخت بی بیایں ہیں وہ (مردوں کا)
 کما مانتی ہیں اور انکی پیٹھ پیچھے اللہ کے بچاؤ سے (غرت اور مال کا)
 بچاؤ کرتی ہیں اور جن بی بیوں کو نکو شرارت (نافرمانی سرخروئی)
 کا ڈر ہو ان کو سمجھاؤ اور اپنی ہٹ پر قائم رہیں تو انکا بستر
 الگ کر دو۔ اور اگر اسپر ہی نہ مائیں تو مارو پھر اگر وہ تمہارا گناہ
 مان لیں تو (ماحق کا) الزام لگانے کی فکر نہ کرو (یعنی انکو سزاؤ

اول لاونڈی بنائے ۱۲ آیت یعنی اتنا پیسہ نہ ہو کہ آزادی لی جاہر اور دینی کپڑے کے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے تم میں سے جسکے نکاح میں آزادی لی نہ ہو تو وہ لونڈی
 سے نکاح کر سکتا ہے ۱۲ آیت یعنی کسی بیانی مسلمان کی لونڈی سے نکاح کر سکتا ہے کیونکہ انکی لونڈی سے نکاح درست نہیں ۱۲ آیت اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ یہودی باغیر
 لونڈی سے نکاح درست نہیں بل جی زکا ہی قول ہے اور اہل عراق نے اس کو جائز رکھا ہے یہ جو فرمایا اللہ خوب جانتا ہے تمہارے ایمان کو بچھ لونڈی سے نکاح کر سکتے
 میں اگر آزاد کا مقدور نہ ہو تو اور اللہ تم کو معلوم ہے کہ کس میں دبا دبا مان ہے بعضی لونڈی ایسی با ایمان ہوتی ہے کہ خداوند کو اس سے بہت خیر و بہت حاصل ہوتی ہے
 ہٹ پیسہ سبب ہم کی اولاد ہر اور جب لونڈی مسلمان ہوئی تو مذہب ہی اس کو ہر اب اس سے نکاح کرنے میں کوئی تردد نہ کرنا چاہیے ہو اس بچے خدا کو کہ عرب ملک جلیل
 کے زمانے میں لونڈی کی اطلاع کو خیر سمجھتے تھے ابن عباس رضی اللہ عنہما کہ سب مسلمان سب ایک دوسرے کے کفو ہیں تو حاجت کے وقت لونڈی سے نکاح کرنے میں بھی کوتاہی
 چاہیے لونڈی کی بٹ سے بڑے امیر پیدا ہوئے ہیں جیسے امام زین العابدین اور سائے عرب حقیقت لونڈی کی اطلاع کی یہ کہ حضرت داؤد جو اسامی علیہ السلام کی اولاد
 تھیں علی بن ساریہ کی لونڈی تھیں اس وقت لونڈی کا نکاح بغیر مال کی حاجت کے باطل ہے ۱۲ آیت یعنی لونڈیوں کو لکھتے مہر دید معلوم چاہا کہ میری حق لونڈی ہے امام مالک
 نے فرمایا ہے کہ اگر لونڈی کے نزدیک مال کا مالک ہو تو اس کو نکاح کر سکتا ہے اگر اس کو مال نہ ہو تو اس کو نکاح کر سکتا ہے اگر اس کو مال نہ ہو تو اس کو نکاح کر سکتا ہے
 اگر اس کو مال نہ ہو تو اس کو نکاح کر سکتا ہے اگر اس کو مال نہ ہو تو اس کو نکاح کر سکتا ہے اگر اس کو مال نہ ہو تو اس کو نکاح کر سکتا ہے اگر اس کو مال نہ ہو تو اس کو نکاح کر سکتا ہے

الَّذِينَ لَا يَنْتَظِرُونَ إِلَّا رَأْيَ اللَّهِ أَوْ مَشْرُوعَهُ
وَالَّذِينَ لَا يَنْتَظِرُونَ إِلَّا رَأْيَ اللَّهِ أَوْ مَشْرُوعَهُ
مُشْرِكًا، وَهُمْ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
الْحَيْثُ وَالْحَيْثُ وَالْحَيْثُ وَالْحَيْثُ
لِلْحَيْثُ وَالْحَيْثُ لِلْحَيْثُ وَالْحَيْثُ

النور

بدکار مرد بدکار یا مشرکہ عورت سے ہی نکاح کرے گا اور بدکار عورت سے وہی مرد نکاح کرے گا جو بدکار یا مشرکہ ہو اور ایسا ناجائز اور نامکرم کام دینے زمانا یا زنا کاروں سے نکاح کرنا حرام ہے۔

[illegible]

18

22

۲۸

اور اگر تم (اے مسلمانو!) ایسی عورتوں کے منہ ادا کرو تو انکو
سے نکاح کر لینے میں ہتیر کوئی گناہ نہیں اور کافر (مشرک)
عورتوں سے عداقت رکھو ۱۵

۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

الطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ ٢٢

باب طلاق اور رجعت کا بیان

2

28

二

1

Abstract

1

1

1.

1

1

1

1

1

1

1

1

1

1

[illegible]

طلاق دو بار ہے پہر دو طلاقوں کے بعد ریا توہ دستور کے موافق اپنی بی بی کو رہنے دے یا اچھی طرح سے رخصت کر دے ورنہ اگر پہر (تیسری بار) اسکو طلاق دیا تو وہ عورت اُس پر حلال نہ ہوگی جب تک دوسرے خاوند نے نکاح نہ کر لے اب اگر دوسرا خاوند اسکو طلاق دیدے تو پہلا میاں اور یہ بی بی پہر طاب کر سکتے ہیں اگر دونوں یہ سمجھیں کہ ائمہ فقہاء کو حکم دینا پر عمل کیجیں گے یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں جن کو سجدہ والوں کے لیے وہ بیان کرتا ہے اور جب تم عورتوں کو طلاق دو (یعنی ایک یا دو) اور عدت پوری ہونے لگے تو دستور کے موافق انکو رکھ لو (یعنی پہر طاب کرو) یا دستور کے موافق رخصت کر دو اور تنگ کرنے کے لیے ظلم کی نیت سے انکو لٹکائے نہ رکھو اور جو کوئی ایسا کرے اُس نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا اور ائمہ فقہاء کے حکموں سے ٹھٹھا نہ کر ڈیا اور ائمہ فقہاء نے جو تم پر احسان کیا اسکو یاد کرو اور جو تم پر کتاب اور سنت (یعنی حدیث شریف) تمہارے سمجھاؤ کے لیے آتا رہی اور ائمہ فقہاء سے ڈرتے رہو اور یہ سمجھ لو کہ ائمہ فقہاء سب کو جانتا ہے۔

آدرج عورتوں کو طلاق ہو جائے پھر انکی عدت پوری ہو جائے تو انکو در اگلے خاوندوں کے ساتھ نکاح کر لینے سے مت رو کو اگر دستور کے موافق آپس میں رضا مندی ہو جائے ان حکموں سے اسی کو نصیحت ہوگی روہی فائدہ پائیگا، جو اللہ اور پچھلے دن پر یقین رکھتا ہے یہ حکم ہمارے لیے بہت

۱۲ ف اپنے خیر الملاق دیکر اسکو بالکل الگ کر کے اور بعضوں نے کہا اچھی طرح رخصت کر نیکا یہ مطلب ہو کہ عورت کو تنگ کرنے کی نیت سے صحبت
 و محرم ہو چکرے چو رٹے میاں تک کہ اسکی عدت گزر جائے ۱۳ ف کہ اوہ اس سے محبت کرے بہر الملاق نے اور عدت گزر جاوے جب پہلا خانہ دہر اس سے نکاح کر سکتا ہے
 ۱۴ نئے سرے سے پہلے خانہ کو تن الملاقوں کا حق حاصل ہوگا ۱۵ عمر بعد ادا مل حدیث اور جہو علماء کا بقول کہ دو کسرا خانہ کا جماع کہ بڑی ضرور ہو اور بغیر کے وہ
 پہلے خانہ ونگے کے خلاف نہیں ہو سکتی ۱۶ ف کہ مینے نیا کاج پڑا کر ۱۷ ف علماء کی شرط سے جو کاج ماندا جالغے وہاں سہرے کہ اگر علماء کے نزدیک بہ اختلافات ہے
 اس میں کہ وہ عورت پہلے خانہ کے لئے درست ہوگی یا نہیں حضرت عمر رضے عنقول ہے کہ درست دہوگی ۱۸ ف اپنے قریب ختم کے ہو ۱۹ ف مطلب ہے کہ الملاق درجی
 کے بعد جب صحبت عدت میں ہو اور اسکی مدت پوری ہوئے لگے دو گڑل سال عسرت کا رہنا منظور ہے و رجعت کرے و درجن اس خیال سے کہ عورت کو تکلیف ہو ورنہ حق
 شکوئی ہے رجعت کرے بہر الملاق دنیا دار کہ اسکو سوتا مانع ہے ۱۲ ف اپنے تین مزاب کا منہ دار کہ وہ صحبت پڑل کر کے ۱۳ ف خلاف اسدوئے عورت کے لئے حدیث
 الملاق دیکر جس کوئی شخص سو الملاق نے یا ہنسی شیشے کے طور پر عدت کو الملاق دیوے سے حدیث میں ہے کہ تین باتیں غیبی سے بھی کہے تو پھر پڑ جاتی ہیں نکاح اور الملاق
 بعد رجعت ۱۴ ف کہ خرم کو اسدا کی توفیق اور دعا قبولیت اور کفر سے قیادی ۱۵ ف اسکو بھی لوگوں ۱۶ ف کہ خرم اچھی بات اختیار کرے اور ہری یا استیضہ و دوہا ۱۷ ف کہ تہا
 شہرین میں و اف الملق کا لفظ ہے جسک اعطی تہرہ ہے کہ کہ جب تم الملاق و محرموں کو گھر چکر بہر الملاق ہو عورت کے دوازل کی طرف اشارے کہ بہر الملاق
 کہ بہر عورتوں کو الملاق ہو جاوے ۱۸ ف بعض بن بیدار کہن کہ جب اسکا نام بیدل تہا لگے خانہ دہر عام بن ہدی نے الملاق ویا جب حدیث پوری ہوگی تو رجعت
 بہر محرم کے نکاح کرنا یا اسکی محفل نہ لے کر اسکو خیر الملاق کی ایک کج کہن بہر الملاق میں رجعت نہ لگے کہ اسکی عورت

لَكُمْ وَأَهْلُكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

البقرہ

لَا حَاجَةَ عَلَيْكُمْ أَنْ طَلَقْتُمْ النِّسَاءَ مَا لَكُمْ مَسْوُءٌ أَوْ تَفْرَضُوا لَهُنَّ قَرِيْبَةً يَوْمَ تَتُوهُنَّ عَلَى الْمَوْسِعِ قَلْبُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَلْبُكَ مَسَاعَا يَا الْمُرْتَدِّفُ مَسَاعَا عَلَى الْخُسَيْنِ وَ إِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ دَقْدَقَ قُرْبَتِكُمْ لَهُنَّ قَرِيْبَةٌ فَيُضْفَ مَا قَرَضْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عَقْدُ النِّكَاحِ وَإِنْ تَعَفَّوْا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلَا تَنْسَوُا الْفِعْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

وَلِلطَّلَاقِ مَتَاعٌ يَا الْمُرْتَدِّفُ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ كَذَلِكَ يَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَكَادَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ أَحَدَهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذْ بَايَئِهِ شَيْئًا أَوْ تَأْخُذْهُ بُغْيَانًا وَارْتِمَاءً مِثْلًا وَكَفَيْتُمْ تَأْخُذَهُ وَقَدْ آفَظْنِي بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ قَدْ أَخَذَنْ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ إِذَا طَلَقْتُمْ النِّسَاءَ

النساء

الطلاق

مغنیہ اور بہت عمدہ میں اور اسے نقل لے جاتا ہے اور تم نہ جانتے تھے

اگر تم عورتوں کو بائہ لگانے (یعنی جماع کرنے) اور مرثیہ کے آٹھے ہی طلاق دیدو تو کچھ گناہ تم پر نہ ہوگا اُن کو کچھ تحفہ دو اور اپنے موافق مغرب اپنے موافق حبیب اور رواج ہو گیا لوگوں پر اسکا دینا ضرور ہے تاکہ اگر جماع کرنے سے پہلے طلاق دو اور مرثیہ اچکے تھے تو جو مرثیہ تھا اُس کا آدھا دینا ہوگا (اور تحفہ لازم نہیں) مگر جب عورتیں خود معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے جس کے اختیار میں نکاح باندھنا ہے اور معاف کر دینا پر ہینہ کاری سے بہت نزدیک ہے اور آپس میں ایک دوسرے پر احسان کرنے میں مت چو کو تلبے شک امہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے

اگر طلاق والیوں کو رواج کے موافق تحفے کا پرہیز کرنا پر یہ لازم ہے اسی طرح امہ تعالیٰ اپنے حکم تم سے بیان کرتا ہے اسلئے کہ تم سمجھو

اگر (اس پر ہی) اگر تم ایک بی بی کو چھوڑ کر دوسری بی بی کرنا چاہو اور تم میرے مال اس کو دے چکے ہو تو اس میں سے ایک حبہ واپس نہ لو کیا بہتان لگا کر اور صریح گناہ گار بن کر واپس لینا چاہتے ہو اور واپس کیے لو گے اور تم وہ جر چکے (یعنی صحبت کر چکے) اور انہوں نے تم سے پکا عہد لیا

اُس پر میرا اور اس کی اُسرت کو لوگوں جب تم عورتوں کو طلاق

وَلَمْ تَكُنْ مِنْكُمْ مِمَّنْ يَنْتَهِی عَنْ زَوْجٍ مَكَادَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ أَحَدَهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذْ بَايَئِهِ شَيْئًا أَوْ تَأْخُذْهُ بُغْيَانًا وَارْتِمَاءً مِثْلًا وَكَفَيْتُمْ تَأْخُذَهُ وَقَدْ آفَظْنِي بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ قَدْ أَخَذَنْ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ إِذَا طَلَقْتُمْ النِّسَاءَ

قَالُوا هُمْ يَلْعَنُونَ وَأَخْصُوا
الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا
تُخْرِجُوهُمْ مِنْ أَيْمَانِهِمْ وَلَا يَخْرُجُوا
إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِعَاقِبَةِ مَبْعُوثَةٍ ۚ
وَذَلِكَ حُدُُّودُ اللَّهِ ۚ وََمَنْ يَتَعَدَّ
حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا
تَذَرُنِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثَ بَعْدَ ذَلِكَ
أَمْرًا

دینا چاہو تو ایسے وقت پر طلاق دو کہ انکی عدت شروع ہو جائے اور
عدت کا حساب کرتے رہو اور اللہ تعالیٰ سے شکستہ ہو جو تمہارا مالک ہے
(عورتوں کو جھیلے میں نہ ڈالو) ان کو ان کے گہروں سے ورجب تک
وہ عدت میں ہیں امت نکالو اور نہ وہ خود نکلیں مگر جب تک
کھلا بدکاری کریں اور یہ اللہ تعالیٰ کے مقرر کیے ہوئے حکم
ہیں اور جو کوئی اللہ کے حکموں سے باہر ہو جائے اُس نے اپنا آپ
خواب کیا (طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم اللہ اس کے
بعد (یعنی طلاق کے بعد) کیا صورت نکالتا ہے ؟

الرِّضَاعُ وَالتَّفَقُّ

باب ۴۲ رضاع اور نفقہ کا بیان

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنْفِقَ
الرَّحْمَةَ وَالْعَافِيَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ
وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا تُكَلَّفُ
نَفْسٌ إِلَّا رِزْقَهَا وَلَا تُنْفَذُ الْوَالِدَةُ
بِمَوْلَاهَا وَلَا الْمَوْلُودُ لَهُ بِوَالِدِهِ فَوَعَلَى
الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا
فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ
أَنْ تُنْفِقُوا مِنْ أَوْلَادِكُمْ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا بَيْنَ يَدَيْكُمْ بِالْعُرْفِ
وَأَقْوَمُوا اللَّهَ وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اور جو شخص اپنی اولاد کو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے تو
 مائیں دو برس تک دودھ پلانیں اور بچے کے باپ کو دستور کے
 موافق انکا کمانا کپڑا دینا ہو گا کسی شخص کو اسکی گنجائش سے
 زیادہ تکلیف نہ دیجائیگی نہ ان کو اسکے بچہ کی وجہ سے نقصان
 دیا جائیگا نہ باپ کو اسکے بچہ کی وجہ سے اور اگر بچہ کا یا پ ہو
 تو باپ کے وارث پر ایسا ہی کمانا کپڑا ہٹے پھر اگر ماں باپ
 دونوں اپنی صلاح اور رضا بندی سے (دو برس سے پہلے) دودھ
 چھڑانا چاہیں تو کچھ گناہ ان پر نہ ہو گا۔ اور اگر تم
 اپنی اولاد کو (ماں کے سوا) دوسری جگہ دودھ پلوانا
 چاہو تب بھی تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ جو دینا
 چاہتا وہ دستور کے مطابق دے دو اور اللہ تعالیٰ
 سے ڈرتے رہو اور یہ سب رکھو کہ اللہ تعالیٰ جو تم
 کرو گے اسکو دیکھ رہا ہے۔

دل اپنے ٹہر کی حالت میں جس میں صحبت نہ کی ہو۔ ان سعودہ نے کہا سنت یہی ہے کہ جب عورت حیض ہے پاک ہو اسوقت طلاق ہے۔ عبدالمصن بن عمر نے اپنی عورت کو طلاق میں طلاق دیا ان حضرت نے یہ سنا کہ حضرت نے اسکو رہنے دے یہاں تک کہ پاک ہو پھر چھین آئے اور پاک ہوا ہاں طلاق دینا چاہے تو حایض ہاں کی میں سے جس میں صحبت نہ کی ہو ۱۲ دن ڈانگوں کو توڑنے کے لئے باہر نکالی جائیں جنھوں نے کہا بدکاری سے بدکاری مراد ہے ۱۲ دن شاید تیرے دل میں چڑ عورت کی صحبت نہ کر اور اپنے کچے پر لٹھیاں ہو کر رجعت کہنے کے لئے ایسے مدت تک عورت کو اسی گھر میں بنے دینا چاہیے جہاں طلاق دیا ہے۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ عیشہ عورت کو ایک ملادو رجس طلاق دینا چاہئیں کس بچے کو رجعی طلاق کے بعد رجعت ممکن ہے اور تین طلاق کے بعد رجعت نہیں ہو سکتی حدیث میں ہے کہ تمام حلال چیزوں میں اس مرد کو طلاق بہت نا پسند ہے ۱۲ دن یا تین دنوں کے حق میں جس کو کئی خاوندوں نے طلاق دے دیا ہو لیکن نئے ولاد ہو اور باپ یا چچا کے کہ لا دو کو ان دودھ پلانے کو ان کا بچہ یا بچڑا جب ایک دودھ پلاوے یا پھر دینا واجب ہے۔ جو فرمایا پھر بعد دوسرے دن ایک خیر مدت دوسرے دن کو کوئی حد نہیں لگے دوسرے کے بعد دودھ پلا یا یا حلیہ خاص سے دودھ تامل د ہوگا اگر نہ دے علماء کا بھی قول ہے ۱۲ دن کو نقصان دینا نہ کہ اگر وہ بچہ چیر کر میں دودھ پلانے کے لئے اندھ دھالی دیو ہو یا بچہ نقصان دینا چاہے اس سے احتیاط فرمائیں کہ عیشہ نہ سکے ۱۲ دن باپ کے وارث سے ملو خود کہ ہے چنے کے مال میں کوئی کہا نہ بچہ کے کا خرچہ کیے کی ماں کو دے گا یا عیشہ کو دے گا ہو ورنہ اس کو بلا امرت دودھ پلانا لازم ہوگا بعضوں نے کہا وارث سے ملو کہ کے وارث میں چنے یا اسکے ترکے کے حوالہ دیں وہ سب اپنے حصوں کے میں تو خرچہ نہ کرے بعضوں نے کہا امرت دے اور کسی کے عیشہ سے رجعت

(نہایت نصیحت)

دو بیسٹربار (روزے رکھنے جو یہی نہ کر کے وہ ساہنہ مسکینوں کو کھانا کھلائے یہ حکم اس لیے (دیا جاتا ہے) کہ تم اسدہ اور اس کے رسول کی بات مانو اور یہ اسدہ کے مقبرہ کیے ہوئے حکم ہیں (انکا خیال رکھو) اور جو لوگ (اسدہ کو حکم نہ مانینگے انکو تکلیف کا عذاب ہوگا)

باب ۴۴ مدت کا بیان

اور جن عورتوں کو طلاق دیا جائے وہ تین طرح یا تین چیز تک اپنے تئیں روک رکھیں اور اگر ان کو امہ اور آخرت پر ایمان ہے تو جو کچھ امہ نے ان کے پیشوں میں پیدا کیا ہو اس کا چھپانا ان کو درست نہیں اور ان کے خاندانوں کو اس بدت کے اندر اپنی عورتوں کے پھر لینے کا زیادہ حق ہے اگر ملاپ کرنا چاہیں اور جیسے مردوں کا حق عورتوں پر ہے ویسے ہی رواج کے موافق عورتوں کا بھی حق مردوں پر ہے اور مردوں کا مرتبہ عورتوں سے زیادہ ہے اور امہ زبردست حکمت والا۔

جو کوئی تم میں سے مر جائے اور بی بیوں چھوڑ جائیں تو وہ
(یعنی بی بیوں) چار مہینے دس دن تک اپنے تئیں
روک رکھیں پھر جب اپنی عدت پوری کر لیں اور مستور
کے موافق اپنے لیے کوئی کام کر لیں تو تم پر کوئی گناہ نہ
ہوگا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے غنہ دار
ہوگا۔

[illegible]

مِنْ خُطْبَةِ الرَّسَاءِ أَوْ أَتَيْتُمْ زَكَاةً
 عَلَيْهِمُ اللَّهُ أَتَيْتُمْ مَسْتَدْرِفِينَ وَلَكِنْ
 عَاثُوا بِكُلِّ خُلُقٍ سِوَا الْإِيمَانِ لَقَوْلُوا
 قَوْلًا مَعْرُوفًا وَلَا تَكُونُوا مِثْلَ الْبَخِيلِ
 حَقٌّ بِكُمْ أَيْكُتُ أَجَلُكُمْ وَأَعْلَمُوا أَنَّ
 اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَلَا تَدْرُوهُ
 وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَفْوٌ رَحِيمٌ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا عَاثَكُمْ
 الْمُؤْمِنَاتُ كَمَا عَاثَتْهُنَّ مِنْ قَبْلِ
 أَنْ تَكُونُوا مِنْكُمْ فَكُلُّهُنَّ مِنْ قَبْلِ
 عِدَّةٍ تَعْتَدُونَ لَهَا فَتَتَّبِعُوهُنَّ وَ
 سَرَّخُوهُنَّ سَرَاحًا جَنِينَ لَا
 قِسَادًا بَلَّغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ
 بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ
 وَأَشْهِدُوا ذُوَى عَدْلٍ بَيْنَكُمْ
 وَأَتَيْتُمُ الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَلِكُمْ
 يُؤْخَذُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
 وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
 وَأَلَّا يَكُونَ مِنَ الْخَبِيثِ مِنَ
 نِكَاحِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّةٌ لَكُمْ
 ثَلَاثَةُ أَشْهُارٍ وَاللَّيْلُ كَالْيَوْمِ
 وَأُولَئِكَ أَجْعَالُ أَجَلَهُنَّ أَنْ
 يَبْلُغْنَ كَحُلُمَنَ

۲۲
 الخزاب
 ۳
 الطلاق

بات کی آڑ میں پیام کا اشارہ کر دیا اپنے دل میں چسپا
 رکھو تو کچھ گناہ نہیں اٹھتے تھے کہ معلوم ہے کہ تم کو
 ان عورتوں کا خیال پیدا ہو گا لیکن اندری امدان
 سے وعدہ ملت تو البتہ رواج کی بات کہہ سکتے ہو اور
 جب تک مقررہ مدت گزرنے سے اس وقت تک عقد
 کا قصد نہ کرو اور یہ سب لوگ کہہ تھے کہ تمہاری بات
 جانتا ہوں اس سوڈرتے ہو اور جان لو کہ اللہ نہ بخشنے والا بردبار
 (شکلا) جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو۔ پھر
 صحبت سے پہلے اُن کو طلاق دے دو تو تمہاری
 کوئی مدت ان کو کرنا ضرور نہیں جس کا تم شمار
 کرو بلکہ اُن کو کچھ دے دو اور اچھی طرح
 رخصت کر دو
 پھر جب عورتیں اپنی مدت پوری ہونے پر آگئیں تو (عدت ختم ہونے
 سے کچھ پہلے) کو سید ہی طرح رکھو (اور ان کو صحبت کرو) یا سید ہی طرح اٹھو
 رخصت کرو اور چپ ہر مدت گزرنے (دو) اور (طلاق دیا) صحبت کرو
 عالمیں دو سہل آدمیوں کو گواہ بنا دو اور (لوگوں کو کوئی گواہ بناؤ) سید ہی
 سید ہی اس سوڈرتے کہ اہی نیا ان باتوں کو اسی شخص کو نصیحت ہوتی ہو جو اللہ
 پہلے دینے لگے کہنا ہو بے ایمان کو یہ باتیں کچھ فائدہ نہیں دیتیں
 (شکلا) تمہاری عورتوں میں سے جو رُوڑی (حیض) سے ناامید
 ہو گئی ہوں (ان کی مدت میں) اگر کچھ شہ پر گزرتو ان کی مدت تین مہینے
 میں۔ اور اسی طرح ان عورتوں کی (عدت جن کو رُوڑی ہو
 وہ بے حیض نہ آیا ہو اور پیٹ والی عورتوں کی مدت یہ
 ہے کہ وہ اپنا بچہ جنمیں دلا

۱۔ جو عورت اپنے فائدہ کے سوگرم ہو وطلاق یا ان کی مدت میں ہو اسکو عدت کے اندر کبیلے کبیلے طور سے تو نکاح کا پیام دینا حرام ہے لیکن اگر ایک بات کی آڑ میں اشارے
 کے طور پر پیام کا مضمون ادا کیا جائے تو جائز ہے مثلاً عدت سے کہا ہی تو ماشاء اللہ تم جو ان ہو یا جان جہان جو بصورت ہو یا میں کیا کروں گے یا میں کب تک عدت
 کی عورتوں سے اور جو عورت طلاق بھی کی مدت میں ہو اسکو عدت کے اندر بالکل پیام دینا دوست نہیں نہ کبیلے طور پر نہ اشارے میں ۱۱۔ عدت کے بعد میں عورتوں کی طلاق
 کر دیکر خیال کو بیکار سمیٹ دی کہ اختیار نہیں اس لئے اس وقت سے اسکو عدت کر دیا ۱۲۔ عدت کے بعد عورت کو نکاح کا ذکر کر کے اسے مقرر عداوت کرنا تو کچھ بے ہودہ ہے
 اپنے پیسے دنیا میں قائم ہے کہ اشارہ میں مضمون ماکرتے ہیں مثلاً تم ای جو ان ہو یا خوب صورت ہو یا جو کچھ عورتوں کی مدت سے ۱۳۔ عدت کے بعد میں عورتوں کی طلاق
 حقیقی میں جاری رہے سے نہ اچھا ہے اور غلطی اس سے امید رکھنا چاہیے۔ برہادر بعض عورتوں کو ملا نہیں کرنا باوجود یہ وہ جو چاہے کہ کتنا ہے کہ کچھ
 بچہ رواد نہیں ۱۴۔ طلاق کی مدت تو عدت پر جب ہی لازم ہوتی ہے جب عدت نہ اس سے صحبت کی ہو تو عدت کا گناہ ہوتا ہے عدت سے پہلے طلاق
 میں عمل کا گناہ نہیں اس لئے عورت پر عدت نہ ہو اگر اس وقت میں طلاق کر سکتی ہے ۱۵۔ اگر عورت عورتوں کی مدت میں طلاق کرے تو اس سے عدت سے پہلے طلاق
 اگر کچھ نہیں نہیں پھر اتنا کہ بے شک کا جو رائے بعضوں نے کہا ہے کہ عدت سے پہلے طلاق کرنا صحیح ہے لیکن اس میں بہت سی باتیں ہیں ۱۶۔ طلاق کرنا صحیح ہے کہ
 میں دینا ضرور ہے۔ بعضوں نے کہا کہ مستحب ہے طلاق کی مدت میں ہی طلاق کرنا اور عدت سے پہلے طلاق کرنا صحیح ہے کہ عدت سے پہلے طلاق کرنا صحیح ہے کہ
 عدت کرنا ہو گا ۱۷۔ شہادہ سے امام احمد بن حنبل نے فرمایا کہ جب عدت میں طلاق کرنا صحیح ہے کہ عدت میں طلاق کرنا صحیح ہے کہ عدت میں طلاق کرنا صحیح ہے کہ
 عدت کرنا نہیں کیا اور عدت کے بعد طلاق کرنا صحیح ہے کہ عدت میں طلاق کرنا صحیح ہے کہ عدت میں طلاق کرنا صحیح ہے کہ عدت میں طلاق کرنا صحیح ہے کہ

وَلَا تَقْنَطُوا مِنَّا إِنَّا كُنَّا مُعَذِّبِينَ
فَمَن كَانَ يَدْعُو إِلَى الْكُفْرِ مِنكُمْ فَمَا تَدْعُوهُ
الشُّعُورَ بِمَا صَدَّقْتُم مِّن سَبِيلِ اللَّهِ
وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ
فَلَمَّا رَضِ اللَّهُ بِكُم مِّنَ الْكُفْرِ وَ
اللَّهُ مَوْلَاكُمْ مَدَّ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

اللہ اپنی قسموں کو آپس میں مکر کا ذریعہ مت کرو ایسا نہ ہو کہ اسلام
پر تمہارا قدم جم جائے کے بعد پھر اگر چاہے طے اور اللہ تعالیٰ
کی راہ سے روکنے کی سزا میں تم کو تکلیف پہنچے مگر اس
سخت عذاب ہو۔
اللہ تمہاری لیے (اور مسلمانوں قسم کا) تار ڈالنا نہیں دیا ہے اور اللہ
تمہارا کام بنائے والا (سرپرست) ہے اور وہ خوب جانتا ہے کتنا

الْحُضْرُ الْإِبْرَاهِيمَ (۱۵)

بَابُ حَلَالِ حَرَامِ مَكْرُوهِ كَابِيَانِ

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ
وَالْدَّمَ وَحُمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ
بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَن اضْطُرَّ غَيْرَ
بَاغٍ مِّنْكَ عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ
اللَّهَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ
فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَّا فِعْلُ النَّاسِ
وَأَنَّهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا
لَئِن سَأَلْتُمُوهُ لَأَقُولَنَّ
أَنِّي لَشَيْئٌ مِّنْ دَوَالِجِ نَفْسِكُمْ
وَأَنفَعُوا اللَّهَ وَأَعْلَمُوا أَنَّهُمْ لَمُفْلِقُونَ
وَكَبِيرٌ الْمُؤْمِنِينَ

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ
إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ
قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ فَوَقَّلْنَا ثَمَرًا

اس نے تو صرف تیرم دار اور خون (جو ہوتا ہو) اور سور کا گوشت
اور وہ جانور جس پر کاٹتے وقت اللہ کے سوا اور کسی کا نام پکارا
جائے حرام کیا ہے جو کوئی مقرر ہو جائے لیکن نافرمانی اور
سرکشی نہ کرنا ہو اور حد زیادہ نہ بڑھنا ہو تو اس پر ان چیزوں کو بھی کمالینا
کا گناہ نہیں ہے شک انہی کے لئے والا فرمان ہے
اور جو چیز مسلمان تجھ سے پوچھتے ہیں شراب پینا اور جو اکیسنا کیا
ہے تو کہہ ان دونوں چیزوں میں شراب نقصان دہ اور لوگوں کو کچھ
فائدہ ہی ہے مگر ان کا نقصان فائدہ سے بڑھ کر ہے
عورتیں تمہاری کبیتی ہیں اپنی کبیتی میں جس طرح سے (یا جہاں
سے) چاہو آؤ اور اپنے لیے کچھ آگے بھیج دینے نیک عمل اور اس
سے ڈرتے رہو اور سحر رکھو کہ ایک دن تم کو اس سے ملنا ہے
(اور پیغمبر) ایمان والوں کو خوشخبری سناتے
کہنے کی سب چیزیں بنی اسرائیل پر حلال تھیں مگر جس کو اسرائیل
(یعقوب) نے خود اپنے اوپر توڑا اترنے سے پہلے حرام کر لیا
تو اسے پیغمبر کہہ دے اگر تم سچے ہو تو قرآن لیکر آؤ

کے دل میں چھایا جانی اور قسم توڑنے کی نیت ہو اور ظاہر میں دوسرے کے پہلنے کے لیے قسم کہاؤ اس رکوع کی چوتھی آیت دلائل الایۃ میں یہ مضمون
بطریق حکایت بیان کیا تھا اب صاف اس کی وضاحت بیان کر دی تو یہ مضمون مکر نہیں ہے ۱۲ قسم کو توڑ کر تم پر کافروں میں شریک ہو جاؤ ۱۳ قسم کو توڑ کر تمہارا
پس ذلت اور خواری اور آخرت میں عذاب طلب ہے کہ جب تم قسم توڑ دے اور دھوکہ دے تو دوسرے کافروں کی نظر میں اسلام کی ذلت ہو گئی اور وہ مسلمان غلام
سمجھ کر تمہارے توڑنے کو ان کو اسلام سے روکا اسکا عذاب تم پر پڑے گا ۱۴ قسم توڑ کر تمہاری بات پر کوئی قسم کھا بیٹھے تو اسے مقررہ مقرر کر دیا ہے جو
سورہ مائدہ میں بیان ہو چکا ہے قسم توڑنے والے اور کفار نے پیغمبر کو بھی چاہیے کہ اپنی قسم توڑ دالیں اور حلال چیز کو حلال رکھیں بعضوں نے اس آیت سے یہ نکالا ہے
کہ حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کر لینا بھی مکمل ہے جس میں کفار وہ جب جوتا ہے بعضوں نے کہا ان حضرات سے کفار وہ نہیں دیکھ کر آپ کے سب قصور اور
بے مہار ہو گئے ہیں ۱۵ اہل مہار میں سے وہ کفار جو حلال چیز کو حلال رکھیں اور کفار میں سے وہ کفار جو حلال چیز کو حلال رکھیں اور کفار میں سے وہ کفار جو حلال چیز کو حلال رکھیں
موتوں میں کبھی کبھار کفار میں سے وہ کفار جو حلال چیز کو حلال رکھیں اور کفار میں سے وہ کفار جو حلال چیز کو حلال رکھیں اور کفار میں سے وہ کفار جو حلال چیز کو حلال رکھیں
جو کفار کا نام یہاں ہے تو وہ حرام ہو جائے گا اور کفار میں سے وہ کفار جو حلال چیز کو حلال رکھیں اور کفار میں سے وہ کفار جو حلال چیز کو حلال رکھیں اور کفار میں سے وہ کفار جو حلال چیز کو حلال رکھیں
جو کفار کا نام یہاں ہے تو وہ حرام ہو جائے گا اور کفار میں سے وہ کفار جو حلال چیز کو حلال رکھیں اور کفار میں سے وہ کفار جو حلال چیز کو حلال رکھیں اور کفار میں سے وہ کفار جو حلال چیز کو حلال رکھیں

بِالْعَزْمَةِ قَاتِلُوهُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ
 قَمِينَ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ قَبْلِهِ
 ذَلِكَ قَوْلُكَ لَهُمْ الْمَلِئُونَ
 أَجَلَتْ لَكُمْ تَعْلِيمَهُ الْإِسْلَامُ
 يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرُ مَحَلِّ الْقَيْدِ وَأَنْتُمْ
 حُرٌّ مِنْ إِنْ اللَّهُ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ
 تَحَرَّيْتُ عَلَيْكُمْ الْبَيْتَ وَالْذَّمَّ وَ
 لَحْمَ الْخَيْزِرِ وَمَا أَهْلُ الْبَيْتِ اللَّهُ
 بِهِ وَالْخَيْفَةُ وَالْمَوْفُودَةُ وَالْمَرْوِيَّةُ
 وَالْطَيْفَةُ وَمَا أَكَلَ الشَّمْعُ
 إِلَّا مَا ذَكَيْتُمْ قَدْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النَّصَبِ
 وَأَنْ تَسْتَقِيمُوا بِالْأَزْكَامِ ذِكْرُكُمْ
 فَنُتْقِ
 قَمِينَ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ
 لِآيَاتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ
 يَكُونُ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ
 أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ
 الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا
 عَلَّمَكُمْ اللَّهُ تَكْلُومًا مِمَّا أَسْكَنَ
 عَلَيْكُمْ ذَاذَكُرُوا أَنَّمْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَ
 اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ
 أَيُّومٍ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ وَطَعَامُ
 الَّذِينَ أُذُنُوا الْكِتَابِ حِلٌّ لَكُمْ وَ
 طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ

المائدة

۱

۲

۳

۴

۵

۶

۷

۸

مذکورہ پرہیز کرنا اور کھانا پینا کے احکامات
 پر جو بھٹ باندھے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف
 ہیں
 چار یا پانچ نوا لے جائو تمہاری یہ حلال میں مگر جو آگے تکو پڑے
 سناؤ جائیں گے مگر جب احرام باندھو (جو یا عمر کا) تو شکار کو حلال
 سمجھا رہی ہو بن یا نیل گاؤ، بیشک اسے جو چاہتا ہے وہ حکم دیتا ہے
 تم پر مردار حرام ہے اور (بہتا ہوا) خون (جیسے دوسری آیت پر
 ہے) اور سر کا گوشت اور جس جانور پر سوا اس کے اور کسی کا نام
 پکارا جائے اور کلا گھٹ کر جو مرے اور جو چوٹ لگ کر مرے اور جو
 گر کر مرے اور جو سینگ لگ کر مرے اور جس کو کسی دند کو نے
 پہاڑ گھاس یا ہو مگر جب تم اس کو (مرنے سے پہلے) حلال کر لو اور جو تھوڑا
 پر ذبح کیا جائے اور اپنے ڈالکر بائنا یہ (سب باتیں یاد پائے
 ڈالنا گناہ ہے۔
 پھر جو بہوک سے بیقرار ہو جائے اور گناہ کرنا نہ چاہے تو اللہ تعالیٰ
 بخشے والا مہربان ہے (اور پیغمبر لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں (پہر)
 حلال کون کون سی چیزیں ہیں کہ وہ دستہری (یا کیزہ کمانے کی)
 چیزیں اور شکاری جانور جو تم نے سد بار کئے ہوں جن کو تم بن
 باتوں میں سے کچھ سہلاتے ہو جو اللہ نے تم کو سکھلایا ہے وہ
 اگر تمہاری لیے جانور کو دلوچ رکھیں اور اس میں سے کھاویں
 نہیں (تو اس کو کھاؤ) اگرچہ وہ ذبح کرنے سے پہلے مر گیا
 ہو) اور امہ نقلے کا نام اس پر لے لیا کرو اور امہ نقلے
 سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے
 آج تم کو سب دستہری چیزیں حلال ہو گئیں اور کتاب والوں کا
 کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔

مفسرین نے ان حضرات سے اس حدیث کو روک دیا کہ تم اپنے تئیں براہیم کہتے ہو اور پیراؤن کا گوشت کھاتے ہو اور اس کا دودھ پیتے ہو اور بکری کی
 اگر گیس کھاتے ہو حالانکہ یہ سب چیزیں براہیم پر حرام تھیں اس وقت یہ آیت اتنی ۱۲ آیت یعنی جب یہ بات معلوم ہو چکی کہ حضرت یعقوب کے وقت تک ان چیزوں میں سے
 کوئی چیز حرام نہ تھی پیر کہنا اس وقت سے حضرت ابراہیم پر ان کو حرام کیا تھا اس پر بیتان کرنا ۱۲ آیت جیسے اونٹ گائے بکری ہرن نیل گائے سپیس ۱۰
 آیت یعنی چھ آیت میں اسے سورۃ کے ۱۲ آیت مطلب یہ کہ ہمارے سب جانور حلال ہیں جو تمہاں سے ہاتھ کھاتے ہیں مگر چھ آیت میں جو جانور حرام کہے گئے
 ہیں وہ سہلے ہیں پیر جو چاہے جانور حلال میں ان میں سے بھی شکار ہی چھل جانور احرام کی حالت میں عقیقہ میں احرام میں نکالنا کرنا درست نہیں اس طرح جو
 جانور چار پائے ہیں مگر دندے ہیں یعنی گوشت کھاتے ہیں جیسے شیر بھیڑ بیلواری بلی بچہ کتا چیتا وغیرہ اسی طرح وہ پند جانور جو بچہ سے شکار کرتے ہیں حدیث
 کے رو سے حرام ہیں اور چار پائوں میں سے کھاتے اور بند بھی حرام ہے ۱۲ آیت جو انہی موت سے مر جائے ۱۲ آیت حدیث میں ہے کہ دو مرد اور دو عورت ہم کو دندے سے
 مرد اور توڑی اندھ چلی اور خون بھی اور تلی ۱۲ آیت اسی طرح اس کی بڑی کھال بھی سب میں ہیں ۱۲ آیت یعنی ذبح کے وقت دوسرے کے نام پڑنے کے اگر کسی
 سے پہلے اس جانور پر دوسرے کا نام دیا جاوے اور اسی کی عقیقہ کے لئے کاٹا جاوے ۱۲ آیت یعنی اس پر قرا اور لا جاوے اگر حلال کہا کہ نام دیا جائے
 مجبور سی صدرت کے موافق ان حرام جانوروں میں سے جن کا ہاں وہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ خداوند نے ان کی عقیقہ سے ان کی عقیقہ سے ان کی عقیقہ سے ان کی عقیقہ سے ان کی عقیقہ سے
 اجماع سے حرام نہیں ہیں ۱۲ آیت یعنی شکار کا طریقہ اور پیراؤن ۱۲ آیت یعنی شکاری جانور جو چوٹ لگے وقت ۱۲ (امامی و حنفیہ ۱۲)

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|
| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | 31 | 32 | 33 | 34 | 35 | 36 | 37 | 38 | 39 | 40 | 41 | 42 | 43 | 44 | 45 | 46 | 47 | 48 | 49 | 50 | 51 | 52 | 53 | 54 | 55 | 56 | 57 | 58 | 59 | 60 | 61 | 62 | 63 | 64 | 65 | 66 | 67 | 68 | 69 | 70 | 71 | 72 | 73 | 74 | 75 | 76 | 77 | 78 | 79 | 80 | 81 | 82 | 83 | 84 | 85 | 86 | 87 | 88 | 89 | 90 | 91 | 92 | 93 | 94 | 95 | 96 | 97 | 98 | 99 | 100 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْكَافِرُونَ
وَالْمُكْذِبُونَ أَصْحَابُ الْأَدْلَامِ رُجْسٌ مِّنْ
عَمَلِ السَّيْطَانِ فَبَعْدُ لَهُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَلَعْنَةُ
الْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ
أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ
وَالْمُكْذِبِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ
فَعَلْ أَعْيُنُكُمْ فَمَنَّهُمْ لَسَوَءٌ حَقِيرٌ

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الطَّيَّاتِ جُنَاحٌ قِيمًا طَعِمُوا إِذَا مَا
اتَّقَوْا آمَنُوا وَعَمِلُوا الطَّيَّاتِ
فَهُمَ اتَّقُوا وَإِذَا آمَنُوا تَتَّقُوا فَأَنتُمْ
ذَٰلِكَ يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ
عَنِ الْغَيْبِ مَا شَاءَ لَا يَلِيكَ شَيْءٌ

أَحْلَلْنَا لَكُمْ صَيْدَ الْبَحْرِ وَطَعَامَهُ
مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا سَائِبَةً
وَمَا جَعَلَ صَيْدَهُمْ إِلَّا حَرَامًا لِلَّذِينَ
كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ
وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ .

تَكُونُوا مَعَكُمْ ذِكْرًا إِنَّكُمْ إِذَا كُنْتُمْ
بِأَيْتِهِ مُؤْمِنِينَ ۚ وَمَا تَكُمُ إِلَّا تَكُونُوا
مَعَكُمْ ذِكْرًا إِنَّكُمْ إِذَا كُنْتُمْ
تَكُمُ مَا حَتَمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرُّكُمْ
إِلَيْهِ وَإِنْ كُنْتُمْ يَصْطَلُونَ بِأَهْوَاءِهِمْ
بَعِيدٍ عَنِ أَنْ تَكُونَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ
فَلَا تَكُونُوا مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ إِلَيْكُمْ
تَكُونُوا مَعَكُمْ ذِكْرًا إِنَّكُمْ إِذَا كُنْتُمْ

مسلماً! شراب اور جوا اور بتوں کے تھان اور پالنے دیہ
سب، پلید ہیں شیطان کا کام اس سے بچے رہو
تاکہ تم مراد کو پہنچو شیطان یہی چاہتا ہے۔ اور
کچھ نہیں کہ شراب اور جوئے سے تم میں آپس میں
دشمنی اور کینہ کراوے اور تم کو خدا سبحانہ
و تعالیٰ کی یاد اور نماز سے باز رکھے تو اب بھی
تم باز آتے ہو یا نہیں؟

جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان پر (پہلے) جو کچھ
 کہا جی چکے اسکا کچھ گناہ منیث جب وہ (شرک سے) بچیں اور
 ایمان پر قائم رہیں اور نیک کام کرتے رہیں پھر احرام خیزوں
 سے (بچیں) و یقین کریں پھر بچیں اور اچھے کام کریں
 اور اللہ تعالیٰ نیکوں کو محبت رکھتا ہے و
 دُور پاکا شکار اور اسکا کمانا تم کو حلال ہے۔

اللہ تعالیٰ نے کوئی حکم نہیں دیا بحیرہ کا اور نہ سائبہ کا اور نہ وصیلہ کا اور نہ حام کا لیکن کافر اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور بہتیرے ان میں عقل نہیں رکھتے ۛ

اگر تم کو اللہ کے حکموں کا یقین ہو تو اس عاجز کو کماؤ جس پر اللہ کا نام لیا
جاء اور جس عاجز پر رکھتے وقت) اللہ کا نام لیا گیا ہے اس کی کیل
کہ کماؤ اور اس نے تو جو چیزیں تم پر حرام لگی ہیں وہ کو نکر تم سے
بیان کر دیں انہیں بھی جب کہ کماؤ پر مجبور ہو جاؤ وہ درست ہو لاء
بت لوگ (عرب کے مشرک) اپنی خود ہونے پر لوگوں کو بکاتے ہیں انکو علم
روم) کچھ نہیں بیشک تیرا مالک حدیث بننے والوں کو خوب جانتا ہے
اور جس عاجز پر رکھتے وقت) اللہ کا نام نہ لیا جائے اس کو

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲

سرورہ انعام میں گذرا ۱۲۷۱ھ تک سید عطار رحمہ نے کہا پہلے زمانہ میں ہی بہت سے نام کے مسلمان
رواں کے کہاؤں کو کسی کے لئے حلال جانتے جس کسی کے لئے حرام پسند فرماتے کہ ان کو خواہ
رہا ہو یا نہ رہا ۱۲۷۱ھ کے ان کو جلدی مذاب نہیں کرنا ۱۲۷۲ھ اور گناہ سے باز نہیں آتے اپنی طرف
نے کہا کہ کہ مشرک کو ۱۲۷۳ھ میں جو بدستان کا جہزہ یا شدہ بلقیر یا چین یا یابی یا لانی ہر
مسلم ہر راجا یا اشتراک شیعہ مسلمان کو بکرا یا سید یا مسیحی کی گائی یا وہاں کے شاہ کا مہراں ۱۲۷۴ھ میں حرام
ہی مسیحی کے ہے اور وہی حق ہے ۱۲۷۵ھ میں جو مسلمانوں نے یہاں سے مت کو باجی یا زانیوں
کو جو حلال اور حرام نہیں اور جب تک امرتہ اور اسکے رسول کی کلام میں کسی کی دلیل نہ ملے
۱۲۷۶ھ میں مطلب کے لئے خفاہ جھوٹ یا بدستے میں ۱۲۷۷ھ کا ساکیو نہایت غراب
کی بلکہ وغیرہ ۱۲۷۸ھ میں جیسے انگلستانی سرور وغیرہ ۱۲۷۹ھ میں گناہ میں ہر گناہ داخل کی جھوٹ
۱۲۸۰ھ میں ۱۲۸۱ھ میں سرور بدستہ اور گناہ میں جہاں کے مسلمانوں نے گناہ میں جھوٹ
۱۲۸۲ھ میں بدستہ جہاں ہر مسلمان ہر گناہ کے جسے جہاں آتی ہے جھوٹ ہے

جُيُوبِهِمْ وَلَا يَجِدُ بَيْنَ رَيْبِهِمْ
 وَلَا يَجْعَلُونَ لَهَا مِنْ أَجْلِ
 بَعُولَتِهِمْ أَتَانًا لَّهُمْ وَأَوْبَانًا
 بَعُولَتِهِمْ أَوْ إِخْوَانِهِمْ أَوْ بَنِي
 إِخْوَانِهِمْ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِمْ أَوْ
 بَنَاتِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ
 أَوِ الشَّاعِرِينَ غَيْرَ أُولِئِكَ مِنَ
 الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا
 عَلَى عَوْرَتِ الْإِنْسَانِ وَلَا يَضُرُّونَ
 بِأَيِّ جِلْمٍ لِيُعْلَمَ مَا يَخْفَى مِنْ
 بَيْنِهِمْ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَخْرُجْنَ
 زَكَاتًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ
 يَقْعْنَ رِبَاً بَعْنَ عَذْرَافَتَهُنَّ
 بِزِينَةٍ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ
 لَهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ لَكِنَّ عَلَى
 الْكَافِرِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْإِسْلَامِ حَرَجٌ
 وَلَا عَلَى الْمَرْءِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى
 أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ
 آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ
 إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ
 بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ
 أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ
 أَوْ مَا مَلَكَتْهُنَّ مَتَاعَهُنَّ أَوْ صَدِيقِكُمْ
 لَكِنَّ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بَيْنِهِمْ

۱۸ النور ۸

سنگار کیس کو نہ دکھائیں مگر اپنے غلاموں کو یا اپنے باپوں
 کو یا اپنے سرسروں کو یا اپنے بیٹوں کو یا اپنے خاندان کے
 بیٹوں کو یا اپنے بھائیوں کو یا اپنے بہنوں کو یا اپنے
 بھانجوں کو یا اپنی رشتہ داروں کو یا اپنے
 غلاموں کو یا گھروں کے کام کاج کرنے والے مردوں کو
 جن کو عورت کی خواہش نہیں یا ان لڑکوں کو جو
 عورتوں کے بید سے آگاہ نہیں ہیں اور اپنے پاؤں
 (چلتے چلتے) زمین پر نہ دھکیں کہ (لوگوں کو) ان
 کے سنگار کی خبر ہو۔ جس کو وہ چھپاتی
 ہیں۔

اور جو بڑی بوڑھی عورتیں ہیں جن کا حیض بند ہو گیا ہے
 ان کو نکاح دیا اولاد کی امید نہیں رہی وہ اگر (گھروں میں)
 اپنے کپڑے (مثلاً دوپٹہ وغیرہ) اتار کر میں تو ان پر کچھ
 گناہ نہیں مگر یہ نہیں ہو سکتا کہ اپنا بناؤ دکھائی پر رخصت اور
 جو اس سے بھی انجی رہیں تو ان کے لیے بہتر ہے اور
 اللہ تعالیٰ سب مستجاباتا ہے اُنہی پر کوئی حرج نہیں
 سنگار پر کوئی حرج ہے نہ بیمار پر کوئی حرج ہے نہ خود تم پر
 اگر تم اپنی گھروں میں سو جنہیں تم خور متو ہو یا تمہاری اولاد رہتی
 ہے کہاؤ یا اپنی باپ دادا کے گھروں میں سو یا اپنی ماؤں اور گھروں میں
 سے یا اپنی بہنوں کے گھروں میں سو یا اپنی بہنوں کے گھروں میں سے
 یا اپنی چچاؤں کے گھروں میں سو یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں میں سو یا اپنی
 مائیں کے گھروں میں سو یا اپنی خالائیں کے گھروں میں سو یا ان گھروں میں جو
 تمہاری متاع ہیں یا اپنی دوست کے گھروں میں یا رشتہ داروں کے گھروں
 میں اگر تم سب ملکر ایک دسترخوان پر اکٹھا ڈالنا

۱۸ چنانچہ مسلمان عورتوں کو اکثر عورتوں کو دکھانا نہ تھا اور حضرت عمرؓ نے ابو عبیدہؓ کو کہہ کر مسلمان عورتوں کو کافر عورتوں کے ساتھ عام میں نہ جانے دیا
 خاندان کے بیٹوں میں خاندان کے بچے اور نواسے سب آگئے اور چچا اور ماموں سے بھی پردہ اور جب نہیں ہے مگر بچے طارے کہا ہے کہ ان سے بھی پردہ کرنا بہتر ہے یہاں تک کہ وہ اپنے گھر
 سے جن سے نکاح درست ہے ان عورتوں کا حال ہلان کر ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲،

| | | |
|-----------------|---|--|
| <p>۱ البقرة</p> | <p>اَوَلَمْ نَشْهَدْكُمْ</p> | <p>اَلَمْ كَسَبْتُمْ</p> |
| <p>۲</p> | <p>وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَ</p> | <p>بَاب ۵۲ گواہی کا بیان</p> |
| <p>۳</p> | <p>مِنْ اللّٰهِ</p> | <p>اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا کہ خدا تعالیٰ کی گواہی کو جو اس کے پاس ہو چھپائے</p> |
| <p>۴</p> | <p>وَأَسْكَتُهَا تِلْكَ الشَّهَادَاتُ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا لَا يَكُونُ لَنَا رِجَالٌ قَوْلَ جُلُودِ الْأُنثَىٰ</p> | <p>اور اپنے لوگوں میں سے ایسے مسلمانوں میں سے جن کو تم پسند نہ کرو دعوتوں کو گواہ کرنا اگر دوسرا گواہ نہ ہو سکیں تو ایک مرد اور دو عورتوں کو سہی اس لئے کہ اگر ایک عورت بہو بجائے رکھو تو ان کا حافظہ ناقص ہوتا ہے تو دوسری اس کو یاد دلا دے اور جب گواہ رکھا ہی کہیے بلائے جائیں تو انکار نہ کریں</p> |
| <p>۵</p> | <p>وَمَا يَكُونُ لَكُمْ أَنْ تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنَّ اللَّهَ جَلْدُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ</p> | <p>اور گواہی محنت چھپاؤ اور جو گواہی کو چھپاؤ اس کا دل گنہگار ہو اور اللہ تعالیٰ تمہاری کاسوں کو جانتا ہے</p> |
| <p>۶</p> | <p>وَأَشْهَدُوا وَإِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا بَصَائِرَ كَاتِبٍ وَلَا شَهِيدَ وَلَا تَقُولُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَ</p> | <p>اور سو داکرتے وقت گواہ کرنا اور کہنے والے اور گواہ کو نقصان نہ پہنچو اور اگر ایسا کرو تو تم پر گناہ لازم ہوگا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو جو حکم اس نے لایا ہے بسر و چشم بجا لانا اور اللہ تعالیٰ تمہاری تعلیم کرتا ہے اور اللہ تم سب کو جانتا ہے</p> |
| <p>۷</p> | <p>يُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ</p> | <p>اللہ سبحانہ کا گواہ ہوا اس کے سوا کوئی ہی اس پر سجدہ نہیں ادا کرتے اور الہی گواہ میں انصاف کو ساتھ حکومت کر رہا ہے</p> |
| <p>۸</p> | <p>شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَاللَّهُ شَهِدَ أَنْهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَاللَّهُ شَهِدَ أَنْهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَاللَّهُ شَهِدَ أَنْهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ</p> | <p>مسئلہ! انصاف پر قائم رہو خدا سے ڈر کر گواہی دو اور بیعتی بات کہو اگرچہ خود تمہاری مایاں باپ یا عزیزوں کے خلاف ہو اگر کوئی مالدار یا مفلس ہے تو اللہ تعالیٰ ان کا مالک ہے تم انصاف کو چھوڑ کر نفس کی خواہش پر</p> |
| <p>۹</p> | <p>وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ</p> | <p>باقی درمیں</p> |

بِمَعَاذِ اللَّهِ فَلا تَتَّبِعُوا الْهَوَىَٰ اِنْ
تَعْدِلُوْا وَاِنْ تُلُوْا اَوْ تَهِنُوْا فَاِنَّ
اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَتَوْا قَوْلَ امِيْنٍ
لِّهِ شَهِدَ اَدَّ بِالْقِسْطِ اَوْ لَا تَحْسَبُوْكُمْ
نَسِيٰنَ قَوْلِهِمْ عَلٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا اَعْدِلُوْا
هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللَّهَ
اِنَّ اللَّهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا شَهِدُوْا بَيِّنٰتُكُمْ
اِذَا خَضَعْتُمْ اَحَدُكُمْ اِلَى الْوَتِّ حٰثِيْنَ
الْوَصِيَّةِ اُنْثٰنٍ ذَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ
اَوْ اٰخَرَيْنِ مِّنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ
فِي الْاَرْضِ قَاصًا بِتَكْمُلِ الْوَسِيَّةِ الْوَتِّ
تَحْسَبُوْنَ لَهُمَا مِثْلُ النِّعْدِ الْفُلُوْا لِيُقَيِّمُ
بِاللَّهِ اِنْ اُرْسِلْتُمْ لَاسْتَفْرَىٰٓ بِهِ ثُمَّ اٰتَا
وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَلَا تَكْمُلُ شَهِادَةُ
اللَّهِ اِنَّا اِذَا لَيِّنَ الْاَشْيَءَ فَاَنزَلْنَاهُ
عَلٰٓى اَنۡفُسِنَا اِنۡشَاقًا فَخَرَدُ
يَقُوْمُوْنَ مَعًا فَمِنْ اَيْنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقُّ
عَلَيْهِمْ اَلَا وَلٰٓئِنۡ قَيِّمُوْا بِاللَّهِ
لَشَهِادَةٌ تَمَّا اٰخُوْا مِّنْ شَهِادَتِهِمَا
وَمَا اَعْتَدْنٰ اِلَّا اِذَا لَيِّنَ الْاَشْيَءَ
ذٰلِكَ اَدۡكٰى اَنْ يَّاۤتَا بِاللَّشَّادَةِ عَلٰٓى
وَجْهِهَا اَوْ يَخَافُوْا اَنْ تُكۡرَدَ اَيۡمَانُ

مست چلو اور اگر دگواہی میں سچ کرو گے مٹا ہوا
جاوے۔ گئے تو اسے (تبارک و تعالیٰ) کو تمہارے
کاموں کی خبر ہے
مسلمانوں خدا واسطے انصاف کے ساتھ گواہی دینے
پر مستعد رہو اور لوگوں کی دشمنی تم سے بے انصافی
نہ کر اے انصاف کرو انصاف ہی پر پھر گواہی تک پہنچنے
کی نزدیک راہ ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو کیونکہ اللہ تعالیٰ
کو خبر ہے جو تم کرتے ہو
مسلمان! حبیب تم سے کوئی ہرنے لگے تو آپس کی گواہی دیت
کیونکہ تم میں سے دو معتبر شخصوں کی ہونا چاہئے یا اگر تم
سفر میں ہو وہاں موت کی مصیبت آگئے تو غیر ہی دو شخص
سہی تم (میں سے کسی) کو شک پیدا ہو تو (عصر کی) نماز کے بعد ان
دونوں گواہوں کو کھڑا کر دو وہ اللہ کی قسم کھائیں ہر گواہ کی دینا
منظور نہیں ہے گواہ کے لئے ہم گواہی دیں یا قسم کھائیں ہوا
ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اور ہم اللہ کی گواہی چھپانے والے
نہیں ایسا کریں تو بیشک ہم (خدا کے) قصور وار ہیں پھر اگر معلوم
ہو کہ انہوں نے اپنے تئیں گنہگار کیا تو وہ دگواہ اہل جگہ کثرت
ہوں جنکو میت کو بہت نزدیک کے دور شدہ داروں کو گواہی
کے لائق سمجھا جاتا ہے اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی پہلے
دونوں گواہوں کی گواہی سے زیادہ معتبر ہے اور ہم نے
کوئی ناحق بات نہیں کی ایسا کیا ہو تو بے شک ہم گنہگار
ہیں اس (تذہیر) سے یا تو بیشک بیشک گواہی دینے کی
زیادہ امید ہوگی تنبیہ ہو گا کہ وہ دینے وصی اور گواہ ڈرنگ
ایسا نہ ہو ہماری قسم کھانے کو بعد پھر داروں کو قسم

ملاحظہ فرمائیے کہ ایک کی رعایت کر کے ایک پلیم کر کے اور انصاف کو بڑھا دینا ہے تم اہل عرب ہی پرست چلو ۱۲ ایسی بات بنا کر کہ جس میں ایک فریق کا نقصان ہو دوسرے کا فائدہ ہو
ملاحظہ فرمائیے کہ بات دیکھنے کے بعد گواہی نہ دے ۱۳ جیسا کہ ہم پہلے بڑے سیدھا رنگ لکھا اس آیت میں قاضی اور گواہ دونوں کو طبیعت پر قاضی کو ہی جج کی بات کہنا جس سے ایک
فریق کا فائدہ ہو دوسرے کا نقصان ہو ایک فریق کی طرف بالکل توجہ نہ کرنا دوسرے کی جانب توجہ نہ کرنا تفسیر ۱۴ خطاب جی فریق کے لوگوں کو جو مسلمان تھے ان کے
لوگوں نے گواہی کی حالت میں بہت دشمنی کی تھی یہ وہ اسلام کے تو ان کے دلوں میں ان کے ساتھ دشمنی کرنے کا خیال باقی رہا اور پھر فرمایا کہ اسلام اور یہ گواہی کو انصاف کا لازم ہے اس
دشمنی کا خیال کر کے انصاف سے مت گزرو عہد اس میں پھر لکھا یہ آیت پیغمبر کے بعد لوگوں کے حق میں اور تری دن کا قصہ لگے آتا ہے ۱۵ آیت ہے مسلمانوں میں جو باہر ہوں ہیں ان کو
اور مسلمانوں سے گواہ نہیں دے ۱۶ آیت ہے اور باہر ہوں گواہ نہ ہو سکیں ۱۷ آیت ہے کافر باہر ہوں سے قربت نہ ہو ۱۸ آیت ہے جب یہ دو گواہ داروں کے پاس آئیں اور سداوتوں میں ۱۹ آیت
کہ گواہ جو ہے میں درایت کا پورا دل دیا جاتا ہے ۲۰ آیت ہے مسلمانوں اور کافروں کے سب کے نزدیک متحرک نہ ہو ۲۱ آیت ہے جس کا ذکر ہے کہ اس نے مل کر دیا ہے اور جھانسنے سے
مستعجب کیا ہے ۲۲ آیت ہے بعض لوگوں نے کہا وصیت کے وقت اگر آدمی سفر میں ہو اور مسلمان گواہ نہ لے سکے تو ذمی کافر کو بھی گواہ کر لینا وصیت ہے جیسے اس آیت سے ظاہر ہے
۱۳ آیت میں جملہ رم اور ایک جماعت تابعین کا یہی قول ہے اور امام مالک رحمہ اللہ اور بعضی رم اور ابو حنیفہ رحمہ اللہ اس آیت کو نسخ کہتے ہیں اور کافروں کی گواہی جائز نہیں کہتے وہ دلیل
لیتے ہیں دوسری آیت سے واضحہ افوی مدلل منکر اور متن رضوان بن الشہداء سے ہم کہتے ہیں یہاں تک کہ آیت کے خلاف نہیں لے لے انہیں اس صورت سے مشغول ہے کہ
مسلمان گواہ جو ہے مدلل سکیں اور آیت خاص اس صورت سے متعلق ہے جب آدمی سفر میں رہنے لے اور مسلمان گواہ نہ پاوے ۱۲ آیت ہے جو اس قسم کھائی گئی جو کسی مدلل سے
۱۳ آیت پر جو بعض کی قراءت ہے جو مشہور ہے ۱۴ آیت باون کی گواہی سے زیادہ قبول کرنے کے لائق ہے ۱۵ آیت جو اوپر بیان ہوئی ۱۶ آیت ہے جیسی کہ کسی مدلل کی طرف ۱۷

| | | | | | |
|--|--|---|---------|--|--|
| | | ۴ | الانعام | وَبَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَارْتَقُوا لِلّٰهِ وَاَسْمِعُوْا
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ؕ
قُلْ اِنِّى سَمِىْتُ الْكُتُبَ شُهَادَةً فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِآيَاتِ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ قُلْ اِنِّى خَشِيتُ الْعَذَابَ الَّيُّمَ ؕ | دیکھئے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اس کا حکم سنو (مانو) اور اللہ تعالیٰ کو فرماؤ کہ لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا۔
اور پیغمبر نے بھی کلمہ کو کسی کی گواہی سے بڑی گواہی دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی |
| | | ۵ | النساء | اَلْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ
(۵۳) | باب ۵۳ حکم اور فیصلہ کا بیان |
| | | ۸ | النساء | وَإِذَا حَكَّمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ؕ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا
فَلَا وَرَيْكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى تُحْكُمُوا لَهُمْ فِيمَا فَجَّرْ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيْٓ أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا كُنْتُمْ حَكَمْنَ ؕ وَيَسْلُبُوكَ مَا تَنصِلُهُمْ
إِنَّمَا أَزْنَلَ إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِخُلُقِكُمْ
بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْخَافِينَ خَصِيْمًا
تَتَّبِعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْثَرَ لِلنَّحْتِ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ؕ وَكَيفَ يُحْكِمُكَ وَعِنْدَهُمُ الْقَوْرَةُ فِيهَا مُحْكَمٌ اللَّهُ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ | اور جب لوگوں کا (مقدمہ) فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو اللہ تعالیٰ تم کو اچھی نصیحت کرتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ سنتا دیکھتا ہے
(اس کے پیغمبر) قسم تیرے پروردگار کی وہ مومن نہ ہونگے جب تک اپنے جھگڑوں کا فیصلہ تجھ سے نہ کرائیں پھر تیرے فیصلہ سے ان کے دلوں میں کچھ اُداسی نہ ہو اور (خوشی خوشی) مان کر منظور کر لیں
(اسے پیغمبر) سمجھنے تجھ پر جو سچی کتاب اتاری تو ایسے کہ لوگوں کا فیصلہ تو اس طرح کرے جس طرح اللہ نے تجھ کو دکھلایا اور دعا بازوں کا طرفدار بنے
جھوٹ بنانے کیلئے جاسوسی کرنیوالے حرام مال خوب چکھنے والے یا فروتنائی کرنے والے پھر اگر یہ لوگ تیرے پاس آئیں تو خواہ ان کا فیصلہ کرخواہ ان سے انکار کر دے اور اگر تو ان سے الگ رہے تو تجھے کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے (اللہ تبارک و تعالیٰ کے) اور جو تو ان کا فیصلہ کرنا چاہے تو انصاف سے فیصلہ کر دیو کیونکہ اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے اور (تعباً سہرا ہے) وہ لوگ تجھ سے کیوں فیصلہ کرنا چاہیں ہیں ان کو پاس خود تو ذلت (شریف) ہے، پس اللہ تعالیٰ کا حکم سوجھتی پھر اس کے بعد وہی امنین ستار اصل بات یہ ہے کہ انہیں ایمان ہی نہیں ہے |

[illegible]

الْقِتَالُ وَالْجِهَادُ وَالْحُجَّةُ
وَالشَّهَادَةُ وَالْغَزْوُ وَالْبَيْعَةُ

بہر حال نیکیوں پر لپکتا تم سب کو اللہ تعالیٰ کے پاس لوٹ کر جانا ہی وہ جن باتوں میں تم (دنیا میں) اختلاف کرتے تھے تم کو جتنا دلیکا اور دہم نے تج پر یہ حکم بھی اتارا، تو اللہ تعالیٰ کے اتاری موافق انکا فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں پرست چل اور ڈرتا رہ کہیں وہ تجہ کو کسی حکم سے جو اللہ تعالیٰ نے تج پر اتارا بہر گناہ دیں پھر اگر وہ (اس حکم کو جو اللہ تعالیٰ کے اتاری موافق تو دی) نہ مانیں تو یہ سچ لے کہ اللہ تمہ انکو انکے کچ گناہوں کی سزا (دنیا ہی میں) دیا جاتا ہے اور بیشک لوگوں میں بہترے نافرمان بیش کیا (اب) کفر کے وقت کا حکم چاہتے ہیں اور جو لوگ نصیر رکھتے ہیں انکے نزدیک اللہ ہی بہتر حکم دینے والا اور کون ہے؟

اور حجب ان کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف انکا جگہ (فیصلہ کرنے کے لیے) بلا جاتا ہے تو ایک ہی ایکا انکا ایک فرقہ گزیر کر جاتا ہے اور اگر کہیں وہ حق پر ہوں جب تو کان دباے پیغمبر کے پاس چلے آتے ہیں کیا انکے دلوں میں (کفر و نفاق کی) بیماری ہے یا انکو دیر پیغمبر ہی میں شک ہے یا وہ (اس سے) ڈرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اسکا رسول اپنے ظلم کرے گا بلکہ (ہو یہ کہ) وہ خود ظالم ہیں یا انکا لوگ جب (انکا جگہ) فیصلہ کرنے کو لیے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف بلا کر جاتے ہیں تو بسن ہی کہتے ہیں ہم نے سنا اور مان لیا اور یہی لوگ با مراد ہو گئے اور جو شخص اللہ اور اسکو رسول کا حکم مان لے اور اللہ سے (انکو گناہوں پر) ڈرتا رہے اور اللہ اللہ اس کی نافرمانی ہی بچتا رہے تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچیں گے۔

باب ۵ جہاد اور ہجرت اور شہادت
اور غزوہ اور بیعت کا بیان

[illegible]

لَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
أَمْوَاتٌ بَلْ هُمْ أَحْيَاءٌ لَّكُم ۖ وَلَا تَشْعُرُونَ
وَمَا تَقُولُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُوكُمْ
وَلَا تَقْتُلُوا وَإِنَّا لَنَحْيِيكُم بِالْعِزِّ
وَأَقْتُلُوهُمْ حِينَ تَقْتُلُهُمْ وَادْخُلُوا
مِنْ حَيْثُ أَخْرَجْتُمُوهُمُ وَالْعِزَّةُ أَشَدُّ
مِنَ الْقِتْلِ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا مَن مِّنْكُمْ
الضَّالِّينَ حَتَّىٰ يُفَتِّلُوكُمْ فَاِنَّ قَتْلُوكُمُ
فَا تَقْتُلُوهُمْ ۖ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ
فَاِنْ أَنتَهُوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
وَلَقَدْ تَوَدَّوْهُم مَّحْشَىٰ لَا تَكُونُ فِتْنَةً
وَلَا يَكُونَنَّ الَّذِينَ يَرْغَبُونَ فِيهِمْ
كَأَنَّهُمْ أَكْثَرُ عَلَى الطَّالِبِينَ ۚ أَشْهَدُ
أَلْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتِ
قِصَاصٌ ۖ مَّنْ أَعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ
فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا أَعْتَدَىٰ
عَلَيْكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ
اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ
وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ
مَحْضَاتِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهُ لَكُمْ
وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ
وَعَسَىٰ أَنْ يُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کو مردہ مت کہو بلکہ
زنده میں لیکن تم کو خبر نہیں ملے
اور جو لوگ تم سے لڑیں تم ہی اللہ کی راہ میں لڑو اور زیادتی
مت کرو اور اللہ تمہاری زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور انکو
جہاں پاؤ قتل کرو اور انہوں نے جہاں سے نکالا (یعنی مکہ سے)
تم ہی انکو وہاں سے نکال باہر کرو اور دین کی خرابی قتل سے بدتر
ہے اور سب حرام کے پاس لے مت لڑو جب تک وہ تم سے اسجگہ نہ
لڑیں پھر اگر وہ سب حرام میں اتم سے لڑیں تو تم ہی انکو قتل کرو کافروں
کی یہی قتل اور اخراج (سزا ہے) پھر اگر وہ لڑنے سے باز آئیں
(اور اسلام قبول کریں) تو اللہ تمہارا انکو اگلے قصوروں کو بخش دے والا
(اپنے بندوں پر) مہربان ہو اور اپنے یہاں تک لڑو کہ دین کی خرابی
مٹ جائے اور اللہ کا ایک دین ہو جائے پھر اگر وہ (کفر یا مخالفت سے) باز
آجائیں تو اب انپر کوئی زیادتی نہ ہوگی مگر جو ظلم کرش حرمت (ادب)
کا مدینہ حرمت کو مینے کے مقابل ہے اور دوسری ہی ادب کی
سب چیزوں میں برابر کا بدلہ ہے پھر جو کوئی بتیر زیادتی کرے تم
ہی اتنی ہی زیادتی اسپر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو دیا نہ ہو کہ
تمہارا بدلہ اسکی برائی سے زیادہ ہو جائے اور سب لوگ اللہ پر مہرگاروں
کے ساتھ ہے (انکی مدد کرے گا اور انکو قوت دے گا)
بھنا آدمی ایسا ہے جو اللہ کو راضی رکھنے کو لیے اپنی جان تک
بیچ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے
وہ مسلمانوں تم پر کافروں سے لڑنا (جہاد) فرض کیا گیا اور وہ تم کو
برا لگے گا اور ایسا ہو سکتا ہو کہ ایک چیز تم کو بری لگے لیکن وہ
تمہارا حق میں بہتر ہو اور ایک چیز تم کو بھلی لگے لیکن وہ تمہارے
حق میں بری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

ہل بعضوں نے کہا جنگ بد میں چھ آدمی جاہلین میں سے اور آٹھ انصار میں شہید ہوئے تھے لوگ کہنے لگے انھوں نے مارے گئے اور دنیا کے مزے اٹھانے کے تب آیات اتری ۱۲
بچے دین کی حمایت میں دنیا کی غرض سے ۱۲ فوج ہجرت سے پہلے مسلمانوں کو لڑنے کی ممانعت تھی اور یہ حکم تھا کہ کافر کو دینی یا زراعتی پر مہر کر دیا نہ تھی حضرت مدینہ میں مشرکین لائے
تو لڑائی کی اجازت میں پہلی آیت اتری ۱۲ پہلی آیت میں یہ حکم تھا کہ جو تم سے لڑیں ان سے لڑو اس میں یہ حکم ہوا کہ تم خود لڑائی شروع کرو جہاں کافر لڑیں انکو قتل کرو اور جو اللہ کے حکم میں
ہوں یا غیر حرم میں جو لڑنا دین کی خرابی قتل سے بدتر ہے یعنی کافروں کے قتل میں یہ حکم تھا کہ انہوں نے اللہ کے حکم میں دین کو برباد کیا خدا کے حکم میں بت لاکر رکھنے کے شرک کو لڑنا
ایک واجب الیہ برے کام انہوں نے کیے جو قتل سے کہی دجہ زیادہ ہیں تو تم انکو قتل کرنے میں کیوں تامل کرو ۱۲ بعضوں نے کہا یہ آیت حکم ہی اور سب حرام کے پاس کسی کو لڑنا جائز نہیں
مگر جو خود لڑنا شروع کرے تو اسکو دفع کر دینا چاہیے ۱۲ بچے وہ دین اسلام میں داخل ہو جائیں اور شرک مٹ جاوے یا مسلمانوں کے مطیع بن جائیں ۱۲ خدا کے سوا دوسرا
کوئی نہ پوجا جائے ۱۲ بچے پھر فتنہ فساد مجاہدین مسلمانوں کو ستا دیں یا اللہ کی عبادت میں خلل ڈالیں تو انکو سخت سزا دی جائیگی ۱۲ مسلمان سبہ ہجری میں نہ ذیقعدہ
مہرے کے پہلے تھے تو کافروں نے کے بدلے میں نے دنیا پر وہ سب سال اسی چھ مہینوں میں عمرے کی فتنہ کرنے کو کہنے اور ڈرے کہ کہیں کافر ہم سے لڑنے نہ لگیں تو کونہ ذیقعدہ ۱۲ حرام تھا اور
عرب میں جا رہے تھے ذیقعدہ کو حرم حرام کہلاتے تھے یعنی انکا ادب کرتے تھے اور ان میں لڑنا یا زنا یا شراب حرام جانتے تھے تب یہ آیت اتری یعنی جب کافروں نے ماہ حرام کا لڑنا
دیکھا اور جو مہرے سے لڑنا کافروں سال کر کے سے لڑیں تو تم بطولت انکو مارو کیونکہ ماہ حرام میں حرمت پہلے انہوں ہی سے توڑی ماہ حرام کا بدساہ حرام ہو گیا ۱۲ فتنہ کوئی
قبائلہ اور ہجرت اور عمارت اور مال کا ادب مگر سے تو تم ہی کی فتنہ دلائے گئے جو بتا لگے کیا بتا امام شافعی رحمہ اللہ کہ لڑنا کاپی کو لڑیں ۱۲ ۱۲ دینی در تیس

| | | | | |
|---|--|--|--|--|
| <p>۲ البقرہ</p> <p>يَخْلُقُ لَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَمَلِ قَالِ فِيهِ
 قُلْ قَاتِلْ فِيهِ كَيْدًا وَصَدِّ عَنْ سَبِيلِ
 اللَّهِ وَكُفْرِهِ وَالتَّحْيِيدِ الْحَوَامِ وَالتَّحْيِيدِ
 أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ
 أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَكَذَلِكَ يُفَالِقُونَكَ
 حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَعُوا
 وَمَنْ يَكْرِثِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ
 رَهُوَ كَافِرٌ ۚ وَأُولَئِكَ جَحَّتْ أَعْمَالُهُمْ
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ
 النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ</p> <p>۳ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا
 وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَئِكَ يَرْجُونَ
 رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ</p> <p>۴ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ
 اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ</p> <p>۵ وَإِذْ عَدَدْتُمْ مِنْ أَهْلِكَ نُبُوًّا لِلْمُؤْمِنِينَ
 مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۖ
 إِذْ كُنْتُمْ كَآتِفَاتٍ مِنْكُمْ أَنْ تَقْتُلُوا
 وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
 الْمُؤْمِنُونَ ۚ وَلَقَدْ كَفَرَ كُفْرًا كَبِيرًا
 وَأَنْتُمْ أَدْلَىٰ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
 تَتَشْكُرُونَ ۚ إِذْ تَقُولُ لِلَّذِي مِنْ أَلَيْكَ
 يَكُونُ كَمَا لَأَنْ يُمِيتَكُمْ ۚ أَمْ لَكُمْ رِبْضَةٌ
 فِي الْأَفْتِنِ ۚ الْمَلِكُ مَزْلُومٌ ۚ بَلَىٰ ۚ</p> | <p>۲ البقرہ</p> <p>۳</p> <p>۴</p> <p>۵</p> | <p>۲ البقرہ</p> <p>۳</p> <p>۴</p> <p>۵</p> | <p>۲ البقرہ</p> <p>۳</p> <p>۴</p> <p>۵</p> | <p>۲ البقرہ</p> <p>۳</p> <p>۴</p> <p>۵</p> |
|---|--|--|--|--|

إِنَّ تَحْزِينَ أَوْتَقُوا وَيَا لَكُمْ مِنْ قَوْلِهِمْ
 يُبْدِ لَكُمْ رُكْبَكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِنَ
 الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ • وَمَا جَعَلَ اللَّهُ
 إِلَّا بَشْرًا لَكُمْ وَلِلْعَالَمِينَ كُلُّ لَكُمْ بِهِ
 وَمَا تَحْزُرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْخَرِيدِ
 الْحَكِيمِ • لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِمَّا لِدِينِ
 كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتُكُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ •
 لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ
 عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ •
 وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ
 إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ • إِنْ يَمْسِكُكُمْ
 قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ •
 وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ
 وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ
 مِنْكُمْ شُهَدَاءَ • وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ
 وَلِيُخَوِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ
 الْكَافِرِينَ •
 وَكَانَ مِنْ شَيْءٍ قَتَلَ مَعَهُ رِيتُونَ كَثِيرًا
 فَمَا وَهُمْ نَافِلًا • وَأَبَا بَهْمٍ فِي سَبِيلِ
 اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا • وَاللَّهُ
 يُحِبُّ الشَّاهِدِينَ • وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا
 أَنْ قَالُوا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ بَنَاءَ
 إِسْرَافَتِنَا فِي أَفْئِنَّا وَتَبَّتْ أَعْدَامُنَا وَ
 انْقَرَضَ عَلَيْنَا الْقَوْمُ الْكَافِرِينَ • فَاتَّخَذَهُم

| | | | |
|---|---|-----------|----|
| | ٢ | الْعَمَلُ | ١٣ |
| " | " | | ١٤ |
| " | " | | ١٥ |

(تم میدان جنگ میں) جے رہو اور بچے رہو اور دشمن اسی قسم پہنچو
 آئیں تو تمہارا مالک یا پچھزار فرشتوں سے چہر نشان ہو گا تمہاری
 مدد کرے گا اور اللہ تعالیٰ فیہ مدد اسیلے بھیجی کہ تم خوش ہو جاؤ اور
 تمہارے دلوں کو اس سرکشی ہو ورنہ فتح تو خدا ہی کی طرف سے ہے
 جو زبردست ہو حکمت والا دوسرا مطلب یہ تھا کہ کافروں کے
 ایک گروہ کو کاٹ ڈالے یا انکو ذلیل کرے وہ نامراد ہو کر لوٹ جائیں
 (ایک پیغمبر) تجھے اسکام میں کوئی دخل نہیں یا انکو توبہ نصیب کرے
 (وہ مسلمان ہو جائیں) یا انکو عذاب کرے اس لیے کہ وہ ناحق

پر ہیں

اور ہمت مت ہارو نہ آزرده ہو اور اگر تم ایماں دار ہو تو (آخر میں)
تم ہی غالب ہو گئے اگر اس لڑائی میں تم زخمی ہوئے تو (بسیل
مت ہو) وہ لوگ (کافر) ہی ایسے ہی (جنگ بدر میں) زخمی ہو چکے
ہیں یہ (دنیا کے) دن ہیں جبکہ ہم کٹ پیہر کر لوگوں پر لاتے ہیں اور
(یہ جو کافروں کو اب کے فتح ہوئی) ایسے (ہی تھی) کہ امدت ایمان
والوں کو (دلا کر کے) دیکھ لے اور چند لوگوں کو تم میں سے شہادت
کا درجہ عطا فرماؤ اور امدت غلاموں کو (یعنی کافروں کو پسند نہیں کرتا) اور اسلیم
کہ امدت ایمان والوں کو پرکھو اور کافروں کو (بالکل) استیفاء کر دے
اور کئی پیغمبروں کے ساتھ ہو کر ہمت سوا امدت والے لڑے ہیں یہ جو تکلیف
انکو اس کی راہ میں پہنچی اس سے وہ ہمت نہیں ہارو نہ سست ہوئے
نہ (اپنے دشمن سے) دب گئے اور امدت تعالیٰ ثابت قدم رہنے
والوں کو پسند کرتا ہے اور انہوں نے جب کسا یہی کسا مانک
ہمارے ہمارے گناہ (کبیرہ) اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام
میں (یعنی صغیرہ) بخشید اور دشمنوں کو مقابلہ میں ہمارے
پاؤں جادے اور کافر لوگوں پر ہکو فتح دے پھر امدت نقلے

طاعنوں کی بات نہ سنے اور یہاں سے ۱۲ ف اپنے لشکر کے بہت واکم ہونے سے کہہ نہیں سکا۔ فتح اور شکست اس کے لئے ہر گرانہ فطیعت یہ ہے کہ جب مسلمان ہو رہا ہو تو بھول کر کھٹک
 رہتی ہے اس لئے خداوند کریم نے پانچ ہزار فرشتوں کو بھیجا اور ۱۲ ف ایسا ہی ہونا کہ بد کے دن کا فروس کے کئی سردار اس سے ملے ستر قتل ہوئے اور ستر قید ہوئے اور جو زور دیکھ کر آئے تھے وہ کھٹک
 ل گئی ۱۲ ف اپنے اسد کے اہل قید کے انکو کاٹ ڈالے اور ذلیل کرے یا مسلمان بنا دیوے یا اس پر عذاب نازل کر دیوے تم کو ان باتوں میں کوئی دخل نہیں ہو۔ ہوا یہ تھا کہ جب جنگ حدید میں آپ کا کار
 مسلمانوں کو شکست ہوئی تو اس حضرت علیؓ اور ولیم دعا فرمائے گئے یا اسد ابو سفیان برحمت کر یا اسد عمارت ابن ہشام برحمت کر یا اسد رسول ابن عمر برحمت کر یا اسد صفوان
 امیر برحمت کر یہ سب کا فروس کے سردار تھے یہ آیت ثری ۱۲ جنگ حدید میں ستر مسلمان شہید ہوئے اور بہت سے زخمی ہوئے مسلمانوں کو بڑا ہی کم ہوا اسد اسد انکو تسلی دینا کہ کچھ کیوں
 ہو اور بہت کیوں نہ ہے ہمارے دینے ہو ہمارے مسلمان ہو تو تمہارا ہی ہلا ہوا ہوگا ایسا ہی ہوا کہ جنگ حدید کے بعد ہر لڑائی میں مسلمان ہی غالب ہوتے تھے ۱۲ ف جیسے تمہارے ستر لوگ اس
 لڑائی میں سے گئے دے یہی مشرکوں کے ہی ستر ہونے سے لوگ جنگ حدید میں سے گئے تھے یا جو دیکھو وہ تھے لڑنے کو لائے اور بہت نہ لائے تو خود مسلمان ہو گیا کا فروس یہی ہو گیا کہ
 کرتے سے نقصان پر بہت زار دے اور خود ہو کر پھر رہو گے ۱۲ ف لیکن ایک ہی فتح ہوئی خود دھڑکی شکست پر ایک دن وہ دھڑکی فتح ہوئی ہو اور انکی شکست ۱۲ ف اعلیٰ ترجمہ تو یہ ہے
 کہ اسد قتادمان والوں کو سلوک کرے مگر اسد کہ کو تو زار دے ہی کہ سب معلوم تھا کہ کون کون سا کون سچا ایمان دہا طلب ہے کہ کون ظالم کرے دیکھ کر ۱۲ ف بعض مسلمان شہید ہوئے کہ کون کون
 اپنے اور دعا کرتے تھے یا اسد یہ جنگ ہو اور ہم قہر برادرہ میں سے انکی دعا قبول کرے وہ جنگ حدید میں شہید ہوئے ۱۲ ف کہ یہ کون وہ اس فتح پر بخیر ہو کہ کون کون اپنے اور
 اب کہ وہ کہہ لیں گے جو ہمیشہ یاد رہے کہ ۱۲ ف اس آیت سے اسد بتائے مسلمانوں کو خوشی دینا کہ کون کون سی بات نہیں لکھتی یہی خبر لے گئے ہیں انکے ساتھ جو کہ ان میں سے ایک ہے
 یہاں سے اسکا فروئے سخت سخت مصیبتیں پہنچی ہیں لیکن انھوں نے بہت خبر لاری اور دشمن کے ساتھ مل کر یہی خبر لکھتی ہے کہ اس شکست ہوئے سے اپنے رسول کو ہر گز نہ ہوا

إلى عمران

الذال عمران

آج ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے کیونکہ انہوں نے اسکو اسے کافر ٹھکانا چاہئے (شریک ہونے کی) اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور انکا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا برا ٹھکانا ہے اور اس نے تو اپنا وعدہ سچا کر دکھا یا جب تم اس کے حکم سے کافروں کو بیدم کر رہے تھے جب تم نے بودا پن کیا اور حکم میں جگہ انکا لالا اور نافرمانی کی جو چاہتے تھے یعنی فخر اسکو دیکھ لینے کے بعد کوئی تو تم میں سے دنیا چاہتا تھا اور کوئی تم میں سے آخرت کا طالب تھا پھر خدا نے تمکو آزمائے کو ایسے کافروں

کی طرف سے پسیر دیا اور البتہ تم کو معاف کر دیا اور اللہ تعالیٰ ایمان والوں پر فضل کرتا ہے (اسوقت) جب تم بہاگے چلو جاتے تھے اور مڑ کر کسی کو نہیں دیکھتے تھے (یا کہیں ٹھہرتے نہ تھے) اور پیغمبر تم کو پیچھے کھڑا بلارہا تھا آخر خدا نے تم کو دوسرے غم میں مبتلا کیا (اس میں یہ حکمت تھی) کہ جو چیز ہاتھ سے جاتی رہی اس پر رنج نہ کرو اور نہ اس پر جو تم کو پیش آئے اور جو تم کو واسطہ کو اس کی خبر ہے پھر غم کے بعد اللہ تعالیٰ نے تم کو اطمینان دیا تم میں سے بعضوں کو ادھمکے آنے لگی اور بعضوں کو جان کی فکر لگ گئی وہ اللہ تعالیٰ کی نسبت جھوٹے جاہلوں کے سخیال کر رہے تھے کہ یہ جو تھے کیا اب یہی کچھ ہم کو ملنا ہے (اے پیغمبر) کہہ دو کام سب اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے (وہی فتح دیتا ہو وہی شکست) اپنے دلوں میں وہ باتیں چسپائے ہوئے ہیں جس کو تجھ پر نہیں کہتے کہتے ہیں اگر ہم کو کچھ ملنے والا ہوگا تو ہم یہاں مارے کیوں جاتے (اے پیغمبر)

۱۲۔ دنیا کا خاندان یہ کہ کوئی کمال ملانہدی غلام ماتہ لگے سلطنت اور حکومت ملی اور آخرت کا ثواب پیشتر اور دلوں کی نصیحتیں ۱۲۔ جب جنگ احد سے کافرانہج ہو کر کے کی طرف لے کر تورا
میں بہت تفرقہ ہو کر کے کہنے پہ لکھا کہ جو توبہ سے مسلمان ہو ہی خستہ اور زخمی ہو گئے تھے انکو تمام کر دینا تھا قصہ پاک ہو جاتا ہے یہ وہ فوت کر پڑا کی کو مستعد ہو گئے اور وہ دلوں کے کھنڈ
کھا۔ اور بہتر حضرت علیؑ اور علیؑ کے نام ہی خستہ اور زخمی مسلمانوں کو جس کی بہت اور جرات ہر ہزار آفرین کہ اپنے ساتھ کیا کہ کافروں کا ثواب کیا کافروں نے جب یہ خبر سنی کہ خود مسلمان ہج
رہے تو کہتے ہیں کہ دلوں میں ایسی ہیبت سانی کہ دیکھ کر دم و دین ہو جائے اور کہیں جاکر دم دیا وہاں حضرت علیؑ اور علیؑ کے ساتھ مسلمان ہو گئے ساتھ میں میں شریف لائے اسدھاساں کہ میں
مسلمان نہ رہا احسان بتلا کہ حکم گبر اور نبیل ب ہم کافروں کے دل میں تنہا لا رہا ہے دے دے میں سے قتل کر کے کی جرات نہیں کرے گئے ایسی ہی ہما ۱۲۔ جب قتل کر رہے ہو تو خود
جنگ میں ایسی ہی ہوا کہ مسلمان غالب ہوئے اور کافروں مغلوب ۱۲۔ وک وک دنا سے فرانی کا تھمہ بظاہر کرتا ۱۲۔ ہر سارا قصہ اور پند بظاہر ہوایہ جنگ جنگ حدیں ہی اصل اصل مسلمان ہی کا
علیہ ہمارا کافروں کو شکست ہوئی گرا خیریں جو غزائی ہوئی وہ وکیل تھا اور نافرانی کی وجہ سے حضرت مسلم نے قلعہ عبدالمسلم بن جبر اور لکے تخت سپاہی ہو گئے وہ دیکھا کہ تم اس مقام کو دینا
خواہ ہمارے قریب ہوا ہمارے شکست یگانہ ان لوگوں نے جب یہ کہتے تھے کہ قریب ہی قتل کی طرح میں اپنا مورچہ جو درگاہ علیہ بن عبدالمسلم بن جبر سپاہی ہو گیا کہ یہ کسی فالدین علیہ نے جو اس وقت
نیکافر تھے یہ موقع چاہا کہ حضرت ہر کمال اور جلال کا پیش نظر علیؑ کے ہاں آئے تھے وہ یہاں لکھے اور حضرت علیؑ نے بھی کہہ کر کہ میں یہ کہے یہ آیت نہ سوت اتنی جہا
ہی حضرت مسلمان لکھے کہ تو اسے شہید نہ تو کہ تو کافر دیکھا بتا ہم کہ شکست ہوئی ہے اسکا کفر وہ وہ سپاہی ہوا اور اپنی فخر خود دینی انہوں سے دیکھیں یہ ہر دم سے جو نافرانی
کی ہوا ہر دین کا کفر اور ان کی غزائیں ہم کہ شکست ہوئی اور جو کہ قتل ہوئے ۱۲۔ علیؑ ہاں ہر طرح سے جانے تھے ۱۲۔ باقی در نصیر۔

مِنْ الْكَافِرِينَ مَاتَ قَتَلْنَا هَهُنَا وَقُلْ
لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ
كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ
وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَ
لِيَخْبُرَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
بِذَاتِ الصُّدُورِ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا
مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنْ كُنَا
أَسْرَارَهُمُ الشَّيْطَانُ بَيْنَهُمْ مَا كُنُوا
وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
حَلِيمٌ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ
كَفَرُوا وَقَالُوا لَا خَافُوا مِنْهُمْ إِذَا صَرُّوا
فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا خِزْيَانًا لَكُمْ كَانُوا
عِنْدَ مَا مَا تَوَلَّوْا وَمَا كُنْتُمْ لِيَجْزِيَ
اللَّهُ ذَلِكَ خَسْرَةٌ فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ
بِحُجَّتِهِ يُبَيِّنُ مَا اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرَةٌ وَلَكِنْ قَتَلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
أَوْ مِمَّنْ كُفِّرُوا مِنَ اللَّهِ وَرَحِمَهُ خَيْرٌ
مِمَّا يَحْجَمُونَ وَلَئِنْ كُنْتُمْ أَوْ قَتَلْتُمْ
لَا إِلَى اللَّهِ تَحْشَرُونَ

أَوَلَمْ تَكُنْ أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ
مِثْلَ نَاصِيئَتِهِمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ هُوَ
مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ

۴ العنکبوت

۵

۶

کہ دے اگر تم اپنے گمروں میں بھی ہوتے تو جن کی
قسمت میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنے گرنے کی جگہوں
میں نکل کر آجاتے تھ اور اس شکست میں ایک حکمت
تھی کہ اللہ تعالیٰ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اس کو
(تمہارے دل کی باتوں کو) آزمائے اور تمہارے دلوں میں
جو کچھ ہے اسکو صاف کر دے اور اللہ کو تو دل کی سب باتیں
معلوم ہیں جس دن دو فوجیں گنتہ گنتہ اسدن جو تم میں سے
ریختے مسلمانوں میں سے) بہانے لکھے انکو شیطان نے کچھ انکو
کیے کی شامت میں بھڑکادیا اور البتہ اللہ نے انکو معاف کر دیا
بے شک اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے

مسلمانو تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جو کافر ہیں اور اپنے بہائی
بندوں کو حتی میں جیہ وہ سفر یا جہاد کو جاتے ہیں یوں کہتے
ہیں اگر ہمارے پاس ہتے تو نہ (سفر میں) مرتے نہ (جہاد میں)
مارے جاتے (تم انکی طرح ایسا اعتقاد مت رکھو کیونکہ اللہ تمہ
انکے دلوں میں ایسے عقائد سے (ساری عمر) حسرت رکھنا چاہتا
ہے اور جہلے مارنے والا اللہ ہے (سفر اور جہاد سے کوئی نہیں
مترتا) اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے اور اسکی راہ میں
اگر تم ماسے جاؤ یا مہار جاؤ تو اللہ کی بخشش اور رحمت (جو تم کو
ملے گی) اس سے بہتر ہے جو وہ (کافر) بٹورے ہیں اور تم مرو یا مارو
جاؤ رہا حال میں) اللہ کے پاس انکھا ہونا ہے

کیا جب (اللہ کے دن) تمہارے مصیبت آئی (کہ ستر آدمی تمہارے
مار گئے) جسکی دونی تم اپنے دشمنوں کو پہونچا چکے ہو تو تم کہہ
گئے اور بے دل ہو کر کہنے لگے یہ (مصیبت) کہاں سے آئی
(اے پیغمبر) کہ دے یہ مصیبت خود تم نے اپنے اوپر

دل پہنے جہان پر خدا نے انکی موت بھی اپنی ہاں آجاتے ضرور آجاتے کیونکہ تقدیر سے سفر نہیں ہے جہاں کی بھی ہوتی ہے موت وہاں آجاتی ہے ۱۲ فلا تو کوئی کہوں کہ کون سے مسلمان ہیں جن
مناقیق پر خدا ۱۲ فلا کہہا ہے کسوں کی ہر سے دوسوں و شیطان خیالات سے پاک کرے ۱۲ فلا کہہا ہے کہ تم کو کوئی کہوں گے کہ بے سبب کار کیا کی تاکہ تم بھی جان لو کہ فلاں فلاں
مناقیق پر دل میں مسلمانوں کو دشمن ہیں ظاہر میں شہادے شریک ہیں ایسا ہی ہمارا کہہا کہ فلاں فلاں مسلمانوں کی پوری حیات ہستی تو یہ بات نہ
کہلاتی ۱۲ فلا ایک مسلمانوں کی ایک کافروں کی پہنے جگہ حدیں اف دیکھ کی شامت پہنے پیغمبر کی مخالفت اسی کا نتیجہ یہ ہوا کہ شکست ہوئی طلحہ پر کر لیجئے مسلمان جو اس دن پہا
کہہ دے ہوتے وہ سوچے نہیں رہا کہ کس سلام سے پہر گئے تھے اسناقی تھے بلکہ شامت نفس اور شیطان کے ہوا سے کہنا و لئے سر نہ ہوا جسکو اسنے نے معاف کر دیا اب کوئی گناہ اور نہیں ہوا
کہتے ہیں اس جنگ میں حضرت مسلم کے پاس صرف یہ آدمی رہ گئے بعضوں کی جا جو دسات جاہرین اور سات انفصاری تو جاہرین ہیں سے ابوبکر صدیق نے اور عرفان و عرفی اور علی رضی
اور طلحہ بن عبید اسد بن مسعود اور عبدالرحمن ابن عوف اور زبیر بن عوام ۱۳ اور سعد بن ابی وقاص تھے اور حضرت عثمان بن عفان بھی اون لوگوں میں شامل تھے جو یہاں گئے تھے یہی
ایک یہ حضرت عثمان بن عفان کے ہر گئے ہیں مگر ان کا جاہ خود قرآن شریف سے رہا اور اسنے انکو معاف کر دیا پھر معافی کے بعد کسی گناہ کا طعنہ نہ نازی ناوا فی اور سات ۱۴ فلا
خاموش رہے مسلمان کہتے ہیں لیکن دل میں کافروں ۱۴ فلا نہ تمہارے دلوں میں پہنے اسنے نے جو انکو ایسا نصیحت الا اعتقاد کر دیا تو اس کو غرض یہ کہ وہ ساری عمر ایسے ہی رہی
تباہی با تو نے بہتا باہر رہا تھے فلاں اسنے کو کیوں نہ تھا اسنے وہ لڑائی میں کیوں نہ گیا اور وہ شہید بھی ہو گیا اور وہ کاس حسرت اور انشوس کی یاد دلا دیا ۱۵ فلا تو مرنے یا اسے جانے
ہو کہ فلاں جہاد میں گئے پہر کہ ایک دوسرے پہنے ملک کے پاس ہر طرح جانا ہے ۱۶ فلا جبکہ حق سترارے اور ستر قید کے ۱۷ فلا کہتے مسلمان ہیں کہ لکھے اور شکست میں ہر کسی
اللہ کے پیغمبر سترارے ہیں ۱۸

اَتَقَى الْجَمْعَ قِيَادَنَ اللّٰهُ وَيَعْلَمُ سِرَّهُ
وَيَعْلَمُ الْاٰتِيْنَ مَا فَتَوٰهُ قُلُوبُهُمْ مَا كَانُوا
قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ اَدْفَعُوْا قَاتِلُوْا
لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَتَشْكُرُوْنَ لَهُمْ لَنَكْفُرْ
بِهِمْ اِنْ قَرُبَ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ يَتَقَوْلُوْا
يَا قَوْمِ اهْبِهْهُمَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمَا دَر
اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ؕ اَلَّذِيْنَ
قَاتِلُوْا اِخْوَانَهُمْ وَقَعَدُوْا اَلَا اَعْلَمُوْنَ اَنْ
مَا كُنْتُمْ اَوْ قُلُوبًا فَاَدَّأَوْا عَنْ اَنْفُسِكُمْ
اَلْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ مُّصِدِّقِيْنَ ؕ وَكَأَنَّ
تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ
اَمْوَالَهُمْ اَوْ اَحْيَاءَهُمْ رَبِّهِمْ كَرِهَتْ اَنْ
يُقْرَبُوْنَ بِمَا اٰتٰهُمْ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ ؕ وَ
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَكْفُرُوْا بِهِمْ مِنْ
خَلْفِهِمْ اَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَاَلَمْ يَخْشَوْا اَنْ
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِسَيِّئَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ
اَنْ اللّٰهُ لَا يُضَيِّعَ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ لَعَلَّ
مَّا اَمَّا بِهِمُ الْقُرْاٰنَ لِلَّذِيْنَ احْسَنُوْا
مِنْهُمْ رَّاَنَّهُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ؕ اَلَّذِيْنَ قَالَتْ
لَهُمُ النَّاسُ اِنَّا لَنَكُوْنُ لَكُمْ فَا جَبَعُوْا
لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّكَانَ
مِنْهُمْ قَوْمٌ اَحْسَبُوا اللّٰهُ وَرِغْمَ الْوَكِيْلِ ؕ
فَاَنْقَلَبُوا بِسَيِّئَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ

والی جنگ الہ سب کے کر سکتا ہو اور جس دن وہ فوجیں بھر لیں گے
اُحد کوں) اس دن جو مصیبت تکوین میں آئی وہ اللہ کو حکم سے آئی
اور اس لیے کہ اللہ ایمان والوں کو ظاہر کر دے اور اس لیے کہ اللہ منافقین
کو ظاہر کر دے اور ان کے دینے منافقوں کو کہا گیا اور اللہ کی راہ میں
دینے کی رضا مندی کو لیے لڑو اگر تم سچے مسلمان ہو یا دشمنوں کو
تو مٹا دو کہنے لگو اگر ہم یہ سمجھتے کہ لڑائی ہوگی تو تمہارے ساتھ
رہو وہ لوگ اس دن ایمان سواتے نزدیک نہ تھے جنہو کفر کے نزدیک
تھے نہ سے ایسی بات کہتے ہیں جو ان کے دلیس نہیں اور اللہ خوب
جانتا ہے جو وہ اپنے دلیس چھپاتے ہیں انہی لوگوں نے یہ کیا کہ
خود تو بیٹھے ہیں اور اپنے بھائیوں کو کہتے ہیں اگر ہماری بات سنو
تو مار نہ جاتے (اور پیغمبران لوگوں کو) کہدو یہاں اگر تم سچے ہو تو
راہوں کو جان دو خود اپنے اوپر سوت کو تو مال و داراؤ پیغمبر جو لوگ
اللہ کی راہ میں مارے گئے انکو مردہ مت سمجھو وہ اپنے مالک کو پاس نہ ہیں انکو
روزی ملتی ہے اور اللہ جو اپنے فضل سے انکو دیا ہے سپر خوش ہیں اور جو
لوگ ابھی ان کے پاس نہیں پہنچے انکو پیچھے ہیں انکی خوشی مانتے ہیں کہ
انکو دے ہو گا نہ نعم اللہ کی نعمت اور فضل کی خوشی کہ ہے میں اور اسکی خوشی
کر رہی ہیں (کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا ثواب نہیں کموتا)
جو لوگ لڑائی میں زخمی ہوئے اور پھر ہی اللہ اور اس کے رسول کا
کھانا مان میں جو نیک اور پرہیزگار ہیں انکو بڑا ثواب ملے گا
وہ لوگ ہیں جن سے لوگوں کا کھانا ہمارے مقابلہ کے لیے دشمن
لوگوں نے لشکر اور سامان جمع کیا ہے تو انے ڈرو یہ لشکر انکا ایمان
اور بڑھ گیا اور وہ کہنے لگو اللہ سب کو بس کرتا ہے اور اچھا کام بناؤ
والا ہے پھر اللہ کی بڑی نعمت (صحت و سلامتی) اور اس کا
فضل (دنیا کا فائدہ) بیکروٹ آئے ان کو کوئی تکلیف نہیں

و کسی اور کی طرف سے نہیں آئی خود کردہ راجہ علاج ۱۷ و خود تم نے اپنے اوپر ڈالی یعنی نہ تم نے حضرت صلعم کی مدد کی اور کہا کی کے مودہ کو چھوڑنے نہ یہ آفت آتی ۱۸ و
نقلی ترجمہ تو یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ معلوم کر سیکر ایمان والوں کو اللہ کو تو پہلے سے سب معلوم تھا تو مطلب یہ کہ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہی انکو ظاہر کر دیوے اور سب کو نہ کہوں
دیوے ۱۹ و اللہ منافقوں کا سروا عبد اللہ ابن ابی بن سلول تھا عبد اللہ ابن عمرو بن حرام انصاری نے اس سے یہ کہا صلعم یہ کہہا سے ساتھ ہو کر لڑو اگر تم مومن ہو جیسا زبان سے
کہتے ہو اور اگر غیر تم کو لڑنا منظور نہیں تو تمہارے ساتھ ہو کر لڑو دشمن ہمارا لشکر سب سے بڑا ہے ۱۷ و منافقوں نے یہ بہانہ کیا کہ لڑائی ہوئی معلوم نہیں ہوئی اور حضرت
صلعم اور صحابہ کو جو کہ چلے آئے یہی انکی ایک مکاری تھی کہ جو کافر صلعم و درود از مقام سے لشکر جمع کر کے آئیں اور بدر کا محضنے کے دلوں میں بہرا ہوا ہوا ہر پہرے لڑے اور کہا
جائیں و عقل کے خلاف بہا ۱۲ و یہی بھست ایمان کے کفر سے زیادہ نزدیک ہو گئے تھے حالانکہ منافق پہلے ہی سے مومن تھے مگر جو لوگوں سے پہلے تھے وہ تو ان کا ظاہر ہی حال تھا
مگر ان کو مومن سمجھتے تھے لیکن حد کے دن انہوں نے جو کام کی مسلمانوں کو چھوڑ کر چلے آئے تو ان لوگوں کو یہی معلوم ہو گیا کہ ان کے دل کفر کی طرف زیادہ مائل ہیں وہ ان کا بھلا نہیں کیا
و اللہ جل جلالہ میں ان کے خلاف یہی جیسے ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں عدل میں کفر پہلے سے ہی کہتے ہیں کہ لڑائی ہوئی معلوم نہیں ہوئی حالانکہ عدل میں انکو یقین ہو کہ ضرور لڑائی ہوگی ۱۳
ان کو فتناء اور شرارت اور مکاری ۱۴ و جو جنگ میں لڑے گئے ۱۵ و یہاں تک کہ ان لوگوں کو ان منافقوں کے عز و اور رتہ دار میں جو جنگ میں لڑے گئے تھے منافق آپس میں یہ کہتے تھے
جو لوگ ہمارے گئے وہاں ہمارا کھانا تھے تو ہمارے جانے نہ ملے کہ جب یہاں لوگوں کا قتل ہوتا روک سکتے تھے تو ابھی ہی موت کو کیوں نہیں دے دیتے موت آئے ہی میں سے مر جاتے ہو کہ
اس لیے کہ ان کا دل کفر میں تھا کہ ان کے دلوں میں کفر تھا

| | | | |
|--|--|--|--|
| | | | |
|--|--|--|--|

مسلمانوں اپنا بچاؤ لیئے رہو اور جتنے جتنے نکلویا سب ملکر نکلنا
اور تم میں سے کوئی ایسا ہی ہے کہ وہ (جہاد کے لیے نکلنے
میں) معذور دیکرے گا پھر اگر (اتفاق سے) تپیر کوئی مصیبت
آن پڑے گی تو کیا اللہ نے مجھ پر فضل کیا میں انکے ساتھ موجود نہ تھا
اور اگر تم پر خدا کا فضل ہو (فتح ہو لوٹ کا مال ملے) تو اس طرح
کے گا جیسے تم میں اور اس میں (کبھی کی) دوستی نہ تھی کاش
میں بھی انکے ساتھ ہوتا اور خوب فائدہ کماتا جو لوگ دنیا کی زندگی
کو دے کر آخرت لیتے ہیں انکو اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیے
اور جو کوئی اللہ (تبارک و تعالیٰ) کی راہ میں لڑے رہے
دنیا کے واسطے اپہو (لڑائی میں) مارا جائے یا زخمی ہو
یا غالب ہو رہر حال میں (ہم اسکو بڑا ثواب دیں گے

[illegible]

أَجْرًا عَظِيمًا ۖ وَمَا تَكْفُرُ أَفْئِدَتُهُمْ فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَظْغِفِينَ مِنَ الرِّجَالِ
 وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ نَبَأُ
 الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُنَّ وَالْفَرِيقَةُ الظَّالِمَةُ أَهْلُهَا وَاجِرٌ
 لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۖ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
 نَصِيرًا ۚ أَلَمْ يَتَوَقَّعُوا أَنْ يَكُونُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَكُونُوا
 أَولِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۚ
 أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ
 وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۖ فَلَمَّا
 كَتَبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ
 يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ
 خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ
 عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۖ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّ آتٍ لَنَا
 قَرِيبٌ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۚ وَالْآخِرَةُ
 خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَى ۚ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۚ
 أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ كُنُوا أَهْلَ
 الْقُرْبَىٰ وَلَمْ يُغْنِ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ وَلَكُنْ لَهُمْ
 فِي يَوْمِئِذٍ مُّشْكِكَةٌ ۚ
 فَقَالُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ مَا تُكَلِّفُ الْإِنسَانَ
 نَفْسًا وَخَرَضَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ عَسَىٰ اللَّهُ
 أَنْ يَكْفَلَ بِآسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ
 أَشَدُّ بِآسَاءِ الْكَافِرِينَ كَنُكَيْلًا ۚ
 وَخُذُوا لَوْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ كَمَا كُفَرْتُمْ أَتَقْتُلُونَهُمْ
 سَوَاءٌ كُنْتُمْ تُحِبُّونَهُمْ أَمْ لَا ۚ أُولَئِكَ هُمُ

النساء ۵

" " "
 " " "
 " " "

اور مسلمانوں کو ہلاک کیا ہو گیا ہے تم اسے قاتل کی راہ میں ان کے
 بس مرد اور عورتوں اور بچوں کے (چھڑانے کے) لیے (کافروں
 سے) نہیں لڑتے جو کہ رہے ہیں ملک ہمارے ہم کو اس بستی
 سے نکال جہاں کے لوگ ظالم ہیں اور ہماری حمایت پر کسی کو
 اپنی طرف سے کھڑا کر اور ہماری مدد کے لیے کسی کو اپنی طرف
 سے مقرر کر جو لوگ ایماندار ہیں وہ اسے قاتل کی راہ میں
 لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں تو
 شیطان کے دوستوں کو بیشک شیطان کا مدد فریب (بودا ہے)
 راہ کو پیچھے تونے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو حکم ہوا اپنے ہاتھ
 روکے رہو (یعنی لڑائی نہ کرو) اور نماز ادا کرتے رہو زکوٰۃ دیتے
 رہو پھر جب ان پر جہاد فرض ہوا تو ایک فرقہ ان میں کافروں کے
 ایسا کرنے لگا (یعنی کافروں سے جیسے وہ خدا سے ڈرتا تھا
 یا اس سے بھی زیادہ ڈرنے لگا اور کہنے لگا پروردگار تو نے
 جہاد کیوں ہم پر فرض کیا بلکہ اپنی موت سے مرنے دیا ہوتا جو
 نزدیک ہے) پیغمبر کلمہ دینا کا روزہ چند روزہ ہے اور
 پرہیز گار (مضامین) کے لیے آخرت بہتر ہے اور کھجور کی گٹھلی
 کے شگاف برابر ہیں تم ظلم نہ ہو گا تم جہاں رہو موت تم کو پکڑے گی
 گو کیسے ہی مضبوط قلعوں میں رہو گ
 تو ان کے پیغمبر اس کی راہ میں (کافروں سے) لڑ دو تو اکیلے رہ جاؤ
 تو اپنی ہی ذات کا ذمہ ڈال رہے اور مسلمانوں کو بھی لڑنے کو
 لیے اُتار کر قریب ہے کہ اسے قاتل کافروں کے جنگ ہی کہ
 روک دے اور اس کا روزہ بہت زیادہ ہو اور اس کا عذاب بھی بہت سخت ہے
 اور یہ چاہتے ہیں کہ جیسے وہ کافر ہو گئے تم بھی کافر ہو کر رہ جاؤ
 کفر میں اس برابر ہو جاؤ تو جب تک یہ لوگ اس کی راہ میں اپنا

فک میں کافروں کی قید میں رہیں اور سختی اور تکلیف انہار رہے ہیں اور انہ ۱۲ فک تک اگر یہ عداوت کر رہے ہیں ۱۲ فک یعنی کافراں کے شرک یا ہمارے اوپر ظلم کر رہے ہیں ۱۲ فک کنی مسلمان کہ
 میں کافر ہوں قید میں رہوں کافران کو سخت سخت تکلیفیں دی وہ بجا رہے ہیں یہیں جیسے اور تنگ اگر روزہ عا میں کرتے یا اسے سب ان ظالموں کا ستیا ناس ہو گا اور کب ہم کو ان کے بچے ظلم سے
 نجات دیں ۱۲ فک یہ ان کے روزہ کے زیادہ اس کی رضا مندی کا خیال ہوتا ہے انسان اس کا بنا یا ہوا دھانچہ ہے کھانا پینا اور کبھی سہارا بن کر کھانے کا جوبے یا ان کے کافر سے
 اس کو اس منہ کی رضا مندی عرض نہیں دیتے فائدہ کے لیے ہر ایک کلمہ کرنا ہے بلکہ اے دولت کی طمع میں سر کے بندوں کی جان لیتا ہے اپنی ذاتی خواہشوں کو پورا کرنے کے لیے
 اور انہ ۱۲ فک یہ شیطان کی راہ میں لڑنا ہے ۱۲ فک یعنی اس کے سامنے اس کے کمر کی کچھ حقیقت نہیں اگرچہ آدمیوں کی نسبت اس کا کمر بہت بڑا ہے بن عباس سے کہا جب تم جنگ
 کو دیکھو تو اس سے موت ڈرو اور ہر مرد کو ہمارے دہانے کے کھانا میں ہو کہ شیطان کہلاتا ہے دیتا میں بن عباس نے کہا کہ اس پر حملہ کرنا چاہتا وہ غائب ہو جاتا ۱۲ فک بندائے اسلام ہیں
 جب ان حضرت جبریل علیہ السلام نے آدھ کلمہ میں فرمایا کہ تم پر جہاد فرض ہے تم نے فرما کر فرست سنا ہے بعض مسلمانوں نے حضرت مسلم سے درخواست کی کہ وہ لڑائی کا حکم دیکھے تو ان فرما
 کو دیکھو یہ لڑائی سوقت تک جہاد فرض نہیں ہے جہاں آپ کو کھجور کھاتے دیکھتے فرائض نماز روزہ وغیرہ دیکھیں تم کو بس پورا دینے کا حق ہے روکے ہو لینے جگہ کو جو سوقت تک ہر کلمہ کہ اسے تم کا
 کوئی دوسرا کلمہ ہے جب حضرت مسلم مدینہ میں تشریف لائے اور جہاد فرض ہوا تو انہیں لوگوں میں سے بعضوں نے لڑائی کے لیے نکلے میں سختی اور دہش کی داس جہاد کو ان کے
 مدینہ میں کوئی ایک تھا بلکہ موت سے گھر کر سوقت اسے نہایت آسانی ۱۲ فک وہ بھی فتنہا میں ہوتی ۱۲ (باقی درمجموعہ)

فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَأْمُرُ لَهُمْ وَأَنْفُسِهِمْ
 كَتَلُ اللَّهُ الْجَاهِلِينَ بِأَمْوَالِهِمْ
 أَنْفُسِهِمْ عَلَى الْفَعِيدِينَ دَرَجَةً وَكُلًّا
 وَعَدَ اللَّهُ الْمُحْسِنِينَ وَفَضَّلَ اللَّهُ
 الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْفَعِيدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا
 وَرَجَبُ يَمْنَهُ وَمَغْفِرَةٌ وَرَحْمَةٌ
 وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا رَحِيمًا
 إِنَّ الَّذِينَ يَدْعُونَكَ لِلْعَالِيَةِ
 أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا
 مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ
 تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا
 فِيهَا قَالُوا لَكَ مَا وَلَّهُمْ جَهَنَّمُ
 وَسَاءَتْ مَصِيرًا إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ
 مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ
 لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ
 سَبِيلًا قَالُوا لَكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَفْعَلَ
 عَنْهُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا رَحِيمًا
 مَنْ يَهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي
 الْأَرْضِ مُرْعَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً وَمَنْ
 يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ
 وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْوَيْلُ فَقَدْ
 وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا
 رَحِيمًا

النساء ۱۰

مال اور جان جو جہاد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جو اپنی
 مال اور جان جو جہاد کرتے ہیں پیٹنے والوں پر جو معذور نہ ہوں
 ایک درجہ کی فضیلت دی ہو اور سب سے اچھا وعدہ کیا ہو
 اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ
 رہنے والوں سے زیادہ ایک بڑا ثواب دیا ہے وہ کیا ہو
 کئی درجے ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور بخشش ہے اور مہربانی
 اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے
 جن لوگوں کی فرشتے جان نکالتے ہیں اور وہ گنہگار ہیں تو فرشتے
 اُن سے کہتے ہیں تم پرے پرے کیا کرتے رہے وہ جواب دیتے
 ہیں کہ ہم اس ملک میں بے بس تھے (اسی لیے کہ سے مدینہ کو نہ جاسکا)
 فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی (یعنی تنگ تھوڑی
 تھی) تم اگر مدینہ کو نہیں جاسکتے تو تو اور کہیں (اس میں کل جانا تھا تو
 ان لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی جگہ جہنم
 اور عورتیں اور بچے ایسے بے بس ہیں کہ نہ انکو کوئی تدبیر کرتے بن
 پڑتی ہے نہ رستہ معلوم ہے تو ایسوں کو امید ہو کہ اللہ انکو معاف
 کر دے اور ہجرت نہ کرنے کی پریشانی نہ کرے اور اللہ معاف کرنے والا
 بخشنے والا ہے اور جو کوئی اللہ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑے
 وہ زمین میں رہنے کی بہت جگہ اور روزی میں کشادگی
 پائے گا اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ تعالیٰ اور اس کے
 رسول کی طرف ہجرت کرنا ہوا نکلے پھر اسکو موت آن پڑے
 تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر اس کا ثواب ٹھیر چکا اور
 اللہ سبحانہ و تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے

۱۰

طلب یہ ہے کہ جہاد کرنے والے کو بیٹھ رہنے والے پر جو معذور نہ ہو ایک درجہ کی فضیلت دی ہو کہ ہر اس کئی درجہ میں خود حقیقت کئی درجہ کی فضیلت ہوگی
 جس کی بیان دوبارہ فرمایا بعضوں نے کہا طلب یہ ہے کہ جہاد کرنے والے کو معذور نہ رہنے والے پر ایک درجہ کی فضیلت دی ہو اور غیر معذور پر بیٹھ رہنے والے پر کئی درجہ کی فضیلت دی ہو
 ہجرت نہیں کی بلکہ مشرکوں کے ساتھ ہو کر مکہ کے دن مسلمانوں سے لڑنے آئے ۱۲۷ھ میں مکہ میں رہ کر گیارہ برس رہے اور مسلمانوں کے پاس کیوں نہیں چلے گئے ۱۱۷ھ
 ساری زمین پڑی ہوئی تھی اتنی لمبی جوڑی ۱۲۷ھ میں آیت مکہ کے چند لوگوں کے باہل میں دتری جو زمان سے مکہ پر پڑے تھے لیکن انہوں نے مسلمانوں کے پاس ہجرت نہیں کی اور جب
 مشرک ہر کے دن مسلمانوں سے لڑنے لگے تو یہی مشرکوں کے ساتھ آئے گئے اس آیت سے یہ نکلا کہ جس کا نہیں بدلتی دین کے ارکان ادا کر سکے خواہ وہ کسی جہی ہو تو وہ
 سے ہجرت نہ کرنا مکمل ہمارا فرض ہے بشرطیکہ ہجرت کی طاقت ہو یہ آگے آیا ۱۲۷ھ کوئی تدبیر نہیں کر سکتے تھے محتاج ہیں مگر باہل میں رہا فریج کیوں کر کریں سواری کہا ہے لاؤ
 وہ معلوم ہو کہ ہجرت کرنا ایسا ناگہمی فرض ہو کہ جو معذور ہیں وہ ہجرت نہ کر کے وہ جسے گنہگار ہیں لیکن بخشش کی امید ہو کہ جو معذور نہ ہوں ان کے لیے ہجرت نہ کرنا گناہ
 ہوا گناہ ہو گا مگر اللہ ۱۲۷ھ میں مقام پر پہنچنے سے پہلے ۱۲۷ھ میں اللہ اپنے فضل سے حضرت اسکو ہجرت کا ثواب دیا ۱۲۷ھ میں اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کے یہ ہے کہ
 خاص خدا کی رضا مندی کے لیے ہجرت ہو نہ مالی ہجرت کی طبع سے جیسے ہجرت میں ہو کہ عمل نیت سے درست ہو تو ہجرت میں جس نے دنیا کا مال بائیں ہجرت کو باہر دینے
 کے لیے ہجرت کی ہوگی اور جس نے اللہ تعالیٰ اور رسول کی طرف ہجرت کی اس کی ہجرت اللہ اور رسول کی طرف ہوگی ہجرت کے حکم میں ہر ایک مسافر داخل ہے
 جو دین کے لیے جو شاکر کامل کرنے کے لیے یا حج کے لیے یا جہاد کے لیے ۱۲

ثُمَّ لَئِنْ قَالُوا لَمْ يَأْتِكُمْ كَمَا كَانُوا كُفِرُوا
وَكُفِرُوا مِنْ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ مَا وَكَانَ
اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَاتَّبِعُوا
رِيسَالَهُ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ
يَسْتَأْذِنُكَ عَنِ الْإِنْفَالِ فَطُلُ الْإِنْفَالِ
لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا
أَمْرًا بَيْنَكُمْ وَكَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ
إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ مَوَدَّةَ بَيْنٍ
كَمَا أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَيْنِكَ يَا نَحْيٍ
وَأَنْ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَكَهْوَنَ ۖ
يُجَاهِدُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا كُنْتَ تَكْفُرًا
يَسْأَلُونَكَ إِلَى كَيْفَ يَنْظُرُونَ ۚ وَ
إِذْ يُعِيدُكُمْ اللَّهُ إِلَيْكَ الطَّاغُوتِ بَيْنَ أَيْمَانِهِ
تَكْفُرُ ۚ وَكَوَدُونَ أَنْ غَيْرَ ذَاتِ الشُّكُوكِ
تَكُونُ كُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُهَيِّجَ الْحَقَّ
بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۚ لِيُخَيِّجَ
الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْغَافِلُونَ
إِذْ تَنْتَفِيزُونَ رُكْبَكُمْ فَاشْتَجَبَ كُمْ
أَنْتَ مُبِيدُكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْفِدٍ
وَمَا جَعَلَ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْلُبَ
بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ
اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۚ إِذْ يُخَشِّمُ

المائدة ۹
الأنفال ۱
۲-۱
۳-۱

ماری ہو گا اور اپنے تئیں دلیل ست بناؤ اگر تم کو دلائل میں (تکلیف ہو) نہیں
تو ان کو بھی تکلیف نہ پہنچتی ہے جیسے تم کو تکلیف پہنچتی ہے اور تم خدا سے
رکت ہو چکا فرمیں کہنے اور اللہ تعالیٰ والا حکمت والا ہے
مسلمانوں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اس تک (ہو چنے کا وسیلہ
ڈھونڈو اور (دین کے دشمنوں سے) اس کی راہ میں لڑو
تا کہ تم مراد کو ہو چوٹ
۱۱ تا ۱۲ سے لوٹ کے مالوں کو پوچھتے ہیں کہ تم نے لوٹ کا مال
اور اور اس کے رسول کاٹے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں مل
جل کے رہو (جنگ لڑ کر) اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول
کا کہا مالو اگر تم میں ایمان ہے
جیسے تیرے مالک نے تجھ کو حکمت کے ساتھ گھر (مدینہ) سے
نکالا اور (اس وقت ہی) مسلمانوں کا ایک گروہ ناراض تھا
وہ حق بات کہلوانے کے بعد تجھ سے جنگ کرتے تھے گویا ان کو
(زبردستی) موت کی طرف دھکیل رہے ہیں اور وہ دیکھ رہے
تھے جب اللہ تم سے وعدہ فرماتا تھا کہ ان دو گروہوں میں سے
ایک تم کو ضرور ملیگا اور تم یہ چاہتے تھے کہ بے ہتھیار والا
گروہ تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ تعالیٰ یہ چاہتا تھا کہ اپنی
باتوں کو حق کو ظاہر کرے اور کافروں کی جڑ کاٹ ڈالے اور
سچ (اسلام) کو سچ اور جھوٹ (کفر) کو جھوٹ کر دے گو مشرک
برجائیں (دو وقت یاد کرو) جب تم اپنے مالک کو فریاد کرتے
تھے اس نے تمہاری فریاد سن لی (اور فرمایا) کہ میں تمہاری
ایک ہزار فرشتوں سے مدد کروں گا ان کے پیچھے اور فرشتے
ہونگے اور یہ فرشتوں کی مدد اسے جو بھی تو صرف تم کو خوش کرنے
لیے اور تمہاری دلوں کے اطمینان کے لئے (اور درحقیقت) اللہ کو سوا اور

فل وہ بھی اسے جانتے ہیں غیبی ہوتے ہیں جیسے تم ہر جگہ ہوا در نمی ہوتے ہو تو قرآنی کے نقصان میں دونوں فریق برابر ہیں اور تم کو ایک نعمت اللہ کی زیادہ ملی جو کافر دیکھو
نہیں ملی وہ کیا ہو تم نے اسے اٹھ اپنے ذرا اور جنت اور عذابی مدد کی تو تم کو اون پر زیادہ مبرک کرنا چاہیے ۱۱ تا ۱۲ اس لئے اس کی رضا مندی کے لئے ۱۱ تا ۱۲ اس لئے بہشت یا اس کی
ہیشہ میں کہ وہ وسیلہ سے مراد وہ عبادت ہو جس سے اللہ کا قرب حاصل ہو اور وہ وسیلہ بہشت میں ایک بلند درجہ کی حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ کو پسند دے گا اگر وہ اللہ
یہ درجہ جو عطا فرمائے گا ان کے بعد عمار میں کہتے ہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما ایک حدیث میں ہے کہ جو میرے لئے وسیلہ بنے گا اس کو میری شفاعت ملے گی ۱۲ تا ۱۳
اسے میرے مسلمان ۱۱ تا ۱۲ جہد سے کہ جب مسلمانوں کو حق ہو تو لڑو اور کفار کو جہاد کرنا ہوتا ہے اگر وہ جہاد کرے تو تم ہلاک کر
جاتے ہو یا اس میں لڑو تو موت یا آیت ۱۲ تا ۱۳ اس لئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول جس کو چاہیں وہ اسے پہنچے پھر آپ نے وہ لڑائیوں اور جہادوں کو برا نہیں فرمایا ۱۲ تا ۱۳
عطا فرمائے کہا اللہ تعالیٰ اور رسول کا کہا تھا کہ جو کفر اور حدیث کی پیروی کرے اس کی ت سے وہی حکم کہ بغیر قرآن اور حدیث کے کسی آدمی کو نہیں ہو سکتا اللہ تعالیٰ جو کوئی قرآن کی شفاعت
کفر سے وہ کافر ہے لیکن اللہ تعالیٰ اور رسول کا عطا فرمایا ۱۲ تا ۱۳ اس لئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول جس کو چاہیں وہ اسے پہنچے پھر آپ نے وہ لڑائیوں اور جہادوں کو برا نہیں فرمایا ۱۲ تا ۱۳
اسی کا تھا ۱۱ تا ۱۲ اس لئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول جس کو چاہیں وہ اسے پہنچے پھر آپ نے وہ لڑائیوں اور جہادوں کو برا نہیں فرمایا ۱۲ تا ۱۳ اس لئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول جس کو چاہیں وہ اسے پہنچے
اور اللہ تعالیٰ کا وعدہ ضرور ہو گا ۱۲ تا ۱۳ اس لئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول جس کو چاہیں وہ اسے پہنچے پھر آپ نے وہ لڑائیوں اور جہادوں کو برا نہیں فرمایا ۱۲ تا ۱۳ اس لئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول جس کو چاہیں وہ اسے پہنچے
ایسا دیکھو کہ یہ جو عبادتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند نہ کیا ہیں جنہاں کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول جس کو چاہیں وہ اسے پہنچے پھر آپ نے وہ لڑائیوں اور جہادوں کو برا نہیں فرمایا ۱۲ تا ۱۳
فرمایا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول جس کو چاہیں وہ اسے پہنچے پھر آپ نے وہ لڑائیوں اور جہادوں کو برا نہیں فرمایا ۱۲ تا ۱۳ اس لئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول جس کو چاہیں وہ اسے پہنچے

[illegible]

ذہبے اور سدا حکم اسم ہی کا چلنے کے پھر اگر یہ لوگ (کفر سے) باز
اتھامیں تو اسے انکے کاسوں کو دیکھ رہے ہیں اور اگر نہ مانیں تو مسلمان
تم یہ سمجھ لو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے کیا اچھا حمایتی ہے اور کیا اچھا
مددگار ہے اور جان کہو کہ (لڑائی میں) جو لوگ تمکو ملے اسمیں پیچھے
حصہ لے گا ہے اور رسول کا اور ناطے والوں کا اور یتیموں کا اور
مسکینوں کا اور مسافر و کلث کا اگر تم اسمیں یقین رکھتے ہو اور اس
(مدد) پر جو چھنے اپنے بندے (حضرت محمد) پر فیصلے کے دن اتاری
جس دن دونوں فوجیں (سلام اور کفر کی) گنتہ گئی نہیں (ایک دوسرے
سے بیز گئی نہیں) اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے جب تم (وٹادی کو)
ورے سر پر تھے اور وہ (یعنی کافر) پرے سر پر تھے اور قافلہ
نیچے کی طرف تھا اور اگر پہلے سر (لڑائی کا) تم میں اور انہیں وعدہ
ہوتا تو ضرور کوئی نہ کوئی اپنا وعدہ خلاف کرتا لیکن ایسے گناہ کو
ایک کام کر دانا منظور تھا جو ہو چکا تھا اور ایسے کج عمر و دوسل
دیکھ کر مرے اور جو جیتا ہے وہ بھی دلیل دیکھ کر جیتے اور بے
شک اللہ تعالیٰ سنتا جانتا ہے جب اللہ تعالیٰ نے خواب میں تجھ کو
کافر تھوڑے سے دکھلائے اور اگر کافروں کو تجھ کو بہت دکھلاتا
تو (اے مسلمانو) تم ضرور بہت مار دیے اور لڑنے میں جھگڑا
مگر اللہ نے بچا لیا بیشک وہ دونوں تک کی بات جانتا ہے اور
(اے مسلمانو) جب تم ان سے بھڑے تو اللہ نے تمہاری آنکھوں
میں ان کو کم دکھلایا اور تمکو ان کی آنکھوں میں کم دکھلایا اس لیے
کہ اللہ کو ایک کام کا جو (اسکے علم میں) ہو چکا تھا اگر دانا منظور
تھا اور اللہ ہی کی طرف سب کاموں کی انتہا ہے مسلمانو جب
تم (کافروں کی) کسی فوج سے بھڑ جاؤ تو جسے رہو اور اللہ تم کو بہت
یاد کرونا کہ تم (اپنی) مراد کو یہو پھوٹا

[illegible]

لَمَنْ أَكَلَتْهُمُ إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ
 كُفْرًا أَتُؤْتِيهِمُ أَجْرًا مِمَّا أَوْحَیَ مِنْكُمْ وَ
 يَغْفِرَ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَإِنْ
 يُرِيدُوا إِخْيَاكَ نَتَّكَ فَعَدَّخَاكُمَا اللَّهُ مِنْ
 قَبْلِ قَامَتِ مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ
 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا
 بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ
 آذَوْا وَأُكْصِرُوا أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ
 بَعْضٍ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَهِاجِرُوا
 مَا لَكُمْ مِنْ كَلَامٍ إِلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّى
 يَهِاجِرُوا وَإِنْ اسْتَفْضَرْتُمْ فِي الدِّينِ
 فَسَلِّكُمْ الْقَضَا إِلَىٰ عَلَىٰ قَوْمِ بَيْتِكُمْ وَ
 بَيْنَهُمْ نَحْمَاتُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
 بَصِيرٌ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ
 بَعْضٍ إِلَّا تَفْعَلُوا شَكُنْ فَيَسْخَرُوا مِنْكُمْ
 وَكُفَادَ كِبِيرُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا هَاجَرُوا
 وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ
 آذَوْا وَأُكْصِرُوا أُولَئِكَ هُمُ الْمُنْفُونَ
 حَقَّ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ
 وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدِ وَهَاجَرُوا
 وَجَاهَدُوا أَمْوَالَهُمْ وَأَنْفُسَهُمْ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَرَسُولُهُ إِلَى الَّذِينَ
 عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَسَبِّحُوا
 فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرًا عَمَلُوا

التوبة ٩

مہتار کو دلوں میں بہلائی دیکھتے گاتوجو (فدیہ) تم سے لیا گیا ہو اس سے بہتر تم کو دنیا میں (دیگا اور) آخرت میں (تم کو بخندے گا اور اللہ تعالیٰ بخشے والا مہربان ہے اور اگر یہ قیدی تیرے ساتھ دغا کرنا چاہیں گے تو یہ تو پہلے ہی اللہ تعالیٰ سے دغا کر چکے ہیں پھر اللہ نے انکو ٹکھو اڈیا اور اللہ تم جانتا ہے حکمت والا جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے (مکہ سے) ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کو جہاد کیا (یعنی مہاجرین) اور جن لوگوں نے فتح مکہ دی اور انکی مدد کی (یعنی انصار) یہ آپس میں ایک دوسرے کے وارث ہونگے اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت نہیں کی تو تم انکے وارث بنیں ہو سکتے خوب تمکدہ ہجرت ذکرین (یعنی انکا ترکہ تم کو نہ ملیگا) اور اگر وہ تم سے دین کی مدد چاہیں تو تم پر ان کی (مدد کرنا واجب ہو مگر اس قوم کے مقابلہ میں جس سے تم سے عہد ہو چکا ہو اور اللہ تمہارے کما حقہ کو دیکھ رہا ہے اور کافر ایک دوسرے کے وارث ہونگے اگر تم ایسا نہ کرو گے تو ملک میں دہومچ چھائیگی اور بڑی خرابی پڑے گی اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا (یعنی مہاجرین) اور جن لوگوں نے (ان مہاجرین) جگہ دی اور (انکی) مدد کی (یعنی انصار) یہی بکے مسلمان ہیں ان لوگوں کو لینے (آخرت میں) اللہ کی بخشش اور دنیا میں (عزت کی روزی ہو اور جو لوگ بعد کو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کیا وہ تمہاری ہی سے ہیں ۞

رستگاراں جن مشرکوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا تھا
اب امد اور اس کے رسول کی طرف سے انکو یہ صاف جواب
(اور علحدگی) ہے اے مشرک چار مہینے اور ملک میں جل ہی

صلی اللہ علیہ وسلم اور ابان کا ارادہ ۱۲ھ ہر کے قیدیوں میں حضرت عباس بن عبد المطلبؓ کے فرزند ابوالحسنؓ آپ کے داماد اور نوفل بن حارث اور عقیل بن ابی طالبؓ آپ کے چچ زاد بھائی بھی تھے ابوالحسن کے چھڑنے کے لئے علیار حضرت زینبؓ نے آپ کی صاحبزادی نے کہہ دیا ایک دن میرا جس کو دیکھ کر آپ کو رقت آنی ہے آپ نے صاحبہ سے فرمایا اگر تم واقعی میری تو میں زینب کے قیدی کو چھوڑ دوں اور زینب کا ہاسی واپس لے دوں تمام صاحبہ رہنے پر خوشی لگنا منظور کیا پھر آپ نے حضرت عباسؓ سے کہا تم اپنا ہندو اور اپنے دو دلہن علیہ السلام کا فدیہ داخل کرو انہوں نے کہا ہر کسی کا حق مل نہیں سوا اور جنگ میں جو میں اور میری چھوڑ دیں گئے ہیں وہی ہمارا فدیہ سمجھو آپ نے فرمایا میں نہیں ہو سکتا جنگ میں جہاں کیا گیا وہ فدیہ میں سمجھا نہیں ہو سکتا اور تمہارا وہ مال کہاں لگیا جو تم نے ادرام الفضل نے ملکہ کا ڈال دیا ہے۔ یہ سبھی حضرت عباسؓ رہنمائی سے ملکہ آپ اور مدتہ کے رسول ہیں اور پانچ فدیہ اور لپٹے دونوں شیروں کا فدیہ یا اپنے طبعیت عہد بن عمرو کا فدیہ سب حضرت عباسؓ منہ نے اٹھایا کہہ دیتے تھے مجھے جو فدیہ میں مل دیا گیا اوس کے بدلہ سرتے سے تم کو دینا میں یہ سوچا کہ اس وقت میری باس میں غلام ہیں ان میں سے ملنے کے غلام میں ہزار روپیہ کی سونگاری کر تا ہوں اور امدتہ سے زہم کی قنیت جبکہ وہ طافرائی ادراس کے سوا میں خدا تعالیٰ سے شرف کسی سید رکھتا ہوں ۱۳ھ جب کہ تو اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑنے کو آئے تھے ۱۲ھ تک ابان کو تیرے ساتھ میں بڑا دیا ۱۴ھ ان کے دونوں کی بات ۱۲ھ میں جہاں آپ کو لپٹے ملکہ میں ۱۲ھ ملکہ کا فدیہ میں کے ملکہ میں پہلے سے جو غم میں ۱۳ھ ہا بیکہ دوسرے کے مدگار میں ۱۳ھ لپٹے کا فدیہ میں مدنی اور مدد ترک نہ کرو گے واپس عہد کا خیال نہ ہو گئے ۱۵ھ خلافت میں جنگ رجب کی اور مدائن فتح کے اور ہر بات کے مدعی جلتے رہیں گے اس لئے بہتر ہوئی کہ جو مسلمان کافروں کے ملکہ میں ہیں اوس سے کچھ تعلق نہ ہو کہ جو مسلمان مدینہ اور بات ہو تمام جہان کے مسلمانوں کو اپنا چاہیے کہ جو مسلمان ہیں ان کو مسلمان سب ملکہ ایک نامہ کی طرح میں ۱۳ھ (ماہی و مہم)

فِيكُمْ وَلَا ذِكْرًا وَلَا يَنْصَرِفُ عَنْكُمْ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا
 فِيسْفُونَ ۚ إِن شَاءَ اللَّهُ لَأُنْزِلَنَّ
 قَلِيلًا فَكَلِمَاتٍ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ
 مَا كَانُوا يَكْمُلُونَ ۚ لَا يَكْفُرُونَ فِي شَيْءٍ
 إِلَّا وَكَانَ ذِكْرُهُمْ ۚ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَعَدُّونَ
 فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا
 الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ فِي الدِّينِ وَكُفِّلُوا
 الْإِلَاحَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۚ وَإِنْ تَنَكَّرُوا
 إِلَيْهَا لَقَدْ أَعْيَضَكُمْ عَنْهَا ۚ وَطَعْنُوا
 فِي دِينِكُمْ فَتَنَالُوا أَيْمَنَ الْكُفْرِ ۚ
 إِنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ إِنَّهُمْ لَعَلَّكُمْ مَعِينُونَ
 أَكَلْتُمُ التَّوْبَةَ قَوْمًا تَكْتُمُوكُمُ
 وَهُمْ لَا يُخْرِجُ الرُّسُولَ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ
 أَذِلَّةٌ مَسْكُونَةٌ ۚ فَخَشِنُوا لَهُمْ ۚ قَالَ اللَّهُ أَحَقُّ
 أَنْ تَخْشَوْهُ ۚ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ
 فَاتْلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيِّدِيكُمْ
 وَيُخْرِجُهُمْ وَيَنْصَرِفُ عَنْكُمْ ۚ وَكَيْفَ تَصِفُ
 حُلْدًا وَقَوْمٌ مُؤْمِنِينَ ۚ وَيَذْهَبُ
 عَنِظًا قُلُوبُهُمْ ۚ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى
 مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۚ
 أَبَعَلَدُ سَبِيلَةِ الْحَاجَةِ وَبَعْدَ
 الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ
 الْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

التوبة

ہوں تو غریزہ داری کا لحاظ رکھیں نہ عہد کا اپنے منہ کی باتوں اسو
 تم کو خوش کرتے ہیں اور دلوں میں انکے انکار ہے اور ان میں
 اکثر بے ایمان ہیں انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو تھوڑی سی
 قیمت پر بیچ دیا لاہر اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکنے لگے
 شک یہ لوگ بڑے کام کر رہے ہیں کسی مسلمان کو باب میں نہ وہ
 غریزہ داری کا خیال کہتے ہیں نہ اپنے عہد کا ادبی لوگ
 حدیث پڑھنے والے ہیں پھر اگر یہ لوگ توبہ کریں اور نماز کو درست
 سے ادا کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بہائی ہیں اور جو
 لوگ سجدہ دہیں انکے لیے ہم تفصیل سے آیتوں کو بیان کرتے
 ہیں اور اگر عہد کر کے یہ لوگ اپنی امتیں توڑ ڈالیں اور تمہارے
 دین پر طعنہ ماریں تو ان کفر کے سرداروں سے لڑو تاکہ وہ راندہ
 ایسی باتوں سے، باد آئیں ان کی امتیں کوئی چیز نہیں (مسلمان)
 تم کیوں ان لوگوں سے نہ لڑو جنہوں نے اپنی امتیں توڑ ڈالیں اور
 پیغمبر کو رد کر کے نکال دیا چاہا اور انہوں ہی نے پہلے تم سے
 چھڑ خانی شروع کی کیا تم ان سے ڈرتے ہو (جو نہیں لڑتے) اگر
 تم کو ایمان ہے تمہارے کہ اور تم کو زیادہ ہونا چاہیے ان سے لڑو اللہ
 تمہارے ہاتھوں انکو مزا دیگا اور انکو ذلیل کرے گا اور تم کو اپنا
 فتح دے گا مسلمانوں میں سے ایک گروہ (بنی خزاعہ) کے دل
 ٹھنڈے کرے گا اور ان کے دلوں کا غصہ دور کر دے گا
 اور اللہ تعالیٰ جن کو چاہے ان کو توبہ کی توفیق دے گا اور

اللہ تعالیٰ جانتا ہے حکمت والا
 (مفسر کو) کیا تم لوگوں نے حاجیوں کو پانی پلانا اور ادب والی
 رکعبگی مسجد آباد رکھنا اللہ اور اللہ کے پیچھے دن پر ایمان لانے
 اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے کی طرح کر دیا اللہ تمہارے نزدیک

ف یا خدا کا لحاظ رکھیں ۱۲ ف جو عہد کا خیال نہیں رکھتے ۱۲ ف جن میں عہد ہو کر نہ لکھا ہو ۱۲ ف مسلمان ہونے سے لوگوں کو منع کرنے لگے ۱۲ ف کہتے ہیں یہ کبھی ان اظہر و
 الایہ تمام مشکول کے حق میں ہی اور یہ قاص ہو دے باب میں ۱۲ ف شکرا اور کفر اور عہد شکنی ۱۲ ف ابن عباس نے کہا اس آیت نے غار پر بننے والی کافروں کو حرام کر دیا اور مسلمانوں
 نے کہا تم کو نماز اور زکوٰۃ دونوں کا حکم ہو پھر زکوٰۃ دے اس کی نماز ہی نہ ہوگی اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت میں دن لوگوں کو جہاد کیا جو غار پر بنے تھے لیکن زکوٰۃ نہیں دیتی تھے
 اس خیریت کی توبہ کریں ۱۲ ف بنی قریظہ کی ۱۲ ف بنی شمرات اور بنی قریظہ اسے اور عہد توڑنے سے ۱۲ ف محض بے اعتبار ہیں ۱۲ ف کفر کے سرداروں کو قریش کی کافر بنیں
 مراد ہیں جیسے ابوسفیان وغیرہ بعضوں نے کہا وہ کافر بعضوں نے کہا یہ لوگ بعد کے زمانے میں نہ لڑے تھے بعضوں نے کہا ابطلان عہد دوم کے کافر اس آیت سے یہ نکلا کہ اگر کوئی دومی
 کا عہد توڑ دے اور دین پر ہتھ بٹھا لگے تو اس کو قتل کر دے اس کے ابو جعفر صرح کا یہی قول ہے اور امام مالک صرح اور امام شافعی صرح نے کہا جہاں بھی کافر نے دین پر طعنہ مارا تو
 وہ واجب القتل ہو گیا اور اس کا عہد توڑ گیا ۱۲ ف لیکن نکال دینے کے ان حضرات سے عہد جب کہ تشریع کے بعد ۱۲ ف کہ تہجد کی پناہ میں جو خزاعہ کا قبیلہ تھا پھر صرح کیا یا حکم کہ نبیوں
 کی مدد کی جاوے کہ جب تک قافلہ نہ لگتا تو ان کو چلا جاتا تھا لیکن نہیں گئے اور خواہ مخواہ جنگ شروع کی ۱۲ ف کیا یہ جو قطع نقصان اس کے فائدہ میں ہے اور وہ تم کو دے گا حکم
 دیتا ہے اس لیے لڑنا ضرور ہے ۱۲ ف جو قریش کی عہد شکنی سے انکو پیدا ہوا ہے ۱۲ ف اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو پناہ دے ان آیتوں میں فرماتے اندک بچوں کو روک دے
 ف لیس ۱۲ ف جب کہ تم یہ لوگوں کے سرداروں میں سے کتنے مسلمان ہو گئے جیسے حکم بن ابی جہل و ابوسفیان و انس بن مالک بن عوف و غیرہ ۱۲

١٠ التَّوْبَةُ

22

۵

(اٹھے پیغمبران مسلمانوں سے) کہدے اگر تمہارے باپ
 وادائیٹے پوتے (نواے) بہائی بی بییاں کہنے والے اور جو
 مال تمہنے کمائے ہیں اور جس سوداگری کے خراب ہو جانے سے ڈرتے
 ہو اور جن مکانوں کو تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ تعالیٰ اور اس کے
 رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہیں تو جب
 تک اللہ تعالیٰ ایسا حکم بھیجے قطب پرے رہو اور اللہ تعالیٰ گناہگاروں
 کو راہ پر نہیں لگاتا اللہ تعالیٰ تو بہت سے معرکوں میں تمہاری
 مدد کر چکا ہے اور جنہیں کے دن ربیٰ آجیب تم اپنے بہت سوتے
 پر اترا گئے تھے شہر تمہارا بہت ہونا تمہارے کچھ کام نہ آیا
 اور زمین اتنی بڑی (یعنی چوڑی) ہوتے سالتے مہر تنگ
 ہو گئی بہر تم پیٹھہ موڑ کر بہا گئے پیر اللہ تعالیٰ نے اپنی پیغمبر
 اور مسلمانوں پر اپنی تسلی اتاری اور ایسے لشکروں
 (فرشتوں) کو اتارا جن کو تم نے نہیں دیکھا اور کافروں
 کو عذاب کیا (ان کو مارا) اور کافروں کی یہی سزا ہے پیر اس
 کے بعد جس کو اللہ تعالیٰ چاہے گا تو بہ کی توفیق دے گا

فل مشرق پر گئے تھے کہ بیت المقد کو آباد کرنا اور عاصیوں کو بانی پانا ایمان اور جہاد سے بہتر ہے اس وقت نے انکار دیا تو ان کو نیکو ایمان تو اس پر بغیر اسکے کوئی نئی کلام کی نہیں اور ایمان کے بعد پھر جہاد سے جو بزرگ مشاغل یہ اور بزرگ ذوالفہاد اور بزرگتا جو بعضوں نے کہا عاصیوں نے اور طور و زور اور علی رضہ فخر کرنے کے طور پر نہ لے کہا میرے پاس خدا کا حکم ہے کئی رشتہ جو اور میں اگر چاہوں تو رات کو ہی کعبہ میں رہ سکتا ہوں جہاں نہ لے کہا میں چاہوں کو بانی پانا ہوں علی رضہ نے کہا میں نہیں جانتا تم کیا کہتے ہو میں نے سب لوگوں کو پہلے چھ عینہ تک نالہ پڑھی اور پچھنے سب پہلے مسلمان تھے اور اس وقت یہ آیت اتری اور اس وقت سے (خدا کا علی رضہ کا ترجمہ میں سودا دیا کہ جو یہ نیکیاں ایمان اور جہاد کو برابر نہیں ہو سکتیں ۱۲ فل رسول مکی کا وقت میں پنا وطن اور گہرا چھوڑا ۱۳ فل بنی ہمدان کو جو پہنچے اس آیت کو جہاں پر ان کی بڑی افضلیت ثابت ہوئی جن میں ابو بکر رضہ اور عمر رضہ اور عثمان رضہ اور علی رضہ اور طلحہ رضہ اور زبیر رضہ اور بیت سے صحابہ تھے معلوم ہوا یہ سب جنتی ہیں اور اپنی مراد کو پہنچنے والے میں اور جان لوگوں کو بڑا سمجھے وہ خود ملعون ہے ناصر ۱۴ فل ایمان کے بعد دل رجعت اور ہجرت کے بدل جنت اور جہاد کے بدلے اپنی مدعا مندی سبحان اسد حب خود ملک ان لوگوں کو راضی کر دیا اپنی امر بیت پر اوتارنا ہے اور جنت دینے کے لیے تیار کر دیتا ہے تو راضی و ناراضی اس منہ سے ان کو بڑا کہتے ہیں ۱۵ فل اس کے نواب کا کاغذ انکم نہیں ہو سکتا ۱۶ فل حیران کا کذاب اتری اور تہار سے یہی بھائی بیٹے اب باپ کو مر سوا کر ہی کہنے والے سب اکدم تباہ ہو جاویں ۱۷ فل پچھنے اگر تم ان جنہوں کی محبت میں رسول م کے ساتھ ہجرت نہیں کرتے تو تخر کہہ ہی گیا کہ جسے یہ جہاد اس وقت کے مذہب کے مستقر رہو۔ آخر یہ مذہب آیا تمام کے دلے کا مقل اور قید ہو گئے ان کی تباہی اور جہاد کا ادب تباہ ہو گئی ۱۸ فل صحیحہ حدیث میں کہ ان کا شرف سے ملا علیہ السلام نے ان سے دینیں چھانک لیں کہ میں سے آئہ میں اڑائی تھی اور سب مشکوٰۃ در مشرکوں کی خدا دلا کر جو آپ نے لڑائی کے لیے بھیجیں مشرک لڑائی تھا ۱۹ فل در صحیحہ

الْاَقْلِيلُ . اَلَا تَسْفِرُوْا بَعْدَ نِكَاحِ اَبَا
 اِيْمَانٍ فَيَسْتَبْدِلَ فَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا
 تَضُرُّوْهُ شَيْئًا وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
 اَلَا تَضُرُّوْهُ فَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ اِذَا خَرَجْتُمْ
 الدِّيْنَ كَفَرًا فَاقِ اثْنَيْنِ اِذَا هُمَا فِي
 الْعَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ
 اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
 عَلَيْهِ وَاَيَّدَ لَهُ بَاجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ
 كَلِمَةً الَّذِيْنَ كَفَرُوْا السُّفْلَةَ وَاَكْلِمَهُ
 اللّٰهُ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ
 اَنْفِرُوْا اِخْفَافًا وَّثِقَالًا فَوَاجِهُوْا
 بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
 ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ
 لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وُسْفَرًا اَقْبَلْ
 لَا تَتَّبِعُوْهُ وَلٰكِنْ بَعَدَتْ عَلَيْهِمْ
 الشُّقَّةُ وَرَسَخُوْنَ بِاللّٰهِ لَوْ
 اسْتَطَعْنَا اَخْرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُوْنَ
 اَنْفُسَهُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَتَمْ تَكْذِبُوْنَ
 عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ لِمَ اَذْنَبْتَ لَهُمْ حَتّٰى
 يَنْتَبِهْنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَاَعْلَمُ
 الْكٰذِبِيْنَ . لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
 بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُجَاهِدُوْا
 بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فَاَللّٰهُ عَلِيْمٌ
 بِالْمُتَّقِيْنَ . اَمَّا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

بحقیقت ہوا کہ اگر تم نہ بکلو گے تو نمک و تحلیل کا عذاب
 کر لیا اور تمہارے بدل دوسرے لوگوں کو دے آگیا اور تم اس
 کا بیٹے اللہ تعالیٰ کا کچھ بگاڑ نہ کر سکو گے اور اللہ تعالیٰ سب
 کچھ کر سکتا ہے اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو اللہ تعالیٰ دیکھتے ہی
 اکیلا اس کی مدد کر چکا ہے جب (مکہ کے) کافروں نے ہسکو
 نکال دیا صرف دو دشمن جب دو نوفاہر (ثور) میں (چھپے ہوئے) تھے
 جب پیغمبر اپنے ساتھی (ابوبکرؓ) سے کہہ رہا تھا غم مت کھا
 شک اللہ کی مدد ہمارے ساتھ ہے آخر اللہ تعالیٰ نے اپنی تسلی
 پیغمبر پر اتاری اور اپنے پیغمبر کی ایسی فوجوں سے مدد کی
 جنکو تمہیں نہیں دیکھتا اور کافروں کی بات (شرک) کو ٹھپا کر دیا اور
 اللہ کا سید ابول بالا ہے اور اللہ زبردست ہو حکمت والا (مسلمانوں) پر
 ہو یا باہر سے نکل کھڑے ہو اور اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے
 جہاد کرو یہ تمہاری لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو یا پیغمبر
 اگر سہل کو کچھ فائدہ ملنے والا ہوتا اور سفر بھی پیچ کا تو ضرور یہ سیر
 ساتھ ہو لیتے لیکن یہ کشن کی راہ انکو دور معلوم ہوئی اور اب
 خدا کی تمہیں کماؤٹے اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور تمہارے
 ساتھ نکل کھڑے ہوتے اپنی جانوں کو آپ و بال میں ڈال ہے
 میں اور اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے وہ بیشک جھوٹے ہیں (ای
 پیغمبر) اللہ تعالیٰ نے تجھ کو معاف کر دیا تو نے ان لوگوں کو
 اجازت کیوں دی جب تک سچے لوگ تجھ پر کھل جاتے۔ اور
 جھوٹوں کو (بسی) تو جان لیتا (اے پیغمبر) جو لوگ اللہ تعالیٰ
 پر اور پچھلے دن پر یقین رکھتے ہیں وہ تو تجھ سے جہاد میں
 اپنی جان و مال کے ساتھ شریک نہ ہونے کی اجازت نہیں مانگتے
 اور اللہ پر سہرا گاروں کو خوب جانتا ہے تو سچے وہی لوگ اجازت

[illegible]

[illegible]

کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کیا یہی لوگ ہیں جن کو بھلائی
مینگی اور وہی مراد کو پہنچیں گے اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے
بانو تیار رکھے ہیں جنکے تلے نہریں ٹہری برہی ہیں ہمیشہ
ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے اور گاؤں والے
رہی بنی خفار، غدر کرتے ہوئے آئے کہ ان کو آجازت
ملجائے اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول
سے جھوٹ بولا وہ بیٹھے رہے ان میں جو کافر ہیں ان کو
دکھ کی مار پڑے گی جو لوگ کفر و شر میں ان پر کوئی گناہ نہیں
اور نہ بیماریوں پر اور نہ ان پر جن کو خرچ نہیں ملتا جب
وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے پیچھے ہوں (ایسے)
نیک لوگوں پر کوئی الزام نہیں اور اللہ تعالیٰ بخشے
والا ہر بان ہے اور نہ ان لوگوں پر کچھ گناہ ہے جو تیر
پاس اس لیے آتے ہیں کہ تو ان کو سواری دے جسے جب تو
کہتا ہے میرے پاس تو سواری نہیں جس پر میں تم کو
چڑھا دوں تو خرچ نہ ملنے کے غم میں وہ انگھوں سے
آنسو بہتے ہوئے لوٹ جاتے ہیں التزام تو انہی لوگوں
پر ہے جو مالدار ہو کر پھر تجھے آجازت چاہتے ہیں اور
لوگوں نے (گھر، بیٹھنے والیوں (عہد توں) کے ساتھ
رہنا پسند کیا اور اللہ نے انکے دل پر قہر کر دی وہ کچھ نہیں
جانتے (مسلمانو جب تم (جہاد سے) لوٹ لگاتے (مسافروں)
کے پاس آؤ گے تو یتیم سے بہانے بنا مینگی (اور چھینبر) کدو
بہاؤرت بناؤ ہم تمہاری بات کبھی نہیں مانو گے حکومتاری احوال
اللہ تبارک ہے اور آگے چلکر اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول (دو فہ)
تمہارے کام کو نہیں گیس پھر (آخر) تم اس فداۃ کی طرف لوٹو جو اللہ کے

[illegible]

لَا يُضِيمُ أَعْمَارُ الْمَشْرِئِينَ ۖ وَلَا كَيْدُ الْمُفْسِدِينَ ۚ
 لَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَيْدًا وَلَا يَفْلُحُونَ
 وَإِذَا تَارَكُوا كُتِبَ لَهُمْ يَحْمَرُّ اللَّهُ
 الْحَسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ وَمَا كَانُوا
 الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفَعُوا أَكَاثِرَ دَعْوَاهُمْ
 تَقَرُّرُ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ
 لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ
 إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۚ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ
 مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ
 وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۚ
 وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ عَدُوٍّ مُؤْمِنًا
 لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَا جَزَاءَ
 الْأَعْمَلِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۚ الَّذِينَ
 صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۚ
 وَلَوْ يَوَسَّخُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَهُ
 عَلَيْهِمْ مِنْ ذِكْرِهِ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ
 أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا
 يَسْتَخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ ۚ
 تَتَجَمَّعُ إِلَيْكَ يَوْمَ الَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ عَدُوٍّ
 مَا فَعَلُوا أَنَّهُمْ جَاهِدُوا صَابِرُونَ ۚ إِنَّ
 رَبَّكَ مِنْ عَدُوٍّ مَا لَفَعُوا رَحِيمَهُ ۚ
 وَمَا جَعَلْنَا لِلشِّرْكِ مِنْ فَتْكٍ ۚ أَلْخَلَدَ
 أَكَاثِرٌ مِمَّنْ فَهُمْ أَلْخَلَدُونَ ۚ كُلُّ نَفْسٍ

۱۳ النحل

۱۴ الانبياء

اور قتالی کی راہ میں خرچ کریں تمہارا ہوا بہت جو سیدان جلیلین کو
 بے لکھا جاتا ہے تاکہ اندھے انکے کاموں کا بہت اچھا بدلہ
 ان کو دے اور یہ بھی مناسب نہیں کہ (ہر لڑائی میں) سب کے
 سب مسلمان نکل کھڑے ہوں ایسا کیوں نہیں کرتے
 کہ ہر فرقے میں سے کچھ لوگ نکلیں تاکہ وہ دین کی سوجھ بوجھ
 کرش اور جب ان کی قوم کے لوگ (جہاد سے) لوٹ کر آویں تو
 ان کو سنا دین اس لیے کہ وہ بچے نہ ہوں مسلمانوں اور تم (پیغمبر)،
 اس پاس کے کافروں سے لڑو اور ایسا کرو کہ کافر لوگوں کو
 تمہاری سختی (بہادری) معلوم ہو اور یہ سب کچھ تاکہ اندھے
 (کی مدد) پر ہمیں گاروں کے ساتھ

ہے۔

اور جن لوگوں نے (کافروں کا) ظلم اٹھایا بعد ازاں کہی راہ میں اپنا ملک چھوڑا
 ان کو ہم دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت میں جو بدلہ ملے گا وہاں ہی وہ لوگ کہیں
 بڑھ کر ہے کاش یہ کافر اس بات کو اجاہتر جو تہہ پناہ ملک چھوڑا بیٹوں
 وہ لوگ ہیں جنہوں کو نصیب کیا اور انہوں کو ملک پر ہر ہوسار کہتے ہیں۔
 اور اگر اندھے بندوں کو ان کی نافرمانیوں پر جہت پکڑ لیا کرو
 تو ساری زمین پر ایک جاہل راہ باقی نہ چھوڑے کہ وہ ان کو ایک
 شیرے ہوئے وعدے تک ملت دیتا ہے جب انکا وعدہ ان
 پہنچتا ہو تو ایک گزری آگے یا پیچھے نہیں ہو سکتی
 پھر جن لوگوں نے آفت میں بڑھنے کے بعد مشرکوں کی اینٹیں
 اٹھانے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور (تکلیف پھر صبر کیا تو پھر)
 مالک ان رہتھانوں کے بعد ضرور بخشے والا ہے رحمت کرنے والا
 اور ہم نے تجھ سے پہلے کسی آدمی کے لیے (دنیا میں) ہمیشہ جینا نہیں
 رکھا بلکہ ان کو پھینکا چاہیے اگر تو مر جاؤ تو کیا یہ ہمیشہ (رزق)

۱۳۔ وہ جس سڑک پر گئے کریں ۱۴۔ وہ ان کے بہت اچھے کام (یعنی جہاد) کا بدلہ لیا کریں ۱۵۔ وہ ہوا کہ جب ان کی آیتیں آئیں اور اندھے نے ان کو لوگوں پر جہاد سے ہمیشہ رہی بہت
 لعنت عامتہ کی تو اس نے یہاں حضرت مسلم نے جو فرمایا جہاد چاہی تو سب کے سب مسلمان جہاد کے آئے حضرت مہدی علیہ السلام نے جہاد سے روک دیا یہی ظانی ہوا جہاد جہاد اس وقت
 یہ آیت اتری ۱۶۔ وہ جو لوگ نہیں نکلتے اور دین میں ان حضرت مہدی کی صحبت میں رہتے ۱۷۔ قرآن اور حدیث و دیگر ۱۸۔ وہ سکھادیں جو نبی و انبیاء میں مدت میں انہوں نے سکھی
 جیس ۱۹۔ وہ ان کاموں سے جو ان کے بعد شروع ہوئے پھر ۲۰۔ وہ جن لوگوں نے کہا کہ یہ آیت جہاد سے متعلق نہیں ہے بلکہ ظالم کرنے سے انہوں نے یوں ترجمہ کیا کہ تو
 مسلمانوں کو ظالم کرنے کے لیے ظلم ضرور نہیں ہر فرقے میں سے ہوتے ہوتے لوگ کیوں نہیں نکلتے کہ وہ دین کی سوجھ بوجھ کریں اور جب اپنی قوم کے پاس لوگ کیوں
 نہ ہوں کو ہی جہاد تاکہ وہ بھی بری ہوں سے بچے رہیں ۱۲۔ وہ جہاد سے فرات جہاد جہاد کے کافر کو جو کافر دوسروں پر جہاد جہاد ۱۳۔ وہ کافر
 کفار ایسی ہی کچھ اپنی خاص قوم قریش کے کافروں سے لے کر ہر عرب کی دوسری قوموں پر بھی قریش اور نصیر اور نصیر اور نصیر کے لیے کتاب سے جو دین کے کفار کو دینے جہاد و دین بھی
 ظالم ہوئے تو ملک شام کا قصد کیا اور صحابہ کرام کے زمانہ میں شام کا ملک فتح ہو گیا پھر ایران پر حملہ کیا گیا ۱۴۔ وہ مراد مسلمان ہیں جو کہ کافروں سے تنگ ہو کر دین کی سوجھ بوجھ
 جیس حضرت عثمان نے طائفہ ۱۵۔ وہ ایسی ہی ہوا اہل عرب اور وہ جن کو اندھے نے انکو حکومت اور دولت عانت فرمائی ۱۶۔ وہ کافروں کے سامنے بڑا
 ہجرت پہلے جہاد ۱۷۔ وہ کافر کو روک دینا کہ ان کی وجہ سے ملک ہوں اور دوسرے کفار ہوں تاکہ ہاں وہی انکی خواست سے۔ حدیث میں ہے کہ جب اندھے کا مذاہب اترتا ہے تو اس میں
 سب سے پہلے ان کی آیت کے موافق انکا ضرر ہو گا ۱۸۔ وہ جب تک ان کی طرف سے ہوتی ہے ۱۹۔ ان کی دیر ہمیشہ

الحجۃ

ذَاتِ الْعَتِ الْمَوْتِ

اِنَّ لِلَّذِينَ يَقْتُلُوْنَ بِاَنفُسِهِمْ ظُلْمًا
وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْنٌ ۝۱۱
اَتُخِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ لِيُجْرِحُوْا اِلَآ اَنْ
يَقُوْلُوْا رَبَّنَا اللّٰهُ

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فَتُخِجُوْا اَوْ مَاتُوْا اَلَّذِيْنَ قَتَلْتُمْ
اللّٰهُ رَزَقَتْ لَكُمْ سَنَادًا وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلَّ
خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ۝۱۲ لِيُذْخِرْ لَكُمْ
مَلِكًا خَلَا بِرَضْوَتِهِ ۝۱۳ وَاِنَّ اللّٰهَ
لَعَلَّيْهِ حَكِيْمٌ

وَاَقْتُمُوْا اِيَّا اللّٰهَ جِهْدًا اِيْمَانًا نِّمَ لِيْنِ
اَكْمَرْتُمْ لِيَحْنُ حُنَّ

مَنْ كَانَ يَنْجُوْا اِلَآ اللّٰهَ فَاِنْ اَجَلَ
اللّٰهُ لَا يَدُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۱۴
مَنْ جَاهَدْ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ
اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ ۝۱۵

اِذَا جَاؤُكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ مِّنْ اَسْفَلِ
مِنْكُمْ وَاِذَا رَاَعَتْ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتْ
الْقُلُوْبُ الْحَاجِرَ وَظَنَنْتْ بِاللّٰهِ الظُّلُوْمَا
قُلْ مَنْ يَنْفَعُكُمْ اِلَآ الْفَرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ
مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذَا الْاَكْمَشُوْنَ
اَلْاَقِلِيْلَا ۝۱۶

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا

المؤثر

العنكبوت

الاحزاب

ہر ایک کو ہر ایک کے مخلوق کا بنانا موت و کافروں کے لیے گنا

آج میں مسلمانوں کو کافر لگاتے ہیں انکو بھی مارنے کی اجازت ہے
کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے اور بیشک اللہ اعلیٰ مدد کرنے پر قادر ہو گا
جو اپنے ملک کے دشمنوں سے یہ کہنے پر کہ ہمارا مالک اللہ ہے اور کسی
بات نہیں رہے کہ یہ خون کیا نہ ڈاکہ مارا ناحق نکالے گئے

اور جن لوگوں کو اللہ کی راہ میں ہجرت کی (وطن چھوڑا) پھر وہ اسی
ہجرت کرنا نہیں بلکہ گئے یا اپنی موت سے گئے (سہر حال میں) اللہ
انکو اچھی روزی دے گا اور بے شک خدا تعالیٰ ہی سب روزی دینے والا ہے
میں بہتر روزی دینے والا ہے جو ضرور انکو ایسی جگہ لے جائیگا جسکو وہ
پسند کریں گے اور بیشک اللہ سب جانتا ہے بڑا دانا ہے رحمدلی
عذاب نہیں کرتا

اور اے پیغمبر! ان منافقوں نے اللہ تعالیٰ کی کئی قسمیں کہاں
کہ اگر تو انکو حکم کرے تو وہ جہاد کے لیے ضرور نکلیں گے

جسکو اللہ تعالیٰ سے ملنے کی امید ہے (سہو چاہیے کہ طہاری کری
کیونکہ اللہ نے جو وقت و عذاب ثواب کا مقرر کیا ہو وہ ضرور آئیواں ہوں اور اللہ
سب کچھ سنتا جانتا ہے اور جو کوئی دیکھ کا مول میں محنت لٹاتا ہو وہ
اپنی خود کو فائدہ کر کے لٹاتا ہے کیونکہ اللہ سارے جان و بے پردہ ہر
جگہ کا فرشتہ رکھتا ہے اور ہر طرف کی طرف سے اس کی طرف سے آنے والے
اور جب انہیں (دشمنوں کے ماری) پتہ لگیں اور کچھ ملحق ہونے لگے
اور اللہ سے تم طرح طرح کے گمان کرنے لگے

کہتے ہیں اگر تم ہمارے پاس سے بھاگو تو یہ بھاگنا کچھ بھلا
فائدہ نہ دے گا اور بالآخر تم بچ گے تو کچھ نہیں تنہا (سارے دنیا کا)
نزدہ اور اٹھا لو گے

اور جب (سچے) مسلمانوں کو کافروں کی فوجوں کو دیکھا تو گھبراؤ

۱۔ ہر ایک کو ہر ایک کے مخلوق کا بنانا موت و کافروں کے لیے گنا
۲۔ آج میں مسلمانوں کو کافر لگاتے ہیں انکو بھی مارنے کی اجازت ہے
۳۔ کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے اور بیشک اللہ اعلیٰ مدد کرنے پر قادر ہو گا
۴۔ جو اپنے ملک کے دشمنوں سے یہ کہنے پر کہ ہمارا مالک اللہ ہے اور کسی
۵۔ بات نہیں رہے کہ یہ خون کیا نہ ڈاکہ مارا ناحق نکالے گئے
۶۔ اور جن لوگوں کو اللہ کی راہ میں ہجرت کی (وطن چھوڑا) پھر وہ اسی
۷۔ ہجرت کرنا نہیں بلکہ گئے یا اپنی موت سے گئے (سہر حال میں) اللہ
۸۔ انکو اچھی روزی دے گا اور بے شک خدا تعالیٰ ہی سب روزی دینے والا ہے
۹۔ میں بہتر روزی دینے والا ہے جو ضرور انکو ایسی جگہ لے جائیگا جسکو وہ
۱۰۔ پسند کریں گے اور بیشک اللہ سب جانتا ہے بڑا دانا ہے رحمدلی
۱۱۔ عذاب نہیں کرتا
۱۲۔ اور اے پیغمبر! ان منافقوں نے اللہ تعالیٰ کی کئی قسمیں کہاں
۱۳۔ کہ اگر تو انکو حکم کرے تو وہ جہاد کے لیے ضرور نکلیں گے
۱۴۔ جسکو اللہ تعالیٰ سے ملنے کی امید ہے (سہو چاہیے کہ طہاری کری
۱۵۔ کیونکہ اللہ نے جو وقت و عذاب ثواب کا مقرر کیا ہو وہ ضرور آئیواں ہوں اور اللہ
۱۶۔ سب کچھ سنتا جانتا ہے اور جو کوئی دیکھ کا مول میں محنت لٹاتا ہو وہ
۱۷۔ اپنی خود کو فائدہ کر کے لٹاتا ہے کیونکہ اللہ سارے جان و بے پردہ ہر
۱۸۔ جگہ کا فرشتہ رکھتا ہے اور ہر طرف کی طرف سے اس کی طرف سے آنے والے
۱۹۔ اور جب انہیں (دشمنوں کے ماری) پتہ لگیں اور کچھ ملحق ہونے لگے
۲۰۔ اور اللہ سے تم طرح طرح کے گمان کرنے لگے
۲۱۔ کہتے ہیں اگر تم ہمارے پاس سے بھاگو تو یہ بھاگنا کچھ بھلا
۲۲۔ فائدہ نہ دے گا اور بالآخر تم بچ گے تو کچھ نہیں تنہا (سارے دنیا کا)
۲۳۔ نزدہ اور اٹھا لو گے
۲۴۔ اور جب (سچے) مسلمانوں کو کافروں کی فوجوں کو دیکھا تو گھبراؤ

٢٢
الأحزاب

محمد

محمد

٢٢
الأحزاب

محمد

[illegible]

۲۴

الفقر

4

جمادے گا۔

دست، مدد کرے ف

تو یہ کہہ لگتا ہے

سب کاموں کی خیریت

یا قتی و قتی +

۱۲۔ اعلان سے صلح کرادی اگر صلح نہ ہوتی تو تم میری کفر کو ذکر کرتے بھیجے سے دشمنوں کا دور رہتا ۱۳۔ فلا بعضوں نے کہا اس لوٹ سے مراد خبر کی لوٹ ہے جو کہ
 جھوٹ ہے یا آیت امری تھی یا وہ سنگہ خبر نہیں ہوا تھا اس صورت میں ادھر کی آیت میں فعل مگر ہذا سے مراد یہی کہ نعم مراد ہوگی بعضوں نے کہا ہر ایک لوٹ مراد ہوگی جو مسلمان قیامت تک
 حاصل کرتے رہیں ۱۴۔ کہتے ہیں حضرت مسلم جب کہ کے قریب پہنچ گئے تو کوہ مبارک بنی اجل بانو کا فلول کی فوج دیکر اڑنے کو آئے مسلمانوں نے انکو بہت روں سے مارکر ہٹا دیا بعضوں نے کہا ستر
 دلائی تیس ہتھیار بند لوگ کہتے ہیں کہ یہ لوگ اذکر آن حضرت مسلم کو شہید کریں آپ نے ان پر عداوت کی وہ سب گزرتا رہے پھر آپ نے انکا حضور معاذ کے لئے دلا وہ ان کو
 چھوڑ دیا کچھ میں کہہ میں کہہ رہے ان لوگوں کو گرفتار کر دیا وہ حضرت مسلم کے پاس پہنچ گئے ۱۵۔ ملا کہ تم نے انکو بہت ہمارا کھم ڈالنے میں آئے ہیں ان کے میں صرف عداوت کے چلے جائے مگر ۱۶۔ فلولانی
 کے ہاؤز خرم میں کسی مقام پر کھاتے ہاتھ میں اس سال مسلمان ستر اوش فلولانی کے پھانے تھے کافروں نے انکو بہت ہٹا دیا ۱۷۔ فلولانی کے قتل کا گناہ
 نہیں ہے تا یا اذیت دینا ہوا وہ ہر کافر ہٹنے کے کہ مسلمانوں نے مسلمانوں کو مار ڈالا ۱۸۔ فلولانی نے اس وقت کے فلولانی کے مار ڈالا کہ اس نے ۱۹۔ فلولانی کے مار ڈالا کہ اس نے
 گھر میں سے نکال کر مسلمانوں کی جماعت میں آئے کہتے ہیں اس وقت کے کافروں میں چند ایسے کمزور مسلمان مراد مسلمان عورتیں بھی تھیں جو اپنا اسلام ڈر کے اسے خلا نہیں کر
 سکتی تھیں مسلمانوں کے پاس بھاگ آئے کان کو موقع لے کر لڑائی ہوئی تو ان کے ساتھ گنہگار بھی آئے پھر یہ مسلمان آئے اسے سزا دے جو لڑائی دیا
 دی اس میں ایک یہی بڑی صلحت تھی ۲۰۔ فلولانی کا حکم دیتے وہ اسے جاتے قید ہوئے ذلیل ہوئے ۲۱۔ فلا کچھ نے ان لوگوں سے ہمارے پیچھے یہاں کیوں کر ملا وہ میرے ہمارے شہر
 میں آئیں جہاں کیونکر ہو سکتا ہے ۱۲۔ فانی و حقیقت

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ الْمُسْلِمِينَ
فَأَخَذُوا مِنْهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ كُفْرًا
وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ كُفْرًا
وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ كُفْرًا

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ الْمُسْلِمِينَ
فَأَخَذُوا مِنْهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ كُفْرًا
وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ كُفْرًا
وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ كُفْرًا

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ الْمُسْلِمِينَ
فَأَخَذُوا مِنْهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ كُفْرًا
وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ كُفْرًا
وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ كُفْرًا

الحجرات

الحجرات

اور اگر مسلمانوں کے ساتھ ایسے ہیں جن میں کوئی عیب نہیں ہے تو ان میں سے ایک ایک کو
ایک گروہ میں لے کر رہائے یہی سنت ہے اللہ (دوسرے گروہ میں سے ایک ایک کو)
لے اسے اور دیکھا کہ ایک گروہ کا حکم مان لیا اور وہ ایک گروہ کا حکم مان
لے تو برابر ہی کے ساتھ دیکھا کہ وہیں میں سے ایک ایک کو اور انصاف
کا خیال رکھو بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو محبت
رکھتا ہے۔

تو میں تو وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے
پہرے والوں کی باتوں میں سے ایک ایک کو (ایک گروہ میں سے ایک ایک کو)
رہی جان اور مال کو اللہ تعالیٰ کے راہ میں کوشش کی
جن لوگوں نے تم میں سے ایک ایک کو (ایک گروہ میں سے ایک ایک کو)
راہ میں اپنا مال خرچ کیا اور لڑے لڑا اور جان لوگوں سے
بڑا ہے جنہوں نے لڑا، فتح ہونے کے بعد خرچ کیا اور لڑے
اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اجر عظیم عطا کیا اور ان کو اجر عظیم عطا کیا
اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اجر عظیم عطا کیا اور ان کو اجر عظیم عطا کیا

اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اجر عظیم عطا کیا اور ان کو اجر عظیم عطا کیا
اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اجر عظیم عطا کیا اور ان کو اجر عظیم عطا کیا
اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اجر عظیم عطا کیا اور ان کو اجر عظیم عطا کیا
اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اجر عظیم عطا کیا اور ان کو اجر عظیم عطا کیا
اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اجر عظیم عطا کیا اور ان کو اجر عظیم عطا کیا

اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اجر عظیم عطا کیا اور ان کو اجر عظیم عطا کیا
اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اجر عظیم عطا کیا اور ان کو اجر عظیم عطا کیا
اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اجر عظیم عطا کیا اور ان کو اجر عظیم عطا کیا
اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اجر عظیم عطا کیا اور ان کو اجر عظیم عطا کیا
اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اجر عظیم عطا کیا اور ان کو اجر عظیم عطا کیا

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَوْفَىٰ بِرَبِّهِمْ فَسُيِّرَ بِهَا بِرَبِّهِمْ
وَيَسِّرَ لَهَا أَمْرًا فَانقَلَبُوا وَبَارِكُوا فِي مَا هُمْ
فِيهِ مُقِيمُونَ

[illegible]

عجب نہیں کہ کافر مسلمان ہو جائیں اور جن کافروں پر تم مذہبی دشمنی رکھتے ہو ان میں اور تم میں اللہ تعالیٰ دوستی کر لے اور اللہ تعالیٰ بڑی قدرت والا اور اللہ تم بھٹنے والا رحم والا ہے جو لوگ کافروں میں سے اودین پر تم سے نہیں لڑے اور نہ تم کو ہتھار گھروں سے انہوں نے نکالا ان سے بہلائی اور انصاف کا برتاؤ کر لے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا کیونکہ اللہ تعالیٰ تو انسان کو دنیا والوں کو پسند کرتا ہے اللہ تم کو تم کو ان لوگوں کی دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جو دین پر تم سے لڑے (انہوں نے مذہبی جنگ کی) اور انہوں نے تم کو ہتھار گھروں سے نکال باہر کیا اور ہتھار گھروں کو نکلنے پر ہتھار گھروں کی مدد کی اور جو لوگ ایسے لوگوں سے دوستی رکھیں وہ گنہگار ہیں مسلمانوں کو ہتھار گھروں سے پاس مسلمان عورتیں اپنا دل چاہیں چھوڑ کر (بھرت کر کے) آئیں تو (پہلے) انکو آزمایا کرے اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے کہ وہ ایماندار ہیں یا نہیں اسلئے آزمانا ضروری ہے اگر تم سمجھ لو (درحقیقت) ایماندار ہیں تو انکو کافروں کی طرف مت لوٹاؤ یہی مسلمان عورتیں کافروں کو ایسے حلال نہیں ہو سکتیں کافر ایسے مسلمان عورتوں کیلئے حلال ہو سکتے ہیں اور کافروں جو ان عورتوں پر خراج کیا ہو (میں) وہ انکو ویدوا اگر تم راے مسلمان ایسی عورتوں کے ہوا اور تو ان کو نکاح کر لیں تو میں تم پر

اہل حق نے اہل باطل کا قتل کیا ہے یہاں پر کیا پسند نہیں کرتے مگر ان اور قلعوں کا آسیر لیکر دہری سے نائیں نائیں کش کیا کرتے ہیں محفوظ بستیوں کو وہ مکملوں کر لادیں
 بکے گردھیں بل خندق ہوتی ہے کڑے دار بستیاں ۱۲ جو صفات اسد تہ سے اس آیت میں منافقوں کا یہودیوں کی بیان طرانی وہ ہمارے نام میں مسلمانوں کے
 حسب حال ہے اسد تہ وہ دار خدات نہیں بلکہ ایک گہر کے لوگ ہیں متفق نہیں دہری وجہ ہے کہ طرہ قزوین کے حکوم اسلام پہلے پہل سے مدجیل جلائے کا خدائی
 کی وجہ یہی بیان فرمادی یعنی یہ اعلیٰ کران میں عقل ہوتی تو اتفاق کا فائدہ سمجھتے اور نفاق کی باتیں نہ پہنچتے ۱۳ جب انکی تیشیں اتریں تو مسلمانوں نے ان
 عزیزوں سے جو کافر تھے بالکل قطع تعلق کیا اور ان کے دشمن بن گئے اسد تہ نے انکی تیش کے لئے یہ آیت اناری کہ خدا انکے کی شکست سے یوں نہ ہو امید نہ کہو شاید اسد تہ انگو اسلام کے
 تو ظن سے اسد تہ جگہ جانی دشمن تھے وہ تمہارے جانی دوست ہو جائیں یہ وعدہ اسد تہ کا پورا ہوا۔ ہوسفیان جوان حضرت علیؑ کے آئندہ ملک کا مسکن دشمن تمہارا
 ہو گیا وہ مسلمانوں کا دوست بن گیا کہتے ہیں سب سے پہلے ہوسفیان ہی نے آن حضرتؐ کو قتل کیا وہاں ہوا کیا ۱۴ اس سارے نبی الی بکر نے ان
 خلیفہ یار اہل باطل کو کئی ایسی باتیں کہنے سے ملنے کے لئے کہ انکی ہمت بڑھ جائے لیکن اس سادہ دہری اس سے لینے اور اسکو اپنے گہر میں آنے سے جس سے مل گیا وہاں حضرت علیؑ کے آئندہ ملک کا مسکن
 ہے وہاں ہوا اسد تہ آیت اتری کہ اپنے فرمایا اپنی ماں سے مل لے کہ تو گہر میں آئے نے اسکا عقد قبول کیا۔ ۱۵ اب نہ یہ کہہا ہو کہ ہوتا میں تباہ کر ان کافروں نے مسلمانوں
 کو نہیں سنا اب ان سے لڑا ضرور ہا میں پہرہ ہم شیعہ ہو گیا قتلاہ رم نہ کہا اس آیت سے نسخ ہوا فاشوا المشرکین جیتہ وہو شیعہ بعضوں نے کہا اس آیت میں مشرکین کا
 محمدؐ میں اس کے مراد میں ۱۶ اس وقت تباہ دشمنوں سے تمہارے نکالنے کے لئے میل کیا ۱۷

اَنْفَقُوا وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ
 اللَّهُ قُلْ يَتْلُو آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَكُونَ
 حِكْمَتُهُ وَاِنْ قَالَكُمْ لَسْمُكُمْ اَوْ اَوْحَاكُمْ
 اِلَى الْكُفَّارِ كَمَا قَبْلُكُمْ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ
 ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَا اَنْفَقُوا
 وَانْفَقُوا اِنَّ الَّذِيْنَ اٰتَتْهُم بِهَا
 مُؤْمِنُونَ
 اِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ
 سَبِيْلِهِ مَتَعَا كَالَّذِيْ تَبْتِغُوْنَ فَرْصَتُمْ
 يَأْتِيَهُمُ الْاَلْفُ مِنْ اَمْنٍ وَّ اَعْلَى اَدْلُكُمْ عَلٰى
 تَحَارَةٍ تُبْغِيْكُمْ فَمِنْ عِنْدِ اَبِیْهِمْ
 تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَتُجَاهِدُوْنَ
 فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَمَا اَنْفُسُكُمْ
 فِيْهِ لَكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ
 يُغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ
 تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكَنٍ
 طَيِّبَةٍ فِيْ جَنَّاتٍ عَدِيَّةٍ ذٰلِكَ
 الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ وَالْاٰخِرُ اَحْسَنُ لِمَنْ
 تَعْمَلُ مِنَ اللّٰهِ وَمِنْ رَّحْمَتِهِ قُرْآنٌ
 الْمُوْمِنِيْنَ
 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ جَاهَدُوا الْكُفَّارَ وَ
 الْمُشْرِكِيْنَ وَاَعْلَظْ عَلَيْهِمْ وَمَا كَانَ
 جَعَلُهُ وَيَنْشِئُ لِلْغَايِبِ

الصف ۳۸
 ۲
 الخویر ۲

کوئی گناہ نہیں اور کافر و مشرک و عورتوں کو ملکہ مست رکھنا تم نے
 جو ان پر دھرم خرچ کیا ہو وہ کافروں پر ملک تھا اور انہوں نے جو خرچ کیا
 ہے وہ تم سے ملک لینا تمہارے پاسی حکم ہے جو حکم وہ تم کو دیتا ہے
 اور اسے خوب جانتا ہو حکمت والا اگر تمہاری کوئی عورت (اسلام سے
 پھر کر) کافروں میں جا لے پھر تم ان کافروں کو سزا دو (انکا کچھ
 مال لو) تو جن مسلمانوں کی عورتیں (مہر نہ ہو کر) چل دیں تیں انکا
 جتنا خرچہ ان عورتوں پر ہوا اتنا وہ انکو اور اسے سزا دو جو جہاد پر آیا ہو
 انہاں لوگوں کو چاہتا ہو جو اسکی راہ میں اسطرح صفت باندہ کر مضبوطی
 سے لڑتے ہیں جیسو سیدہ بلای ہوئی دیوار
 مسلمانوں کی اس سوداگری تباؤں جو تمکو (آخرت میں)
 تکلیف کر عذاب سے بچائے وہ یہ ہے کہ اسے اور اس کے رسول
 پر ایمان لاؤ اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے
 جہاد کرو اگر تم سمجھو تو یہ تمہاری حق میں (تمام سوداگروں سے) تہنیر
 اسے تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمکو (آخرت میں) اس
 باغوں میں لیجا بیگا جسکے تلے نہریں ٹہری بہ رہی ہیں اور جنت
 عدن کے عمدہ عمدہ مکانوں میں یہی تو بڑی کاسیابی ہے
 اور ایک دوسری نعمت (دے گا) جس کو تم (بہت)
 پسند کرتے ہو اسے تعالیٰ کی طرف سے (تم کو) مدد ملے گی
 اور اب نزدیک (تمہاری) فتح ہوگی اور (اے پیغمبر)
 مسلمانوں کو (اسکی) خوشخبری سنادو
 اے پیغمبر کافروں کو سناؤ (تلوار سے) اور منافقوں کے ساتھ
 زبان سے جہاد کرتا رہو اور ان سے سختی سے (گھر گھر کر) پٹیر
 آ اور انکا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ ہر اٹھکانا ہے۔

دے دیتے گناہ کے پھر اور بعضوں کے نزدیکی ایسی عورتوں پر حد نہیں ہے ۱۱۔ دے دیتے اگر مرد مسلمان ہو جائے اور عورت اپنے شرک پر قائم ہے تو ایسی عورت کو چھوڑ دینا
 چاہیے سنا کہ یہ چھوڑنا جائز نہیں جب یہ آیت اتری اسوقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے انکو طلاق دے دیا اب اگر عورت یہود یا نصرانی
 تو اسے دیکھ چھوڑتے ہیں تباہ نہیں ہو کر اہل کتاب عورتوں سے مسلمان کا نکاح درست ہے ۱۲۔ دے دیتا اگر وہ عورت کو اپنے پاس کینا چاہیں ۱۳۔ جب وہ عورتیں مسلمان
 ہو کر رہتے ہیں ۱۴۔ اس آیت کا مطلب ہے کہ اگر کافر تمہاری بیوا کی ہو تو تمہارا جہرم کو مدین تو تمہارا سیکر کہ کافروں کا جو مال لوٹا اس میں کوئی گناہ
 کافر چھوڑ دیتے ہیں بلکہ ہم خرچ ہو گیا جب کفر ہو جائے اب کافر و کھون عورت کو کہہ کر نکاح لازم ہے جو مسلمان ہو کر آجائیں و نہان خانہ و کھون عورتوں میں مدد ہو کر کفر
 اس میں چاہیں بعضوں نے کہا کہ اگر کفر مسلمان بیوا کی ہے ۱۵۔ دے دیتی جب سے کسی نہیں اسطرح ہے تو کہ بی بی مدین جنگ کو نہیں ہٹے بلکہ یہاں سے کشتیوں سے بیویوں کو
 مایہ طرح صفت میں ہو کر کفر کرے ہوتے ہیں ۱۶۔ عثمان بن عفان نے کہا یا رسول اللہ کونسی سوداگری اسے نہ کر دے کہ وہ ہندو و جہانیاں سے نہیں لے سکا اختیار کر دے
 یہ آیت اتری ۱۷۔ ابوسریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ کونسی سوداگری اسے نہ کر دے کہ وہ ہندو و جہانیاں سے نہیں لے سکا اختیار کر دے
 آیت اتری یہ بقولوں والا بعضوں نے ۱۸۔ میان لائے سے یہ خرچ ہو گیا یا ان پر قائم رہو ۱۹۔ دے دیتی اگر وہ سوداگروں میں نہ ہو تو اسے اسطرح مایہ دے دے اس میں کوئی گناہ
 کہ اسے نہ کہ اسے گناہ بخش دے گا ۲۰۔ دے دیتی اگر وہ مسلمان ہو جائے کہ اسے نہ کہ اسے گناہ بخش دے گا ۲۱۔ دے دیتی اگر وہ مسلمان ہو جائے کہ اسے نہ کہ اسے گناہ
 دے دیتی اگر وہ مسلمان ہو جائے کہ اسے نہ کہ اسے گناہ بخش دے گا ۲۲۔ دے دیتی اگر وہ مسلمان ہو جائے کہ اسے نہ کہ اسے گناہ بخش دے گا ۲۳۔ دے دیتی اگر وہ مسلمان ہو جائے کہ اسے نہ کہ اسے گناہ
 دے دیتی اگر وہ مسلمان ہو جائے کہ اسے نہ کہ اسے گناہ بخش دے گا ۲۴۔ دے دیتی اگر وہ مسلمان ہو جائے کہ اسے نہ کہ اسے گناہ بخش دے گا ۲۵۔ دے دیتی اگر وہ مسلمان ہو جائے کہ اسے نہ کہ اسے گناہ

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ
فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ
تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ
خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ
ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ
فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٥
ثَابُوتُ بْنُ قَبِيلٍ أَنَّهُ قَتَلَ رُفْعَةَ
فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ
وَأَنَّ الرِّقَّةَ تَمُوتُ فَأُقْطَعُ الْأَيْدِي
جَزَاءُ يَمَّا كَسَبَا تِلْكَ لَا مِنَ اللَّهِ وَ
اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ٦ فَمَنْ تَابَ مِنَ

| | | |
|---|---|---|
| 1 | 2 | 3 |
|---|---|---|

خجہ لوگ امد قلعے اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور ملک
 دہندہ جانے کو دوڑے پھرتے ہیں انکی سزا یہی ہے کہ (ایک
 ایک کر کے) مار ڈالے جائیں یا سولی دیے جائیں یا ایک طرف
 ہاتھ دوسرے طرف کا پاؤں انکا کاٹا جائے یا قید کیے جائیں
 یا دیس نکالا ہو یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت
 میں ان کو بڑی مار پڑے گی مگر جو لوگ تمہارے ہاتھ میں
 آنے سے پہلے توبہ کر لیں (یعنی گرفتاری سے
 پہلے) تو جان رکھو کہ امد (تبارک و تعالیٰ) بخشنے
 والا مہربان سے ہے

چھرمرد اور چور عورت دونوں کے (دراہنے) ہاتھ کاٹ ڈالو
سزا ہے ان کے کام کی عذاب ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے
اور اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت والا پیر جو کوئی قصور کے

[illegible]

المعاني

الأفهام
النور

2

اُدھر جو لوگ مسلمان آزاد و پاک دامن عورتوں کو زنا کی تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لاسکیں تو ان کو رتہمت کی سزا میں انہی کوڑے لگاؤ اور پھر ساری عمر اُن کی گواہی (کسی مقدمہ میں) مست مانو اور وہ خود بدکار ہیں مگر جنہوں نے ایسا کیے پیچھے توبہ کی اور اچھی چال چلتے تو اللہ (تبارک و تعالیٰ) بخشنے والا مہربان ہے۔

ظہن لوگوں نے تم ہی میں سے ایک گروہ نے (حضرت عائشہؓ پر) ہمت اٹائی (مسلمانو!) اس طوفان کو اپنے حق میں بردست سمجھو بلکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہوگا اس گروہ میں سوتہ شخص نے جتنا گناہ سمیٹا اتنی سزا پائیگا اور جس نے ان میں سے اس طوفان کا تیرا اٹھایا (برصہ لیا) اسکو سخت سزا ہوگی (مسلمانو!) تم کو

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۹

۸۰

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

۳۶۷

۳۶۸

۳۶۹

۳۷۰

۳۷۱

۳۷۲

۳۷۳

۳۷۴

۳۷۵

۳۷۶

۳۷۷

۳۷۸

۳۷۹

۳۸۰

۳۸۱

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

۳۸۵

۳۸۶

۳۸۷

۳۸۸

۳۸۹

۳۹۰

۳۹۱

۳۹۲

۳۹۳

۳۹۴

۳۹۵

۳۹۶

۳۹۷

۳۹۸

۳۹۹

۴

الْمُؤْمِنَاتِ لِحُجَّتِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَهُنَّ عَدَنٌ اَبْ حَيْثُكُمْ يَوْمَ كُنْتُمْ
تَحْكُمُونَ اَلَيْسَتْ لَهُمْ ذَاوِدُ يُعْمِدُ وَكَانَ
بِهَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں ملعون ہیں اور انکو دقارت
کے دن) بڑا عذاب ہوگا جس دن ان کی زبانیں اور نکلے
ہاتھ اور ان کے پاؤں (مخروم) ان کے خلاف ان کے اعمال
کی گواہی دیں گے

الْوَصِيَّةُ ٥٠

باب وصیت کا بیان

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا اَخْرَجْتُمْ لِقَاكُمْ
اَنْ تَرْكُوْا خِيَارَ اَيَّ الْوَصِيَّةِ لِلَّذِيْنَ
اَكَلَا قُرْبٰىنَ بِالْعَرَضِ مِمَّا اَعْلٰى
الْمُتَّقِيْنَ لَمْ يَمْنَنْ بَدَلْهُ بَعْدَ مَا يَمْنَعُهُ
فَاَمَّا اَلَمْ يَمْنَنْ عَلَى الَّذِيْنَ يَبْدِلُوْنَ
اِنَّ اللّٰهَ يَمْنَعُ عَلَيْهِمْ فَمَنْ خَافَ مِنْ
مُتَوَسِّعًا اَوْ اَتَتْهُمَا فَاصْلَحْ بَيْنَهُمْ
فَلَا اَنْتُمْ عَلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
وَالَّذِيْنَ يَكُوْنُوْنَ مِنْكُمْ وَيَدْرُوْنَ
اَزْدَاجًا مِنْهُ وَصِيَّةٌ لَا زَوٰجَ لَهُمْ مِمَّا
اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْتُمْ فِيْ اَنْفُسِكُمْ
مِنْ تَخَفٍ وَّ ذَا اللّٰهَ يَخْرُجُ عَلَيْكُمْ

تمکو حکم دیا جاتا ہے جب کوئی تم میں سے نکلا کر کوئی مال چھوڑ دے تو
تو ناباپ اور عزیزوں کیلئے وہی طور سے وصیت کر دے ایک حق پر
پر بیزار و بیپر چھوڑ کوئی وصیت نہ کرے بعد اسکو بدلنے والے (یعنی اس میں
کمی بیشی کرے تو اسکا گناہ انہی لوگوں پر ہوگا جو بدل میں دینک اسے
(مرد کو کی وصیت) سنتا ہو جو کوئی وصیت بدلے اسکو جانتا ہو پھر
جس کی کو وصیت کر نیوالی کی خطا یا عمدہ قصور معلوم ہوا وہ
دارتوں اور موسمی میں صلح کرادے تو (وصیت بدلے کا) کچھ گناہ
اس پر نہ ہوگا بے شک اس نے بخشے والا مہربان ہے
آؤ جو لوگ تم میں سے مرد یا عورتوں اور بی بیوں چھوڑ جائیں دینے والے
لگیں (تو وہ اپنی بی بیوں کے لیے ایک سال تک انکو نہ لگائے
کی اور خرچ دینے کی وصیت کر جائیں اس پر بھی اگر وہ کل کھڑی
ہوں تو وصیت کے وارثوں پر کچھ گناہ نہیں اس میں جو وہ رواج کرے
موافق اپنے لیے کوئی کام کریں اور اللہ تعالیٰ نے رزق پر حکمت والا

الْبِرَّ اُث (٥٠)

باب ٥٠ ترکہ کا بیان

لِلَّذِيْنَ اَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
اَنْ تَكُوْنُوْنَ مِنْكُمْ وَلِلَّذِيْنَ اَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ مِنْكُمْ

جو ماں باپ اور ناطے والے چھوڑ میں (یعنی مال و سباب)
اس میں مردوں کا حصہ ہے اسی طرح عورتوں کا بھی اس میں جو

علاقہ جہاں سے یہ مراد ہے کہ زنا والے جس قسم کا مال سے وہ دارتوں میں کہیں ان کے دل میں ایسا خیال نہیں کہ یہ آیت عبد اللہ بن ابی منافق سے خاص ہو
لے کہا جو ان حضرت کی بی بیوں کو بہت لگاؤ اس کے حق میں یہ آیت ہے اور اس کی توجہ قبول نہیں اور جو دوسری مسلمان عورتوں کو بہت لگائے اس کی توجہ قبول ہو جیسے اس سے
کے پہلے رکوع میں گذرا ہے وہ کہ وہ دنیا میں یہ کہے کہ کام کیا کرتے تھے حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن کافر اپنے بڑے کاموں سے کہہ جائے گا اور یہ کہ اس کے پاس
خاموش رہے اس کی زبان اور ہاتھ اور پاؤں گواہی دیں گے کہ وہ دفع میں رہے دیا جائے گا کہ وہ اپنے تئیں تہوڑا بیعت اور بعض لفظوں کا مراد یہ ہے کہ بہت مال چھوڑنے والا
سات سواشرنی یا ایک ہزار اشرنی سے زیادہ اور بعضوں نے کہا ہزار اشرنی سے زیادہ ایک ہزار اشرنی تک ۱۲۰۰ کے پچھ پانچوں جس کی وجہ سے ابھی تک اس کی اکثر علماء اس سے
کو نسخہ کہتے ہیں بہت میراث اس کی تاج ہے اور حدیث صحیح میں ہے کہ دارت کے لئے وصیت درست نہیں اور بعضوں نے کہا یہ آیت خصوصاً نہیں ہے مراد وہ مال ہے جو کسی
کافر یا کافر کی وصیت ہے جو کہ نہیں لیکن اور جہاں میں سے وہ رشتہ دار مرد یا عورتوں کا حصہ ہے کہ وصیت کا فرض ہو تاہت میراث سے فرض ہو گیا لیکن یہ سب
داتی ہے وہی طور سے مال و اطفال کے ساتھ تو قرآنی مال سے زیادہ وصیت ذکر سے ادا لار کو وہ ہے محتاج کو چھوڑ دے ایسا نہ کرے ۱۰۰ کے پچھ پانچوں کہ مال اور رزق
ہے لیکن آیت میراث سے جو باقی ہو گیا ہے وہ مال و سبب ہے فرمایا کہ اگر کسی آدمی کی بی بی یا کسی عورت کو مال و سبب ہے کہ وہ مراد میراث سے جو باقی ہو گیا ہے وہ مال و سبب
اسلام میں نہ رہے جس میں باقی ہو رہے ہے وہ مال و سبب کے لئے جو کہ مراد میراث سے جو باقی ہو گیا ہے وہ مال و سبب کے لئے جو کہ مراد میراث سے جو باقی ہو گیا ہے وہ مال و سبب
جو کہ مراد میراث سے جو باقی ہو گیا ہے وہ مال و سبب کے لئے جو کہ مراد میراث سے جو باقی ہو گیا ہے وہ مال و سبب کے لئے جو کہ مراد میراث سے جو باقی ہو گیا ہے وہ مال و سبب

النساء

1

1

1

طالعینہ نے اس کے مراد اور حکومت ہر ایک کا حصہ ترکہ میں غرق کر دیا ہے۔ خواہ ترکہ کتنو فراہم یا بہت عورتوں کا ذکر علیٰ حق اس واسطے کیا کہ عرب لوگ جاہلیت کے زمانہ میں عورتوں کو ترکہ میں کوئی حصہ نہیں دیتے تھے نہ بچوں کو عورت بڑے مرد سارا ترکہ بانٹ لیتے تھے نہ ۱۲۰ فٹ لینے ترکہ بانٹنے سے پہلے بتو راہیت و شہادت کے ساتھ ہی سلوک کر دیا وہ ۱۲۰ فٹ بعضوں نے کہا یہ آیت منسوخ تھی نہ ترکہ اور جو کچھ سبھا با ہے وہ جو باہر بعضوں نے کہا یہ منسوخ ہے ترکہ کی آیت سے بعضوں نے کہا یہ سلوک کرنا عاداتوں پر دیا جب ہے ان کی عورتی کے موافق اور یہی قول ہے ابن عباس علیہ السلام اور محمد بن ابی ہریرہ اور ابن عمر سے ہم اور حسن رحمہ اللہ ہر ہری رحمہ اللہ ۱۲۰ فٹ لینے ترکہ میں ان کے حصوں کے بارے میں اگر وہ لاد میں مراد اور عورت دونوں ہوں ۱۲۰ فٹ مثلاً ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے تو کل مال کے تین حصے کو دے دے بیٹے کو اور ایک بیٹی کو دین کے اگر ترکہ ایک بیٹا ہو تو حصہ اوروں کے بعد جو کچھ باقی رہے سب لے لیا اگر بیٹی ہے تو حصہ سواوی حصہ باقی لے لے اگر دو بیٹیاں ہوں اور بیٹا ہو تو دو تہائی مال ان کو لیا اگر ۱۲۰ فٹ اس قدر مال نے وہ عورت بیان نہیں فرمائی جب دو بیٹیاں ہوں اور بیٹا کوئی دہوا اکثر علماء نے فرمایا کہ اگر دو تہائی مالیں کی جائے اور بزرگ راہین ابن عباس سے کہ نزدیک ان کو دے مال لیا اگر ۱۲۰ فٹ اس کے ساتھ بیان نہ ہو ۱۲۰ فٹ اور باقی سب باقی کو جو کچھ باقی ہیں باقی کے جوئے عورتوں میں اس کا حصہ کر دیتے ہیں ۱۲۰ فٹ عورت ہائی مال سے زیادہ وصیت میں عورت نہ کیا جاوے گا البتہ قرضہ سب پہلے ادا کرنا ضروری ہے اور اس کے بعد جو کچھ باقی اس کی تہائی میں وصیت کرے باقی جو کچھ باقی رہے وہ وارثوں میں تقسیم ہوگا اگر نہ دے تو وارثوں کو نہ لیا کہ میری قرضہ ہے تمام قرضوں کی طرح ۱۲۰ فٹ اس میں دخل و معلقان مستثنا کر دے ۱۲۰ فٹ اپنے منہ سے صلحت ۱۲۰ فٹ بیٹا بیٹی ہر ایک بیٹی بیٹی جو تو مسمیٰ مال وہ اکیلے لے لے گی ورنہ سب بیٹیوں کو جو تھا یا بڑا برابر بانٹ دیں گے ۱۲۰ فٹ ایک بیٹی جو تو آٹھواں حصہ وہ لے لے گی ورنہ سب بیٹیوں کو بیٹی آٹھواں حصہ برابر برابر بانٹ دیا جائے گا ۱۲۰

وَأُولَ الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ
 فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
 وَأُولَ الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ

۲۱ الاحزاب ۱

(انٹروپنچر) لوگ تجھ سے کلام کا حکم دریافت کرتے ہیں کہ یہ وہی
 ٹکڑا کلام کے باب میں یہ حکم دیتا ہو اگر کوئی آدمی ہرجائی اسکی اولاد ہو
 (نہ باپ) اور اسکی ایک (حقیقی یا علانی) بہن ہو تو اسکو آدم ترکہ لیکھا
 اور اگر وہ بہن ہرجائی تو یہ بہائی اسکا وارث ہو گا اور اسکا سارا مال
 لے لیکھا اگر اسکی اولاد نہ ہو (نہ باپ) اگر وہ بہن بی بی ش تو نہ کوئی بہائی
 ترکہ لیکھا اور اگر اس کے وارث بہائی بہن ہوں مرد اور عورت اگر چاہے
 مرد کو وہر احمد لیکھا (اور عورت کو اگر احمد) امہ تھا کہ بیکنے کیلئے
 دیتھاروی بیکنے کو بڑا بنکر حکیم بیان فرماتا ہو اور اسہ ہر چیز کو جانتا ہو
 اور ناطے رشتے والے ایک دوسرے کے وارث ہوں نہیں انہی
 کتاب کو دوسرے زیادہ مختصر میں بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے
 اور ناطے رشتہ والے امہ تہ کی کتاب کے رو سے مسلمان

فل پنے گورانا صاحب کمال کو فی مشاہیر نامہ جو باہمی تفسیر کمال کی معجز ہے اور امتاریہ اور جہو رطلما سے پہلے اجتماع کیا ہے ۱۲ فل اور برابر ہر جہو ہلدیں گے یہ مذہب کلام مذہب اور
صاحب نے اور عورت کو اکبر اس پر تمام علماء کا اتفاق جو بیانی ہیں تین طرح کے ہوتے ہیں ایک حقیقی ہے ایک باپ ایک ماں سے دوسرے ملاتی بیٹے ایک باپ دو ماں سے تیسرے خانی بیٹے
ایک ماں دو باپ سے یہاں خانی بیانی میں مراد میں بلکہ بعضی قزوینوں میں اس کی صراحت موجود ہے سعد بن ابی وقاصؓ اور ابن مسعودؓ کی قرأت میں دلخ اور دخت میں ام ہے
اور حقیقی یا علانی بیانی بیٹوں کا کلمہ خدا ہے اس آیت سے یہ ہی نکلا ہے کہ خانی بیانی اور ہیں جب میت کلام اہل قزوین میں ہو سکتے لیکن حقیقی کسی محرم ہو جائے جس شخص ایک
عورت ہوگی اور خاندان اور اور دو خانی بیانی اور کوئی حقیقی بیانی جو پڑے تو خداوند کو آدمی مال اور ماں کو چھٹا حصہ اور خانی بیانیوں کو تہائی ٹیگا حقیقی بیانیوں کو تہائی میں
ٹیگا۔ اہل مدین کا یہی قول ہے ۱۲ فل بیٹے کسی ارث کا حق کم یا بے کرنے کی نیت نہ ہو سنا کوئی بیوی میں جو بچہ ہو وہ ایک مرتبہ قبول کر لے جو صاحب کو حصہ نہ ہو والا ہے
وصیت کرے یا تہائی مال سے زودہ وصیت کرے لایسی وصیت یا قرضہ کو لے جو بچہ ایک مدین میں ہو کہ آدمی ستر برس نیک کام کرتا ہے پھر مرتے وقت وصیت میں لے کر یا زودہ وصیت
کرتا ہے ۱۲ فل خاندان دیکھتا ہے پر زور سزا نہیں دیتا ۱۳ جاہلیت کے زمانہ میں نور رضا جب کسی عورت کا خاوند مر جاتا تو جو اسکے مال کا وارث ہو جاتا وہ عورت کا بی بی یا بیٹا ہو جاتا
اگر نہ تو اس پر سزا ملتی تھی۔ اب وارث کو اختیار تھا یا ہے تو بہرے کے اس کو نکاح میں لے یا ہے کسی اور سے شہسکار کا ح کرے اور بہر خود سے ہو سہارا ہے تو بہرے تک اسکو
نکاح دے کر لے ۱۲ باقی درصمیمہ۔

فِي كِتَابِ الْهُدَىٰ لِمَنِ الْمَغْرِبِينَ
إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أُولَٰئِكَ مَرَافِقًا
كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا .

تھا جہوں سے زیادہ حق کہتے ہیں اگر کہ پائے کا آئین یہ امر
 بات ہے کہ تم اپنے دوستوں کو کوئی سلوک کر وٹھی حکم راستہ عالی
 کی کتاب دلورم محفوظ ہیں کہا ہوا ہے

الْقَصَصُ

قصص القرآن

قِصَّةُ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَهَائِلُ قَابِيلَ وَإِبْلِيسَ

باب ۵ آدم علیہ السلام اور قابیل اور ابلیس کا قصہ

فَاَوْ قَالَ رَبِّكَ لِمَ عَلَّمَكُنَّ الْقُرْآنَ قَالَ لَمْ يَلِكُ فِي الْأَرْضِ خَلِيقَةٌ قَالُوا لَوْ أَتَجَمَّلُ فِيهَا مِنْ نَفْسٍ فِيهَا وَيَسْفُكُ الدِّمَاءَ وَ
يَحْنُ لِيُخْرِجَ عَمَلِكُ وَنَقَلَ مِنْ لَكَ
قَالَ إِنِّي أَعَلَّمَهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ وَعَلَّمَهُ
أَدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى
الْمَلَكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ قَالُوا لَا بَخَشْكَ
لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ
الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ قَالَ يَا أَدَمُ أَنْبِئْهُمْ
أَسْمَاءَهُمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ
قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مَا تَحْبِبُ
الشَّيْطَانُ وَالْأَرْضُ نَزَلُوا وَعَلَّمَهُمَا شَيْئًا
وَأَدَمُ فَلَمَّا لَمْ يَلِكْ

اور اسے جہنم میں وہ وقت یاد کر جب تیرا ملک نے فرشتوں سے کہا میں زمین میں ایک نائب دینے خلیفہ اور قائم مقام بنانا والا ہوں وہ بولے کیا تو ایسے شخص کو نائب بنا دینگا جو زمین میں فساد کرے اور خون بہاوی اور سم (رفشتے) تو تعریف کو سادہ تیری پاکیزگی اور خوبی بیان کر رہی ہیں اور تہ نے فرمایا میں جو جانتا ہوں تم نہیں جانتی اور اللہ تعالیٰ کو آدم کو ساری نام بتا دیے دینے ہر ایک چیز کے نام انکو معلوم ہو گئی اپنی چیزوں کو فرشتوں کے سامنے کہا اور فرمایا اگر تم سچے ہو تو انکو نام بتاؤ فرشتوں نے عرض کیا تو پاک ہو ہم کیا جانیں یہکو تو اتنا ہی علم ہے جتنا تو نے ہم کو سکھلایا بیشک تو ہی بڑے علم والا ہے اور حکمت والا (اللہ نے) فرمایا آدم اور فرشتوں کو ان چیزوں کو نام بتا دی آدم نے بتلادیا تب اللہ نے فرشتوں سے فرمایا کیوں تم نے ان سے نہیں کہا تھا میں آسمانوں اور زمین کی غیب کی باتیں جانتا ہوں اور جو تم کو ملتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو میں سب جانتا ہوں اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا

البقرة

[illegible]

الأعراف

الأعراف ۲

اُتر رہے تھے (پہلے) تم کو پیدا کیا پھر تمہاری شکل بنائی پھر تم کو فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس سجدہ کرنے والوں میں نہ تھا (پروردگار نے) فرمایا اے ابلیس! جب میں نے تجھ کو حکم کیا تو کس چیز نے تجھ کو سجدہ کرنے سے باز رکھا؟ تو نے کہا وہ کہنے لگا میں آدم سے بہتر ہوں مجھ کو تو آگ سے پیدا کیا اور آدم کو تو نے مٹی سے پیدا کیا (پروردگار نے) فرمایا تو اتر جا۔ تو تیرے لیے ہونا نہیں جو تو وہاں رہ کر غرور کرے نکل جا تو دلیل ہے ابلیس کہنے لگا اس دن تک مجھے ٹھنڈت دے (یعنی زندہ رکھ) جس دن (مرنے کے بعد سب) اُٹھائے جائیں گے (حق تعالیٰ نے) فرمایا (اچھا منظور! تو ان میں سے ہے جنکو قیامت تک) مدت دی گئی (ابلیس نے کہا) جب تو نے مجھ کو بے راہ کر دیا میں بھی تیری سیّدی راہ پر انکی تاکی میں بیٹوں گا پھر انکے آگے سے اُترے ان کے پیچھے سے اور انکی داہنی طرف سے اور انکی بائیں طرف سے انکو پاس آؤں گا اور تو اکثر آدمیوں کو شکر گزار (موجود) نہیں دیکھتا (اللہ نے) فرمایا زالمردود چل چکی ان میں سے جو آدمی تیری راہ پر چلیں گے میں ضرور (النور اور تجھ سے) تم سب کو دوزخ کو بہرہ دے گا

دل اس لئے گر جانا حق را جاوے وہ شہید ہوگا اس کے سامنے گناہ ظالم کی گردن پر پھریں گے جیسے حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن ظالم کی نیکیاں غلوم کو دجا دیں گی اگر اس کی نیکیاں نہیں تو غلوم کی برائیاں اچھڑا دی جائیں گی ۱۲۔ فابھی دنیا اور آخرت دونوں پر باد ہوئے دنیا اس وجہ سے کہ یہاں کی سائنسی تحقیق اچھے جیسا ری حذانی میں غری مشہور ہو سکتا تھا اور آخرت تو ظاہر ہے ۱۳۔ فلنگر اب بچانے کیا ہوت جب چڑاؤں چک گئیں کہیت۔ جب قایل نے ہل کو را ڈالا تو اب گھبر لیا کہ لاش کو کیا کرے وہ ہوئے اور مرنے والی آخرت اس قدر نے امن کی تسلیم کے لئے دو کو توں کو بہیا وہ خوب لڑے ایک ہو گیا دوسرے کو سے نے چو پڑے زمین کو دکر اس کو اس میں باد یا قایل نے یہ دیکھ کر لاش کا دفن کرنا سیکھا اور دنیا کی کو زمین میں گاڑا اور اس کے بعد قایل بہت شرمندہ ہوا ۱۴۔ فابھی آدم کا پتلہ کہرا کیا پیراس کی صورت بنائی ناک کان آنکھوہ وغیرہ ہا پہلے تو کھٹکھٹ میں پیدا کیا پیراں کے پین میں تمہاری شکل اور صورت بنائی ہا پہلے آدم کو پیدا کیا پھر آدم کی پیٹھ میں تم سب کی صورتیں بنائیں ۱۵۔ فے اور انک طہین سے نورانی مشی کیف سے تعلیمانی تو فیطہ طمان نے اپنے قیاس اور عقل پر عمل کیا اور خدا کے حکم کی تعمیل کی اس مردود کو بونہ معلوم ہوا کہ حکم کے مقابل قیاس کرنا جائز نہیں پھر آخری پشت سے نکال دیا ۱۶۔ اسپر خدا کا غضب نرا اور حاصل یہ ہے کہ جس مسئلہ میں آیت یا محکمہ مدینہ موجود ہو اور کوئی شخص آیت اور حدیث کو چھوڑ کر اس کے خلاف قیاس پر عمل کرے تو وہ اہلبیس کے عقیدہ سے اور قیامت کے دن اسکا حشر اہلبیس ہی کے گروہ میں ہوگا معاذ اللہ ۱۷۔ فاکر ایچا بھی کرنا ہے ۱۸۔ فآسمان سے ابہشت سے ہوا فآسمان ابہشت میں ۱۹۔ فڈیو کو ہل کا ایک ۲۰۔ فاس پر دو نے در حقیقت تین قصور کیے تھاک تو کھر بھی تو مانا دو سے سفر فتوں کی جماعت سے الگ ہو جانا یا غیر اپنے تئیں بڑا سمجھنا اور آدم کو اپنے سے حقیر جانا حالانکہ سزا روں پر سنگسار سے خدا کی جہاد کی تھی اور فرشتوں کا سرور اور عظم بن گیا تھا مگر ایک نوسے غرور و تکبر میں ساری محنت پر باد ہو چکی ۲۱۔ فابھی۔

۱۵
۱۴

15

خدا ہی سچ ہے تمکو ایک جان (آدم) سے پیدا کیا اور اس کو
اس کا جوڑا نکالا تاکہ اس کا دل اس سے لگ جائے پھر جب آدم نے
خاک کو ڈالنا تھا اسکو ملک سا بوجھ معلوم ہوا وہ طبعی بہرہ پر ہی جب
پوچھ لیا ہوئی تو دونوں نے اپنے ملک اسے سے دعا کی مگر تو ہم کو
اچھا پورا بچہ عنایت فرما لیگا تو ہم بے شک ضرور تیرے شکریہ گزار
ہوں گے جب اس نے انکو اچھا پورا بچہ دیا تو جو اللہ نے انکو دیا
تھا اس میں اس کے شریک بنانے لگا اور اسے ان کے شرک سے برتر

ہے تا
 اور حجب تیرے مالک نے فرشتوں سے کہا میں کسکھتا ہوں کمال
 شے گارم سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں جب میں اسکو پور
 بنا چکوں اور ہیں اپنی جان پہونک دوں تو تم اسکی رخصتیم
 کے لیے سجدہ کرو میں نے اپنی ذات سب فرشتوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس
 نے یہ نہ مانا کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں شریک ہوا اسی نے فرمایا
 اے ابلیس تو سجدہ کرنے والا نہیں کیوں غریک نہیں ہوتا (اور
 میرا حکم کیوں نہیں سنتا) وہ کہنے لگا میں تو ایک بشر کو حجب
 تو نے کسکھتا تھے کالے شے گارم سے بنایا سجدہ کرنا والا نہیں
 اسے نقالے نے فرمایا تو درجہ درجہ ہو جنت سے نکل جا تو مرد و عورت
 اور قیامت کر دن تجھے پہنکار رہے اس کے بعد سخت عذاب ہی
 ہوگا (ابلیس نے کہا مالک میرے توجہ کو اس دن مالک صلت
 دے جس دن مالک لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے تا

[illegible]

الْبَرِّ وَالْحَسَنَةِ وَرَفَعْنَاهُ مِّنَ الْمَكِثَاتِ
فَقُلْنَا لَهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ مَّا كُنَّا نَقْضِيكَ
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا
إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ
أَمْرِ رَبِّهِ مَا أَفْتَحْنَا وَنَهُ وَذَرَيْنَا
أَفَلْيَا مَن دُونِي وَهُمْ لَكَ عَدُوٌّ وَهُمْ
لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا مَّا أَشْهَدُ أَنَّمَا خَلَقْتُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا خَلَقْتُ الْقُسُومَ
وَمَا كُنْتُ مُخَذَّاتٍ الْمُضِلِّينَ عَصَا
وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلِ
قَتْنِي وَلَمْ يَجِدْ لَهُ عَزْمًا وَإِذْ قُلْنَا
لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا
إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا
عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكَ
مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ إِنَّ لَكَ أَكْثَرَ
فِيهَا وَلَا تَهْرَءَىٰ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَرُ
فِيهَا وَلَا تَخْضَىٰ فَوَسَّسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ
قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةٍ
وَمِنْهَا تَكُونُ فَكُلَا مِنْهَا قَبْدَتْ
لَهُمَا سَوَآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا
مِن دَرِي الْجَنَّةِ وَوَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ
فَعَوَىٰ ثُمَّ اجْتَبَا زَوْجَهُ فَتَابَ
عَلَيْهِ وَهَدَىٰ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَأَمَّا يَاقِينَكَ
مَتَىٰ هَدَىٰ فَمِنْ أَتَمَّ هَدَىٰ فَلَا

اور تری میں انکو سواری دی اور غرے غرے کی چیزیں کھانے کو دیں
اور ہم نے انکو اپنی پیٹری مخلوقات پر ہندگی دی بڑی ہندگی تھی
اور اسے پیغمبر وہ وقت یاد کر جب ہم نے فرشتوں کو کما آدم کو
سجدہ کرو پھر انہوں نے سب سجدہ کیا پھر ابلیس نے سجدہ نہیں
کیا وہ جنات میں رہتا تو اپنے مالک کے حکم سے باہر ہوا (نا فرما لی کی)
کیا تم اسکو اور اسکی اولاد کو جو کچھ چھو کر اپنا رفیق بناتے ہو حالانکہ وہ
(ابلیس اور اسکی اولاد) تمہارا دشمن ہیں ظالموں نے خدا کو چھو کر
کیا برا بد لیا میں نے ان شیطانوں کو آسمان اور زمین کا پیدا کرنا نہیں
دکھلایا اور نہ خود انکا پیدا ہونا اور میں ان شیطانوں کی مدد لینے والا
اور تم اس سو پہلے، آدم کو حکم کر چکے ہیں کہ گھیسوں کو درخت کو قریب نہ
جانا، پھر وہ بہار کو حکم کی بھول گیا (اسکے خلاف کر لیا) اور پھنسا
میں مضبوطی نہ پائی اور راز پیغمبر جب ہم نے فرشتوں کو کما آدم کو
سجدہ کرو پھر انہوں نے سب سجدہ کیا مگر ابلیس (شیطان)
نہ مانا پھر ہم نے کما یا آدم سے (ابلیس) تیرا اور تیری بی بی کا دشمن ہے
ایسا نہ ہو وہ تم کو جنت سے نکال باہر کرے اور تو آفت میں پہنچ جائیگا
بہشت میں تو تیری جیسے یہ (فائدہ ہے نہ تو ہوگا رہتا ہو نہ نکلا اور اس
میں تو بیا سا ہوتا ہو اور نہ وہ وہاں جلتا پھر شیطان نے اسکو پہلایا
را آدم کا دوست بنا اور تم کما کما کہنے لگا آدم میں تجھ کو وہ درخت
بتا دو جس (کو کھانے) سے ہمیشہ نہ نکلا وہ بادشاہت جو کبھی مٹے
نہیں آخر انہوں نے اس درخت میں سو کرچے، کما یا اس وقت انکو شرم کی
چیز پڑی کہ کل گئیں اور دو نو بہشت (باغ) کو تھے (اپنا ستر چھپا چکیا)
اپنے اوپر چھپکا کر گئے اور آدم نے اپنے مالک کا فرمان نہ سنا آخر بتک گیا
پھر اسکے مالک نے اسکو سزا فرمائی اور اسکی توبہ قبول کی اور اسکو ہدایت
کی تہ جب آدم اور حوا اس درخت میں سو کما یا تو، اور تم نے فرمایا تم دونو
بہشت میں سو زمین پر، اور تم میں سو ایک دوسرے کا دشمن ہو گیا پھر اگر

وہ ظلم میں گامی ہو کر سے جائز اور تری میں کشتی اور جہاز ۱۲ و فرشتوں کے سوا اور تمام مخلوقات پر تو آدمی کو بہت بزرگی ہو اب فرشتوں پر بزرگی ہے، انہیں اس میں اختلاف ہے
اور بہت سے پیغمبر نکلتا ہے کہ آدمی پر بزرگی ہے بلکہ نکلتا ہے کہ آدمی کی بزرگی فرشتوں پر بزرگی نہیں ہے ۱۲ و تو یہ جانتے ہو کہ اس وقت کہ آدمی کا استیلا تھا ۱۲ و
سیری تافرونی کہے ہو اور اسکی طاعت کہے ہو ۱۲ و شیطان کی طاعت اختیار کی ۱۲ و وہ اسوقت موجود تھے ذائقہ بنانے میں شریک تھے ۱۲ و ابلیس نے کہا کہ آسمان اور زمین کو
ایکے جتنے بنایا ہے ان شیطانوں نے دیکھا ہی نہیں ہے یہ اس میں شریک تھے جو وقت خود پیدا ہوئے جس تو ایک دوسرے کی چیزیں کھانے پر یہ خد کے شریک کیے ہو تھے
وہ جن کا کام خلق کو گراہنا اور شرارت کرنا ہے۔ اس خد کا خلق انکے عقول سے یہ کہ وہ اور اسوقت جو دنیا کے مال دولت پر غرور کرتے تھے اور غرور سے کھانا کھاتے تھے
پھر شیطان کے تابع ہیں۔ شیطان نے بھی سپرد فرمادیا اور آدم علیہ السلام کو جنتیہ کر کے سجدہ کر لیا آخر جنت سے نکلا گیا اور مردود ہوا ۱۲ و شیطان کے بھگانے سے اس نے
اور اندر کے عہد کو پہلایا اور اسکا کچھ خیال نہ رہا ۱۲ و اسے آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا ۱۲ و ابلیس انہوں سے گزرتی ہے جنت ردی ملتی ہے بہشت سے اگر نکلا تو پھر جنت کی بات
شقت پسینا بیا کر کہی جاوی کرنا ہوگا۔ جب کہیں آدمی کے ۱۲ و انہوں کو کچھ طرح کے بہشتیہ عہدے بھی لایا ہے جو پہلایا ہی نہیں ہوا ۱۲ و اس وقت سے نکلتا ہے
کہ دنیا میں آدمی کو چار ہی بائیں فروری ہیں ایک تو یہ کہ وہ کھانے کے لیے دنیا میں سے پاس سے کھانے کے لیے پھر کچھ کچھ کھانے کے لیے اور دوسری سے پھنکے کے لیے
ایک جو بہشت میں جہیز ہے وہ کھانا فرشتوں کو اور جہیزوں کی فکر کرے وہ بھول ہیں ۱۲ و ابلیس

الشيء

يُضِلُّ وَلَا يَهْدِي ۚ

وَلَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ هُنَا فَمَنْعَهُ
إِلَّا نُفِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ • وَمَا كَانَ لَهَا
عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُؤْمِنُ
بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ • وَذَرَبْنَا
عَلَى كُلِّ نَفْسٍ حِفْظًا •

یہی

أَلَمْ أَعْمَدَ إِلَيْكُمْ بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تُعْبَدُوا
الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عُذٌّ وَفُتِنَ ۖ وَإِنْ
اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۖ
وَلَقَدْ آتَيْنَا مِنْكُمْ جِبَالًا كَثِيرًا إِنْ أَفْلَحَ
تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۖ

213

إِذْ قَالَ رَبِّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا
مِّنْ طِیْنٍ ۚ فَاِذَا اَسْوٰیۡتُهُ وَكَفَفْتُ فِیۡهِ
مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ یُسْجِدُوْنَ ۚ فَسَجَدَ
الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اٰجْمَعُوْنَ ۝ اِلَّا اٰیِلٰسَ
اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِیْنَ ۚ قَالَ
یٰۤاٰیِلٰسَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا
خَلَقْتُ یَسٰدَیْ ۙ اَسْأَلُكَ اَنْتَ اَمْ كُنْتَ مِنْ
الْعٰلِیْنَ ۚ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِنْۢهُ خَلَقْتَنِیْ
مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِیْنٍ ۚ قَالَ فَاَنْزِلْ
مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیۡمٌ ۝ ۙ وَاِنْ عَلَیْكَ
رَبِّیْ اِلَیَّ یَوْمَ الدِّیۡنِ ۚ قَالَ رَبِّ اَنْظِرْنِیْ
اِلَیَّ یَوْمَ یُسْعَوْنَ ۚ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ النَّاظِرِیۡنَ
اِلَیَّ یَوْمَ الْوَقْتِ الْمَعْلُوۡمِ ۚ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ

یہ لوگ تو جانتے ہیں کہ ان کے دل میں ہر لمحہ وہ دنیاوی ہلچل مچ رہی ہے اور ان کو تو یہ بھی پتہ نہیں چلتا کہ ان کی زندگی کس قدر برباد ہو گئی ہے۔
اور شیطان نے ان کو اپنا لگان ان سب کو اپنے پیچھے کر دیا وہ اس کو کہنے میں
آگے نکل کر ایک گروہ ایمان والوں کا (شیطان کو شرم سے پر ربا) اور شیطان
کا کوزہ زور تو اپنے نہ تھا مگر بہکو (خود) یہ دکھانا منظور تھا کہ کون آخرت پر
ایمان لاتا ہی اور کون نہیں شک کرتا رہتا ہے اور اسے پہنچ گیا تیرا
دیکھ میرے عزیز پر نگہبان ہے

(۱) آدم کی اولاد کیا مینے تم سے (پیغمبروں کو ذریعہ سے) نہیں کمدیا
 تاکہ شیطان کو نہ پہچانہ تمہارا کہلا دسمن ہے اور مجھ کو پوجتو
 رہنا یہی (توحید کا رستہ) سیدھا رستہ ہو اور (یہ کمدینے پر یہی)
 شیطان نے تم میں سو بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا کیا تم کو عقل
 نہیں تھی؟

جب تیرے ماما نے فرشتوں کو فرمایا میں کچھ سے ایک انسان بنانا چاہتا ہوں یہ جب میں اسکو تیار کر لوں اور میں اپنی امید اکی ہوئی جان پہونک دوں تو تم اسکے سامنے سجدو میں گریٹ نائنٹ تو سامنے فرشتوں نے سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (سجدہ نہ کیا) وہ شیخی میں آگیا اور منکر ہو بیٹھا پروردگار نے فرمایا ابلیس تو نے اسکو کیوں سجدہ نہیں کیا جب کوئی اپنے (خاص) دونوں ہاتھوں کو بنایا کیا تو شیخی میں آگیا یا (حقیقت میں) تیرا درجہ بلند ہے ابلیس نے کہا (اے کیونکر سجدہ کروں) میں تو اس سے بہتر ہوں مجھ کو تو نو آگ سے بنایا اور اسکو تو نے کچھ سے بنایا پروردگار نے فرمایا پھر تو دوبارہ نکل جا کیونکہ تو مردود ہوا اور قیامت تک تجھ پر سیری پھسکار برستی رہیگی ابلیس نے کہا ماما میری وجہ کو اُس دن تک صحت دو (جب سب لوگ دوبارہ زندہ ہو کر) اٹھائے جائیں گے پروردگار نے فرمایا (جا) تجھ کو اس تک صحت ہے جب کا وقت مقرر ہے وہ بولا تیری عزت کی

فل میرا پیغمبر کرتے یا میرا کلام ۱۲ فل معلوم ہوا کہ اس دعا کی کیا بنا پر چلنا دنیا اور آخرت دونوں جالینا ہے ۱۲ فل آدم مکی پر الیش کے بعد جو گمان کیا تھا کہ میں سکی اولاد کو بیشکاد و بھگاں
فلانیاں گانم الخ ۱۲ فل معلوم ہوا کہ آخرت میں شک کرنا کفر ہے اور جیسے آخرت کا انکار کرنا لوے دونوں میں ایسے ہی شک کرنا لوے ہی دونوں کے کندھے میں گئے ۱۲ فل تم یہ نہ سمجھو کہ جب
شیطان جارا دینا کہ میں ہے تو اسکا کہنا کیوں نہیں حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن دونوں میں سے ایک گڑن نکلے گی و کہے گی اے آدمیو کیلئے تم سے نہیں کہہ دیا تھا کہ شیطان کو نہ
پوچھا آخر تک ۱۲ فل میں نے تعلیم اور ادب کا سلام بجالا نا اس آیت کی تفسیر و پرکھی بانگزر بھی ہے ۱۲ فل جب آدم نہ کا پتہ تیار ہوا اور اس میں جان ڈالی گئی ۱۲ فل یا وہ اچھے ہی سے
اسدہ تم سے حکم میں اسکو دین میں سے تھا ۱۲ اسدہ تھانے اسکی قسمت میں کھ کھ دیا تھا قسمت کا لکھا ہوا ہوا ۱۲ فل اہل حدیث اسدہ تم سے کہاتوں کو ثابت کرتے ہیں و مایکی تاویل
کرتے حدیث میں ہے کہ میں جبر و کھو اسدہ تم نے اپنے ہاتھ سے بنایا آدم کا پتہ اپنے ہاتھ سے بنایا اور توریت کو اپنے ہاتھ سے لکھا اور فرودس میں رخت اپنے ہاتھ سے لکھا
فل اس میں رنجہ پر ہو سوچ کر گیا ہے کہ میرا کمن نہ ۱۲ فل اور انک منی سے درجے میں یا وہ ہے اگل یلعن جو ادھر کو جانا پستی جو اور کئی شیعت بھیجے کو جانا چاہا حتیٰ کہ ۱۲ فل دانا
رخ چٹے بہشت سے ڈاسان سے اجماری بارگاہ سے یا اپنی نذرانی شعلتا سے ۱۲ فل اکتے میں شطان پہلے سفید نزلہ کی تھاجو ہے یہ نافرمانی کی کا لا جہمورت ہو گیا ۱۲
فل میرا قیامت کے دن ہمیشہ کے لئے سخت عذاب میں گرفتار ہو گا ۱۲ فل میں صرہو کر جاتے ہنگ ۱۲

الحجرات ۲

قِصَّةُ مُوسَى وَهَارُونَ
وَقَارُونَ وَطَالُوتَ وَ
عَزِيزَ وَبَنِي إِسْرَآئِيلَ وَأَهْلَ
الْكِتَابِ ٥٩

باب ۵۹ حضرت موسیٰ اور ہارون
اور قارون اور طالوت اور عیسیٰ اور
نبی اسرائیل اور اہل کتاب کے
حالات اور صفات

يَبْنِي إِسْرَائِيلَ أَذْكُرُوا يَعْنِي الَّتِي
أَعْتَمَدْتُ عَلَيْكُمْ وَأَذْكُرُوا بَعْدَ أَنْ
يَعْتَمِدُكُمْ وَأَيَّائِي فَأَرْهَبُونَ .
يَبْنِي إِسْرَائِيلَ أَذْكُرُوا يَعْنِي الَّتِي
أَعْتَمَدْتُ عَلَيْكُمْ وَأَيَّائِي فَأَرْهَبُونَ .
وَالْقَوَايِمُ مَا لَا تَجُوزُ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ
فَسَيِّئًا وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُدْعَى
مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ . وَ
إِنْ جِئْتُمْكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُوكُمْ

اے اسرائیل حضرت یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم کی اولاد
میرادہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیا ادا پناہ اقرار پورا کرو جو
تم نے مجھ پر کیا جو میں ہی اپنا اقرار جو تم کو کیا پر پورا کرو لگا اور میرا ہی قدر کہو
اسرائیل کے بیٹو میرا اس احسان کو یاد کرو جو میں تم پر کر چکا اور وہ جو
میں نے تم کو سارے جہان کو لوگوں پر بزرگی دی تھی اور اس دن
سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آوے گا نہ اسکی سفارش سنی
جاوے گی نہ بدلہ رہیے نہ روپیہ وغیرہ بطور فدیہ کے منظور ہوگا
نہ دلیلیگی اور یاد کرو جب ہم نے تم کو رہینے تیار کر دیا
و ادوں کو، فرعون کے لوگوں سے نجات دی وہ تم کو بڑی

[illegible]

[illegible]

مضبوط تمام لودہ کتاب جو جتنے کمزوری اور جواس میں (کہا ہے) وہ یاد کرو تم (مذہب سے) بچے رہو گے پھر یہ سب ہوئے پیچھے تم اپنے اقرار سے پھر گئے اگر اللہ تعالیٰ کی عنایت اور مہربانی تم پر نہ ہوتی تو خراب ہو چکے ہوتے اور جن لوگوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن زیادتی کی تھی انکو تو جان چکے ہو ہم نے ان سے کہا اپنا شمارے ہوئے بندہ بن جاؤ پھر سمجھئے اس واقعہ کو اس زمانہ والوں کے اور انکے بعد آئے والوں کے لیے عبرت اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنایا اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اللہ تعالیٰ کا حکم تم کو یہ ہے کہ ایک گائے کاٹو انہوں نے کہا کیا ہم سے دل لگی کرتا ہے موسیٰ نے کہا میں نادان بننے سے خدا تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں انہوں نے کہا اچھا اپنے مالک سے دعا کر ہم کو بتلا دے وہ گائے کیسی ہے موسیٰ نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ گائے نہ بوڑھی نہ بچیا یہی سچ کی راہ ہے اب جو حکم ہے بجالاؤ انہوں نے کہا اپنے مالک سے دعا کر اسکا رنگ کیا ہے ہم کو بتلا دے موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے وہ گائے ڈنڈا ہتے زرد رنگ کی ہے دیکھنے والوں کو پہلی لگتی ہے انہوں نے کہا اپنے مالک سے دعا کر ہکو بتلا دے وہ گائے کس قسم کی ہے ایسی گائیں تو بہت ہیں (ہمکو شبہ پڑ گیا ہے کون سی گائے مراد ہے اور اللہ نے چاہا تو ہم ضرور (اس گائے کا) پتہ لگا لیں گے تم کو بھی) لے لے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ گائے نہ تو کسیری زمین جوتی ہے اور نہ کبیت کو پانی دیتی ہے (موشہ چلاتی ہے) پورے بدن کی بے دھڑکن انہوں نے کہا اب تو زکوٰۃ کی بات کسی آخر انہوں نے اس گائے کو کاٹا اور امید نہ تھی کہ وہ کاٹیں گے و

[illegible]

وَإِذْ قَاتَلْتُمُوهُمْ فَلَا تُرِيدُونَ مَوْتَهُمْ
وَاللَّهُ مُخِيبٌ لِمَا كُنْتُمْ تَكْمُلُونَ فَفَعَلْنَا
أَعْيُنُهُمْ مِصْبَعًا مِمَّا كُنْتُمْ تَكْمُلُونَ
الْمَوْتِ وَيُزِيلُهُمُ الْآيَةُ عَنْهُمْ فَأَعْمَوْا
فَمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ فَمِنْ بَعْدِ ذَلِكَ قَامَ
كَرْبُ الْحَارَةِ إِذْ أَشْدُّ قَسْوَةً وَأَوَّانٌ مِنَ
الْحَارَةِ لَمَّا تَسْتَنْجِ مِنْهُ إِلَّا يُعْرِضُ
وَأَوَّانٌ مِمَّا يَشْلُقُ فَيُخْرِجُ مِنْهُ النَّارُ
وَأَوَّانٌ مِنْهَا لَمَّا يَغْطُرُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ
وَمَا اللَّهُ بِعَاقِلٍ عَالِمُ الْغُيُوبِ أَفَطُغُوا
أَنْ يُؤْمِنُوا أَنْكُمْ وَقَدْ كَانَتْ قُرْيُونُكُمْ
يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يَحْرُفُونَ عَنْهُ
مِنْ بَعْدِ مَا عَقِلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ وَإِذَا
لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنُوا بِمَا
وَرَدَ أَفْلا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَكَالُوا
أَحَدُكُمْ يُؤْخَذُ بِمَا لَحِقَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ بَعْثِهِمْ إِلَى أَفْلا
تَقُولُونَ أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ
مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ وَمِنْهُمْ
أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانًا
وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخُنُونَ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ
يَكْتُمُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ فَهُمْ
يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لَيْسَ شَيْءٌ
بِهِ ثُمَّ قَالُوا فَوَيْلٌ لَكُمْ مِنْهَا

اور دیا دکر وہ جب تم نے ایک خون کیا اور ایک دو کھر پودہ لے کر
اور اللہ تعالیٰ نے وہ بات کہہ لیا چاہی جسکو تم چہار ہر تھے پتھر
بھنے کہا (ایسا کرو) مرد و عورت اس گائیکا ایک ٹکڑا مار دو اور تہ
اسی طرح مردوں کو جلائیگا اور تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا
ہے ایسے کہ تم عقل پیدا کرو پھر اس کے بعد یعنی اتنی نشانیاں
دیکھنے پر ہی تمہارے دل چہر کی طرح سخت ہو گئے یا اس سے
ہی زیادہ اور بعضا پتھر ایسا ہی ہوتا ہے جس سے ندیاں بہت
نکلتی ہیں۔ بعضا پتھر جاتا ہے اس میں سے باقی جھڑا ہے درختا
(ہے) بعضا اللہ کے ڈر سے گر ٹڑتا ہے اور اللہ تمہارے کاموں
سے بخبر نہیں ہے (مسلمانو) کیا تم کو توقع ہے کہ یہودی تمہارا
بات مان لینے اور ایک فرقہ ان میں ایسا لگدا ہے جو اللہ کا کلام
سناتا تھا اور سوجھ جائیکے بعد جان بوجھ کر بدل ڈالتا تھا اور جب
یہ یہودی مسلمانوں کو ملتے ہیں تو کیا کہتے ہیں ہم مسلمان
ہیں اور جب اپنے لوگوں میں اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے
ہیں (ارے غضب تم مسلمانوں کو وہ باتیں کیوں بتلا دیتے ہو
جو اللہ تعالیٰ نے (خاص) تم کو بتلائی ہیں کیا ایسے رک
قیامت کے دن) تمہارے مانک کے چٹائی کو ایک پسند
طباے ارے تمکو عقل نہیں کیا یہ لوگ اتنا ہی نہیں جانتے کہ
ان کی چہی اور کہلی دونو باتیں جانتا ہے اور ان میں سے بعضے پتھر
ہیں جو اللہ کی کتاب کو نہیں جانتے بس آرزو ہیں کرتے اور
انکلیں دوڑاتے رہتے ہیں ایسے لوگوں کی خرابی سے جو ایک
کتاب اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس
اتری ہے ان کا مطلب یہ ہے اسکو سچ کر دنیا کا تھوڑا مول
کما میں ہائے خرابی ان کی اس کھائی پر دایے خرابی ان کی

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲

البقرة ۱۱

البقرة ۱۱

اور یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل (متماردی بزرگوں سے) پکا قول لیا اور ہم نے کہا، اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ سے سلوک کرو ورنہ مائے رشتہ داروں سے اور خلیفہ سے اور محتاجوں سے اور لوگوں کے ساتھ نرمی سے بات کرو اور درستی سے نماز ادا کرو ورنہ کوفہ لگا دو پھر تم اپنے قول سے پھر گئے مگر تھوڑے (جہاں سے قول پر قائم رہے) اور پھر چھوڑ دیا ہو تم کو یاد کرو جب ہم نے تم سے قول لیا اپنے خلیفہ کو اور اپنی لوگوں کو چلا وطن شکر و ادب سے یہ قول منظور کیا اور تم کو اس کے گواہ ہو پھر تم وہی ہونا جو اپنیوں کا خون کھیتے ہو اور ناحق زبردستی بھگتے لوگوں کی مدد لیگے اپنے لوگوں میں سے ایک فرقہ کا دیس نکالا کہ تھے ہور (یعنی ایک فرقہ کو ہور رستی اپنا مددگار بنا کر اپنی ذات و اولوں کو شہر بدر کرتے ہو) پھر جن لوگوں کا دیس نکالا کرتے ہو اگر وہ قبیہ ہو کر تم سے اس آئیں تو تم چوڑائی (فدیہ) مبر کر ان کو چوڑا لیتے ہو مثلاً کہ ان کا دیس نکالنا بھی تم پر حرام تھا کیا (اللہ تعالیٰ کی) ناپاکی سے کچھ مانتے ہو کچھ نہیں مانتے پھر جو لوگ تم میں ایسا کریں گا بدلہ اور کیا ہے یہی کہ دنیا میں رسوا ہوں اور قیامت کے دن سخت عذاب میں لوٹ پڑوں۔ اور اللہ تعالیٰ تم سے

[illegible]

البقرة

کاموں سے بے خبر نہیں رہے یہی میں وہ لوگ جنہوں نے
آخرت کے بدل دنیا کی زندگی مول لی نہ ان کا عذاب
ہلکا ہوگا اور نہ ان کو
بے لگے گا

اُور البشہ نے موسیٰ کو کتاب دی (توریت شریف) اور اس کے بعد پیغمبروں کا جتنے تار باندھ دیا گیا پھر ہر بار جب کوئی رسول یا عالم نیک آیا جبکہ تمہارا جی نہ چاہتا تھا تو سننے اگر فون کی آواز اور بعضوں کو جھٹلایا بعضوں کو قتل کیا اور کہتے ہیں ہمارے دلوں پر غلاف چڑھا ہوا ہے نہیں یہ بات نہیں ہو بلکہ انکے کھڑکی وجہ سے اللہ نے اپنے لعنت کر دی ہے تو بہت کم ان میں ایمان لاتے ہیں اور جب خدا کی طرف سے ایک کتاب بدلانکے پاس آئی دینے قرآن شریف جو سچا بتاتی ہے اس کتاب کو جو انکے پاس تھی دینے توریت شریف کی تصدیق کرتا ہے اور اس سے پہلے کافروں کے مقابلے میں اسکی مدد کرتے کرتے تھے جب وہ چیز انکی جبکہ پہچان چکے تھے تو انکار کرنے لگے اسکا خدا کی لعنت (دہشتکار) کافروں پر لکھنے کی آماری جو یہ کتاب کا انکار کر کے بروہے پر انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا اللہ بھی نہ رحمہ ہو (مذہب اس بات پر نہی) کہ اگر جب چاہتا ہو اپنے بندوں میں سے وحی اتارنا ہے اپکا یا انہوں نے غصہ برعصہ اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہو گا اور جب ان سے کہا جاتا ہے اسے جو انار (قرآن) اس پر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں ہم تو اسی پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر اترا (یعنی توریت شریف پر) اور اسکے سوا (ایسا کہ بعد جہان ۱) اسکو نہیں مانتے حالانکہ قرآن برحق ہے انکی کتاب کو سچ بتاتا ہے (محمد) کہہ دے اگر تم توریت پر ایمان لائو

[illegible]

اللَّهُ مِنْ قَبْلِ إِنْ كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ •
 وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَى بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ
 اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَأَنْتُمْ
 ظَالِمُونَ • وَإِذْ أَخَذْنَا مِنْ بُرْهَانَكَ
 وَفَعَلْنَا مَقَامَكَ بِالطُّورِ مَا خُذُوا آيَاتِنَا
 بِقُوَّةٍ وَأَسْمِعُوا قُلُوبَهُمْ لِقَاءَ عَصِيَاءَ
 وَاشْرَوْا بِقُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ
 قُلْ يَنْتَظِرُكُمْ يَوْمَ تَأْتِي سَأَلَكُمْ عَنْ
 كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ • قُلْ إِنْ كُنْتُمْ
 كُفْرًا فَلا تَرْجِعُوا إِلَى اللَّهِ حَالَةَ
 فَمِنْ ذُو النِّسَابِ فَتَمُوتُوا إِنْ
 كُنْتُمْ صَادِقِينَ • وَلَنْ يَنْفَعَكُمْ أَيْدِي
 قَدْ سَتِ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ
 وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ أَخْرَجْنَا النَّاسَ عَلَى حِيلَةٍ
 وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَدْعُونَ أَصْنَامَهُمْ
 لَوْ يَعْلَمُونَ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ
 مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يَتُوبُوا إِلَهُهُمُ الَّذِي
 يُبَيِّنُ لَنَا بَيِّنَاتٍ •

البقرة

تھے تو پھر کیوں (تمہاری ہندوؤں نے، امت کے پیغمبروں کو قتل کیا اور البتہ موسیٰ تمہاری پاس کئی نشانیاں دیکر آیا اور جو حصا اہل یہودینا وغیرہ) پہنچا سکے یہ پھر پھڑپھڑائے بیٹھے (اور اسکو پوجنے لگو) تمہاری بے انصافی اتنی بڑی اور یادگار، جب ہم نے تم سے (میں تمہاری ہندوؤں سے) اقرار لیا (تو رات پر عمل کر لیا) اور غور (پہاٹ) تمہاری سر پر لٹکا یا لٹکا ہتھے عکس کیا، وہ کتاب جو ہم نے تم کو دی مضبوط تمام تھا اور اس میں جو لکھا ہو وہ مان لو انہوں نے کہا ہم نے دکان سے من کیا لیکن دل نہیں مانتا اور دل میں تو انکے کفر کی وجہ سے پھرے کی الفت بچ رہی تھی (محمدؐ) کہہ دو اگر تم ایمان رکھتے ہو (بالقرض) تو یہ ایمان تم کو بُری بات کی طرف لیجاتا ہے (محمدؐ) کہہ دو اگر آخرت کا گم خاص تمہارے ہی لیے ہو اور لوگوں کے لیے نہیں تو پھر سچے ہو موت کی آرزو کیوں نہیں کرتے مگر جو (بُری) کام وہ پہلے کر چکے ہیں انکی وجہ سے موت کی آرزو کہی نہیں کر سیکے اور امت بے انصافوں کو خوبا بتاتا ہے اور محمدؐ تو انکو سب لوگوں سے بڑھ کر (دنیا کی) زندگی پر رنجیدہ ہوئے پانچا یا تانگ کہ مشرکوں سے بھی زیادہ دشمن ہیں کا ایک ایک بچا ہوتا ہے کہ اسکی عمر ہزار برس کی ہو حالانکہ اتنی عمر پانا ہی اسکو خدا سے نہیں چوڑا سکتا اور اللہ تعالیٰ انکے کام کو دیکھ رہا ہے و

حلق ہے افسوس تباری باتان میں کہ تم کو تیرے پر ایمان لانے تو پھر یہ کیسے دیکھتا ہے بزرگوں کا پیغمبروں کو قتل کیا معلوم ہو کہ تم نے تورات پر ایمان لائے ہو تو قرآن پر ایمان لانا چاہو تو
 کہ تیرے ایمان کا کچھ نہ تھا کہ نہ گویا تو یہ حال بنا کہ باوجودیکہ سو سے ملے ہیں مرنے دیکھ چکے تھے لیکن فرقہ تباری نظریے پر ایمان تو ہے تم خدا کو چہرہ بزرگوں کی طرح سے کہہ چکے ہو
 کہ بھائی باقی اندر شکر دیکھ دو جب سے قبائے تیسریں پر پہنچا ہے ۱۲۰۰ دیکھتے ہیں تو کبھی اندر ایمان کی طرف تان کر دیکھتا ہے دھوی میں ہے جو کہ ہر کوئی تیرے پر ایمان کر چکا ہے
 ایمان بزرگوں کی طرف لیتا ہے تو یہ قبائے کا بعد ادا کا حال تمام بھی اس ترازو کے ساتھ ہے ہر انہوں نے پیغمبر بنایا اور ایمان کا دھوی کہہ کر ہے تم نے ان کو دیکھ کر کہہ دیا
 اور ایمان کا دھوی کہہ کر ہے وہاں سے جنت میں مرنے پر دوی دیا جائے اس کے اندر لوگ سب دفع میں ہیں کہ جو دایا سا جیتے تھے ۱۲۰۰ کیونکر مرنے ہی تم کو اپنے عقائد کو مرنے ہی کہتے
 ہیں خاص ہو جائے اور دنیا کے جہت سے جہت کہنے اڑا لے جس کو اس میں یقین ہو وہ موت سے نہیں گھبرا کر بچا کر دوی موت سے تو کاہنے تھے احمد بن سے یہ دھوی کہہ کر
 تھے کہ یہ شہادت ہی کے لئے ہے مرنے کے بعد مرنے کے اندر جہت تک کر دیا ۱۲۰۰ دیکھ ایمان کی عیض اس پر مرنے کہ موت کی آواز دکنے سے آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ یہ جو کہ ہر کوئی کہہ کر
 کہ موت کی آواز دکنے کا جواب یہ ہو کہ یہ حکم بغرض تمام کی بغرض تعلیل مطلب ہے کہ اس غلاب بیانی اور دروغ کوئی کہل ہاں سے یہ حکم حدیث میں ہے کہ انہوں کی آواز دکنے کو اس غلاب
 جو کہ ہے وہاں تک کہ ہر شکر عذاب و عذاب اور آخرت تک آنا خاص ہے اور یہ دھوی دھواشی ہر اعمال کی ہر جنت ملتے تھے کہ ہر سے ایمان سے متاثر نہ ہوتا کیونکہ وہ جنت میں رہاں کو راہ سے کو راہ
 وہ کتنی ہی مدت تک دنیا میں زندہ رہیں ۱۲۰۰ وہ مطلب ہو کہ تورات میں آنحضرت کی نشان دہی بتل دیکھیں اور یہ دھوی جو تورات کو خوب بیاں کرتے تھے آنحضرت کہ کہہ ایمان کے کہہ کر
 یہی ہیں مرنے کی خوشخبری حضرت سو سے مرنے ہی تھی مگر حضرت کیا کہ تورات کی ہر کوئی شہادت دلا کر دیکھا اس سے واقف ہی نہ تھے ۱۲۰۰ باقی اور وغیرہ

البقرة

1

1

1

4

1

4

1

1

1

رأیت ہے

۱۳۴۵

پہلی نگہ پارک

پاکستان کے لیے

تہا سیکرٹری
ہزارہ س

شری مونس

فَخَرَّبُوهُمْ لَمَّا أَكْبَدْتُمْ مَلَكًا
 جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا
 لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ
 قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلاقُوا اللَّهَ
 كَذِبٌ فِئْتَانِي فَإِلَىٰ يَدِ اللَّهِ عَصَاكَ
 كَثِيرَةٌ يَّا ذِينَ الْحُلُومِ فَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ
 وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا
 رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذَا وَقَاتِلْ لَنَا
 وَأَنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ هَٰذَا مَوْعِدُكَ
 يَّا ذِينَ اللَّهِ فَاذْكُرُوا اللَّهَ مَا جَاءَكُمْ
 فَاتَّخَذَهُ اللَّهُ مَلَكًا وَلِجَالُوتَ
 عِلْمٌ مِّمَّا يَشَأُونَ وَكَوَلَا دَفْعُ اللَّهِ
 النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّفَسَادٍ لِّلْأَعْنَ
 وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ
 أَوَلَمْ يَلِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ وَوَهَّجْنَا
 عَلَى الْغُرُوفِهَا قَالِ أُنِصْحِي هَلِدِ
 اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا قَالِ مَا تُلُوهُ اللَّهُ
 عَامٌ ثُمَّ بَعَثْنَا قَالِ كَذِبٌ قَالَ
 لَيْسَتْ يَوْمًا أَوْ بَعْضُ يَوْمٍ قَالِ بَلْ
 كَذِبْتَ يَوْمًا عَامٌ قَالِ نَظُرُ إِلَى طَعَامِكَ
 وَفَرَاكِ لَمْ يَكُنْ لَكَ قَالِ نَظُرُ إِلَى
 بِحَارِكَ هَٰذَا وَلِيُحْكَمَ آيَةُ لِّلنَّاسِ
 أَنْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِئُهَا ثُمَّ
 نَكْسُوهُمَا لُحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ مَا قَالِ

البقرة ۲۰

پھر سبوں کا پانی پی لیا مگر تھوڑے لوگوں نے جب طاقت
 اور اس کے ساتھ والے ایمانداروں کے بارہوں کو کہنے لگوں
 ہمکو جالوت اور اسکی فوجوں سے لڑنے کی طاقت نہیں جن لوگوں
 کو خدا سے ملنے کا یقین تھا انہوں نے کہا ایسا بت ہوا ہے
 کہ تھوڑی جماعت بڑی جماعت پر اس کے حکم سے غالب ہو گئی
 ہے اور اصرار صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور جب جالوت اول
 کی فوجوں کے مقابل ہوئے تو کہنے لگے پروردگار ہمارے
 اور پر صبر تار دے اور ہمارے پاؤں (میدان جنگ میں)
 جمادی اور کافروں کی قوم پر ہمکو فتح دے پھر امداد کے حکم سے انکو
 (یعنی جالوت والوں کو) شکست دی اور داؤد نے جالوت کو مار
 ڈالا اور خدا تم نے اسکو دینے داؤد کو بادشاہت اور پیغمبری
 دی اور جو چاہا وہ اسکو سکھایا اور اگر اللہ تعالیٰ بعضوں کے
 ہاتھ سے بعضوں کو نہ روکے تو زمین (دنیا) بگڑ جائے
 لیکن امداد کا فضل تمام جہان پر ہے
 یا تو نے اس شخص (کے قصے پر) نظر نہیں ڈالی جو ایک بتی
 پر گزرا جسکے چپے گرے پڑے تھے اس نے کہا سبلا اترنے
 کے بعد امداد اسکو کیسے آبا د کرے گا امداد نے اسکو سو برس تک
 مردہ رکھا پھر جلایا فرمایا تو کتنی دیر (ریاں) رہا کہنے
 لگا ایک دن یا کچھ کم ایک دن فرمایا نہیں تو سو برس رہا اب
 اپنے کہانے پینے کو دیکھ (اتیک) بگڑا تک نہیں اور اپنے
 گدھے کو دیکھ اور یہ سمجھنے اس واسطے کیا کہ سچ کو لوگوں کے
 لیے (اپنی قدرت کا) ایک نمونہ بنا بیٹ اور پڑیوں کو
 دیکھ ہم ان کو کس طرح جلالتے ہیں دیا اٹھارتے ہیں اور
 ڈانچہ بناتے ہیں پھر اپنی گوشت چڑھاتے ہیں جب اس پر بات

وہ اس میں گرفتار نہ سے پینے لگے یا خوب جب کہ پانی کو ۱۲۰ فٹ پینے یا یا زار اس میں یا جرن فون تھے اور بہت سا پانی پی گئے تھے ۱۲۰ فٹ پر کہا بات جو قوم جالوت کا لشکر بہت اور
 جاری تھا وہ کہہ چکے تھے ہمارے ہاں وہ کسی آیت میں یہ بیان تھا کہ جالوت کی بادشاہت کا نشان ہو گا بلایا گیا جب انہوں نے دیکھا کہ جالوت کے ساتھ ہونے والے فوجی ہزار ہا آدمی تھے
 جنہیں ہر ایک کی قوم نے اپنے بھائی کی طرح کاموں سے تیار کیا تھا یہ بہت پیاس لگی اور طاقت سے ہانی ہانکا جالوت نے کہا آگے ایک ہر ایک ایک امداد تمہارا متحارم تھا اس کا پانی نہ پینا اور نہ کھانا
 آؤ یہ جالوت کے ہاں تو خیر یہ نہ ہر اردن اور فلسطین کے کچھ میں بھی جہاں نہ ہر آتی تو جہاں ہر ایک ہر ایک کے اور بے اختیار اس پر گئے جالوتوں کی طرح منہ سے پینے لگے یا خوب جب کہ پانی کے گھر
 چہرہ لوگوں نے بھی قہر اور تیرن سو تیرہ ہاں کجائی کی جالوت کا کٹنا سنا اور اس پر کہا پانی نہ پینا یا ایک ہی چلو پیا ان کی تو پیاس بھگ گئی اور جنہوں نے نافرمانی کی اور خوب چیا وہ گھر کے اگلے
 ہی پڑے گئے چلنے کی طاقت نہیں رہی اس بار جالوت اور اسکی فوجیں تھیں یہ تو تیرے آدمی چلے تیرن سو تیرہ جالوت کے ساتھ آگے بڑھے تو کہے آپس میں کہو لو گدھے چڑھ گئے تھے جھوٹی سچے
 ان لوگوں سے کہا بہانے تھوڑے آدمی جالوت کی اتنی فوجوں سے کیونکر رستہ کی ہیں ہمارے کہا کہ بدر کی لڑائی میں حضرت صلعم کے ساتھ ہی تیرن سو تیرہ ہی آدمی تھے جالوت کے ساتھ
 کی طرح ان تیرن سو تیرہ میں حضرت داؤد اور لکے ہاں اور بیٹے اور چیم ہاں ہی تھے ۱۲۰ فٹ امداد نے حضرت داؤد کو بادشاہت دی اور نبوت دی وہ اپنے سب بھائیوں میں چھوٹے تھے
 وہی نبی تھے جس نے اٹھ اور چار بھی تھے لیکن ان کا زور نہ تھا بلکہ ان کے ہاں چار گائے تھیں امداد کی جہاں نبی ہوئی اور انہوں نے اس کی کاکام کیا کہ بڑے بڑے شاہ قہر پیا ہی تھے
 چھوٹے ۱۲۰ فٹ دیواریں کھڑی نہیں ۱۲۰ فٹ اپنے لنگل جالوتی چپے بوسیدہ ہو کر چلے گئے تھے پھر دیواریں ۱۲۰ فٹ پر تھیں کہ اپنے اتنا بڑا شہر چلیا اس کو جالوت سے جالوت کا آدمی کا
 نام اس میں نہ رہے تو پھر اس کا آباد ہونا بہت مشکل ہو گا ۱۲۰ فٹ دیواریں۔

أَحْكُمَ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ اللَّهِ الْأَسْلَامُ قَدْ وَصَّاهُ
 اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ الْأَمِنْ
 تَعْبُدُ مَا تَعْبُدُهُمُ الْيَعْلَمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ
 وَمَنْ يَكْفُرْ يَأْتِ اللَّهُ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعٌ
 الْحَسَابِ فَإِنْ خَلَّوْكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ
 وَجْهِي لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُلْ لِلَّذِينَ
 أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ أَسْلَمْتُ
 فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدْ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا
 فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ وَاللَّهُ بَصِيرٌ
 بِالْعِبَادِ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ يَأْتِ
 اللَّهُ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ حَقٍّ وَ
 يَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ
 مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَطَبْتُ أَعْمَالَهُمْ فِي
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ زِدْ مَا لَهُمْ مِنْ
 نُصْرَةٍ إِنَّهُمْ كَانُوا لَئِيًّا
 مِنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى الْكِتَابِ
 لِيُحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ فَوْشًا مِمَّنْهُمْ
 وَهُمْ مُخْرِضُونَ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا
 لَنْ تَحْمِلَنَا الثَّأْرَ الْآيَاتُ مَا مَعْلُومٌ
 وَنَحْنُ هُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْقَهُونَ
 فَكَيْفَ إِذَا جُمِعَتْ لَهُمْ لَوَاكِبُ نِقْمَةٍ
 وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

کلی کو کہنے لگا (اب مجھ کو پورا یقین کما سب کچھ کر سکتا ہے۔
 جو دین خدا تعالیٰ کو پسند ہے وہ اسلام بنے اہل کتاب دیہوت
 اور نصاریٰ نے جو اس دین سے مخالفت کی یعنی اسلام کو قبول
 نہیں کیا تو حق بات معلوم ہو جانے کے بعد ضد منہ خدا سے
 اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرتے تو اللہ تعالیٰ جلد
 حساب لینے والا ہے اب یہی اگر وہ کٹ جیتی کریں تو درصاف
 کدے میں لے اور جس نے میرا ساتھ دیا اپنا منہ اللہ کے لیے
 رکھ دیا اور اہل کتاب اور عرب کے جاہلوں سے جو چہ تم ہی اسلام
 لاتے ہو یا نہیں اگر مسلمان ہو جائیں تو راہ پر گئے اور
 جو نہ مانیں تو تیرا کام (اللہ تعالیٰ کا حکم) پہنچا دینا ہے اور اللہ تم
 (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار
 کرتے ہیں اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور جو لوگ انصاف
 کی بات کہیں انکو قتل کرتے ہیں انکو تکلیف دے عذاب کی
 خوشخبری سنائی ہے وہ لوگ جنکے (نیک) اعمال دنیا اور
 آخرت میں اکارت ہوئے اور انکے کوئی مددگار نہیں ہیں (جو
 عذاب سے ان کو بچائیں) (اے پیغمبر) تو نے ان لوگوں
 کو نہیں دیکھا جنکو اللہ کی کتاب کا کچھ علم دیا گیا تھا انکو اللہ کی کتاب
 کے موافق فیصلہ کرنے کیلئے بلایا جاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں کا
 پیٹھ موڑ کر چلے جاتا ہے اور وہ (جان بوجھ کر) تغافل کرتے ہیں یہ
 (حرکتیں) اسیلے کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں ہکو سرگز (دو رخ
 کی آگ لگے ہی گی نہیں مگر گنتی کے کئی دن اور جو جوئی باتیں
 انہوں نے دین میں بنا رکھی ہیں اپنی بھول گئے ہیں پھر جہنم کو
 آنے میں شک نہیں اس دن جب ہم انکو اکٹھا کریں گے تو انکا کیا حال
 ہوگا اور ہر آدمی کو اس کے کیے کا پورا بدل ملے گا اور سیکھتا رہیں

اللہ تعالیٰ نے ہر آدمی کو اس کے کیے کا پورا بدل ملے گا اور سیکھتا رہیں
 اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی پیغمبر ہیں جسکی خوشخبری حضرت موسیٰ نے دی اپنی غزائیں کی خدا اور رب ہر کسی کا خدا تعالیٰ سب سے اس خدا نے ان کو
 اسلام قبول کرنے سے باز رکھا کہ ایک فرقہ یہ چاہتا تھا کہ میں سب کا سرور بنا رہوں اسلام لانے سے یہ سرداری جاتی رہتی اور ان حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تاجدار کی عزت پر
 حق جیسے یہود اور نصاریٰ نے کیا ان حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارتوں کی آیتیں جو اہل کتابوں میں تھیں ان میں ۱۲ حق انکے اعمال کا بد ریت جدا کر دینے والا ہے ایسا ہی ہوا اہل
 کتاب کو اس انکار کی سزا ملے جیسا انجیل مقدس میں کہا گیا تھا ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوہ طور (جیسے کوہ طور) سے انکو درست کیا ۱۲ حق اور اسلام کو نہایت اور نیکو رکھا لیکن
 حق اپنے خاص رکھتا ہوا ان کی دل دھان سے ۱۲ حق اپنے جس نے میری پیروی کی ہے میری پیروی میں کیا لینے میں وہ میری ساتھی سبھوں نے اسکی تاجدار کی افتخار کی اور اس کے سامنے
 سر جھکا دیا ۱۲ حق باقی راہ پر لانا یہ خدا کا کام ہے ۱۲ حق ہر زمانہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہی سر تیل نے یہ کام نہیں کیے تھے مگر ان کے ہاں دلائل ہمیشہ ایسا کرتے یہاں وہ
 انکے کاموں سے راضی اور خوش تھے جو کوہ طور دہانوں نے یہی یہ کام کیے۔ حدیث میں ہے کہ میں نے اسراہیل علیہ السلام سے پوچھا کہ میں نے اس کو ستر آدمی ان میں سے کئے ہیں
 (جو اللہ سے ڈرتے تھے) اور انکو بیعت کی تھی ان کا حکم کیا اور میری بات سے منع کیا انہوں نے انکو بھی شام کے وقت اسی دن قتل کیا اب وہ عید ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو چاہیں
 کہ ان کو کشت ترین عذاب ہوگا فرما اور جس نے پیغمبر کو قتل کیا اور چاہی بات کہنے والے اور میری بات سے منع کرنے والے کو ۱۲ حق ان میں سے طرح کا خدا کا غضب تر کیا بند اور سرور ہوئے
 قتل ہوئے اور آخرت میں ہمیشہ کے لیے دوزخی ہوئے نظر اور جبرسور کو قتل کرنے کی وجہ سے ۱۲ حق باہت علم دیا گیا تھا ۱۲۔ باقی در پیغمبر۔

وَوَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ
يُضِلُّوكُمْ عَنْ آلِهَتِكُمْ إِفَّا أَنْفُسُهُمْ
وَمَا يَشْعُرُونَ . يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَكْفُرُوا
بِآيَاتِ اللَّهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ تَشْهَدُونَ . يَا أَهْلَ
الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِالْحَقِّ يَا بَاطِلٍ
دَعْوَتُكُمُومُنَّ الْحَقُّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ .
وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
آمِنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ
أَمْ نَأْمُرُكُمُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
أَخْزَاهُ لَعَنَهُمُ يَرْجِعُونَ . وَلَا تُؤْمِنُوا
إِلَّا بِالَّذِي آمَنَ بِهِ دِينُكُمْ قُلْ إِنَّ
الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ ۖ إِنَّ يُؤْتِي
أَحَدٌ مِّنْكُمْ مَّا أَوْتِيَتْهُمُ أُوحْيَاجُكُمْ
عِنْدَ رَبِّكُمْ ط قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ
اللَّهِ ۖ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ
وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۚ لَا يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن
يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۚ
مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَن إِنْ قَتَلْنَا
مَنْهُ بِقِطْعَةٍ مِّنْ يَدِهِ إِيَّاكَ ۖ وَمِنْهُمْ مَّنْ
إِنْ قَتَلْنَا يَدِيَّائِيَّكَ ۚ إِيَّاكَ
إِلَّا مَا دُمَّتْ عَلَيْهِ قَائِمًا ط ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيَّاتِ سَبِيلٌ
وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكِبْرُ ۖ وَهُمْ يَكْفُرُونَ
بَلَىٰ مَن أَدْنَىٰ يَعْلَمُ ۖ وَاللَّهُ فَإِنَّ اللَّهَ

کتاب والوں کا ایک گروہ یہ چاہتا ہے کہ تم کو گمراہ کر دیں وہ
اپنے نہیں آپ گمراہ (خراب) کرتے ہیں مگر سمجھتے نہیں اسے
کتاب والو! اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے
ہو؟ اور تم جانتے ہو؟ اسے کتاب والو تم حق کو ناحق کے
ساتھ گمراہ کیوں کرتے ہو؟ اور جان بوجھ کر حق بات (حسرت) تم
صلیٰ علیہ وسلم کی بشارتوں کو چھپاتے ہو
اور کتاب والوں میں سے ایک گروہ نے اپنے لوگوں سے کہا
ایسا کرو، صبح کو تم جاکر مسلمانوں پر جو کتاب اتاری ہے ایمان لاؤ
اور شام کے وقت سکر ہو جاؤ (اپنے دین میں آجاؤ اسلام سے
پھر جاؤ) شاید (اس تدبیر سے) مسلمان ہی (اپنے دین سے)
پھر جائیں اور سچا اپنے دین والوں کے دوسرے کی بات نہ مانو (اور
پیغمبر اکرم کی ہدایت تو وہی ہے اللہ کی ہدایت (ایسا نہ ہو) کہ
دوسرے کسی کو وہ بات حاصل ہو جائے جو تم کو حاصل ہے (یادہ (میت)
کے دن اہل کتاب کے پاس تم سے بحث کریں (اور پیغمبر اکرم سے
فضل کرنا اللہ کے اختیار میں ہے جس پر وہ چاہتا ہے فضل کرنا ہر
اور اللہ تمہاری گنجائش والا خبردار ہے جس کو چاہتا ہے اپنی مہربانی کے
لیے خاص کرنا ہے اور اللہ کا فضل بڑا ہے اور کتاب والوں میں
کوئی تو ایسا ہے کہ اگر چاندی سونے کے ڈبیر اسکے پاس امانت
رکھا ہے تو وہ مانگنے کے ساتھ ہی (اور کرے اور کوئی ان
میں ایسا ہے کہ اگر ایک اشرفی اسکے پاس امانت رکھا ہے
تو پھر تجھ کو نہ دے مگر جب سدا اسکے سر پر کھڑا رہے یہ بے
ایمانی (اسیے کرتے ہیں) وہ (صاف صاف) کہتے ہیں کہ جاننا
کا مال ہاں تو پھر کوئی گناہ نہ ہوگا اور جان بوجھ کر اللہ پر جھوٹ
باندھ رہے ہیں کیوں نہیں (ان پر ضرور گناہ ہے) جو شخص اپنا اقرار

ہل جو فرقہ اور بنو نضیر کے یہودیوں نے سعادہ اور رضایہ اور عمار بن اسیرہ وغیرہ جیسے صحابہ کو بھگا لیا تھا کہ وہ یہودی ہو جاویں تب یہ آیت اتاری۔ یعنی اے بھگائے جو لوگ
ہے اور یہ مسلمان ہیں بھگائے نہیں وہ خود گمراہ ہو گئے اور اپنی عاقبت خراب کریں گے ۱۲۔ اے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خوشخبری اور ان کی کتابوں میں کی ۱۳۔ اے دل میں کہ
آئیں یہ وہ ہیں اور حضرت محمد صلی علیہ وسلم کی خوشخبری اور ان کی کتابوں میں کی ۱۴۔ اے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خوشخبری اور ان کی کتابوں میں کی ۱۵۔ اے دل میں کہ
ملا دیتے ہو یا ان کے ساتھ کفر کو کیوں ملاتے ہو ۱۶۔ یعنی قرآن پر کراؤ اور فریاد ۱۷۔ اے یہود کے یہ رسول ایک منصوبہ بگاڑنا ہے لوگوں سے کہا کہ تم جاکر بڑی خوشی سے اسلام کا دعویٰ
کر لو اور شام ہوتے ہی پھر چلاؤ جو لوگ بچے مسلمان ہیں وہ یہی یہ حالت دیکھ کر شائد انہوں نے ڈول ہو جاویں اور خیال کریں کہ اسلام کے دین میں ہونے پر جو کچھ ہال میں کالا ہو گا اس کا
شریک ہونے میں پھر اس قدر جلد گردا گردا کرنا کہ تم جانتے تھے کہ تمہیں یہ رسول اس منصوبے سے آگاہ کر دیا کہ تمہیں یہ مسلمانوں کو خوشخبری دی ۱۸۔ اے جو کچھ سوا اللہ کے کوئی
ہدایت پر نہیں ۱۹۔ اے وہ جو کہو کہ ہے ہدایت کہہ دو کہ ہود کے سوا اور کوئی ہدایت نہ ہونے کی یہاں ہود کہہ دوسری کو بھی وہ بات حاصل ہو جاوے اور ۲۰۔ اے جو کہہ جاتے ہیں کہ
اللہ سوا اللہ کی بات مانو لے اور ان کے دین میں شرک ہو گئے تو وہ تم سے وہ علم حاصل کریں کہ جو آج تک یہودیوں کی کتابوں میں نہ تھا ۲۱۔ اے تم ہی سے ان کی کتابوں کی باتیں سیکھ
لیں گے اور قیامت کے دن ہر شخص میں غالب ہونے پر ہود کا رستہ عرض کریں گے کہ خود یہودیوں نے ان باتوں کا اقرار کیا تھا ۲۲۔ اے اس کو ہدایت دیتا ہو اور علم عطا کرتا ہو
مگر تمہیں کیا ہوتا ہو ۲۳۔ اے تو تم کو کسے یہودیوں نے ہونا چاہیے کہ چاہے سوا کسی کو تم نہیں حاصل ہو چکا ۲۴۔ اے تم کو کسے لوگوں کو اسلام لانے سے روکیں گے تو مسلمانوں کا ظہور ہو گا ۲۵۔ اے
جیسے عبد اللہ بن مسعود نے ایک شخص سے کہا کہ پاس بارو اور سو امانت لکھا یا تو انہوں نے ۲۶۔ اے اگر دیکھو کہ اللہ اس کا حال دیکھ کر کہے تو شاید وہ اس سے جیسے خاص کہیں
یہودی تھا ایک اشرفی کسی نے اسے پاس امانت رکھا ہی وہ مکر کیا ۲۷۔ اے عرب کے لوگ جو جاہل کتاب دے ۲۸۔

إِنْ تُطِيعُوا قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ آمَنُوا
أَلَيْسَ بِكُمْ كُفْرًا ۚ وَكَمْ بَعْدَ ذَلِكَ
وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُنَادُونَ
أَيْتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۚ وَمَنْ يَقْتُلْ
بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا
لَهُمْ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَالَّذِينَ هُمُ
الْفَاسِقُونَ ۚ فَلَنْ يَصُرُوا لَكُمْ إِلَّا أَعْدَى
وَأَنْتُمْ يَفْقَهُوْنَ كُفْرَهُمْ وَلَوْلَا دَرَكُ
نُصْرَةِ اللَّهِ لَيُصْرَوْنَ ۚ هُتِرَتْ عَلَيْهِمُ
الَّذِينَ آمَنُوا مَا تَقِفُوا إِلَّا بِحَبْلِ مِنَ
اللَّهِ وَحَبْلِ مِنَ الْإِنْسَانِ ۚ وَبَاءُوا بِغَضَبِ
مِّنَ اللَّهِ وَهُتِرَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ
اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ
ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۚ
لَيْسُوا سَوَاءً ۚ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ
قَاسِمَةٌ يَكْتُمُونَ آيَاتِ اللَّهِ أَنْاءَ الْبَيْتِ
وَهُمْ لَيَبْغِيكُونَ ۚ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ وَكَانُورُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ
يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَلَيْسَ رِعْوَنَ فِي
الْخَيْرَاتِ ۚ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۚ
وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا ۚ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۚ

کسی گروہ کا کہنا سنو گے تو وہ ایمان لائے پیچھے ہر تم کو کافر
بنادیں گے اور تم کیوں کر کافر بنو گے حالانکہ اللہ تعالیٰ
کی آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور اس کا پیغمبر تم
میں موجود ہے (یعنی حضرت محمدؐ) اور جو کوئی اللہ کی پناہ لے (سکون
اور شریعت کو مضبوطی کو ساتھ لے رہا ہے) وہ سید پرست پر لگ گیا
اگر تمہاری طرح (کتاب والو (یہود اور نصاریٰ) ایمان لاتے
تو ان کے حق میں (اس دنیا کی حکومت اور دولت سے) بہتر ہوتا نہیں
تہوڑا تو کیا نذرانہ میں اور اکثر نافرمان ہیں (وہ (یعنی یہود) ستاروں
کے سوا اور کوئی تمہارا بڑا نقصان نہیں کر سکتے اور اگر تم سے لڑیں
تو ہار گئے ہی بن پڑ گئی اور انکو آئینہ بھی) افتخار نصیب نہ ہوگی انکی
قسمت میں دولت ہے جہاں کیسے مگر حب اللہ کی پناہ میں آجائیں
یا لوگوں کی پناہ میں اور خدا تم کے غضب میں پڑ گئے اور محتاجی انکو
لگ گئی (یعنی جزیرہ دنیا پر افسوس ہو گئے یا ذلیل و خوار) یہ
(سب خرابیاں) اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار
کرتے رہے ہیں (جس پر رحم کی آیت کا) اور پیغمبروں کو ناحق قتل
کرتے رہے اس وجہ سے کہ وہ نافرمان تھے اور حد سے زیادہ
بڑھ گئے تھے سب کتاب والے برابر نہیں ہیں (یعنی سب
ایک طرح کے نہیں ہیں) ان میں بعض ایسے ہیں جو اللہ کے حکم پر
قائم ہیں اللہ کی آیتوں کو رات کی وقت پڑھتے ہیں اور سجد کرتے ہیں وہ
اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لاتی ہیں اور اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں
اور بُرے کاموں سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں کو جلد بجالاتے
ہیں اور یہی لوگ نیک بخت ہیں (اللہ کے نزدیک انکا شمار صالحین
میں ہے) اور جو نیکی وہ کر نیچے ہرگز یہ نہ ہوگا کہ ان کے ثواب سے
محروم رہیں گے اور اللہ تم پر سیرگازروں کو جانتا ہے

۱۔ شاہ عبدالغلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب کے شیعوں کا جواب دیکھ مسلمانوں کو خوف دیا لاکھ بات سنو یہی علاج جو نہیں تو شبہ سننے سننے اپنی راہ سے پہل جاؤ گے اب یہی ہر مسلمان
کو چاہیے کہ شبہ والوں کی بات نہ سنے اس میں یقین کی مسلمانوں کی دلورہ کر کے شہ پر جڑے ہیں ۲۔ اپنے پیغمبر کو کافر بنادیں مگر ان کو لوگوں میں ترہا رہتا ہے اللہ کے
بنی تم میں موجود ہیں ان کے ساتھ عقل سے عینہ کہ تم پر کافر ہو جاؤ اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دشمنوں کی بات مان لو ۳۔ اٹھ بیٹے کا فخر میں اللہ کی شریعت اور اللہ کے رسول کا انکار
کرتے ہیں تہوڑا کیا نذرانہ یہ جیسے عبد مبن مسلم وغیرہ کہتے ہیں یہود نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی سختی کی اور انہیں سب مسلمانوں سے بہتر ہے تب یہ آیت اتری
۴۔ اٹھ نقصان جنگ سے لڑا ہے ہر ایک جیسے چھپ گیا یاں دیں چھل خوری کریں مسلمانوں کے دلوں میں شبہ ڈالیں ہر مسلمان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراض کریں ۵۔ اٹھ بیٹے مسلمانوں کو کفر سے
نہ ہونے بلکہ ہمیشہ ہر جنگ میں شکست دہیں گے۔ اس آیت میں پڑا ہے ہر دشمن کا لالہ مد مقابلے میں جیسے خبر دی جی ویسی ہی جواب دو کہ مسلمانوں پر ایسے لہجہ کسی کوئی تم میں ہوگا
۶۔ اٹھ بیٹے اللہ نے انکی قدر پر فیض دیا کہ یہی مسلمانوں کے ملک میں انصاری کی حکومت میں ہر جگہ یہ رعایا میں کہیں بادشاہ یا دیگر نہیں ہیں ۷۔ اٹھ اللہ کی پناہ
یہ ہے مسلمان جو عبادتوں کی پناہ ہے کہ ان سے اللہ و ایمان کریں انہی پر دنیا قبول کریں ۸۔ اٹھ بیٹے ان کے باہر جانے قتل کیا اور انکو چاہتے ہیں ان کے کاموں کو دہی میں تو کو
یہی قائل ہیں ۹۔ اٹھ تو نافرمانی اور اللہ کا ہر امر کو کفر کہنے اور اللہ کی باتوں کو حق کہنے اور اللہ کی باتوں کو حق کہنے اور اللہ کی باتوں کو حق کہنے اور اللہ کی باتوں کو حق کہنے
۱۰۔ اٹھ یہ سید راہ میں ان کا ہر امر کو کفر کہنے اور اللہ کی باتوں کو حق کہنے اور اللہ کی باتوں کو حق کہنے اور اللہ کی باتوں کو حق کہنے اور اللہ کی باتوں کو حق کہنے
۱۱۔ اٹھ یہ سید راہ میں ان کا ہر امر کو کفر کہنے اور اللہ کی باتوں کو حق کہنے اور اللہ کی باتوں کو حق کہنے اور اللہ کی باتوں کو حق کہنے اور اللہ کی باتوں کو حق کہنے

النساء

4

4

انکار کیا اور پیغمبروں کو ناحق قتل کیا اور کہنے لگے ہمارا دل غلام چڑھ گیا ہو تو میں اس کا گھر نے کفر کی وجہ سے اپنے ہر کردار میں ایمان ملا لیا کیونکہ تمہارا

محل پختہ صدرت کے اس میں پہلے ہمارے جلیفیر پر یا ابراہیم اور داؤد اور سلیمان علیہم السلام کے ایک مطلب یہ کہ داؤد اور سلیمان عربی اسرائیل میں سے تھے اور سب بنی اسرائیل انہیں
 ایمان میں لانے کوئی لاگوئی نہ تھی۔ خلافت کو کیا سچے سے لکھی اسرائیل قبیلہ ایمان نہ لادیں جو کوئی قرآن نبی اسرائیل میں سے نہیں ہو۔ لیکن شرع لوگ ہیں کہ اپنی قوم کے مجبور و غنیوں کی ایمان
 نہیں لانے اور خدا کو پہنچنا باعث ملنا اور صدرت کا قرب حاصل ہونا ہے۔ چنانچہ ہمارے ہمارے اصرار کی ۱۲ آیت انکو ایک حالاً انکا حکم انکے مذاب اور غصے سے ڈرتے ہو۔ ۱۳ آیت
 انکو کسی کی جہالت نہیں ۱۴ آیت انکو یہی کہ ان میں کہے یا ان کے ہر طرح وہ قرآن کے لائق ہے ۱۵ آیت انکو انکے حضرت صلعم ایمان لانا تو منظور نہ تھا۔ ہر گز شریعت کی راہ کو
 اپنی اپنی بات نہ تھے۔ آپ سے جھگڑتے کہ ان کے جلیفیر جو آسمان پر ہمارے سامنے ہے۔ حاکم اور دلائل کو ایک کتاب نیکو آؤ اس میں تہاری ہر جہت سے ہر جہت سے یہ
 حکمت اور ناسخ کس قوم کا ہی حال ہے۔ تو کوئی ایسی بات نہیں حضرت تو نے اس کے باپ دادا کا حال ہی بات کی وہ حضرت کی ہی کتاب کو سامنے لا کر دیکھا جس آخر انکا غضب
 ہو گیا۔ انکو کہہ کر سب جہل ہیں۔ ان کے خدائیں اور رسولوں کو کوئی جگہ ہے۔ ان کے جلیفیر جو آسمان پر ہمارے سامنے ہے۔ حاکم اور دلائل کو ایک کتاب نیکو آؤ اس میں تہاری ہر جہت سے ہر جہت سے یہ
 حکمت اور ناسخ کس قوم کا ہی حال ہے۔ تو کوئی ایسی بات نہیں حضرت تو نے اس کے باپ دادا کا حال ہی بات کی وہ حضرت کی ہی کتاب کو سامنے لا کر دیکھا جس آخر انکا غضب
 ہو گیا۔ انکو کہہ کر سب جہل ہیں۔ ان کے خدائیں اور رسولوں کو کوئی جگہ ہے۔ ان کے جلیفیر جو آسمان پر ہمارے سامنے ہے۔ حاکم اور دلائل کو ایک کتاب نیکو آؤ اس میں تہاری ہر جہت سے ہر جہت سے یہ
 حکمت اور ناسخ کس قوم کا ہی حال ہے۔ تو کوئی ایسی بات نہیں حضرت تو نے اس کے باپ دادا کا حال ہی بات کی وہ حضرت کی ہی کتاب کو سامنے لا کر دیکھا جس آخر انکا غضب
 ہو گیا۔ انکو کہہ کر سب جہل ہیں۔ ان کے خدائیں اور رسولوں کو کوئی جگہ ہے۔ ان کے جلیفیر جو آسمان پر ہمارے سامنے ہے۔ حاکم اور دلائل کو ایک کتاب نیکو آؤ اس میں تہاری ہر جہت سے ہر جہت سے یہ

مِنْهُمْ فَأَعْفُو عَنْهُمْ وَاصْفِهِمْ إِنَّ اللَّهَ
 يَجِبُ الْحُسَيْنِينَ ۝ وَمِنْ الَّذِينَ قَالُوا
 إِنَّا كَافِرُونَ أَخَذْنَا مِنْهُمُ الْفَقْرَ فَمَا
 كُنَّا بِمَنْعِهِمْ مِنْ قَارِبٍ ۝ فَأَعْرَبْنَا
 بَيْنَهُمُ الْعِلَادَةَ وَالْبَعْضَانِ إِلَى يَوْمِ
 الْقِيَامَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا
 يَصْنَعُونَ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ
 رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ
 تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۝
 قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۝
 يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ مُبِ
 السَّالِمِينَ وَيُخْرِجُهُم مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى
 النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ
 مُسْتَقِيمٍ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ
 اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ
 بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِمَّنْ خَلَقَ ۝
 يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ
 مَن يَشَاءُ ۝ يَا أَهْلَ
 الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ
 لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا
 مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۝ قَدْ جَاءَكُمْ
 كِتَابٌ وَنَذِيرٌ ۝ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ ۝

المائدہ ۳

تو (بالفضل) انکا قصور معاف کر اور اُنے درگزر کر کہو کہ انہ نیکیوں سے
 محبت رکھتا ہو اور جو لوگ کہتے ہیں ہم نصاریٰ ہیں (یعنی) ہم نے اقرار
 لیا ہمارا جیسے بنی اسرائیل سے لیا تھا، یہ جو نصیحت انکو کی گئی
 تھی اسکا ایک حصہ وہ (یہی) سہلانیے آخر اسکی مزایہ ہوئی (یعنی)
 ان میں قیامت تک عداوت اور دشمنی ڈال دی اور آخر قیامت میں
 اللہ تعالیٰ انکو جو کچھ وہ (دنیا میں) کرتے رہے تھلا دیگا کتاب و التورہ
 پاس ہمارا رسول (محمدؐ) آیا ہے بہت سی باتیں کتاب (تورات) اور
 انجیل کی جو تم چھپاتے تھے انکو کھول کر میان کرتا ہے اور بہت سی
 باتیں چھوڑ بھی دیتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارا
 پاس نور آیا ہے اور قرآن جو بیان کر نیوالا ہے اللہ تعالیٰ اس سے
 رہنے اس نور یا کتاب سے (ان لوگوں کو جو اسکی مرضی پر چلتے
 ہیں) (دفع سے) بچاؤ گی راہیں دکھاتا ہے اور اندھیر کو کفر سے انکو
 نکال کر اپنے حکم سے اجاڑے (اسلام) میں لاتا ہے اور انکو شریعت
 کا پسیدہ راستہ بتلاتا ہے۔
 اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں ہم خدا تعالیٰ کے بیٹے اور اس
 کے چہیتے (سپاہی) ہیں (اے پیغمبرؐ) کہدو یہ تمہاری گناہوں
 بدلے تمکو عذاب کیوں کرتا ہے تم نہ بیٹے ہو نہ چہیتے جو آدمی
 اُس نے پیدا کیے ہیں انہی میں سے تم ہی آدمی ہو وہ جسکو چاہا
 بخشدو جسکو چاہے عذاب دے
 کتاب والو! ہمارا رسول (محمدؐ) تمہاری پاس سوقت آیا جب رسولوں
 کا توڑا بڑ گیا تھا وہ (دین کی باتیں) تم سے بیان کرتا ہے ایسا
 نہ ہو تم کہنے لگو تمہاری پاس تو کوئی خوشخبری سنا نیوالا نہیں آیا
 نہ ڈرا نیوالا اب تو تمہاری پاس خوشخبری سنا نیوالا اور ڈرانے
 والا آچکا اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے

اصل اس آیت کا حکم نہیں ہوا پہلے یہ نسخ ہو گئی ۱۰، فل جو قصور معاف کر دیتے ہیں ۱۱، فل حقیقت میں وہ نصاریٰ نہیں ہیں اپنے دین کو بدل ڈالا ۱۲، فل آپس میں انیس اور یہود
 میں ۱۳، اللہ تعالیٰ کا فرمانا ہر جو انصاف سے اور یہود میں تو اب تک عداوت اور دشمنی چلی جاتی ہے یہاں تک کہ یہود نصاریٰ کے ملکوں کی ہر ایک گزیر سارا بنا ہ بیٹے ہیں اور خود نصاریٰ سے
 یہی کوئی فرقہ ہو گئے اور ایک دوسرے کے دشمن اور خون کے پیاسے میں گراس زمانہ میں نصاریٰ نے ایک عقلمندی اختیار کر لی ہر کہ مسلمانوں کے مقابلہ میں مسابک ہو جائے ہیں یا مسلمانوں کو
 کی بوجہ عہد بیطرح کھول دے کہ وہ نصاریٰ اور مشرکین کے مقابلہ میں سب کراہک ہیں ۱۴، میں یا تمام راہین ۱۵، یہیہ حضرت محمدؐ یا دین اسلام ۱۶، فل جس میں افراد جو نہ تفریط ۱۷، فل کہہ کر کوئی
 لینے چاہے کہ عذاب نہیں کرنا نہ با اپنے بیٹے کو ۱۸، فل لینے مدت سے کوئی رسول بھی نہیں بھیجا تھا حضرت جیلے کو کچھ سو برس گزر چکے تھے ان کے اور حضرت محمدؐ کے درمیان
 کوئی رسول نہیں آیا اب ان جاس مانے کہا حضرت مونس ۱۹، اور حضرت جیلے ۲۰، میں انیس سو برس کا فاصلہ تھا لیکن رسولوں کا توڑا نہیں ہوا تھا ایک ہزار رسول بنی اسرائیل میں حضرت
 مونس ۲۱، بعد آئے ۲۲، فل اسلئے کہ تم یہ نہ ہو ۲۳، فل لینے حضرت محمدؐ اب تمہارا کوئی عذر نہ ہے اس باقی نہیں رہا ۲۴،
 جیسے کہ آیت ہفتہ والوں کا قصہ جو بندہ جو گئے تھے ۲۵، عہد جو تم نے چھپایا تھا اور انکے بدلان کی ضرورت نہیں پاتا یا بہت سے قصور تمہارے مٹنا
 کر دیتا ہے ۲۶، عہد لینے دین کے احکام صاف صاف ان کو کر بیان کرتا ہے ۲۷

البشر

البشر

راے پیغمبرؐ کمد و کتاب و الوتم ہم میں کچھ نہیں مگر یہی عیب
 نکالتے ہونا کہ ہم اللہ پر اور جو ہم پر اترا اس پر (یعنی قرآن مجید
 پر) اور جو ہم سے پہلے اترا اس پر ایمان لائے اور یہی کہ تم میں
 اکثر فاسق (نافرمان) ہیں (اے پیغمبرؐ) کمد و میں تم کو وہ
 دین والے بتلاؤں جنکو اللہ تعالیٰ کے پاس سے بُرا بدلہ
 ملنے والا ہے جن پر اللہ نے لعنت کی اور ان پر عصفہ ہوا اور
 ان میں سرکشوں کو مبدا اور سور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان
 (بچھڑے) کو پوجا تھی لوگ درجے میں بدتر ہیں اور سید ہی
 راہ سے بہت ہٹکے ہوئے اور یہ لوگ جب مہتاری پاس آتے
 ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ جب آؤ تھے اس وقت
 ہی کافر تھے اور جب گئے اس وقت ہی کافر اور اللہ خوب جانتا
 ہے جو چھپائے ہوئے تھے اور (اے پیغمبرؐ) تو انہیں سے بہتیروں کو
 دیکھتا ہو جو ہٹ بولنے (یا شرک کرنے) اور ظلم اور زیادتی کرنے
 اور حرام مال کما جانے پر دھڑکی پڑتے ہیں بیشک بڑے کام کرتے
 رہے انکو مشائخ اور مولوی جو ہٹ بولنے اور حرام کا مال کماؤ
 سے انکو منع کیوں نہیں کرتے بیشک برا کرتے رہے اور یہودی
 کہتے ہیں اللہ تم کا تہ (اندنوں) تنگ ہو انہیں کے ہاتھ تنگ
 ہیں اور وہ ایسا بے ادبی کا کلمہ کہو پر ہٹکا رو گئے سنیر
 اسکے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں مصلح چاہتا ہے خرچ کرنا ہو
 (اے پیغمبرؐ) جو تیرے پروردگار کی طرف سے تجھ پر اترا ہے (یعنی

فلجھانے سے یہ غرض ہو کہ کسی کا ناحق خون نہیں کیا ۱۲۔ فلجھنے بنی اسرائیل کے پاس ۱۱۔ فلجھ لوگوں پر ظلم اور دست درازئی کرتے ہیں ناحق خون کرتے ہیں کہلے کہلے مجھتے دیکھ کر یہی
ادستہ سے نہیں ڈرتے پیغمبروں کو قتل کرتے ہیں ایمان والوں کو ستاتے ہیں ۱۲۔ فلجھنے تو رشتہ اور تحسین اور زور اور اٹکی کتا بوسہ ۱۲۔ فلجھ سب پیغمبروں کو اور کتا بونکو سچا سمجھتے ہیں
فلجھ اور ہم اسد کے فرماؤ وار ہیں یہ کلام سنی کے طور پر یہ جیسے کہتے ہیں ادن میں عیسیٰ کو تو یہی کہو کہ وہ ہاتھ بٹکتے ہیں یہودیوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے چاہا کہ کن پیغمبروں
پر ایمان لائے تو آپ نے سورہ بقرہ کے سورہوں کو کچھ کی آیت قولوا آنا الایہ اور سوائل عمران کے نویں رکوع کی آیت قل آنا کے سوا فی دنیا کا کچھ اسد پر اور جو یہی لڑا اور جو ابراہیم ام
اور اسمعیل ۱۲۔ اور حق نام اور یحییٰ نام اور انکی اولاد پر اور تارا اور جو موسیٰ نام اور علیہ نام اور دو سوسے تیرہوں کو پروردگار کو کھیرن کر دیا گیا سب پر ایمان لانے میں یہودیوں نے جب جھٹلے
کا نام تو کہتے تھے خدا کی قسم نبی ہے دین سے بدتر کوئی دین نہیں ہے اس وقت یہ آیت اتری ۱۲۔ فلجھ وہ دین بتاؤ جس کا بدلہ اللہ کے پاس آں کن کو جسکے پرانے سمجھتے ہو بدتر ہے ۱۲۔ فلجھ
ایمان والوں کا دین چہرہ ادستہ نے لعنت کی ۱۲۔ فلجھنے کی بکھرمتی کرنا لوگوں کو منہ زار ماندہ والوں کو سوسور بنا دیا ۱۲۔ فلجھ جنھوں نے یوں ترجمہ کیا کہ اور ان میں ہی کتنوں کو بندہ زور و سوسور
اور شیطان کا پوجنے والا یا شیطان کا غلام بنا دیا یا شیطان کے پوجنے والے یا شیطان کے غلام بنا لیے عبد اللہ طاغوت کو جو میں طرح قاریوں نے بڑا ہے لیکن مشہور و دوقار نہیں
عبد اللہ طاغوت اور عبد اللہ طاغوت ابن عباس نے عبد اللہ طاغوت بڑا ہے ۱۲۔ فلجھ وہ یوں میں کہہ دو فلجھ ان کو بندہ کر لیا اور بہت کاموں سے منع کرنا پورا ہو دیا ایسے شائع
اور بولوی گئے کہ نہ والوں کو زیادہ پیش گئے اور آخرت میں خوب بڑا کیا ہوئے گئے ۱۲۔ فلجھ یہودی لوگ پہلے الدار والوچے حال میں تھے پیغمبر کو ستانے اور قرآن کو جھٹلانے کی خوشنیت
ابرقطاعا محتاج ہو گئے تو خدا اسد اسد تھے ان کو جھٹلے کہنے ۱۲۔ فلجھ وہ خود جھٹل میں یا دیکھے یا تھکتے ہیں بددعا سے لگے بیٹے ۱۲۔ باقی درمضیہ۔

[illegible]

قُلْ يَا هَلْ أَكُنْتُ لَكُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى
تَقْبِلُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ
إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَئِنْ يَدَّكَ كَثِيرًا
مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طَعْيَانًا
وَكُفْرًا ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝
لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَ
أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رَسُولًا قُلْنَا اجْعَلُوا
رَسُولَ بَيْتِكُمْ يَهُودَى أَنْفُسَهُمْ فَرِيقًا
كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ۝ وَحَسِبُوا
أَلَّا تَكُونُ فِئْتَهُ فَخَسَمُوا وَأَصَمُوا ثُمَّ
كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ كِتَابَهُمْ وَصَوَّرُوا

ထို

قرآن، وہ ان میں سے بہتیمروں کی شہادت اور کفر کو ضرور
بڑا دلیکا اور ہم نے ان میں قیامت تک بے راہ اور گمراہ ڈال دیا
ہے (ان میں کبھی اتفاق نہیں ہو سکتا) جب وہ (مسلمانوں
سے) لڑنے کے لیے آگ سلگاتے ہیں اس وقت اے اسکو بھجا
دیتا ہے اور ملک میں فساد کے لیے دوڑ کر پھرتے ہیں اور اہل
معاذ فسادوں کو نہیں چاہتا اور اگر کتاب و اسے (قرآن
پر) ایمان لاتے اور خدا اے معاذ سے ڈرتے تو ہم ان کو
(اگلے) گناہ اتار دیتے (معاف کر دیتے) اور ضرور ان کو نعمت
کے باغوں میں لیجاتے اور اگر وہ تورات اور انجیل اور کتابوں
کو جو ان کے پروردگار کی طرف سے اُن پر آئیں قائم
رکھتے تو (سرکے) اوپر اور پاؤں کے نیچے دونوں
طرف سے کہتے ایک گروہ تو ان میں سید ہوتے اور
اکثر ان میں مدکار ہیں

راوی پیغمبرؐ گمندی کتاب الواجب تک تم قورات اور پخیل کو اور جو کتاب میں
مقبول ہمارے پروردگار کی طرف سے اتریں ان کو قائم نہ کرو گے (ان پر عمل
نہ کرو گے) اس وقت تک تمہارا دین کچھ بھی نہیں (راوی پیغمبرؐ) اور پھر
جو (قرآن مجید) اترتا ہے پروردگار کی طرف سے وہ انہیں سزا دینا اہل کتاب میں
سے بہتیروں کی شرارت اور کفر کو بڑا دینا تو کافر لوگوں کا رنج نہ کرنا
تہم تو ان بنی اسرائیل سے عہد لے چکے ہیں اور ہم نے ان کی طرف کئی
رسول بھیجے ہر با جب کوئی رسول ان کے پاس ایسے حکم لیکر آیا
جو ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو بعضوں کو جھٹلایا اور
بعضوں کو مار ڈالا اور سمجھے کہ کوئی بلا نہیں آئیگی تو انہیں
اور بہرے ہو گئے پھر اللہ تعالیٰ نے ان کا قصور معاف
کر دیا پھر بہتیرے ان میں کے اندھے اور بہرے

فلان یعنی یہود اور نصاریں کو ۱۲ آیتیں جو یوں میرا پس میں ۱۲ آیت سامان کرتے ہیں ۱۲ آیت ان سب تفصیل میں ۲۵ آیت یا گناہوں سے بچنے ۱۲ آیت مسلمانوں کی ساتھ ۱۲ آیت بیٹے بہشت میں ۱۲ آیت بیٹے انجیر محل کرتے رہتوں میں کھربان نہ کرتے ۱۲ آیت اوپر سے پانی برساتا ہے سے غلہ اور میوہ پیدا ہوتا ہیں محنت مشقت اور کھوروزی ملتی یا بہت روزی ملتی جیسے کہتے ہیں فلان ناسر سے ہاؤں تک لگا ہوا ۱۲ آیت دوح کے راویہ سے جو ان حضرت صادق اور قرآن پر ایمان لایا جیسے عبداللہ بن سلام وغیرہ ۱۲ آیت برے کام کر کے ہیں جس کو کب میں شرف و تکریم ہے تاکہ حدیث میں جو کہ مومن کی امت کے اکبر گروہ ہونے اور چیلنے کی امت کے بہتر گروہ ہونے اور دوسری امت کے بہتر گروہ ہونے اور ان میں اسی بہتر روزی ہو گئے اور ایک جلتی لوگوں سے عرض کیا وہ جنتی لوگوں ہونے آپ نے فرمایا جماعت جماعت حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث کو ذات کرتے تو اسکے ساتھ یہ آیت پڑھتے ہو ان اہل الکتاب انموذ انفقوا اخیر تک ۱۲ آیت جن کی قسمت میں صرف سوائے ناسی کسی ہے وہ مزدور رہا ہو گئے ۱۲ آیت کہ توحید اور شریعت پر قائم رہنا اور جو نبی آدم علیہ السلام مانا ۱۲ آیت جیسے حضرت ذکر یاہ اور حضرت یحییٰ علیہ السلام پلے ہم کیسے ہیں گھاہ کریں پیغمبروں کو ان میں پیغمبر خدا ہیں اگر کیا جو کہ ہم ان کے پیغمبر ہیں اور چیلنے میں آجما سے باپ دادا خدا کے پاس حاضر کر کے عذاب نہ آنے دیں گے یا ہم بچا لیں گے ۱۲ آیت والد خاں کے کتاب کو خود دیکھتے اور خود کرتے دوسرے کی بات سنے یہ واقعہ حضرت اشعیاء علیہ السلام کے وقت میں ہوا یہود نے قدرت پر عمل کرنا چھوڑ دیا تھا آخر حضرت اشعیاء کو بھی مار ڈالا ۱۲ آیت بخت نصر خاں مار ڈالنے کی قید سے چھٹ کر آئے قتل ہوئے ۱۲ آیت اسے اگرچہ قرآن شراوت اور کفر کا پیشنے والا ہے مگر جو بخت و دہری کرے اور حسد میں مبتلا ہو جیسے یہود اور نصاریں ان کی شرارت اور کفر کو ادا نہ ہوا تا جانا جتنا قرآن ان پر آتا جتنا خدا اس کا انکار کرتے جاتے تھے تو کفر مذہب و زبرد را تھا آقا محمد ص نے کہا ہونے اور حضرت مہدی اور لوگوں کے حسد قرآن کا انکار کیا دہرہ و خوب جانتے تھے کہ قرآن سب کا کلام الہی اور حضرت مہدی علیہ السلام کے پیغمبر ہیں ۱۲

يُحْيِيهِمْ ۖ قَالُوا اسْتَغْنَوْا رَبِّ الْمَالِ
 ذِي مَالٍ مُّوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ أَنَا
 مَالِكُ ۖ قَالُوا أَأَنْتَ تَكْفُرُ ۚ إِنَّ هَٰذَا الْمَلِكُ
 شَاكِرٌ ۖ فِي الْمَدِينَةِ كَفُخْرُجُوا مِنْهَا
 أَهْلُهَا ۚ فَتَوَقَّتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ لَا تَقْطَعُوا
 أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافِ نَسْتِ
 صَلَاتِكُمْ ۚ أَجْمَعِينَ ۚ قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ
 رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۚ وَمَا نُنْقِصُ مِثْقَالَ
 إِحْدَىٰ أُتِيتُمْ بِآيَاتِ رَبِّكُمَا جَاءَتْكُمْ
 رَبَّنَا أَفِرْغَ عَلَيْكَ صَبْرًا ۚ أَتَوَقَّعْنَا مِثْلَ
 ۚ قَالَ الْمَلَأَ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَكْذِبُ
 مُوسَىٰ وَقَوْمُهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
 وَيَكَذِبُ ۚ قَالُوا سَنَقْتُلُ
 أَجْمَعَتَهُمْ وَلَنَسْفَعُ بِثَأْنِهِمْ ۚ وَإِنَّا
 قَوْمٌ قَاهِرُونَ ۚ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ
 اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ الْأَرْضَ
 لِلَّهِ قَدْ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
 ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقِيَّةِ ۚ قَالُوا أَوَدَّيْنَا
 مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَنَرْغَبُ مَا
 جِئْتَنَا ۚ قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ
 عَذَابُكُمْ ۚ وَيَخْلُقَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ قِطْرًا
 كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۚ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ
 بِالسِّنِينَ وَنَقْصِ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ
 يَرْجِعُونَ ۚ فَاذْجَبْنَاهُمْ لِحُسْنِهِ

سجدہ میں ڈال دیا اور اہل ایشیہ ہم کو سجدہ میں کرنا کہ پرامن لا
 جو موسیٰ اور ہارون کا ملک فرعون کے گناہ موسیٰ کے خدا پر
 ایمان لانے اور اسی میں سے ملک جازت نہیں دی ضروریہ ایک منصوبہ
 ہے جو تم نے اس شہر میں گناہ ہے ایسے کہ شہر والوں کو قتل
 کو اس میں نہ نکال باس کر ذخیرہ تم کو معلوم ہو جائیگا میں ضرور
 تمہاری ہاتھ پاؤں لٹے لٹے سیدہ گناہوں کا پیر تم سب کو موسیٰ
 پر چڑھاؤں گا۔ جادوگر کہنے لگے ہم تو (بہر حال ایک دن) اپنے
 ملک کے پاس لوٹ جانے والے ہیں اور تو ہم پر قصور
 کیا رکھتا ہے میں نے کہ جب ہمارے پاس ہمارے ملک کی
 نشانیاں آگئیں تو ہم ان پرامن لائے ملک ہمارے ہیکو صبر
 عنایت فرماؤ اور سہیلی پر (دنیائے) اٹھاؤ اور فرعون کی قوم کے
 سردار کہنے لگے کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم (نبی اسرائیل) کو
 ایونہی خالی چھوڑ دینگا کہ وہ ملک میں فساد مچاتے ہیں اور موسیٰ
 کا گروہ تجھ کو اور تیری (نساؤ) ہوتے ہوں اور خداؤں کو چھوڑ بیٹری فرعون نے
 کہا اب ہم انکے بیٹوں کو مار ڈالیں گے اور انکی عورتوں کو جیتا رہنے
 دینگے اور ہم تو ہر طرح سے ان پر غالب میں موسیٰ (اپنی قوم سے کہا
 اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو سا ملک (یا صبر کا ملک) اللہ کا ہے وہ
 اپنے بندوں میں جسکو چاہے دیتا ہے اور آخرت (خاص) پر پیر گارڈ
 کے لیے ہے وہ کہنے لگے تیرے آنے پر پیدا ہونے ہو پہلے ہی
 ہم تکلیف میں ہے اور تیری آئے بعد میں موسیٰ نے کہا وہ وقت قریب
 ہے کہ تمہارا ملک تمہاری دشمن کو تباہ کر دے اور تمکو انکا جانشین
 بناؤ پیر دیکھتے تم کیسے کام کرتے ہو اور ہم نے فرعون کو لوگوں کو
 قتلوں اور پیداوار دیکھ کی کسی کی سزا دی ایسے کہ وہ ہوشیار
 ہوں تو جب ان پر کوئی نعمت آئی تو کہتے یہ ہمارا حق ہے

۱۔ پھر اس طرح بے اختیار ہو کر گرے جسے کشتی اٹھو نہ کر دیا اللہ نے انکے دل میں ڈال دیا کہ موسیٰ کا کام جادو نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے ہے اور وہ ضرور ہو کر گرے گا ۲۔ اور پھر ان
 ۱۲۔ اور تم غرے سے شہر کے حاکم بن جاؤ ۱۳۔ ق۔ جو تمہارے لیے ہوا یہ وہ تم کو ۱۴۔ ۱۵۔ بعضوں نے کہا شہر والوں سے بنی اسرائیل مراد ہیں جسے تختے پر منصوبہ بنائے گئے تھے ۱۶۔ اور پھر ان
 اسرائیل کو کہتے ہیں انہوں سے نکال دیا ۱۷۔ ق۔ یعنی ایک طرف کا ہاتھ دوسری طرف کا پاؤں ۱۸۔ ق۔ ہم کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ۱۹۔ ق۔ جتنے دیکھتے ہیں موت غرے کے بنی اسرائیل کو اس طرح کہی جاتی
 تھی ۲۰۔ پرواہ میں بعضوں نے کہا مطلب یہ کہ تم کو ہمارے ہاتھ سے ہار دینا ہمارا تیرا انصاف دلوں ہو جائیگا اگر تو ہم پر کرم کرے گا تو ضرور میں مدد دینگا ۲۱۔ ق۔ تو تم میرے
 کیا نکالتا ہی نہ تو تم سے کیوں پھر کرنا جو اسی وقت مانا ۲۲۔ ق۔ یا صبر دینے میں کہہ لو کہ یا صبر پھر ڈال دے بہا ہے ۲۳۔ ق۔ بات یہ کہ ہر فن دانے کو جیسا کہ بعض فلاسوفین نے کہا ہے ۲۴۔ ق۔ تو تم میرے
 نہیں بچاؤں سکتا ہے یہ لوگ جادو کے فن میں بہت کمال پہنچے انہوں نے جب حضرت موسیٰ کے کام کو دیکھا تو یہ وقت سمجھ گئے کہ یہ جادو نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے ہے اور وہ ضرور ہو کر گرے گا ۲۵۔ ق۔ تو تم میرے
 دل میں جان سنا گیا اور سنا گیا ایسا کہ جان ملک کی پرواہ نہ کی قتل ہو گئے گریبان پر قائم ہے سہانہ سرور ملک کا دین چھوٹا ہے ہر فن دانے ۲۶۔ ق۔ ابن عباس نے کہا صبر کو یہ جادوگر
 تو شام کو شہر میں داخل ہوئے جتنے تھے بنی فرعون انکو قتل کر کے اور سر تنے انکو بچا دیا ۲۷۔ ق۔ جادوگر کو تو سزا ملنی ہوگی ۲۸۔ ق۔ صبر دینے کو صبر دینا اور وہ ضرور ہو کر گرے گا ۲۹۔ ق۔
 سورے کے دین پر اور ایک تیرا گروہ ۳۰۔ ق۔ نہیں انکا ہندوست کر دینگے ۳۱۔ ق۔ جو پیرا ہوں ۳۲۔ ق۔ بنی اسرائیل ۳۳۔ ق۔ تھوڑے میں جو فرعون اور اس کی قوم سے ہو کر سرور ہو کر گرے گا ۳۴۔ ق۔
 یہی مطلب ہے کہ تیرے پیغمبر سے پہلے ہی تم تکلیف میں رہ کر فرعون کے لوگوں کو نعمت کے کام کر لیتے تھے یعنی تمہاری غیبتیں ناخدا اور تیرے پیغمبر سے پہلے ہی تمہاری غیبتیں ناخدا اور تیرے پیغمبر سے پہلے ہی
 ہو کر گرے گا اور اس کے مارنے کی دہلی دیکھاتی ہے ۳۵۔ ق۔ کیوں پھر کرنا ہو ۳۶۔ ق۔ اسکا شکر کرتے ہو اسکا شکر کرتے ہو ۳۷۔ ق۔ اور تیری غیبتیں کر کے ۳۸۔ ق۔ بنی اسرائیل

قَالُوا لَنَا هِدْيَةٌ فَانْ تَوْبَهُمْ سَيِّئَةٌ
يَعْلَمُونَ وَمَا يُؤْمِنُونَ وَمَنْ مَعَهُ إِلَّا نَسَا
طَوَّافُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنْ أَلْزَمَهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ وَقَالُوا مَهْمَا نَأْتِيَا مِنْ آيَةٍ
لَتَنصُرْنَا بِهَا فَمَا نَعْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالْدَّمَ آيَاتٍ
مُفَصَّلَاتٍ تَذَكَّرُوا وَكَانُوا قَوْمًا
مُجْرِمِينَ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ
قَالُوا يَوْمَئِذٍ اذْعُرُّوا رِبَّكَ بِمَا عَمِدْتَ
عِنْدَ رَبِّكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ
لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَى أَجَلٍ هَمَّ
بِالْعَوْدَةِ إِذْ أَوْفَى إِلَهُهُمْ قَالَتْ بَنَاتُهُمْ
فَاغْرُضْنَهُمْ فِي الْيَمِّ يَا نَبِيَّاهُمْ لَكُنَّا بَايِتْنَا
وَكُنَّا عَنْهَا غَافِلِينَ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ
الَّذِينَ كَانُوا يَسْتَضَعِفُونَ مِثْرَاقَ
الْأَرْضِ وَمَعَارِضَهَا الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا
وَمَتَّ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَى عَلَى بَنِي
إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا وَدَقَّرْنَا مَا
كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ وَجَاءُ زِيَارَتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ
الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَى
أَصْنَامِهِمْ لَهُمْ قَالُوا يَوْمَئِذٍ أَجْعَلْ لَنَا

اور اگر انہر کوئی آفت آتی تو تمہارے اور انکے ساتھیوں کی
شوئی بتائے سنو انکی شعی خدا کی طرف سے ہے لیکن انہیں کے
اکثر لوگ (اصل حال) نہیں جانتے اور (سوئے سے) کہنے لگے تو
کوئی سی نشانی ہمارے سامنے لا کر ہم پر جادو چلائے تو بھی ہم
ماننے والے نہیں پھر ہم نے انہر طوفان (سبحا اور نڈیاں (سبحان
اور جوئیں (سبحان) اور مینڈک (سبحان) اور خون (سبحان)
کھلی کھلی نشانیاں اسپر بھی وہ اگر تمہارے دور (بڑی)
شریر لوگ تھے اور جب انہر طاعون آیا کہنے لگے اے موسیٰ
اپنے مالک سے اس وعدہ کے آسے پر جو اُس نے تجھ سے کیا ہے
دعا کر اگر تو ہم سے اس عذاب کو نالہ سے تو ہم ضرور (بالضرور)
تجھ پر ایمان لائیں گے اور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ روانہ کر دیں گے
پھر جب ہم نے انکا عذاب اُس وقت تک نالہ یا جانتک کہ وہ
پوچھنے والے تھے تو وہ فوراً لگے اپنا اقرار توڑنے آخر ہم نے
ان سے بدلہ لیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلانے اور انکی پروا
نہ کرنے کی سزائیں ہم نے انکو سمندر میں ڈبو دیا اور ہم نے
اُن لوگوں کو جو کمزور تھے جاتے تھے اُس ملک کے پورے
اور یحیم کا مالک بنا دیا جس میں ہم نے برکت دی تھی اور
(اے پیغمبر) بنی اسرائیل نے جو صبر کیا تو اس قدر
کانیک کلمہ اُن پر پورا ہوا اور فرعون اور اُس کی قوم
والے جو جو عمارتیں بنواتے اور باغات چڑھاتے وہ سب
ہم نے غارت کر دیئے اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر
(بحر قلام) کے پار اتار دیا تو وہ کچھ لوگوں پر سے ہو کر گذرے
جو اپنے بتوں پر جے بیٹھے تھے وہ بنی اسرائیل نے کہا
اے موسیٰ جیسے ان لوگوں کے پاس بت ہیں ایسا ہی

دل جیسے تھا اور گرائی باد ہوائی ۱۱ اہل کتبہ کی حکومت کر یہ آفت ہم پر آئی ۱۲ اہل کتبہ و شرب کا مالک خداوند کریم ہے جس نے جو تقدیر میں لکھ دیا وہ ضرور ہوگا
مسی کی حکومت اور شومی سے کیا ہوا ۱۳ اہل کتبہ ان پانچوں عذابوں کے بعد ۱۴ اہل کتبہ خدا کا ایک ن میں ستر ہزار آدمی مر گئے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا کہ اور جب انہر کوئی عذاب آیا
یعنے ان پانچوں عذابوں میں سے کوئی عذاب جھکا بیان اور یہ وہاں صبح و شام میں ہر گز ملامتوں کے عذاب پر جو بنی اسرائیل پر آیا ہے پہلے ایک بات پر بھی لکھا گیا تھا جس ملک میں
طاعون ہوتا ہے وہاں ہی نہیں ہمارا جو اس قسم ہوتا ہے طاعون کا ہے تو یہاں کوئی نہیں ۱۵ اہل کتبہ کہتے ہیں کہ خداوند کریم کا یہ قول کہ یہاں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا کہ اس عہدہ کے پہلے جو
تجھ کو ملا ہے یعنی اپنی پیغمبری کی فطرت سے ۱۶ اہل کتبہ جانتے ہیں کہ خداوند کریم کا یہ قول کہ یہاں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا کہ اس عہدہ کے پہلے جو
چوہا ۱۷ اہل کتبہ بنی اسرائیل کو فرعون کے زمانہ میں ہائل کا تو ان اور غریب تھے ۱۸ اہل کتبہ کہتے ہیں کہ خداوند کریم کا یہ قول کہ یہاں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا کہ اس عہدہ کے پہلے جو
ہلاکت کے بعد یہ تقدیر کا ہے بعضوں نے کہا ساری دنیا میں ہر گز کوئی حضرت داؤد اور حضرت سلیمان کی سلطنت تمام دنیا میں پھیل گئی تھی اور وہ بنی اسرائیل ہی میں ہو تھے ۱۹
مظاہر عین کے ظہور ۲۰ اہل کتبہ کہتے ہیں کہ خداوند کریم کا یہ قول کہ یہاں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا کہ اس عہدہ کے پہلے جو
یوں ترجمہ کیا کہ اور فرعون کا اس کی قوم کے لیے عذاب تھا ۲۱ اہل کتبہ کہتے ہیں کہ خداوند کریم کا یہ قول کہ یہاں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا کہ اس عہدہ کے پہلے جو
اُس میں لکھا ہوا ہے کہ ۲۲ اہل کتبہ کہتے ہیں کہ خداوند کریم کا یہ قول کہ یہاں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا کہ اس عہدہ کے پہلے جو
۲۳ اہل کتبہ کہتے ہیں کہ خداوند کریم کا یہ قول کہ یہاں بعضوں نے یوں ترجمہ کیا کہ اس عہدہ کے پہلے جو

۳۰: سہری شغف دیکھو، وہ ہے مسلمانوں کو ہرگز نہ رکھو۔ ۱۱۔ باقی درجہ ۱۲

[illegible]

وَمَنْ قَوْمُ مُوسَىٰ اٰمَنَ يَهْدِيْهُمُ الْاٰلِھُ
وَبِهٖ یَهْدٰی لُوْنٌ ۚ وَطَعْنَتْهُمْ اَنْتَنَ عَشْرَةً
اَسْبَاطًا اَمْسَاہُ وَاَوْحٰی اِلٰی مُوسٰی اِذْ
اَسْقٰیہٗ قَوْمَہٗ اِنْ اَضْرَبْتَ بِعَصَاکَ
اَلْجَبْرَ ۚ فَاِیْبَسَتْ مِنْہٗ اَنْثَنَ عَشْرَةً
عِیْنَا ۚ قَدْ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّتٰی
وَطَلَلْنَا عَلَیْہِمُ الْغَمَامَ ۚ وَارْزَلْنَا عَلَیْہِمُ
الْمَنَ وَالسَّلٰوٰی ۚ کُلُّوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا
رَزَقْکُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰکِنْ کَانَ
اَنْفُسَہُمْ یَظْلِمُوْنَ ۚ فَاِذْ قِیلَ لَہُمْ
اَسْكُنُوْا ہٰذِہٖ الْقَرْیَۃَ وَکُلُوْا مِنْہَا حِثَّ
شِئْتُمْ ۚ وَقُلُوْا حِطَّۃٌ وَّاَدْخُلُوْا الْبَابَ
مُبْتَغًۢا تَغْفِرْ لَکُمْ خَطِیْئَہُکُمْ ۚ سَیَرٰی
الْمُحْسِنِیْنَ ۚ فَبَدَّلَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا
مِنْہُمْ قَوْلًا غَیْرَ الَّذِیْ قِیلَ لَہُمْ
فَاَنْسَلْنَا عَلَیْہُمْ رِجْزًا مِنَ السَّمَآءِ
کَانَ اَیْظِلُّوْنَ ۚ وَسَّوْاہُمْ عَنِ الْقَرْیَۃِ
الَّتِیْ کَانَتْ حَاضِرَۃً الْبَحْرِ ۚ اِذْ یَعْدُوْنَ
فِی السَّبْتِ ۚ اِذْ تَاْتِیْہُمْ حِثَّ اَنْہُمْ یَوْمَ
سَبْتِہُمْ شُرْعًا ۚ وَیَوْمَ لَا یَسْبِقُوْنَ
اَلَا تَاْتِیْہُمْ ۚ کَذٰلِکَ نَبْلُوْہُمْ ۚ بِمَا
کَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ۚ وَاِذْ قَالَتْ اٰمَہُ
لِمَ یَعْطُوْنَ قَوْمًا ۚ اِنَّ اللّٰہَ مُہْذِلْکُمْ
اَوْ مَعِیْنٌ ۚ عَذَابًا شَدِیْدًا ۚ قَالُوْا مَعِیْنُ
رَبِّکُمْ

اور مومنین کی قوم میں کچھ لوگ ایسے ہی ہیں جو سچی بات بتاتے
ہیں اور سچائی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں اور پیغمبر بنی اسرائیل
کے مکر کیسے بارہ قبیلے بارہ گروہ اور جب موسیٰ کی قوم نے اس
سے پانی مانگا تو پیغمبر موسیٰ کو حکم دیا اپنی لکڑی پتھر پر مار دے
بارہ چٹنے اس میں سے پوٹ نکالے ہر قبیلے نے اپنا گھاٹ (پانی
لینے کا مقام) معلوم کر لیا اور پیغمبر ان پر اس کا سایہ کیا اور ان پر
من اور سلوی اتارا (اور ہم نے اُن سے کہا) جو مزے مرنے
کے کہانے ہم نے تم کو دیئے ہیں وہ کھاؤ اور انسانوں نے
ہمارے کچھ نہیں بگاڑا بلکہ اپنا نقصان آپ کرتے رہے اور جب
اُن سے کہا گیا اس کاوش میں جا کر رہو اور وہاں کی چیزیں چاہا
چاہو کھاؤ اور حطہ کہو اور دروازے میں جبک کر جاؤ ہم تمہارے
گناہ بخندینکے نیکوں کو اور زیادہ (نعمتیں) ہم دینگے تو جو
لوگ اُن میں ظالم تھے انہوں نے اس بات کو چھوڑ کر جو انکو
بتلائی گئی تھی کچھ اور کہنا شروع کیا آخر ہم نے اعلیٰ شرارت کی
سنائیں ان پر آسان سے عذاب اتارا اور (اے پیغمبر) ان
یہودیوں سے اس کاوش کا حال پوچھ جو سمندر کے کنارے
پر (آباد) تھے (انکے باپ دادا) ہفتہ کے دن (عذاکہ)
نافرمانی کرتے تھے جب انکا ہفتہ کارن ہوتا تو چھیلیاں انکے
سامنے آجاتیں اور جتن ہفتہ نہ ہوتا تو نہ آتیں انکو گناہوں
کے سبب ہم اُن کو اس طرح آزمائے لگتے اور جب گناہوں
والوں میں سے ایک گروہ نے کہا جن لوگوں کو اللہ تم
ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب کرنے والا ہے اُن
کو تم کیوں سمجھاتے ہو انہوں نے جواب دیا اللہ تم
کے سامنے اپنے اوپر سے الزام اوتارنے کو

فل مردود یہودی ہیں جو کوریت پر قائم تھے اور انہوں نے اس میں تفریق نہیں کی باوجود یہودی یا ان حضرت پر ایمان لائے جیسے عبد اللہ بن سلام وغیرہ بعضوں نے کہا چہن کے بے
کچھ لوگ ہیں انہیں تفریق پر ایمان نہ تھا اس زمانے کا موسیٰ نے کہا پروردگار میں کہ گروہ ایسا دیکھتا ہوں جن کی بخیلیں انکے دلوں میں ہیں پروردگار نے فرمایا ایک امت ہے جو تیری
بعد ہوگی احمد کی امت موسیٰ نے کہا میں ایک گروہ دیکھتا ہوں جو پانچ ٹائیں (ہر روز) پڑھتے ہیں انکے گناہ وادارہ تیری ہیں پروردگار نے فرمایا امت تیرے بعد ہوگی احمد
کی امت موسیٰ نے کہا میں ایک گروہ دیکھتا ہوں جو کہنے والوں کی زکوٰۃ نکالتے ہیں پروردگار نے ان تک لوٹ آئی جو انکو کہاتے ہیں پروردگار نے فرمایا امت تیرے
بعد ہوگی احمد کی امت موسیٰ نے عرض کیا یہ وہ گروہ ہے کہ وہی احمد کی امت میں کو مسیح جان اسد ہمارے پیغمبر کا مرتبہ اس کو لینا چاہیے کہ حضرت موسیٰ کے سبب پیغمبر
یہ کر دے کہ تیرے کتاب کی امت میں ہوں میں صلی علیہ وسلم اور وصحابہ واتباعہ اجمعین ۱۱ اے پیغمبر ہمارے داد و دینے ہوتے ۱۲ اے حنظل میں جس کا قہر سورہ بقرہ میں گذر چکا ۱۳
۱۴ اس جنگ میں جہاں دیوہ کی شدت تھی ۱۵ اے مازنی کہ کے ۱۶ اے اس آیت کی پوری تفسیر سورہ بقرہ کے چھ اور ساتویں آیت میں گذر چکی ہے ۱۷ اے من اور سلوی
کے چھ بھی بیان ہو چکے ہیں ۱۸ اے بیت المقدس یا اریحا ۱۹ اے جو اُس کاوش میں پیدا ہوئی میں ۲۰ اے نہیں صرف گناہ نہیں بخشو جائینگے بلکہ ۲۱ اے اس آیت کی
تفسیر سورہ بقرہ کے چھ رکوع میں گذر چکی ہے اور حطہ کے معنی بیان ہو چکے ہیں ۲۲ اے گناہ ان پر اور تصور معاف ہوں ۲۳ اے انصاف شریعت کا کار ۲۴ اے گناہ
لے حطہ فی شیعہ ۲۵ اے ایک حطہ کے بدلے حطہ کہنے لگے دوسرے حطہ کے بدلے سرین کہتے ہیں ۲۶ اے حطہ بیا تو کہنا حطہ یا ایک ان میں ستر ہزار رکعتیں ۲۷
آیت کی تفسیر سورہ بقرہ کے چھ رکوع میں گذر چکی ہے ۲۸ اے اس کا نام ایلیہ مدین یا ایلیا تھا ۲۹ (باقی درمضمین)

وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۚ فَلَمَّا أَكْثَرُوا مَا كُودُوا
 بِهِ أَجَبْنَا الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ عَنِ السُّوءِ
 أَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا بَيْنِي
 بَيْنَهُمْ وَلَئِنْ لَمْ يَتَّقُوا لَأَكْثَرُوا
 مَا كُودُوا ۚ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا
 نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً
 خَاسِيَةً ۚ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ
 عَلَيْهِمْ فِي يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ
 الْعَذَابِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۚ
 وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ وَقَطَعْنَا فِي الْأَرْضِ
 أَسْمَاءَ مِنْهُمْ الصُّلَحُونَ وَمِنْهُمْ ذُو الْقُرْ
 بَىٰ وَهَيْبٍ بِالْحَسَنَاتِ وَالَّذِينَ يَكْتُمُونَ
 رِيضُونَ ۚ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
 وَرَثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا
 الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِنْ
 يَأْتِيهِمْ عَرَضٌ مِثْلُهَا يَأْخُذُوا ۚ وَمَا
 أَمْرُهُمْ أَنْ يُخَفِّفُوا عَلَيْهِمْ مِيثَاقَ الْكِتَابِ
 أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَسُّوا
 مَا فِيهِمْ وَاللَّهُ رَازِي خَيْرٌ لِّلَّذِينَ
 يَتَّقُونَ ۚ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۚ وَالَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ
 بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نَضِيعُ
 أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ۚ وَإِذْ نَقَعْنَا الْجَبَلَ
 فَوْقَهُمْ كَانَتْ ظُلُمَةً وَكُنَّا آلَهُ بَاقٍ
 يُؤْتِيهِمْ خُبْرًا وَأَمَّا أَنْتُمْ فَيَقْوُوا وَآذِكُوا
 مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۚ

اور شاید وہ لوگ (سمجھانے سے) باز آجائیں پر جب ہو گئے جو انکو کھول
 دیا تا تو ہم نے بروکام سے منع کر لیا اور ان کو بچایا اور جن لوگوں نے گناہ
 کیا تا انکو انکی نافرمانی کے پیکھوت عذاب میں پھانسا لیا پر جب ہم نے
 کیے ہم نے کام میں حد سے بڑھ گئے ہم نے حکم دیدیا و تحاریر ہوئے و بند
 بن جاوے اور جب تیری مالک کے جلا دیا کہ وہ ضرورت قیامت تک اُن پر ایسے
 لوگوں کو حاکم کرے گا جو انکو بری تکلیفیں دیتے ہیں بیکے شے شک تیرا
 مالک جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا مہربان بھی
 ہے اور ہم نے بنی اسرائیل کے ٹکڑے کر کے ساری زمین میں انکی
 گروہ گردہ کر دیئے کچھ تو ان میں سے نیک ہیں اور کچھ اور طرح
 اور ہم نے انکو اچھے اور بُرے (دونوں طرح) سے آزمایا اس لیے
 کہ وہ ہماری طرف رجوع ہوں پھر انکے بعد نالائق اولاد ان کی
 جگہ پر تورات کے وارث بنے یہ تو دنیائے دون (ذلیل
 دنیا) کا سامان لینے لگے اور کہتے ہیں کہ ہماری مغفرت ہو جاوے
 گی تو اگر ویسا ہی (دینا کا) سامان پھر آئے تو یلیوٹیں کیا ان
 لوگوں سے تورات کا اقرار نہیں لیا گیا کہ اللہ تعالیٰ پر کوئی
 بات نہ لگائیں گے مگر وہی جو سچ ہے حالانکہ ان لوگوں نے
 جو اُن میں نکما ہے وہ پڑھ لیا ہے اور پر ہیزگاروں کے
 لیے آخرت کا کہہ رکھیں) بہتر ہے کیا تم کو عقل نہیں
 اور جو لوگ تورات کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کو
 دستی سے ادا کرتے رہتے ہیں تو ہم ایسے نیک لوگوں
 کا ثواب کھونے والے نہیں اور جب ہم نے طور پہاڑ کو انکی
 انکے اوپر چھتری کی طرح کھڑا کر دیا اور وہ سمجھے اب اُن پر
 کرتا ہے جو کتاب ہے تم کو دی ہے اسکو زور سے سنبھالو اور
 جو حکم لکھے ہیں انپر عمل کرو تا کہ تم پر سزا کا رنبوٹا

۱۱ اور جو لوگ خاموش تھے انکو بھی ۱۲ بے کلمے میں مرت و ہجڑہ بچا جو سن کر تھا اور جو گروہ خاموش رہا وہ بھی گناہ کے ساتھ عذاب میں پھنس گیا اس سے ثابت ہوا کہ
 بری بات سے منع کرنا ہر شخص کو لازم ہے جہاں تک اس کی طاقت ہو ۱۳ اور منع کرنا وہی پاکہ نسی ۱۴ کہ حقیقت میں وہ بند کی صورت ہو گئے اور زمین دن بعد سب مرکز
 ان کی نسل نہیں رہی یہی ہم ہے بعضوں نے کہا جو ان کو بند ہوئے اور لوگوں سے سو رہ گئے ۱۵ لے بیٹے جلی اسد علیہ آدوم و دقت یاد کر ۱۶ و بنی اسرائیل کو ۱۷
 یا فیصلہ کر لیا کہ حکم دیدیا ۱۸ و ان سے جزا لیں گے اور گروہ میں ہمیں گئے اور جو تو کولوٹیاں بنائیں گے ۱۹ بعضوں نے کہا اس آیت سے مراد بخت نصر ہوا
 کا تسلط ہے جس نے بنی اسرائیل کو قتل اور قید کیا بیت المقدس کو اوجا ۱۲ و ہر ملک میں تھوڑے تھوڑے یہودی موجود ہیں ۱۳ و جوہ حضرت محمد علی اسد علیہ السلام پہنچا
 ۱۴ و ان کے بیٹے نیک بنیں شرعیہ یاد رکھا کہ ۱۵ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا ۱۶ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا ۱۷ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا
 کے حکموں پر عمل کریں ۱۸ و ارشاد ہوا کہ ان کے احکام بدلتے گئے ۱۹ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا ۱۶ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا ۱۷ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا
 ۱۸ کے بیٹے گناہ کر گئے جاتے ہیں اور خدا سے نہیں ڈرتے حالانکہ ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا ۱۶ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا ۱۷ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا
 جو اسد تعالیٰ نے سچ فرمائی ہے ۱۹ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا ۱۶ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا ۱۷ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا ۱۸ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا
 اسرائیل میں سے ۱۹ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا ۱۶ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا ۱۷ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا ۱۸ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا
 اور سب کے سب بکھر جاتے ہیں جسے حکم دیا ۱۹ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا ۱۶ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا ۱۷ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا ۱۸ و ان کے بیٹے نیک بنیں کہ کسی بیعت کہی بلا

مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهَا مِنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ
 سَيُطْلِعُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِلُّ عَمَلَ
 الْمُفْسِدِينَ ۚ وَيَحِقُّ لِلَّهِ الْحَقُّ
 بِكُلِّ نَبِيٍّ وَلَوْ كَرِهَ الْجَارِمُونَ ۚ فَمَا
 آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهِ
 عَلَىٰ خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ
 أَن يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ
 فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ
 وَقَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ كُنْتُمْ
 آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن
 كُنْتُمْ مُّسْلِمِينَ ۚ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ
 تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ
 الظَّالِمِينَ ۚ وَنَحْنُ بِرَحْمَتِكَ مِنَ
 الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۚ وَوَحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ
 وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّآ الْقَوْمَ كَمَا يُضَرَّبُونَ
 تَوَّاجِعُلُوا يُؤْتِكُمْ قَبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
 وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ
 أَمِيتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَئَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا
 فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ
 سَبِيلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ
 وَاشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا
 حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ ۚ أَلَيْسَ هَٰذَا قَدْ
 أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعِنَّ
 سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ

یہ جو تم لے کر آئے وہ تو جادو ہے بیشک اسد تمہ اسکوا ہی میٹ دیکھا
 کیونکہ اسد تمہ شریر لوگوں کا کام بننے نہیں میتا اور اپنے فرمانے
 طے اسد متحق بات کو حق کر دکھایا گونا فرمان لوگ برما مانا کریں
 پر موسیٰ پر صرف اسی کی قوم میں سے چند نوجوان لوگ ایمان
 لائے وہ بھی فرعون اور اسکے سرداروں سے ڈستے ڈرتے کہ
 کہیں انکو آفت میں نہ ڈالے اور فرعون (مصر کے) ملک میں
 (بڑا) زبردست اور حد سے زیادہ بڑھ گیا تھا اور موسیٰ نے اپنے
 لوگوں سے کہا بھائیو اگر تم کو اسد پر یقین ہے تو اس پر ہر وسا
 رکھو جب تم اسکے تابع دار رہو گاہنوں نے کہا میں اسد پر ہر وسا
 کیا ملک ہمارے ہم کو ان ظالم لوگوں کے ظلم کا نشانہ مت
 بنا اور اپنی رحمت سے ہم کو کافر لوگوں (کے بچے) سے نجات
 دے اور ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی ہارون کو وحی بھی
 تم دونوں اپنی قوم کے لیے مصر میں گھر بنا لو اور اپنے گھروں
 اسی کو مسجد کر لو اور نماز رستی سے ادا کرتے رہو اور ایمان
 والوں کو خوشخبری سننا اور موسیٰ نے دعا کی مالک ہمارے
 تو ہی نے تو فرعون اور اس کی قوم کے سرداروں کو
 دنیا کی زندگی میں زینت کا سامان اور مال و دولت
 دے رکھا ہے مالک ہمارے یہ اس لینے دیا ہے کہ وہ
 تیری راہ سے ہٹا دیں مالک ہمارے انکے مالوں کو
 ملیا میٹ کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے
 وہ ایمان نہ لائیں جب تک تکلیف کا عذاب (ڈوبنا)
 نہ دیکھیں اسد تمہ نے فرمایا تم دونوں (بھائیوں)
 کی دعا قبول ہو گئی تو صبر کیے رہو اور نادانوں کی
 راہ مت چلو اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے

حال جس کی کوئی حقیقت نہیں صرف ملح سازی اور نظربندی پر ۱۲ فل جو اس نے فرمایا ہے کہ میں حق کو غالب رکھوں گا ۱۲ فل ہر زمانے میں ایسا ہی ہوا کیا کہ جیسے آدمیوں کے خلاف
 جسے اللہ کھڑے ہوئے لیکن اسد تمہ نے جو کچھ ہی رکھا اور جھوٹ کو بالکل ملیا میٹ اور استیاس کو دیا اس کا نام تک ہائی نہ رکھا دیکھو حضرت جلیطہ کے خلاف تمام یہودی
 اور حضرت محمد کے خلاف اسد تمہ نے جو کچھ ہی رکھا اور ام حسین رحمہ کے خلاف تو زیادہ بن زیادہ کھڑے ہوئے اور کيسا کيسا ہوتا گیا کہ حضرت عیسیٰ اور حضرت محمد کا دین
 پسل کر ہی رہا اور اب تک قائم ہے پسل کذاب اور اسد تمہ نے اور بنو یزید بن زیاد کا پسروایک متنفذ بھی نہیں رہا ۱۲ فل نیچے بنی اسرائیل میں سے ۱۲ فل پر ذکر شروع
 مانا کہ جب موسیٰ نے اپنے آگے تھے دیکھو تو قارون کے سوا سب بنی اسرائیل حضرت موسیٰ سے ایمان لے آئے تھے ۱۲ فل ان لوگوں کا ذکر کیا تھا ۱۲ فل تو اسکے حکم اور قضا
 ہوا اسی یہود جب جا ہیگا اسوقت تک کہ اس عذاب سے نجات دیگا ۱۲ فل اور لکھ دیا کرتے ۱۲ فل میں ان ظالموں کو ہمیں سہل و آسان نہ رکھو کہ وہ ہم پر نا ظلم جلتے ہیں بلکہ
 تے ہوں ترجمہ کیا ہے ہم کو عذاب مت کر دے یہ ظالم لوگ اندگراہ ہو گئے ہیں گے اگر یہ لوگ کچھ دین پر چڑھتے تو ان پر عذاب کیوں آتا ۱۲ فل پانچواں کتبہ کی طرف دیکھو یا
 گھروں کو ایک دوسرے کے مقابل بناؤ دیکھتے ہیں فرعون نے انکو جہیز خانا دے دیے سے منع کیا تو کہ ہم گھر بنائیں ۱۲ فل کاب تھے دین میں فرعون تباہ ہو گیا
 ۱۲ فل جیسے سوار بالی لباس پہنیا اور غیر ۱۲ فل کہ اسد تمہ نے یہ کافر الہامی علیہ السلام لکھا ۱۲ فل تباہ اور پر پور کرتے ۱۲ فل اسد تمہ نے کابل کا بیان کیا کہ فاکو
 یہود حضرت موسیٰ نے کی حضرت تارہ دین ۱۲ فل کہ حضرت موسیٰ نے یہود اور اسوقت کی کہ جب سمجھاتے تھے انکو یا یہی بنی اسرائیل کہ یہود حضرت موسیٰ نے کابل کا بیان کیا کہ فاکو
 ۱۲ فل تارہ اور بنی اسرائیل حضرت موسیٰ نے کابل کا بیان کیا کہ فاکو

وَكَانَ قَائِمًا بِهَاجَرٍ إِسْرَائِيلَ الْبَحْدُ
 لَمَّا صَبَّحَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ يَتَّبِعُوا
 وَهَدَّاهُمْ سَبِيلًا إِذَا كَذَرَكُهُمُ الْخَرَقُ
 قَالَ أَسْنَتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي
 آمَنْتُ بِهِ هَبُوا إِسْرَائِيلَ وَأَنْتُمْ مِنَ
 الْمُسْلِمِينَ ۚ أَلَلَّنَّ وَقَدْ عَصَيْتُمْ قَبْلُ
 وَكُنْتُمْ مِنَ الْمُنْكَرِينَ ۚ قَالَ يَوْمَ تَحْيِيكَ
 بِسَبْكِيكَ لَتَكُونَنَّ مِنْ خَلْقِكَ آيَةً ۚ
 فَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا
 كَافِرُونَ ۚ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ
 مَبُوءًا مَذْقًا وَدَرَفْنَاهُمْ مِنَ الْعَقَلِيَّةِ
 فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّى جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ
 رَبَّكَ بِفَعْلِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا
 كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۚ
 وَمِنْ قَبْلِهِ كَتَبَ مُوسَى إِسْمَاءَ وَرَحْمَةً
 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ
 مُبِينٍ ۚ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا
 أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَا أَفْرَفِ فِرْعَوْنَ بِرَحْمَةٍ
 يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ
 النَّارَ ۚ وَبِئْسَ الْوَرْدُ الْمُؤَرَّدُ ۚ وَاتَّبَعُوا
 فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ بِنِسْ
 إِلَيْهِ الْمَرْفُوعُ ۚ هَٰذَا مِنْ أَنْبَاءِ
 الْغُرَى ۚ نَقُصُّهُ عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ
 وَحَسْبُكَ

۱۰
 ۹
 ۸

ہمارا دیا پھر فرعون اور اس کا لشکر شرارت اٹھایا حق کے لیے
 پیچھے لگا تب دو بنے لگا تو کہہ اٹھا اب میں ایمان لایا پھر
 خدا پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں وہی سچا خدا ہے اور میں
 اس کے انا بعد اروں ہیں سے ہمت کیا اب ایمان لایا
 اور پہلے مافرائی کرتا رہا اور توفاد یوں میں کا ایک رہی
 فساد ہی ہوتا تھا۔ تو آج تیرے لاشے کو ہٹم بچالیں گے
 اس لیے کہ جو لوگ تیرے بعد رہ گئے ان کے لیے توشیح
 ہو اور البتہ بہت سے لوگ ہماری نشانوں سے غافل ہیں
 اور ہم نے بنی اسرائیل کو ایک اچھے ٹھکانے پر جگہ دی
 اور کھانے کو عمدہ چیزیں عنایت کیں پھر اونہوں
 نے اس وقت اختلاف کیا جب علم ان کے
 پاس آچکا بے شک تیرا ملک قیامت کے دن
 ان کا فیصد کر دے گا جن باتوں میں وہ خٹکات
 کرتے رہے ۵
 اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب سکوراہ دکھانیوالی اور حجت ہوگی
 اور ہم موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور کھلا سحرہ دیکر فرعون اور اس کو
 سرداروں کی طرف بھیج چکے ہیں لیکن انہوں نے فرعون کا کھنا
 سنا اور فرعون کی چال ٹھیک تھی کچھ قیامت کے دن آئے
 آگے اپنی قوم کو لیے ہوئے دوزخ میں اگو ہو پنا دے گا اور
 براگماٹ ہے جس پر یہ لوگ ہو پھیں گے اور یہاں لعنت
 ان کے پیچھے لگ گئی اور قیامت کے دن (ہی) بڑا
 انعام ہے جو ان لوگوں کو دیا گیا ہے چند خبریں میں بتیول
 کی جو ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں ان میں کچھ بستیاں تو اتنی
 قائم ہیں اور کچھ نہیں۔

۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

10. 10

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ نَجَاتٍ فَلَمَّا أَتَىٰ الْكَافِرِينَ
لَقِيَ بَيْنَهُمُ الْكَافِرِينَ فَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّكَ
مُحْسِنِينَ

۵۰

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَكْتُبَ يَفْحُونَ بِمَا
أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَخْزَابِ مَنْ
تُكْرِبُهُ ۖ

۲-۱ | ابراهیم

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ
قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَرِكُمْ
بِأَمْرِ اللَّهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ
صَابِرٍ شَكُورٍ. وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ
اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَخْرَجَكُمْ
مِّنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَوْمَ مَوَسَّى سَمِعَ
الْعَذَابَ وَيَكْبُتُونَ آبَسَاءُكُمْ وَ
يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ
مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ. وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ
لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ
إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ. وَقَالَ مُوسَى إِنَّ
كُفْرَكُمْ أَكْبَرُ وَأَنْتُمْ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
قَاتِلُ اللَّهِ أَعْتَبُ حَمِيدٌ

۱۵

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا ذُرِّيَّتَهُمَا مَاصَّةً
عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَمَا ظَلَمْتَهُمْ وَلَكِنْ
كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝
إِنَّمَا جُعِلَ الْقَبْتُ عَلَى الَّذِينَ

19 22

اگرچہ موسیٰ کو کتاب دی تھی مگر وہ اس میں اختلاف کرنے لگا
اور اگر تیرے ملک کی ایک بات نہ ہو چکی ہوگی تو انکا فیصلہ ہو
جانا اور یہ لوگ قرآن و مجید میں شک نہ کرتے ہیں جو ان کا دل
نہیں مجھے دیتا

اور جن لوگوں کو ہم نے (پہلے) کتاب بخشی تھی اور وہ تجوید پر ہی ایمان لائے، وہ جو تجوید پڑھنا اس سے خوش ہوتے ہیں اور ان کو وہ ہولناکی میں ایسے ہی اس جو قرآن کی بعض باتوں کو منہیں مانتے

اور ہم موسیٰ کو اپنی (نو) نشانیاں دیکر ہمیں چکے پیش کیا اپنی قوم کو (کھر کے) اندھیروں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لا اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں انکو یاد دلایا کہ انہیں ہر ایک صبر اور شکر کرنیوالے کیلئے نشانیاں ہیں اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہو سکویاد کرو جب اسنے فرعون کو لوگوں کو تم کو نجات دی وہ تم کو سخت تکلیف دیا کرتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو کاٹ ڈالتے اور بیٹیوں کو جیتا چھوڑ دیتے اور اس معاملہ میں تمہارے مالک کی طرف سے تم پر بڑا احسان ہوا اور جب تمہارے مالک نے تم کو جتلا دیا اگر تم شکر کرو گے تو میں تم کو اور زیادہ (نعمتیں) دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو یہ سب رکھو) کہ میرا عذاب سخت ہو اور موسیٰ نے (یہ بھی) کہا (ایسی اسرائیل اگر تم اور ساری مین پر جتن لوگ ہیں سب ملکر ناشکر کرنا نہیں چاہتے) اور یہی نبی امجد (کہ وہ) بنیاد اور (سراسر) تعریف کے لائق ہے اللہ تعالیٰ جو ہم تجسوس پہلے (سورہ انعام کے سترہویں آیت میں) بیان کر چکا ہے اسکی شرارت اور سرکشی کیوجہ سے حرام کر دی ہے اور ہم نے اپنے ظلم نہیں کیا تھا وہ خود اپنے پر آپ ظلم کرتے تھے اللہ ہفتہ کا دن تو انہی لوگوں کے لیے مقرر ہوا تا جنہوں کو اس میں

[illegible]

مَشْهُورًا . قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُمَا أَنَّكُمْ
تُكْفَرُونَ . قَالَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ
كَانَ أَهْلُهَا يُكْفَرُونَ مَشْهُورًا .
فَإِذَا دُاعٍ أَنْ يَكْفُرُوا مِنْ الْأَرْضِ
فَأَقْرَهُهُ وَمَنْ تَعَجَّبْنَا لَهُ قَالَ
يَنْقُذُ بَنِي إِسْرَءِيلَ اسْكُنُوا
الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ
جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا .
وَأِذْ قَالَ مُوسَى لِقِسْهِ لَا أَبْرَحُ حَتَّى
أَبْلُغَ جَمْعَ الْجَبْرِينَ أَوْ أَضْحَى حُجُبًا .
فَلَمَّا بَلَغَا جَمْعَ بَنِي إِسْرَءِيلَ حَوْثًا
فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْجَبْرِ سَرَبًا . فَلَمَّا هَلَاكَ
قَالَ لِقِسْهُ أَيْتَا عَدَاءَ قَوْمٍ لَقَدْ أَقْنَا
مِنْ سَفْهِ نَاهَذَا كَصَبًا . قَالَ أَرَأَيْتَ
إِذَا أَوْيَيْنَا إِلَى الْغُفْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ
الْحُوتَ ذُو مَا أَنْسَيْنِيهِ الْإِلَهِ الشَّيْطَانُ
أَنْ أَذْكُرَهُ . وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْجَبْرِ
جُحُبًا . قَالَ خَلِقْ لَنَا نَبِيًّا نَعْبُدُكَ
عَلَى أَنْ نَارِهِمَا قَصَصًا . فَوَجَدَ عَبْدًا
مِنْ عِبَادِنَا أَنْتَنَهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا
وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا . قَالَ لَهُ
مُوسَى هَلْ أَتَيْتُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَ
مَنْ عَلَّمْتِ رُشْدًا . قَالَ إِنَّكَ لَنْ
تَسْتَفِيدَ مِنْ صَبْرًا . وَكَيْفَ تَصْبِرُ

الكهف ١٨

تو جب یہاں پہنچا تو ان نشانوں کو دیکھ کر اس نے اندیشہ کیا کہ ملک کے حکمران
 کے یہاں تباہی و امیریں تو سمجھتا ہوں اور فرعون تو تباہ ہو گیا لاٹھ پتھر
 نے بچا یا کہ بنی اسرائیل کو (صحرے) ملک ہوا کی ٹیٹے (دکانوں یا مارواں)
 آخر جنہے اس کو اوداس کے ساتھ اہل کو ڈوبو دیا اور فرعون کے
 ڈبوئے پیچھے ہم نے بنی اسرائیل کے کہہ دیا (اب) تم اس
 ملک میں بسو پھر جب قیامت کا وعدہ آگے لگے گا تو ہم
 تم سب کو سمیٹ کر (یا لپیٹ کر) لے آئیں گے

اُدھر کے پیغمبر وہ وقت یاد کر جب موسیٰ نے اپنے خادم ریو شم بن
نون سے کہا میں تو نہیں شیروں کا سفر کیے جاؤنگا، جب تک وہ بلا
زیہو پچوں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا بر محل چلتا ہی رہو نگا جب
دو نوان دو سمندر کے ملنے کی جگہ پہنچو تو وہ دونوں اپنی محلی کو بہو گلو
اسنے (ایک ہی ایک) سمندر کی راہ لی اسکو سرنگ کی طرح بنالیا پھر جب دسر
مقام کو جہاں دو سمندر مل رہیں اُلوٹ گئے تو موسیٰ نے اپنے خادم ریو شم کو
کہا ہمارا ناشتہ لاؤ تمہارا اس سفر سے بڑی تنگانی تھائی خادم نے کہا تو خود کیا
رعبی بات ہوئی جب مجلس تہر کے پاس شیر کو تو میں محلی (کا قصہ) سنا، بہو گیا
اور شیطان نے مجھے یہ بلایا کہ تجھ کو سکا کر کرنا اور محلی نے عجیب طرح کو اپنے
یہے دریا میں عاجز کارستہ کر لیا موسیٰ نے کہا یہی تو ہمارا مطلب تھا آخر اپنے
قدم ہچانتے پھڑپھڑے پھر پھر ان دونوں (دواں بہو پچکر) جگہ بندوں
میں ہوا ایک بند (حضر) کو پاپا جئے سکو اپنی خاص مہربانی دی تھی اور
تجھے اُسکو اپنا پاس کو علم سکھایا تا موسیٰ نے اُس سے کہا کیا میں تیرے
ساتھ رہ سکتا ہوں اس شرط پر کہ جو بہتر علم تجھ کو سکھایا گیا
ہے وہ مجھ کو تو سکھائے حضرت نے کہا تجھ سے میرے ساتھ ہرگز
صبر نہ ہو سکے گا اور (دبانہ یہ ہے) جس چیز سے تجھ کو پوری خبر نہ ہو

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

فَأَدَّ أَقْبَالَ لِهَرِيْلَهٗ اسْكُنُوْا اِلَيَّ اَنْتُمْ
 نَاثَا لِهٖ اَلَيْسَ اَتِيْنِكُمْ مِنْهَا يَفْقِدُ
 اَبْجِدْ عَلَيَّ الشَّارِهْدِيْ فَلَئِمَّا
 اَشْهَمَا نُوْدِيْ يَمُوْسِيْ هُوَ اِنِّيْ اَنَا
 رَبُّكَ فَاَعْلَمْ نَعْلِيْكَ اَنَّكَ بِالْوَادِ
 الْمُقَدَّسِ هُوَ اَنَا اَخْذَرْتُكَ
 فَاَسْمِعْ يَا بُوْحِيْ اِشْيِيْ اَنَا اَللّٰهُ سَلَا

2 6

[illegible]

11

114

11

11

جب یہ کشتی وہاں پہنچی

کی قسمت میں تو کفر لکھا ہے
کے خریک ہو جائیں اور کفر

میں نے کہا اس بڑے

و سپر سرتی کا کلام ۴۲ شری

تھا ہے ۱۲ ویں یا سبھا اسکو

روزنامه کیهان

[illegible]

الْقُرْآنَ عَلَىٰ مَنَاسِكٍ كَذَلِكَ
 قَالَ فَمَنْ يَكْتُمُ الْبَيِّنَاتِ هَٰذَا
 الْبَيِّنَاتِ أَخْلَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ثُمَّ
 خَلَقَ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ
 الْأُولَىٰ قَالَ عَلِمْنَا عِنْدَ رَبِّ
 فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى
 الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْآزْوَاجَ مَهْدًا
 وَجَسَدًا لَّكُمْ فِيهَا مَسَاجِدَ وَتَزَوَّجُ
 مِنَ الشَّجَرِ مَا عَلَيْهَا فَاتَخَرَّجْنَاهَا
 أَزْوَاجًا مِّنْ ثِيَابٍ فَسَمِيَتْ هَٰؤُلَاءِ
 أَرْوَاحُكُمْ أَمْ إِنِّي فِي ذَٰلِكَ
 لَا بَيِّنَاتٍ لَّي لَّيْلَىٰ مِّنْهَا خَلَقْنَا
 وَفِيهَا نَعْتِدُكُمْ وَفِيهَا تَخْرِجُكُمْ
 فَأَرَادَ الْآخِرَىٰ وَقَدْ آرَبْنَاهُ آيِنَا
 كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَإِنِّي لَأَنتُنَا
 لِنَخْرِجَنَّهُ مِّنْ آدَمِيَّتِهِ لِيُخْرِجَ
 فَلَئِن نَّيَسَّنَا بِسُحْرِ مِثْلِهِ لَفَجَلَّ
 بَيِّنَاتٍ وَبَيِّنَاتٍ مَّوْعِدٌ لَّا تُخْلَفُ
 نَحْنُ وَكَأَنَّا نَسْوَىٰ قَالَ
 مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَأَن
 يُخْرِجَنَّ النَّاسَ خُمًى فَيَقُولُ فَيَعُونَ
 بِجَمْعٍ كَيْدٍ ثُمَّ أَمَّيْ قَالَ لَهُمْ
 مُّؤْمِنِي دِيْنَكُمْ لَا تُفَرِّدُوا عَلَى اللَّهِ
 كَذِبًا يَافَيْسُكُمْ كَذِبًا وَكَذَّبَ

اور ہمارا کتاب ہمارا سکوڑا ہوا ہے کہ فرعون کو کہا موسیٰ یہ کہو
 تمہارا ملک کون پر ہوئے نے کہا ہمارا ملک وہ ہے جس نے ہر چیز
 کو ایک خاص صورت دی (جو اس کے مناسبت ہے) ہر سکوڑہ کی
 بس کوڑہ کا رستہ بتلایا فرعون کو کہا اچھا اگلے لوگوں کا کیا حال
 ہوا ہوشی کو کہا ان کا حال میری ملک کے پاس ایک کتاب (یعنی حضور) میں
 (لکھا ہوا) ہے میرا ملک تو شکستہ ہے نہ ہولنا ہوا ہوشی تمہارے
 لیے زمین کو کھودنا بتایا اور تمہارے چلنے کے لیے ہمیں یہاں
 نکالیں اور آسمان کو پانی برسایا پھر ہم نے اس میں سے طرح
 طرح کی قسم کی سنبری نکالی قسم ہی (ان میں سے) کہا کہ ہمارے
 جانوروں کو بھی انہیں (چراغ) دیکھا عقلمند بن گئے یہاں میں
 (ہماری قدرت کی) نشانیاں پیش ہم نے تم کو اسی (زمین) سے
 پیدا کیا اور اسی میں رہنے کے بعد پھر لپکا پیش گئے
 اور اسی سے تم کو دوسری بار (قیامت کے دن) نکالیں گے
 اور چنے تو فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھلا میں لیکن
 اس نے جھٹلایا اور نہ مانا کہنے لگا یہ جادو ہے (کہنے لگا کہ)
 کیا تو ہمارے پاس ایسے آیا ہے کہ ہمارے جادو کے برابر
 سے ہمارے ملک نکال باہر کرتے تو ہم ہی ضرور دیا ہی جادو
 (ضرور جادو کی طرح) چھو کہ بتلا میں گئے (تیرے سامنے لائیں گے) بلکہ
 ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ وقت اور مقام مقرر
 کر دیں ہم اسکے خلاف کریں نہ تو ایک صاف میدان (پہلوئی)
 نے کہا (اچھا) عینہ کا دن (سہارا) تمہارا وعدہ ہے اور دن
 چڑھ رہے (سب) لوگ جمع ہو جائیں پس نہ فرعون ٹھہرا اور اپنے
 داؤں لٹکائیں پھر وعدہ کر مقام پر، ان وجود ہوا جادو گروں کو
 ساتھ لایا ہوشی نے کہا اچھا تمہاری شامت آئی ہوا ہے پر جوت شامت

۱۲ وہاں میں تباہ اور آخرت میں ہلاک ۱۲ فل فرعون موسیٰ اور ازلوں میں دونوں فرعون کے پاس گئے اور اسے بتایا کہ پیغام پہنچا ۱۲ وہاں ہند کے کالج چلنے لگا اور
 ہمارا بلو کا کچھ دودھ پینے لگتا ہے چھل کی بجو تیرے لگتا ہے ۱۲ وہ جتنے اچھے اعمال سب لکھے ہوئے ہیں قیامت کے دن انکو بدل دیگا ۱۲ وہ جتنے اچھے اور بد اعمال لکھے گئے ہیں
 میں سب کچھ چھوڑا ہے مگر کتاب کا محتاج نہیں اسکو ایک ایک رتی سب یاد اور محفوظ ہے اسکے علم میں نہ غلطی ہو سکتی ہے نہ بھول چک ۱۲ اگر خداوند غلط ہو
 ہوتا ہے تو میں دین سمجھتے ہیں تو زمین میں باتو کچھ پیدا ہی نہ ہوتا یا پیدا ہوتا تو یہی ایک طرح کا انانج یا بھل یا بڑکاری جب بھی فتنی ایک چیز کو کہتے کہاتے دیکھ رہے
 آجانی ہاں اس کی قسمت نہیں تو کیا ہے کہ ایک ہی ہوا ایک ہی ہوا یا ایک ہی تمام زمین کی ہر ہر درخت کا پھل جدا گانہ اور ہر ایک کامرہ ایک ایک کوئی نام کوئی سرور کوئی بڑی فتنی
 کوئی چیز کوئی قابض کہ ہر ایک کو حق پر آدمی کو تخلیق نہ ہو اور اپنی ضرورت ہی کر کے ۱۲ وہ آدم علیہ السلام کا پتہ مٹی سے بنایا گیا تھا ۱۲ اگر آدمی میں جانتے یا ڈوٹا تھا
 جب ہی اسکا جسم مٹی میں شریک ہو جاتے ہیں ۱۲ وہ حدیث میں ہے کہ حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو جب قبر میں رکھا تو ان حضرت م م نے یہی آیت پڑھی مٹی مٹی دلت اس کے
 کا پتہ ۱۲ وہ اور خود بل کا حاکم بن گئے ۱۲ وہ ایک ہی مقام ہو جو نہ جہم سے ۱۲ وہ فتنی ترہید ہے کہ ہمارا تہارا وعدہ وہ دن ہے
 جس دن لوگ آدھ ہوتے ہیں کچھ میں یہ دن انکی ہی کا تھا۔ بعضوں نے کہا یہ دن عاشورے کا دن تھا ۱۲ جادو گروں کو بلوایا۔ انکو لپکا رکھا۔ انعام
 دینے کا وعدہ کیا تھا ۱۲ ان جادو گروں کو ایک بار سہا نا سنا سب سہا ۱۲ وہ ہشتی میں یا دوزخی جادو گروں کی ایک کڑی تھے فرعون کی طرح یہ بھی جھوٹے
 تھے کہ موسیٰ م صاف انکو دوزخی کہہ دیتے تھے کہ جادو گروں کا ہوا ہے انکو دوزخی بتاتے ہیں حضرت موسیٰ نے انہیں انکو لپکا اور فرعون کا مطلب حاصل نہ ہو سکا ۱۲

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى دَهْرًا مِنَ الْفَرْدِ
وَصِيًّا، وَذَكَرَ الْيَمْتَقِينَ الَّذِينَ
يَقْتُشُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ يَكْمُنُونَ
السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ.

المؤمنون ٣

آؤ رہنے موسیٰ اور ہارون کو وہ کتاب (توریت شریف) دی
جو حق اور باطل کو عباد کرنے والی اور روشنی اور نصیحت ہے
پر ہمہ گاروں کے لیے جو بنائے اپنے مالک سے ڈرتے ہیں
اور وہ قیامت کا خوف رکھتے ہیں وہ
پتھر بنے موسیٰ اور اسکے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کملی
سند (عصا) دیکر فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف بھیجا پر
بوشیخی (گمشتہ) میں آگئے اور تم ہی گمشتہ کی لوگت کہنے لگو
کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں کو مان لیں اور انکی (ساری)

۱۲۱۱ھ کو فخریوں نے دکن چھوڑ کر چلیا رہا اور لوگ گمراہ ہو گئے۔ لاقوت نے یہ طریقہ کیوں نہیں اختیار کیا کہ ان کو بارش کر دے تا کہ ان کو شکر سے باز رکھتا ہوں۔ فلاں میں کھڑے ہو کر
 تھکا کر ہو غلطی نہ کرے اور نہ حق پر جھوٹے اور بدکاروں کے طریق پرست بل کہ توبہ کاروں کو دیکھ کر غاموش رہ گیا۔ اپنی میں چلیا رہا ۱۲۱۲ھ کا حال وہ تھکا بھائی تھے
 فلاں کا کوئی لڑکے لگا کر نہ ہو نہ کوئی دم چائے ۱۲۱۳ھ پہنچا گریں دہڑ کر عابدی سے تنہا رہے اس چلا آیا تو جو لوگ بھڑکے سے الگ ہے میں وہ ہی میرے ساتھ چلا
 آئے اور کچھ لوگ فلاں حامری کے ساتھ رہ جانے لگے۔ وہ رہا اتم بود دیکھ کر لوں نہ کہو کہ تو نے بنی اسرائیل کے لڑکے کے لڑے کر دیے میرے والدین کے بگ تو ہوا کہ تو نے
 ۱۲۱۴ھ پہنچا لنگھ کر لڑکے کے پاؤں کے تھکے سے ۱۲۱۵ھ حضرت جبرائیل نے کو سامی نے اس وقت دیکھا تھا صاحب وہ فرعون کو ڈوبنے آئے تھے اور اس کے منہ میں کچھ
 جوش رہا تھے اس وقت سے کہ کہیں ہم دودھ کار کو پیر لے کر گڑا لٹے پر رحمت نہ چائے ۱۲۱۶ھ ساری دنیا سے تھک کر الگ رہنا پڑے گا۔ جہاں کسی نے جھگو جھوا
 یا توئے کسی کو چڑھا اور تو کو بھارا یا نہ ہر قدر سے سامی کو یہ عذاب دیا جیسے اس نے بنی اسرائیل میں گہول میل کر کے ان کو پھینکا دیا۔ ویسے ہی اس کو یہ سزا ملی کہ ساری عمر تنہا
 میں ایک بیٹا اور ایک سے برابر ہو کر رہے مسند علامہ نے کہا اس آیت سے یہ لکھا کہ بدعت اور کفر والوں سے علیحدہ اور دور رہنا چاہئے ۱۲۱۷ھ اس قدر کے سوا جو جو نے
 مسند میں بت و شیون کے ساتھ یہی کرنا چاہیے کہ توڑ پھوڑ کر جلا کر راکھ کر دیے جائیں پیرا کھ بھی اس طرح پہلا دی جائے کہ ان کا نشان تک باقی نہ رہے یہ طریقہ
 ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اور جبار کہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے دنیا میں اس قدر کی توجہ جاری کی اور شکر اور کفر کو ٹیلا بھی لوگ دنیا میں مقیم ہوں
 کے کہ قائم مقام ہیں اور ہیبت میں آئے ساتھ ہوئے ۱۲۱۸ھ کہ بہار سے اطفال کا آمدن محاسبہ ہوگا اچھو ہے کہ جواب دینا ہوگا ۱۲۱۹ (بابی در خیمت)

مِثْلَنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا جِدُون ۝
 فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُنْكَرِينَ ۝
 وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ
 يَهْتَدُونَ ۝
 وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا
 مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۝ فَفَلَّاتَا
 أَذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
 فَفُتِنَاهُمُ فَبَدَّلُوا ۝
 وَإِذْ كُنَّا ذِي رُبُكٍ مَوْسَى إِنَّ آيَاتِ الْقَوْمِ
 الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمٌ فَرِحُونَ ۝ أَكَلِ يَتَقُونَ ۝
 قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَلِّبُونِي
 وَيَصْنُقُ صَدِيقِي وَلَا يَنْطَلِقَ لِي سَاقِي
 فَأَرْسِلْ إِلَى هَارُونَ ۝ وَلَهُمْ عَلَى نَبِيِّ
 فَكَأَخَاتٍ أَنْ يُفْتَلُونَ ۝ قَالَ كَلَّا ۝
 فَأَذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ۝
 فَآتَا يَافِرُوعُونَ فَقَوَّلَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ ۝ أَنْ أَرْسِلَ مَعَنَا بَنُو
 إِسْرَائِيلَ ۝ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِيمَنَا
 وَلَيْلِكَ ۝ أَوَلَيْسَتْ فِيمَنَا مِنْ عَمَلِكَ
 سِينِينَ ۝ وَقَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الْيَتَى فَعَلْتَ
 وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ فَعَلْتُهُمَا
 إِذَا ۝ أَنَا مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ فَفَرَدْتُ
 مِنْكُمْ لَكُمْ أَخَفْتُكُمْ قَوْلِي رَبِّي
 حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

۱۹ الفرقان
۲۰ الشعراء

قوم تو ہماری غلام تھے پھر ان کو نور موسیٰ ہماروں کو ان لوگوں
 نے جھٹلایا آخر تباہ ہوئے (فرعون سمیت سمیع میں ٹوب کر) اور ہم
 مومنے کو کتاب (توریت شریف) اس لیے دی تھی کہ ان کو
 ہدایت ہو
 اور ہم اس سے پہلے موسیٰ کو کتاب (توریت شریف) دی تھی کہ اس
 کے بھائی ہارون کو اس کا وزیر بنا کر اس کا ساتھ دے تاکہ وہ اپنے
 سے کہا تھا دونوں ملکر ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری
 نشانیوں کو جھٹلایا کہ تم کو (جسے) اگلا مگر سبکدہ
 اور راہ پر چلنا وہ وقت یاد کر جب تیرے مالک نے موسیٰ کو دیکھا کہ گناہ
 گار لوگوں پاس جاؤ فرعون اور اس کی قوم کو پاس کیا وہ ہمارے خدا
 اور غضب سے نہیں ڈرتے موسیٰ نے عرض کیا مالک میرے بھائی کو
 کہیں مجھ کو جھٹلائیں اور میرا جی کہ جاؤ اور میری جان بند ہو جاؤ تو بارہ
 کو (ابھی میری ساتھ) پیچھے رہنا دو اور میں نے ایک قصور بھی کیا ہے تو
 میں ڈرتا ہوں کہیں وہ مجھ کو (اس خون کو بدل) مار ڈالیں اور
 نے فرمایا اگر میں تو تم دونوں میری نشانیاں دیکھ جاؤ ہم خود تمہارے
 ساتھ (جو گفتگو ہوگی) اس کو سن ہے میں اور دونوں فرعون کو پاس
 پہنچو اور کہو ہم اس کے پیچھے تھے اس لیے جو ساری جہان کا مالک ہے
 ہم اس لیے آئے ہیں کہ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ روانہ کرے اور ان کو
 آئندہ مت ستاؤ فرعون (و کلام موسیٰ) تو تو وہی ہے نا جس کو ہم نے
 بچے سا پالا ہوسا اور تو اپنی عمر کے کئی برس ہم میں رہ چکا ہے اور
 تو نے ایک حرکت بھی کی تھی جو کہ آدھ تو ناشکروں میں سے ہے سو
 نے کہا میں (میشک) وہ حرکت کی تھی مگر جب میں نادان تھا پھر
 جب میں تم سے ڈرتا تو میں تمہاری پاس سے بہاگ نکلتا تو پھر
 میرے مالک نے مجھ کو سمجھنا بت فرمائی اور پیچھے لوں میں مجھ کو

فصل اول تو موسیٰ ہارون ہمارے طرح ایک آدمی ہیں کوئی فو قیت ان میں معلوم نہیں ہوتی وہ سب خیر اگر ہماری قوم ہی ہے لہذا ہم سے ہوتے تو مضائقہ
 نہ تھا وہ تو بنی اسرائیل کی قوم ہیں جس میں جو فلاسوں کی طرح ہماری خدمت گزار ہے ۱۲ اعلیٰ فرعون والوں نے ۱۲ اعلیٰ موسیٰ کو بنی اسرائیل کو ۱۲ اعلیٰ
 فرعون اور اس کی قوم والوں کے پاس طرح دو دو لکھے پاس گئے اور سمیت کچھ بھیا پڑا ہوں گے کسی طرح دانا تھا دانا ۱۲ اعلیٰ ان کی سلطنت غارت ہو گئی جان کا
 گئی تمام نشان تک نہ رہا ۱۲ اعلیٰ باک میرے مجھ کو ڈر ہے وہ مجھ کو جھٹلائیں گے اور میرے سینہ بات کرنے میں رکنا ہے اور میری زبان نہیں چلی گی کہ مجھ کو حضرت موسیٰ سے
 کہے تھے اور کئے آدمی کا سینہ بات کرنے وقت رکنا ہو زبان ہی اکثر بند ہو جاتی ہے ۱۲ اعلیٰ مجھے زور حاصل ہو گا کہ میری دوسری بات کہنے میں سانی ہو گی جہاں
 میں تک جاؤں گا تو ہارون کہہ گئیں گے ۱۲ اعلیٰ ان کا ایک خون مجھ پر ہے حضرت موسیٰ نے ایک جلی کو مار ڈالا تمام ۱۲ اعلیٰ وہ مجھ کو مار دیکھنے کے ۱۲ اعلیٰ دیکھ رہے
 ہیں ہر طرح تمہارے گنجان ہیں اور تمہارے عرش مقدس پر ہے اور میرے ساتھ لایا ہے اس کی آسمان پر ہیں لیکن ہر ایک
 کے ساتھ رہتے ہیں تو خالق کا کیا کہنا سب علمائے سمیت کی تائید کی ہے لہذا اور قدرت اور مدد سے ساتھ ہوا اور اس کی وجہ یہ کہ کوئی اس پر شک نہ کرے
 ہونے سے یہ نہ سمجھے کہ معاذ اللہ ہر مکان پر جانے میں ہے جیسے جیسے اعتقاد ہے خدا ہم اس پر ۱۲ اعلیٰ کیا ہم پیچھے سے واقف نہیں ہیں تو کوئی نیا آدمی
 تہوڑے سے تو یہ بھی کہ ہے بقول آیت ہے تو تو نے کوئی ایسی بات کہی نہ ہے نہیں نکالی تھی کہتے ہیں حضرت موسیٰ نے اشارہ ۱۲ اعلیٰ باک میں اس کی حرکت فرعون کے
 پاس رہ چکے تھے ۱۲ اعلیٰ مجھے ہمدردی ہے کہ اس کا حال ہے مجھ کو ایک بات یہ کہ تو ایک قصور کر کے ہمارے چلے پڑا تو فرعون نے اسے مار ڈالا تو موسیٰ ہمدردی میں ۱۲ اعلیٰ
 باقی درجہ ۱۲

فَقَرَّبْنَاهُ مِنْهُمَا ذَاذِكُرًا الْجَاهِلِينَ قَالَ
أَخْطَبُ مُؤْمِنِي إِنَّا كَلِمَةٌ كَثِيرَةٌ قَالَ
كَلَامُهُ إِنَّمَا رَأَيْتُ سَيِّدَيْنِ وَفَؤُجَيْنِ
إِلَى مُؤْمِنِي إِنْ أَفْرَبَ بِعَصَاكَ الْبَحْرُ
فَأَنْفَلِقْ مَا كَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالْقُلُوبِ الْعَظِيمِ
وَأَزَلَمْنَا كَذِبَ الْآخِرِينَ هُوَ وَاجْتَبَيْنَا
مُؤْمِنِي وَمَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ هُوَ خَمْرُ
أَعْرَفْنَا الْآخِرِينَ هُوَ إِنْ فِي ذَلِكَ
لَايَةٌ لِّمَنْ كَانَ آلُكُمْ مُؤْمِنِينَ
وَإِنْ رَبُّكَ لَعَلَّ الْغَزِيْرَ الرَّحِيمِ
إِذْ قَالَ مُوسَى لَأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ
نَارًا مِّنْ رَبِّكُمْ مُّثَبَّهَةٌ فَجَاءَ
إِيَّائِيكَمُ بِشَهَابٍ مَّكْبُورٍ فَكُنْتُمْ
لَهَا قَوْمًا مِّنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوَّلْنَا
وَسَخَّخْنَا اللَّهُ رَبَّ الْعَالَمِينَ يَوْمُنِي
إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ هُوَ وَآلِقِ
عَصَاكَ فَلَئِمَّا رَأَاهَا تَهْتَأُّ كَأَنَّهُ
جَانٌّ وَلِي مُّدَبِّرٌ لَّهٗ يَعْقُبُ يَوْمُنِي
لَا يَخْفُفُ تَفَاقَى لِّالْخَافِ كَدُّهُ
الْمُرْسَلُونَ هُوَ لَا تَنْظُرْ لَهُ ثُمَّ بَدَّلْ
حَسَنًا بَعْدَ سُوْرٍ فَإِنِّي لَمُفَوِّرٌ
رَّحِيمٌ هُوَ وَادْخُلْ يَدَكَ فِي
جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضًا مِّنْ غَيْرِ

کو جلا یا جب دو فوجتے (اتنے نزدیک پہنچے کہ) ایک دوسرے کو دکھائی دینو لگے اسوقت موسیٰ کو ساتھی کمزور لگے اب تو ہم بڑے بڑے مخلوق موسیٰ نے کہا وہ پیش ہو سکتا میرا مالک میری ساتھ ہو وہ ضرور کوئی صورت مجھ کو بتلائیگا اسوقت ہمیں موسیٰ کو وحی پہنچی کہ اپنی لاشیں سمندر پر مار دو موسیٰ نے ماری ماری ہی (وہ بہت گھبرا گیا اور پانی کا) ہر ٹکڑا ایک بڑے پتھر کی طرح بٹکیا اور وہاں ہم دوسروں کو بھی ایجنہ فرعون اور اسکی فوج والوں کو (نزدیک لڑائے اور پہنچنے موسیٰ اور اسکے ساتھیوں کو بچا دیا پھر دوسرے لوگوں (یعنی فرعون اور اسکی لشکر کو ڈبو دیا) اس واقعہ میں خدا کی قدرت کی نشانی ہے اور فرعون و اسے اکثر ایماندار نہ تھے اور (ایک پیغمبر) تیرا مالک بیشک زبردست ہو رحم اللہ! (وہ وقت یاد کر جب موسیٰ نے سفر میں ٹھنڈی رات میں) اپنی بی بی سے کہا مجھ کو (دوسرے کچے) آگ سے معلوم ہوتی ہو میں جاتا ہوں (وہاں سے) اب (رستہ کی) کچھ خبر لاتا ہوں (رستہ ہو گئے تھے یہ اندھیری رات) یا اگر رستہ کا پتہ نہ لگاؤ (خیر) میں ایک انگارہ لے کر آتا ہوں کہ تمہاری پاس لانا ہو تب جب اس آگ کو پاس پہنچا تو اسکو آواز آئی مبارک ہو وہ جو آگ میں ہو اور جو اسکے گرد پیش اور اندھیر کی ذات پاک ہو جو ساری جہان کا مالک ہو (موسیٰ نے) آگ نہیں ہو) میں اندھروں زبردست حکمت والا اور اپنی لاشیں (نیچے) ڈال دی (موسیٰ نے لاشیں ڈال دی) جب یہ کہا کہ وہ سانس کی طرح پسینہ نہ رہی ہو (بل ہی ہے) تو پیشہ طور کر بھاگا اور پیچھے مڑ کر (بھی) نہ دیکھا (اللہ نے فرمایا) موسیٰ ڈر نہیں سیر ہو پاس رکھ کر پیغمبر نہیں ڈر کرتے مگر جن پیغمبر نے کوئی قصور کیا (یعنی صغیر گناہ کیا) پھر برائی کو بعد بدکر بھلائی کی تو میں بخشے والا مہربان ہوں اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان کے اندر لپیٹ کر نکال (وہ سفید نورانی) ہو کر بے روگ نکلیگا فوجتانیوں میں (موسیٰ) جو تجھ کو

فل دشمن آن چو نچا آب چہ نہیں کہتے ۱۲ و کہتے ہیں جب موسیٰ بنی اسرائیل کو نیکر کھلے تورہ ہو گئے بنی اسرائیل نے کہا اس کا سبب یہ ہے کہ حضرت یوسف نے مرتے وقت چاہے باپ
واحدوں سے عہد کیا تھا کہ جب تم اس ملک سے نکلو تو میرا تابوت ساتھ لیتے جانا آخر بڑی شغل سے حضرت موسیٰ نے ایک بڑی سیال کے بتانے سے یہ تابوت پایا اور اپنے ساتھ لیا اسکی برکت سے
رستہ کھل گیا اور بے پہنچے جانے لگے ۱۳ مگر چہیں بارہ رستے بن گئے بنی اسرائیل کے بارہ خاندان بنے ہر خاندان کے اپنے ایک ستہ ۱۴ فل جب کہ کوئند میں آگئے تو سند بکر آہی بلکہ ایک
دیکھا سب ایک ہی وقت میں مر گئے اس کی معلوم ہو کہ اطلاع ایک ایسی بات ہے جس کی اثر آدمی کی حیات پر کچھ نہیں ہوتا حیات اور موت اس کے اختیار میں ہے آخر یہ چاہا کہ اس
لاکھ آدمی بنے ان سب کا اطلاع دیا جاوے گا پیر ایک دم میں کیسے ستر ۱۵ فل یہ ایمان تھے مردان میں سے چند آدمی جیسے فرخیل اکی بیوی اسے فرعون کی بی بی بڑی سیاح سے
حضرت یوسف کی قبر تلاش کی تھی ایمان لائے تھے ۱۶ فل بڑی قوت رکبنا جو دیکھو ہم ہر میں فرعون کی حکومت غارت کر دی اس کے ساتھ رجم بھی ہے حد ہے حضرت جبرائیل نے کہتے
ہیں میں جوتے وقت فرعون کی منہ میں سمنہ کی کچھڑ ٹھوسن آہنا کا لسیا نہ ہو وہ نہ تو گر پڑے اور نہ پروردگار عالم کو رحم آ جائے ۱۷ فل حضرت موسیٰ کی بی بی کی کوئفتان سے اس وقت درونہ
بہی شروع ہوا اتنا دسارے توڑی نہ تھا صرف ایک لٹکا لٹکا اور اس کا خادم ۱۸ فل جو اگل میں بیٹھے اس وقت اور جو اس کے گرد بیٹھے فرشتے در حقیقت یہ آگ تھی اس وقت کہ انور ہوا جو کہ حضرت موسیٰ
پر معلوم ہو گئی اب بن عباس فرمادہ جس ۱۹ و سعید بن ہبیر نے کہا جو اگل میں اس کے سر اور اس کے سر سے یہ نور ایک رختہ چمک آہنا اس وقت کے امیر علی فرما تھی اچھا کہ مار دینے والا یہی شہر تھا اور اس نے
حضرت موسیٰ کو بیکر توڑی کی غلطی سے سر فرز دیا کہ اس وقت وہ ابی در توہی برکت کا تھکا تھا کہ اس وقت فرشتے جو اگل پر چڑھ رہے تھے اس وقت شریف بن علی اس وقت سینا پہنچے کہ وہ طور سے آیا پھر بن
انے دیکھا انھوں نے ان کی کھالوں کو جبر و جبر میں پھاڑ پھاڑے ان حضرت موسیٰ کی کھالوں کو ساق میں لپیٹ کر انھیں اپنے طرف سے لے کر ان کے ساتھ تھے انھوں نے انھیں اپنے طرف سے لے کر ان کے ساتھ تھے انھوں نے انھیں اپنے طرف سے لے کر ان کے ساتھ تھے

سُوْرَةٍ فِي ثَلَاثِ اَيَّاتٍ اِلَى فِرْعَوْنَ
 وَتَوَكَّبَهُ لَكُمُ الْكُفْرَ كَانُوا اَقْوَمًا فَيُفْقِنُ
 لَكُمْ جَارَهُمْ اِلَيْنَا مُبْعِرَةً قَالُوا
 هَذَا رِيحٌ مُبِينَةٌ وَتَجِدُوا بَقَا
 وَاسْتَبَقْنَهَا اَنْفُسُهُمْ ظُلُمًا وَعُلُوًّا
 فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
 الْمُفْسِدِيْنَ
 تَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَبِيٍّ مِّنْ قُرْعَوْنَ
 بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُفَكِّرُوْنَ اِنَّ فِرْعَوْنَ
 عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا
 شِيْعًا يَتَّبِعُوْنَ طَائِفَةً مِنْهُمْ
 يَتَّبِعْ اِبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَلْجِيْ اَسْرَهُمْ
 اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ هُوَ يُزَيِّدُ
 اَنْ يُّكُنَّ عَلَى الدِّیْنِ اسْتَضْعَفُوْا
 فِي الْاَرْضِ وَتَجَعَلَهُمْ اَشْمَکَ وَ
 تَجَعَلَهُمُ الْعٰرِبِیْنَ هُوَ يُمَلِّکُ لَهُمْ
 فِي الْاَرْضِ وَیُسْرِیْ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ
 وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا کَانُوْا یَحْذَرُوْنَ
 وَاَوْحٰی اِلٰی اُمِّ مُوْسٰی اَنْ اَرْضِعِیْهِ
 فَاَذْخَفَتْ عَلَیْهِ فَاَلْقٰیهِ فِی الْیَمِّ
 وَکَلَّمْنٰ فِیْ ذٰلِکَ نَحْنُ فِیْ وَاَنَّا رَاُوْهُ
 اِلَیْکَ وَجَاعَلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
 فَالْقَطْعَةُ اِلَ فِرْعَوْنَ لَیْکُوْنَ لَهُمْ
 عَذَابٌ اَوْحَرْنَا اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ

دیکھا فرعون اور اسکی قوم کی طرف رہیجا جاتا ہے کیونکہ وہ مافران کی
 میں مہر چبائے پاس ہماری صاف صاف نشانیاں آئیں تو
 کہنے لگے تو کھلا جادو ہو اور انکوں میں تو ان نشانوں کا بغیر
 لگیا کہ وہ حق میں خداوند تعالیٰ کی طرف سے ہیں (پہر
 زبان سے) میٹری اور شیعی کے مارے انکار کرتے
 رہے پھر (اسے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) دیکھئے ان فادولہ
 کا انجام کیا (خراب) ہوا
 راوی پیغمبر ہم ایمانداروں کو (فائدہ کے لیے) تجھ کو موسیٰ اور فرعون
 کا سچا قصہ سناتی ہیں فرعون (جو مصر کا بادشاہ تھا) ملک میں
 بڑے چڑھ رہا تھا (برا مغرور ہو گیا تھا) اسنے وہاں کو لوگوں کو
 (انگ انگ) جتنے کرینے تھے ان میں سے ایک جتنے (بنی اسرائیل)
 کو گرفتار کر لیا (ظلم اپنے لڑتے) انکے بیٹوں کو کاٹ ڈالتا اور بیٹوں
 کو زندہ چوڑ دیتا بیشک وہ بڑا فادوی تھا (فرعون کا تو یہ خیال
 تھا) اور ہم یہ چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور ہیں (بنی اسرائیل)
 انپر احسان کریں اور انکو سردار بنائیں اور انکی (بادشاہت کا)
 وارث بنیں انیش اور انکی کو ملک میں جمائیں اور فرعون اور اسکو
 وزیر (یا مان اور انکی فوجوں کو بنی اسرائیل کے ہاتھوں
 سے وہ بان دکھلا میں جبکا انکو ڈرتا اور بہنے موسیٰ کی
 ماں (یو خاند) کو وحی پہنچی تو اسکو دودھ پلاتی رہے چہ جتنے
 کو اسپر ڈر پیدا ہو کہ فرعون کو خبر ہو جائیگی (تو) ایک صندوق
 میں بند کر کے (اسکو دیار نیل میں) ڈال دے اور ڈر نہیں نہ
 رنج کریم (عنقریب) اسکو تیرے پاس لے آئیں اور اسکو پیغمبر بنا دیں
 موسیٰ کی ماں (انکو صندوق میں) کہہ کر رہا ہیں (والہا) تو فرعون
 کے گمراہوں نے اسکو اٹھا لیا (انکو خبر نہ تھی) کہ وہ (انکو صلہ)

فلہ بہت کم سے توفیق ہوئے ہیں۔ ۱۰۔ اے فرعون اور اس کی قوم کے ۱۲۔ اے سب کے نام و نشان نہ رکھا مال و مال ہا بہرہ و ان لوگوں کو ملجن کو غلام بنالہ رکھا بتائے
 بنی اسرائیل کو اور اے سب سے کسی قوم نے سبہ بانہ بنی اسرائیل میں ایک رکھا ہوگا جو تیری بادشاہت چھین لے سکے یا کہ بنی اسرائیل کے یہاں جو لوگ پہلا جادو مار ڈالا ہوگا
 انکی پیادہ تو جو چوڑ بکالے مرد و کواخی نقض آئی کہ کون کیسے ہے یا جو انکی ہے تو ضرور یہ لڑکا ہوا اور اسکا ملک چھین لے گا اگر جو تھے آدھوں کا حق
 لینا کیا فائدہ ۱۲۔ اے تمام دنیا داراسی بلایں ہستنا ہیں ہزاروں طرح کے مصلوبے باندھتے ہیں لیکن یہ نہیں جانتے کہ انکے کہنے سے کیا ہوتا ہے جو اس پر چاہے وہی ہوگا۔ حدیث
 میں ہے کہ اسرقلے کی عادت یہ ہے کہ ایک قوم کو ہلاک کر دے دوسری قوم کو مانا ہے اس وقت فرعون کے لوگ اپنے قبلی بہت جگہ جگہ بنی اسرائیل کے ہاتھوں میں غلام بنی
 خداوندگاروں کی طرح پہنے ہوئے تھے فطیو نکو کسی گمان ہی نہ تھا کہ ایسے ذلیل مرد و سی پیشہ لوگ انپر غالب آئیں گے یا انکی سلطنت چھین لیں گے لیکن اس مرتبہ کے طرح اپنا ارادہ
 پورا کیا ۱۲۔ اے وہی دور ہے کہ کہیں تیری کا کہنا چوڑ کھلے اور بنی اسرائیل ہمارے ملک و مال کے وارث نہ ہو جائیں اس مرتبہ نے ڈھپتے وقت انکو یہ آجھوتے دکھل دیا ہوں
 نے ۲۔ کہہ لیا کہ بنی اسرائیل تو سب پر گئے ۱۱۔ یہ سب اب ہا اس کا فائدہ اپنی کا ہے ۱۲۔ اے جتنے دل میں تو الدار مان کو خواب بڑا کسی فرشتے کے ذریعہ سے کہلا بھیجا ۱۲
 اے چار چھپنے یا تھیں چھپنے یا تھیں چھپنے کہ ۱۲۔ اے نشانوں کا بیان اور یہ جو چکا ہے بعضوں نے کہا ترجمہ یوں ہے کہ یہ دو نشانیاں اور نو نشانیاں کے ساتھ
 تجھ کو دیکر فرعون اور اسکی قوم کی طرف رہیجا جاتا ہے تو سب نشانیاں گیارہ ہوں ۱۶۔

وَجَنُودُهُمَا كَانُوا لِحَبِيبٍ
 وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قَسَتْ
 عَلَيَّ لِيْ ذٰلِكَ مَا كُنْتُ لَوْهٖ فَعَسَى
 عَلَيَّ اَنْ يَنْتَفِعَنَّا اَوْ يَضُرَّ
 وَلَئِنْ اَوْفَوْهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ
 اَصْبَحَ فَوْآدُ امْرِئِيْنِ فِرْعَا
 نَ كَادَتْ لَتُبْدِيْ يَهٗ لَوْ اَنَّ
 زَبَطْنَا عَلٰٓى قَلْبِهَا لَتَكُوْنُ مِنَ
 الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَقَالَتْ لِاخْتِ
 فَصِيَّةً فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ
 وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۚ وَحَرَّمْنَا
 عَلَيْهِ الرَّاٰضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ
 هَلْ اَدْتُكُمْ عَلٰٓى اَهْلٍ بَيْتٍ
 يَكْفُلُوْنَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُوْنَ
 فَرَدْنَاهُ اِلٰى اُمِّهٖ كِي تَقْرَءَ عَلَيْهِهَا
 وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
 حَقٌّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ
 وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰى تَكُنَّ
 حَكَمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي
 الْمُحْسِنِيْنَ ۚ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰٓى
 حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ
 فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَمْتَنِلٰنِ مِنْ هٰذَا
 مِنْ شَيْعَتِهٖ ۚ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ
 فَاسْتَفَافَهُ الَّذِيْ مِنْ شَيْعَتِهٖ

انکا دشمن اور بیخ و بنو الہوگا کیونکہ فرعون اور ہامان اور ان کے
 سپاہی (شکر الہی) قصور دار تھے اور فرعون کی جو ردا تیرت نہ رہم
 اپنے خداوند سے) کہنے لگی یہ میری اور تیری باتوں کی تشدد کی ہر سپاہ
 بچہ ہے) سکوت مارو شاید (بڑا ہو کر) ہمارے کلام آئے (بہا کیے
 مبارک ہو) یا ہم اسکو بیٹا بنالیں اور ان لوگوں کو (انجام کی خبر)
 پہنچی اور موسیٰ کی ماں کا دل (صبر سے) خالی ہو گیا وہ تو قریب تھی
 موسیٰ کا حال مولد سے کہ وہ میرا بیٹا ہے) اگر نہ اپنے اسکا ایمان
 قائم رکھنے کو ایسے کو دل پر گرو نہ باندھ دی ہوتی اور (صندوق
 کو دریا میں ڈالتے وقت) موسیٰ کی ماں نے موسیٰ کی بہن (میرم)
 سے کہا اس کے پیچھے پیچھے جاؤ دیکھو وہ بیکر کہاں جاتا ہے وہ
 اجنبی (کوری) بنکر اسکو دیکھتی رہی اور فرعون کے لوگوں کو یہ
 خبر پہنچی اور کہتے تھے تو پہلے سے یہ نیکو کرکشی تھی کہ) موسیٰ پر سوا
 اپنی ماں کی) دوسرے دودھ (گو یا) حرام کر دیے تھے سوئے
 کی بہن (یہ حال دیکھ کر) کہنے لگی میں تمکو ایک گرو والو بتاؤں
 جو اس بچے کو (اچھی طرح) تمہارے پالیں گے اور وہ بچہ کی بھلائی
 چاہیگا (تو کہنے موسیٰ کو اسکی ماں کو پاس ہو چکا دیا ایسے کہ اسکی گندہ
 (اپنے بیٹے کو دیکھ کر) شہدی ہو اور اسکو اپنے بچہ کی جدائی کا
 رنج نہ ہے اور وہ یہ سب لڑکہ کا دودھ سچا ہے مگر (دنیا میں) اکثر
 لوگ یہ نہیں جانتے اور جب موسیٰ اپنی جوانی پر آیا اور ہوش سنبھالا
 (چالیس برس کا ہوا) تو کہنے لگا حکمت اور سچے عنایت فرمائی اور نیکو
 کو ہم (انکی نیکی کا) ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اور (ایسا ہوا) کہ (مالکین)
 موسیٰ جب شہر کے چیمبر میں گیا دیکھا تو وہاں دو آدمی
 (رہے) میں ایک تو اسکی قوم (بنی اسرائیل) کا تھا اور دوسرا اسکو
 دشمن (گروہ) میں کا (قبیل) پر جو موسیٰ کا ہم قوم تھا اس نے

فل اور حضرت موسیٰ کے ہاتھ قصودوں کی منہ لپٹی انہی کے ہاتھوں ہ تباہ ہوئے ۱۲۔ مکیوں کا ہمارے تباہی کا سبب ہوگا ۱۲۔ اس لیے کہ جہاں میں ایسی بے قرار ہوشی کہ موسیٰ
 کے سوا اور کسی چیز کا خیال نہ رہا ۱۲۔ اس لیے اس سے جو وعدہ ملے فرمایا تھا کہ میں سے نہ کو ہوا لوگا اس عدی پر وہ یقین کیے بیٹے میں خدا سے نہ انکا دل اس یقین والی
 یہ مضبوط رہا کہ وہ سوئے کہ جہاں میں ایسی ہوش باقہ ہو گئیں تھیں کہ سالہا حال کہولہ کے قریب تھیں بن عباس نے کہا کہ میں نے اپنے بیٹا کو دیکھا کہ وہ ۱۲۔
 کہ اس صندوق کے ساتھ بچے کی بہن بھی آ رہی ہے ۱۲۔ جب موسیٰ صندوق میں سے نکالے گئے اور فرعون نے انکا پاں لینا چاہا تو انکے ہاتھ کی تلاش ہوئے تو انکے
 جو امان تھی سوئے اسکی چپائی منہ میں نہ بیٹھ اور روئے ۱۲۔ کہتے ہیں فرعون کے لوگوں نے پوچھا وہ کون گروہ ہے جس نے موسیٰ کی بہن کو ہوشی میں سے ہٹوا دیا اسکو دھوا
 کہاں سے آیا وہ بونی تیر بھائی اردن کا دودھ چروہ سوئے ۱۲۔ ایک سال پہلے پیدا ہوئے تھے اور سال بچوں کے گارے کا حکم فرعون نے نہیں دیا تھا فرعون نے اسکی
 اس اسرائیل و انہوں نے بھول چکی تھیں منہ ہی سوئے خوشی سے پہلے گئے فرعون کی بی بی بہت خوش ہوئی اور ایک شہنی بھڑا سوئے کہ اسکی ماں کو بٹھائی ۱۲۔ وہ جو اس
 نے فرمایا تھا کہ ہم سوئے کہ تیر سے پاس سے نکلیں گے ۱۲۔ وہ اور ذرا سا بچہ دیکھا تو بے ایمان ہو جائے میں کو اس سے کہ دوسرے بے یقین نہیں ہوتا حالانکہ اسکا دندہ ۱۲۔ انکا ہوش
 نہیں ہو سکتا ضرور ایک دن پوچھا ہوگا آدمی کو جسکو دراصل لایم ہے ۱۲۔ اٹھارہ برس سے تینتیس برس تک جوانی ہے ۱۲۔ وہاں کو دنیا اور آخرت میں سرفراز کرنے میں
 کہتے ہیں کہ وہ بھیرم چالیس برس سے کم عمر بن چکے ہوں گے ۱۲۔ وہ دوسرے وقت زیارت عید کے دن جب وہ کھیل کود میں مشغول تھے ۱۲۔

عَلَى الذِّنِّ مَرَّةً لَدِيَّةً قَوْلَهُ مَوْسَى
 فَقَضَى عَلَيْهِ مَا قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ
 الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ
 قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ
 فَغَفَرَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
 قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ
 أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْجَنِّ مِمَّنْ قَا ضَجَرَ
 فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا
 الذِّنِّي اسْتَنْصَرَهُ بِآلِهَاتِهِ مُتَصَدِّقًا
 قَالَ لَهُ مَوْسَى إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُبِينٌ
 فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْجَلِسَ بِالذِّنِّي
 هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا قَالَ مَوْسَى أَتُرِيدُ
 أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا
 بَالَا مِيسَاقٍ إِنَّ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ
 جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ
 تَكُونَ مِنَ الْمُضْلِحِينَ وَكَجَاءَ رَجُلٍ
 مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لِيُتَكَلَّمَ
 بِالنَّاسِ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَقَالَ
 رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الظَّالِمِينَ
 وَكَمَا تَوَجَّهَ يُلَاقَى مَدْيَنَ قَالَ
 عَسَى رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ
 السَّبِيلِ وَكَمَا وَرَدْنَا مَدْيَنَ

اس شخص کے مقابلہ پر جو موسیٰ کو دشمن گروہ میں تھا موسیٰ سود و چاقی
 موسیٰ اسکو (قطعی کو) ایک ٹنگارا (گولہ لگا یا) اور اسکا کام
 تمام کر دیا کہنے لگا یہ تو شیطان کی حرکت ہوئی بیشک شیطان
 آدمی کا کہل کھلا ہوا دشمن موسیٰ دعا کی مالک میرے دینے
 اپنی جان پرستم کیا تو میرا قصور معاف کر دی بہر مالک اسکا قصور
 معاف کر دیا بیشک وہ بخشے والا مہربان ہے موسیٰ نے عرض کیا
 مالک میرے تو نے جو مجھ پر احسان کیا کہ میرا قصور بخش دیا تو
 (آئندہ) میں کہی مجرموں کی مدد نہ کروں گا قصیم کو ڈرتے ڈرتے
 انتظار کی حالت میں شہر میں گیا دیکھا تو وہی شخص جس نے
 کل موسیٰ سود و مالگی تھی (پہر) اسکی دہائی دور رہا ہے سوئے
 کما تو کلمہ مد معاش ہے جب موسیٰ نے اسپر ہاتھ ڈالنا چاہا جو
 ان دونوں کا دشمن تھا اپنے اس دوسرے قطعی پر تو بنی اسرائیل
 کا شخص کہنے لگا موسیٰ کیا تو نے کل جیسے ایک شخص کو مار
 ڈالا جسکو ہی چاہتا ہوں مار ڈالے (معلوم ہو گیا) بس تو ہی چاہتا
 ہے کہ ملک بہر میں زور و برکتی (مار ڈال کر) تاپہرے اور تو
 بلکہ آدمی نیک رہا نہیں چاہتا اور ایک شخص شہر کے پرے
 سے سوڑتا آیا اور موسیٰ سے کہنے لگا دوبارہ اے تیرے
 مار ڈالنے کا مشورہ کر رہے ہیں تو خدا کے واسطی شہر سے
 نکلیا میں تیرا بل چاہتا ہوں پسنتی ہی ہوئے شہر سے نکل
 رہا گا (قدم قدم پر) سوچتا ہوا دعا کرنے لگا مالک میرے
 مجھکو ان ظالم لوگوں سے بچائے اور جب موسیٰ نے مدین کا
 رخ کیا تو کہنے لگا مجھ کو اسید ہے کہ میرا ملک مجھکو سید یا
 رستہ دے کلمہ میگارا (اور میں اسن کو ساتھ مدین پہنچ جاؤں گا)
 اور جب سوئے مدین کے کنو میں پہنچا وہاں لوگوں

فل یقبیٰ فرعون کا بادچی تھا اسکا نام قاتون یا فلیتوں تھا وہ بنی اسرائیل کے ایک شخص کو زبردستی بے گاہ کے طور پر لکڑیاں تھاکرے چلنے کے لیے مجبور کر رہا تھا موسیٰ نے کو دیکھ
 کر گئے مد چاہی ۱۲ ف حضرت موسیٰ نے نہایت طاقتور تھے انہوں نے قتل کی نیت سے نہیں بلکہ ظلم کو ظلم سے باز رکھنے کے لیے ایک گھونسا لگایا اتفاق سے وہ مری گیا یہ کوئی گناہ
 نہ تھا اگر سپر ہی نادم ہوتے ۱۳ ف موسیٰ نے نادانستہ ایک خون ہو گیا ۱۴ ف کو عوام کے حق میں یہ کوئی قصور نہ تھا مگر غیروں کی شان بڑی ہے انکے شان کے لحاظ سے یہ بے
 احتیاطی ہی ایک گناہ قرار پائی ۱۵ ف ہر چند بنی اسرائیل کا وہ شخص جس کی موسیٰ نے مدد کی تھی مجرم نہ تھا بلکہ ظالم تھا اگر اس کی مدد کی وجہ سے ایک مجرم بچے قتل ہو گیا ۱۶ ف اس شخص
 کو لڑوہ مجرم ہو لیئے جرم کا سبب ہوا بن عباس مد نے کہا حضرت موسیٰ نے کو انشاء اللہ کہنا تھا انہوں نے نہیں کہا اس لیے دوسرے سپر ۱۷ ف بایں پہلے ۱۸ ف عرض کرتا
 تو جوں توں گندہ دوسرے دن ہر کوئی انہوں سے ڈیچے کیا ہوتا ہے کہاں کہاں جاتا ہوں ۱۹ ف اب ایک اور قطعی سے بڑھا ہے اور موسیٰ کی مدد چاہتا ہے ۲۰ ف ہر کوئی
 سے لڑتا ہے اور میرے ہاتھ سے خون کرانا چاہتا ہے ۲۱ ف بے موسیٰ کا اور بنی اسرائیل کے اس شخص ۲۲ ف ہوا یہ کہ حضرت موسیٰ نے پہلے تو بنی اسرائیل کے شخص پر غصے ہوئے
 اور کہا تو بڑا بد معاش ہے یہ دوسرے قطعی پر جو ظلم کو روکتا تھا اسے ڈالنا چاہا لیکن بنی اسرائیل کا شخص سچا آدمی ہے مجھ کو بدنا چاہتے ہیں دیکھنے لگا کہ اگر کوئی یا اس وقت تک کہ بنی
 موسیٰ سے مدد کرے بنی اسرائیل کے شخص کے اور کسی کو شہر میں معلوم نہ تھا کہ اس قطعی کا قاتل کون ہے اور قاتل کی تلاش ہو رہی تھی جہاں من دوسرے قطعی نے بنی اسرائیل کے
 شخص سے یہ حال سنا تو وہ جہلڑا جو مرکز دیکھ مہال گیا اور فرعون کو جا کر خبر کی کہ اس قطعی کو موسیٰ نے قتل کیا ہے وہاں سے موسیٰ کی گرفتاری کا حکم صادر ہوا ۲۳ ف
 یہ راز کھل جانے سے عکرمیں ہو گئے تھے ایک شخص ۲۴ ف جس کا نام فرقل تھا یہ شخصوں یا طاوت یا سحان وہ ایماندار تھا ۲۵ ف باقی در حیمہ

نَادَاكَ إِلَهُكَ أَسْتَبِقُكَ مِنْهَا فَاصْبِرْ
 جَدَّ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ۖ وَكُنْتُمْ أَكْثَرًا ضَالِّينَ
 فَكُنَّا أَتَمًّا مِّمَّا تُتْلَىٰ مِنْ شَاطِئِ الْأَوْدِ
 الْكَافِرِينَ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ
 الشَّجَرَةِ أَنْ يَمُوتَ بَعْدَ آتَانَا اللَّهُ رَبُّ
 الْعَالَمِينَ ۚ وَإِنَّ أَلْقَىٰ عَصَاكَ فَلَمَّا
 رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ
 مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يَمُوتُ أَمَّ قِيلَ
 وَلَا تَخَفْ هَذَا نَارُكَ مِنَ الْأَمِينِينَ
 أَسْأَلُكَ بِدَعَا فِي جَيْبِكَ خُزْنٍ
 بَيْضَاءَ مِنْ عَذْرَاسٍ ۚ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ
 جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ ۚ فَذَكَرَ يُونَا
 مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ ۖ سَلَاةً
 لَهُمْ كَانُوا فَكُورًا ۚ فَسِيقَ ۖ قَالَ
 رَبِّ إِنِّي نَفَخْتُ مِنْهُمُ نَفْسًا فَخَافُوا
 أَنْ يَقْتُلُونَهُ ۚ وَآخِي هُزْنٌ هُوَ
 أَفْعَمُ مِنِّي لِإِسْنَانًا فَارْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا
 يُصَلِّي ۚ فَنَزَّلْنَا نَارًا أَنْ تَكِيدَ لَهُ
 قَالَ سَنَنْتُ عَصَاكَ يَا خِيَلُكَ
 وَنَجَلُكُمْ كَمَا سُلْطْنَا فَلَا يَصِلُونَ
 إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْتُمْ وَمَنْ
 اتَّبَعَكُمْ الْأَغْلِيُونَ ۚ فَلَمَّا جَاءَهُمْ
 مَوْتُهُمْ يَأْتِيهِمْ بَيِّنَاتٌ قَالُوا مَا هَذَا
 إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ لَاؤُمَّا سَمِعْتُمْ

طرف سے آگ دیکھی اپنی بی بی سو کھنے لگا تم (میں) نہیں، تمہارے باپ
 آگ دیکھائی دیتی ہو میں جاتا ہوں، شاید وہاں پہونچ کر ستم کی خبر
 تم تک لاؤں یا خبر ستم کا پتہ نہ لگو تو آگ کی ایک چنگاری لے آؤں
 تم باپ (دوسری کم ہو) توحید موسیٰ آگ پاس پہونچا تو اس مبارک
 جگہ میں میدان کو دھبے کنارے ایک درخت سے اسکو آواز آئی اور
 موسیٰ میں اللہ ہوں سے جہانکا مالک اور یہی آواز آئی اپنی
 لائے زمین پر خالد و موسیٰ نے ڈال دی، جب دیکھا وہ سناپ
 کی طرح پھینسا رہی سو تو پیٹھ موڑ کر باگاد اور پیچھے پر کھبی نہ دیکھا
 رہا آواز آئی موسیٰ آگے آ اور ڈرنیں بیفکر رہتے کوئی حد نہ
 نہیں پہونچنے کا اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال وہ سفید نورانی
 ہو کر نکلیا گریبان روک (کوئی عارضہ نہ ہوگا) اور ڈر دور ہونے کے لیے
 اپنا بازو اپنی طرف سکیرے یہ دونشائیاں ہیں تیرے مالک کی
 طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کو پاس پہنچنے کے لیے دھج
 کو ملیں، بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں موسیٰ نے عرض کیا مالک
 میرے بیٹے انہیں کا ایک آدمی مار ڈالا ہے تو مجھ کو ڈر لگتا ہے
 کہیں وہ مجھ کو داس کے بدل، مار ڈالیں اور بہائی میرا بارون
 اسکی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہو تو اسکو میری ساتھ بھیج دو اسکو
 بھی بھیج دیا، وہ میرا دگا رہ کر میری بات سچ کر مار دیا کہ کوئی
 مجھ کو ڈر ہے (اگر میں اکیلا جاؤں لگا، وہ مجھ کو جہنم میں لے گئے
 اللہ نے فرمایا دجھا، ہم تیری بازو کو تیرے بہائی سے زور دینگو اور تیرے
 تیرا قوت مارو بنائیں گے اور تم دونوں کی (دشمنوں کو مقابلہ میں،
 جیت رکھیں گے وہ تمکو نقصان نہ پہونچا سکیں گے (جاؤ خوش
 ہو جاؤ) ہماری نشانیوں کو سب سے تم اور تمہاری ساتھی ہی
 غالب رہیں گے پہر جب موسیٰ ہماری کملی نشانیاں لیکر انکو پاس
 پہونچا تو کہنے لگو یہ تو بس جاؤ وہ جو ب لیا گیا ہے (خدا کی طرف سے نہیں ہے) اور ہم تو اپنے اگلو باپ

۱۲ رستہ ہوں گئے تھے رات اندھیری تھی ۱۲ صبح ہوئے کہ پاس جا کر معلوم ہوا کہ یہ آگ نہیں ہے کیونکہ درخت سبز اور تر و تازہ اس پر آگ کیسے رہ سکتی ہے وہ تو رات کی تازگی سے
 آواز دے رہے تھے اور وہاں کا موقع بھی ہی سمجھ گئے کہ یہ آواز بدو گلا رہی ہے ۱۲ صبح ہوئے حضرت موسیٰ نے لڑے اور پیر اپنے مقام پر آکر پہونچے ہوئے تھے کہ وہاں عصا کو
 پہر نہ ملے تھا تو کٹاری کی لکڑی ۱۲ صبح پہونچے جب تیری عصا اکیلا زندہ رہے اور تجھ کو ڈر معلوم ہو تو اپنا بازو دلپے بدن سے ملا لے تیرا ڈر جاتا رہا ۱۰ ابن
 ۱۲ صبح رخصتے کہا اگر کسی شخص کو ڈر پیدا ہوا اور وہ اپنا دل اپنے دل پر رکھے تو ڈر کم ہو جاتا ہے ۱۲ صبح پہونچے کہ تیری زبان میں کلمت ہے تو تمہارا نقصان نہیں ہے
 میں کلمت میں جی طرح دلیل ہوں نہ کر سکتا ہوں۔ اگر ۱۲ صبح میرے ساتھ ہو گئے تو وہ میری دلیل کو خوش فہمی سے نہ سمجھا دیں گے میری بات سچ کر نہیے ہی مراد

بِهَذَا آتِيَابَايَسْنَا اَلَا وَاَلَيْسَ
 مَوْسَى رَافِعًا اَعْلَمَ مِنْ جَاءِ يَاهُكُنْ
 مِنْ عَسَلٍ وَهَلْ كُنْتُ لَهُ عَاقِبَةً
 الْمَذَارِ اِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ
 وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا اَيُّهَا الْمَلَايِكَةُ
 عَلِمْتُ اَنْكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ فَاقْنِدْ
 لِّيْ يَهَاقِمُنْ عَلٰى الطَّيْنِ فَاَجْعَلْ
 لِّيْ صَرْحًا لَّعَلَّيْ اُطْلِعُنِيْ اِلٰى اِلٰهِ
 مَوْسٰى وَاِنِّيْ لَخَاطِئَةٌ مِّنَ الْكَذٰبِيْنَ
 وَاسْتَكْبَرُوْهُ وَجُنُوْدُهُ فِى الْاَرْضِ
 يَغٰثِرُ الْحَقَّ وَظَنُوْا اَنْهُمْ اِلٰهِنَا لَا
 يُرْجَعُوْنَ ۝ فَاَخَذْنَاهُ وَجُنُوْدَهُ
 فَنَبَذْنَاهُمْ فِى الْيَمِّ فَانْظُرْ كَيْفَ
 كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِيْنَ ۝
 وَجَعَلْنَاهُمْ اٰثِمَةً يُدْعَوْنَ اِلٰى
 الْمَثٰارِ ۝ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنصَرِفُوْنَ
 وَاتَّبَعْنَاهُمْ فِى هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً
 وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝
 وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى الْكِتٰبَ مِنْ
 بَعْدِ مَا اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُولٰى
 بَصٰا۟ لِّرَّسُوْلٍ لِّبٰنِيْسٍ وَهٰدٰى وَرَحْمَةً
 لَّعَلَّهُمْ يَسْتَذْكُرُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتُ
 بِجَآرِيْكَ لَعَرِيْ اِذْ قَحْنٰنَا اِلٰى
 مُوْسٰى اِنَّا كُنَّا مَعَهُ مِنَ الشَّٰكِكِيْنَ

داد کی وقت سے نہیں سنا اور موسیٰ نے جو ابدا کیو میرا کتب خانہ بنا کر
 کون سے پاس جو ہدایت کی بات لیکر آیا ہے اور کس کا انجام بخیر ہوگا
 کیونکہ ظالم پنپ نہیں سکتے اور فرعون نے اپنے درباریوں کو کہا
 اسے سردار و جے تو معلوم نہیں کہ میرے سوا کوئی ہمتار ا
 خدا ہو تو (سنا) یا مان تو (ایسا کہ بچا داد لگا) میرے لیے مٹی
 کی امیٹیں (پکو اور ایک محل میرے لیے تیار کر دیں) سپر
 چرموں (تو شاید موسیٰ کے خدا کو جہانک لوں اور میں تو
 سمجھتا ہوں موسیٰ سے جو ٹاٹے اور فرعون اور اس کے لشکر والو
 ناحق ملک میں غور کرنے لگے اور سمجھے کہ ان کو ہمارے پاس
 دھوکہ کرانا نہیں آخر ہم نے اسکو اور اس کے لشکر والوں کو کاٹ دیا
 لیا اور سمندر میں بہینکد یا تو (اے پیغمبر) دیکھ تو سہی ظالم
 لوگوں کا انجام کبسا (حزب) ہوا اور (دنیا میں) ہم نے
 انکو سردار بنایا جو (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور
 قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہ کرے گا اور ہم نے اس دنیا
 میں ہٹکار ان کے ساتھ لگا دی رہر کوئی ان پر لعنت کرنا
 ہے) اور قیامت کے دن وہ بد فرہوں گے (کالے منہ نیلی
 آنکھیں بد شکل صورت) اور ہم نے موسیٰ کو اس وقت
 کتاب (تورات شریف) دی جب کسی استوں کو اس سے
 پہلے تباہ کر چکے تھے یہ کتاب لوگوں کو راہ سو جانے والی
 اور ہدایت اور رحمت تھی اسیلے (دی گئی تھی) کہ وہ نصیحت
 لیں اور (اے پیغمبر) جب ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا
 (اسکو پیغمبر بنایا) تو (طور پہاڑ کے) پچیم کی طرف (جہان
 ہم نے موسیٰ سے باتیں کیں) موجود نہ تھا اور نہ تو نے یہ
 واقعہ اپنی آنکھ سے دیکھا اور بات یہ ہے کہ ہم نے موسیٰ

دن کو کوئی آمدت کی طرف سے پیغمبر نہ کیا جو پاکسی نے ایسا جادو دکھایا جو ۱۲ طلب یہ ہے کہ ہم نے جو جادو کرتے ہو اسکا حال بدنت ہی کو تو یہ معلوم ہے
 میں سکا پی پیغمبروں یا نہیں اور میں یہی کہہ دیتا ہوں کہ تم جو آمدت کے پیغمبر کو جھٹلاتے ہو اور چلے دیتے ہو تو
 ظالمون کو کبھی فلاح نہ ہوگی تم ایک دن ضرور تباہ ہو گے یا اگر میں چھوٹا ہوں تو مجھ کو کبھی فلاح نہ ہوگی اور نہ میرا انجام بخیر ہوگا کیونکہ ظالم جو قوموں کا انجام ہمیشہ خراب
 ہوتا ہے ۱۲ فرعون اور ہیری اور ہیری خدا تعالیٰ کا منکر تھا باہر چور کو خدا سمجھتا تھا جیسے اس نام میں بیٹھے عہدوں کا اعتقاد ہے کہ خدا اور بندہ دونوں ایک ہیں اور غیریت
 کا انکار کرتے ہیں کہتے ہیں جب فرعون نے کہا تو حضرت جبریل نے ہر دروگہ سے اسکو ہٹا کر اس کی اجازت چاہی حکم ہوا اسی وقت نہیں آیا پھر جب اسے تار تکم لایا
 کہا تو فرعون نے اسکی طاقت کا وقت آن ہو گیا ان دونوں فرقوں میں جو علی بن اس کا قاتل تھا ۱۲ جھٹکتا ہے میرا خدا آسمان میں ہے تمام پیغمبر حضرت آدم و نوح و
 حضرت محمد تک ہی فرماتے آئے کہ حق تعالیٰ وہ ہے آسمان پر ہے عرش پر اور صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین اسی اعتقاد کرتے ہوئے تھے کہ انکی کراہت نفس ترند
 پیدا ہوا جسکا نام جبر بن معنواں تھا اس رد نے یہ اعتقاد پیدا کیا کہ آمدت آسمان پر نہیں ہے بلکہ ہر جا اور ہر مکان میں ہے اور عرش اور فرش سب کی نسبت اسکی ذات
 ہے جیسا ان ہے آخر اس زمانہ کے پیشواؤں نے اسے کفر کا فتوہ دیا اور وہ مارا گیا ۱۲ مے کے خاکہ دیکھتے ہیں نہ حشر ہے نہ حساب نہ کتاب اور یہ سمجھ کر انہوں نے خوب
 اور بندہ بچا لی تھی کے لیے خدا تعالیٰ کو بالکل پہلا دیا ۱۲ شکفت ایک بار کئی سو دو ہر سے کسی کو بات کرنے کی ہی ہمت نہ ملی نہ پہلے کہہ لیا کہ پیغمبر بدست نہ سکتا
 دن لوگوں سے شرک اور کفر کرتے تھے جیسا کہ ہم نے پہلے انجام دیا ہے ۱۲ میرا حدیث میں لکھتے ہیں کہ فرعون نے قوم کو بتان کے مذاب کو تباہ نہیں کیا ابدت ایک ہی کوئی اور
 منہ یہ ۱۲ نہ شکار کرتے تھے نہ کھاتے ۱۲ اس کے شکلاتے سے بھوکو یہ سبیل معلوم ہونے لگی کہ وہ بھوکا ہو جی نہیں تاکہ انہوں میں دیکھ کر معلوم کر دیتا ۱۲

وَلِكُنَّا أَتْنًا نَأْكُرُونَنَا فَكُتِبَ عَلَيْنَا الْعَمَلُ وَمَا كُنْتَ فَأَوْيَا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا عَلَيْهِمْ أَيْتِنَا وَلِكُنَّا كُنَّا مُسْلِمِينَ وَمَا كُنْتَ بِجَايِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِنْ رَحِمْنَاهُ مِنْ ذُنُوبِهِ قَدْ كُنَّا قَوْمًا مَا أَتَاهُمْ مِنْ نَادٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ۖ وَإِذْ أَتَيْنَاهُمُ قَالَوَا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ۚ

أُولَٰئِكَ يُكْتَبُونَ الْجَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ وَبِمَا صَبَرُوا وَإِذْ نَادَيْنَا بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۚ

وَإِذْ أَسْمِعُوا لِلْغَوَا أَعْرَضُوا عَنْهُ ۚ وَقَالُوا إِنَّا أَعْمَالُكُمْ ۚ سَلِّمْ عَلَيْكُمْ ۚ ذَلِكُمْ تَتْلُو الْبَاطِلِينَ ۚ

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مَدْيَنَ يَتَّبِعُ عَلَيْهِمْ مَدْيَنَ وَاتَّبَعَهُ مِنْ الْكُفَرِ مَا إِنَّ مَفَاحِشَهُمْ لَكُنُوزٌ بِأَلْعَصَبَةِ أُولَى الْقُوَّةِ ۚ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ۚ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ

کے بعد کئی، امتیں پیدا کیں ان پر لمبی مدتیں گذر گئیں اور تو مدین والوں میں نہیں باتنا دیکھتے ہوئے رہا تھا کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنا (ان کو سیکھ لیتا) بلکہ ہم کو یہ منظور تھا کہ تجھ کو یہ معین بنا کر بھیجیں اور جب ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی تھی اس وقت ہی تو طور پہاڑ کی طرف موجود نہ تھا لیکن تیرے مالک کی مہربانی ہے (کہ تجھ کو معین بنا کر بھیجا) اس لیے کہ تو (عرب کے) ان لوگوں کو (خدا کے عذاب سے) ڈرانے کے لیے پھر تو پہلے کوئی ڈرائیوالا (معین) نہیں آیا تا کہ ان کو نصیحت ہو

جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ قرآن پر ہی ایمان لاتے ہیں اور جب ان کو قرآن (پڑھ کر) سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کچھ شک نہیں یہ ہمارے مالک کی طرف سے (اُترتا ہے) ہم تو (اس کے اُترنے سے) پہلے ہی (اس کے) تابع دار تھے

ان لوگوں کو ان کی مصیبتوں کے بدلے تو ہر ثواب دیا جائے گا اور یہ لوگ برائی کو سبیل سے دفع کرتے ہیں اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں اور جب کوئی لغو بات (جیسے مشرکوں کی گالی گلوچ) سنتے ہیں تو انجان ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں (اچھا بھائی تم جانو) ہمارے لیے ہمارے سامنے آئینا اور تمہارے لیے تمہارا سنہ (اچھا بھائی) سلام ہم جاہلوں کو مذہب نہیں لگا دیتے قارون موسیٰ کی قوم (بنی اسرائیل) سے نہایت لگا کر بڑائی کرنے (یا ظلم کرنے) اور ہم نے اس کو دولت کی اتنے خزانے دیے تھے کہ لے کر بڑے دست دے دیتے، آدمیوں کو اس کی کھیاں اٹھانا مشکل ہوتا ایک بار اس کی قوم والوں نے اُس سے کہا (اتنا) مست اُترا کیونکہ اُترانے والوں کو اس سے پسند نہیں کرتا اور اس نے جو بچے دے رکھا ہے

فل شریعت کے احکام انہوں نے بدل دیے اب ایک نئی پیغمبر کی ضرورت ہوئی ۱۲۔ تو پہلے لکھے پیغمبروں اور امتوں کے حالات وحی کے ذریعہ سے تجھ کو سنائے ۱۳۔ حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کی طرف بھیجے گئے تھے ان کے بعد پیغمبر آئے وہ بنی اسرائیل ہی میں سے پیدا ہوئے عرب کے لوگوں میں حضرت اسمعیلؑ کے بعد سے کوئی پیغمبر نہیں آیا بجز قرآن حضرت علیؑ اور ولیم کے ۱۴۔ وہ مراد وہ لوگ ہیں جو ہود دیوں میں سے مسلمان ہو گئے تھے جیسے عبدالمذہب سلام و ذخیرہ یادہ نصاریٰ جو خاشا و خاشا کے پاس سے آئے حضرت علیؑ اور ولیم کے پاس آئے تھے اور قرآن سیکھ رہے تھے یادہ نصاریٰ جو خیران یا شام سے آئے تھے ۱۵۔ ان کے پیغمبروں اور ان کی کتابوں کو پڑھتے تھے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظہور کا انتظار کر رہے تھے جن کی خوشخبری ان کی کتابوں میں ہم بڑے بچے تھے ان کی پیغمبری کا ہم کو یقین تھا ۱۶۔ وہ جو ان کی پہلی کتاب دو فوہر قائم ہے ۱۷۔ ان کو کوئی گناہ ان سے سرزد ہو جاتا ہے تو اس کے بعد کوئی نیک کام کرتے ہیں جس سے وہ گناہ مٹ جاتا ہے ۱۸۔ سلام تحیت کا نہیں جس کو مسلمانوں نے آپس میں کیا جاتا ہے بلکہ مصیبت اور ترک ملاقات کا ۱۹۔ وہ کہتے ہیں حضرت موسیٰ کا چہرہ اور وہابی تھا جنھوں نے کہا چہرہ تھا جنھوں نے کہا طالع زاد وہابی نہایت خوبصورت تھا اس کو منور بھی کہتے تھے رازی نے کہا بنی اسرائیل میں اس سے زیادہ تو زور کا کوئی قادی نہ تھا پھر حرم کے دہن سے پھر گیا اور سامری کی طرح منافق بن گیا ۲۰۔ وہ اپنے نیک عمل کو مارہ دنیا میں سے بس ہی تیرے ساتھ جائیگا باقی سب بڑا رہ جائیگا جب لاد چلا چارہ ۲۱۔ اس کا خیال نہیں کرتے اور پیغمبروں کی طرح تو تو میں پر نہیں آتا ۲۲۔ اسے بائبل میں کریم اور مسلمانوں کو نبی نہیں کرتا یا ظلم مت کر کیونکہ اس نے ظالموں کو پسند نہیں کرتا کہتے ہیں قارون فرعون کی طرف سے محکم ملک کا حاکم ہو گیا تھا وہاں رعیت پر بیعت ظلم کیا کرتا ۲۳۔

الْإِخْلَاصَ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْلِيكَ مِنَ
الَّذِينَ آمَنُوا وَخَسِرَ كَمَا خَسَرَ اللَّهُ
رَبِّكَ وَلَا تَتَّبِعِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ. قَالَ
أَتَمَّا أَوْحَيْنَاكَ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي
أَوْ لَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ
قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ
مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا وَلَا
يَسْتَلْ عَن ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ
فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي رِبِّيَّتِهِ
قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ
الدُّنْيَا لَيْلِيكَ كُنَّا مِنْهَا أَوْثَرَ
فَارَدُونَ ۖ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ
وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيَكُنْ
ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرَ لِمَن آمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا وَلَا يُلْقِيهَا إِلَّا الطَّيِّفُونَ
فَنَحْنُ فِيهِ وَبَدَارِهِ الْأَرْضُ كُلُّهَا
فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُهُ
مِنْ دُونِ اللَّهِ قَدَ كَانَ مِنَ الْمُتَشَكِّكِينَ
وَأَصْحَابُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَمْكَانَ يُلَاقُونَ
يَقُولُونَ وَيَكُنَّ اللَّهُ يَبْطِطُ الرِّدَّةَ
لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ
لَوْ لَا أَن مَنَّ اللَّهُ عَلَيْكَ تَخَسَفَ
سَنَاءُ وَيُكَافَأُكَ الْكُفْرُ ۚ

میں سے پہلے گھر (آخرت) کا سامان کرنا خیرات دے، اور دنیا میں جو بیڑا حصہ ہے اسکو مت بھول اور جیسے اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے تو وہی (اللہ کے بندوں کو ساتھ) احسان کر اور ملک میں دہندہ مت مچا کیونکہ اللہ دہندہ مچانے والوں کو پسند نہیں کرتا قارون نے حجاب دیا کہ میں یہ پیسہ اپنے عقل کے زور سے کمایا ہے کیا اسکو یہ نہیں معلوم ہوا کہ اس سے پہلے اللہ تعالیٰ نے ایسی قوموں کو تباہ کر دیا جو اس سے زیادہ بوتا اور اس سے زیادہ پوجنی رکتی تھیں اور گناہگاروں سے انکے گناہ پوچھے نہ جاتیں گے آخر (ایک روز ایسا ہوا) قارون اپنا جلوہ لیکن اپنے لوگوں پر نکلا جو لوگ دنیا کی ننگی چاہتے تھے (ایمان والوں میں سو یا کافر) کہنے لگے کاش ہمکو بھی یہ سامان ملتا جو قارون کو ملا ہے (بہی) وہ بڑا صاحب نصیب ہے (تممت والا) اور جنگجو (خدا کو پاس سے) علم ملتا تو وہ (ان آرزو کرنے والوں سے کہنے لگے) اے کعبۃ اللہ کے پاس جو ایماندار نیک کام کرنے والوں کو ثواب ملیگا وہ اس سے (کمیں) بہتر ہے (وہ باقی ہے نہ فانی) اور یہ خواب انہی کو ملیگا جو دنیا کی تنگی اور مصیبت پر صبر کرتے ہیں پھر عینے (خود) قارون اور اسکے گھر کو (خزا نوں سمیت) زمین میں دھنسا دیا اور کوئی گروہ ایسا نہ تھا جو خدا کے مقابلہ میں اسکی مدد کرتا اور نہ آپ اپنی مدد کر سکا اور ایسا ہوا کہ صبح کو (دوسرے روز) جو لوگ ابھی کل اسکا سا (مالدار) ہونا چاہتے تھے وہی کہنے لگو ہاے افسوس (ہم نے بھی کیا آرزو کی تھی) اللہ تو اپنے جس بند کو چاہتا ہے فراغت سے روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے تنگی سے دیتا ہے اگر اللہ کا ہمپر احسان نہ آتا ہاے افسوس کافر کہیں) پس نہیں سکتے ۛ

وٹ بعضوں نے کہا مطلب ہے دنیا میں جو چیز حاصل ہو سکے وہی اس کو ہر پہلو سے جوتیر سے ساتھ جانیا لایا اور اس کا خیال رکھ دیا گیا ہے دن و رات گزر رہا ہے باقی سب چھوڑ کر مانگا اور اسی معجزہ قدرت میں یہ احسان یہ کہ تو اس قدر کو اس طرح پوجے پیسے انکو دیکھ کر اسے اگر یہ نہ ہو کہ تو اتنا ہی بھی کراستہ سمجھ کر دیکھ کر ملے ہے ۱۲ وقت مردود ہے اس قدر تم کے احسان کا انگارہ رکھا ہے کہ مہربان کرنا زیادہ جو بہت بد باشد مطلب ہے کہ اگر اگلی کوئی نویں اور نوکھو تیار کی شخص قارئین کو یہی زیادہ علل اور ذوردا نگاہ رکھے جس میں بھر جاب چاہی کہ وقت آیا تو عقل کہاں گئی انسان کو کشمکش یہ سمجھنا چاہیے کہ جو کچھ ال درت اسکے پاس پروردہ اللہ تعالیٰ دی ہو یعنی نعمت ہے اس کا شکر کرنا واجب ہے یہ کہنا کہ اپنے اپنی عاقبت اور نصیب سے دولت کمائی ہے بڑی ناشکری ہے کیونکہ ہم کے دم میں سواری دولت خاک میں مل جاتی ہے اور میر عقل اندر یہ کچھ کام نہیں کرتی ۱۳ وقت لینے ان کو پچھ کر نہ پڑا مسخرہ بجائے گی مجھوشے اگلی صورت دیکھ کر کہیں میں گئے کہ یہ رنگا رنگا دل مدد و فزع میں نکلس دینگے بعضوں نے کہا جو چہ توان ہے ہر چیگر ایسی پوچھو کہ تو جس میں صافگی کو تو قہر ہو گا دشمن سر پہلے اور مرزا بننے کے لیے ۱۴ وقت سواری کا سامان خدمتگار گھوڑے خمر وغیرہ ۱۵ وقت کہتے ہیں اسکی سواری میں حاربز اور خرساتہ تھے اور بہت سے گھوڑے سوئے جانندی اور دفعی سلطان سے آمادہ ۱۶ وقت اس قدر تا کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں آخرت کو اپنا اصلی بسنے کا مقام جانتے ہیں احمد دنیا میں مصطلح ہو سکا تو زندگی کے چند روز گذار دیتے ہیں شکوہ اور شکایت کا کوئی لفظ زبان پر نہیں لاتے ۱۷

باقی دو حصے ملتے۔

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ
وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيمِ وَلَنُكْرِهَنَّ فَعَالُوا هُمُ
الْغَالِبِينَ ۖ وَأَتَيْنَهُمَا الْكِتَابَ
الْمُسْتَقِيمَ ۖ وَوَضَعْنَاهُمَا الْقِبْرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ ۖ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي
الْآخِرِينَ ۖ سَلَّمَ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَ
هَارُونَ ۖ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ
إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ
مُّبِينٍ ۖ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَ
قَارُونَ فَقَالُوا سِحْرٌ مُّكَدٌ أَبْ ۖ
فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا
مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ وَمَا
كَبِدُ الْمُكْفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ وَقَالَ
فِرْعَوْنُ دَرُودُنِي أَفْتُلُ مُوسَىٰ ۖ
لَبَدْعٌ رَبِّهِ ۖ إِنِّي أَخَافُ أَنْ
يَبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي
الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۖ وَقَالَ مُوسَىٰ
إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ
كُلِّ مُكَابَرٍ ۖ إِنِّي مِنْ يَوْمِ الْحِسَابِ
وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِنْ آلِ
فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ

۴۴ المؤمن

اور ہم سوچتی اور مارون پر ہی راگوں میں غیری دیگر احسان کر چکے ہیں
اور راگوں اور اکی قوم رہی اسرائیل کو جتنے بڑی سختی سے بجا لایا اور
جتنے اکی مدد کی تو (یا تو وہ مخلوق) پہر وہی غائب ہو گئے انہوں نے
نے اندونو کو کہلی کتاب دئی اور ہم نے اندونو کو سچا رستہ پر لگایا
اور ان دونوں کا ذکر خیر پہلے لوگوں میں منجربانی رکھا (سب کہتے ہیں،
سلام ہے موسیٰ اور مارون پر ہم نیکوں کو بیشک ایسا ہی بدلہ
دیتے ہیں جیسے موسیٰ علیہ السلام اور مارون علیہ
السلام کو دیا ہے شک وہ دونوں ہمارے ایماندار
بندوں میں سے تھے۔

اور ہم تو موسے کو اپنی نشانیاں اور کملی دلیل و ثبوت
 شریف (دیکر فرعون اور ہامان اور قارون کی بطرف سے جو
 ہمیں انہوں نے (موسئی کو) جوڑا جادو گر بنایا حب موسیٰ
 ہمارے یہاں سے سچا دین لیکر ان کے پاس پہنچا تو وہ
 کہنے لگے جو لوگ موسے کے ساتھ ایمان لائے ہیں انکو
 بیٹوں کو تو مار ڈالو اور جو عورت ذات ہوں انکو جیتا چھوڑ دو
 اور (یہ نہ سمجھے) کہ کافروں کا کوئی داداں جو پٹ پڑے گا
 (غلط ہوگا) اور حب (فرعون رکی ایک نہ چلی تو) کہنے لگا
 مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ کو قتل کروں اور موسیٰ اپنا مال لے پکارتا
 مجھ کو یہ اذیت ہے کہ میں موسیٰ تمہارے دین کو بدلہ دی یا ملک میں
 کوئی فساد کھڑا کرتے اور موسیٰ نے (حب فرعون کی یہ دھمکی سنی
 تو) کہا میں تو ہر مغرور سے جسکو حساب کے دن کا یقین نہیں اپنی
 ملک اور تمہاری (سچے) مالک کی پناہ لیتا ہوں اور فرعون گرفتار
 داروں میں ایک مرد یا نذر تیار لیکن ظاہر میں فرعون سی اپنا
 ایمان چھپاتا تھا یوں کہنے لگا (نبیلا یہ کونسا انصاف ہے)

رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ
 جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ وَ
 إِنَّ إِلَهَكُمْ إِلَّا اللَّهُ فَاعْلَمُوا أَنَّ
 وَإِنْ يَكُ صَادِقًا فَهَيْبَكُمْ بَعْضُ
 الْكُفَرِ يَعِدُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
 مَنْ هُوَ مُشْرِفٌ كَذَّابٌ يَقُولُ
 لَكُمْ الْمَلِكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي
 الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَنِي
 اللَّهِ إِنَّ جَاءَنَا مَا قَالَ فِرْعَوْنُ مَا
 أُرِيكُمْ إِلَّا مَا آذَى وَمَا أَهْدِيكُمْ
 إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ وَقَالَ الَّذِينَ
 آمَنُوا يَقُولُونَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ
 مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ مِثْلَ مَا
 قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٍ وَتَمُوتُ وَالَّذِينَ
 مِنْ بَنِي إِدْرِيسَ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظَلَمًا
 لِلْعِبَادِ وَيَقُولُونَ إِنِّي أَخَافُ
 عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ يَوْمَ تَكُونُ
 الْمُدِيرِينَ مَا لَكُمْ مِنْ اللَّهِ مِنْ
 عَاصِمٍ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا
 لَهُ مِنْ هَادٍ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ
 مِنْ قَبْلِ بَابِئِلَ فَمَا زِلْتُمْ فِي
 شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ وَحَتَّى إِذَا
 هَلَكَ قَوْمُهُ لَنْ تَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ
 بَعْدِهِ رَسُولًا كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ

تم ایک شخص کو (اتنی بات پہ قتل کرنا چاہتے ہو کہ وہ گستاخ میرا
 مالک خدا ہے حالانکہ وہ تمہارا مالک کی طرف سے تمہاری پالٹا
 ہی لیکر آیا ہے اور اگر (بالفرض) وہ جو ہوتا ہو تو اس کے جوٹ کا
 وبال اسی پر پڑے گا اور اگر (میں) وہ سچا ہو تو پھر تو وہ جیل عذاب
 کا تم کو وعدہ کرتا ہے اس میں سوچو نہ کہ تو تمہارے (منور) ان پڑے گا اگر
 شک جو بے لحاظ (حدیث) پر ہی بنیو لا جو ہوتا ہے اللہ تمہارے
 رکھی، راہ پر نہیں لانا بہا یوں آج تو تمہارا راجہ اور ملک میں غم
 غالب ہو (تمہارا ہی بول بالا ہے) لیکن (کل کو) اگر اللہ کا عذاب
 ہم پر آن موجود ہو تو ہماری کون مدد کے کا فرعون کہہ لگا
 (دیکھو) میں تو تم کو وہی (بات) سمجھاتا ہوں جو میں (مناسب)
 سمجھتا ہوں (موتی کو قتل کرو) اور میں تم کو وہی راہ بتلاتا ہوں
 جس میں (تمہاری) بہتری ہے اور وہ شخص جو (دل میں)
 ایمان لا چکا تھا (پھر) بولا بہا یوں میں ڈرتا ہوں (میں) تم
 کو اگلی امتوں کا سا ہوا (نصیب نہ ہوا) جیسے نوح کی قوم
 اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد والوں کا حال ہوا اور اللہ بندوں
 پر ظلم کرنا نہیں چاہتا اور بہا یوں میں ڈرتا ہوں مالک پرکار
 (قیامت) کے دن تمہارا کیا حال ہوگا جس دن تم پیٹھ پوڑ کر
 (حشر کے میدان میں) بہا لگے اس دن اللہ (کے عذاب) سے
 کوئی تمہارا بچا نیوالا نہ ہوگا اور جس کو اللہ پسند کر دی اس کو کوئی
 راہ پر نہیں لاسکتا اور تمہاری پاس (موت سے) پہلے
 یوسف پیغمبر نشانیاں لیکر آچکا ہے پھر وہ جو تمہارے
 پاس لیکر آیا تھا (دین کی باتیں) اس میں تم شک ہی کرتے ہے
 جب وہ مر گیا تو تم کہنے لگے اب اس کے بعد اللہ کوئی پیغمبر
 ہرگز نہیں بھیجے گا جو لوگ حد سے بڑھ گئے ہیں اور خاک میں

اس کا دعویٰ ہے دلیل ہی نہیں ہے اس پر اس کو مارنا کونسا انصاف ہے جب عقلمند محیط ملعون نے کپڑا پیچھے سے ڈال کر ان حضرت محلہ امہ علیہ السلام کا گلہ بکھڑا
 آپ نماز پڑھ رہے تھے تو ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس کو دیکھ لیا اور یہی آیت پڑھی انھوں نے بعد از یہ تک ۱۲ دفعہ حالانکہ وہ شخص جو میں تھا اور جو کو پیغمبر کے لئے ہونے میں
 شک نہیں ہوتی مگر جو کہ وہ سمجھا رہا تھا وہ موت تھے قوس طرح سے سمجھا یا حقیقت میں یہ بیرون کے قائل کرنا کہ یہ عمدہ طریق ہے قوس کی ایک آخت میں مذاب ڈال کر پیٹھ پر
 سرس کا کوئی نقصان نہیں اور اگر ہو تو پھر کا فرد کبھی مٹی غراب جو ایسے احتیاط اور دراندیشی میں ہے کہ اگر کوئی دلیل ہی نہ ہو تب بھی آخرت کو مان لیا جائے اور ہر
 کاموں سے پرہیز کیا جائے ۱۲ دفعہ اس کا کام اور قصہ مشہور راہیں ہونے دیتا اس کا مطلب یہ کہ اگر موت سے بچو نا تو خود بخود اس کا جوت کھل جائے گا نہ خون کے پڑے گی
 فائدہ اور جو کہ لوگ بے لحاظ جوئے ہو تو تم تاہم جو کے اور موت کا فرد وہ ہوگا ۱۲ دفعہ ایسے خیر میں ہے کہ کوئی ہر وقت بڑھ رہے ہو دھمکے کو منظر پر
 ہوگا ۱۲ دفعہ اب آئندہ تمہارا اختیار ہے قانون اور قانون انہوں نے تمہاری طرح اپنے پیغمبر کو جھٹلا کر اس کو مارے اور ستائے کے دیے ہوئے انہوں نے ہر ایک اس کے سبب
 تاہم جو گئے ۱۲ دفعہ کہ بے قصور ان کو تاہم کہے کہ وہ قصور پر قصور کیے جاتے ہیں اور وہ درکار درکار کرتا جاتا ہے جب حد سے بڑھ جائے میں اس وقت عذاب کرتا ہے ۱۲ دفعہ
 کے دین جنتی معذریوں کو دینی جنتیوں کو جیسے کہ کوڑے چیلوں کو بھاریں گے ایسے اس کو تک بھار کا دن کہا ۱۲ دفعہ حضرت یوسفؑ نے مصر والوں کو بت سمجھا یا بڑے
 نے دین کی باتوں میں ان کا کتنا ناگوار شاہ ہے ان کا علم دھم دیکھ کر انہوں نے کہہ دیا تھا ۱۲ دفعہ یوسف علیہ السلام کا چکر توڑ گیا ۱۲ دفعہ مطلب یہ کہ جب تک یوسفؑ
 زندہ رہے اگلی پیغمبری سے انکار کرتے رہے لکھتے ہیں بعد از یہ کہ وہ کفر میں بڑھ گئے کہنے لگے اب آئندہ کوئی پیغمبر ہی نہیں آئے گا ۱۲

مَنْ هُوَ مُشْرِفٌ عَلَى نَارٍ يَدْعُوهُ
 لِيُخْرِجَهُ مِنْهَا وَلَوْ أَنَّ آيَةَ اللَّهِ بِغَيْرِ
 سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ لَكُنْ مِنْكَ عِنْدَ
 اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا لَكُلٌّ
 يَعْطَبُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُنْكَبِرٍ
 جَبَّارٍ وَقَالَ فِرْعَوْنُ لَهَا مَنْ
 ابْنُ لِي هَذَا خَالَكَ ابْنُ الْأَسْبَابِ
 اسْتَبَابَ السَّمَوَاتِ فَأَطْلَعَ إِلَى
 إِلَهِ مُوسَى وَرَفَعَ لَكَ طُنُجًا كَاذِبًا
 وَكَذَلِكَ زَيْنٌ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ
 عَمَلِهِ وَصَدْعُ السَّيْلِ وَمَا
 كُنِيَ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَمَبَاتٍ
 وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا يَقُومُ الْيَهُودُ
 أَهْدِيكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادَةِ لَقُومُ
 إِبْرَاهِيمَ هَلْهُمُ وَالْحَيَوَةُ الدُّنْيَا مَا عَزَّ
 عِزُّ الْآخِرَةِ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ
 مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى
 إِلَّا مِثْلُهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
 مِمَّنْ ذَكَرَ آيَاتِنَا فَهُوَ
 مُنْجَى فَإِنَّكَ يَدُوحُونَ لِحَنَّةٍ
 يُورَثُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ
 وَلَقُومُ مَالٍ أَدْعُوكُمْ إِلَى الْحَيَوَةِ
 وَتَدْعُوْنِي إِلَى الْآخِرَةِ كَذَّبُونِ
 يَلَاكُفُّ بِاللَّهِ وَأَشْرَكَ بِهِ مَا

بڑی میں انکو اترتا سیطرح بشکا دیتا ہے انکے پاس کوئی سند
 تو نہیں آتی اور خدا کی آیتوں میں جھگڑے لگا تو ہیں اللہ کی
 نزدیک ادا یا ان مالوں کو نزدیک انکو یہ جھگڑے بہت بُرے
 ہیں جو کوئی غفور والا ایتھو ہے اللہ تعالیٰ اسکے دل پر سیطرح
 مہر لگا دیتا ہے اور فرعون نے اپنے وزیر ہامان سے کہا ہامان
 تو میرے لیے ایک اونچا محل بنا شاید میں ان رستوں تک
 جا پہنچوں جو آسمان کے رستوں میں پہنچوں کہ خدا کو جہانک
 کر دیکھوں اور میں تو اسکو جو ہٹا سمجھتا ہوں اور سیطرح فرعون
 کو اسکے بڑے کام سے روک دیا گیا تھا اور فرعون کا داون خراب
 ہوئے ہی الٹا تھا اور وہ شخص جو دل میں ایمان دار تھا کفر
 لگا رہا یوں میرے کہنے پر چلو میں تم کو نیکیا رستہ بتلاؤں گا
 بہا یوں یہ دنیا کی زندگی (چند روز کا) نرہ ہے اور ہمیشہ بڑی
 کا گھر تو آخرت ہی ہے جو برابر کام کرے گا اسکو دیا ہی
 بدلہ ملیگا اور جو کوئی مرد یا عورت اچھا کام کرے ایمان
 کے ساتھ تو ایسے ہی لوگ بہشت میں جائیں گے دیاؤں
 جیسا باروزی پائیں گے اور بہا یوں بتلاؤ تو سنیں (یہ
 کیا بات ہے) میں تو تم کو (دوزخ کی آگ سے) بچڑانا
 چاہتا ہوں اور تم مجھکو دوزخ کی طرف بلارہے
 ہو تم مجھے اس لیے بلاتے ہو کہ میں اللہ سبحانہ
 و تعالیٰ کا انکار کروں۔ اور جس کو میں نہیں
 جانتا اس کو خدا تبارک و تعالیٰ کا شریک
 بناؤں اور میں تم کو اس خدا تبارک و تعالیٰ
 کی طرف بلاتا ہوں جو زبردست ہے بڑی بخشش

علیہ اشارہ ہے فرعون کی طرف وہی غرور و شہوت تھا۔ ہر لگا ہونے سے مطلب یہ کہ حق بات اسکے دل پر اثر نہیں کرتی ۱۲۔ ف جیسے موسیٰ جو کہتا ہے کہ یہ خدا آسمان پر ہے
 اسکا کہنا جو ہے آسمان پر کوئی خدا نہیں اگر ہے تو اس کو اپنے محل سے ضرور دکھائی دے گا جو لوگ آسمان پر خدا ہوتے کے حکم میں وہی فرعون کے ہم شرک ہیں باقی تمام
 جہان میں جو خدا پرست ہیں کہ ہر خدا کا عالم آسمان کے اوپر ہے ۱۳۔ ام ایہ سخن شعری جواب سنت کے پیشوا ہیں فرعون نے کہا کہ فرعون نے موسیٰ کی ہی بات
 کو چھوڑا کہ خدا آسمان پر ہے ۱۴۔ ف شیطان نے اسکی نظر میں ہر کام سے شرک و کفر اسواسطے اچھے کر دیا کہ ۱۵۔ ف کیونکہ وہ تبارک و تعالیٰ جانتا تھا کہ لوگوں
 کو بے خدا کا یہ حال دیکھنے سے پہنچاؤں گا کہ اسے اپنے شخص کی تدبیر میں نہیں سمجھتی کہ ان ضرورتیں اور غور جو ہا اور اسکا جو ہا اور غریب اہل جہان ہے ۱۶۔ ف بڑی
 کا قول ہے کہ اگر دنیا سونے کی ہو تو اس طرح سہی کی جب بھی آخرت ہوتی کیونکہ آخرت باقی ہے اور دنیا فانی ہے ۱۷۔ ف میں تم کو توحید کی طرف بلاتا ہوں کہ مجھکو بہشت
 کے دوزخ سے بچاؤ جو اور تم جیسے شرک میں پہنسا نا چاہتے ہو جس کا انجام دوزخ ہے ۱۸۔ ف جیسے جس کے شرک ہونے کی کوئی دلیل جو کہ معلوم نہیں اسکو خدا تعالیٰ
 کا شریک بناؤں ۱۹۔ ف فرعون تو مصر کا بادشاہ تھا وہ آسمان نہیں سمجھتا کہ اسکا کہنا کہ جو بڑی ہونے کی امید رکھتا ہے اس نے مسخرہ بن گیا اپنی
 قوم کے مخالفوں کو قتل دینے کے لیے کہ اگر موسیٰ علیہ السلام کا خدا آسمان پر ہے جیسے موسیٰ کہتا ہے تو شاہد اس کو جو محل سے نظر ہے بعضوں نے کہا فرعون خود
 آسمان دان تھا ۱۲

مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ذَاكَ أَتَاكُمْ هُتَمٌ
إِلَى الْغَيْبِ الْقَعَارِ لَا جُرمَ أَثَمًا
تَدْعُونَنِي إِلَى الْبَيْتِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ
فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنْتَ
مَرَّةً نَا إِلَى اللَّهِ وَأَنْتَ الْمُسْرِفِينَ
هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ فَسْتَدْنُ كُودُنَ
مَا أَقُولُ نَكْمَةً وَأُقْوَضُ أَمْرِي
إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ
فَوَقَّهَ اللَّهُ مَسِيئَاتٍ مَا مَكُرُوا
وَحَاقَ بِالْفِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ
الَّذِينَ يُغْرِضُونَ عَلَيْهِمْ عُنُودًا
وَعِشْيَاءَ وَيَوْمَ يَقُومُ السَّاعَةُ
أُخْرِجُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَى وَأَوَّحَيْنَا
بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ هُتَمِي قَا
ذِكْرِي وَلَا تَبْلُغْ إِلَى الْبَابِ
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاحْطِلْهُ
فِيهِ مَا وَلَوْ كَلِمَةً سَبَقَتْ مِنْ ذِكْرِكَ
لَقَضَى بَيْنَهُمْ وَأَوَّلَهُمْ لَفِي شَكٍّ
مِنْهُ فُرْيَابِ
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا
إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي
رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَكَلَّمْنَا جَاهُ
بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ يَنْصَبُونَ

۴۳ المؤمنین

۴۴ حم السجدة

۴۵ الزخرف

والا بیٹک تم جسکی طرف مجھ کو بلاتے ہو (جو مجھے معبود کی طرح
وہ نہ دنیا میں کسی کو بلا سکتا ہے اور نہ آخرت میں اور
بے شک ہم کو مرے پیچھے اللہ تبارک و تعالیٰ کے پاس
لوٹ کر جانا ہے اور بے شک جو لوگ حد سے بڑھ گئے ہیں
وہ دوزخی ہیں خیر اب جو میں تم سے کہہ رہا ہوں آگے
چل کر اسکو یاد کرو گے اور میں تو اپنا معاملہ خدا کی سپرد
کرتا ہوں بے شک وہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے
آخر اللہ تعالیٰ نے اس ایمان دار شخص کو توان کے
بڑے مکروں سے بچا لیا اور فرعون والوں پر برا
عذاب الٹ پڑا (دو بے تو سمندر میں لیکن صبر
اور شام ان کو دوزخ کی آگ دکھائی جاتی ہے
لہذا جس دن قیامت برپا ہوگی فرعون والوں کو سخت
سے سخت عذاب میں لے جاؤں

اور ہم موسیٰ کو راہ دکھانے والی (کتاب) دی چکے ہیں اور
بنی اسرائیل کو کتاب (توریت شریف) کا جو عقل مندوں
کے لیے ہدایت اور نصیحت پر وارث کر چکے ہیں
اور ہم تو اس قرآن کو پہلے موسیٰ کو کتاب دی چکے ہیں پھر اس
میں اختلاف ہوا اور اگر تیرا مالک ایک بات نہ فرما چکا ہوتا تو راہ
تک کب کا انکا فیصلہ ہو چکا ہوتا (سب تباہ ہو جاتے) اور
اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انکو قرآن میں شک در شک ہو عہ
اور ہم تو موسیٰ کو اپنی نشانیاں دیکر فرعون اور ہک سرداروں
کی طرف بھیج چکے ہیں تو موسیٰ نے کہا میں اسکا بھیجا ہوا ہوں
جو سارے جہان کا مالک ہے جب موسیٰ سے جاری نشانیاں
لیکر انکو پاس پہنچا دیکھا تو وہ مہینے میں اڑاتے ہیں اور

فل یبذروا یا مکی کسی کی دعا قبول کر سکتا ہو ۱۲ فل کفر اور شرک میں بڑھ گئے ہیں ۱۳ فل کسی نے بیکو نصیحت کی تھی ۱۴ فل وہ خوب جانتا ہو کہ کون حق پر ہے اور کون ناحق ہے
۱۵ حضرت موسیٰ کے ساتھ وہ دریا سے پار ہو گیا ۱۶ فل اکی بری کت ہوئی سبک سب سمندر میں ڈوب گئے ۱۷ فل صحیحین میں حدیث ہے کہ جب آدمی جھوٹا ہو تبسم اور شام کے
ٹھکانے کو جلا دیا جاتا ہے تبشت میں غرضی ہو تو دوزخ میں اور اس کو کہا جاتا ہے یہ قیامت میں جی اٹھنے کے بعد تیرا شکلا ہو اس بیت سے قبر کا عذاب ثابت ہو جاتا
ہے اور دوسری آیت اگر تو ادا و غلو نہ کرنا کا یہی ہی مضمون ہے جو نوح علیہ السلام کی قوم میں آدھ ہوئی ہے اور عذاب قبر کے باب میں تھی حدیثیں وہاں میں کہ ان کا مضمون
مستور ہو گیا ہے اور امام سبطی شرح المصمدین لکھتے ہیں کہ یہ اور جو کوئی عذاب قبر کا انکار کرے وہ بدعتی گمراہ ہے بلکہ سہر کر کا خوف ہے ۱۸ فل عذاب تو ان کے دوزخ
سے قیامت تک ہوتا ہے کہ ۱۹ فل اس میں ہم غرضوں کو لکھ دیں گے ۲۰ فل حدیث میں ہے کہ مسلمان جو لاکھ فرج کوئی نیک کرے اسکو بدعتیوں کے لوگوں نے عرض کیا کہ اس
اسد کا فرق کیا ہے اور کیا آپ نے فرمایا اسکو دنیا میں دوزخ میں ہے تدرستی عطا ہوئی ہے اللہ عزت و جلال نے ہر لوگوں سے عرض کیا آخرت میں اسکو کیا بدلہ لینگا کہ اپنے
فرمان آخرت کا عذاب بھی کوئی ہلکا ہے کوئی سخت بہر ہے یہ تبت پر ہی بدیوم تقوم الساعة اذ علو آل فرعون اشد العذاب ہم ممد حدیث میں ہے کہ سب ہلکا عذاب قیامت کے
دن ابو طالب کو ہو گا انکے لڑکے دوزخ میں پہنچائے جائیں گے جس سے انکا بیجا پکنا ہے گا ۲۱ فل کسی نے دانا ایسا ہی قرآن کو کوئی کہتے ہیں کہ یہی ہیں ان سے
توبہ کی گئی کرتا ہے ۲۲ فل حضرت موسیٰ اور ان کے معجزوں پر گئے ہیں ۲۳ فل عہدوں نے ان کو توبہ کیا ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں
ہو وہ یوں کو قدرت میں شک در شک ہے ۲۴ فل شک تو اس میں کہ قرآن مکمل ہو اگر نہ ہو تو اس میں شک ہی ہو نہ تو ایسا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لئے نص کرنا سکتا ہے ۲۵

وَرَبُّكَ أَنْ تُؤْمِنُوا بِهِ وَأَنْ تَقُولُوا
 تَوْحِيدًا فَإِنَّهُ لَوَاقِعٌ لَكُمْ
 أَنْ تَهْوُوا إِلَيْهِمْ وَتَخْلُفُوهُمْ
 بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ لَتَتَّبِعُونَ
 وَأَنْتُمْ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِوا عَنْ
 جُنْدٍ مُخْرَجُونَ لَكُمْ كَوْمًا مِنْ
 جَحْتٍ وَغَيْرِهَا ۚ وَذُرُّوا مَقَامَ
 كُرَيْمٍ ۚ وَتَعْمَلُوا فِيهَا
 قِيَمِينَ ۚ لَكِنَّ لَكَ قَدْ وَادَرْتُمْهَا
 قَوْمًا آخِرِينَ ۚ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ
 الْعَذَابُ لَوَافِتٍ ۚ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ
 وَلَقَدْ أَخَذْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنَ
 الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۚ مِنْ فِرْعَوْنَ
 إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا مِنَ الْمُسْرِفِينَ ۚ
 وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ عَلَىٰ عَهْدِهِمْ
 الْعَالِيَيْنَ ۚ وَأَتَيْنَاهُمْ مِنْ آلَائِنَا
 مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُبِينٌ ۚ
 وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الذِّكْرَ
 وَالْحُكْمَ وَالْكِتَابَ ۚ وَذَرَفْنَاهُمْ مِنَ
 الْعَالِيَيْنَ ۚ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ الْعَالِيَيْنَ
 وَأَتَيْنَاهُمْ بِبَيِّنَاتٍ مِنْ آلَائِنَا
 فَفَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ
 الْعِلْمُ ۚ لَتَبْعَيْنَا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ رَبَّنَا
 بِفَعْلِهِمْ بَيِّنٌ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا

الحاقیہ ۲۰

میرا کسان میں سے تو خیر سے ایک اور ایک سے لڑنے
 تاکہ سرور عالمی پروردگار یہ لوگ دوسری بار میں رہنے
 سے سو کہدیا) تو انور ان میری بندوں کو لیکر چلے گی کیونکہ
 (فرعون کو لوگ) تھا بلکہ چار کے (تو تم آگے بڑھاؤ) اور پھر
 کو چھاپو اور دیکھو کہ یہ (فرعون کا لشکر ڈوبا یا جائیگا یا فرعون
 کے) لوگ کہتے ہی باغ اور چشمے اور کمیت اور عمدہ مکانات
 اور آرام کے سامان جن میں بڑے اڑتے تھے چھوڑ کر
 اس طرح (بچنے) آگے نکلا) اور دوسرے لوگوں کو اس سب
 سامان کا وارث کر دیا اور اپنی آسمان رویا نہ زمین دی
 اور نہ ان کو (فرعون) اہلی اور ہم بنی اسرائیل
 کو فرعون کے ذلت دینے والے عذاب سے نجات
 دے چکے ہیں بے شک وہ (بے شک) (مغرور) حد سے
 بڑھا ہوا تھا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رانکے
 زمانے میں، جان بوجہ سارے جہان کو لوگوں
 پر بزرگی دی تھی اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں
 دی تھیں جن میں کہلا ہوا احسان
 تھا

اور ہم بنی اسرائیل کو کتاب (توریت شریف) اور حکمت
 اور نبوت دی چکے ہیں اور ہم نے ان کے کہانے کو
 عمدہ عمدہ چیزیں دیں اور (اپنے زمانے میں) انکو ساری
 جہان کو لوگوں پر بزرگی دی اور دین کی باتیں کو لکھ کر انے
 بیان کر دیں انہوں نے (حق بات کو) جان بوجہ اس کے
 بعد آپس کی ضد و اختلاف کیا بیشک (اے پیغمبر) تیرا
 ایک قیامت کے دن جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے

فلان شخص سے قتل کے درپے کیوں ہوتے ہو مجھے پتہ ہے وہ ۱۲۰۰ سال قبل حضرت موسیٰ بنی اسرائیل سمیت سندسے ہر جگہ کے قاتلوں نے یہ جان کر اپنی ہمتا ہمارے ہمتا
 پر رازیں تاکہ ہم نہ لہجے صفر فرعون کے لوگ نکال دیا کر سکیں اس وقت نے حکم دیا کہ اس حال پر نہ ہے ۱۲۰۰ سال قبل فرعون بنی اسرائیل سمیت اس طرح ہوا اور
 جب سب سندسے آئے اس وقت سندسے بدل گیا مقام مذکور ہے ۱۲۰۰ سال قبل جس ملک میں وہ قتل ہوئے تھے وہیں ساری جائیداد کے مالک بن گئے اور پھر اسے آسمان اور
 زمین کے لوگوں میں سے کسی کی تباہی پر اس وقت نہیں کیا سندسے یہ کہا جب اس حسین رہنما شہید ہوئے تو اس کے بعد وہ لوگ بنی اسرائیل بن گئے اور ان کے ہر ایک
 ہمتا کے مکان پر وہ رہا سندسے بنی اسرائیل سے اس کا صلہ چھوڑنا سندسے دوسرے میں سے اس کی مدد کی تھی یہ جب وہ مر جاتا ہے تو وہ جو وہاں سے چھوڑ دے اس پر
 آپ نے یہ آیت پڑھی اور فرعون دلوں کے کوئی ٹیک کام نہیں کیا تھا کہ مر جاتا تھا ان پر وہاں عباس بنی اسرائیل کے لوگوں کو لکھا تھا بنی اسرائیل بن گئے اور
 ایک حدیث میں ہے کہ جو کوئی مسلمان مسافرت میں رہتا اور وہیں اپنا رہنا کوئی نہیں ہوتا تو اس کے بعد وہاں سے چھوڑ دے اس پر آپ نے یہ آیت
 پڑھی ۱۲۰۰ سال قبل کہ تو بڑے بڑے لوگوں کے لئے ۱۲۰۰ سال قبل کہ وہ ذلت کا عذاب یہ تھا کہ فرعون بنی اسرائیل کے لوگوں کو لکھا تھا بنی اسرائیل بن گئے اور
 سلوی وغیرہ یا ان کے ایمان کی کہیں آرائش تھی ۱۲۰۰ سال میں بہت سے پیغمبر گزشتے ہیں ۱۲۰۰ سال میں اس عباس بنی اسرائیل کے کہ اس زمانے میں
 بنی اسرائیل کے زیادہ سے زیادہ کے نزدیک کوئی قوم عزت والی نہ تھی ۱۱

وَكَايَ تَمُوتُهُ اَيْدِيْنَا قَدِيْمَتِ
اَيْدِيْنَا وَوَاللّٰهُ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ
وَحَارٌّ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَسَا وَالْوَيْلُ
بِالْحَاطِطَةِ فَفَعَّصَا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ
فَاَخَذَهُمْ اَخَذَةً رَّابِيَةً
اِنَّمَا اَرْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَهِيدًا
عَلَيْكُمْ كَمَا اَرْسَلْنَا اِلَى فِرْعَوْنَ
رَسُوْلًا فَفَعَّضِيَ فِرْعَوْنَ الرَّسُوْلَ
فَاَخَذْنَاهُ اَخَذًا وَّيَسِيْلًا
هَلْ اَشْكُ حَدِيْثَ مُوْسَى اِذْ
نَادَاهُ رَبُّهُ يَا لُوْا اِدِ الْمُقَدِّسَ هُوْنًا
اِذْ هَبَّ اِلَى فِرْعَوْنَ اَنَّهُ طَعْنًا فَتَقَدَّرَ
هَلْ لَكَ اِلَى اَنْ تَزْكِيَ لَهْ وَاَهْدِيْكَ
اِلَى دِيْنِكَ فَخَشَنِيْ لَهْ قَارَاهُ اِلَآيَةً
اَنْكَبُوْا لَهْ فَكَذَّبَ وَعَصَى لَهْ ثُمَّ
اَوْكَبَ لِيْنَعِيْ فَتَحْتَرَّ قَنَادَى لَهْ فَقَالَ
اَنَّا زَكِيْكُمْ اَلَا عَلَيَّ لَهْ فَخَذَنَهْ
اَللّٰهُ تَكَالُ الْاِخْبَرُ ذَاكُوْلِيْ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَخْشَى
هَلْ اَشْكُ حَدِيْثَ الْجَنُوْدِ
فِرْعَوْنَ قَتْلُوْهُ
اِنَّ هٰذَا اِلْفِي الْعُصْفِ الْاَوَّلِيْ
عُصْفُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسَى
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْدَاكِ ۝۱۳ الدِّيْنِ

۲۹ الحاقہ
۳۰ المثل
۳۱ اللزعت
۳۲ البروج
۳۳ الاعلى
۳۴ الفجر

دہری کا سون کی وجہ سے کہے ہیں کسی موت کی آمد نہ کرنا
لہٰذا اور (۱۳) ۝۱۳ الدین
اور فرعون اس سے پہلے کہ لوگ اور انہی مہی بستیوں ال
روط کی قوم نے گناہ کیے اور اپنے ایک کو پیغمبر کا کمانہ سنا
آخر اس نے انکو ہی سخت پکڑا۔
روٹو، جیسا پیغمبر نے فرعون کی طرف بھیجا تھا وہاں ہی متا دی
پاس ہی ایک پیغمبر نے حضرت محمد کو بھیجا ہے جو قیامت کے
دن (تیر گواہی لگا کر فرعون نے اپنے پیغمبر کا کمانہ مانا آخر ہم
اسکو بڑے وبال میں دہر پکڑا اور اسے پیغمبر کیا تو نے موسیٰ کا قصہ
سننا تجھ پہ اسکا اسکے مانگے طوی کے میدان میں آوارہ گردی
راہ موسیٰ اور فرعون کو پاس پاس نہایت سرشار کیا پھر اس سے کہ
کیا تو یہ چاہتا ہے کہ سنو جاوے اور میں تجھ کو تیرا ایک کی تعظیم
کا رستہ چلاؤں پھر تو اس سے ڈرنے لگے موسیٰ لگیا اور جا کر
فرعون کو سمجھایا موسیٰ نے اسکو بڑی نشانی رہی، دکھلائی
لیکن اسے موسیٰ کو ٹھٹھایا اور نہ مانا نہ پر نہ پیر کر لگاؤ
کی کوشش کرنے اور لوگوں کو جمع کر کے اپنے پکار کر گھو
لگائیں ہنسا اس کے بڑا خدا ہوں آخر اللہ نے اسکو آخرت
اور دنیا دونوں کے عذاب میں دہر پکڑا بیشک جو شخص خدا سے
ڈرتا ہے وہ اس قصے سے نصیحت لیگا
راتے پیغمبر تجھ کو کیا اگلی (کافر) فوجوں فرعون اور ثمود کا
قصہ پہنچا ہے
یہ یمنون اگلی (آسمانی) کتابوں میں یعنی ابراہیم اور
موسے کے صحیفوں میں (یہی) اسوجود ہے
اور فرعون کو ساتھ رکھا گیا، جو میٹوں والا تھا (فوجوں اور

۱۔ حضرت موسے ۲۔ جو آن حضرت علیہ السلام کی بشارت دی ہے اس میں ہی فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ تمہارے پیالیوں میں سے میری طرح
کا ایک پیغمبر پیدا کرے گا یعنی صاحب شریعت اور صاحب کتاب حضرت موسے کی شریعت میں ہی چاہا دیتا، ہمارے پیغمبر علیہ السلام کو ہی چاہا
کا حکم ہوا ۱۲ ات و بکر چہوڑا اس میں قریش کے کافروں کو تنبیہ ہے کہ تم ہی اپنے پیغمبر علیہ السلام کو شک کا کہنا نہیں سکتے تمہارا بھی ایک حکم جی کل
ہو نہ ہے جو فرعون بے عون کا ہوا ۱۲ ات سے عرض آن حضرت علیہ السلام کہ آؤ تم کو تسلی دیتا ہے کہ کافروں کی تکذیب اور انکار چھوڑیں نہیں اس سے پیغمبر
کو ہی ہی حال پیش چکا ہے ۱۲ ات طے اس میدان کا نام ہے جو مدینہ اور مکر کے درمیان ہے ۱۲ ات خدا کی کا دعویٰ کرنے لگا ہے ۱۲ ات کھڑا شرک کی طہری
سے پاک صاف ہو جائے ابن عباس رضی اللہ عنہما کہنے لگا اے اللہ اللہ کہنے ۱۲ ات بندگان خدا پر نظر چوڑ دے عدل انصاف کہنے لگے ۱۲ ات عصا یا جادو
۱۲ ات ایسی تدبیروں کی فکر کرنے لگا جن سے موسے کو رک ہو اور لوگ انکا کہنا نہ سہیں ۱۲ ات بتوں کو چھوڑا خدا قرار دیا اور اپنے تئیں ۱۲ ات سے چھوڑا اور خود
۱۲ ات آخرت میں دوزخ کا کمانہ ہوگا اور دنیا میں دُوب کر مر ۱۲ ات سے ان کو تو بھلا رہا ہوتا ہے جو کہتے ہیں کہ فرعون پاک صاف ہو کر مر ۱۲ ات خدا نے پیغمبر
کیوں نہیں مانا ہے اللہ تم سے جیسے ان فوجوں کو غارت کر دے پاک کے کافروں کو کھینچا تباہ کر دے فرعون سے مراد فرعون اور اس کے ساتھ قلم ہیں ۱۲ ات ایک حدیث
میں ہے کہ یہ سورت ابراہیم اور موسے کے صحیفوں سے لی گئی ہو یا ان صحیفوں میں موجود ہے ابو ذر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ ص ۱۲ ات تمہارے دنیا میں کتنی کتا ہیں
آتا ہیں آپ نے فرمایا۔ ایک سو چار کتا ہیں ۱۲

طَعَنُوا فِي الْبَلَادِ مَا كَانُوا فِيهَا
الْقَسَادَ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ
سَوْطًا مِّنَ الْمَاءِ

البقرة

وَمَا كُنَّا لَنُفَرِّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
إِلَّا مِمَّا بَيْنَ يَدَيْهِمْ أَوْ قِسْطًا
مِّنْهُ لَئِنْ لَّمْ يَفْعَلُوا مَنَاسِكَ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ لَآتَيْنَهُم مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ
قِسْطًا مِّنْهُ لَئِنْ لَّمْ يَفْعَلُوا مَنَاسِكَ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ لَآتَيْنَهُم مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ

البقرة

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ
الْمَوْتَ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ
مِن دُونِ اللَّهِ قَالُوا نُعْبُدُ اللَّهَ
وَإِلَهُ آبَائِنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
وَيَعْقُوبَ إِلَهُنَا فَاجْعَلْ لَّنَا
لَهُ مَسَلِكُونَ

قِسْطًا عَيْنِي وَفَرَجًا
زَكْرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَالنُّعْمَ عَلَى
النَّصَارَى

البقرة

وَأَتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيْتِ
وَأَتَيْنَاهُ مِزْوَنَ الْقُدُسِ
وَأَتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيْتِ

شكروں والا ان لوگوں (دنیا کے) شہروں میں ہندیا رکھتا
اور ان میں بہت فساد پھیل رہا تھا آخر اوسے پتھر تیر و مالک
نے انہیں غلاب کا کوڑا پہنکارا

اور کتاب (الچوبہ) کو کوئی اسے پیغمبر پر ایمان لائے کوئی نہ لایا تو یہ
پہوٹ انہوں نے دلیل پہنچ جانے کے بعد (صد اور حسد سے) کی

باب حضرت یعقوب ؑ کا قصہ

بہلا (یہودیوں) کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب
علیہ السلام مرنے لگے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے
کہا تم میرے بعد کس کو پوجو گے انہوں نے کہا ہم
تیرے اور تیرے باپ دادوں ابراہیم اور اسمعیل
اور اسحاق کے خدا کو پوجیں گے ایک ہی خدا ہے اور
ہم اس کے فرمانبردار ہیں

باب حضرت عیسیٰ - اور مریم - اور
زکریا - اور یحییٰ علیہم السلام کا
ذکر اور نصاریٰ کا رد

اور عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں دیں اور اس کو ہم نے
روح القدس سے مدد دی
اور ہم نے مریم کے پیٹ سے عیسیٰ کو کھلی کھلی نشانیاں دیں

ان کفر اور کمانہ ۱۲ فلان کوئی نہ ہی سے ہانکے کوئی چنگاڑے کوئی ڈولے گئے یہ دنیا کے مذاپ تھے جو آخرت کے مذاپ کے سامنے ایک کوڑے کی مار کی طرح بچے
میں ۱۲ اہل ذمہ کے ماضی کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیغمبری میں کوئی شبہ تھا وہ تو سب نشانیاں اچھی کتابوں میں آپ کی بیان کی گئی تھیں خوب جانتے تھے اہل ذمہ
کہ انہوں نے یہ پیغمبر ہو گیا تھا کہ انہوں نے ان کے پیغمبر کے آئے کا وعدہ اٹھ پیغمبروں نے کیا تھا آپ ہی ہیں مگر حسد اور عناد کی مٹی غلاب ہو اس حسد نے ان کو کہیں کا نہ لایا
تھا پس ان کو پہوٹ پڑی یہ پیغمبروں نے آپ کو مانا جنہوں نے نہ مانا ۱۲ فلان اسمعیل علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے چھ تھے مگر بھی بھی ش باب
کی ہے وہ آیت انہوں نے اس وقت اتنی جب یہودیوں نے ان حضرت سے اسد علیہ السلام سے کہا آپ کو معلوم نہیں کہ یعقوب علیہ السلام نے مرنے وقت وصیت کی
یہودی رہنے کی ہر گز مرد سے کہ جانا نا اور نہ مانا غیب سے کہ آکھو یہاں کوڑا کھڑا کر دینا ۱۲ فلان جبرائیل علیہ السلام سے اس اسم غظم سے یا نبیل
آگے سے ۱۲ فلان مرد سے کہ جانا دینا کوڑا ہی کو اچھا کر دینا اندھے اور نادان کی نا اچھیں روشن کر دینا ۱۲

قَدْ بَلَغْتَ إِلَيْكُمْ وَأَعْرَفْتُمْ هَؤُلَاءِ
قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً وَقَالَ آيَتُكَ
أَنْ تَخْلُقَ النَّاسَ كُلَّهُ أَتَأْتِيهِمْ
رَمْزًا وَأَنتَ كَوْنُكَ كَيْفَ تَشَاءُ
بِالْعَفْصِ وَالْإِبْكَارِ
وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ لِيَكُنْ بِرَبِّكَ
أَصْطَفَى وَطَهَّرَ لَكَ وَاصْطَفَا
عَلَيْكَ لِنِسَاءِ الْعَالَمِينَ يَكْرَهُ أَقْنِي
لِرَبِّكَ وَاجْعَلْ لِي وَارْكَعْ مَعَ
الرَّاكِعِينَ ذَلِكِ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ
نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ
إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ
يَكْفُلُ مَرْكَبَهُ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ
إِذْ يَخْتَصِمُونَ إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ
يَسْرُبُونَ اللَّهُ يَكْتُمُ الْكَلِمَةَ
مِنْهُمْ إِنَّهُمْ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ
مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَمِنْ الْمُقَرَّبِينَ ذَلِكُمْ الْكَلِمَةُ النَّاسِ
فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنْ الصَّالِحِينَ
فَالْتَمَسَتْ رَيْتُ أَتَى بَكُونُ لِي وَلَكِنْ
لَمْ يَمْسَسْهُ بَكَرُهُ قَالَ كَذَلِكَ
اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى
أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

تھے تو مجھ کو لے ڈالا اور میری عہدت بانجھ فرمایا اللہ تعالیٰ سید طرح جو
چاہے سو کرتا ہے ذکر کرنا عرص کیا مالک میرے لیے ایک
نشانی مقرر کرتے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تو تین دن تک لوگوں
سے دنیا کی بات نہ کرے گا مگر اشارے سے مدد ملے یا برو
کے اور دان دنوں میں اللہ کی یاد بہت کر اور صبر اور خدام نماز
پڑھتا رہ۔

اور اے پیغمبر وہ وقت یاد کر جب فرشتوں نے کہا اے مریم
میشک اللہ تعالیٰ تجھ کو پسند کیا اور تجھ کو پاک کیا اور ساری
جہان کی عہد توں میں تجھ کو چن لیا دیکھنے کی پیدائش کیلئے
خاص کیا اے مریم اپنے پروردگار کو سامنے دیر تک یا ادب
سے کھڑے رہ اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کو ساتھ رکھو
کڑی غیب کی خبریں ہیں جو ہم تجھ کو بیعتے ہیں اور تو انکے پاس
اس وقت نہ تھا جب وہ اپنے اپنے قلم ڈال رہے تھے کون
مریم کو پالے پوسے نہ تو اس وقت تھا جب وہ جگرڑھے تھے
راہ پیغمبر وہ وقت یاد کر جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ تجھ کو
اپنے ایک کلمہ کی خوشخبری دیتا ہے اسکا نام سیم ہوگا عیسیٰ بن
مریم دنیا اور آخرت میں بڑی تبتے والا اور مقرب بندوں میں سے
اور درود دہیتے ہیں امان کی گود میں (یا جو لے میں) اور بڑا
ہو کر لوگوں کو بات کرے گا اور نیک بندوں میں سے ہوگا مریم
نے عرص کیا مالک میرا بچہ کیسے ہوگا مجھ کو تو کسی مرد نے
ہاتھ تک نہیں لگایا فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا
کرتا ہے وہ جب کسی کام کا حکم دیتا ہے تو فرما دیتا ہے
ہو جاوے ہو جاتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو کٹ
کٹا دیا آسمانی کتاب میں اور حکمت و عقل و فہم اور

اصل حضرت زکریا ہاؤسے واناؤسے ایک سو میں برس کے تھے اکی بی بی شانوسے برس کی تھیں پھر بانجھ رہی اسلئے ان کو تعجب ہو کر ایسی حالت میں ولاد کیسے ہوگی اور
اکوڑند کی خوشخبری انکو حضرت جبرائیل سے دی تھی لیکن حضرت زکریا نے اسے پہر پہر لکھ لکھ کر ہی اسطرح کی اور کسی سے عوم نہ کیا اور اس سے میں پیمانوں کے محل رہ گیا
اور اس طلب سے کہ خدا کی قدرت سے جبرائیل کی کوئی اور کھل دیکھ لیتی رہا لیکن وہاں کی باتوں سے بند ہو جاوے گی مگر وہ دنیا کی کوئی بات نہ لکھا جیسے تو خدا نے اشارہ سے
کر کے ایک مدت کے بعد اس کے لئے زبان کھل رہی تھی لیکن اس کے لئے کھلنے کی حالت اور دوسروں یا حیض و نفاس یا کھانا یا مرد کی صحبت سے اسے کچھ بچنے جاتے کے ساتھ تازہ کر کے
پھر جب حضرت مریم کو یہ حکم ہوا تو آپ غلامی تھی دیر تک پہلے ہی کہ ان سے سوچ گئے اور ان میں سے پہلے در پہلے ایک حدیث میں ہے کہ جب حضرت مریم کو یہ حکم ہوا تو
پھر وہ وقت تھی کہ جب وہ خبریں معلوم ہوئی تھیں اس وقت سمجھنے والوں نے جب حضرت مریم کی اس کا جواب سنا تو سب چاہنے لگے کہ مریم کو کوئی ایسی بات نہ ہوگی جس سے
ان کو یہ صلہ ہوں تو وہ یا کھلے اپنے فہم سے تو رت لگتے تھے وہ یا میری بیوی کو کہہ دے اور تم جاوے وہی مریم کو کہہ دے کہ اس کو دوسرا بی بی ڈال دیا وہ یہ کہنے
حضرت زکریا کو کہہ دیا کہ تم جانتے ہو کہ مریم کا چاہنا ان سے متعلق کیا گیا اس وقت حضرت عیسیٰ مدد سے کہہ دے کہ اس کے حکم سے میں باپ کے چھا ہونے دیا اور
حضرت میں سے ہے کہ وہ مریم کو کہہ دے کہ وہ مریم کا چاہنا ان سے متعلق کیا گیا اس وقت حضرت عیسیٰ مدد سے کہہ دے کہ اس کے حکم سے میں باپ کے چھا ہونے دیا اور
اس لئے کہ وہ جبرائیل سے پہلے کہہ دے کہ وہ مریم کا چاہنا ان سے متعلق کیا گیا اس وقت حضرت عیسیٰ مدد سے کہہ دے کہ اس کے حکم سے میں باپ کے چھا ہونے دیا اور

وَبِعِلْمِهِ انْكِسَبَ وَالْحِكْمَةُ وَ
التَّوَارُثُ وَالْاِنْجِيلُ وَرَسُولًا
اِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ اَنَا اَتَى قَدْ
جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ اَنَا
اَخْلَقْتُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ
الطَّيْرِ فَاَنْفَخْتُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا
يَا ذِيْنَ اللّٰهِ وَاَنْبِرِيْ اَلْاَكْثَمَةَ
وَالْاَكْثَرَصَ وَاُخِي الْمَوْفِقِ يَا ذِيْنَ
اللّٰهِ وَاَنْبِئْتُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ
وَمَا تَكْخِزُوْنَ اَفِيْ بُيُوْتِكُمْ اِنْ
فِيْ ذٰلِكَ لَايَةٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ وَاَمَّا الْاَكْبَابُ
يَدْعُوْنَ مِنَ التَّوَارُثِ وَكَلَّجْتُ لَكُمْ
بَعْضَ الَّذِيْ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ وَاَنْ
جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ فَ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْنَ اِنْ اَنَّ اللّٰهَ
رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاَعْبُدُوْهُ هٰذَا
صِرَاطٌ مُسْتَقِيْمٌ فَلَمَّا احْسَنَ
عِيْسَى مِنْهُمْ اَنكَفَرُوْا قَالِ مَنْ
اَنْصَارِيْ اِلَى اللّٰهِ قَالِ لَتَوَارِثُوْنَ
لَحْنُ اَنْصَارِ اللّٰهِ اَمْنًا بِاللّٰهِ وَاَنْ
اَشْهَدُ يَا نَا مُسْلِمُوْنَ رَبَّنَا
اَمْنًا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاَتَّبِعْنَا الرَّسُوْلَ
فَاَمْتَنَّا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ وَتَكْرَرُ

توریت اور انجیل سکھایا گیا کہ بنی اسرائیل کھاتے اور کلام رسول
ہو گائیں ہتھاری پاس ہتھاری پودہ گار کی طرف سے نشانی پیکر آیا
ہوں میں مٹی کا ایک پتلہ چپا کی شکل پر بنانا ہوں پہر اس پر
پونک مارتا ہوں اور خدائی قدرت سے اڑنے لگتا ہو
اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے مادہ راوند ہے اور کوڑھی کو
بہلا چکا کر دیتا ہوں اور مردے کو جلا دیتا ہوں اور
تم جو کہا کرو اور جو اپنے گہروں میں رکھ چوڑو وہ
سب میں تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم میں ایمان ہے تو یہ
بڑی نشانی ہے ہتھارے بیٹے اور توریت کو جو مجھ
سے پہلے اُتری تھی سچ بتاتا ہوں اور میں اس لیے آیا
کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام ہو گئی تھیں ان کو دھڑا
کے حکم سے تم پر حلال کر دوں اور میں ہتھارے
مالک کی طرف سے تم پاس نشانی لیکر آیا ہوں تو اس سے
ڈرو اور میرا کہا مانتو بے شک اللہ میرا مالک ہے اور
ہتھارا ہی مالک ہے اسی کا پوجا کرو یہی سید ہارستہ
ہے جب عیسے نے دیکھا یہودی (کسی طرح ہنبر
مانتے) اور ان کے قتل پر مستعد ہیں تو کہنے
لگا اللہ تعالیٰ کی راہ میں کون میرا مددگار ہوتا ہے
حواری کہنے لگے ہم اللہ تعالیٰ کے مددگار
ہیں اللہ پر ایمان لائے۔ اور تو گواہ رہو کہ ہم پاس
کے، تا بعد از میں مالک ہمارے جو کتاب تو نے
اُتاری دینے انجیل شریف، اس پر ہم ایمان
لائے اور پھر رسول دینے حضرت عیسے کے ہم تاب
ہوئے تو ہکوان لوگوں میں لکھ کر جو گاہ میں اللہ انور شمس واپس

حضرت عیسے، نہایت خوشنویس تھے اور اس وقت نے اپنی قدرت کا وہ سے ان کو نام لگایا تھا میں جیسے قوت و زور حضرت شیخا کے جیسے دیو کا جیسے لڑا کرتے
تھے بڑے بڑے یہودی و یوولیل سے جب بحث ہوئی تو آپ انہی کی کتابوں سے انکو قائل کر دیتے وہ جبرائیل و ملا جواہر جیسے حضرت بنی اسرائیل کے پہلے رسول تھے
تھے اور اخیر رسول حضرت عیسے سے کہہ کر کہ میں تم سے پاس ہوں، اب میں اس سے کہہ کر کہ حضرت عیسے سے ہمارے عہدوں کو بھلا مار دو اور کہہ کر کہ
بیٹے کو اور دعا شکر پہلی کو اور سام بن فوح کو اور سیدہ سہ اواری کی اولاد ہوئی سو اسام کے، اب تمہاری شرارت کی وجہ سے یہودی عیسے سے پہلے میں
حق یہودیہ اس وقت سے نچری حرام کر دی تھی یہ طرح اون کا گوشت مسدود ہے حضرت عیسے سے کہہ کر کہ یہ جنتیاں انچہ سے اٹھائیں گا۔ اب ان کی جنت میں
توریت شریف پر جتنے تھے اب انجیل میں یہ جنتوں جو وہ ہے حضرت عیسے نے فرمایا اس پر میری نگاہ ہو اور بتا دیں کہ یہودیہ کوئی عیسائی صاحب
بیان فرما دے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اللہ کوئی شریک نہیں ہو اور تمام جیسے ہوں حضرت عیسے سے کہہ کر کہ تمہارا بیان کیا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کا ایک ہے
اصل میں یہ لوگ مجھ کو بھولے تھے حضرت عیسے علیہ السلام نے ان کے خلاف فرمایا کہ میں تم کو دیکھ کر کہتا ہوں کہ تمہارا بیان اللہ تعالیٰ کا ہے کہ میں
پر جیسا کہ تیری وحدانیت کے اور حضرت عیسے علیہ السلام کی پیغمبری کے ۱۲۰۰ سال پہلے ہو دیں تھے جو جنت میں علیہ السلام کے جنت میں تھے۔

النساء

22

25

حالا اگر اللہ نے کفر کی وجہ سے اپنہ مہر کر دیا وہ ایمان نہ لائیں گے
مگر تھوڑے اور سوچ سے وہی تھے اپنہ لعنت کی، کہ انہوں
نے انکار کیا حضرت عیسیٰ (کا) اور بی بی مریم پر بڑا طوفان
جور اُڑا اور کہنے لگے جتنے مسیح عیسیٰ بن مریم کو جو راہِ
تئیں، اللہ کا رسول (کستا، تھا مار ڈالا حالانکہ نہ اسکو
مار ڈالا نہ سولی لیکن انکو غیب پڑ گیا اور جو لوگ ہمیں
(جیسے کہ مقدمہ میں) اختلاف کر رہے تھے وہ خود شک
میں آئے انکو کوئی یقین نہ تھا مگر اکل پوچھتے تھے یا
چلتے ہیں) اور (سچی بات تو یہ ہے) کہ ان یہودیوں نے
عیسیٰ کو قتل نہیں کیا یہ یقین ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے اسکو
اپنے پاس اُٹھالیا اور اللہ زبردست ہے حکمت والا اور
کوئی کتاب والا ایسا نہیں جو عیسیٰ کے مرنے سے پہلے
اسپر ایمان لائے اور عیسیٰ قیامت کے دن اپنہ گواہ ہوگا۔
کتاب والوں (کی باتوں) میں جسے نہ بڑھو اور اللہ تعالیٰ پر
وہی بات کہو جو سچ ہے سچ تو یہی ہے کہ مریم کا بیٹا عیسیٰ
مسیح اللہ کا پیغمبر تھا اور اسکا کلام تھا جو مریم تک اس نے
پہنچا دیا اور اسکی روح تھا تو اللہ اور اس کے پیغمبروں پر
ایمان لاؤ اور تین خدا نہ کہو اس سے باز آؤ یہ تمہارے
حق میں بہتر ہوگا
عیسیٰ مسیح اللہ کا بندہ ہونے سے کبھی رُ انہیں مانو گا

[illegible]

عَبُدُوا اللَّهَ وَلَا الشَّاكِلَةَ الْمُتَرُونَ
وَمَنْ كَتَبَ عَنْ عِبَادَتِهِمْ
يَكْتُبُ لَهُمْ فِي حُسْنٍ مِنْ إِلَهِكُمْ
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ
الْمَسِيحُ بْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ
مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ
الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ دُمُومُهُ وَمَنْ فِي
الْأَرْضِ جَمِيعًا
وَكُنَّا عَلَى آثَارِهِمْ بِعَيْنِنَا
مَرْيَمُ مَصْدُوقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
مِنَ التَّوْرَةِ وَأَتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ
فَبِهِ هَدَى وَتُورًا وَمَصْدُوقًا لِمَا
بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهَدَى
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ
هُوَ الْمَسِيحُ بْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ
يَكْفُرُ إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي
وَرَبَّكُمْ
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ
ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ مِّمَّا مِنْ إِلَهِ إِلَّا إِلَهُ
وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ
لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ
عَذَابُ أَلِيمٌ أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى
اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَاللَّهُ شَهِيدٌ

| | | |
|-----|------|-----|
| ١ | الله | ٢ |
| ٣ | ٤ | ٥ |
| ٦ | ٧ | ٨ |
| ٩ | ١٠ | ١١ |
| ١٢ | ١٣ | ١٤ |
| ١٥ | ١٦ | ١٧ |
| ١٨ | ١٩ | ٢٠ |
| ٢١ | ٢٢ | ٢٣ |
| ٢٤ | ٢٥ | ٢٦ |
| ٢٧ | ٢٨ | ٢٩ |
| ٣٠ | ٣١ | ٣٢ |
| ٣٣ | ٣٤ | ٣٥ |
| ٣٦ | ٣٧ | ٣٨ |
| ٣٩ | ٤٠ | ٤١ |
| ٤٢ | ٤٣ | ٤٤ |
| ٤٥ | ٤٦ | ٤٧ |
| ٤٨ | ٤٩ | ٥٠ |
| ٥١ | ٥٢ | ٥٣ |
| ٥٤ | ٥٥ | ٥٦ |
| ٥٧ | ٥٨ | ٥٩ |
| ٦٠ | ٦١ | ٦٢ |
| ٦٣ | ٦٤ | ٦٥ |
| ٦٦ | ٦٧ | ٦٨ |
| ٦٩ | ٧٠ | ٧١ |
| ٧٢ | ٧٣ | ٧٤ |
| ٧٥ | ٧٦ | ٧٧ |
| ٧٨ | ٧٩ | ٨٠ |
| ٨١ | ٨٢ | ٨٣ |
| ٨٤ | ٨٥ | ٨٦ |
| ٨٧ | ٨٨ | ٨٩ |
| ٩٠ | ٩١ | ٩٢ |
| ٩٣ | ٩٤ | ٩٥ |
| ٩٦ | ٩٧ | ٩٨ |
| ٩٩ | ١٠٠ | ١٠١ |
| ١٠٢ | ١٠٣ | ١٠٤ |
| ١٠٥ | ١٠٦ | ١٠٧ |
| ١٠٨ | ١٠٩ | ١١٠ |
| ١١١ | ١١٢ | ١١٣ |
| ١١٤ | ١١٥ | ١١٦ |
| ١١٧ | ١١٨ | ١١٩ |
| ١٢٠ | ١٢١ | ١٢٢ |
| ١٢٣ | ١٢٤ | ١٢٥ |
| ١٢٦ | ١٢٧ | ١٢٨ |
| ١٢٩ | ١٣٠ | ١٣١ |
| ١٣٢ | ١٣٣ | ١٣٤ |
| ١٣٥ | ١٣٦ | ١٣٧ |
| ١٣٨ | ١٣٩ | ١٤٠ |
| ١٤١ | ١٤٢ | ١٤٣ |
| ١٤٤ | ١٤٥ | ١٤٦ |
| ١٤٧ | ١٤٨ | ١٤٩ |
| ١٥٠ | ١٥١ | ١٥٢ |
| ١٥٣ | ١٥٤ | ١٥٥ |
| ١٥٦ | ١٥٧ | ١٥٨ |
| ١٥٩ | ١٦٠ | ١٦١ |
| ١٦٢ | ١٦٣ | ١٦٤ |
| ١٦٥ | ١٦٦ | ١٦٧ |
| ١٦٨ | ١٦٩ | ١٧٠ |
| ١٧١ | ١٧٢ | ١٧٣ |
| ١٧٤ | ١٧٥ | ١٧٦ |
| ١٧٧ | ١٧٨ | ١٧٩ |
| ١٨٠ | ١٨١ | ١٨٢ |
| ١٨٣ | ١٨٤ | ١٨٥ |
| ١٨٦ | ١٨٧ | ١٨٨ |
| ١٨٩ | ١٩٠ | ١٩١ |
| ١٩٢ | ١٩٣ | ١٩٤ |
| ١٩٥ | ١٩٦ | ١٩٧ |
| ١٩٨ | ١٩٩ | ٢٠٠ |
| ٢٠١ | ٢٠٢ | ٢٠٣ |
| ٢٠٤ | ٢٠٥ | ٢٠٦ |
| ٢٠٧ | ٢٠٨ | ٢٠٩ |
| ٢١٠ | ٢١١ | ٢١٢ |
| ٢١٣ | ٢١٤ | ٢١٥ |
| ٢١٦ | ٢١٧ | ٢١٨ |
| ٢١٩ | ٢٢٠ | ٢٢١ |
| ٢٢٢ | ٢٢٣ | ٢٢٤ |
| ٢٢٥ | ٢٢٦ | ٢٢٧ |
| ٢٢٨ | ٢٢٩ | ٢٣٠ |
| ٢٣١ | ٢٣٢ | ٢٣٣ |
| ٢٣٤ | ٢٣٥ | ٢٣٦ |
| ٢٣٧ | ٢٣٨ | ٢٣٩ |
| ٢٤٠ | ٢٤١ | ٢٤٢ |
| ٢٤٣ | ٢٤٤ | ٢٤٥ |
| ٢٤٦ | ٢٤٧ | ٢٤٨ |
| ٢٤٩ | ٢٥٠ | ٢٥١ |
| ٢٥٢ | ٢٥٣ | ٢٥٤ |
| ٢٥٥ | ٢٥٦ | ٢٥٧ |
| ٢٥٨ | ٢٥٩ | ٢٦٠ |
| ٢٦١ | ٢٦٢ | ٢٦٣ |
| ٢٦٤ | ٢٦٥ | ٢٦٦ |
| ٢٦٧ | ٢٦٨ | ٢٦٩ |
| ٢٧٠ | ٢٧١ | ٢٧٢ |
| ٢٧٣ | ٢٧٤ | ٢٧٥ |
| ٢٧٦ | ٢٧٧ | ٢٧٨ |
| ٢٧٩ | ٢٨٠ | ٢٨١ |
| ٢٨٢ | ٢٨٣ | ٢٨٤ |
| ٢٨٥ | ٢٨٦ | ٢٨٧ |
| ٢٨٨ | ٢٨٩ | ٢٩٠ |
| ٢٩١ | ٢٩٢ | ٢٩٣ |
| ٢٩٤ | ٢٩٥ | ٢٩٦ |
| ٢٩٧ | ٢٩٨ | ٢٩٩ |
| ٣٠٠ | | |

اور خدا کے نزدیک دالے فرشتے (برائیاں نہ گئے) اور جو خدا کی بندگی میں شرم کرے (اُس سے کنیائے) اور اپنے تئیں بڑا سمجھے تو خدا ان سب کو اپنی پاس اکٹھا کر نیا لاہو بیشک وہ لوگ تو کافر ہو گئے جو کہتے ہیں مریم کا بیٹا مسیح وہی خدا ہوا ہے پیغمبر کھدوا اگر اللہ مریم کے بیٹے مسیح اور اسکی ماں اور زمین پر جتنے لوگ ہیں سب کو تباہ کرنا چاہو تو اس کے سامنے کس کی کچھ چل سکتی ہے ۛ

پھر بعد کو ہم نے اُن ہی پیغمبروں کے قدم بہ قدم مریمؑ کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا وہ تو زمّت کو سچ بتاتا تھا جو اس سے پہلے آئی تھی اور ہم نے اس کو انجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی ہے اور اگلی کتاب تو زمّت کو سچ بتاتی ہے اور (خدا تعالیٰ سے) ڈرنے والوں کو راہ دکھلاتی ہے اور نصیحت کرتی ہے۔
بے شک وہ لوگ تو کافر ہو چکے جو کہتے ہیں مریم کا بیٹا مسیح وہی خدا ہے اور مسیح مریم کے بیٹے (خود یوں) کہا ہے اُمّ بنی اسرائیل اللہ تعالیٰ کو پوچھو میرا ہی مالک ہو اور تمہارا ہی مالک ہے۔

بے شک وہ لوگ تو کافر ہو چکے جو کہتے ہیں اس میں میر
کا ایک ہتھیار نہ لکھ ایک خدا کے سوا اور کوئی سچا معبود
نہیں ہے اور اگر ایسا کہنے سے یہ لوگ باز نہ آئیں تو
تو ان میں سے (اہل کتاب میں سے) جو (دین خدا) انکے
کافر ہوئے انکو تکلیف کا عذاب پہونچا دیا خدا کے آگے
(تخلیف سے) توبہ نہیں کرتے اور اپنا گناہ اُس سے

[illegible]

مَرْحِلَةً مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ لَا
 رُسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ
 وَأَنَّهُ صِدْقَةٌ مَا نَأْيَا طَلْحِي الْعَلَمُ
 أَهْلًا كَيْفَ تَبَيَّنَ لَهُمَا الْآيَةُ فَخَرَّ
 أَنْفُسًا أَلَى يَوْمِ تَكُونُ. قُلْ أَتَعْبُدُونَ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ شَيْئًا
 وَلَا نَفْعًا اللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 إِذْ قَالَ اللَّهُ لِيَعْقُوبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَاذَا
 يُعْطِيكَ هَلْ يَكُ وَعْدِي وَإِلَاحِيكَ مَاذَا
 أَتَى بِكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ فَخَلَّمَ
 النَّاسَ فِي الْهَيْدِ وَكَلَّمَكَ وَإِذْ عَلَّمْنَاكَ
 الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ
 وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ الْفُلَيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ
 بِأَذْنِ كَتَمُفٍ فَيَهْمَا فَتَكُونُ ظَلِيمًا
 يَا ذَا ذِي وَتَبَرُّي الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ
 يَا ذَا ذِي وَلَا تُخْرِجُ الْكُونُ يَا ذَا ذِي
 وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَنْكَ
 إِذْ جَعَلْتُمْ بَابَ الْبَيْتِ فَقَالَ الَّذِينَ
 كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا آيَةُ أُخْرَى
 مُبِينٌ. وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ
 أَنْ يَسْمُوْنِي وَبِرُسُولِي قَالُوا أَمَّا
 وَشَهِدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ. إِذْ قَالَ
 الْحَوَارِيُّونَ لِيَعْقُوبَ ابْنِ مَرْيَمَ هَلْ
 يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا

نہیں چلائے اور اسے چلنے والا نہ رہا ہے مگر کیا میرا
 فقط ایک پیغمبر..... تھا اس سے پہلے کئی پیغمبر گئے
 ہیں اور اسکی ماں (مریم) بھی ایسا مگر میری دونوں کمانا کمانے
 تھے اے میرے دو دیکھ ہم کس طرح اُسے ویلیں بیان کرتے
 ہیں ہر دیکھ وہ جیسے پہرے جاتے ہیں اُسے پیغمبر کہہ
 کیا تم اسے قلعے کو چوڑ کر ایسے کو پوجتے ہو جو تمہارے
 بڑے کا مالک نہیں نہ پہلے کا اور اسے ہی مستجاب تھے ت
 اسدن اسے تہ فراویگا لے ہر یک کے بیٹے بیٹے میں نے جودینا
 میں (تجربہ پر اور تیری ماں پر احسان کیا تھا وہ یاد کر جب
 میں نے روح القدس کی تیری مدد کی تھی تو لوگوں سے گود میں
 رہ کر اور بڑے ہو کر ایک سان، باتیں کرتا اور جب میں نے
 تم کو کتابت (کھائی) اور حکمت اور قورنت اور پھیل سکھائی
 اور جب تو میرے حکم سے چڑیا کی ایک سو دت مٹی سے بنا تا پھر
 اس میں ہونک ملتا تو وہ درج مح اسیر حکم سے چڑیا جو
 جانی اور مادہ زاد اندھے اور گورہی کو میرے حکم سے چٹکا
 کر دیتا اور جب تو میرے حکم سے مرد کو قبر سے زندہ نکال
 دیتا اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا وہ تجھ کو قتل
 کر کے جب تو ان کے پاس معجزے لیکر آیا پھر جو ان میں
 کافر تھے وہ کہنے لگے تو کچھ نہیں کر سکا جادو ہے اور
 جب یہ جو حار یوں کو دل میں ڈالا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر
 ایمان لانا وہ کہنے لگے ہم ایمان لائے اور گواہ رہو کہ ہم
 حکم دار ہیں راوی پیغمبر یاد کر جب حار یوں نے مریم کے
 بیٹے جیسے سو کہا کیا تیرے پروردگار یہ ہو سکتا ہے کہ
 ہم پر اسان سے کہائے گا ایک خوان امارے بیٹے

ط اگر تو پر کیرل دہلے قصور بر نام ہوں تو کو یہ گناہ بہت سخت ہے ہر اسے بخشد نکاح ۱۲ دے جیسے اور پیغمبر خدا ۱۱ ق اور انہوں نے یہی ایسا ہے کہ نہ کہلاتے جو
 ہنسانی طاقت سے خارج ہیں ہر کیا وہ خدا ہو گئے اس طرح حضرت یحییٰ خدا نہیں ہو سکتے ۱۲ دے اگر یہی یاقوتی ۱۱ دے ۱۱ دے پیشاب ہا نما کرے سے طلق ہے کہ ہنسانی طاقت
 اور انسانی حاجتیں جو وہ نہیں لے دیا خود وہ ہے جو کسی چیز کا مصلحت نہ ہو ۱۲ دے ایسی مدفن نہیں سنی یہی ۱۲ دے تو دوسرے ہر ایسی مدفن ویلوں کو حکم سے حق ہے
 دہا نا ہے اس لیے مدفن ویلوں کو جان کرے سے ہی راہ گیب ۱۱ دے ۱۱ دے ساسی میں طاقت نہیں کہ ہر چیز کو چوٹی یا زنی کو کہنے یا ہر کسی کو کہنے
 اور بکار میں سے ہی طاقت نہ تھی وہ ہی راہ بندیں طرح بہت سی باتوں میں گھوڑے جانا خود انہیں میں ہی جس طرح کی جسم کو حضرت جیسے طلق سے کہنے
 جانے والے تھے اس نہیں ہر ہی عاجزی اور گورہی بہت سانس سے دھک لگے اور وہ مدفن میں کرتے تھے خدا خدا کہنے کو وہ طیف پیغمبر سے کہنے ہر چیز کو کہنے
 اپنے تئیں جاسکتا ہو وہ دوسرے برسے یا جیسے کا کب اختیار کیا ۱۲ دے چنے حضرت جبرائیل کو کہہ وقت تیرے سادہ کو دینا بعضوں نے کہا روح القدس سے وہاں کہ روح القدس
 ہے جو جیسے ہمیں ہی ۱۲ دے حضرت جیسے دھک لگے ہر اسے ہر تہا کہ آج جب باطل کم سن میں ان کو دیکھتے اوقات ہی گال دانا یا وہ ہول کے سادہ لوگوں کو ان کے کہنے
 ہو کر یہی طرح کرتے تھے جان عباس منے کہہ سادہ کہنے حضرت جیسے دھک لگے ہر اسے ہر تہا کہ آج جب باطل کم سن میں ان کو دیکھتے اوقات ہی گال دانا یا وہ ہول کے سادہ
 نے اور کہا تھا اب جب وہ زمین میں تریں گے تو ہر وقت اہر ہو گئے ہو گئے ہر تہا کہ آج جب باطل کم سن میں ان کو دیکھتے اوقات ہی گال دانا یا وہ ہول کے سادہ
 اور کہا تھا کہ ان کے کہنے جیسے دھک لگے ہر اسے ہر تہا کہ آج جب باطل کم سن میں ان کو دیکھتے اوقات ہی گال دانا یا وہ ہول کے سادہ
 دھک لگے ہر اسے ہر تہا کہ آج جب باطل کم سن میں ان کو دیکھتے اوقات ہی گال دانا یا وہ ہول کے سادہ

أَحَدًا فَعَلَوِي إِلَى تَذَرْتُ لِمَنْ
مَنْ مَأْكَلَنَ أَكَلَهُ الْيَوْمَ الْيَسِيَّةَ فَكَانَتْ
بِهِ قَوْمًا تَحْمِيْدُهُ فَعَالُوا الْبَرِيْمِ
لَقَدْ جِئْتُمْ بِنِيَّانٍ كِبَاهُ يَأْخُذُ
هَرُونَ مَا كَانَ أَبُو كَامِرٍ أَسْوَدَ
وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَيْعِيَّةً فَأَشَارَتْ
إِلَيْهِ وَقَدْ قَالُوا كَيْفَ تُكَلِّمُنَّ كَالِ
فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ
الْبَشَرُ الْكَتَبَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا لَا وَ
جَعَلَنِي مَبْرُوكًا آمَنَ مَا كُنْتُ مَرَى
أَوْطِنَنِي بِالْطَّلُوعِ وَالْمُرُوكِ مَا
دُنْتُ حَقِيًّا وَبَرَّكَ أَبُو الدُّنْيَا
وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَيْئًا وَالسَّلَامُ
عَلَى يَوْمٍ وَلَيْدَتِ وَيَوْمَ أَمُوتُ
يَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا فَلَمَّا عَمِيَسَى
ابْنُ كَرِيمٍ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ
يَسْتَرْوْنَ

١٢ الانبياء ٤

دیکھتے تو اس سے کہہ دیتے اس کی منت کا روزہ رکھا ہو تو میں
 آج کسی آدمی سے بات نہیں کر سکتی تیرہ مریم لڑکے کو گود میں لیے
 اپنے لوگوں کو پاس آئی وہ کہنے لگو مریم یہ تو نے کیا غضب
 کیا آؤ ہارون کی بہن تیرا باپ کچھ بُرا آدمی (بدکار) نہ تھا اور نہ
 تیری ماں بدکار تھی شریعت نے مجھے تکلیف اشارہ کیا (اس سے
 پوچھو جو کچھ چاہتے ہو) وہ کہنے لگو بھلا ہم بچے سو کیا بات کرنا کر
 جو گود میں ہو (یا کٹھولے میں) کچھ (یہ سنتے ہی) اہل اٹھامیر
 اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھ کو کتاب دی (بخیل مقدس) اور مجھ
 کو پیغمبر بنایا اور میں جہاں ہوں اس نے مجھ کو برکت والا بنایا
 اور حبیب تک میں (دنیا میں) زندہ رہوں اس نے مجھ کو غنا و ثروت
 اور زکوٰۃ دینے (یا بدل صاف کرنے) کا حکم دیا ہے اور اپنی
 ماں کا تابعدار رہایا) اور اس نے مجھ کو مگرالائق سنیں بنایا
 اور مجھ پر خدا تبارک و تعالیٰ کی امان ہے جس دن
 میں پیدا ہوا اور جس دن میں مرے گا۔ اور جس دن
 پہرہ لگا کر اٹھایا جاؤں گا جیسے مریم کے بیٹے کی یہ
 حقیقت ہے سچی بات جس میں وہ جھگڑا
 کرتے ہیں ت

فلان روزہ جب سے پوچھے کہ یہ لوگ کہاں آئے اور یہ کیا اجراء ہے ۱۱ اف حاکم کہ یہ کہنا ہی ایک بات ہے مگر شاید ان کی شریعت میں اتنی بات کہنے میں کچھ حرج نہ ہوگا۔ روزہ سے مراد وہی ہے کہ بات نہ کرے گا روزہ اگلی شریعت میں یہ چپ کا روزہ کہلا کر نشانہ بنے گا۔ دن کسی آدمی سے بات نہ کرے کہ البتہ فرشتوں سے بات کر سکتا ہے اور خدا کریم سے دعا کر سکتا ہے ۱۲ اف تیرا کوئی غلام نہیں ہے اور تو نہ کاہنے پہلے کو سب لوگوں میں بیکار تو اب لوگ کیا کہیں گے ہماری ناک تو نے کس آدمی ساری عزت حرمت برباد کر دی ۱۳ اف امداد من حضرت موسیٰ کے یہاں تھے مراد یہ ہے کہ تو تو امداد من ایک طرح کا خداوند ہے مگر گناہی تو امداد من کی ہیں حتیٰ تو نے یہ کیا غضب ڈالا یہاں اف پیچھے تیرے غلامان میں ماں اور باپ دو خدا تک گنہگار ہیں پھر تو نے یہ بربادی کام کہاں سے پیچھے ۱۴ اف حضرت جیسے نے پیدا ہوئے ہی امداد من کی زندگی کا اقتدار کیا اور خدا عیسیٰ جو بات کہ اس سے سب لوگوں کا چہرہ بد رنگ و یاد کردہ حرام سے پیدا ہوئے مگر وہ کچھ حرامی نہیں ہے بغضیت کہاں سے آئی کیا اس عمر میں امداد من کی چاہئے اور نہ تو کا دھوے کہہ کہ کسی حلالی بچے کو یہی غضب نہیں ہوتا ۱۵ اف مطلب یہ ہے کہ چنانچہ تو کریں مگر خبر ہو جائے جو ہر طرح کی غصوں نے کہا تھے تو کہتا پدی اس کا چاہے مطلب یہ کہ تو زیت شریف نہ ہو کہو سکھلا دی ۱۶ اف پیچھے تمہیں ائیں سکھانے والا ۱۷ اف خدا کی امان ہے جسے ان فرشتوں میں کوئی شکر اور سہل جو کوہ ہو گا وہ شکر اور سہل جو کہے ہیں حجاز میں حرام سے پیدا ہونے سے یا یسوع تمہارے پیچھے تھے اور نوحا سے کہتے ہیں وہ خدا کے اکلوتے بیٹے تھے ۱۸ اف اگرچہ مراد خداوند ہی ہو چکا ہے تو یہی دوسرے بعد ہی کے حکم کا نظام ضرور رکھے گا ۱۹ اف اٹھا بچہ بچا جانا مارا یا نکلے غلامان اپنے چہرے ہو گئے ۲۰ اف سب میں یہ ہو چکا اب نہ ذکر ہوا یا ذکر کرنا اور نہ پہلے اور ان کے گھر والے ۲۱ اف پیچھے یہی حکم ہو گا یا

[illegible]

۱۸ المومنین ۲۳

٢٥ الخوف ٢٦

(اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا، پھر اپنے اپنی روح اس میں چھوٹ گئی
 اور اپنے اسکو اور اسکے فرزند (بیٹے) کو سارے جہان کو بیلے
 نشانی بنایا۔ مسلمانوں کو تمہارا یہ مذہب ہو وہی ایک مذہب
 اور میں تمہارا مالک ہوں مجھ کو یہی پوجو اور کسی کی پرستش نہ کرو)
 اور اپنے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور اس کی ماں (مریم)
 کو اپنی قدرت کی، نشانی بنایا اور ان کو ایک ٹیلے پر جگہ
 دی جو تیرے کولائق اور دہاں کا پانی صاف تھات
 اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ) کا حال بیان کیا گیا تو تیری قوم
 کے لوگ (خوشی سے) چلا اٹھے اور کہنے لگو کیا ہمارے دیوتا ہمارے
 میں یا عیسیٰ کی بات انہوں نے صرف جھگڑے کے لیے تجھ پر
 بیان کی بات یہ ہے کہ وہ بڑی جگہ والو لوگ ہیں عیسیٰ تو ہمارا
 ایک بندہ تھا جس پر ہم نے (اپنا) فضل کیا تھا اور کچھ نہیں اور
 نبی اسرائیل کے لیے اسکو ہم نے (اپنی قدرت کا) ایک نمونہ بنایا
 تھا اور اگر ہم چاہیں تو تم میں سے فرشتے پیدا کر دیں جو زمین
 میں تمہاری جگہ پر ہیں اور بیشک عیسیٰ (کا اترنا) قیامت کی
 ایک نشانی ہے تو (اے پیغمبر لوگوں سے کہدو) تم قیامت
 میں شک مت کرو اور میرے کہنے پر چلو یہی سید ہارستہ
 ہے اور شیطان ایسا نہ ہو تم کو (اس سے) روکدو بیشک
 وہ تمہارا گمراہ دشمن ہے اور جب عیسیٰ نبی اسرائیل کے پاس
 معجزے لیکر آیا تو کہنے لگا دو گنا میں تمہاری پاس نبوت لیکر
 آیا ہوں اور میرا مطلب یہ بھی ہے کہ بعضی باتیں جن میں
 تم اختلاف کر رہے ہو تم کو سہا دوش تو اللہ سے ڈرو اور میرے
 کہاں تو بیشک اللہ وہی میرا مالک ہو اور تمہارا بھی مالک ہو
 اسی کو پوجتے رہو یہی (توحید) سید ہارستہ جو میرا حب

۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲

الحديد ٢٤

٢٨ الصف ٤١

| | |
|---|----|
| 2 | PA |
|---|----|

آؤ اور ان سب کو، پیچھے چھوڑے کو بھیجا جو میرے کامیاب تھا اور اس کو
 پہننے کھیل دی اور جو لوگ اس کے تابع تھے ان کے دلوں میں ہم
 نے رنجی اور صہر بانی رکھی اور ان لوگوں نے درویشی نکال
 لی تھیں یہ حکم انکو نہیں دیا تھا مگر انہوں نے (خود) امدت
 کی رضا مندی حاصل کرنے کو (یہ نکال لی) پہر جیسا چاہیو
 بنا دیا اس کو نباہ نہ سکتے پہر جو لوگ ان میں ایسا مذاں رہے
 (توحید پر قائم رہے) انکو تو ہم نے ان کا ثواب عنایت
 فرمایا اور ان میں بہتیرے بے ایمان ہیں

اور اراکِ معینہ وہ وقت یاد دلا، جب عیسیٰ نے جو مریم کا بیٹا تھا ربی اسرائیل سے کہا اونی اسرائیل میں اس کا بیٹا ہوا متاری پاس آیا ہوں مجھ سے پہلے جو نورت شریف اتر چکی ہے اسکو سچ بتا ہوں اور تم کو ایک معینہ کی خوشخبری دیتا ہوں جو میرے بعد آئیں گے اسکا نام احمد ہوگا جب وہ (یعنی عیسیٰ) انکو پاس کہلی کہلی نشانیاں دیکھ آیا تو کہو گویہ مریم کا جادو منسکمانو اس کے دین کے) مددگار بنو جو عیسیٰ سے مریم کر میٹے نے حاریوں کو کہا اللہ کی طرف ہو کر کون میری مدد کرتا ہے۔

حاریوں نے کہا ہم (حاضر ہیں) اللہ تعالیٰ کے (دین کی) مدد کرنے کو پہنچی اسرائیل کا ایک گروہ تو ایمان لایا اور ایک گروہ کا فرما پہرہ منے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیج کر ایمان والوں کی انکے دشمنوں پر مدد کی وہ غالب ہو گئے) ۛ

[illegible]

قِصَّةُ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ
وَهُمَا رُكَّوٰتُ قِسْبَا

باب حضرت داود اور سلیمان اور ہاروت
اور ماروت اور سب کے حالات

البقرہ ۱۲

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَى
مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ
وَلَكِنَّ الشَّيْطَانِ كَفَرٌ ذُو كِبَارٍ
الْإِنْسَانِ الْفَاسِقِ ۖ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى
الْمَلَائِكَةِ بِبَابٍ وَلَا رُفُوتٍ وَلَا رُفٍّ
وَمَا يَنْصَرِفُ مِنْ أَجْدٍ حَتَّى يَقُولَ
الْمَلَكُ لِمَنْ أَتَاهُ قُلْتُ لَهُ مَا يُقْرَءُ
فَيَنْتَعِلُونَ مِنْهُ مَأْثُورِينَ ۖ وَمَا هُمْ
بِعَاذِينَ بِهِ مِنْ أَجْلِ الْإِبَادَةِ
اللَّهُ ۖ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ
لَا يَنْفَعُهُمْ ۖ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ
اشْتَرَوْهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ ۖ وَلَيْسَ مَا شَرَّاهُ بِهِ
أَنْفُسُهُمْ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۖ وَلَوْ
أَنَّهُمْ آمَنُوا أَتَقُوا الْمَثُوبَةَ مِنَ
عِنْدِ اللَّهِ خَيْرًا ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۖ

الانبیاء ۱۷

وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَخْلِكُمَا فِي
الْحُكْمِ إِذْ نَفَخْتُ فِيهِ عَنَّمُ الْقَوْمِ

اور سلیمان کی بادشاہت میں شیطان جو بڑا کرتے تھے وہی
پیروی کرنے لگے حالانکہ سلیمان علیہ السلام کا فرقہ تھا البتہ
شیاطین کا فرقہ جو لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے اور وہ باتیں
جو شہر باطل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر آماری گئیں
تھیں اور وہ دونوں (یعنی ہاروت اور ماروت) کسی کو جادو
نہیں سکھلاتے جب تک یہ نہیں کہہ لیتے ہم آزمائش میں
آئیں پر یہی وہ ان سے ایسی باتیں کہتے ہیں جنکی وجہ سے
جو دشمن میں جدائی کر دیتے حالانکہ بے حکم خدا کے یہ جادو
کسی کا بگاڑ نہیں کر سکتے اور ایسی باتیں کہتے ہیں جن
میں فائدہ کچھ نہیں نقصان ہی نقصان ہے اور البتہ
یہودیوں کو یہ معلوم ہے کہ جو کوئی جادو و جڑیدے (یا جادو
دیکر) وہ آخرت میں بے نصیب ہے بیشک اگر وہ سمجھتے
تھے تو برا بدلہ ہے جسکے عوض انہوں نے جانوں کو بچا لیا
اور اگر وہ (حضرت محمد پر ایمان لاتے اور پرہیز کرتے اور
ان کو سمجھ بھونے تو اسے کو پاس جو ثواب ملتا وہ ان کے
حق میں بہتر تھا۔

اور اے پیغمبر داؤد اور سلیمان کو یاد کر جب دونوں
ایک کمیت کا فیصلہ کرنے لگو جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں تھیں

۱۲۔ بابل ایک شہر تھا ملک عراق میں اب اس کے قریب شہر کوفہ آباد ہے ۱۲۔ یعنی اس وقت کے ہیکو لوگوں کا ایمان آدھانے کے لیے معز کیا ہے تو کافر مت بن ۱۲۔ اس کے
صاف نکلتا ہے کہ کفر کا سبب کیا ہی کفر ہے جیسے امام احمد رح کا مذہب ہوا و مجسم حدیث میں ہے کہ جو کوئی جو جی بجا دگر کے پاس جاوے اور اسکو سچا جانے تو کافر
ہو گیا ۱۲۔ جو لوگ اپنا ایمان جانا پسند کرتے ہیں ۱۲۔ یعنی بعض کا عمل ان سے حاصل کرتے ہیں معلوم ہوا کہ سحر کا یہ پسند ہوتا ہے کہ دوا دمیوں میں دشمنی
یا دوستی ہو جاوے ۱۲۔ اس سے زیادہ نقصان کیا ہو گا کہ ایمان نشر لینے جاتا ہے اور جادو و سحر کا ہر شخص دشمن ہو جاتا ہے جہاں جاتا ہے مار کیا جاتا ہے
ولا یصلح اسما حیرت ملے ۱۲۔ اٹھ پہلے یہ فرمایا کہ یہودیوں کو معلوم ہے یہ فرمایا کہ لو کہ انہوں نے ایمان اگر جانتے ہوتے ان دونوں لفظوں میں ظاہر اختلاف معلوم ہوتا ہے
لیکن درحقیقت اختلاف نہیں ہے مطلب یہ ہے کہ ہر بغیر عمل کے جو باجیل ہے جب ایک شخص جانتا ہے کہ یہ بات بری ہے اور یہ سحر کرتا ہے تو گو وہ
نہیں جانتا ۱۲۔ جادو کہنے سے اور اس وقت کی کتاب کو بالائے طاق رکھتے ۱۲۔ جو کہ سحر پر عمل کرتا ہے جادو چلا کر کفر ہے اس لیے فرمایا کہ وہ کافر نہ ہے
یعنی ہا حیرت سے امام احمد رح کے نزدیک سحر کا سبب کیا ہی کفر ہے خواہ اپنا اعتقاد رکھے یا نہ رکھے اور خواہ ساحر کے عمل کو رد کرنے کے لیے کہے کہ ہا حیرت
حقیقہ درامام مالک کے نزدیک جادو کا چلانا کفر ہے اور امام شافعی کے نزدیک گناہ کبیرہ ہے اور اگر اسکو جائز سمجھو تو کفر ہے ۱۲۔ اس سے دلیل
ہے کہ ان لوگوں نے جو کہتے ہیں کہ کوئی تاثیر نہیں ہے۔ اہل حدیث کہتے ہیں کہ حکم خدا کی کو شرط ہر چیز میں ہے انکار یہی ہے حکم خدا جلا نہیں سکتا حالانکہ
انکار میں جلائے کا اثر اس وقت ملے نہ کہہا ہے ویسا ہی سحر کو ہی سمجھنا چاہیے ۱۲۔

وَلَمَّا لَحِقَ جِوْشَقُ شَهْدَيْنِ ۖ لَقِيَ مَنَّهُا
 مُسْلِمِينَ ۖ وَكَلاَّ اَنْتَ كَاخُودٌ عَلِمَا
 وَتَحْتِ تَامَمَ دَاوُدَ الْجَبَالَ يَسْتَبِقْنَ
 الظَّيْرَ وَوَكَّأَ فِجْلَانِ ۚ وَعَلَّمْنَا صُنْعَةَ
 لَبُؤِ مِثْلِكَ لِيُفْضِلَ نَكَاحُ مَنَاسِكُهُ ۖ
 فَهَلْ اَنْتُمْ شَاكِرُونَ ۚ وَلَمَّا كُنْ
 الْاُتْرَاقَ عَاصِفَةً تَحْجِي بِأَقْرَبِ اِلَى
 الْاَرْضِ اَلَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا دَاوُدَ وَكُنَّا
 بِجَلِّ ثَمَرِ غُلَامَيْنِ ۚ وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ
 مَنَ يَخْضَعُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا
 دُونَ ذَٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ۚ
 وَكَذَٰلِكَ اَنْتَ بِنَا دَاوُدَ وَكُنَّا نَعْلَمُ
 وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَضَمْنَا عَلَى الْكِبَرِ
 مِثْرَ عِبَادِهِ الْمُتَوَسِّلِينَ ۚ وَكَوْنَتْ سُلَيْمَنُ
 دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنَ يُوَدُّ
 الظَّيْرَ وَآوَيْنَا مَنَ كُلِّ شَيْءٍ
 لَّا هَدَىٰ لَهُ الْفَضْلُ الْيُسُورُ ۚ
 وَحَفِظْنَا لِسُلَيْمَنَ جُنُودَهُ مِثْرَ
 الْحِجْرِ وَآلِ الْاَنْسِ وَالظَّيْرِ فَهُمْ
 يُوَدُّونَ وَحَتَّىٰ اَدَّآ اَتَوْا عَلَى
 وَادِ التَّمَلِّ ۚ قَالَتْ تَمَلُّهُ يَا أَيُّهَا
 التَّمَلُّ اَدْخُلُوا مَنَ مَكْنُكُمْ ۚ
 يَحْفِظُكُمْ سُلَيْمَنُ وَجُنُودُهُ ۚ وَهُمْ
 لَا يَفْهَمُونَ ۚ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا

کے وقت چڑھ گئیں اور ہم اپنے فیصلہ کو دیکھ رہے تھے کہ یہ ہے
 اس مقدمہ کا (شیک) فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا اور ہم نے ہر ایک
 فیصلہ کر کے سمجھ دی اور علم دیتا اور ہم نے ہاتھوں اور پرندوں کو
 دَاوُد کے حکم میں کر دیا تھا وہ اس کے ساتھ تسبیح کیا کرتے اور ہم ہی نے
 (سب) کیا تھا اور ہم ہی دَاوُد کو تمہارے لیے ایک پہنا دیا بنا سکا تھا
 کہ جنگ میں ایک دوسرے کی مارتوں کو بچا کر دینے نہ نہانا تو کیا تم
 (اس نعمت کا) شکر کر گے رہا نہیں اور دینے (انہی کی) ہو سلیمان
 کیلئے (ایک کر دی تھی) وہ اس کے حکم سے اس ملک کی طرف چلتی تھی
 جہاں ہم نے برکت رکھی تھی اور ہم کو سب چیزوں کی خبر پہنچتی تھی
 جو اس کے واسطے (جواہرات نکالنے کو سمندر میں) غوطے لگاتے اور
 اس کے سوا دوسرے کام ہی کرتے اور ہم ہی (ان شیطانوں کو) گھبراہٹ
 اور ہم دَاوُد اور سلیمان (پہنچنے والے) کو علم دی چکے ہیں اور ان دونوں
 نے (خوش ہو کر) کہا اے اللہ کا شکر جس نے ہم کو نبوت عطا کیا اور ہم نے
 پر بڑھ چڑھ کر کہا اور سلیمان دَاوُد کا وارث ہوا اور کہنے لگا لوگو ہم کو
 رضا کی طرف سے پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہم کو ہر طرح
 کا سامان دیا گیا ہے (یہ) رضا کا ہم پر کھلا ہوا فضل ہے اور
 سلیمان کا جتنا شکر تھا جنوں اور آدمیوں اور پرندوں کا
 وہ سب اس کو دیکھنے اور داخلہ کے لیے اکٹھا کیا گیا اور انکی شہر
 لگائی گئیں اس ترتیب اور انتظام سے (شکر چلا) جب وادی غل
 (جیوٹھو) کے میدان میں پہنچے تو ایک (لنگڑی) جیوٹھو نے
 کہا جیوٹھو اپنے بلوں میں گھس جاؤ کہیں تم کو سلیمان اور
 اس کے لشکر والے (جیوٹھو) میں کھل نہ لیں سلیمان جیوٹھو کے
 اس کہنے پر سہرا کر رہیں دیا کہ اتنا چوٹا جانور اور یہی
 سب کی بات اور کہنے لگا مانگ میرے مجھ کو رہی اس کا

وہ یا فیصلہ کے وقت ہم حاضر تھے ۱۱ ایک ہوا یہ تھا کہ کسی کی بکریاں رات کے وقت دوسرے کے کہیت یا انکو کے باغ میں گھس پڑیں اور انکو خراب کر دے حضرت دَاوُد
 نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ بکریاں باغ یا کہیت والے کو دلائی جائیں حضرت سلیمان نے کہا تو یہ فیصلہ ہونا چاہیے کہ باغ یا کہیت بکری کے لئے ہے اور بکریاں باغ
 یا کہیت والے کی حوائج ہوں اور دونوں ایک دوسرے کا مال اپنے پاس رکھیں لیکن بکری والے باغ یا کہیت میں جنت کرے اور باغ یا کہیت والے کو بکریوں
 کے دودھ اور نسل اور بالوں سے فائدہ اٹھانا ہے جب پہر باغ یا کہیت دیکھتا ہے تو جیسے اپنے ہاتھ بکریاں بکری والے کو اور کہیت یا باغ اس کے
 مالک کو دیدہ جاتے حضرت دَاوُد نے فیصلہ کر دیا اور اس فیصلہ میں شیخ کر دیا ۱۲ وقت دے دے اپنی رات سے گھر یا تھا لیکن اس وقت کو حضرت سلیمان
 کی رائے پسند آئی۔ بخاری اور مسلم نے روایت کیا کہ دو مور میں ایک کچھ میں لڑتی آئیں ہر ایک کہتی تھی یہ میرا ہے حضرت دَاوُد نے وہ کچھ اس محبت کو دلا دیا جو
 میں بڑی تھی حضرت سلیمان نے یہ حکم دیا کہ ایک چھری لاؤ میں کہہ دو کو کڑے کر کے دونوں کو باٹ دو کچھ بڑی عورت خاموش ہو رہی اور چوٹی بولی
 اس وقت چہرہ گرم کرے جائے دودھ کچھ اسی کا ہے بیٹے بڑی عورت کو دے دو جب حضرت سلیمان نے وہ کچھ چوٹی کو دلا دیا ۱۳ دَاوُد اور سلیمان دودھ
 میں سے ۱۴ بیٹے شام کے ملک کی طرف ۱۵ حضرت سلیمان نے کہا ایک تخت تھا اس پر چلا کہہ کر یاں بچتی تھیں اور آدمی اور جن کے رئیس ان پر بیٹھے تھے اور
 پڑوں سے اس پر سایہ کرتے تھے پھر سوا اسکو اور الہامی جب وہ جاتے تھے تو تیز چلتی اور جب چاہتے دیکھتی تھیں صبح کو ایک بیٹہ کی راہ لے کر آئی اور ایک بیٹہ
 کی راہ جیسے دوسری آیت میں ہے ۱۶ کافر حق جھکو دیو یہی کہتے ہیں اس کے بعد ار تھے ۱۷ بیٹے عادت بنانا برتن ڈالنا ۱۸ (بائی در فیصلہ)

وَقَالَ رَبِّ ارْحَمْنِي إِنَّ الْعَمَلُ يَجِدُنِي
 الْيَاسُوتَ عَلَى وَعْدٍ وَالدُّنْيَا
 أَذَى أَهْلِ مَسَاجِدِ الْوَحْشَةِ وَالْخَيْلِ
 بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الضَّالِّينَ
 وَتَقَعَّدَ الظَّيْرَ كَقَالِ مَالِي لَا أَرَى
 الْهَلْ هَكَذَا أَمَرَكَ مِنْ الْعَالَمِينَ
 كَمَا عَلَنَ بَيْنَهُمَا أَبَا هُدَيْدٍ أَوْ
 لَا فَجَعَتْهُ أُولَئِكَ تَبْنِي بِسُلْطَنٍ
 مُبِينٍ فَكَمَلَتْ غَيْرَ بَعِيدٍ هَكَذَا
 اتَّخَذْتُ بِمَا لَمْ يَخْطُ بِهِ وَجَعَلْتُكَ
 مِنْ سَيِّئَاتِ الْبَنِيَّةِ إِنَّهُ وَجَعَلْتُ
 أَمْرًا أَتَمَّ لِمَلِكِهِمْ وَأَوْثَقَتْ مِنْ كُلِّ
 شَيْءٍ وَلَهَا عَمَلٌ عَظِيمٌ وَجَعَلْتُهَا
 وَقَوْمَهَا لِيَجْعَلَ مِنَ السَّمْسِ مِنْ
 دُونِ اللَّهِ مَذْكُورِينَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ
 أَعْمَالُهُمْ فَصَدَّ عَنْ الشَّيْطَانِ
 قَهْمٌ لَا يَهْتَدُونَ لَا أَلَا لِيَجْعَلَ
 لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْأَ وَالشَّوْكَ
 وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا
 تُعْلِنُونَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ قَالَ سَنَنْظُرُ
 أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَذَّابِينَ
 إِذْ هَبَّ رِيحٌ فَغُيِبَ هَذَا كَأَلْفِ
 أَلْفٍ مِائَةٍ نَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ

پابند کرو میں تیری ان باتوں کو جو تو نے مجھ کو میرے
 ماں باپ کو نہایت فراموش میں اور میں (جو بیگناہی عمر میں) نیک کام
 کرتا ہوں جس پر تو خوش ہو اور اہل آخرت میں اپنی رحمت سے مجھے
 نیک بندوں میں شامل کرے اور سلیمان نے پیش کا جائزہ لیا اور
 کا داخلہ دیکھا تو کہنے لگا کیا بات جو یہ بد نہیں دیکھائی دیتا اور حقیقت
 میں غائب ہو کر غیر حاضر تھا میں اس کو حضور رحمت مرادوں لگا یا اسے
 کاٹ ہی ڈالوں گا نہیں تو کوئی معقول وجہ میرے سامنے پیش
 کرے (کہ اس وجہ سے غیر حاضر رہا) تو بہت دیر نہیں گزری کہ بد
 آگیا اور کہنے لگا میں وہ بات معلوم کی جو تجھ کو وہی معلوم
 نہیں ہو اور میں (شہر) سب سے ایک تحقیق (یعنی خبر لیکر تیرے
 پاس آیا ہوں) میں نے ایک عورت کو دیکھا وہ انکی ساری باتیں اور ہر طرح
 کا سامان (سلطنت کا) اسکے پاس موجود ہو اور اس کو پاس ایک
 بڑا شاہی تخت پر بیٹھ دیکھا وہ عورت (جو انکی ساری باتیں) اور
 اسکی قوم کے لوگ اس کو چوڑ کر سوچ کر سجدہ کرتے ہیں (آفتاب
 پرست ہیں) اور شیطان نے انکے کلام انکی نظر میں اچھے کر دکھائے
 میں اس پر سیدھی راہ میں توجہ دے گا ان کو بازرگما ہے ان کو کچھ
 سمجھ رہی (انہیں) جو کجبت ان کو کیا ہوا ہے) اس کو کیوں نہیں
 سجدہ کرتے جو آسمان اور زمین میں چھپی چیزیں باہر نکال لاتا ہوتا
 اور ہمارا چھپا اور ہمارا کھلا (سب) جاننا ہوا اس ہی سچا معبود
 ہے اس کو سو کوئی سچا معبود نہیں وہ بڑے تخت (عرش کا) مالک
 ہے سلیمان نے کہا اچھا ہم کہتے ہیں تو سچ کہتا ہو یا تو یہی
 جو توں میں کا ایک (جو تو) ہے میرا یہ خط لیا اور ان لوگوں پر
 ڈال دے پہر و پاں سے بٹ جا دیکھتا رہ وہ کیا جواب دیتے
 میں بغیر میں نے (اپنے دربار والوں سے) کہا سرور و میرے

فل یا اسد رتاعے ہم کو بھی اپنے چارے پیہر حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا میں شامل کرنے ہم ہی تیری بند بارگاہی عاقری ادا دے کے ساتھ ہی معروضہ کئے
 ہیں ۱۲ فل کیا دو سو سے پرندوں میں چھپ گیا ہے نظر نہیں آتا ۱۱ فل کہتے ہیں سفر میں ایک پرندہ سی اور پرندوں کے ساتھ حضرت سلیمان کے ہمراہ رہتا تھا
 کام یہ تھا کہ بانی کی خبر لانا یا یہ بتانا کہ کوئی دے سے یہاں اتنی دور پر بانی کے گا۔ ایک بار جو حضرت سلیمان کو سفر میں اسکی ضرورت ہوئی تو یہ پرندہ روایت کیا کہ
 ہوا وہ غیر حاضر ہے انکو غصہ کیا فرماتے تھے میں اس کو ۱۲ فل جو میں کے ملک میں تھا منصار سے تین دن کا رستہ اس شہر کے بنائے گئے واسے کا نام تھا یا ایک عورت
 کا جو اس شہر میں رہتی تھی پہلے کے نام سے وہ بستی مشہور ہو گئی ۱۱ فل بغیر شراہیل باقی شرح کی مٹی ۱۲ فل کہتے ہیں ایک حدیث میں ہے کہ اس کی ماں باپ
 باپ جن تھا ۱۱ فل کہتے ہیں یہ تخت لگا کبھی مجھے سوزے اور چاندی سے بنا ہوا تھا اتنی گرمی اور چالیس گرمی اور میں نے تھوڑے عرصے سے اس کو دیکھا اور اس پر
 اور یا تو ت اور ذمہ دے ہوئے تھے ۱۰ بن عباس نے کہا یہ تخت سونے کا تھا اسکے پائے جو ہرات کے نہایت عمدہ کاریگری سے بنائے گئے تھا بہت بیش قیمت
 تھا اس تخت پر سات حجرے تھے ہر حجرے میں کونے دھات جو بند رہتا ۱۱ فل وہ سوچ پرستی کو بڑا ثواب جانتے ہیں ۱۲ فل جو جو کر کے کہ سوچ اس پاک
 پرندہ کی ایک مخلوق ہے اور یہ جاننا اسکا کرنا چاہیے جو سب کا خالق ہے ۱۱ فل مطلق آسمان سے بانی رسا ہے زمین کے اندر سے وہاں آگاسے پہنچ
 جس سے یہ پیدا کرتا ہے ۱۱ فل مطلب یہ ہے کہ اس پرندہ کو چھپنا چاہیے جو قدرت اور علم رکھے سوچ میں تو نہ علم ہے نہ قدرت وہ ایک جسم ہے اور جسموں کی
 اولاد کے عرصے کے ساتھ ساتھ آسمان کو چھپ نہیں سکتا اسکی حقیقت یہ ہے ۱۲ فل جو چھپا نہیں میں کہیں مستعار و چھپا نہیں ہو سکتا بیان کر ۱۲ فل کہہ دے وہ خط
 لے جا کر ان کی ساری باتیں دیکھیں گی کہ وہیں فی الدیاقہ پانچ ہزار ان کی گفتگو سننے لگا ۱۲

مَاذَ ابْتِغَيْنَا مِنْ دُونِهَا لَوْلَا
 اِنَّا اِلَيْنَا لَكُنْشِبُ كَرِيْمًا ۝ اِنَّهُ
 مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهُ لَمِنْ رَحْمَةِ
 الرَّحْمٰنِ ۝ اَلَا تَهْتَفُوْنَ اَعْلٰى
 مُسْلِمِيْنَ ۝ مَا كُنْتُ قَالِعًا
 اَمْرًا حَتّٰى كُتِبَ دُوْنِ ۝ قَالُوْا نَحْنُ
 اَلْوَفْوَةُ وَ اَلْاَوْثٰى سَلِيْدٌ ۝ اِنَّا
 اَلْمُسْلِمِيْنَ ۝ فَانْظُرْ فِىْ مَا اَدٰا
 تَاْمُرِيْنَ ۝ مَا كُنْتَ اِلاَّ اِلْمُرْكَا
 اِذَا دَخَلُوْا اَقْرَبِيَّةً اَفْتَدَوْهَا
 وَ جَعَلُوْا اَعْرَۃً اَهْلِهَا اَذَلَّةً ۝
 وَ كُنْتَ لِكَيْفَعَلُوْنَ ۝ وَ اِنِّىْ مُرْسِلَةٌ
 اِلَيْكُمْ بِهَدِيَّةٍ فَنظَرْ اَكْمَلُ يَرْجِعُ
 الْمُرْسَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۤءَ سُلَيْمٰنَ
 قَالَ اَمَلْتُ دُوْنِىْ بِمَالٍ رَقَ فَمَا اَنْتُ
 اِلَّا خَيْرٌ مِّمَّا اَلْمَكْمُوْدُ ۝ اَنْتُمْ
 بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝ اِنْ جِئْتُمْ
 اِلَيْهِمْ فَلَنَبَيِّنَنَّ لَهُمْ سُبُوْحًا
 قَبْلَ لَعْنِهِمْ بِهَا وَ نَخْجَتُهُمْ مِنْهَا
 اِذْ لَئِنْ وَ هُمْ صَاغِرُوْنَ ۝ قَالَ يٰۤاَيُّهَا
 الْمَلَا اَيُّكُمْ يٰۤاَيُّهَا اِيْمَنُ بِمَا قَبْلَ اَنْ
 يٰۤاَتُوْنِىْ مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنْ
 الْجِيْتِ اَنَا اِيْنِكَ بِهٖ قَبْلُ اَنْ تَقُوْمَ

پاس ایک خط ڈالا گیا ہے جو عزت والا ہے وہ خط سلیمان کی طرف
 سے ہے اور عبارت ایسی ہے جو شروع اللہ کے نام سے جو بہت رحیم مال
 ہے مہربان اللہ کے بعد مطلب یہ جو پر زورست جملہ اور
 تا بعد از ہیکر میرے پاس حاضر ہو (خط کا مضمون سن کر) بغیر
 کہنے کی سرطرد و اس معاملہ میں اپنی راوی عجب سے بیان کر دے میں تو
 کسی معاملہ کا اخیر فیصلہ ہو وقت تک نہیں کر لی جب تک تم
 لوگ حاضر نہ ہو (اور اپنی راوی بیان نہ کرو) انہوں نے جواب دیا
 کہ ہم لوگ زوردار ہیں اور تجھے لڑنیوالے ہیں پھر تیرا اختیار ہو
 جو چاہے سچ کر حکم دے بلقیس نے کہا میں یہ سوچتی ہوں
 بادشاہ جب کسی شہر میں (لڑائی کر کے) گتے میں تو شہر کو خراب
 کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت دار لوگوں کو بیعت بنا دیتے
 ہیں اور بادشاہوں کا یہی قاعدہ ہے ایسا ہی کرتے ہیں
 اور میں ایسا کرتی ہوں کچھ تھکے انکو یہ سمجھتی ہوں پھر کہیتی
 ہوں وہ جو تھکے لیکر جاتے ہیں کیا جواب لاتے ہیں جب
 بلقیس کا اچھی سلیمان پاس پہنچا تو سلیمان نے کہا کیا
 تم لوگ مال دولت سے میری مدد کرنا چاہتے ہو اللہ نے جو مجھ
 کو دی رکھا ہے (بغیر میری) وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تم کو
 دیتے بلکہ تم ہی اپنے تھکے جو خوش ہو تو اپنے لوگوں پاس لوٹ جا
 تو ہم ضرور ایسا لشکر لیکر اپنا آئینے چکا سقا بلان ہو نہ ہو سکا
 اور ہم دولت کے ساتھ انکو رسوا کر کے وہاں سے نکال دیں گے
 سلیمان نے اپنے درباریوں سے کہا سر دار و قلم میں کوئی ایسا
 ہے یہ لوگ جو تا بعد از ہیکر آ رہے ہیں انکے مجھ تک پہنچنے
 سے پہلے بلقیس کا تخت میرے پاس اٹھا لائے (اس پر جنوں
 میں سے ایک دیو رہا جس نے بلقیس کو تیرے پاس لاسکتا ہوں اس

فل حدیث میں کہ پہلے ان حضرت علیہ السلام کے شروع میں ہاں کہ اللہ تم کو ہدایت دے کہ جس سے یہ آیت اتنی تو ہر خط کے شروع میں ہم اللہ الرحمن الرحیم
 کہتے اور اخیر میں والسلام علی من اتبع الهدی ۱۲ آیت کہتے ہیں تین سو اوروں کے ساتھ دار کے ملک میں تھے سب کی رائے اپنے ہوجی ۱۲ آیت کا اشارہ یہی کہیت ہے اور
 طاقت ہی خوب رکھتے ہیں ۱۱ آیت اگر تو لوٹنا چاہتی ہے تو ہم حاضر ہیں دینے والے نہیں ۱۲ آیت ہم ہر سو چشم فیصل کرنے کو حاضر ہیں ۱۳ آیت لوٹ مار نہ کرنا چاہتے ہیں
 دیکھتے بلقیس اپنے سرداروں کی رائے کو بھیجی جب انہوں نے اس کی رائے پر کہہ دیا تو بلقیس نے لوٹنا سب دیکھا ناکس ہے کہ جنگ دوسرا وار دوسرے پر کیا کر جنگ
 اور دشمن کا لشکر غیر میں کیا تو ایسا حملہ شہر جیسے اس نام میں شہر سیا تھا تباہ ہو جائے گا کیونکہ بادشاہوں کی طاقت ہے جب دشمن کا شہر فتح کرتے ہیں
 لوٹ گھسٹ تاراج کیا کرتے ہیں اکثر عمارتوں کو طحا کر خاک کر دیتے ہیں شہر کے نامی گرامی امیر و کھو ذیل کہتے ہیں ۱۴ آیت پہنچے حضرت سلیمان ۱۵ آیت لشکر
 والوں کو ۱۶ آیت بلقیس سے جو جا کر سلیمان کو دنیا کے بادشاہوں کی طرح ایک بادشاہ ہیں تو تھکے تھکے سے خوش ہو جائیں پھر ان سے لڑا کچھ مشکل نہیں اور جو
 تھکے کے بغیر نہیں تو وہ تھکے قبول نہیں کہنے کے اس صورت میں عملی طاقت کرنا بہتر ہوگا کہتے ہیں بلقیس نے سونے کی چند ٹہنیں تھکے تھکے ہیں جب یہ اچھی حضرت سلیمان
 کے دربار تک پہنچے تو یہ کہاؤں تمام سونے کا فرش ہے وہ شہر مندہ ہوئے ۱۷ آیت میں دیکھا کہ تھکے تھکے سے خوش نہیں ہوتا ۱۸ آیت کہتے ہیں جب
 اچھی پیام بیکر وہیں ہوا اور تھکے ہی میرے لیا کیو بلقیس سے سبیل حضرت سلیمان کا جو اٹھنے دیکھا تھا بیان کیا وہ ڈر گیا اور سمجھ گیا کہ حضرت سلیمان ۱۹ آیت اللہ تم کو ہدایت
 دیں نے لوٹنا ممکن ہے آخر حکم کی طاقت کی اور حضرت سلیمان کی طرف روانہ ہوئی آدمی ۲۰ آیت جس کو وہ اپنے ملک میں چھوڑ کر رہی ہے ۲۱

مِنْ مَقَامِكَ وَأَنْتَ عَلَيَّ لَقَوِيَّ أَرْبَابًا
 قَالَ أَلَيْسَ لِي بِغُلَامٍ خَلَقْتَنِي الْمَكِيبَ أَنَا
 أَرَبُّكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَزِيدَ إِلَيْكَ مَكْرُوكًا
 فَلَمَّا زَاوَاهُ فَسَقَطَ رِجْلُكَ مِنْ هَذَا
 مِنْ فَضْلِ رَبِّي لَقَدْ لَبِثْتُ أَشْكُو
 أَمْ أَكْفُؤُا وَمَنْ يَكْفُؤُا فَاثْمًا يَكْشُرُ
 لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي خَبِيرٌ
 كَرِيمٌ قَالَ تَكِيدُوا لِلْكَافِرِينَ تَكِيدُ
 أَتَقْتُلُونَنِي أَمْ تَكُونُونَ مِنَ الَّذِينَ
 لَا يَهْتَدُونَ فَلَمَّا جَاءَتْ قَبْلُ
 أَهْلَكَ أَعْرَضْتَ مَا كُنْتَ تَكْفُرُ هُوَ
 وَأُوْتَيْنَا الْعِلْمَ مِنْ بَنِيهَا وَكُنَّا
 مُسْلِمِينَ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ
 تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ
 مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي
 الصَّرْحَ فَلَمَّا دَاخَلَتْ فَحَسِبَتْهُ لُجَّةً
 وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِهَا قَالَ إِنَّهُ مُرْ
 تُبِّعُ مِنْ قَوْمٍ قَالَتْ رَبِّ انِّي
 ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْنُ عَنِّي شَلَّتْ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ

وَكَانَ أَكْبَادًا وَدَمِينًا فَصَلَّاهُ بِحَبَابٍ
 آوِي مَعَهُ وَالطَّيْرُ وَكَانَ لَهُ الْحَبِيدُ
 أَنْ تَحْمِلَ سَبْعَتِ وَقَدْ زِنَى السُّكْرَى عَمَلًا
 صَالِحًا وَأَقْبَلْنَا نَكَلُونَ بَصِيرَةً وَلَسَلْنَمَنْ

۲۲ السَّابَا ۲

پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھ کر اور میں کو اٹھا لایا کہ زور رکھتا ہوں
 امانت دار ہوں وہ شخص جو اسے کہہ کیا بکا علم رکھتا تھا بول
 اٹھا میں اس تخت کو تیرا ہلک جیکو سے بہتر ہے پاس منگواؤ
 دینا ہوں جب سلیمان نے دیکھا تخت اس کے سامنے دیر (جو اس پر)
 تو کہنے لگا یہ تخت کا انجو جلدہ طرح چلے آنا میری مالک احسان
 ہے ایسے کہ مجھ کو آزمائی میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں
 اور جو کوئی شکر کرے گا وہ اپنی ہی بھلائی کے لیے شکر کرے گا
 اور جو کوئی ناشکری کرے گا وہ میرا مالک ہے پر وہ کرم والا ہے سلیمان نے
 کہا (ایسا کرو) اس کے تخت کی صحت (درا) بدل دو دیکھیں وہ
 (اینا تخت) پہنچاتی ہو یا ان لوگوں میں شامل ہوتی ہے جو اپنی
 چیز تک نہیں پہچان سکتے پھر بلقیس سلیمان کے پاس
 آئی پہنچی تو اس پر چھا کیا تیرا تخت ہی ایسا ہی ہے وہ بولی
 یہ تو گویا وہی تھا اور مجھ کو اس سے پہلے ہی معلوم ہو گیا تھا اور ہم تو
 دسی وقت سے تامل بعد رہ گئے تھے اور وہ جو اس کے سوا اور چیزوار
 کو جو جتنی تھی اسی نے سکو خدا تعالیٰ کی عبادت سے روک رکھا تھا
 کیونکہ وہ کافر لوگوں میں سے تھی اس لیے سب گفتگو ہو چکی بلقیس سے
 کہا گیا جل محل کے اندر جل سے محل کو جو دیکھا تو سمجھی کہ اپانی ہو
 رکھ (اٹھا) اور اپنی بندیاں کہو لیں سلیمان نے کہا تیرا ایک محل
 ہے جو کہوٹ کر آئینوں سے بنایا گیا ہے بلقیس نے کہا اے میرے خدا میں نے اپنی
 جان پر بڑا ستم کیا اور اب میں سلیمان کو ساتھ ہو کر اللہ رب العلیین کے نامہ وار
 اور ہم داود و داوود و داوود کو بندگی دی جو کہ میں پہاڑوں و آدم کو ساتھ لے کر
 کیا کرو اور بر بندہ اور منہ لو اس لیے غم کرو یا تھا اس کو یہ حکم دیا تھا پھر
 بدن کی نرمی بنا اور کڑیاں انداز سے جوڑا اور نیک کام کہتے ہو
 کیونکہ میں تمہارے کام کو دیکھ رہا ہوں اور سلیمان (پوچھ کر) کیلئے مقرر

وہ پہلے دربار برخواست کرے صبح سے دوپہر تک دربار ہوتا تھا ۱۲ فلک اس کا حواہر وغیرہ کچھ جاکو لگا نہیں۔ حضرت سلیمان نے اس کے جواب میں فرمایا میں
 تو میں تو چاہتا ہوں کہ ہی جلدی کوئی تخت لے آئے ۱۲ فلک آصف بن برخیا ان کا وزیر یا خشعی بعضوں نے کہا آصف کا حکم کا اس کو عمل تھا ۱۲ فلک و تیری نگاہ چھپ چکا
 لوٹ آئے سے پہلے ۱۲ فلک و نگاہ لوٹ آئے سے پہلے اس کا یہ مطلب کہ تم آسمان کی طرف دیکھو ہر وہاں سے لوٹ کر کچھ نگاہ ڈالو تو تخت تمہارا سے سامنے دکھائی ہوگا۔ بعض
 کہتے ہیں کہ اس کا علم کے زور سے وہ عرش زمین کے نیچے آئے اور دفعہ حضرت سلیمان کے سامنے ایسا آواہن عباس بن مرداد بن محمد سے ایسا ہی منقول ہے ۱۲ فلک اس کو
 اور بعض نہیں کہ ناٹھری کرنے سے جو تخت ملی ہے وہ ہی چن جائے گی ۱۲ فلک اس کو کسی کے شکری پر دیا وہیں اور کرم ایسا کہ ناٹھرو کو بھی سزا دی گئی تھیں دیتے تھے
 ۱۲ فلک اس کی کہہ چیریں گے جیسے تیرے اوپر کو جو جنوں نے حضرت سلیمان سے کہہ دیا تھا کہ بلقیس کی بیوی ہے اور اس کا حکم طلب تھا کہ حضرت سلیمان ۴۴ اس سے نکاح
 ذکریں اور اولاد پیدا ہو ورنہ ان کو حضرت سلیمان سے کہہ بیٹے کا ہی تا بعد از مرگنا ہوگا تو انہوں نے بلقیس کی عقل کو آزمایا چاہو جنوں نے یہی کہہ دیا تھا کہ بلقیس
 کے ہاؤں گد ہے کی طرح نہایت بد شکل میں ۱۲ فلک حضرت نے دوقوف اور بولے ہوئے میں ۱۲ فلک بلقیس کی عقل نہ صرف یہی بلکہ اسے پہچان تو کیا کہ یہ وہی تخت ہے مگر جو کس
 سے پوچھا یوں کیا تھا تیرا تخت ہی ایسا ہی ہے تو اس نے جواب ہی یہ دیا کہ وہ بولے وہی ہے اگر یوں پوچھتے کہ تیرا تخت ہے تو وہ کہتی ہوں ۱۲ فلک بعضوں یوں
 ترجمہ کیا ہے اور سلیمان نے بلقیس کو اس حد کے سوا اور چیزوں کے پوچھنے سے روک دیا کہ وہ فرگوں میں سے بھی اس صحت میں یہ جلد آمد کا کام ہوگا اور ان کے ترجمہ
 بلقیس کا ۱۲ فلک و ان آئینہ کافر شہنشاہ بانی ہوا تھا اور جلیاں تیر ہی تھیں ۱۲ (باقی در ضمیمہ)

الزَّيْحُ كَلَدٌ وَهَاشِقَةٌ وَدَوْدٌ كَهَاشِقٌ
 وَاسْتَلَاكَ عَيْنُ الْعَظِيمِ وَمِنْ الْحَرِيقِ
 مَنْ يَحْتَمِلُ بَيْنَ يَدَيْهِ يَأْذُنُ رَيْبُهُ
 وَمَنْ يَزِيغُ مِنْهُمْ عَنْ آفَرَتَانِدْفُهُ مِنْ
 عَذَابِ السَّعِيرِ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ
 مِنْ تَحَارِيْبٍ وَتَكَارُيْنٍ وَجَفَارٍ
 كَالْجَوَابِ قُدُورٌ سَيِّئٌ اِعْمَلُوا اَلْ
 دَاوُدُ شُكْرًا وَكَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِى
 الشُّكْرُ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ
 مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ اِلاَّ دَايِرَةٌ اُفْرِ
 تَا كُلٌّ مِّنْ سَائِرَةٍ فَلَمَّا خُرَّ بِتَيْبَتِ
 الْحَرِيقِ اَنْ لُّوْكَ اَنْوَاعُ الْعِلْمُونَ الْغَيْبِ
 مَا يَكْنُ اِنِ الْعَذَابِ الْمُهِينِ هَكَذَا
 كَانَ لِسَبَا فِي مَسْكَنِهِمْ اِيَّةٌ يُّحِلُّ
 جَنَّتَيْنِ عَنْ يَمِيْنٍ وَشِمَالٍ كُلُّوْا مِنْ
 رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهٗ بَلَدًا
 طَيِّبَةً وَرَبِّ عَفُوْرٌ فَاَعْرَضُوْا
 فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ
 بِجَنَّتَيْنِ مِّنْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِ اُكُلٍ خَشِيطٍ
 مُّوَاقِلٍ وَشَجَرٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ
 ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِمَا كَفَرُوْا وَهَلْ
 تُجِزٰى اِلاَّ الْكَفُوْرَةَ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
 وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بُوْكُنَا فِيْهَا
 قُوًى طَاهِرَةً وَفَقَدَرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ

ہوا کو نامہدار کر دیا تھا وہ جسکو ایک عین کی راہ لیجانی اور شام کو
 ایک عین کی راہ لیجانی اور سمجھنے اس کے لئے ماہی کا ایک چتر سب دیا تھا
 اور جنوں میں سے وہی کسی جن اس کے لئے کام کرنے کو اسکو مالک کو حکم سے
 اور دہنے کے دیا تھا جو کوئی جن چلے حکم سے وہی اسکو مالک کو دفع کے
 عذاب کا مزہ چکھا لیکن جہنات اس کے لیے مالیشان طہارت میں نکلتے
 تھے (یا مسجدیں) اور وہ تہن اور جو من کھرج (طہرے بڑے) پیالے
 اور جی ہوئی درگتیں اور سمجھنے چکھ دیا، اور داؤد کی اولاد اور اللہ کا
 شکر مانکر نیک اہل کرنے رہو اور میری بندوں میں شکر کرنے والے
 کم میں بچ رہیں ایمان پر سمجھنے موت کا حکم دیا اسکی موت جنوں کو کچی
 نہیں بتلائی مگر زمین کو کیٹ دیا (میک) اور وہ اسکی لکڑی کھا رہا تھا
 جب (لکڑی کو کھل ہو گئی) اور (سیمان گر پڑا) اسوقت جنوں کو معلوم
 ہوا اگر وہ عیب کی بات جانتے ہوتے تو ایک مدت تک (ذلت کی محنت
 میں پڑے رہتے) بیشک سب اولوں کے لیے یہی جیستی میں نشانی
 (موجود) تھی (جیستی کے دلہنے اور بائیں دو باغ تھے) انہی مالکی کی
 ہوئی (روزی کھاؤ اور اسکا شکوہ جلاؤ) سبحان اللہ کیا کہنا ایسا
 پاکیزہ شہر اور مالک (مہربان) بخشنے والا انھوں نے (سہارا فرمایا)
 نہ سنا سمجھنے (بالہ اور کشت) توڑ کر زور کا مالہ انہی چوڑے یا اصران دو
 (عمدہ) باغوں کو بد لکرو باغ لیے کر دیے جنہیں بد مزہ میوے اور
 جہاؤ کے درخت اور تھوڑے سے بیری کے درخت رکھتے انکی ناشکری
 پر سمجھنے انکو یہ سزا دی اور ہم اتنی کوسر دیتے ہیں جو ناشکرے
 میں اور سمجھنے ان میں اور ان البقیوں کے بیچ میں جہان سمجھنے
 برکت رکھی تھی کھینے گاؤں (آباد) کر رکھو تھے اور انہیں ہر
 کرنے کو (سزا نہیں مقرر کر دی تھی) اور ان گاؤں میں بے
 کھسکے رات دن چلتے رہتے اور ان کی شامت جو آئی، تو کھینے

ف تو ایک دن میں دو جہنم کی راہ لے کر تھی کہ حضرت سلیمان نے جسکو دشمن سے چلتے اور دو پہر اس طرح میں کہ کہتے اعدان دونوں ملکوں میں ایک جہنم
 کی راہ ہے۔ پہر شام کو اس طرح سے چلتے تو رات کو کابل یا بابل میں پہنچتے وہ بھی ایک جہنم کی راہ ہے ۱۲۔ وہ کان سے باقی کی طرح نکلتا ۱۲۔ سلیمان نے انکی اطاعت
 نہ کر لی ۱۲۔ انھوں نے انھیں توجہ کیا جو ہم اسکو ان کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے کہتے ہیں ان جنوں پر ہمہ تن نے ایک فرشتہ مقرر کر دیا تھا آگ کا ڈھانچہ ان کے ہاتھ
 میں رہتا جو کوئی جن حضرت سلیمان کی نافرمانی کرتا یا فرشتہ اسکو کوڑا مار کر جلا دیتا ۱۵۔ پیغمبر ہوں اور فرشتوں اور علماء اور نیک بندوں کی حضرت سلیمان کی سزا
 غرضیت میں موعیتیں بنانا جائز نہ تھا یہ سب تہن مسجدوں اور چھوٹے مساجد میں کسی جانیں یا کو لوگ ان کو بوجہ کرب عبادت میں زیادہ کوشش کریں ۱۶۔ وہ ایک ہی جگہ پہنچے
 رہتے ہیں کہ جگہ انھیں اور دیکھا مشکل تھا ۱۷۔ وہ تو وہ کھڑی ٹھیک کر رکھا اور کیا لوگ سمجھتے تھے وہ زندہ ہے ۱۲۔ حضرت سلیمان ان کے وقت میں جنوں کو یہ حکم
 دیا کہ وہ آئندہ کی باتیں بتا سکتے ہیں اور جسے لوگ بھی باقی نسبت میں اعتقاد رکھتے تھے جب حضرت سلیمان کی لپٹائی کو دیکھ کر اسکی موت کی خبر پہنچی تو اتنی مدت تک
 گزر پڑے تو جنوں کو معلوم ہوا کہ حضرت سلیمان بہت دنوں پہلے مر چکے تھے اور انکو اسوس ہوا کہ اگر پہلے ہی ہم کو انکی موت کی خبر پہنچتی تو اتنی مدت تک
 سخت مزدوری محنت کے عذاب میں کیوں مبتلا رہتے اصران کو یہ بھی کہیں کیا کہ جیسا کہ علم ہم کو نہیں کہ لوگوں کو یہ معلوم ہو گیا کہ جنوں کو دعوے سے عیبہ ان کا غلط
 تھا ۱۸۔ وہ حدیث میں ہے کہ سب ایک شخص کا نام تھا عرب میں اسکی دس اولاد ہوئیں جو تو جنوں کے ملک میں رہے اور چار شام کے ملک میں چلے گئے ۱۹۔ وہ ان کی بھی
 نہ بچ رہے سب اولوں سے کہلا رہا ۱۲۔ انکو دیکھا اصران دونوں جہنم میں سے سوزے کے جیروں کو اور انھیں کر دیا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی سزا دینی

وَحَسَنَ مَا يَدُؤُا حُرَّانَا جَعَلْنَاكَ
 خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَأَنِصْ
 اللَّهُ بِضِلَّاتِكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الْكَافِرِينَ
 يَصِلُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ
 شَدِيدٌ لِّمَا كَانُوا يَوْمَ الْحِسَابِ
 وَكَوْهْنَا لَدَاؤُا سُلَيْمَانَ دِغْمَ
 الْعَبْدِ إِنَّهُ أَذَاكَ إِذْ مَحْرَضَ
 عَلَيْكَ بِالْعَيْشَةِ الصَّفِيفَةِ الْحَيَاةِ
 فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ
 عَنْ ذِكْرِ رَبِّي هَتَّى تَوَارَتْ
 بِالْحِجَابِ رُؤُوسُهُ عَلَى فَطْفِقِ
 مَسْخَا يَالشُّوْقَى لَا عُنَاقَ . وَلَقَدْ
 كَتَمْنَا سُلَيْمَانَ وَآلَقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ
 جَسَدًا أَنَّهُ أَنَابَ . قَالَ رَبِّ اغْفِرْ
 لِي وَهَبْ لِي مَلَكًا لَا يُتَّبِعُنِي إِلَّا حِدٌ
 مِّنْ عِبَادِي . إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ .
 فَتَحَنَّنَ عَلَيْهِ الرَّحْمَنُ فَنَجَّيْنَاهُ
 رَحْمَةً وَجِئْنَا بِأَصَابِ الشَّيْطَانِ
 كُلَّ بَنِيٍّ . وَغَوَّاصٍ . وَآخِذِينَ
 مُمْسِكِينَ فِي الْأَصْفَادِ . هَذَا
 عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ
 بِغَيْرِ حِسَابٍ . وَإِنِّي لَهُ عِنْدَنَا
 لَزُلْفَى وَحَسَنَ مَا يَدُؤُا

۲۳ ص ۳۹

اور کچھ قصص معارف کر دیا اور بیشک ان کو کیسے ہمارے پاس نہ دیکھ کا اور چھپے
 اور اچھا ٹکنا ناداؤد جس نے کچھ کو زمین کا حاکم بنایا ہو تو لوگ ٹکنا فیصلہ
 ہٹا سو گیا اور انفس کی خواہش پرست چل گیا نہ ہو وہ سچ کو نظر
 کے (شیک) اسنے سو بہکا دیریشک جو لوگ اسکی اہ سو بہکا جاتے
 ہیں انکو سخت سزا ملیگی سو ہو سو کہ وہ حساب کا دن بہل گئے و
 اور جس نے داؤد کو سلیمان (سیا) عنایت کیا اچھا بندہ وہ رضا
 کی طرف بہت رجوع رہنے والا تھا جب سورج ڈوب کر پھیل گیا
 گھوڑوں کے سامنے لاؤ گئے تو کہنے لگا میںے مال (گھوڑوں)
 کی محبت اسکی یاد سو زیادہ چاہی یہاں تک کہ سورج پر دیو چڑھ گیا
 گیا (ڈوب گیا) ان گھوڑوں کو پیر میرے سامنے لاؤ تو اکیلی گئیں
 اور گردنیں کاٹنا شروع کیں اور جس نے سلیمان کو ایک بل میں
 بیٹا اور اسکی کرسی پایک (دوسرا) دہر ڈال دیا پھر وہ رضا
 کی طرف رجوع ہوا کہنے لگا مالک میری محبت کو بخش دے اور ایسی
 بادشاہت دے جو میرے بعد کسی کو حاصل نہ ہو بیشک تو
 ہی بڑا دینے والا ہے ہم نے اس کی دعا قبول کی (ہوا
 کو اس کے اختیار میں کر دیا جہاں وہ پہنچنا چاہتا اس کے
 حکم سے وہیں وہیں چلتی اور شیطانوں کو (بھی) جتنے
 ان میں معمار اور غوطہ خور تھے (سب اس کے
 اختیار میں کر دیے) اور دوسرے شیطانوں کو بھی
 جو طوق زنجیروں میں جکڑے رہتے (اور جس نے سلیمان
 سے کہا) یہ ہماری بے حساب دین ہے تو (لوگوں کو اس
 میں سے) دے یا رکھ چھوڑا اور بے شک سلیمان کے لیے
 ہمارے پاس نزدیکی کا درجہ ہے اور اچھا ٹکنا نات

و اور انفس کی خواہش پر چلنے لگتے ہیں ۱۱۷ آیت میںے تیرا من کا دن جس دن حاکم سے بڑی برکت ہوگی اور اگر اسنے کسی مقتدے میں نصرت کے غلات فیصلہ کیا ہو
 تو اسکو سخت سزا دی جائے گی ۱۱۸ آیت کہتے ہیں یہ ایک ہزار گھوڑے تھے لاہوت ہزار گھوڑے ۱۱۹ آیت غصے سے کران گھوڑوں نے جو کو اسدنت کی یاد سے غافل کر دیا حضرت
 سلیمان کو اسدنت کی طرف سے ایسا ہی حکم ہوا جو انکا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ انکو فرج کر ڈالا اور انکا گوشت اسدنت کی راہ میں نقصان کر دیا اسدنت نے ان
 گھوڑوں کے بدلہ ہوا انکے تابع کر دیا ۱۲۰ آیت داؤد بارہ وقت ہمیشہ دوسرے دہرے ایک شیطان مروا ہے جسکا نام مخرقا ہوا ہے تاکہ حضرت سلیمان سے حاجت
 کو جائے وقت اپنی انگشتی جس کی تاثیر سے جن اور دوسرے دہرے تابع تھے اپنی بی بی کو دے گئے مخرقا حضرت سلیمان سے کی صورت بیکروہ انکو بھی ان کی بی بی سے
 نیکیا اور اسکو بیشک بادشاہت کی کرسی پر بیٹھ کر لگا حکومت کرنے حضرت سلیمان سے دے کے تاکہ کہیں مجھ کو مروا نہ دے جسے ہالیں من کے بعد پھر وہ انکو بھی حضرت
 سلیمان سے کے لئے آئی اور وہ بارہ وقت سلطنت پر بیٹھا اور حکمرانوں میں سے ایک بن گیا بعضوں نے کہا ایک باطل سلیمان سے دیوں کہہ بیٹھے کہ میری ستر بی بی مالک ہیں
 میں آج شب کو ہر ایک کے پاس جاؤں گا تیرے روتے پیدا ہونگے اور اسدنت کی راہ میں جہاد کریں گے۔ انشا راہد کہنا ہوں گے کسی بی بی کو حمل نہ رہا کہ بی بی علی
 جنی تو وہ بھی کہہ لے لوگوں نے وہ دہر لاکر انکی کرسی پر ڈال دیا لیکن یہی آپ کا لا کا ہے اسوقت انکو تنبیہ ہوئی کہ انشا راہد کہنے کی یہ سزا علی ہاں اسکی صورت
 رجوع ہونے والا اور انکے تحت کو کسی طرف اوڑھ کر لیا جاتی دوسری سے بظرفن کو سند سے انہی کی طرح نہیں چلتی ورنہ لوگوں کو کھوکھلیت ہوتی ۱۲۱ آیت ہمارا تو ظاہر میں نہ لگتا
 اور غوطہ خور میں اور ہمارا سر در باجس نکلتا تھا ۱۲۲ آیت جب انہیں سے کوئی یا میں نہ تھا تو اسکو چھوڑ دیتے ۱۲۳ آیت بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ہمارے دین ہوا میں سے
 ہے یا کہہ چھوڑ جتنی چاہے پھر حساب نہیں یہ اسدنت کی دوسری ہر بانی تھی کہ کو حساب نہیں ہر بانی معاف کر دیا گیا تھا ۱۲۴ آیت جتنے بہت تھے

[illegible]

الْعَمْرَانِ

اللَّيْثَاءُ

الماء

لے پھر انکو اپنے ساتھ ہمارے چہرہ پہاڑ پر لے گا ایک ایک کھڑا رکھ دے پھر انکو ہمارے
کا نام لیکر بلادہ پکڑے ہوئے تیرے پاس آجا میں نے اور یہ جان کہ اسے قتلے
زیر دست پر حرکت والا دے

۱۸۰
 داکوئی تا ابوالو ابراہیم کے مقدمہ میں کیوں جہگڑتے ہو اور توریت جس
 سے بیڑی کی ابتدا ہے اور پھیل جس کو نصاریٰ کی ابتدا ہے دونوں ابراہیم
 کے بعد اتریں کیا ممکن عقل نہیں سنو (بیوقوف) لوگو تم نے ان باتوں
 میں جہگڑا کیا جنکو صحیح یا غلط کچھ نہ کہہ جاتے تھے اب ان باتوں
 میں کیوں جہگڑتے ہو جنکا متبیین مطلق علم نہیں جیسے ابراہیم کا
 مقدمہ اور امہ جانتا ہو اور تم نہیں جانتے ابراہیم تو نہ یہودی تھا
 نہ نصرانی تھا وہ تو ایک بگڑا مسلمان تھا دیکھئے ایک طرف والا
 امہ کا تا بعد از اور مشرک نہ تھا سب لوگوں میں ابراہیم سے
 زیادہ حضوہیت رکھنے والے (یعنی زیادہ مشابہ) تو وہ لوگ تھے
 جنہوں نو اسکی پیروی کی (اور دہر) پیغمبر اور ایمانوالے مسلمان
 اور امہ تعالیٰ مسلمانوں کی مدد کرے ۹

گند و اللہ سے سچ فرمایا کہ ابراہیم پر یہ چیزیں حرام نہیں ہوتیں تو ابراہیم کی راہ پر چلو جو ایک بگاتا دینے سے خالص خدا کی طرف کا اور مشرک نہ تھا بیشک سب سے پہلو جو کہ لوگوں کی (عبادت کیلئے) بنایا گیا وہی ہے جو کہ میں ہوں (یعنی کعبہ شریف) برکت والا اور سکر جہان کو بدانت کر خدایا آپس (یعنی خانہ کعبہ میں اللہ کی قدرت کی کئی کئی نشانیاں ہیں انہیں سے ایک ہر قلم ابراہیم ہے اور جو شخص اسکا انداز اسکو پہچانے اور کس کا دین اس شخص سے پہچان ہو سکتا ہے جو نے اپنا منہ اللہ کو سامنے جھکا دیا اور نیکی میں لگ گیا اور ابراہیم کے رستہ پر چلا جو ایک بگاتا بنا اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا سچا دوست بنایا خدا نے کعبے کو جو عزت والا گھر ہے نو کو لگا گناہ نہ بنایا اور (بی طرح)

۱۱۔ یعنی چند عذرا پا کر انگوٹھ سے ملاو ناگد زہد ہونے کے بعد تم کو یقین ہو کہ وہی پسند میں جن کو اپنے فوج کیا تھا وہ دیکھ شہ مجاں گاکہ ان پر بندوں کی روح تو خدا پر
 مگر خدا نے تعالیٰ نے ایک دوسری روح ان جسموں میں پیونک سی ۱۲۔ افس حضرت امیر المؤمنین نے ایک بہادر پر جاووں کے سر رکھے اور ایک بہادر پر جاووں کے سر پر ایک پروردگار
 دیکھ پر ہاؤں ۱۳۔ ملک یعنی حاکم و دست اچھی طرح تیزی کے ساتھ اڑتے ہوئے وہیں سرگرتے ہوئے نظر آئے ۱۴۔ اسکی حکمت انسان کیا سمجھو کہ بقول قصص اول ایک
 قطره بھل آقا خیر و دلدرد ہو جاوہ ابن عباس سے کہہا ابراہیم نے سات بہادروں پرانے گرتے رکھے اور انکے سر پہنے مانتہ میں تمام لے لیے پیران کو آواز دی تو ایک
 گھراؤ دوسرے گھرتے سے اور ایک پروردگار سے اسے اڑنے لگا کیا تنگ کہ ہر بند پورا اجر گیا۔ لیکن ہر نہ تھا پیر و ماں سے آکر لے اپنے پیروں سے جو گئے جو ابہد کہ
 کے مانتہ میں تھے۔ سبحان اللہ جلعت قدرہ ۱۵۔ افس جیسے قریب یا بخیل کے قصصوں ۱۶۔ افس ملک و مود خدا پرست آیت میں اشارہ ہے کہ یہود اور نصاریٰ کو اپنے
 میں مل کرنا یہ کہتے ہیں مگر حقیقت میں مشرک ہیں مولویوں کو انہوں نے خدا بنا رکھا ہے اور عزیر اور حضرت یحییٰ سے کہ اسدہ کہ کافر نہ کہتے ہیں ۱۷۔ افس چلے ان کی
 امت میں گئے ہوتے یعنی حضرت محمد و جلالی اولاد میں بڑا اور بیت سے احکام ان کی شریعت کے برابر ایم کی شریع سے ملے ہیں ۱۸۔ افس مطلب یہ ہے کہ اگر تم امیر المؤمنین
 کو ایک اس سے کہ یہودی یا نصرانی کہتے ہو کہ انکی شریعت تمہاری شریعت سے ملتی جلتی ہے تو یہ بھی غلط ہے کہ شریعت محمدی شریعت امیر المؤمنین سے بیت جلتی
 ہے تو مسلمانانہ کہہ سے زیادہ کہنے کا حق ہے کہ امیر المؤمنین کے ہاتھ طریق پر تھے ۱۹۔ افس تم جو شرک کرتے ہو اور مسلمانانہ فخر جو ابراہیم کی طرح کی طرف میں اعتراض
 کر کے کہو کہ وہاں بھی کہہ راہ پر نہیں ہیں ۱۱۔ (باقی در شمیمہ)

فَإِنَّمَا لِلنَّارِ فِي السُّمُومِ الْحَرَامَ قَالَهُمْ
 الْقَلَابِئِدُ مِنْكُمْ لَتَحْمِلُوا أَنَّ اللَّهَ يَكْفُلُ
 مَا فِي السَّمُومِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ
 اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
 وَآدَقَالَ إِبْرَاهِيمُ لِرَبِّهِ إِذْ رَأَى أَنَّهُ
 احْتَصَانًا مَا إِلَهَةٌ إِلَّا أَنَا رَبُّكَ وَقَوْمَكَ
 فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ وَكَذَلِكَ نُرْسِلُ
 إِبْرَاهِيمَ مَكْنُوتٍ السَّمُومِ فِي الْأَرْضِ
 وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ فَلَمَّا جَاءَتْ
 عَلَيْهِ الْبَلَاءُ رَاكَ كَتَبْنَا قَالَ هَذَا
 رَبِّي فَلَمَّا أَفْلَحَ قَالَ لَا أَحْبَبُ إِلَّا إِلَهُنَّ
 فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَذَا رَبِّي
 فَلَمَّا أَفْلَحَ قَالَ لَيْسَ ثُمَّ يَهْدِيَنِي بَنِي
 لَا كُفُونٍ مِنْ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ فَلَمَّا
 رَأَى الشَّمْسُ بَازِعَةً قَالَ هَذَا رَبِّي هَذَا
 أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفْلَحَ قَالَ يَهْدِيَنِي بَنِي
 قَوْمًا لَشَرٌّ لَكُمْ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلدِّينِ
 فَطَرِ السَّمُومِ وَالْأَرْضِ حَقِيقًا وَمَا أَنَا مِنَ
 الْمُشْرِكِينَ وَحَالَجَهُ قَوْمُهُ قَالَ أَتَمْلِكُونَ
 فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ
 يَا إِلَهَ أَنْ يَشَاءَ رَبِّي تَكُونُ وَبِسْمِ رَبِّي
 كُلُّ شَيْءٍ حَالٌ أَفَلَا تَسْتَكْثِرُونَ وَكَذَلِكَ
 أَخَافُ مَا أَسْرُبُهُ وَلَا أَمْنًا قَوْمَ أَنْكُمْ
 أَسْرُبُهُمْ بِاللَّهِ مَا لَكُمْ يَكْتُلُ بِهِ عَلَيْهِمْ

الانعام ۹

اوپر اے میں نے کو اور (سطح) نیاز کو جانور کو اور (سطح) اس کے لیے
 جانور کو یہ اس لیے کہ تم سب جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے
 اس کو اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا
 ہے

اور اے پیغمبر وہ وقت یاد کر جب ابراہیم نے اپنے باپ آذر کو
 کہا کیا تو بتوں کو خدا جانتا ہے (انکا پوجا کرتا ہے) میں تو تجھ کو
 اور تیری قوم کو کھلا گمراہ سمجھتا ہوں اور (سطح) ہم ابراہیم کو آسمانوں
 اور زمین کی بڑی چیزیں نکالنے لگے اور تاکو وہ (پوری) یقین
 والوں میں ہو جو جانتے تھے کہ رات کی اندھیری اس پر چھا گئی اس
 نے ایک تار ادیکھا اور کہنے لگا یہ میرا مالک ہے وہ تارا ڈوب
 گیا تو کہنے لگا ڈوبنے والوں کو میں پسند نہیں کرتا پھر جب چاند
 کو دیکھا جگمگاتا ہوا کہنے لگا یہ میرا مالک ہے وہ (بہی) ڈوب
 گیا تو کہنے لگا اگر میرا مالک مجھ کو راہ پر لگائے گا تو میں
 ہی ہزار گمراہ لوگوں میں ہو جاؤں گا پھر جب سورج کو دیکھا جگمگاتا
 ہوا (بہت) چمکتا ہوا کہنے لگا یہ میرا مالک ہے یہ سب بڑے
 پھر وہ (بہی) ڈوب گیا تو کہنے لگا کیا میں نہیں تو ان چیزوں کے
 میزبان ہوں (مالک ہوں) جب کو تم (خدا کے ساتھ) شریک مانتے ہو
 میں تو ایک ہی کا ہو کر (ایک بگا ہو کر) اپنا منہ اس کی طرف کر لیا جس
 آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرک نہیں ہوں اور اس کی قوم اس کو
 بخشنے لگی ابراہیم نے کہا کیا تم اللہ (کی وحدانیت) میں مجھ سے بکثرت
 ہو وہ تو مجھ کو راہ پر لگا چکا اور جب کو تم اس کا شریک سمجھتے ہو میر
 اے نہیں ڈرتا ہاں اگر میرا مالک کچھ چاہے میری مالک کو علم میں
 سب چیزیں سا گئی ہیں کیا تم غور نہیں کرتے اور جب کو تم (خدا کا)
 شریک بناؤ تو میں نے کہیوں ڈرنے لگا حالانکہ تم اللہ تم کے

طہ ذی قعدہ اور ذی الحجہ اور محرم درجب کو لوگوں میں اس کے ساتھ سودا گری کرتے ہیں ۱۲ کوئی اس کو لوثا نہیں اور اس کے گوشت سے غریب سبکیں بنایا
 بہرے ہیں ۱۲ فلک یہی نیاز کا جانور ہے جس کے گے میں نشان کے بے جوتا یا دسترخوان یا اور کوئی چیز دکھا دیتے ہیں پھر اس کو کوئی نہیں لوثتا ۱۲ فلک جو آسمان
 ان چیزوں کو لگا دیا اور اس میں بنایا یا جو غیب کی باتیں اس صورت میں بیان کیں ۱۲ فلک یہی سب کو آسمان اور زمین کا ۱۲ فلک تو جو حکم لکھنے دینے میں نہیں چلنے
 میں تمہارا فائدہ ہے اور تمہارا بھی آواز ہے ۱۲ فلک تو ریت شریف میں ابراہیم کے باپ کا نام نامی لکھا ہے اور اکثر موزین بھی یہی کہتے ہیں تو شہر یتامیغ نام
 ہو گا اور آذر لقب ہو گا آذر کے معنی درکار ہو گا ۱۲ فلک جیسے ابراہیم کو کہنے کی بجز ہی جہاں وہاں اور خداوند و غیرہ ۱۲ فلک تاکو وہ ان چیزوں نے حق تعالیٰ کے ہوجہ درجیل سے ۱۲ فلک
 کی بڑی چیزیں سورج اور چاند اور تارے اور زمین کی بڑی چیزیں جہاں وہاں اور خداوند و غیرہ ۱۲ فلک تاکو وہ ان چیزوں نے حق تعالیٰ کے ہوجہ درجیل سے ۱۲ فلک
 بچنے میں اللہ تعالیٰ کو حاصل ہو چکا اور علم یقین سے ہی زدودہ ہے ۱۲ فلک ہوا بھاگ حضرت ابراہیم کو ان کی ہاں نے شہر سے باہر لپکا کر چا کے ایک طاری میں رکھ
 کیا تھا اور ان کے باپ سے بھی چھپا یا تھا اس وقت کا بادشاہ سب سے بڑا تھا اس کا نام تھا ابوہریرہ ۱۲ فلک تاکو وہ ان چیزوں نے حق تعالیٰ کے ہوجہ درجیل سے ۱۲ فلک
 کو تیار کر چکا جب ابراہیم بڑے ہوئے تو فار سے باہر نکلتے اور سورج ڈوب گیا تھا ملکات کی اندھیری آ رہی تھی ایک بڑا جگمگاتا تارا اسٹری لگا ہو کر چکا اسی کو خدا
 سب کو ان کے بچنے کا لانا تھا اور دنیا سے بالکل نادان ہو کر ۱۲ فلک خدا ایسا ہونا چاہیے جو جیسے ایک حال میں رہے ۱۲ فلک دیکھنے میں وہ نامہ سے بڑا اور زیادہ
 جگمگاتا تھا ۱۲ فلک جو اصل مالک اور سچا خدا ہے ۱۲

الانعام

1

15

1

1

1

1

1

1

1

1

۱۲۔ غوث غفری نے فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام کی بی بی سارہ کو لڑکا پیدا ہونے کی خبر
 ملے اور کہا اس طرح نہیں کرتے ۱۲۔ مثلاً یاد کرو نیا اور اجنبی بھیجا ۱۲۔ مثلاً یاد کرو کدواں
 چھل بہتے اردے سے آیا ہے ۱۲ (باقی دور غفریہ)

وَقِيلَ لَهُمْ عَنْ عَدُوِّكُمْ إِذْ
 دَخَلُوا عَلَيْكُمْ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ
 إِنَّا مِنْكُمْ وَرَجَلُونَ قَالُوا لَا تَوَجُّلْ
 إِنَّا نَكْفُرُكَ بِغُلَامٍ عَلَيْهِ قَالَ
 الْبَرُّ يُؤْتِي عَلَى أَنْ مَكْنِي الْبَرُّ
 عَلَيْهِ نَكْفُرُكَ قَالُوا بَشَرُكَ
 يَا حَيُّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقَارِظِينَ
 قَالَ وَمَنْ يَقْطَعُ مِنْ رَحْمَتِي
 إِلَّا الضَّالُّونَ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ
 قَالُوا الْمَرْسَلُونَ قَالُوا إِنَّا أَرْسَلْنَا
 إِلَى قَوْمٍ فَجَاءُوا بِالْإِلَهِ الْأَوْطَى
 إِنَّا كُنْهُمْ أَجْمَعِينَ إِلَّا أَمْرًا
 قَدْ رَجَاهُ إِنَّا لَنَكُونُ الْأَعْيُنَ
 إِنَّا إِذْ رَاهِمُ كَانَ أُمَّةً فَإِنَّا لَنُحْيِيهِمْ
 حَتَّى قَاتِلُوا لَمْ يَكُنْ مِنَ الْمَشْرُكِينَ
 شَاكِرًا إِلَّا نَعِيمًا اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ
 إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَابْتِئْنَاهُ فِي
 اللَّيْلِ حَسَنَةً وَرَأَيْنَاهُ فِي الْآخِرَةِ
 لِمَنِ الْعَالَمِينَ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ
 أَنْ اتَّبِعْ مِثْلَهُ إِنَّا رَاهِمُ حَتَّى قَاتِلُوا
 وَمَا كَانَ مِنَ الْمَشْرُكِينَ
 وَادَّكُرُوا فِي الْكِتَابِ إِذْ رَاهِمُ إِنَّهُ
 كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ
 يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَبْعَثُكَ اللَّهُ بِهِ

اور ابراہیم کے معاملوں کا حال انکو مستحب وہ ابراہیم کے پاس
 پہنچے تو سلام کیا ابراہیم کو کہا کہ تو تم سے در معلوم ہوتا ہے
 وہ کہنے لگو نہیں در نہیں ہم تو تجھ کو ایک علم والے لڑکے کی خوش
 خبری سنا تو میں ابراہیم نے کہا (واہ) کیا خوشخبری مجھ کو سنا تو
 ہو میں تو بوڑھا ہو چکا اب کا یہی خوشخبری دیتے ہو انہوں نے
 کہا (نہیں) ہم تجھ کو بھی خوشخبری سنا تو میں تو (اللہ کی رحمت
 سے) نا امید نہ ہوا ابراہیم نے کہا اللہ کی رحمت سے تو وہی جو
 گمراہ ہیں اور کون نا امید ہوتے ہیں ابراہیم نے کہا (خیر)
 تو ہوا اب یہ بتلاؤ تم کس کام پر بھیجے گئے ہو وہ کہنے لگے
 ہم تو کچھ گنہگار لوگوں کی طرف (ان پر عذاب اتارنے کو) بھیج
 گئے ہیں مگر (حضرت) لوط علیہ السلام کے خاندان کو ہم
 بالکل بچا دیں گے مگر انکی بی بی جنے یہ فیصلہ کر دیا ہے
 کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہے
 لے شک ابراہیم مرد لوگوں کا، پیشوا تھا خدا کا تا بعد از بندہ
 ایک طرف والا (ایک لگا) اور وہ مشرک تھا خدا کی نعمتوں
 کا شکر گزار خدا نے سکون لیا تھا اور سیدی راہ (توحید کی)
 سو جہاں تھی اور جنے سکودنیا میں بھلائی دی تھی (عزت
 اور آبرو آل اولاد) اور آخرت میں (بہی) وہ بیشک (سہار)
 نیک بندوں میں سے پھر (طبی فضیلت ابراہیم کی یہ ہے)
 کہ جنے تجھ کو حکم دیا ایک طرف والے ابراہیم کے دین پر چلنے
 کا امداد مشرک نہیں تھا
 اور (ایسی چیز) قرآن میں ابراہیم کا ذکر کروہ بڑا سچا تھا پیغمبر
 حبا سے اپنے باپ آزر سے کہا با تو اسکو کیوں بوجھا ہے
 جو نہ سنا ہے اور نہ دیکھا ہے اور نہ تیرے کچھ کام آسکتا ہے

۱۴ یہ قصہ جو مذکور ہے کہ حضرت جبرائیل اور میکائیل خوب صورت لڑکوں کی شکل میں پہلے حضرت ابراہیم کے پاس گئے تھے پھر حضرت لوط کے پاس گئے ۱۵
 ۱۵ اور پھر حضرت یونس کے پاس گئے انہوں نے شک کیا کہ یہ نبی کے اور کہا ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰
 ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰
 ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰
 ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

وَلَا يَفِيْعُ عَنْكَ عَصِيًّا يَا بَتَّ اِنِّي قَدْ
جَآئِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَكُنْ فَاتَّيَعَنِي
اَهْدِنِي صِرَاطًا سَوِيًّا يَا بَتَّ لَا
تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ اِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ
لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا يَا بَتَّ اِنِّي اَخَافُ
اَنْ يَمْسَكَ عَذَابُ ثَمَنِ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنُ
لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا قَالَ اَرَا عِيبَ اَنْتَ
عَنِ الْهَقِيْقَةِ سَ يَا بَرَّاهِيْمُ لَئِنْ
لَمْ تَنْتَهِ لَا رَجْمُكَ وَ اَهْجُرِيْ
مِلِّيًّا قَالَ سَلِّمْ عَلَيْكَ مَا سَتَغْفِرُ
لَكَ رَبِّيْ اِنَّهُ كَانَ فِيْ حَيْثِيَّا وَ
اَعَزَّ لَكُمْ وَ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اَللّٰهِ وَ اَدْعُوْا رَبِّيْ رَسُوْلًا اَنْ
لَا اَكُوْنُ بِدُعَايِ رَبِّيْ شَقِيًّا فَلَمَّا
اَعَزَّ لَهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اَللّٰهِ وَ هَبْنَا لَهُ اِسْمٰحًا وَ يَعْقُوْبَ
وَ كَلَّا جَعَلْنَا نَبِيًّا وَ وَهَبْنَا لَهُمْ
مِنْ رَّحْمٰتِنَا وَ جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ
صِدْقٍ عَلِيًّا
وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ
صَادِقًا لُّوْلٰهٍ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا
وَ كَانَ يَأْمُرُ اَهْلَهُ بِالْعَلَوٰةِ وَ اَلْوَكُوْفِ
وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا
وَ كَلَّمَا اَنْتَبٰنَا اِيْمًا هَيْكَلًا رُّشْدًا مِنْ

۱۹
مرتبہ

۱۸

۱۷
الانبیاء

باوہمہ کو وہ علم آچکا ہو جو کہ کوئی نہیں آیا اور میں عمر میں کچھ سے
چوٹا ہوں تو میری کہنے پر چل میں کچھ کو سید ہارستہ بتاؤنگا
توحید اور ایمان کا رستہ باوہمہ شیطان کو مت پوجو اس کا کما
ست مان کیونکہ شیطان خدا کا مخالف ہے باوہمہ میں ڈرتا ہوں
کہیں تجھ کو کفر کی وجہ سے خدا کی طرف سے کوئی عذاب
کچھ کو لگ جائے پھر تو دوزخ میں شیطان کا رفیق بن جائے
اس کا باپ بھی ہوا کہنے لگا ابراہیم کیا تو میری معبودوں کو
بہر بیٹھنے والا ہے (انکو چھوڑ دینے والا ہے) اگر تو ایسی باتوں
سے باز نہ آئے تو میں تجھ کو شکار (یا تیرے پر گالیوں کی بوجھ سے
کرو لگا اور رہا) ایک مدت تک مجھ کو درود ابراہیم نے رزمی کی
اور کہا تو سلامت رہو میں اب تیرے بیٹے اپنے مالک کو بخش چکا ہوں
گا کیونکہ وہ میری بہت مہربان ہے اور میں تم سے اور جبکہ تم خدا کو سوا
پکار رہے ہو انے مالک ہوتا ہوں اور اپنا مالک کو (بس اسی کو) پکارتا
ہوں مجھ کو امید ہے کہ اپنے مالک کو پکار کر میں بے نصیب نہ ہوں لگا
بہر چہ ابراہیم انے اور جبکہ وہ اس کو سوا پوجتے تھے دینے
تو انکو انے مالک ہو گیا اور اکیلے رہ گیا تو ہم نے اس کو اسحاق
رہیا اور یعقوب پونا دیا اور ہر ایک کو داندوں میں سے ہنر
میں پر بنایا اور ہم نے اپنی رحمت کا حصہ انکو دیا اور سب کو بڑا کر
یہ نعمت دی (سچی زبان انکے لیے بلند کر دی)
اور دوسری عجیب قرآن میں سمیل کا ذکر کروہ وعدہ کا سچا تھا
اور وہ وعدہ کا بھی ہوا اس کا بیٹا ملوگوں کو سنا نبیوں کا تھا اور
اپنے گھر والوں کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم کرتا اور وہ
اپنے مالک کا پیارا تھا
اور ہم نے ابراہیم کو اس سے پہلے اسکے رخصتی (دانا می عطا

۱۸ اور جب ترشیدین کا کہنا سنیکا تو یہی خدا کا مخالف اور نافرمان بن جائیگا ۱۷ اے اپنے نہیں مجھ سے بچا کر کہ ۱۲ اے یا ابراہیم جیسے کسی ملاقات ترک کر کے
وقت بکھتے ہیں ۱۲ تو شاید میرے باب میں میری دعا قبول فرمائے ۱۲ تمہارے دین اور دین والوں کو ترک کرتا ہوں ۱۲ وہ میری دعا قبول فرمائیگا تمہاری
طرح میں بے نصیب نہ ہو لگا کہ توں کو بھارتے ہوجن سے خاک فائدہ نہیں ۱۲ کہ اسکا دل ان میں لگی ہے اور نہ بائی سے نہ گبر لئے ۱۲ ہمیں ہی وہ وعدہ دیا
اور حکومت ۱۲ ہمیشہ انکا ذکر خیر ہو لگا کہ زبان پر جاری ہے ۱۲ اگرچہ اور سب پیغمبر بھی وعدے کے بچے تھے مگر حضرت اسماعیل علیہ السلام کو وعدے کا
بہت خیال رہتا کچھ میں انہوں ایک شخص سے وعدہ کیا کہ میں اس مقام پر تیرے سے ملو لگا تو ایک برس تک اُن ٹپے سے رہے اسکا انتظار کیا کیے انہوں نے اپنے پاس
وعدہ کیا کہ میں ذبح کے وقت تمہارے لگا ایسا ہی کیا چھری کے تھے لیٹ تھے چونکہ بلکہ باپ سے کہا تو یہ کہا کہ میرے ہاتھ پاؤں خوب باندھ دینا چھری کو خوب تیز
کر لینا اپنی آنکھوں پر بھی چڑا لینا ایسا نہ ہو میرا چہرہ دیکھ کر تم کو رحم آجائے سبحان اے اچھوں کو چھری پیدا ہوتے ہیں باپ تو اس قدر کے خلیل تھے بیٹے نے وہ
کام کیا جو کسی بشر سے ہونا مشکل ہے ۱۲ مولانا مودودی صاحب قدس سرہ کے سامنے یہ آیت پڑھی گئی تو ایک جگہ مار کر بے ہوش ہو گئے -
سبحان اسداس سے بڑا کہوں سا حشر ہوگا کہ غلام اپنے مالک کا پیارا ہو جائے بس عزت اور آدمی کی حد ہو گئی صدر نے اس مالک کے ۱۲ اے اپنے تئیں اور
قرآن شریف اتارنے سے پہلے یا اس کے جان ہونے سے پہلے ۱۲

قَبْلَ وَكَانَ اَبْرَاهِيْمَ عَلِيْمًا ۝ اِذْ قَالَ لِكُلِّ
 قَوْمٍ مِّنْهُم مَّا هٰذَا الَّذِي يَدْعُوْكَ اَلَّذِيْ
 لَهَا عَلَيْكُم مَّا قَالُوْا وَجَدْنَا اٰبَاؤَنَا
 لَهَا عِبَادًا ۝ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ
 وَاٰبَاؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالُوْا
 اِيْحٰثُنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ الْاَلْبٰسِيْنَ
 قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
 الَّذِيْ يُفَرِّقُ بَيْنَ رَمْلٍ وَّاَنَّا خَلْقُكُمْ
 مِّنَ الشَّهِيْدِيْنَ ۝ وَكَانَ لَّهُ لَا كِيْدٌ
 اَصْحٰنَا مَكَّةَ بَعْدَ اَنْ كُوْنُوْا مُدْرِيْنَ
 تَحٰكُمُكُمْ جَدًّا اِذَا اِلَّا كَيْدًا لَّهُمْ
 لَعَلَّكُمْ لِيَكِيْرَ جَعُوْنَ ۝ قَالُوْا
 مِّنْ فَعَلْ هٰذَا اِيَّا لِهٰتَيْنَا اِنَّهٗ لَمِنَ
 الظَّٰلِمِيْنَ ۝ قَالُوْا اَسْمِعْنَا قَوْلَكَ لَكُمْ
 يُقَالُ لَهُ اِيْرَاهِيْمُ ۝ قَالُوْا اِنَّا نُوْا
 بِهٖ عَلٰى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ
 يَكْفُرُوْنَ ۝ قَالُوْا اَنْتَ فَعَلْتَ
 هٰذَا اِيَّا لِهٰتَيْنَا اِيْرَاهِيْمُ ۝ قَالَ
 بَلْ فَعَلَهُ قَوْمِيْ كِيْرُهُمْ هٰذَا
 فَاسْكُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْظُرُوْنَ ۝
 فَوَرَّجُوْا اِلٰى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْا اِنَّكُمْ
 اَنْتُمْ الظَّٰلِمُوْنَ ۝ لَئِنْ تَبْكُسُوْا عَلٰى
 دُوْرِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتُمْ اَمَّا هٰؤُلَاءِ
 يَنْظُرُوْنَ ۝ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِن دُونِ

فران ابراہیم اسکا حال جانتے تھے کہ وہ چیمیری کے لائق ہے جب
 اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم کو کہا یہ عورتیں جن کے پوجے پر تم مجھے
 بیٹھے ہو چیمیری میں وہ کہنے لگے کہ ہم نے تو اپنے باپ اور ان کی عورتوں کو
 مجھے پایا ابراہیم نے کہا تم اور تمہارے باپ دادا اہل گمراہی میں تھے
 وہ کہنے لگے کیا تو سچ سوچ (یہ بات) ہم سمجھتا ہے پہل لگی
 کرتا ہے ابراہیم نے کہا جلد تمہارا خدا وہ ہے جو آسمان اور زمین کا
 مالک ہے جس نے انکو پیدا کیا اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ
 وہی ایک خدا تمہارا خدا ہے جسو آسمان اور زمین کو بنایا اور زمین
 کی تمام چیزیں تم پر پیدا ہو کر چلنے والے تو میں تمہاری عورتوں کو ضرور ایک
 جال چلنے لگانا چاہتا ہوں ابراہیم نے ان (سب) عورتوں کو دیکھ کر ہنسنے
 لگے کہ وہ دیکھ کر ان کے بچے کو (چھوڑ دیا) ایسے کہ وہ اس کی
 طرف رجوع ہوں کہ نہ لگے ہمارے دیوتاؤں کو ساتھ کس نے
 یہ کیا ہے شک (جس نے یہ کام کیا) وہ بڑا اظالم ہے (انہیں سے کسی
 نے) کہا ہنسنے ایک نوجوان جو کہ ابراہیم پر ہنس رہا تھا اس نے کہا
 کافر کر رہا تھا کہنے لگو (ایسا ہے) تو اس نوجوان کو سب کے سامنے
 لاؤ تاکہ لوگ (اسکا بیان سنیں اور) گواہ ہو جائیں انہوں نے پوچھا
 ابراہیم کیا تو نے ہمارے دیوتاؤں کو ساتھ ایسا کیا ہے ابراہیم
 نے کہا نہیں یہ کام ان میں کے مجھے دبت (دے) کیا ہے اگر وہ بات
 ہوں تو انے پوچھ دیکھو آخر وہ لوگ اپنے دلوں میں (کچھ) سوچ
 اور آپس میں کہنے لگے تم خود اظالم سوچ رہے ہو پھر اپنے سروں پر اونچے
 ہو گئے تو تو جانتا ہے یہ (دبت) بات نہیں کرتے پھر اپنے کیا
 پوچھیں ابراہیم علیہ السلام نے کہا تم اسے تعالے
 کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ کچھ تمہارا بھلا کر
 سکتی ہیں نہ برا کر سکتی ہیں نف ہے (تو ہے) تمہارے

نکس کام کی ہیں ان سے فائدہ ہی کیا ان میں تو جان تک نہیں بڑا خدا جب کہہ دیں بلان نہ کر کے تو تقلید کی رسی بھائی جسکو پرو بے والا تھا مٹا ہے سید عالم
 نے کہا سید عالم کا یہی حال ہے جو کوئی قرآن اور حدیث کا عالم ان کو طاعت کرتا ہے کہ تم کہتے ہو کہ چھوڑ کر اسے چھوڑ دینا چھوڑ دینا چھوڑ دینا چھوڑ دینا چھوڑ دینا
 باپ دادا اس مسئلہ میں فدا ہے امام کے قول پر بیٹھے رہے ہم بھی ایسی ہی بیٹھتے ہیں ۱۲ اس طرح عقلی میں سمجھنے کو ایسی بے جان چیزوں کو پوجتے تھے کہ ان کی عقلی پر
 چلنا کیا ضرور ہے ۱۲ اس حال میں جو تھا بیٹھے انکا ایسا علاج کرنا کہ انکو توڑ پھوڑ کر برابر کر دینا ۱۱ وہ اس سے پوچھیں کہ ان بتوں کو کس نے توڑا اور ان کی حالت
 تھی کہ عقلی دقتوں میں اس بڑے بت سے فریاد کرتے تھے جس عید کا دن آکا تو ابراہیم نے انکی قوم کے لوگ خبر کے باہر جانے لگے انہوں نے ابراہیم سے کہا تمہاری چلوا ہر
 نے کہا میں یا ہر سول ہر وہ سب چلنے والے ابراہیم سے کہنے لگے انہوں نے موقع خالی پا کر ایک تیرا اند سب بتوں کو توڑ پھوڑ کر دے تیرے بت کے گھمے میں شکا دیا جسکو
 توڑا اور غاموش بیٹھ رہے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ ابراہیم نے عمر بھر میں تین بار جہوٹ کو بے تکلیف یہ کہ اپنے تئیں تیار کیا اور بیار نہ تھے وہ سب کہ بتوں کو انہوں نے
 توڑا تھا اور کہا کہ بت نے توڑا ہے میرے سارے بتوں کی کو میں کہا ایک عالم با خدا کے سامنے جو لوگوں کی بیجاں چین لینا اور بتوں کو جہوٹ اند کے واسطے
 بولے ۱۲ وہ جب وہ جو سے لوٹ آئے اور بتوں کو دیکھا تو بے ہوش ہو گئے تھے انہوں نے ان کو توڑ پھوڑ کر دیا ۱۳ اس وقت انکو توڑ پھوڑ کر دے کر دیا گیا
 وہ یہ کہ قائل کر کے کہنے چھوٹ ابراہیم نے فرما دیا کہ جب یہ بتوں کو کیا بات تھی انہیں کر کے انہیں پوچھ دیکھو اور مطلب یہ تھا کہ جب وہ بتوں کو توڑا تھا تو یہی نہیں کہ
 اس وقت ان کو توڑا گیا کہ بتوں کے ذہن پر حکومت سورتوں کو توڑنے والوں کا حال اور ان کو توڑنے والا خدا ۱۴ اس وقت اپنے پیر پر غرور تھا کہ کفر پر غرور تھا اور گھمے جو اب سوال
 کرنے یا پھر مذہبی سے اپنے سر جھکا بیٹھے پیر کہنے لگے تو تو انہوں ۱۴ وہ اب خدا کا ربان سے قبول کیا کہ وہ بات نہیں کرتے۔

دُونَ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا
 وَلَا يَضُرُّكُمْ ؕ أَتَىٰ لَكُمُ الْوَيْلُ
 فَتَجِدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا أَقْلًا
 تَقُولُونَ ۖ قَالُوا أَحْضِرُوا فَا
 الْعَتَمَةُ إِنَّ كُنْتُمْ لِغَالِبِينَ ۚ قُلْنَا
 بَيْنَا وَكُوفِي بَنُو آدَمَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ ؕ وَآدَمُ وَآدَمُ كَيْدًا
 فَجَعَلْنَا لَهُمُ الْآخِصِينَ ؕ وَجَعَلْنَا
 وَلَوْ طَالِي الْإِصْنَ الْبَرَكَا
 فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ۚ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ
 وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۚ وَجَعَلْنَا هُمُ آدَمَ
 حَالِيْنَ ۚ وَجَعَلْنَا هُمُ آدَمَ
 تَهْدُونَ بِأَمْرِنَا ؕ وَجَعَلْنَا لِيَوْمِ
 فَعَلِ الْخَيْرَاتِ ۚ وَرَأَاهُ الصَّلَاةَ وَ
 إِيْتَاءَ الزَّكَاةِ ۚ وَكَانُوا لَنَا

عِبَادِينَ ۝
 وَآدَمُ وَآدَمُ الْبَرَكَا
 أَنِ الْكُفْرَ ۚ بِنِ شَيْئًا وَكُفْرًا
 لِلطَّافِينَ وَالْعَالَمِينَ ۚ وَكَانُوا
 الشُّعْبِ ۚ
 هُوَ اجْتَلَبَكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي
 الَّذِينَ مِنْ خَرَجٍ مِلَّةَ آدَمَ كَمَا تَرَاهُمْ
 هُوَ يَمْشِي الْمُسْلِمِينَ ۚ مِنْ قَبْلِ
 فِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا

الحج ۱۰
 ۱۱
 ۱۲

انسان جنہوں پر جنکو تم اس حال کے سوا پڑھتے ہو کیا تم کو
 نہیں کہتے تھے اگر تم کو کچھ لگا رہتا ہے ہو تو براہیم کو ناگ میں اچھا
 ڈالو اور پھر دیوتاؤں کی پستی کرو اور ان کا بدلہ لو ہم نے آگ
 سے) کہا آگ ابراہیم پر مشتمل کہ امد آرم ہو جا اور اہتوں
 نے ابراہیم کو سنا ناچا ابراہیم نے اپنی کوتاہ کیا اور ہم نے
 ابراہیم اور ان کے بیٹے) کو طوع کو نجات دیکر اس سرزمین
 میں ہو چکا جس میں ہم نے سارے جہان کے لیے برکت رکھی
 ہے اور ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ان کی دعا
 پر (احاق دیا ریٹا) اور (گماتے میں) یعقوب ء
 پوتا اور سب کو نیک بخت کیا اور ہم نے ان چاروں
 کو پیشوا بنایا اور ہمارے حکم سے (لوگوں کو) ہدایت
 کرتے تھے اور ہم نے ان کو نیک کام کرنے اور غنا
 درستی سے ادا کرنے اور
 دینے کی وحی پہنچی اور وہ خاص
 ہمارے پوجنے والے تھے۔

اور اے پیغمبر! جب ہم نے ابراہیم ء کے لیے خانہ کعبہ کی
 جگہ مقرر کر دی اور اسکو حکم دیا کہ میری ساتھی چیز کو شریک نہ کرنا
 اور میرا یہ اگر طوفان کر نیالوں اور نمازیں اکثر ہو لیاؤں اور
 رکوع و سجدہ کر نیالوں کے لیے صاف ستھرا رکھنا۔
 اس نے مکہ تمام دنیا کے لوگوں میں بچے دین اور پیغمبر کی مدد کے
 لیے جن لیا اور تیسرے دین میں کوئی مشکل نہیں کوئی دین ہمارا
 باب ابراہیم کا دین ہے اسی نے پہلے سے (قرآن اترنے
 پہلے) تمہارا نام سلمان رکھا اور اس (قرآن) میں ہی

اب ابراہیم ء کے ایسا کہنے سے وہ سمجھ گئے کہ یہ سب کام ابراہیم ء ہی کے لیے کیا جا رہا ہے اور جب بیل و وحش میں عاجز ہوئے تو انہی پر اسانی پرستند ہوئے جیسے جانوروں کا ہونا
 وہ وقت پر سب کی رائے ہی تھی کہ ایک میدان میں آگ بجائی جائے بہت سی جگہوں پر آگ بجائی اور ناگ میں اچھا ڈال دیا اور پھر دیوتاؤں کی پستی کرو اور ان کا بدلہ لو ہم نے آگ
 سے) کہا آگ ابراہیم پر مشتمل کہ امد آرم ہو جا اور اہتوں نے ابراہیم کو سنا ناچا ابراہیم نے اپنی کوتاہ کیا اور ہم نے ابراہیم اور ان کے بیٹے) کو طوع کو نجات دیکر اس سرزمین
 میں ہو چکا جس میں ہم نے سارے جہان کے لیے برکت رکھی ہے اور ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ان کی دعا پر (احاق دیا ریٹا) اور (گماتے میں) یعقوب ء
 پوتا اور سب کو نیک بخت کیا اور ہم نے ان چاروں کو پیشوا بنایا اور ہمارے حکم سے (لوگوں کو) ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کو نیک کام کرنے اور غنا
 درستی سے ادا کرنے اور دینے کی وحی پہنچی اور وہ خاص ہمارے پوجنے والے تھے۔
 اور اے پیغمبر! جب ہم نے ابراہیم ء کے لیے خانہ کعبہ کی جگہ مقرر کر دی اور اسکو حکم دیا کہ میری ساتھی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرا یہ اگر طوفان کر نیالوں اور نمازیں اکثر ہو لیاؤں اور
 رکوع و سجدہ کر نیالوں کے لیے صاف ستھرا رکھنا۔ اس نے مکہ تمام دنیا کے لوگوں میں بچے دین اور پیغمبر کی مدد کے لیے جن لیا اور تیسرے دین میں کوئی مشکل نہیں کوئی دین ہمارا
 باب ابراہیم کا دین ہے اسی نے پہلے سے (قرآن اترنے پہلے) تمہارا نام سلمان رکھا اور اس (قرآن) میں ہی

الْفِتْرَةِ يَكْفُرُ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ فِي
 يَوْمِئِذٍ يَكْفُرُ بَعْضُكُمُ بِبَعْضٍ وَمَا دُسُّكُمْ
 النَّارَ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَصْرٍ مِنْهُ
 قُلْ مَنْ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ
 إِلَى رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
 وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَا
 جَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ
 وَابْتَعَيْنَاهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
 وَآتَيْنَاهُ فِي الْآخِرَةِ لَمَنِ الشُّعْرَانِ
 وَكَانَ جَاهِلًا نَدُّنَا إِبْرَاهِيمَ
 بِالْكَشْرِ لَمْ نَكُنْ لَوْ أَنَّاهُمْ لَكُلُّهُمْ أَهْلًا
 هَلْ يَدْرِي الْغُرَبَاءُ إِنِّي أَهْلَكَ كَانُوا
 ظَالِمِينَ فَجَعَلْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ قُلُوبًا
 قَالُوا سَحَابٌ مِمَّنْ يَنْفَرُونَ
 لَنُحْجِنَهُ وَأَهْلَهُ أَكَلًا امْرَأَتُهُ
 كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ
 قَالَتْ مِنْ شَيْءٍ بَغِيٍّ لَدِ ابْنِ إِهْدِيمَ
 إِذْ كَانَ رَبُّهُ يَقْلِبُ سُلُوبَهُ إِذْ قَالَ
 يَا زِينَةُ وَقَوْمُهُ مَا لَكَ بِهَذَا تَكْبُرِينَ
 أَنْتَ كَالْقَوْمِ الَّذِينَ كَفَرُوا لَكَ تَرْكِبُونَ
 قَالَتْ كَذَلِكَ يَقُولُ الْعَالِيِينَ فَتَنَّا
 كَلِمَةً فِي الْجُودِ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ
 فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ فَوَارَعَ آلِي
 الْيَتِيمِ فَقَالَ آلَا نَا كُنَّا مَالِكُمْ

۲۰ العنکبوت
 ۲۱ والصفحت

رکھ کر تو پر قیامت کے دن دیکھا جائے گا حال ہونا ہے ایک کو ایک مافی
 کا اور ایک پر ایک لعنت کر لیا اور (آخر) تمہارا ٹھکانا دوزخ
 ہوگا اور کوئی تمہاری مدد نہ کرے گا تو لوطؑ اس پر ایمان لایا
 اور ابراہیمؑ نے کہا میں تو وطن چھوڑا اپنے مالک کی طرف
 (جہاں ایک منظور ہو) نکل جاؤ لگا بیٹک دم سی زبردست ہو
 حکمت والا اور ہم نے (وطن چھوڑنے کو بعد) اسکو اسحاق (نبی)
 اور یعقوب (پوتا) دیا اور اسکی اولاد میں پیغمبری اور راسخہ
 کی کتابیں اترنا قائم رکھا اور ہم نے اسکو دنیا میں بھی
 نیکو لگا بدلا دیا اور آخرت میں تو وہ نیک بندوں میں ہے
 اور ایسا ہوا کہ جب ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کو لڑکا پیدا ہوئی
 جب غریبی نے آئے تو انہوں نے ذکر کیا ہم (خدا کے حکم سے) اس
 بستی (سدوم) والوں کو تباہ کر نیکی بستی (اے رٹک) منبر
 میں ابراہیمؑ نے کہا اس بستی میں تو لوطؑ ہی رہتا ہے (تم
 اسکو کیسے تباہ کرو گے) انہوں نے کہا ہم کو خوب معلوم ہے جو
 لوگ اس بستی میں ہیں ہم لوطؑ اور اسکے گھر والوں کو بچا دیں
 ایک اسکی جوڑ والبتہ رہنے والوں میں رہ جائے گی
 اور نوحؑ ہی کے راہ پر چلنے والوں میں ایک ابراہیمؑ ہی تھا
 جب اپنے مالک کو پاس پا کر دل لیکر آیا جب اسنے اپنے
 باپ (آدم) اوصاپنی قوم کے لوگوں کو کہا تم کن چیزوں کو
 پوجتے ہو کیا اللہ کو چھوڑ کر تم ان جہوئے خداؤں کو پیچھے لگے
 ہو تم نے خدا کو جو سارے جہاں کا مالک ہو کیا سجدہ رکھا ہے تو اگر
 ستاروں کو ایک بار دیکھا ہے کہ گھبراہٹ میں (شاید) بیمار ہوا
 گا وہ اسکو چھوڑ کر پیٹھ پر مڑ کر چلے گا ابراہیمؑ جیسے سوانکے
 بتوں میں جاگسا اہل شمشیر کے طہ پرانے آگئے لگا

دل تم سمجھتے ہو کہ گم دیوتاؤں کا پر جا چھوڑ دیں گے تو یہاں ہی براہوی ملے سب ملک ہو جائیں گے دوستی بھرت کلاشتہ کٹ جلا جلا ذات سے باہر ہو جائیں گے
 دلا دنیا کی ساری دوستی اور برادری وہاں کٹ جائے گی جب خدا تعالیٰ کا عذاب دیکھیں گے تو ہر ایک دوسرے کو ملامت کرے گا چلے کر سے کہیں گے تم نے
 ہم کو بیٹھا تو تباہ کیا تم پر خدا کی سنوار کر چیلوں پر بیٹھا کر رکھے ۱۲۔ کہتے ہیں سب سے پہلا ابراہیمؑ سے اسے کہی راہ میں ہجرت کی اسوقت بھی تمہارے
 سال کی بھی قیادہ رہے کہا انہوں نے کو تاسے جو اہل سے ملک میں تھا مگر ان کو ہجرت کی ہمارے سے لکھیں کہ جو شہم کے ملک میں تھا وہ بیٹھا کہ سب کو سب کو
 سب سے پہلے ہجرت کی جو لے کر گھر والوں کو بیکر حبش کے ملک میں چلے گئے اور ابراہیمؑ کے بعد لوطؑ کے بعد انہوں ہی ہجرت کی ۱۲۔ کہ انہوں نے جلا دیا کہ
 اور لوطؑ کے خاندان میں پھر پیغمبری چلتی رہی حضرت موسیٰؑ اور داؤدؑ اور اسماعیلؑ اور زکریاؑ اور عیسیٰؑ تمام ہی اسرائیل کے پیغمبر تھے انہی
 کی اولاد میں سے ہونے خاص حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے اسحقؑ پیغمبر تھے بعد یعقوبؑ پہلے ابراہیمؑ کے بعد یوسفؑ حضرت ابراہیمؑ کے دوسرے بیٹے حضرت اسماعیلؑ
 ہی پیغمبر ہوئے اسکی اولاد میں عرب لوگ ہیں تا غری زلزلے کے پہلے حضرت موسیٰؑ کے بعد حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں سے پیدا ہوئے قیامت تک حضرت اسماعیلؑ
 کو لگا کر شرف راقی رکھا تمام امتیں اپنے پیرو اور انصاف سے اللہ مسلمان سب ان کو ماننے ہیں ۱۲۔ کہ عذاب والوں میں شرک ہو جائے گی ۱۲۔ کہ حضرت ابراہیمؑ سے جو دم اور
 صالح کے بعد گئے کہتے ہیں حضرت ابراہیمؑ سے اللہ فرم سے ہم سے اور ایک سو بایس برس کا فاصلہ تھا ۱۲۔ کہ جو شرک اور کفر اور طرح طرح کے پیچھے پاک تھا ۱۲۔ کہ اپنے بیت
 اور جو کیا چیزیں ۱۲۔ کہ وہ کیا تم کو بن سزا دے چھوڑ دے گا ۱۲۔ کہ ایسا ہوا اسکی قوم کے ملک میں اسے چلے گئے ابراہیمؑ سے بھی چلے گئے کو کہا ۱۲۔ راقی در ضمیمہ ۱۲

عَلَّمَ الْقُرْآنَ فَلْيَسِّرْ لِي سُبُلَ الْإِيمَانِ

وَأَذْكُرْ عَبْدَكَ يَا أَبَا هِنْدٍ وَالصَّغِيرَ
وَالْغُلَامَ الْأَوَّلِيَّ الْإِيْدِيَّ وَالْأَصْغَرَ
يَا أَبَا هِنْدٍ لَمْ يَخْلُصْ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ
وَاللَّهِ يَوْمَئِذٍ شَهِيدٌ
الْمُصْطَفَيْنِ الْأَخْيَارِ وَأَذْكُرْ
الْمُغِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ
وَكُلَّ تَيْنِ الْأَخْيَارِ

وَأَذْكُرْ تَيْنَا هِنْدَ بْنَ أَبِي هِنْدٍ وَقَوْمَهُ
وَالصَّغِيرَ بَرَاءً مِمَّا تَعْبُدُونَ إِلَّا
الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ
وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَذَكَّرُونَ

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ بْنِ هُرَيْثٍ
الْمَكِّيِّ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا
سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُتَذَكِّرُونَ
كَوْنُوا إِلَى أَهْلِهِ نَجَاتٌ بِحَبْلِ يَمِينٍ
فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا كَأَكْفَرُونَ
فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا
لَا تَخَفْ وَبَشِّرْهُ بِخُلُقِ عَلَيْهِ
فَأَقْبَلَتْ امْرَأَتُهُ فِي صَوْرَةِ فَصَّةٍ
وَنَجَّهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمَةٌ
قَالَتْ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ إِنَّهُ
هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ

۲۸

۲۹

۳۰

تو نیک ہو کر کوئی اپنی جان پر کھلا ستم کرنا (بیکار ہے۔

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کر
جو بابتہ اور انگلیس دونوں رکھتے تھے ہم نے انکو خالص
آخرت کی یاد کے لیے چن لیا تھا اور وہ ہمارے پاس چنے ہوئے
نیک بندوں میں سے تھے اور (اے پیغمبر) اسمعیل
اور الیسع اور ذوالکفل (یعنی یسوع) کو یاد کر اور
اور یہ سب اچھے لوگوں میں سے
تھے

اور (اے پیغمبر) وہ وقت یاد کر جب ابراہیم نے اپنا باپ اور
اپنی قوم والوں سے کہا میں تو جنکو تم پوجتے ہو انہیں
ہوں مگر اس (خدا) جس نے تجھ کو پیدا کیا وہ مجھ کو ضرور نیک
رستہ بتلائیگا اور ابراہیم نے (یا اللہ) اس (کلمہ توحید کو)
کہہ کر ابراہیم کی اولاد میں باقی رکھا تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں
(اے پیغمبر) کیا تو نے ابراہیم کے عہد دار محفلوں کا قصہ سنا
جب وہ ابراہیم پاس پہنچے تو کہنے لگو سلام ابراہیم نے بھی جواب
دیا سلام (اور دل میں کہا) یہ لوگ تو کون سے قسم کے معلوم ہوتے
ہیں پہلے گھر جا کر ایک رہنا ہوا ہوا پھر ایک آیا وہ انکو سامنے
رکھا انہوں نے کہانے میں داخل کیا ابراہیم نے کہا تم کہاتے
کیوں نہیں تہ تو ابراہیم کا دل اسے دل گیا اور گھبرا گیا انہوں
نے یہ حال دیکھا کہا ڈر نہیں اور انہوں نے ایک علم دار لڑکے
کی اسکو خود بخوبی سنائی یہ سن کر اسکی بی بی (سارہ) آگے بڑھی
اور منہ پیٹ کر کہنے لگی (اے نوجو مجھے میٹا ہو گا میں تو) بوڑھی
(دوسرا) بانجھ رہوں) انھوں نے کہا تو تعجب کیا کرتی ہے
تاکہ ایسا ہی فرمایا ہے بیشک وہ تو بڑا حکمت والا ہے جانے

۱۱۔ انا سے مراد عبادت کی طاقت بالوں سے احسان کرنے کی عادت ہے اور انھوں نے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو سچا نئے تھا وہ دین کی عقل رکھتے تھے ۱۲۔ انا و دنیا کا
انکو بالکل خیال تھا ہر وقت آخرت ہی کی یاد آکر لگی رہتی ۱۳۔ انا الیسع کو حضرت الیاس نے بنی اسرائیل پر غلبہ کیا تھا پھر اس وقت نے انکو یہ خبر دی کہ وہ اس
الیس کے چچا زاد بیوی تھے ۱۴۔ انا ہند کے چچا ابراہیم نے تو خود کو اس طرح مضبوط کر دیا کہ باپ پر سے وقت اپنے بیٹوں کو اسکی وصیت کرنا اور اسکی سے ڈرنا مانا
انکے خاندان میں وصیت کے توحید کا نام ہی پاس تھے سے بھی تقلید کا عمل کرنا منظور ہے اس وقت نے کہہ کے مشرکوں کو یوں لازم دیا کہ تو تمہارے چچا کو جانتے
جو ابراہیم اگر عظیم ہے تو میرے باپ دادا کا اجداد ہی کہہ کر جو اگر عاقر ہے تو تمہارے بچے دادا ابراہیم تھے وہ سمجھ گئے کہ یہی سوغرینا ہے
وہ سحر ہو کر ابراہیم تمہارے بچے دادا سے بھی باپ دادا کی تقلید جو بڑی اور دلیل کی پیروی اختیار کی اگر باپ دادا کی تقلید کی بھی چیز ہوتی تو ان
ہو سکتی جو بڑے تھے ۱۵۔ انا حضرت فاروق سے وہ فرشتے مراد ہیں حضرت ابراہیم کے پاس جو بصورت لوگوں جیسے جن کے تھے وہ فرشتے جبرائیل
او میکائیل ۱۶۔ انا اسرا قیل ۱۷۔ انا کا قصہ اور انکو چکا ہے ۱۸۔ انا کئی جگہ کہے کیونکہ اچھی وضع اور بیکار دکھانا اس کو اس کے خاندان کے
ہو گیا ان حضرت ابراہیم سے پہلے اول سے وہ سے منہ کے لوگ معلوم ہوتے تھے جب کہاتے سے ہی انہوں نے انکو یاد کیا تو ابراہیم اور سارہ ہر دو
ان کسی نے انکو سے نہیں سمجھا انکو یہ ہے کہ سب کچھ کرنے والے کے لئے جاتے ہیں ان کے بیان کیا ناہیں کہاتے ۱۹۔ انا ہم اس وقت کے
ہوئے فرشتے سے نہ صرف ان کی محاورہ سے کہا اسمعیل کی گنجائش نہیں ہے ۱۱

[illegible]

٢٨ | المصحف | ٢٩

۱۴۰۱

(جیب یہ باتیں ہو چکیں تو) ابراہیمؑ نے پوچھا (بھلا یہ تو بتلاؤ) کہ جو بچے گئے ہو تو کس کام کے لیے وہ کہنے لگے ہم کچھ گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں انہر مٹی کی اینٹیں (کننگرا) برساتا کو جس پر تیرے لاک کے پاس صدی درجہ جانوروں کو لیے نشان چڑچکا ہے آخر اس بستی میں مقبوض ایما نذار تھے انکو تو ہم نے نکال لیا وہاں ایک ہی گھر مسلمانوں کا ہم نے پایا اور اس بستی میں ہم نے اُن لوگوں کے لیے جو تکلیف کے عذاب سے ڈرتے ہیں ایک نشانی چھوڑ دی تھی

(مسلمانوں) تم کو ابراہیم اور اس کے ساتھ والوں کی اچھی خدمت کی پیروی کرنا تھی جب انہوں نے اپنی قوم والوں سے (جو مشرک تھے) کہہ دیا کہ تم سے اور جو تم خدا کے سوا پوجتے ہو ان سے کوئی علاقہ نہیں ہے (ہم تم سے اور ان سے بالکل الگ ہیں) ہم ہمتار مودین کو نہیں مانتے اور ہم میں اور تم میں کلمہ کلمہ ہمیشہ عداوت اور دشمنی رہیگی جب تک تم اکیلے (سچے) خدا پر ایمان نہ لاؤ گے مگر ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ کہنا کہ میں تیرے لیے بخشش مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے تیری بھلائی کا کوئی جستیار نہیں رکھتا

(مسلمانو) جو کوئی تم میں اللہ نکالے اور پیچھے دن کی امید رکھتا ہو اسکو ان لوگوں کی اچھی خدمت کی پیروی کرنا چاہیے اور جو کوئی ایمان لوگوں کی پیروی سے اسنے پھرے اور کافروں سے دوستی رچائی تو اللہ تیرے پر وہ ہر خوبیوں والا ہے (مضمون اگلی درآسانی) کتابوں میں ہے ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں (یہی) موجود ہے ت

[illegible]

قصہ نوح علیہ السلام

باب حضرت نوح علیہ السلام کے حالات

الاعشار

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ
لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ مَعْنٍ
إِلَٰهِ غَيْرُهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۚ قَالَ الْمَلَأُ
مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ
مُبِينٍ ۚ قَالَ لِقَوْمِهِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ
وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ
أَتِلْعَنُكُمْ رَسُولًا رَّقِي وَانصَبْكُمْ
وَأَعْلَمُ مِمَّنِ اللَّهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۚ
أَوْعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لَيْسَ دَرَكُهُ
وَلَتَتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۚ
فَكَذَّبُوهُ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ
فِي الْفُلِ ۚ وَآخَرُفْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ۚ
وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِم مَّطَاوِعَ مَرَاذٍ ۚ قَالَ
لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ إِن كَانَ كِبَرُ عَلَيْكُمْ
مَقَامِي وَتَذَكُّرِي بِآيَاتِ اللَّهِ
فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ
وَأَنْشِرْ كَأَكْمَثَكُمْ تَمَكُّنًا آمَنُكُمْ
عَلَيْكُمْ عُمَةً تَحْكُمُ أَقْصُوا إِلَيَّ وَ

یونس

قسم اللہ کی ہے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا اس نے کہا
ہا یو اسد کو بوجہ اس کے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہیں مجھ کو تم
پر بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے اس کی قوم کے سردار کہنے لگے
ہم تو بیشک سمجھتے ہیں تو کہلی گرا ہی میں ہے نہ تو نے کہا ہمارے
میں تو گمراہ نہیں ہوں البتہ اسکا بیجا ہو اہوں جو سارے جہان
کا مالک ہو میں تم کو اپنے مالک کو پیغام پہنچاتا ہوں اور
تمہاری بہلائی چاہتا ہوں اور اللہ کی طرف سوا وہ باتیں
جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے کیا تم کو اس بات
پر تعجب ہو کہ تمہارے مالک کا ارشاد تم ہی میں
سے ایک مرد کی زبان پر تم کو پہنچا اس لیے کہ وہ
تم کو اس کے عذاب سے ڈرے اور اس لیے کہ تم گناہوں
سے بچو اور اس لیے کہ تم پر رحم ہو آخر ان لوگوں نے
اسکو جھٹلایا تو ہم نے اسکو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے
میں (بیٹھے) تھے بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو
جھٹلایا تھا انکو ڈبو دیا کیونکہ وہ اندھے لوگ تھے
آخر اے پیغمبر انکو نوح کا قصہ سنا جب اس نے اپنی قوم سے کہا
ہا یو اگر تم میں امیر رہنا اور خدا کی آیتیں پڑھ کر سنانا
تم کو ہماری لگتا ہے تو بیٹھے اس پر بہرہ و سادیا تم اپنے شرکیوں
کے ساتھ ملکر ایک بات ٹھیرا تو پھر اس بات کو چھپاؤ نہیں جو کچھ کرنا
ہے وہ کر ڈالو اور مجھ کو (دعا بھی) مصلحت نہ ڈو پھر اگر تم نہ پھیرو
تو میں تم سے کچھ نہ دوری تو مانگتا نہ تھا میری مزدوری تو خدا ہی

ط ابن الملک بن مشرف ۱۲۰۰ حضرت نوح علیہ السلام بڑے سچے چالیں باپ پاس برس کی عمر میں پیغمبر ہوئے بعضوں نے کہا اڑانی سو برس کی بعضوں نے کہا سو
برس کی عمر میں وہ حضرت آدم کے بعد صاحب شریعت بھی پیغمبر ہوئے انکو نوح علیہ السلام کہتے ہیں کہ برسوں اپنے آپ پر روتے رہے کہتے ہیں اصل نام عبد الغفار تھا
روئے کی وجہ یہ کہ انہوں نے اپنی قوم پر بددعا کی تھی یا اپنے بیٹے کے بچاؤ کے لیے مالک سے دوبارہ عرض کیا تھا ۱۲۰۰ کہ اگر تم اور کسی کو بوجھ کے تو ۱۲۰۰ و ۱۲۰۰
تھیں کہ دن کا یا طوفان کے دن کا ۱۲۰۰ کہ اپنے آپ داد کا دین چھوڑ کر ہم کو بھی ایک نئے دین میں کہینا چاہتا ہے ۱۲۰۰ کہ جب میں گمراہی کی کوئی بات ہے ۱۲۰۰
۱۲۰۰ کہ تمہارا سچا خدائے خدا ہے ۱۲۰۰ کہ چونکہ مجھ پر وہی آتی ہے تمہاری نہیں آتی ۱۲۰۰ کہ بیٹھے بیٹھے جو تمہاری قوم میں سے آیا تو اسکو خدا کا فضل سمجھنا چاہیے اگر غریب
۱۲۰۰ کہ آدمی ہوتا ہے اسکی زبان نہ سمجھتے وہ تمہاری نہ سمجھتا اس میں اوجھ کا کیا موقع ہے ۱۲۰۰ کہ بیٹھے نوح علیہ السلام کی قوم نے ۱۲۰۰ کہ بیٹھے دل کا نہ ہے ان کی ہلاکت کی
امید نہ تھی ۱۲۰۰ کہ ان کے گناہ گزرتا ہے شاق ہوتا ہے ۱۲۰۰ کہ میرے ارڈالنے کی تدبیر کر لو ۱۲۰۰ کہ گول گول مت رکھو مات اچھی طرح سے چھوڑ دینی کو دیکھو مار
ڈالنے کی فکر کرو ۱۲۰۰ کہ جو کہ نقصان پہنچائے میں ہرگز نہ چھوڑوں ۱۲۰۰ کہ شرکیوں سے مراد بت میں جن کو نوح علیہ السلام کی قوم کے لوگ خدا کا شریک سمجھتے تھے صورت نبی
کو بہرہ دگا عالم پر ایسا بہرہ دسا تھا کہ اپنی قوم کے لوگوں سے انکو ذرا بھی ڈنڈہ نہ اور علانیہ انکو دشمنی اور پناہ پہنچانے کی اجازت نہ دی ۱۲۰۰ کہ میری اہانت
نہانے سے ۱۲۰۰ کہ میرا نقصان نہ ہو ۱۲۰۰

۱۱۵

ہیں

[illegible]

يٰۤاَيُّهَا كُوۤلُوْا مِنْ ثَمَرِهِۦٓ اِذَا رَزَقْتُمْ مِنْهُۥ وَلَا تَتَّبِعُوا سُبُوۤلَ الْفٰسِقِيۡنَ
 فِى الدِّيۡنِ ظُلُمًا ؕ اِنَّهُمْ مُّخۡرَجُوۡنَ
 وَبِصۡرَتِكُمۡ اَلۡفَلَكَ فَتۡ ؕ وَكَلِمَآءُ رَعِيۡدٍ عَلَيۡكَ
 سَكَرَ مِنْ قَوۡمِهٖ يَخۡفَرُوۡنَ مِنْهُ ؕ قَالَ
 اِنَّ تَخۡفَرُوۡا مِنَّا فَاِنَّا نَخۡفِضُ مِنْكُمۡ
 كَمَا تَخۡفَرُوۡنَ ؕ فَكُفُّوۡا تَعۡلَمُوۡنَ
 مَنْ يَّاجِزۡهِ عَذَابٌ يُخۡزِيۡهِ وَيَحِلۡ
 عَلَيۡهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ؕ حَتّٰى اِذَا
 حَآءَ اَمۡرُنَا وَاَمَّا الرَّثُوۡمُ ؕ قُلۡنَا
 اَنۡحِلۡ فِيۡهَا مِزۡكٰلَ تَوۡجٰنٍ
 اَتۡنٰنٍ وَاَهۡلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ
 عَلَيۡهِ الْقَوۡلُ وَنَسِىۡ اٰمَنَ ؕ مَا مَسَا
 اَمِّنَ مَعَكَ اِلَّا قَلِيۡلٌ ؕ وَقَالَ
 اِرۡكَبُوۡا فِيۡهَا لِمَسۡرُومٍ مَّعۡسُومٍ
 وَفَرَسٰۤهَآ اِنَّ رَيۡيَ لَغَوۡرٌ رَّجِيۡمٌ
 وَهِيَ تَجۡسِدُ بِعِصۡمٍ فِى مَوۡجٍ كَالۡخَبَاۤءِ
 وَتَادِى نُوۡحًا يَّابۡسَةً وَّكَانَ فِى
 مَخۡجَلٍ لِّبۡسِيۡ اِلۡرَكِيۡبِ مَعۡنَا وَكَا
 تَكُنۡ مَّعَ الْكُفۡرِيۡنَ ؕ قَالَ سَاوِيۡ
 اِلۡيَۤجِبِلۡ يَخۡضُمۡنِىۡ مِىۡنَ الْمَآءِ مَقَال
 لَا حَآصِمَ اَلْيَوْمَ مِىۡنَ اَمۡرِ اللّٰهِ اِلَّا
 مَنْ رَّحِمَ ؕ وَحَالَ بَيۡنَهُمَا الْمَوۡجُ
 اَعۡكَانَ مِىۡنَ الْخَرَابِ ؕ وَقِيلَ

ابا نکلے سوا اور کوئی ایمان نہ لایا یہ کافروں کے کاموں پر نہ ممت
 کر اور ہماری آنکھوں کو سامنے اور ہمارے حکم کے موافق نکلتی
 تیار کر اور ظالموں کو مغد میں ہم سے مرتد بول وہ ضرور ڈوبیں گے
 اور وہ دینے نوح کشتی بنانے لگا اور جب پہلی قوم کا ایک
 گروہ گذرنا تو اس کو ٹھہرا کر نوح نے (اسے) کہا اگر تم ہم پر
 (آج) شہرے مارتے ہو تو مار لو کل (ہم) پتھر شہرے مار چکے
 جیسے تم شہرے مارتے ہو اب قریب ہیں تم کو معلوم ہو جائیگا
 کس پر سواہی کا عذاب (دنیا میں) آتا ہے اور ہمیشہ کا عذاب
 کس پر آتا ہے یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آن پہونچا اور تمور
 نے جو سن مارا سمجھنے کہدیا ہر قسم کے (جانور) دو دو جوڑا ایک
 نر ایک مادہ) اور اپنے گھر والوں کو انکے سوا جکے لے
 (ہلاکت کا) حکم ہو چکا اور ایمانداروں کو اپنے ساتھ کشتی
 میں سوار کر لے اور تمور سے ہی سے آدمی اس پر ایمان لائے
 تھے اور نوح مٹ گئے کما کشتی چلتے وقت اور ٹہرے وقت اللہ
 کا نام لیکر اس میں سوار ہو جاؤ بے شک میرا مالک بخشنے والا
 مہربان ہو اور وہ (کشتی) پہاڑوں کی سی ہوجوں میں آنکھوں
 لیے ہوئے جارہی تھی اور نوح مٹ گئے اپنے بیٹے (کنعانی)
 کو آواز دی وہ کشتی سے الگ تھا بیٹا ہمارے ساتھ سوار
 ہو جا اور کافروں کے ساتھ مرت رہو وہ کہنے لگائیں ابھی
 کسی پہاڑ پر چورہتا ہوں جو پانی سے مجھ کو بچائے گا نوح
 نے کہا آج اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کوئی بچا نہیں
 سکتا مگر جس پر اللہ تعالیٰ ہی رحم کرے (وہ ہی بچ سکتا
 ہے) اور موج دونوں کے بیچ میں آن پڑی اور وہ بھی ان
 میں شریک ہو اوجو ڈوب دینے گئے اور حکم دیا گیا اے

فل جب حضرت نوح کو اللہ پاک کی طرف سے یہ وحی پہونچی اس وقت وہ ناسمجھ رہے تھے اور انہوں نے اپنی قوم کے بڑے بڑے لوگوں کے ساتھ
 فل حضرت نوح کو معلوم نہ تھا کشتی کیونکر بنادیں اور نہ انکو وحی پہونچی کہ مرخ کے سینہ کی طرح بنا کر جو خرابا ہماری آنکھوں کے سامنے آ رہی تھی اس کی طرف سے
 مذہب کی تائید ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو بھیجی ہیں لیکن ان کی حقیقت کوئی نہیں جانتا تھے کہ نوحؑ اس کی قوم کی قوم کے سردار جب اسکے پاس ہر گھر
 چلنے کی سہولت دے دے کہتے اے نوح پہونچو یہ شہر آباد ہے یہی بن گیا کہتے ہیں حضرت نوحؑ نے کشتی چلنے میں بنانا شروع کی جہاں پانی والی کچھ نہ تھا
 اس کی قوم کے لوگوں نے بھی کشتی نہیں دیکھی تھی جب وہ اس کی چیز کو دیکھتے تو اس پر ہنستے اور کہتے یہ کیا چیز ہے اور اس سے فائدہ ہی کیا ہے اور اس میں کچھ نہ تھا
 ہو کر باقی پہونچوں گا انکو عجب ہوا کہ پانی کہاں سے آ رہا ہے اس نے ان کو دیکھا کہ نوحؑ نے کہا کہ تم ہم پر ایمان لائے اور اس سے فائدہ ہو گا اور اس سے اس وقت
 معلوم ہو گی اور جیسے تم اس وقت ہم کو امرن بناتے ہو اور ہم پر ہنستے ہو ہم تم کو امرن بنادیں گے اور تم پر ہنسیں گے ۱۲ قیل اخذت من ذریعہ کا عذاب ۱۳ قیل
 سے مراد سطح زمین ہے حکم انہی پانی اور وہ سے ہی رہنا شروع ہوا اور نوحؑ میں سے اللہ سے بھی پانی پہونچا کھلا مہینوں نے کہا یہ ضرور پانی بچائے گا تمہارا بچہ کر کا
 جس میں حضرت حماد روایاں لگاتی ہیں وہی حضرت نوحؑ کو ملا تھا ۱۴ قیل راعی کی بی بی اور کنعان کا بیٹا ۱۵ قیل اسی آدمی کو دیکھا کہ وہ پانی میں سم
 اور عام اور بالشت حضرت نوحؑ کے بیٹوں کے بیٹے ان کی بیواں بھی ہیں اور وہ ان سے لیکھ لیکھ جولا حضرت نوحؑ کی کشتی میں لکھ لکھ کا حکم ہمارا وہ وہاں
 ہیں جن کا نواہ راہ دے گئے ہے کہ یہاں ہوتا ہے نہ وہ جانور جو خود بخود زمین سے پیدا ہوا کرتے ہیں۔ پانی سب جانوروں کو ہی مسموم کر دے گی آدمیوں کی شامت
 سے بچ کر نہ لایا اور تیری بھانہ تیرا حصہ بیت سخت ہے ۱۶ قیل کشتی میں چڑھنے والوں کے کہا ۱۷ قیل (وہی) (وہی) (وہی)

عَامًا مَا خَلَقْنَاهُمْ الظُّفُرَانِ وَهُمْ يُلَاقُونَ
مَا يَخْتِئِرُونَ وَأَخْطَبَ الشَّيْطَانُ فِي
بَعْضِهَا آيَةَ لِلْعَالَمِينَ
وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلْيَعْمَلْ الْيَقِيْنَ
وَيُخَيِّرْ وَاهْلَهُ مِنْ اَلْكُذِبِ
الْعَظِيْمِ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمْ
الْبَاقِيْنَ وَتَوَكَّلْ عَلَيْنَا فِي
الْآخِرِيْنَ سَلَّمَ عَلٰى نُوْحٍ فِي
الْعَالَمِيْنَ اِنَّا نَاكَذِبُكَ بِحُزْنٍ
الْحُسَيْنِيْنَ اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا
الْمُؤْمِنِيْنَ ثُمَّ اغْرَقْنَا الْاٰخِرِيْنَ
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَعَادُ
وَفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْدَادِ وَكُنُوزُ
قَوْمِ لُوْطٍ وَاَخْطَبَ لَيْلِكَ اَوَّلِيَّكَ
الْاَحْزَابِ اِنْ كُلَّ اِيْلَافٍ
اِلَّا سُلُوكٌ يَّجْعَلُكَ
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَاَلْاَحْزَابِ
مِنْ بَعْدِهِمْ سَ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ
اَنْ يَّرْسُوْلُهُمْ لِيَاْخُذُوهُ وَجَادُوْا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِثُوْا بِهِ الْحَقَّ
فَاَخَذَتْهُمُ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابُ
شَرِّ لَكُمْ مِنَ الدِّيْنِ مَا وَصَّيْ بِهِ
نُوْحًا وَاٰلِيْ نَبِيِّنَا اِلَيْكَ وَ
مَا وَصَّيْنَا بِهِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوسٰى

| | | |
|----|-------------|----|
| ٣٤ | والصَّفَّ ٣ | ٣٤ |
| ١ | مِثِّي | ١ |
| ٣٣ | المُؤْن ١ | ٣٣ |
| ٣٥ | الشُّور ٢ | ٣٥ |

آخر ملاقات فرما آگے آوا با اور وہ دعویٰ حضوردار ہوا اور کہنے لڑ
ا کہ مجھ کو دیا اور جو اس کے ساتھ آگشتی میں سوار تھے اور ہمیں اس
گشتی کو ساری جہان کو لیے ایک نشان بنایا
اور لوحِ مہیبتی ہم کو پکار چکا ہے اور ہم خوب فریاد سننے والے
ہیں اور ہم نے اس کو ادا کئے گھر والوں کو بڑی مصیبت ہو
چکی اور ہم نے دنیا میں لوح کی اولاد کو کسی باقی ترکھا اور
اس کا ذکر خیر ہم نے پہلے لوگوں میں قائم رکھا ساری جہان
والو ایسی کہتے ہیں لوح پر سلام ہم نیکیوں کو ایسا ہی بدلہ
دیتے ہیں (یعنی لوح کو دیا بیشک وہ ہمارے ایمان دار
بندوں میں سے تھا ہر دوسروں کو (جو کافر تھے) ہم نے
ڈھونڈا۔

ان رکافروں سے پہلے نوحؑ کی قوم والوں نے اور عاد و ثمود کے جو بیٹوں والا تھا اور ثمود نے اور لوطؑ کی قوم والوں نے اور بن کوسنے والوں نے (پیغمبروں کو) جہٹلایا یہی وہ جتھے ہیں جنہوں نے شکست پائی، ان سب نے پیغمبروں کو جہٹلایا آخر ان پر میرا عذاب اتنا حاضر ہو گیا۔
 اُن رکے کافروں سے پہلے نوحؑ کی قوم نے اور انکو بعد اور قوموں نے (یہی اپنے پیغمبروں کو) جہٹلایا اور ہر ایک قوم نے اپنے پیغمبر کو بکڑ لینا (مار ڈالنا) چاہا اور سچے دین کو بیٹھنے کے لیے جوڑے جوڑے جہگڑے لٹکائے آخر میں انکو دہر کر پڑا تو میری سزا کیسی (سخت) ہوئی؟
 (تو گو) اس خدا نے تمہارے لیے وہ دین بھیجا جس دین پر نوحؑ (پیغمبر) کو چلنے کا حکم دیا اور جس دین کا حکم ہننے کے لئے دیا (محمدؐ) دیا اور جس دین کا ہننے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور

۱۸
۱۷



11

2

齊

●

1

11

79

| | |
|----|----|
| 25 | 14 |
|----|----|

فوجہ ۱

[illegible]

و طالب یہ ہے کہ اس

اوتھوا (ٹھوڑے)، پہلے ہم فوج کی قوم کو (تباہ کر چکے تھے) بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

آئنے اپنی لوح کی قوم والوں سے پھر ہی بند و لوح، کج بھلایا اور کہنے لگے یہ باولا ہے اور ہکو ڈانٹا آخر آئنے اپنی مالک کو بکھارا

پانی برستے لگا اور رادھہ زمین کے سونے بھا دیے تو دونوں
پانی ایک کام کیلئے مل گئے جو شہر چکا تھا اور جسے فوج کو اس سختی

انہوں نے قدرتی دنیا کو اپنے اس ماحول کو اپنی بات کی بنا پر پوری
توبہ کو بھی طبیعت لینے والا تو میرا عذاب اور میرا ڈرنا کیا آفت تہا
عبداللہ کرنا زبیر جب ان کے سر پر مگر آکر کھینچ کر سوار

تجئے نوح کو اسکی قوم کی طرف بھیجا (اسکو حکم دیا) اپنی قوم کو ڈرا
اس سے پہلے کہ اُن کی تکلیف کا عذاب آئے ہو گئے نوح نے اپنی

مانو (ایسا کرو گے تو) وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے گا اور تم کو

اسی طرح ان دنوں میں کون کی وعظ سننے نہ دیتے ۱۲۔ شجر کا کہ پیغمبری کا دعوے ذکر ۱۳۔ ملک العین دن تک باہر پرستار ۱۴۔ وہ کام کیا تھا انکا کہ
کرن لڑو دینا ۱۵۔ ملت جتنے حضرت فرخ کا بدلہ جتنے ان کا فروس سے عیاجن کی زبان کا فروس کے لئے ایک نعمت تھی مگر انہوں نے اسکی قدر کی نہ پیغمبری کی ۱۶۔ کٹ جیسے مکان وہاں
۱۷۔ کہ کہ پیغمبر جیہ بیت قریش خزان حضرت عطاء سعد ولیدہ کو دے دیا ورنہ کیا بد کہنے والا کان علی علیہ السلام حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسکی پک کی دلو سے بھی کوئی بات نہیں
۱۸۔ کہ جتنے جتنے حضرت سے سنی تھی ۱۹۔ حضرت فرخ سے پہلے پیغمبر میں جسکو شرک سے ڈانے کا حکم کیا کہ نہ کر ان سے پہلے پیغمبروں کے ڈانے میں لوگ سرور پر تھیک
۲۰۔ کہ سے فرخ کا کہانہ اپنے والد کان کا ۲۱

لَسْتُ لَكُمْ مِنْكُمْ اِنْهَا سُبُلًا فَاَجَابَ قَالَا
 نُوْحٌ وَذَاتِ الْاُفْهَامِ صَوْنِي قَاتِبَعُوْا
 مِّنْ لَّمْ يَزِدْكُمْ مَّالَهُ وَوَلَدَكُمْ اَعْلَا
 خَسَارًا اَمْ وَتَكُوْنُوْا مَكْرًا كُبْرًا اَرَا
 وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَوَلَدَكُمْ
 وَذُوْا اَكْلًا سَوَاعًا لَّا وَوَلَدَكُمْ يَغُوْثَ قَا
 يَغُوْثَ وَكُتْرًا اَمْ وَقَدْ اَصْنَعُوْا كَثِيْرًا
 وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا هُمَا
 خَطِيْئَتَيْهِنَّ اَغْرَقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا
 فَلَمْ يَجِدُوْا اِلٰهًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
 اَنْصَارًا وَ قَالَ نُوْحٌ رَبِّ لَكَ نَذْرٌ
 عَلٰى الْاَرْضِ مِّنْ الْكَافِرِيْنَ دِيَارًا
 اِنَّكَ اِنْ تَذَرَهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ
 وَلَا يَلِدُوْا اِلَّا فَاَجِرًا اَلْفَارَا هِدًى
 اَعْقِرْنِيْ وَلَوْ اِلٰدَتِيْ وَلَيْتَ رَخَلٌ
 يَكْفِيْ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ قَا
 الْمُؤْمِنِيْنَ قَفْ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِيْنَ
 اِلَّا ضَلٰلًا اَرَا

نے دعا کی مالک میری وہ میرا گناہ نہیں مانتے اور ان لوگوں کی سنتوں
 ہیں جنکے مال اور اولاد نے انکو دفعہ تو نہ دیا، اے ناقصان
 ہونچا یا اور انہوں نے میرے ساتھ بڑا دواؤں کیا اور آپس
 میں ایک دوسرے کہنے لگے اپنے دیوتاؤں کو نہ چھوڑنا اور
 نہ وہ اور نہ سواع اور نہ یغوث اور یعوق اور نہس کو اور ان
 لوگوں رتبوں یا رئیسوں نے ہتھیروں کو گمراہ کر ڈالا اور
 پروردگار ایسا کر کہ یہ ظالم اور زیادہ گمراہ ہوں (آخر)
 اپنے گناہوں کی وجہ سے نوح کی قوم والے ڈوب دیے
 گئے پھر آگ میں ڈالے گئے اور خدا کے سوا ان کو کوئی مدد
 کرنے والا نہ ملا (جو خدا تعالیٰ کے عذاب سے ان کو
 بچائے) اور نوح نے (یہی بد) دعا کی مالک میرے
 زمین پر ان کافروں میں سے ایک چلنے والا (یا بسنے والا)
 ہی نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو ان کو چھوڑ دینگا تو تیرے بندوں
 کو بہکا میں گئے اور ان کی جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار سخت
 ناشکری ہی ہوگی مالک میرے مجھ کو بخش دے اور میرے
 ماں باپ کو اور جو کوئی ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اُس کو
 اور (تمام) ایمان دار مرد اور ایماندار عورتوں کو اور ظالموں
 (شرکوں) کی تباہی (روز بروز) بڑھاتا جاؤ

قِصَّةُ هُوْدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

باب ۲۵۲ حضرت ہود کے حالات اور قوم عاد کا بیان

وَ اِلٰى عَادٍ اِنَّا هُوْدٌ اَدَا قَالَ يٰقَوْمِ
 اَعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرِهٖ
 اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ قَالَ الْمَلَا الَّذِيْنَ

اور میں نے عاد کی قوم کی طرف ہود کو بھیجا اُس نے کہا بھائیو! اللہ
 پر جو اس کے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہیں کیا تم اس کے
 عذاب سے (نہیں ڈرتے) اہل قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے

۱۱۰ طلب یہ ہے کہ یہ اپنے رئیسوں اور میروں مالداروں کے تابع ہیں میرا گناہ نہیں مانتے اور ان کے لوگوں کی سنتوں
 اور میری بدعت سے محروم ہے تو ان کے حق میں ہاں ہوا ۱۱۱ اے اولادیں یہ تباہی کے دار اور لوگ عزیزوں کو حضرت نوح کے لئے کہتے ہیں یہ سب لوگ حضرت
 نوح کے زمانہ سے پہلے تھک لوگ تھے ان کے مرے بعد شیطان نے بہکا لاکر انکی موتیں بنا کر عبادت کے وقت رکھ دیا کہ تو تمہارا سچا معبود میں خوب لگے گا انہوں نے ایسا ہی کیا
 جب یہ لوگ مر گئے تو انکی اولاد کو یوں بہکا لاکر تباہی کے داروں کا پوجا کیا کہ تھے یہی انکا پوجا کا راسخ انکا پوجا کا شروع ہو گیا۔ صحیحین میں ہے کہ کام جیہ ۱۱۲ اور میر
 سولہ مہرے ایک گرجا کا ان حضرت سے ذکر کیا جسکو انہوں نے حبش میں رکھا تھا اس میں موتیں بھی تھیں ان حضرت صلا علیہ السلام نے فرمایا ان لوگوں کا قدرہ تھا کہ جب تک
 تک کہ وہی ان میں رہا تا تو انکی قبر پر سجدہ نہ کیا تھے اور سجدہ میں موتیں رکھتے یہ لوگ قیامت کے دن امدت کے سامنے تھیں یہی ہوئے ۱۱۳ اے میرے بھائیو! ان کو عذاب شروع ہوا اور
 قبر کا عذاب ہے ۱۱۴ سب کو ہلاک کرنے سے حضرت نوح نے اس وقت بد دعا کی جیسا کہ معلوم ہو گیا کہ اب ان کافروں میں کو کوئی ایمان نہیں لائے گا اور انکے ایمان لانے سے آہ
 ہو گئے ۱۱۵ حضرت نوح پر اس کم ہزار برس تک ان لوگوں میں میرے اُن کو خوب توجہ ہو گیا تھا کہ اکی اولاد ہی نالائق اور کافر ہی ہوگی ۱۱۶ اے میرے گھر میں اگر نبیاء نے
 میری سجدہ پر میری کشتی میں ۱۱۷ اے دعا قبول ہوئی اور سب شکر کے در کافر ہلاک ہوئے انکے ساتھ اکی اولاد ہی لائے ہیں باپ کی شامت اعمال سے تباہ ہوئی۔ اسد جل جلالہ
 انکی کارخانہ چلا آ رہے جب کوئی علم ملا یا آئے تو اسے جیسے قصور وار ہے قصی یہی شک کہ جانور ہی پس جاتے ہیں۔ لیکن آخر تک عذاب ہوئی کو جو کافر جو قصور وار ہیں اور
 اصل کے خلاف نہیں ہے کیونکہ سب اسکی ملک میں درود اپنی سختی سے جاسا ہے صحیحین میں ابن امیر بن شریک بن رستم بن سام بن نوح صلا علیہ السلام نے ابن عربی بن عربی بن

۸
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷

جَبَلٍ عَنِيدٍ ۚ وَانْبَغَوْا فِي هَذِهِ
الدُّنْيَا لِقَعْتِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ اَلَا
اِنَّ عَادًا كَفَرُوا بَرَبَّهُمْ ۚ اَلَا
بُعْدُ الْعَادِ قَوْمُ هُودٍ ۚ
وَعَادًا وَشُعُرًا ۚ اَوَاطَلِبِ الرِّثْيَ وَ
قُرُونًا يَبَيِّنُ ذٰلِكَ كِتَابُكَ ۚ وَكُلًّا كَرَنَّا
لَهُ الْاَمْثَالَ رَوِّكُلَّا يَبْرُنَا تَشْيِيرًا ۚ
كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِينَ ۚ اِذَا قَالَا
لَهُمْ اَخْرُجْهُمْ هٰؤُلَاءِ لَا تَصِفُوْنَ ۚ اَلَيْسَ
لَكُمْ رُسُلٌ اٰمِيْنٌ ۚ قَالُوا اللّٰهُ لَا
اَطِيعُوْنَ ۚ وَمَا اَمْرُكُمْ عَلَيَّ مِنْ
اَجْبٍ اِنْ اَجْرِي اِلَّا عَلَى رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ ۚ اَتَتَّبِعُوْنَ بِكُلِّ رِيْحٍ
اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ۚ وَتَتَّخِذُوْنَ مَخَالِمَ
لَعْنِكُمْ مَّخْلَدًا ۚ وَنَ ۚ وَاِذَا الْبَلْغَمَ
بَطَسْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۚ قَالُوا اللّٰهُ لَا
اَطِيعُوْنَ ۚ وَانْقُوا الَّذِيْ اَمَرَ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۚ اَمَلَكُمْ يٰ نَعَامُ ۚ
بَيْنِيْنَ ۚ وَجِئْتُ وَخِيُوْا فَرَانِيْ اَخَا
عَلَيْكُمْ عَدَا بَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۚ
قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا اَوَعَضْتَ اَمَلَكُمْ
فَكُنْ مِنَ الْاَوَاعِيْنِ ۚ اِنَّ هٰذَا اِلَّا
مُخَلُّوْا اِلَّا وَاِلٰنَ ۚ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِيْنَ
فَكَذَّبُوْهُ ۚ فَاهْتَكَلَهُمْ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

١٩ الفرقان ٣٨, ٣٩

١٢٣-١٤٥
الشعر

مان لیا اور اس دنیا میں پہنکار ان کے پیچھے لگ گئی اور
قیامت کے دن تجھی یسین کو عادی اپنے ملک
کو نہ مانا یسین کو عادی جو دکی قوم واسے تھے دھمکار
گئے ۔

اور یہ طرح ہنسنے عادی اور رشود اور کنوئیں والوں کو اور انکو بھیج میں اور بہت قوموں کو (تباہ کر دیا اور پہنچے ہر ایک قوم کو مثالین بنا کر کے سمجھایا (لیکن وہ نہ سمجھے) اور ہنسنے سبکو کہیا کہ تم کیا ناس کر دیتے ہو؟ خدا کی قوم نے یہی پیغمبروں کو جہنم یا جہنم بنا کر بھیجا تھا کہ وہاں ہر ایک کے لئے لٹے لٹے کہا گیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے میں تمہارا سچا امانت دار پیغمبر ہوں تو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں تم سے اس نصیحت کرنے پر کوئی نیک نہیں نکلتا میرا نیک تو بس اس پر ہے جو سارے جہان کا مالک ہو کیا تم ہر چیلے (یا ناکے) پر ایک مکان بنا کر کیل کرتے ہو؟ اور یہی عمارتیں ٹھونکتے ہو گویا تم (دنیا میں) ہمیشہ رہو گے اور جب تم رکسپیر (بالنہ ڈالتے ہو تو بے رحمی کے ساتھ ہاتھ ڈالتے ہو تو خدا تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور اس خدا سے ڈرو جس نے تم کو وہ نعمتیں دیں جو تم کو معلوم ہیں تم کو جو پائے جاؤ زعمان کیسے اور بیٹے اور باغ اور چٹتے مجھے ڈر ہے کہیں تم کو بڑے دن کا عذاب نہ ہو وہ کہنے لگے تو ہم کو نصیحت کرے یا نہ کرے ہم کو تو سب برابر ہے یہ تو اگلے لوگوں کا طرز ہے اور کچھ نہیں اور عذاب ہم پر نہیں آئے گا آخر انہوں نے ہر کو جہنم یا جہنم بننے کی سزا میں (انکو تباہ کر ڈالا بیشک اس میں رہو دیکھ کے ہضم میں) نشانی ہے اور ان ہر

وہ اپنے اپنی قوم کے سرداروں کا جو سفر اور اور خدا تعالیٰ کے مخالف تھے ۱۲۔ اہل پیغمبرانہ لعنت کرتا رہا ۱۳۔ اہل سب کے سامنے خدا کی بیستکارانہ پیشگی ۱۴۔ اہل پاس کی ناشکری کی ۱۵۔ اہل خدا کے دربار سے ۱۶۔ اہل کوئی نہیں اللہ سے الطاف کہہ کے لوگ مراد ہیں وہاں ایک کنواں تھا اسپر لنگے پیغمبر حبیب تیار لگوں تھا باگرتے تھے جس میں دو دوں لگوں تیار کراسی کوئی میں جس ڈال دیا بعضوں نے کہا ایک کچا کنواں تھا شکر کہ انہوں کی پرستش کیا کرتے تھے اس لئے کہ ان کو دہشتاں دلوں سے سب بکرہ کہتے ۱۷۔ اہل عداوت قوم کے بڑے خدا کا نام تھا وہ سامان ابن نوح کی اولاد میں تھا ۱۸۔ اہل کبوتر بازی بالوں کوں کو ستائے ہوئے سوزین کرتے تھے ۱۹۔ اہل عالمی قوم پھر تاش کی شکار کارنگری سے عاتقین بناتے گو یا قیامت تک کا سامان کرتے زندگی تو چند روز سپر ہو ۲۰۔ اہل بھری بھری توں کوں کو بے سگاہی ہے کہ اپنی داد کار کے لئے کوئی کل یا عمارت یا کچھ باج بناتے ہیں وہاں نہیں سمجھتے کہ آخر وہی ایک مدت کے بعد فنا ہو جائیں گے نہ کہ نام اسلام ان کو وہ کام کر د جو آخرت میں تمہارے کام آئے اگر وہ سو سو برس تک باطنی غرض دنیا میں تمہارا نام ہی رہا تو تم کو کیا فائدہ تم کو اس عالم میں ہو گئے کسی عاری کی یہ عالم دنیا تو نہ مانگے ۲۱۔ اہل غور مکن نام جو خوار ہو کر دلوں کا ۲۲۔ اہل جیسے ظالم کو خدا نہ دے وہ ساسی سے رنج ہو جائے اس کی جان لینے کی فکر میں ہو گئے ۲۳۔ اہل قیامت کا غلاب اور دنیا دلوں کا غراب ۲۴۔ اہل ان مردوں کے حضرت ہود علیہ السلام کی نصیحت کو بے حقیقت سمجھا اور حقیر مانا گو یہ کہ کوئی بڑا وہی نہیں ہے ۲۵۔ اہل وہ نصیحتی لوگوں کو ڈرا کر کہتے تھے اور پشت اسعدی نے کے دشمن سنا کر کہتے تھے بعضوں نے ان کو ترجیح کیا ہے یہ اچھے لوگوں کی جو معنی میں ہے اس سے ان میں ہی محمد بن لوگ باطلہ راہ کی عقل دیکھ کر یہی کہتے ہیں باطلہ راہ میں لوگ نہیں اچھے پانی غرض کہ ۲۶۔ اہل خدا کی خدمت کی کامیابی عہدست تو ہم کو سات جنت کی آمدی میں برآمد ہو گیا ۲۷۔

لَكَ عَلَىٰ عَذَابِكُمْ مُكْتَسِبٌ لَّكُمْ عَذَابُكُمْ
 قَالُوا أَجِئْنَا لِنُقَاتِلَ أَمْ لَنَا إِلَهٌ غَيْرُكَ
 فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ
 الصّٰدِقِيْنَ ؕ قَالُوا إِنَّمَا الْعَذَابُ عِنْدَ
 اللّٰهِ وَعِندَ ذٰلِكَ تُجِزٰهُنَّ مَا أَزِيدُكُمْ فِيْهِ
 وَلَٰكِنِّي أَرْسَلْتُ قَوْمًا لِّتُحْكَمَ لَهُمْ ؕ فَلَمَّا
 رَاوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ قَالَ
 لَهٰذَا عَارِضٌ مِّنْ مُّطِئِرٍ نَّادٍ بِّنَاصٍ
 اسْتَجِبْ لَهُمْ يَوْمَ تَدْعِيْهِمْ فِيْهَا عَذَابُكَ
 اَلَيْسَ لَكَ بِذٰلِكَ قَوْمٌ يَّاتِيْنَ
 رِّثَتَهَا فَمَا مَبْجُوهٌ اَلَا يُدْرٰى اِلَّا مَن يَّكْتُمُ
 كُنْزَكَ يَخْشَىٰ الْقَوْمَ الْفَٰسِقِيْنَ
 وَلَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْاِنْسَانِ اِذْ
 وُجِّعَ لَهٗ سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا وَ نَفْسٌ
 اَقْبَصَةٌ ۚ وَ مَهَّيَا غَنًى عَنْهُمْ سَخِرَ لَهُمُ
 وَ لَآ اَبْصَادُهُمْ وَ لَآ اَنْفِئِدَ لَهُمْ مِّنْ
 شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَخْشَوْنَ اِلٰهًا يَّالِيْتَ اللّٰه
 وَ خَافَ يَعْزِمُ مَا كَانُوْا يَهِيمُ بِكَ يَهْتَزُّوْنَ
 وَ فِى عَارِضٍ اِذَا رَسَلْنَا عَلَيْهِمُ السَّيْحَ
 الْعَظِيْمَ ۚ مَا تَدْرِيْ مِنْ شَيْءٍ اَنْتَ عَلَيْهِ
 اِلَّا جَعَلْتَهُ كَالرَّيْسِيْدِ
 ثُمَّ اَنَّا اَمْلَاْنَا عَادًا اِلَآ الْوَلٰى
 تَكُنْ بَتَّ عَادٌ كَذٰلِكَفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نَذٰرُ
 اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلٰى قَوْمٍ رِّجَالًا صَّرَفْنَا فِى

الذریت
 ۲۸
 ۱۱
 النجم
 ۳
 القمر
 ۱
 ۱۸-۲۱

کسی کو نہ پوچھیں کہ تم کو کونسی عذاب کا عذاب
 نہ ہوا انہوں نے جواب دیں کہ کیا تو ایسے ہمارے پاس آیا
 ہے کہ ہم کو ہمارے دیوتاؤں سے پہرے دی اگر تو سچا ہے تو جس عذاب
 کا ہم کو وعدہ کرتا ہے وہ ہم پر آج آج ہی آج آج ہی
 علم تو اس ہی کو ہے اور میں تو جو پیغام دیکر بھی گیا ہوں
 پہنچا تو دیتا ہوں مگر میں دیکھتا ہوں تم لوگ جہالت کر رہے
 ہو تو اگر اپنے عذاب آن پہنچا جب انہوں نے ایک ایک
 جوان کے میدانوں پر اسٹڈ آرہا تھا تو کہنے لگو یہ ابرہہ پر رہتا
 معلوم ہوتا ہے بلکہ یہ وہ (عذاب) جو جسکی تم جلدی چار رہی
 تھے آج ہی ہے جس میں تکلیف کا عذاب ہے یہ آج ہی اپنے ملک
 کے حکم سے ہر چیز کو برباد کر دیں (ایسا ہی ہوا) وہ لوگ
 ایسے رہا ہو گئے کہ ان لوگوں کو سوا اللہ کو نظر ہی نہیں آتا
 تھا ہم گنہگاروں کو ایسے ہی سزا دیتی ہیں اور ہم عادل لوگوں کو
 وہ مقدور دیتا جو کمزور آدمی کے کافرو نہیں دیا اور ہم کو
 کان اور آنکھیں اور دل سب (دیلتے ہیں) لیکن چونکہ وہ اللہ کی آیتوں
 کا انکار کرتے تھے تو ان کے کان اور آنکھیں اور دل کچھ
 ان کے کام نہ آئے اور جس عذاب کا وہ ٹھٹھا اڑاتے
 تھے وہی اپنے الٹ پڑا۔

اور عاد کی قوم میں (بھی) جتنے تھانی چوڑی (جب ان
 پر برباد کرنے والی آندہ بھی بھیجی جس چیز پر وہ آندہ بھی پہنچتی
 اس کو باقی نہ چوڑی چرم کر ڈالتی تھی
 اور یہ کہ اسی نے پہلے عاد کی قوم کو تباہ کیا تھی
 عاد کی قوم والوں نے بھی (سچین کو) جھٹلایا یہ سیرا عذاب
 اور سیرا ڈرا (کیا سخت) ہوا ہے اچھے اچھے کرکڑے الٹی ٹھنڈی

۱۱۔ بعض قیامت کے دن کا اسکو براون کہا اس نے کہ سخت مصیبت کا دن ہوگا ۱۲۔ فل وہی جاتا ہے کب ملا بائیں گیس کیوں جلدی کرؤں ۱۳۔ فل وہی جاتا ہے کب
 قبول نہیں کرتے اٹھ عذاب کی جلدی چاہئے ہوا ۱۴۔ فل وہی بیت خوش ہوتے مدت سے خود پڑا تھا ہوا دے گئے کہا نہیں نہیں ۱۵۔ برسان کا نہیں ہے ۱۶۔ وہی جاتا ہے کب
 عاکشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے جب ابرہہ ہوا تو ان حضرت علیہ السلام کے چہرے پر نکتہ معلوم ہوتا تھا کہ وہی جاتا ہے کب
 اکیلاست پر اسلی پر سے مڑا جاتا چکا ہے۔ مجھے کیا اطمینان ہے شاید اس میں اللہ کے عذاب کا ہوا ۱۷۔ فل وہی جاتا ہے کب ۱۸۔ فل وہی جاتا ہے کب
 نہیں چوڑے کہتے ہیں ایسے زور سے آندی جلی کہ سب رہتے ہیں دب گئے ۱۹۔ فل وہی جاتا ہے کب ۲۰۔ فل وہی جاتا ہے کب ۲۱۔ فل وہی جاتا ہے کب
 مال اور زور اور عمر سب میں بہت زیادہ تھے۔ جنہوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور ہم نے عاد کے لوگو کو وہ طاقت دی تھی جو اگر تم کو جس قدر طاقت ملے گی
 جس چیز کو لگتی وہ دوسرے ہڈی کی طرح چلا جا رہا ہو مانی۔ عظیم اصل میں (ابن عربیہ) نے لکھا کہ جس نے یہاں وہ ہوا مرد ہے جس سے خدا کو کچھ نہ ہو مانی
 جن کی طرف حشر ہو رہا ہے یہی ہے جسے وہ دوسرا عاد و عاد و عاد ہے جن کا ذکر سورہ فجر میں آیا ہے

۲۹ الحاقہ

يَوْمَ نَخْتِمُ عَنْهُمْ سُمْبُرًا ۖ كَذٰلِكَ نَجْزِي ٱلنَّاسَ ۖ
كَأَنَّهُمْ أَجْحَازُ فَخْلٍ مُنْقَعٍ ۚ كَذٰلِكَ
كَانَ عَذَابُ ٱلَّذِينَ وَكَلَدُوا
وَأَمَّا عَادًا فَأُوۡلَٰٓئِكَ أَتٰ بِمِصْرَ صَٰوِصٍ
هَٰتِيۡنِیۡ ۚ لَا تَخْرُجَا عَلَیْهِمۡ سَبۡعَ لَیَالٍ
وَتَمۡنِیۡنَ ۚ إِنَّمَا مَحۡسُوۡمَاتُ ٱلۡیَومِ
فِیۡهَا صَٰغِرٰتُ ٱلۡكَأۡكِبِ ۚ أَتَعۡجَازُ فَخْلٍ
حَٰوِیۡةٌ ۚ فَهَلۡ تَرٰی لَہُمۡ مِّنۡ
بَاقِیَۃٍ ۚ

۳۰ الفج

أَلَمْ تَرَ كَذٰلِكَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادِ ۖ
ذٰٓئِۤتِ ٱلۡعَادِ ۖ ٱلۡأُنثٰی كَذٰبَتۡ بِمِثۡلِهَا
فِی ٱلۡبِلَادِ ۖ

آندھی کی مٹھوس دن میں بھی جبکی خواست را کو مڑا، قائم رہی
وہ آندھی لوگوں کو اس طرح را کھیر کر پہنچتی کہ زیادہ اکھیر ہوئے کجور کے
درختوں کی جڑیں پش تو میرا عذاب اور میرا درانا کیا سخت ہووا
اور عادی بن شدی زمانے کی آندھی سے تباہ ہوئے برابری
رائیں اور آٹھ دن ریاسات رائیں اور آٹھ مٹھوس دن
ان پر ہوا چلائی تو اگر اس وقت ہوتا تو دیکتا وہ لوگ
اس آندھی میں اس طرح مرے ہوئے پڑے تے
جیسے کجور کو کہو کھل ڈھنڈا ہوتے، پیراب تو دیکتا ہے
ان میں سے کوئی بچ رہا ہ
گیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ تیرے مانگے عاوارم کے
لوگوں کو ساتھ کیا کیا جو بڑے قد اور تے انکے برابر دنیا
کے شہروں میں کوئی نہیں پیدا ہوا۔

قصہ صراط علیہ السلام باب حضرت صالح کے حال اور قوم ثمود کا بیان

۸ الاعراف

وَإِلٰٓئِۤنَّكَ تَمُوتُ ۖ أَخٰٓفُكَ صٰلِحًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ
اعۡبُدُوا ٱللَّهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ إِلَٰهٍ غَیۡرُهُۥ
قَدْ جَعَلْتُ لَكُمۡ بَیۡتَۃً مِّنۡ ذِکۡرِکُمۡ ۚ هَٰذِہٖ
نَاقَۃُ ٱللَّهِ لَکُمۡ ۖ آیَۃٌۢ مِّنۡ دُونِہَا نَٰٓؤُلَآءُ
فِیۡ ٱرۡضِ ٱللَّهِ وَلَا تَمۡسُوۡہَا یُسُوۡرَۃً
فَیۡنۡخُدَّ کُمۡ عَنۡ ذِکۡرِ ٱلۡلہِ ۚ مَوَٰذِکُورَۃً
إِنۡ جَعَلْتُکُمۡ مُّخۡلَقَۃً مِّنۡ جَدِیدٍ
وَبَوَآءَ کُمۡ فِی ٱلۡأَرۡضِ نَخۡدٌۭ وَنَیۡنٍ
سَّوۡءٍ لَّہَا فَخۡصُورَۃٌ وَتَحۡصِنُ ٱلۡجِبَالُ

اور ہم نے ثمود کی قوم کی طرح صالح کو بھیجا اس کے کہا بایو املہ
تو کو پوجو اسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہیں ہے تمہارے
پاس تو ایک نشانی رہی، تمہارے مالک کی طرح سوا چکی یہ
خدا کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی ہے تو اسکو چٹا پڑنے
دو اسہ تعالیٰ کی زمین میں کماتی ہے (چرتی ہے) اور برائی
سے ہکو نہ ہاتھ لگاؤ پھر دیکھ کا عذاب تم کو ان پر کڑے اور یاد
کر جب تم کو عاوارم کے بعد رانکا، جانشین بنایا اور تم کو زمین
میں بایا تم اسکی نرم مٹی سے رائیں بنائیں محل کمرے
کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو تو اسہ قلعے

ط یازور کی آندھی جسکی آواز نکلتی تھی ۱۲ کہتے ہیں وہ دن طوال کا آخری چار شنبہ تھا دوسرے چار شنبے نکلتے تھے آندھی جیتی رہی یعنی آٹھ دن ساتھ ساتھ
برابر جیسے سورہ حاقہ میں ہے حدیث میں ہے کہ یوم خمس ستر چار شنبہ کا ہے دوسری روایت میں جو صحابہ رہنے پوچھا کیوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اس وقت نے آٹھ دن
فرعون کو گویا اور عاوارم کو اسی دن ہلاک کیا۔ شاہ عبدالقدور صاحب نے فرمایا خواست کا دن اپنی عادی کی قوم والوں پر تھا، ہمیں کہ بیش کو ۱۲ آندھی ان کو
زمین سے اس طرح اٹھا کر پہنچتی جیسے کوئی درخت کو جڑ سے اکھیر کر پہنچے۔ مجا ہر دن کہا آندھی انکو اٹھا کر سر کی پہنچتی اور ضرر تے سے جلد ہو جلتے فقط وہ سرچام
میں درختوں کی جڑیں بعضوں نے کہا جب آندھی نے زور کیا تو انہوں نے گڑھے کھود دیے اور ایک دوسرے کو مضبوط مقام کر کھڑے ہوئے۔ لیکن آندھی بھی قہرانی تھی
اٹھنے لگے ان گڑھوں میں سے ان کو اکھیر کر ایسا پہنچا جیسے کوئی درخت کی جڑ سے اکھیر کر پہنچتا ۱۲ آندھی کے منہ سے بہت سرد و بعضوں نے کہا جس میں آندھی
نکلے مجا ہر دن کہا سخت زہریلی تھی اس کے منہ سے بڑھ جانے والی تھی زمانے کی تیز آندھی۔ بعضوں نے کہا عادی کے منہ سے نافرمان یہ ہوا، حکم الہی فرشتوں کے منہ سے
ماہر ہوئی۔ ایک حدیث میں ہے کہ انکو بھی برابر ہوا چوٹنے کا فرشتوں کو حکم ہوا تھا لیکن ہونے فرشتوں کی انکے سنی اور ہر طرف سے نکل پڑی اسی نے انکو نافرمان ہوا
۱۲ دن جاریہ کے تھے اس پر تے تھنڈے زمانے کی آندھی معلوم ہوا کہ اپنے جڑیں جھکوا فرسی میں تے کہتے ہیں وہ عادی کے لوگ بڑے قدار تھے اسلئے انکے دہر جو ستر
انکے کو کھول دینا انکے طرح زمین پر پڑے ہوئے دیکھا جیتے تھے حدیث میں ہے کہ عاوارم پہنچے تھے پھر اپنی ہی اور کھول دینے پڑے جو سے مددی ۱۲ آندھی ایک ایک
پہنچتی تھیں انکے تھنڈے تھے آندھی چلائی سب کے آندھوں میں شام کو ہوا کو حکم ہوا اسلئے انکی لاشیں را کر سمندر میں پہنچ دیں ۱۲ (باقی در ضمیر)

يَسْمَعُونَ مَا قَالُوا لَوْ أَنَّ اللَّهَ وَكَلَّا
 تَكْفُورًا فِي الْأَرْضِ مُنْذِرِينَ قَال
 الْمَلَائِكَةُ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْلِهِ
 لِلَّذِينَ اسْتَضَوْا لِلَّذِينَ آمَنَ مِنْهُمْ
 اتَّكَمُونَ أَنْ طَلَحْنَا قُرَيْشَ مِنْ
 دَارِهِمْ قَالُوا إِنَّا بِنَا أَرْسَلْنَا بِهِ
 مُؤْمِنُونَ قَالِ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
 إِنَّا بِآيَاتِنَا اسْتَكْبَرُوا كَفَرُوا
 فَعَقَبُوا الشَّاقَّةَ وَوَعْتُوا عَنْ أَفْرِ
 رَيْحِهِمْ قَالُوا لَوْ لَا يَصِلُ إِلَيْنَا بِنَا
 تَعِدُ تَأْتَانُ كُنْتَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
 فَآخَذَ نَحْمُ الرَّجْفَةَ فَاصْبَحُوا
 فِي دَارِهِمْ جُنُودًا قَتَلُوا لِقَتْلِهِمْ
 وَقَالَ يَقُومُ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولًا
 رَبِّي وَكُفَّتْ لَكُمْ وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ
 التَّحِيصِينَ

وَأَلَى كَثُورَةِ أَخَاهُمْ صِلَاءًا مَقَات
 لِقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ
 إِلَهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ
 وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ
 قُلُوبُ آيَاتِهِ رَبِّي قَرِيبٌ يُجِيبُ
 قَالُوا لَوْ لَا يَصِلُ إِلَيْنَا هَرَجُوا
 قَبْلَ هَذَا أَتَنَاهَا أَنْ تَكْبَلُ مَا
 يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا

ہو
۱۰

کی فتنہ کو یاد کرو اور ملک میں ہندوستان کے صالح کی قوم میں
 جو سردار شکرت سے وہ ان لوگوں کو جو غریبوں میں ایمان لائے تھے
 پوچھنے لگو کیا تم کو معلوم ہے کہ صالح اپنے پروردگار کا بیجا
 ہوا ہے انہوں نے کہا بیشک صالح جو دیکر بھیجا گیا ہے ہم کو
 تو اس پر یقین ہے کہ وہ مستکبر کہنے لگے ہم تو جس پر
 تم ایمان لائے ہو اس کو نہیں مانتے آخر انہوں
 نے اونٹنی کاٹ ڈالی اور اپنے پروردگار کے
 حکم کو نہ مانا اور کہنے لگے صالح اگر تو پیغمبر ہے تو وہ
 (غدا اب) ہم پرے کر آنا جس کا ہم کو ڈرا وا دکھاتا
 تھا پھر زلزلے (بہو پھال) نے (نیچے سے) آدیا
 صبح کو اپنے گھر میں اوندھے (رہے) پڑے تھے
 تو حضرت صالح علیہ السلام نے ان سے منہ پھیر
 لیا اور کہنے لگا بھائیو میں نے تو تم کو اپنا مالک
 کا پیغام پہنچا دیا۔ اور تم ساری خیر خواہی
 کی لیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں
 کرتے ت

اور تمہو کی (قوم کی) طرف ہم نے انکے بھائی صالح پر پیغمبر
 کو بھیجا اس نے کہا بھائیو اللہ تعالیٰ کو پوچھو اس کے سوا
 تمہارا کوئی سچا خدا نہیں ہے ہی نے تم کو زمین سے نکالا
 اور زمین میں بسایا تو اسکی بخشش چاہو پھر اسکی درگاہ
 میں توبہ کرو بے شک میرا مالک نزدیک ہر دسب کی سنتا
 ہے، دعا قبول کرتا ہے کہو لگے صالح تو تو اس سے پہلو ہٹا
 سمجھا جاتا تھا تب تو ہم کو ان چیزوں کے پوچھنے سے منع
 کرتا ہو جنکو ہمارے باپ دادا پوچھتے آئے اور ہم کو تو اس ستر

فل فساد نہ پیدا ہو خلق اللہ کی پوچھنی کو مت سناؤ ۱۲ فل یعنی صالح کی پیغمبری تو ہر شخص کو معلوم ہے ہم کو تو اس پر ہی ہر ایمان کی جو حکم کہا ہے اپنے پروردگار
 کی طرف سے نیکو کہ میں یہ صالح کی قوم کے سردار کا پوچھنا فتنے کے طور پر تھا ۱۳ فل کاٹنے والا یہ شخص تھا ان میں جس کا نام تھا ابن مسعود نے اسے رنگ بلی انکے
 والا بتا دیا کی اولاد میں اس مرد سے پہلی اپنی قوم کے سب لوگوں کی مرئی کی یہاں تک کہ وہ لوگوں کی ہی جب سب نے کہا ہم اس اونٹنی کے قتل سے پہلی ہی اس وقت
 اُسے تلوار سے اکو مارا جسے کہتے ہیں پھر کیا جسے کہتے ہیں پاؤں کاٹنے پھر پھر کیا اسکا بوجھ لگا لگا سی چڑھیں جہاں سے اسکی لاش چلی یہی وہ جگہ ہے
 اس میں ساگیا جسے کہتے ہیں جب کوہی پھر کر مار ڈالا ہوا یہ تھا کہ اس قوم میں ہانی کی کمی تھی حضرت صالح نے حکم دیا تھا کہ ہر مذہب یا دشمن ہانی چاہے کہہ دے
 لہجے یا خوروں کو بلا یا کرو سپر و صفا ہمارے اودا دشمن کو مار ڈالا ۱۴ فل یعنی کو مار کر مہلت دینے ۱۵ فل کہتا تھا اس اونٹنی کو فتنہ لگا دینا جسے ہم کو دیکھ کر
 پکڑ لیا ۱۶ فل اور سے کرک شروع ہوئی ۱۷ فل جب عذابا ترچکا یا عذابا ترنے کا وقت ہوا ۱۸ فل تو خوشامخوروں جو لوگوں کے آتش ہر دسب کی بات کی وہ عذابا
 دوست نہیں تیار رہی صالح ۱۹ کی قوم میں کیا اب تک ہر قوم کے بڑے آدمیوں اور سرداروں میں پہلی پہلی ہے ۲۰ فل کہو لگا دہم پہلی سے بنے تھے ۲۱ فل یعنی کے دیکھو
 فل لوگ پریشان کرتے تھے کہ تو بڑا عقل مند ہو گا ۲۲

كَذَّبُوا بِالَّذِي يَمِينُ ۖ قَالُ يُفُوتُ
 اَرَأَيْتُمْ لَكُمْ كُنْتُمْ عَلَىٰ بَيْتِهِ مِثْنَ
 زَيْنٍ وَالَّذِي مِنْهُ رَحْمَةٌ فَسَمِعْتُمْ
 مِنْ اللَّهِ اِنْ عَصَيْتُمْ هَذَا فَمَا تَزِيدُنِي
 غَيْرَ تَخْصِيْرٍ ۚ وَلِيَقُوْمَ هٰذَا نَاقَةٌ
 اللَّهُ لَكُمْ اٰيَةٌ ۚ قَدْ رَدُّوْهَا ثَمًا كُلِّ فِي
 اَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَكْمُلُوْهَا يَسُوْعِي
 فَيَاخُذَكُمْ عَذَابُ رَبِّكُمْ ۝
 كَعَقْرَةٍ ۚ فَاَقْلَمْتُمْ اَنْتُمْ فِي دَارِكُمْ
 ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ ۚ ذٰلِكَ وَعْدُ الْعَذْرِ
 مَكْلُوْبٌ ۚ فَمَا جَاءَ اَكْمَرُ نَا
 بَحِيْثًا طٰطِحًا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ
 بِرَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ
 اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۚ
 وَاَخَذَ الْاٰلِيْنَ ظَلَمُوْا الطَّيْحَةَ
 فَاصْبِرُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ خَمِيْنٌ ۚ
 كَاَنَّهُمْ لَمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَا اِنَّ مَثْقَلًا
 كَفَرُوْا رُبَّمَا ۚ اَلَا بَعْدَ الْاٰلَمِيْنَ
 وَلَقَدْ كَذَّبَ اَخْتَبُ الْخِيَامِ الْمُرِيْدِيْنَ
 وَاَتَيْنَاهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ
 وَكَانُوْا يَخِشُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ يُبۜوۜنَا
 اِمۜرۜنِيۜنَ ۚ فَخَذَّ لَهُمُ الطَّيْحَةَ
 مُجۜبِيۜنَ ۚ فَمَا اغْنٰى عَنْهُمْ مِّنَا
 كَاَنُوْا يَكْسِبُوْنَ ۚ

الحج ۱۲
 ۸۵-۸۶

میں شک ہو کر توبہ کرتا ہے اس پر عمل نہیں جتنا صالح نے کہا ہے
 بتلاہ تو سہی مگر مجھ کو میری مالک کی طرف سے ایک کملی سنبھل
 گئی ہو اور اس نے مجھ کو اپنی مہربانی سے سرفراز کیا ہو پھر میں
 اسکی نافرمانی کروں تو مجھ کو خدا سے کون بچاؤ گا تو تم سے یہی
 فائدہ ہے کہ مجھ کو اور نقصان نہ پہنچے ہو اور بہا کیونہ خدا
 کی اوستی تمہارا رویہ ایک نشانی ہے تو اسکو چھڑا رہے دو
 وہ اسکی زمین میں جرتی پھرے اور اسکو مت ستاؤ نہیں
 تو جلد ہی تو نیکو عذاب آگئے گا آخر تمہوں نے اس اوستی کو
 رحمتی کیا تب صالح نے کہا تین دن اور اپنے گھر میں بیٹھ
 کر لو یہ وعدہ ہو خدا کا جو جھوٹ نہیں ہو سکتا یہ جب
 ہمارا عذاب آن پہنچا تو ہم نے صالح اور اسکے ساتھ
 کے ایمانداروں کو اپنی مہربانی سے بچا دیا اور اس دن کی
 رسوائی سے ان کو محفوظ رکھا تبے شک تیرا مالک
 طاقت والا ہے زبردست اور (جو تیس دن) ظالموں
 کو چنگھاڑ (زور کی چیخ) نے دے دیا تو اپنے گھروں میں
 (مر کر) اوندھے پڑے رہ گئے (اور ایسے مر گئے) گویا
 وہاں بے ہوش تھے سن لو تھوڑے لوگوں نے اپنا مالک کو
 نہ مانا سن لو تھوڑے لوگ ٹرانڈے گئے۔
 اور اسطرح، حجر کے رہنے والے ہی پیغمبروں کو جھٹلا کر ہیں
 اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں پیش کیں یہی انہوں نے اپنی
 کج خیال نہ کیا اور وہ پہاڑوں کو تراش کر ایسے گہر بناتے
 تھے جن میں انکو ڈرنے رہتا آخر صبح کے وقت انکو چنگھاڑ
 نے آدیا پھر جو کچھ وہ کہنے تھے دیکھتے مضبوط گہر کہیتی مال
 دولت وغیرہ، کچھ انکے کام نہ آیا۔

حل ہے توحید میں ۱۱ و ما زادہ کچھ لوہر قون تھے کہ شرک پر قبول جتنا تھا جس کی کوئی سند نہیں اور جو حد سے زیادہ سہارے اور جس کی ہزاروں دلیلیں موجود ہیں
 اس پر دل نہیں ٹھہرتا نہ ساری طرالی باپ دادا کی تقلید سے پیدا ہوتی ہے تقلید کی دہندگی کا جاتی ہے کہ انسان انسانیت سے گذر جاتا ہے ۱۱ و کذبوت اور تفسیر ۱۲
 ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳ و ۵۴ و ۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۳ و ۶۴ و ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ و ۶۸ و ۶۹ و ۷۰ و ۷۱ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۴ و ۷۵ و ۷۶ و ۷۷ و ۷۸ و ۷۹ و ۸۰ و ۸۱ و ۸۲ و ۸۳ و ۸۴ و ۸۵ و ۸۶ و ۸۷ و ۸۸ و ۸۹ و ۹۰ و ۹۱ و ۹۲ و ۹۳ و ۹۴ و ۹۵ و ۹۶ و ۹۷ و ۹۸ و ۹۹ و ۱۰۰
 ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳ و ۵۴ و ۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۳ و ۶۴ و ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ و ۶۸ و ۶۹ و ۷۰ و ۷۱ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۴ و ۷۵ و ۷۶ و ۷۷ و ۷۸ و ۷۹ و ۸۰ و ۸۱ و ۸۲ و ۸۳ و ۸۴ و ۸۵ و ۸۶ و ۸۷ و ۸۸ و ۸۹ و ۹۰ و ۹۱ و ۹۲ و ۹۳ و ۹۴ و ۹۵ و ۹۶ و ۹۷ و ۹۸ و ۹۹ و ۱۰۰

اَنِ اعْبُدْ وَاللّٰهُ فَاِذَا هُمْ تَرْجِعُونَ
يَحْتَفِظُونَ . قَالَ يَتُوبُ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُ
بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْ لَا
كُنْتُمْ تَشْكُرُونَ اَللّٰهُ كَعَلَكُمْ تَرْجِعُونَ
قَالُوا اَطِيعُوا نَبِيَكُمْ وَبِئْسَ مَعَكُمْ
قَالَ طَلَبْتُمْ مَعِيْنَ اَللّٰهُ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
تُفْتِنُونَ . وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ
يَسْعَى دَهْطٌ يُفْسِدُ فَنَ فِي الْاَرْضِ
وَلَا يُصْلِحُ . قَالُوا اتَّقُوا اَللّٰهَ
كُنْتُمْ عَلَيْهِ قَاهُكُمُ ثُمَّ كُنْتُمْ تَقُولُ
لَوْ لِيْثَ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهِ
قَالُوا لَصِدْقُكُمْ . وَكُنْتُمْ اَكْثَرًا
مُّسْكِرًا . ثُمَّ كُنْتُمْ تَقُولُ
فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْرِمِ
اَنَّا دَمَّرْنَا هُمْ وَفِيْ مَهْمِهِمْ اَبْعَيْنَ . فَاَتَاكَ
بَيُّوْنُكُمْ خَادِيَةً يَّمَا خَلَكُمُوْا
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَايَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ
وَاَتَجِدَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوا
يَسْتَفْتُونَ .

فَاَتَاكَ اَمْرٌ فَهَدَيْتَهُمْ فَاَسْتَجَابُوا لِعَمٰى
عَلَى الْهَدٰى فَاَخَذْتَهُمْ صِغْفٰةً
اَلْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ
وَيُحْيِيْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوا يَسْتَفْتُوْنَ
وَفِيْ نَمُوْدٍ اِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى

۲۴
حم السجدة
۱۶-۱۷

۲۶
الذاریات

نے کہا اے تعالیٰ کو پوجو یہ وہ یکاپاک (صالح کے سمجھاتے ہی) وہ
گروہ ہو کر جب گرنے لگے تم لوگو نے (جسٹلائیو) لے کر وہ (ی) کہا یہاں تو
تم پہلانی (ی) پہلے پہلانی کی کیوں جلدی بچاتے ہو تم اے تعالیٰ سے
بخشش کیوں نہیں مانگتے کہ پتھر رحم ہو اور عذاب سے بچو
کہنے لگو ہم نے تو تجھ کو اور تیرے ساتھ والوں کو منحوس قسم
یا صالح نے کہا (تو) رخصت و دوست و اہلیان (ی) تمہاری بری
قسمت اللہ کے اختیار میں ہے بات یہ ہے کہ اے تعالیٰ کی
طرف سے (ی) تم لوگوں کو آزمائش ہو رہی ہو اور اس شہر میں تو
آدمی ایسے تمہارے ملک میں فساد مچاتے تھے اور سنوارو
کی نیت نہ کہتے تھے انہوں نے کہا (آؤ جی) سب ملکر اللہ کی
قسمت کاوشم رات کو صالح اور اسکے گروہ والو پیر چاہے ہر نیکی
(شیخوں کر نیکی) پیر رحب دریافت ہوگی تو اسکے وارث (ی)
کہیں گے ہم تو صالح کے گروہ والے جب ماری گئے ہو وقت موجود ہی
نہ تھے اے ہم سچ کہتے ہیں اور انہوں نے کہا (اؤ) کیا (ی) پہلے پہلانی (ی) انہوں
معلوم ہی تھا پیر (ی) چہرہ دیکھ کے انکے داؤں کا کیا انجام ہو گا
ان (لو) کو اور انکی قوم سب کو تباہ کر دیا تو یہ انکے گہر میں جو انکو گناہ
کی وجہ سے خالی (دیرلان) پڑی ہیں بیشک اس (ی) اقصا میں مانو
والوں کو یہی (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور جو لوگ ایمان
لائے (اور خدا سے) ڈرتے تھے انکو ہم نے بچا دیا
اور تمہو کو ہم نے راہ تہلادی لیکن انہوں نے سیدھا
رستہ چھوڑ کر گمراہی پسند کی آخر انکے (برے) کاموں
کی وجہ سے ذلت کی مہلک عذاب نے انکو پکڑ لیا اور جو
لوگ ایماندار اور پرہیزگار تھے انکو ہم نے بچا دیا
اور تمہو کی قوم میں (ی) نشانی چھوڑی جب انہوں نے لوٹنے

کا ایک گروہ تو غریب لوگوں کا جو صالح پر ایمان لائے تھے اور دوسرا گروہ بڑے آدمیوں کا جو صالح سے اپنے قوم سے کہتے تھے تم ایمان لاؤ تو اس کا
دین اور دنیا کی پہلانی قسم کو دیکھو کہ عذاب اتنے سے کا ان کی قوم کو چاہیے تھا کہ ایمان لائے اور پہلانی کے بڑے جلدی کو بخش کرے وہ وہ دیکھ لگے پہلانی کی جلدی کو
اور کہنے لگے عذاب کہاں ہے جلدی پیر (ی) راہ (ی) انہوں نے اپنا ہمارا دل کی خواہش سمجھنے لگے (ی) وہ دین (ی) پیر (ی) ہم کو خواب غفلت سے بیدار کرتا ہے
تا کہ شرک اور کفر چھوڑ دے اور اس کی طرف رجوع ہو جسوں نے یوں ترجمہ کیا ہے بات یہ کہ یہ عذاب ہم لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے چھوڑ دیا گیا تھا
کو بگاڑنا اور آخرت کے عقاب سے زیادہ کوئی چیز نہیں جو لوگ ایسے ضعیف اور غلام ہو جنہیں انکا کوئی کام نہیں تھا اور جو محض بھوکے کا بچا رہا یا کوئے کا آزاد دینا
کا چھینکنا یا کانے کا اعلیٰ کا سامنے سے آئے کانے کا رونا یا لوگوں کو لانا یا بی کا سامنے سے گزرتا یا محسوس کرنا وہ پہلے سے صحیح حدیث میں ہے کہ بڑے شکرانہ میں
میں چھوڑ دیا گیا کہ لوگ جاہلیت کے زمانہ میں ایسے ہی خیالات میں مبتلا تھے سرگرم وقت چاہتے تھے کہ انکی طرف سے کوئی عذاب نہ آئے اور انکو ہلکے بہتے ورنہ انکو
بہتوں کو اسلام لایا نہ ہوتا (ی) وہ قدر ملعون کے ساتھ جو جیوش و فتنہ کو پھیلا دیا (ی) انہوں نے گمراہی کی قسم کھانی (ی) ہر گز انکا دماغ معلوم تھا کہ یہ عذاب
تھے جو یہ کہیں تو مردود فتنہ کو فتنہ کر کے صلح م اور انکے گروہوں کو مانگے کہ یہ عذاب ہم پر ہے (ی) انہوں نے فتنہ کو فتنہ کر کے صلح م اور انکے گروہوں کو مانگے کہ یہ عذاب
تھے کہ واقف سے اسکی تدبیر اور عذاب کا قاعدہ کہ ایک چیز کے توڑنے کی ہر گز نام دہر دیتے ہیں جیسے انکی (ی) انکے گروہوں کو مانگے کہ یہ عذاب ہم پر ہے (ی) انہوں نے فتنہ کو فتنہ کر کے صلح م اور انکے گروہوں کو مانگے کہ یہ عذاب
لیکن اس وقت کے حکماء و محدثین نے انکے خیالات میں گمراہی ہے (ی) وہ فتنہ کو فتنہ کر کے صلح م اور انکے گروہوں کو مانگے کہ یہ عذاب ہم پر ہے (ی) انہوں نے فتنہ کو فتنہ کر کے صلح م اور انکے گروہوں کو مانگے کہ یہ عذاب
معلوم دین لوگوں کو بیک وقت موت کی طرف متوجہ کر کے دین استقلال کیے (ی) انہوں کو چھوڑ کر گمراہ کر دیا (ی) وہ عذاب ہم پر ہے (ی) انہوں نے فتنہ کو فتنہ کر کے صلح م اور انکے گروہوں کو مانگے کہ یہ عذاب

۲۷
الخضر
۲
الشمس
۲۳-۲۴

جانب . فَمَنْ أَهْوَىٰ مِنْهُمْ إِلَىٰ عَمَلِهِ فَمَنْ هُوَ
الطَّيِّفَةُ وَفَمِنْهُمْ يَنْطَرِدُونَ فَمَنْ اسْتَغَاوُوا
مِنْ قِيَامٍ وَمَنْ كَانُوا مُتَصَرِّفِينَ
وَكَمْ مَوْءَاظًا أَتَيْنَا
كَذَّبَتْ كَمُوءٌ بِالْكَذِبِ فَقَالُوا الْبَرَاءُ
مِنْكَ وَاحِدًا أَنْشَبَعَهُ وَأَنَا إِذَا الْغَيْنِ
حَنَلٍ وَسُعْمٍ ءَالِيَقِ الدُّكُ عَلَيْهِ
مِنْ مَنَاسِبِ بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشْرُهُ
سَيَعْلَمُونَ عَلَّائِي الْكَذَّابُ الْكَافِرُ
أَنَا مَرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَهُمْ
فَارْتَفِبْهُمْ وَأَصْطَبِرْهُ وَتَبَيَّنْهُمْ أَنْ
أَلَا آيَةً قِيمَةً لِّبَيْتِهِمْ كُلُّ فِرْعَوْنٍ
كَذَّابٌ وَأَصَابِحُهُمْ فَتَعَالَىٰ تَعَفَّرُ
فَكَيْفَ كَانَ عَلَّائِي وَنَذَرَهُ أَنَا أَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ صَبْحَةً وَاحِدَةً لَّكَأَنَّهُمْ كُفَرُوا
الْمُحْتَظِرُ
فَأَمَّا كَمُوءٌ فَأَهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ
هَلْ أَشْكُ حَدِيثُ الْجَنُودِ فِرْعَوْنُ
وَسُوءُ
وَكَمْ مَوْءَاظًا أَتَيْنَا
كَذَّبَتْ كَمُوءٌ بِطُغْيَانِهَا إِذْ أَنْبَعَتْ
أَسْفَهَا كَمَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ
نَاقَةُ اللَّهِ وَسُقِيَهَا وَكَذَّبُوهُ
فَعَفَّرُهَا هَلْ قُلْنَا عَلَيْكُمْ دَرْجُهُ

۲۹
الحاقة
۳
البروج
۱۶-۱۷
الفجر
۱
الشمس
۱۱-۱۲

کونسی کیا اور کس کی کیا ایک نکتہ کی سنگ کا منہ لانا اور ہر تین دن
غرض انہوں نے اپنی ایک حکم مانا آخر پہلی نے کو دیکھتے دیکھتے انکو دیکھ کر
پھر خدا اجل پر کھڑی ہو کر دیکھ گیا اور نہ ہر خدا کی سنگ کو
اور خود کو بھی اور اندرون میں کسی کو دیکھ رہی (باقی نہ رکھا۔
موت کی قوم والوں نے ہی ڈرائیو کو جھٹلایا کہنے لگو کیا میرا ہے
ہی میں سو ایک اکیس آدمی کے کہنے پر چلیں آیا کریں تو ہم گواہ
اور باطل شیر کو تعجب کی بات ہی ہم (دب) ہوتے ساتے ایک
اسی طرح انہی نہیں بات یہ ہو جو مانا ہے لیا گیا دیکھا دیکھا
صالح سے کہا اہل انکو معلوم ہو جائیگا کون جو مانا لیا گیا دیکھا
جدا انہوں جیسے فرمائش کی اس طرح (ہم انکے آزمائے کو دشمنی
بہیجیں گے تو ہی انکو نکارہ اور انکے تلے پر ہمہ کیے رہا اور
انکو خلا دو کہ پانی ان میں (اور دشمنی میں) بٹ گیا ہے ہر کوئی
انچ وقت پر پانی لینے آئے انہوں نے کیا کیا انہی ساتھی لہذا
کو بلایا سے زہور کا) ہاتھ چلایا اور (دشمنی کو) زخمی کر ڈالا آخر
میرا عذاب اور میرا دمانا کیا رحمت (نکلا کہنے انہی ایک جہنم کا
عذاب دیکھا حضرت جبریل کی چٹکڑ (وہ دندی جوی باز کی طرح زہور کو
تیر ٹھو تو ایک چٹکڑ (یا زلزلے) سے کہا اے گئے ت
راٹھے پیغمبر تج کو کیا اگلی رکافر فوجوں فرعون اور ثمود کا
قصہ پہنچا ہے ت
اور ثمود کو ساتھ کیا جہنم وادی قمری میں بہا کر تراشا تا تا
ثمود کی قوم والوں نے اپنی شرارت سے پیغمبر صالح کو جھٹلایا جب لا
میں بڑا بد بخت شخص اٹھ کھڑا ہوا پھر اللہ کے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) نے
سے کہا اللہ کی اور دشمنی کو چھوڑ دو اور اسکو اپنی باپ ہی میں پانی پیئیں
دو لیکن انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور دشمنی کو مار ڈالا آخر ان کے

فد پیغمبر حضرت صالح کو کہتے تھے کہ وہ ہماری طرح ایک آدمی ہیں ہر آدمی قوم کے ہم سب کے تابعدار بن جائیں یہ نہیں ہو سکتا ۱۱ وہ بعضوں نے یوں ترجمہ
کیا ہوا کہ جو قوم غلطی میں پڑے اور عذاب میں نہیں گئے ۱۲ حالانکہ ہم میں سے بہتر لوگ موجود ہیں ۱۳ وہ کہتا ہے کہ سب جہنم کے سب لوگ کی تاسیلا
کریں ۱۴ وہ کل سے مود قریب زمانہ ہے مجھ جہاں پر خدا بات ہے گا یا قیامت کا دن ۱۵ کہ ابھی اسدہ کا حکم مانتے ہیں یا نہیں ۱۶ وہ کہتے ہیں سارا پانی دشمنی
پانی کی ایک لٹ نہ لیں ۱۷ جبکہ وہاں ایسا ہی کرتے رہے پھر تنگ کر دے دشمنی کو مار ڈالنا چاہا ۱۸ وہ کہتے ہیں کہ اگر ۱۹ وہ کہتے ہیں کہ عرب میں قادم ہوئے تھے
کی حفاظت کے لیے سو کئی ہتھیوں کا انھوں کی ایک ہاتھ بنالیتے ہیں چھ دفعہ میں جاؤں گا کہ نہ ہوں گے میں اللہ سے ہوش کی طرح اور غافل نہ ہوں گے ۲۰
یوں ترجمہ کیا ہے وہ گلی ہوئی ہڈیوں کی طرح ہو کر رہ گئے ۲۱ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے وہ دیواروں کی لونی کی طرح جو ہر اسے اڑتی ہے ہو گئے بعضوں نے
یوں ترجمہ کیا ہے وہ سو کئی گھاس کی طرح ہو گئے جس کو کہوں کہا جاتی ہیں ۲۲ وہ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اپنی شرارت کی وجہ سے تباہ ہو گئے ۲۳ بعضوں نے
کہا طایفہ ثمود کا وہ شخص ہے جس نے دشمنی کو زخمی کیا تھا اس کی وجہ سے ساری قوم تباہ ہوئی ۲۴ وہ اندر در پیچھے سے پھر کہوں گے کہ اسدہ نے جیسے یوں فرمایا
گو غارت کر دیا کہ کے کافروں کو پیچھا کر کے فرعون سے مراد فرعون اور اس کے ساتھ دے میں ۲۵ وہ کہتا ہے کہ ثمود کے نزدیک جو شام کو چاہے ۲۶ وہ کہتے ہیں
سے پیچھے ثمود ہی نے پہاڑوں کو کاٹ کر مکان بنائے تھے ۲۷ ایک ہزار سات سو شہر انہوں نے آباد کیے تھے ۲۸ وہ کہتے ہیں کہ ثمود نے دشمنی کو مار ڈالا
دشمنی کو قتل کر دیا ۲۹ وہ کہتے ہیں کہ ثمود نے پہاڑوں کو کاٹ کر مکان بنائے تھے ۳۰ وہ کہتے ہیں کہ ثمود نے پہاڑوں کو کاٹ کر مکان بنائے تھے

یہ کہیں سے لایا گیا ہو گا۔ ایک اور کتبہ ہے کہ اسے مارا ہے اور اس پر ایک حدیث کو پڑھا ہے کہ میں نے اس کو پڑھا ہے۔

قصۃ لوط علیہ السلام

باب چھٹ لوطی حالات اور موت فکات کا بیان

[illegible]

اور اسی پیغمبر لوط کو یاد کر جیسا کہ اپنی قوم کو کہا کیا تم وہ بے
خبری کا کاکم کرتے ہو جو تم سے پہلے ساری جہان میں کسی نے
نہیں کیا بیشک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کی اپنی خواہش
بجائے نیکو لگا کرتے ہو بلکہ تم رجائوزوں کو بھی (شر ٹھکے ہو اور اس
کی قوم نے بس ہی جواب دیا کہنے لگو لوط اور اسکے لوگوں کو
اپنی بستی سے باہر نکالو یہ لوگ پاکیزہ (اور مقدس) بنتا چاہو
میں شہر مہنے لوط اور اسکے گروالوں کو بچا لیا صرف اس
کی بی بی رہنے والوں میں رہ گئی اور ہم نے ان پر
پتھر اڑ کیا پتھر اڑو تو اسے پیغمبر دیکھ گنہگاروں کا
اسی نام کیا مضاف

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوٹ کر پاس پہنچے تو اسکو
 (نکا آٹا) ناٹوا کر گذرا اور دل میں رک گیا اور کہنے لگا یہ تو بڑا
 سخت دن تھا اور اسکی قوم کے لوگ اسکے پاس دوڑتے آئے
 اور وہ پہلو سی سو بے کام کیا کرتے تھے تو طے کیا ہائیوت
 میری بیٹیاں موجود ہیں وہ تمہاری یہ پاکیزہ ہیں تو خدا کر
 دے اور میرے معانوں میں مجھکو ذلیل نہ کر و کیا تم میں
 کوئی ایک ایسی بھلا آدمی نہیں وہ (مردود) کہنے لگے تو
 تو جانتا ہے ہم کو تیری بیٹیوں کی کوئی خواہش نہیں
 ہے اور تو جانتا ہے ہم جو کرنا چاہتے ہیں تو طے کرنے
 کا کاش اگر مجھ کو کچھ زور ہوتا یا کسی زبردست کہنے

[illegible]

14

19

4

14

19

4

14

19

4

[illegible]

مِنَ الْعَالِينَ وَتَبَخَّجْتُهُمْ وَأَهْلِي مَكَّةَ
يَكْفُرُونَ . فَجَاءَهُمْ وَأَهْلُهُ أَجْمَعِينَ
الْأَخْيَرِينَ فِي الْغَيْبِينَ ثُمَّ دَسَّ نَارَ
الْآخِرِينَ . وَأَمْطَرَ عَلَيْهِمْ مَطَرًا
فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ . وَإِنْ فِي ذَلِكَ
لَآيَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ هُمْ يُؤْمِنُونَ .
وَإِنْ رَبُّكَ لَهْوُ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ
وَلَوْ طَآءَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَكُنْتُمْ الْقَآئِلَ
وَأَنْتُمْ تَبْجُرُونَ . أَيْتَكُمْ لَأَكُنْتُمْ
الرِّجَالُ مَثْوًى مِّنْ دُونِ النَّسَاءِ
بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ يَّخْلَعُونَ . فَمَا كَانَ
جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا
الْأَوْطِينَ فَدَكَّيْتُمْ أَهْلَهُمْ أَنَاسُ
يَتَطَهَّرُونَ . فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ
إِلَّا أُمَّرَأَةً دَقَّ دَنْهَا مِنَ الْغَيْبِ
وَأَمْطَرَ نَاعِلِيهِمْ مَطَرًا . فَسَاءَ مَطَرُ
الْمُنْذَرِينَ .
وَلَوْ طَآءَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَكُنْتُمْ لَأَكُنْتُمْ
الْفَاحِشَةُ دَمَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ
مِّنَ الْعَالَمِينَ . أَيْتَكُمْ لَأَكُنْتُمْ الرِّجَالُ
وَتَقَطُّعُونَ الشَّيْبِلَ . وَتَأْتُونَ فِي
كَلَابِكُمْ الْمُسْكِرَ . فَمَا كَانَ جَوَابَ
قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُبَا بَعْدَ
اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ . قَالَ

الفصل ٢٤

۲۵
لعنکوت

سے نکال باہر کیا جاویگا اور اسے کہا آخر تم مارا اختیار ہی میں نہ کرنا
 ماسکلم سے بیزار ہوئی پاک پروردگار کا جھکواؤ پیغمبر گمراہ کو تو کھانا پاک
 کا سوک بچاؤ آخر ہم نے لوط اور اس کے گمراہوں کو بیکرد غضاب سے بچا دیا
 ایک ڈیرہ لوط کی بی بی اپنے حلال میں گئی اس کے بعد ہنر دو کھڑے رہے
 لوگوں کو بلا کر مارا اور اس پر تہم زد کیا برسوا گیا تو بڑا برسوا تھا ان کو کل کا جو رسوا
 غضاب سے بچا دیا گئے متو پر بہشت و شری اور برکات مہینہ و شیشک ہن تھا
 میں خدا کی قدرت کی نشانی ہو لوط کی قوم کو لگ اکثر چال لیوچہ تہم اور بیشک
 اور ای پیغمبر لوط کو دیو کر اس نے اپنی قوم کے لوگوں کو کہا تم جان دو
 کر یا ایک دو کھر کے سامنے بھیجائی کا کام کرتے ہو بلا تم اپنی عزت
 کو چھوڑ کر ظالم کرشت ہو جانے کو ہر دوس (دروں) پر گرتے ہو چہرے
 کو تم بڑی بیوقوف ہو تم پر اس کی قوم کے کچھ جاب بندیاں بن گئے لوط کے
 گمراہوں کو اپنی اپنی کھال باہر کر دیکھو کہ وہ لوگ پاکیزہ (اور مقدس)
 بننا چاہتے ہیں آخر ہم نے لوط اور اس کے گمراہوں کو (غضاب سے)
 بچا لیا۔ مگر اس کی بی بی جس کے حصے میں بنے رہ چکا
 لکھ دیا تھا تو اس کی قوم پر ہم نے پیچھروں
 کا برسوا کیا تو ان لوگوں کا برسوا جو غضاب
 سے افرائے گئے تھے کہا مڑا برسواؤ تھا۔

اُردو لوطہ (کوہی بیجا جب اس نے اپنی قوم والوں سے کہا تم تو ایسی بے خبری کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے سارے جہان میں کسی نے نہیں کیا) (ولایت اُردو نوٹس بازی) کیا تم محمد توں کو چور کر مار دینا سے صحبت کرتے ہو اور رستہ لوٹتے ہو دسافروں کو ستانا ہو اور اپنی مجلس میں برا کام کرتے ہو پھر اس کی قوم نے ان باتوں کا، کوئی جواب نہیں دیا یہی کہنے لگا اگر تو سچا ہے تو امدتہ کا عذاب ہم پر ہے کہ لوطہ نے (خارج ہو کر) دعا کی یا میرے خدا ان

ہمسکام کا سخت مخالف اور دشمن بنوں ۱۲۷۵ء دوسرے ہنگاروں کے ساتھ ہلاک ہوئی کیونکہ ان پر کاؤں سے مدد ملی تھی ۱۲۷۵ء تک کھنڈت جانی نہ کر رہے اور کہتے تھے یہی سب
 جیسے کہ آدی جیسے لشکر الغلہ قاتل ہے وہی یہی سب ہے جا تو رہوں سے پہلی بدتر ہو جاتا ہے سہ آدمی زاد اور دھوئے ست ۱۲۷۵ء فرشتہ سرشتہ و زوجوں ۱۲۷۵ء
 اور شہنشاہیں شہد گم ازاد ۱۲۷۵ء کندھ خداں شہود ہاں - ۱۲۷۵ء شہنشاہ گارہ ہرے ہنگ مقدس پیر ہمارے ساتھ کیوں رہیں پڑھنی اور شہنشاہ سے کہا ۱۲۷۵ء اور
 گنگا گاروں کے ساتھ ہلاک ہونا ۱۲۷۵ء فرشتوں ہنگاروں پہنیک گارے ہرے ہنگ مقدس پیر ہمارے ساتھ کیوں رہیں پڑھنی اور شہنشاہ سے کہا ۱۲۷۵ء اور
 گنگا گاروں کے ساتھ ہلاک ہونا ۱۲۷۵ء فرشتوں ہنگاروں پہنیک گارے ہرے ہنگ مقدس پیر ہمارے ساتھ کیوں رہیں پڑھنی اور شہنشاہ سے کہا ۱۲۷۵ء اور

وَبَرَّ أَهْلُكُمْ عَلَى الْغَيْبِينَ .
وَلَمَّا كَانَ جَمَاعَةُ ذُرِّيَّتِكَ لَوْطًا سَمِينًا
بِهِمْ دَمَاقٌ بِهِمْ ذُرْعًا وَقَالُوا
لَا تَخَفُوا وَلَا تَخْزَنَ قَدَرَنَا مَخْجُوكَ
وَأَهْلَكَ إِلَّا أَمْرًا تَكُ كَانَتْ مِنْ
الْغَيْبِينَ . إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَى أَهْلِ
هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْرَاءَ مِنَ السَّمَاءِ
بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ وَلَقَدْ تَرَكْنَا
مِنْهَا آيَةً نَبِيَّةَ لَكُمْ يَعْظِلُونَ .
وَإِنَّ لَوْطًا مِنَ الْمُرْسَلِينَ . إِذْ
نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ . إِلَّا أَجْرُمًا
فِي الْغَيْبِينَ . ثُمَّ دَمَرْنَا الْآخَرِينَ
وَأَنَّهُمْ كَتُمُونَكُمْ عَلَيْهِمْ كُفْرًا
وَيَا لَيْلٍ أَفَلَا تَعْقِلُونَ .
وَالْمُؤْتَفِكَةُ أَهْوَىٰ فَغَشَّاهَا
عَشَقٌ .
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالَّذِي إِنَّا آوَيْنَا
عَلَيْهِمْ حَامِيًا . إِلَّا آلَ لُوطٍ
نَجَّيْنَاهُمْ لِنَخْبِي . نِعْمَ مِّنْ عِنْدِنَا
كَذَلِكَ نَجِي مَنْ شَكَرَ . وَلَقَدْ أَنذَرْنَا
هُمْ بَطْشَنَا فَمَأْرَوْا أَلَّا نَنْزِلَ . وَ
لَقَدْ آوَيْنَاهُمْ فِي دُورٍ مَّيْمَنٍ فَمَا اسْتَفْتَحُوا
وَلَقَدْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا . فَكَوْنُوا حَمَلًا
مِّنْكُمْ . فَكَوْنُوا حَمَلًا . فَكَوْنُوا حَمَلًا .

المكتبي

۲۳ وَالصَّفَّت ۲

٢٤ الخبيرة ٢٥

١١

موت ہوئی ہو کہ تو نہیں مری ہو کہ راکو تو تیار اور بریا حکم یہ مانتے والے نہیں،
 اور جب یہ ہمارے فرستے لوگو کو پاس پہنچے تو وہ ان کے آنے سے
 ناخوش ہوا اور اس کا دل تنگ ہو گیا اور فرشتے کہنے لگے تو ڈر
 نہیں اور پھر نہ کر گزیم تجھ کو اور تیرے گمراہ والوں کو (غدا بے)،
 بجا دینگے البتہ حیرتی دردور مٹنے والوں میں خریک ہو وہ عذاب
 میں مبتلا ہوگی، ہم اس بستی والوں پر انکے برے کاموں کی سزا
 میں آسان ہو عذاب اتار دینگے (پتھر برساؤ گے) اور ہم نے
 عقلمند لوگوں کے لیے اس بستی میں سے ایک کمال نشان

ہوٹو پاپے ۳

آٹھ لوٹ ہی بے شک معینہ وں میں سوتا حجب ہم نے ہسکو اور
اس کے گم والو سکو (غائب سو) بچا دیا اگر ایک جڑ ہیا رلوٹ کی بی بی
جو رہ جانے والو ہیں (رہ گئی) اتنی بہر دوسر (سب) لوگوں کو ہم
نے تباہ کر دیا اور تم تو صبح کو اور (کبھی) رات کو اپن سے گزرتے
رہتو ہو کیا تم کو عقل نہیں دے

و عقل نہیں و

اور لوط کی بستیوں (سوتفک) کا بھی، اسی نے الٹ مارا پھر اپنے
چوتھا ہی آدمی وہ آئی ٹ

لوٹ کی قوم والوں نے نبی ﷺ کو جھٹلایا
 ہے ان پر پتھر اڑایا مگر لوٹ کے لوگوں پر (جو ایماندار تھے) حساب
 کر کے ہم نے صبح سویرے ہی انکو (رواں ہو نکال کر) بچا دیا جو
 لوگ رہماری نعمتوں کا شکر کرتے ہیں ہم انکو ایسا ہی بدلہ دو
 میں اور لوٹ نے (عذاب آنے سے پہلے ہی ان کو ہماری پکڑ
 ڈرایا تھا مگر وہ ڈرانے میں لگے شک کرنے اور الٹ یہ کیا
 کہ لوٹ کو مہمانوں کو اسے مانگا اور انکو برا کام کرنا کہتا ہے انکی آنکھوں کو
 اندھا کر دیا اور ہم نے کہا، اب میرے عذاب اور ڈرانے کا نرہ چکھو اور دیکھو
 سویرے ہی ان پر وہ عذاب آپسوں پا جو مل نہیں سکتا تھا ہم نے کہا اب
 میرے عذاب اور ڈرانے کا نرہ چکھو۔

حضرت لوط علیہ السلام کہے کہ ہنسان میں اور ایسے خوب صورت تو میری قوم والے جنکو کوخنت لواطت کی عادت پڑی ہے ایسے خوب صورتوں کو کب چھوئیں گے اور
 میں چھو سکوں گا؟ ۱۱۔ اٹھ مے اس وقت کہ فرشتے ہیں انسان نہیں ہیں ۱۲۔ اٹھ مے کہتے ہوئے نکان اور چہرہ تادہ پتھر جو آسان سے برسے تھے۔ عبادِ خدا رہے جنہا کو کھانا لانا پانی
 اور کھانا سونہیں پہنچا دیا ۱۳۔ اٹھ شام کے ملک کو جانے آئے انہر گئے تھے جو ۱۴۔ لوط طاعون کی قوم کی بنیاد سدوم و دخو کو کہے شام کو جانے وقت راہ میں پڑے ہیں۔
 ۱۵۔ نکان کے نشان نظر آتے ہیں ۱۶۔ اٹھ ان کا قصہ اور گنڈر چکا ہے ۱۷۔ اٹھ تھا شانی گئیں دو سرے اوپر سے پتھر برسائے گئے ۱۸۔ اٹھ آفت سے انکو محفوظ رکھتے ہیں
 اٹھ انکو لوط کے گھر کے یقین نہ آیا ۱۹۔ اٹھ چوہا بن حضرت جبرائیل ۲۰۔ اور میکائیل ۲۱۔ اور اسرافیل ۲۲۔ تھے جو خوب صورت لڑکوں کے ہمیں میں حضرت لوط طاعون کے پاس آئے
 ۲۳۔ اٹھ ان کا قصہ پر مکی اور گنڈر چکا ہے ۱۲۔ اٹھ طاعون کی آگھولہ پہ چھاڑ دیو پیر دیو میت کر بلا بر سر دیا ۱۲۔

وَأِلَىٰ مَثَلَيْنِ لَخَافُكُمْ شُعَيْبًا مَا قَال
يَقُومُوا عِبَادُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
غَيْرُهُ وَلَا تَنْفُسُوا الْيَكْيَالَ وَالْإِنْتِ
لَقِيَ أَرْسَلَكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ يُخْطِطُ وَيَقُومُوا أَوْفُوا
الْيَكْيَالَ وَالْإِنْتِ بِالْقِسْطِ وَلَا
تَنْفُسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَقْتُلُوا
فِي الْأَرْضِ مُعْتَدِلِينَ هَٰذَا اللَّهُ

۱۳ | ۱۱ | ۸

اور ہم نے مدین قوم کی طرف اس کے بہائی شعیب کو بھیجا اس نے کہا بہائیو! اللہ تعالیٰ کو پوچھو اس کے سوا تمہارا کوئی سچا خدا نہیں ہے اور ماپ اور تول میں فرق نہ کرو (گستاخ نہیں) میں تو دیکھتا ہوں تم آسودہ بتوں اور مجھ کو تمہارے دل کے عذاب کا ڈر ہے جو تم سب کو، گمراہ لیگا اور بہائیو! ماپ اور تول انصاف سے پورے کرو اور لوگوں کو آسودہ اسلاف میں ان کی چیزیں کم نہ دو اور ملک میں سناو مجھے مت پہرہ و ہر ایک کا حق ادا کر کے جو اللہ نہ دھلا

[illegible]

سَوَّيْتُ لَكُمُ الْوَسْطَانَ مِنَ الْيَمِينِ وَاعْلَمُوا
 أَنَّهُمْ يَكْفُرُونَ ۖ وَأَنَّهُمْ كَانُوا
 فِي سَكْنٍ مِّنْ قَبْلِ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ
 بُرْهَانٌ مِّنَّا فَآخَذُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا
 الْيَحْيَىٰ قَتْلَهُمْ فَخَبَرُوا فِي دِيَارِهِمْ جَنَّتَيْنِ
 كَانُوا يُفَعِّنُونَ فِيهَا الْأَبْعَدَ الْكَلْبَةِ
 كَمَا بَعْدَ ذَٰلِكَ ۚ
 وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ظَالِمِينَ
 فَاتَّقِنَا مِنْهُمْ دِيَارَهُمَا كَيْمَاف
 مُبِينٌ
 كَذَّبَ أَصْحَابُ الْمِيثَاقِ الْمُرْسَلِينَ
 إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَتَتَقُونُ
 إِلَٰهَ نَكْرَةٍ رَسُولَ آمِينَ ۖ قَالُوا اللَّهُ
 وَآلِهَتُنَا ۖ وَمَا أَنتَ لَكُمُ عَلَيْهِمْ
 بِأَجْبٍ إِنْ أَجَبْنَاكَ عَلَىٰ بَدِ الْغُلَامِ
 أَكْفُوهُمُ الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْخَالِفِينَ
 وَزِنُوا بِالْقِسَاسِ الْمُسْقِطِ وَلَا
 تَجْعَلُوا النَّاسَ أَشْيَاءَ لَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا
 فِي الْأَرْضِ مُغْتَبِدِينَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ
 لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۚ
 إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُنَادِينَ ۚ وَمَا
 أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۚ وَإِنْ نَكَثُوكَ
 لَنْ نُنْكِرَ بَآيِنٌ ۚ قَاسِقٌ عَلَيْكَ

الحجج ۱۳

الشعراء ۱۴

تم جان لو گے رسوائی کا مذا بکس پر آتا ہے اور کون جو ہوتا تھا
 او کو وقت کے منتظر رہو میں ہی تمہارا ساتھ منتظر ہوں
 اور جب ہمارا حکم آن پہنچا تو جیسے غیب اور اسکے ساتھ
 ملے ایسا اندازوں کو تو اپنی مہربانی سے بجا دیا اور گناہگاروں
 کو جگہ ہارنے آقا باپراپے گروں میں اوندھے بٹے رکھو
 (مر گئے) اور ایسے مر گئے گویا کبھی وہاں ہی نہ تھے سو
 نو دین کے لوگ ہی اس طرح دھنکارے گئے جیسے شہود
 کے لوگ

آدھ لوط کی قوم کے بن میں ہنے والے رہی، شریر پتے آخر
 چھان سے بدل لیا اور یہ دونوں بڑے بستو پر تریں
 (کملی شرک پر)۔

بن کے ہنے والوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب غیب سے
 ان کو کہا کیا تم خدا سے نہیں ڈرتے میں تمہارا سجادا تھا
 دار پیغمبروں کو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو اہد میں اس
 نصیحت کرنے پر تم سے کچھ نیک نہیں مانگتا میرا نیک تو سی
 پر جو سارے جہان کا مالک ہو اب پورا کر دیا کرو اور کم سرت و
 اور سید ہی ڈرتی رکھ کر تو لو اور لوگوں کو انکی ذمہ داری
 چیزیں کم نہ دو اور ملک میں ہند چاتے مت پھر وادرا خدا
 سے ڈرو جس نے تم کو اور انکی خلقت کو پیدا کیا وہ کہنے
 گے حق پر تو کسی کے جادو کو دیا ہے اور کچھ نہیں اور تو
 تو ہمارے جیسا ایک آدمی ہے اور ہم تو حق کو ضرور
 جو ہوتا ہی سمجھتے ہیں۔ اور اگر تو سچا ہے تو ہر بلا
 آسمان سے ایک ڈوہ ڈکڑا، تو ہم ہر گرا دے غیب
 علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہا جو گناہ کی باتیں (تم

وہ میں وہم وہم وہم حضرت شعیب کو چھوڑنا کہتے تھے ۱۷ و اسکا وقت آگیا ۱۷ و ایسی ندر کی آواز ہوئی کہ معاذ اللہ ۱۷ کہتے ہیں و استویہ ایک ہی طرح کا غذا بائیں
 آگیا کہ معاذ اللہ اور شعیب کی قوم پر ایک ہی عذاب ہوا یعنی چھٹا و بعضوں نے کہا صلح کی قوم پر جو آواز ہوئی چھٹے سے ہوئی اور شعیب کی قوم پر جو ۱۷
 وہ چھٹا ہوا وہی میں مراد شعیب کی قوم ہے جو مدین میں آباد تھی ۱۷ انہوں نے حضرت شعیب کو جھٹلایا اور بری حرکتیں سے کسب طرح باز نہ آئے ۱۷ و بعضوں نے
 ان کی قوم کی مراد شعیب کی قوم کی کہتیاں ۱۷ جو تم سے بڑے گروہ دار تھے لیکن تمہا ہوں کی وجہ سے تباہ ہو گئے ۱۷ تیری عقل مانی رہی چاندی ہی ہدیٰ طرح کی
 ۱۷

| | | |
|----------------------|--|--|
| <p>۲۰ العنکبوت ۲</p> | <p>كَسَفَ لَمِنَ الْعَمَاءِ إِنَّ كُنْتَ مِنَ
الْعَادِقِينَ ۖ مَا لَكَ رَأْيَ أَهْلِكَ مِمَّا
كُفَّمُوا عَنْهُمْ ۖ فَكَلَّمُوا مَا خَلَدَهُمْ
عَذَابُ يَوْمِ الظُّلُمَةِ ۚ إِنَّهُ كَانَ
عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ
لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ
وَأَلَىٰ مَذْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا نَّفَقَالَ
لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْحَبُوا الْيَوْمَ
الْآخِرَ ۚ وَلَا تَعْبُوا فِي الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ ۚ فَكَذَّبُوا مَا كَذَّبْ تَرْتُمُ
الْزَجَفَةَ ۚ فَاضْحَكُوا فِي دَارِهِمْ
خَالِينَ ۚ</p> | <p>۲۱ اور ہر سویرا مال گن بہا سنا ہے اور انہوں نے حبیبہ کے
بہر سائبان کے دن کا عذاب اپنا لگا دیا کیسے ایک بڑے
دن کا عذاب تھا بے شک اس (واقفہ) میں (عذابا)
کی قدرت کی، ایک نشان ہے اور شعیب علیہ السلام
کی قوم کے لوگ اکثر ایسا نہ لائے والے نہ تھے
اور بے شک تیرا مال زبردست
ہے رحم والا۔
اور دہم نے، مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب
رسپیہ کو بھیجا اس نے کہا بھائیو! امر تقالے کو بوجو اور
آخرت کے دن کا خیال رکھو اور ملک میں اتنا بہت دہند
را نہ میرا منت مجاؤ اور انہوں نے شعیب کو جھٹلایا اور
بہو خیال نے ان کو آدیا تو اپنے گروں میں (مر کر) اور
رو گئے۔</p> |
| <p>۲۱ القصص ۲</p> | <p>۴۹ قِصَّةُ أَيُّوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَإِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسْنِي
الطُّفْرَةَ ۚ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ۚ
فَاثْبِتْنَا لَهُ فَاثْبِتْنَا مَا بِهِ مِنْ خَيْرٍ
وَأَتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُ مَعَهُمْ
رَحْمَةً مِنَّا عَنِ مَا وَذَّكَرَ
لِلْعَبِيدِ ۚ
وَإِذْ نَادَىٰ عَبْدُكَ أَيْنَ الْيُوبَ ۚ
أَيْنَ مَسْكَنِي الشَّيْطَانِ ۚ وَخُصِبَ</p> | <p>۴۹ باب حضرت ایوب کا قصہ
اور اے پیغمبر! یوبد پیغمبر کو یاد کر جب اس نے اپنا مال گن پکارا
مجھے سخت تکلیف لگ گئی ہے اور تو ساری رحم کرنے والوں سے
زیادہ رحم کرنے والا ہے تو مجھے اسکی دعا قبول کر لی اور جو
دکھ اسکو لگ گیا، ہٹا دو اور کر دیا اور اس کے گھر والے (جو پہلے
تھے وہ) اسکو دیے اور اتنے ہی اور شے ہماری طرف سے اس
پر ہمربانی تھی اور عبادت کو دنیا لوں کیلئے نصیحت تھی و
اور اے پیغمبر! ہمارے بندہ یوبد (پیغمبر) کو یاد کر جب اس نے
اپنے مال کو گن کر یاد کی محو کو شیطان نے دھکا مارا ہے اور</p> |
| <p>۲۲ الانبياء ۴</p> | <p>۵۰ اور اے پیغمبر! یوبد پیغمبر کو یاد کر جب اس نے اپنا مال گن پکارا
مجھے سخت تکلیف لگ گئی ہے اور تو ساری رحم کرنے والوں سے
زیادہ رحم کرنے والا ہے تو مجھے اسکی دعا قبول کر لی اور جو
دکھ اسکو لگ گیا، ہٹا دو اور کر دیا اور اس کے گھر والے (جو پہلے
تھے وہ) اسکو دیے اور اتنے ہی اور شے ہماری طرف سے اس
پر ہمربانی تھی اور عبادت کو دنیا لوں کیلئے نصیحت تھی و
اور اے پیغمبر! ہمارے بندہ یوبد (پیغمبر) کو یاد کر جب اس نے
اپنے مال کو گن کر یاد کی محو کو شیطان نے دھکا مارا ہے اور</p> | <p>۵۰ اور اے پیغمبر! یوبد پیغمبر کو یاد کر جب اس نے اپنا مال گن پکارا
مجھے سخت تکلیف لگ گئی ہے اور تو ساری رحم کرنے والوں سے
زیادہ رحم کرنے والا ہے تو مجھے اسکی دعا قبول کر لی اور جو
دکھ اسکو لگ گیا، ہٹا دو اور کر دیا اور اس کے گھر والے (جو پہلے
تھے وہ) اسکو دیے اور اتنے ہی اور شے ہماری طرف سے اس
پر ہمربانی تھی اور عبادت کو دنیا لوں کیلئے نصیحت تھی و
اور اے پیغمبر! ہمارے بندہ یوبد (پیغمبر) کو یاد کر جب اس نے
اپنے مال کو گن کر یاد کی محو کو شیطان نے دھکا مارا ہے اور</p> |

| | |
|--|--|
| <p>عذاب میں ڈال دیا جائے پناہوں زمین پر، ماریہ بنتہ اپنی دیر
 مٹانے اور پینے کے لیے پتھر اور پینے اسکے گھر والے شکو دیے
 اور اتنے ہی اور یہ ہماری طرف سے (سپر) مہربانی تھی اور عقل مندوں
 کے لیے نصیحت تھی اور اپنے ہاتھ میں (سو) سینکڑوں کا ایک
 سہلے پر اپنی جو رو کو، اس سے مار دے اور قسم جوئی
 نہ کہ جسے شک ہم نے اسکو صبر کرنے والا پایا اچھا بندہ تھا وہ
 (خدا کی طرف) بہت رجوع رہنے والا تھا</p> | <p>وَعَذَابُ الْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ هَٰذَا
 مُعَسَّلٌ بَارِدٌ وَكِرَامٌ وَوَهْبْنَا
 لَهُ أَهْلُهُ وَشَدَّ لَهُمْ مَتَعَهُمْ رَحْمَةً
 مِنَّا وَذُكِّرَ لَهُ الْوَلِيُّ الْأَلْبَابِ وَ
 حُلَّ بِبَيْتِكَ ضِعْفًا فَاضْرِبْ يَدَكَ
 تَحْتَهُ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا مَا نَقِمُ
 الْعَبْدَ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝</p> |
|--|--|

| | |
|-------------------------------|--|
| <p>باب حضرت ادریسؑ کا ذکر</p> | <p>قِصَّةُ اِدْرِيسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ</p> |
|-------------------------------|--|

| | |
|--|---|
| <p>اور اسے پیغمبر قرآن میں ادریسؑ کا ذکر وہ بڑا سچا تھا (اور)
 بنی تھا اور ہم نے اسکو بلند جگہ اٹھایا</p> | <p>وَاذْكُرْنِي الْكِتَابِ اِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ
 صِدِّيقًا نَبِيًّا مِّنْهُ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝</p> |
| <p>باب حضرت الیاسؑ کا ذکر</p> | <p>قِصَّةُ الْيَاسِ عَلَيْهِ السَّلَامُ</p> |
| <p>اور بیشک الیاسؑ ہی پیغمبروں میں سوتلے تھے اسنے اپنی قوم
 سے کہا کیا تم لوگ خدا سے نہیں ڈرتے کیا تم بعل کو پکارتے
 ٹھوڑے اور سب سے بہتر پیدا کر نیوالے کو چوڑے بیٹے ہو اسنے
 کو جو تمہارا مالک ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا رہی
 مالک تھا اور الیاسؑ کی قوم والوں نے اسکو جھٹلایا بے
 شک وہ (قیامت کے دن عذاب میں) پکڑے آئینگے مگر جو
 اللہ کے خالص بندے تھے اور مینے الیاسؑ کا ذکر خیر پچھلے لوگوں
 میں باقی رکھا (سب کہتے ہیں) الیاسؑ پر سلام ہو ہم نیکوں کو
 الیاسی بدلہ دیتی ہیں بیشک وہ ہمارا ایماندار بندوں میں سوتلا</p> | <p>وَإِنَّ الْيَاسَ لَكَيِّنُ الْمُرْسَلِينَ إِذْ
 قَالَ لِقَوْمِهِ أَالَا تَتَّقُونَ أَتَدْعُونَ
 بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ
 اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ
 فَكَلَبُوا فَانَّهُمْ مُخَضَّوْنَ ۝ أَلَا عِبَادَ
 اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي
 الْأَخْيَرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَى إِيَّاسِينَ
 إِنَّا كَذَلِكَ نَجْجِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ
 مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝</p> |

فلو حضرت ایوبؑ کا ادب تھا کہ کھیت اور تجارت کو شیطان کی طرف نہایت دی بصورتوں نے کہا شیطان چونکہ اس وقت کا سبب بڑا تھا اسلئے یہ کہا کہ جبکہ شیطان نے عذاب میں ڈال دیا ہے جو ایوبؑ کے بھائی سے اکٹھا رانگو اپنے مال دولت پر غرور پیدا کر لیا بعضوں نے کہا ایک نصیحت نہ کہ انہوں نے خبر نہ لی ۱۲ وٹ جسے اسی دعا میں لکھا اور اسکو حکم دیا پناہ ۱۲ وٹ لے کر ماویاں ایک چھترہ پانی کا پیوٹ نکال بیٹھے فرمایا ۱۲ وٹ لیئے نہایت اسی پانی سے اوپلی ہوئی، اسی سے قراچا ہو جائیگا ۱۲ وٹ کہ وہ سہ لوگ بھی حضرت ایوبؑ کی طرح بلا اور نصیبت پر صبر کریں اور اللہ کی مدد مہربانی کے متوقع رہیں کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے گھر والوں کو جو صبر کرتے تھے ہر طاقت سے اسکی قسم پوری ہونے کے لئے یہ کہا اپنے ہاتھ میں ۱۲ وٹ کہتے ہیں علیؑ کی ایک روز رسولؐ کو زیادہ دیکھ کر وہ لائی انکو اسکی نصیبت گمان پیدا ہوا اور قسم کیا کہ جبکہ سہ لکڑیاں ماویاں ۱۲ وٹ سحان اللہ حضرت ایوبؑ کا صبر ایسا تھا کہ آج تک دیکھنا ناممکن ہے جو مالو ایسے جیسے امیر تھے یا ایک ہی ایک غریبی آئی آخر غریبی تو غریبی ہاں یہ سب ہم نے خود ہمارے پیاری ہی ایسی خزاں سالہا بدن شریکی کوئی خبر لیئے والا ہر ایک کی بی کے ذرا ایسی سخت نصیبتوں پر ایسا بار برس تک ان کی ذمہ داری کی تو اس ادب کے ساتھ ۱۲ وٹ چوتھے آسمان پر بلادہ سرور آسمان پر رحمت میں پیوٹا دیا یا نبوت سے سرفراز کیا ۱۲ وٹ
 کہتے ہیں الیاسؑ حضرت ادریسؑ کے نام تھا بعضوں نے کہا یہ بنی اسرائیل میں ایک پیغمبر تھے حضرت ہارونؑ کی اولاد میں اللہ تعالیٰ نے اپنے انکو جلیکٹ والوں کی طرف سے پناہ جلیکٹ کہ شہر تھا وہاں کے لوگ ایک بت کو پوجتے تھے جسکا نام بیل تھا ۱۲ وٹ جاکت بت تھا یا عورت تھی ۱۲ وٹ انہوں نے الیاسؑ کو کہیں جلیکٹ ۱۲ وٹ اللہ تعالیٰ اور مسلمان سب کو کہتے ہیں ۱۲ وٹ الیاسین ہی حضرت الیاسؑ کا نام ہے ۱۲ -

بَابُ خَنْدَقِ وَالْوَلَدِ كَاقْتَصَ

قِصَّةُ أَصْحَابِ الْاُخْدُودِ

۳۱ البروج

دیکھ کہ کے کافر ضرور ایک دن تباہ ہو گئے جیسے اکسائیاں کہو دیو کے
تباہ ہوئے جن میں آگ تھی بہت ایندھن والی جب یہ کہانی کہو نیوالی
دخندق کے کناروں کے کناروں سے کرسیاں لگا کر وہاں بیٹھے جو تیر
اور ایسا اندازو نہ جو ظلم وہ کر رہے تھے اسکا تماشائی اپنی آنکھوں
سے دیکھ رہے تھے اور ایمان داروں کو صرف اتنی بات پر خبر ہو
تھی کہ وہ زبردست خوبصورت لے خدا پر ایمان لائے تھے جو
آسمان اور زمین میں بادشاہت ہو اور ہر چیز اللہ کے سامنے ہو۔

قَتَلَ أَصْحَابُ الْاُخْدُودِ النَّارِذَاتِ
الْوَقُودِ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۖ
وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُتَنِينِ
شُفُوعٌ ۖ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ
يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْغَيْرِ بِإِذْنِ الْحَمِيدِ ۖ
الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۖ

بَابُ أَصْحَابِ الْفِيلِ كَاقْتَصَ

قِصَّةُ أَصْحَابِ الْفِيلِ

۳۲ الفيل

(اے پیغمبر) کیا تو نے اس واقعہ پر نظر نہیں کیا تیرا ملک
نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا تو نے انکی (ساری)
تدبیر خال میں نہیں ملا دی اور اپنی جہت کے چند پرندے بھی
وہ اپنی کنگڑکی پتھریاں مارتے تھے پھر ان کو کھائے ہوئے
بہس کی طرح کر دیا۔ ۵

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ
الْفِيلِ ۚ أَلَمْ يَجْعَلْ لِكُلِّ فِئَةٍ شُكْلًا
وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۖ
تَرْمِيهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۖ
فَجَعَلَهُمْ كَعَصِفٍ أَلْفُوفٍ ۖ

بَابُ حَضْرَةِ يُوسُفَ كَاقْتَصَ

قِصَّةُ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۳۳ يوسف

راہی پیغمبر وہ وقت یاد کر جب یوسف نے اپنی بات پر کہا باوا
میں نے (خواب میں) دیکھا کہ گیارہ تائے اور سورج اور چاند
مجھ کو سجدہ کر رہے ہیں یعقوب نے کہا بیٹا (کہیں) اپنا

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي
رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ رَايَ كُلُّهُنَّ لِي بِحُجْرٍ مِّنْ

دل یا آگ ہی جو شعلے اور ہی ہی اختلاف ہے کہ یہ کون لوگ تھے لیکن ہر اتفاق ہے کہ کافر لوگوں نے اگلے زمانے میں کچا یا نذرانوں سے کہا کہ تم اپنے دین کی بہرہ جلاؤ انہوں نے
خانا تو خندقیں کہو دین میں میرا گل سلگائی اور ان غریبہ یا نذرانہ گوان میں جو تک باہر دیکھتے ہیں بیٹا نذرانہ ستر آدمی تھے اسدہ نے آگ میں گرنے سے پہلے انکی جان بچان
کر لی اور شہت میں بچو اور او خندق کی آگ لگی ہوئی کہ ان کا تاشا دیکھنے والوں کو سنے وہ ہمیں جلا کر جسم کر دیا۔ بعضوں نے یہیں ترجمہ کیا ہے یہ لوگ قیامت کے دن بھی
ظلم انہوں نے یا نذرانہ کھائیں کی گواہی دینگے یا یہ لوگ اپنے بادشاہ کے سامنے یا نذرانوں کے ساتھ جو کر رہے تھے اسکے گواہ بنے۔ پھر اسات کے کہنے پر بادشاہ کا حکم
بجلا لا اور یا نذرانوں کو اپنے سامنے خندق میں ڈھکیں کہ جلا دلا۔ ایک جس سال یہ واقعہ ہوا اسی سال ان حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے تھے میں یہ یوسف کا بیٹا
تیرا تھا۔ دیکھ کہ کون نے کہا ہے آبا تھا اس نے اپنے ملک میں کہ کعبہ بنانا تھا وہاں تھا کہ حاجی سب میں جا کر میں قریش کے ایک شخص سے ملا جو یوسف کی سہ لڑکی کا
خدا کا اور اس شخص کا بیٹا کہ میں کچھ گروہ لگاؤ۔ دیکھ کہ جو یہ لوگ کہ کوڑبہ بچو تو یہ اللہ کی رحمت کہ وہاں ہوتے قریش کے سردار جو بہن لکھ لوران کو ملکر کہا تھے یہاں کہیں گے
کی لڑکی کو تم بلانے تو ہم بہت سے اس طرح ہوتے انہوں نے کہا ہم کچھ گروہ لگاؤ۔ دیکھ کہ جو یہ لوگ کہ کوڑبہ بچو تو یہ اللہ کی رحمت کہ وہاں ہوتے قریش کے سردار جو بہن لکھ لوران کو ملکر کہا تھے یہاں کہیں گے
نہ کہتا ہے کہ کوڑبہ بچو تو یہ اللہ کی رحمت کہ وہاں ہوتے انہوں نے کہا ہم کچھ گروہ لگاؤ۔ دیکھ کہ جو یہ لوگ کہ کوڑبہ بچو تو یہ اللہ کی رحمت کہ وہاں ہوتے قریش کے سردار جو بہن لکھ لوران کو ملکر کہا تھے یہاں کہیں گے
میں یہ کہتا ہے کہ کوڑبہ بچو تو یہ اللہ کی رحمت کہ وہاں ہوتے انہوں نے کہا ہم کچھ گروہ لگاؤ۔ دیکھ کہ جو یہ لوگ کہ کوڑبہ بچو تو یہ اللہ کی رحمت کہ وہاں ہوتے قریش کے سردار جو بہن لکھ لوران کو ملکر کہا تھے یہاں کہیں گے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ لَا تَقْصُصُوْا رُؤْيَاكُمْ عَلٰۤى اٰخِيْكُمْ
فَيَكْبَدُوْا ذٰلِكَ كِبٰرًا اِنَّ الْفٰطِنَ
لَيَلٰٓئِسَانٍ عَلَدٍ وَّ مُّسِيْنٍ ۚ وَ كَذٰلِكَ
يُخْتَبِئُكَ دِيْنُكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ
اَلْحَاوِيْثِ وِيْمَةً يُّعْمِنُهَا عَلٰٓيْكَ
وَعَلٰۤى اٰلٍ يَّقُوْبُوْبُ كَمَا اٰتَمَّهَا عَلٰۤى
اَبُوْكَ مِنْ قَبْلِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ
اِنَّ كَيْدَكَ عَلٰٓيْهِ حَكِيْمٌ ۚ لَقَدْ كَانَ
فِيْ يُوْسُفَ وَاٰخُوْتِهٖ اٰيٰتٌ لِّلَّذٰلِيْنَ
اِذْ قَالُوْا اَيُّوْسُفَ وَاٰخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰى
اٰبِيْنَا مَنَا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ اِنَّ اٰنَا
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۚ اِقْتُلُوْا يُوْسُفَ
اَوْ اَطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَخْلُجْكُمْ وَجْهٌ
اَبْيَكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْ بَعْدِ قَوْمًا
صٰلِحِيْنَ ۚ قَالَ قَاۤئِلٌ مِّنْهُمْ لَا
تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غِيْلٍ
الْحَبِطِ يَلْقٰهُ بَعْضُ السَّيٰدَةِ اِنْ
كُنْتُمْ فَعٰلِلٰنَ ۚ قَالُوْا يٰۤاَبَا نَا مَا لَكَ
لَا تَاْمَنَّا عَلٰۤى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَنَاٰثِرُوْنَ
اَرْسِيْلَهُ مَعَنَا عَلٰۤى اَيُّوْمٍ وَيَلْعَبُ
وَاِنَّا لَهٗ لَخٰفِضُوْنَ ۚ قَالَ اِنِّىْۤ اَخُوْهُ
اَنْ تَكُنْ هٰبِيْوَايَهٗ وَاَخَافُ اَنْ يَّكَاذِبَ
اَلَّذِيْنَ نُبِّئُكُمْ عَنْهُ غِيْلُوْنَ ۚ قَالُوْا
لَئِنْ اَكَلَهُ الَّذِيْ نُبِّئُكُمْ عَنْهُ

یہ خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہنا پھر تیری خبر ابی کے لیے کوئی
فریب کی چال کر بیٹھیں کیونکہ شیطان آدمی کا کملا دشمن ہے
اور ایسے ہی وہ اپنے بندوں میں سے کچھ کو جن لیگا اور
خوابوں کی تعبیر کچھ کو سکھائیگا اور جس طرح اس نے اپنا
احسان تیرے دوادوں ابراہیم علیہ السلام اور
اسحاق علیہ السلام پر اگلے زمانہ میں پورا کیا ایسے
ای وہ اپنا احسان تجھ پر اور یعقوب کی اولاد پر پورا کرے گا
بے شک تیرا ملک خوب جانتا ہے حکمت والا یوسف اور اس
کے بھائیوں میں نشانیاں ہیں پوچھنے والوں کے لیے
جب یوسف کے بھائیوں نے کتا یوسف اور اس کے
بھائی کو ہمارا باپ ہم سے زیادہ چاہتا ہے حالانکہ ہم جو ان
مضبوط میں بیشک ہمارا باپ ضرور کھلی غلطی کر رہا ہے
یوسف کو مار ڈالو یا کسی ملک میں رہ جا کر اپنی کھانسی
باپ کا رخ تمہارے ہی طرف رہیگا اور یوسف کے بعد
پھر تم لوگ اچھے رہو گے ان میں سے ایک کتنے والا کتنے لگا
اگر تم کو کچھ کرنا ہے تو ایسا کرو، یوسف کو جان سے نہ مارو
اسکو اندر میرے کنوئیں میں ڈال دو کوئی راہی چلتا دسافر
اسکو نکال لیگا گما باوا تو یوسف کے لیے ہم پر بہرہ و سوا
کیوں نہیں کرتا اور ہم تو اس کی بھلائی چاہتے ہیں کل
اسکو ہمارے ساتھ کر لے وہ دہی کچھ کھائے پئے کیسے
کو دیگا اور ہم اس کے نگہبان ہیں گے یعقوب نے کہا تم
اسکو رکھیں، لیجاؤ تو مجھے رنج ہوتا ہے اور تجھ کو ڈر ہو
تم غافل ہو جاؤ اور بیڑیا رلا نہ ڈکا، اسکو کھانے سے نہ کھن
لے اگر یوسف کو ہم اتنے بہت ہوتے ہوں بیڑیا کھا

دل ایسا نہ ہو وہ اس کی تعبیر سوجھا دیں درجہ کرنے لگیں اول یعنی گودہ تیری بڑے بھائی میں دریا مان ایں مگر شیطان ہر آدمی کے پیچھے لگا رہتا ہے کچھ عیب نہیں ان کو
صد میں بیچاں سے اور وہ تیری طاقت کی تدبیر کریں ۱۱۷ اس جیسے قصدا نے پیچھے اس خواب سے سرفرازی کیا ۱۱۸ انکو بغیر عطا فرما ۱۱۹ وہ تجھ کو کسی بغیر بیگی
اور تیرے بعد میں اسرا کیل میں سیکھوں بغیر پیدا ہو گئے ۱۲۰ کون اس کے بندوں میں سرفرازی کے لائق ہے ۱۲۱ اپنے لکھے میں مدد تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں
ہیں ۱۲۲ وہ جو یوسف کا قصہ تجھ سے سنا رہے ہیں کہتے ہیں کہ کے کافروں نے یوسف کے کئی بات ایسی بتلا دی جو ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھیں کر وہ بیان
کر سکیں تو ہم سب لوگوں کے کہ وہ بچے بیٹھیں نہیں میں انہوں نے کہا یہ پوچھو کہ اس میں ہم وہ شام کے ملک میں تھے پھر یعقوب کی اولاد دیکھ کر کہے پھر بچے اور یوسف کا قصہ پوچھو
وقت پر صورت اتری ۱۲۳ اس میں ایک دوسرے سے سرفرازی چلے جانے کے لئے ۱۲۴ باپ کی نظر میں عزیز رہو گے رات دن جو حد میں تکلیف ہو تو یہ کہہ جانی رہیگا
۱۲۵ یوسف یا وہ جیل یا دشمنوں ۱۲۶ لکھنے والی تیں جہاں بالکل اندر میرا ہے یہ خیال ایسے مقام پہنچا جہاں سے قافلے جاتے تھے اور لوگ اس میں کوئی نہ مار گئے تھے ۱۲۷
۱۲۸ اور ایسا خوب صورت لڑکا یا خوش ہو گا اپنے ملک میں لے جاوے گا یوسف کی جان بچے گی اور تمہارا مطلب حاصل ہو گا ۱۲۹ جب یہ صلاح ہو چکی تو سبے ملکر ۱۳۰
حضرت یعقوب کو کہہ دیے ہی سے معلوم ہوا کہ یوسف کو سب سے صاف نہیں میں اور وہ کسی یوسف کو لکھنے اور نہیں چھوڑتے تھے اپنی آنکھوں کے سامنے سے جدا
نہیں ہونے دیتے تھے ۱۳۱ اس میں جگہ کی سرکرتھے ۱۳۲ میں نہیں ہاتھ ہے کہ ۱۳۳ اس میں اسکی جدائی کا محل نہیں ہوں ۱۳۴ اس دوسری بات یہ ہے کہ ۱۳۵ اسکا بیٹھنے کو
ہیں کہ حضرت یعقوب نے ان بھائیوں کو بیڑیا رلا دیا اور صاف بتا کر کہ میں اسکو مار ڈالوں۔ بیٹھنے کہتے ہیں ہاتھ کی اس جگہ میں بیڑیا بے بہت تھے ۱۳۶

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخَيْرُونَ ۝
فَلَمَّا ذُكِّرُوا بِهِ وَاجْتَمَعُوا لِكُلِّ
فِي غَيْبَتِ الْحَبِثِ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ
لَتَنبَأَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ
لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ
عِشَاءً يَبْكُونَ ۝ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا
ذُكِّرْنَا لَلتَّيْقِ وَتَوَكَّنَّا يَوْسُفَ
عِنْدَ مَتَاعِنَا فَكَأَكْهَ الذُّنُوبِ
وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا مُؤْمِنِينَ
رَجَاؤُنَا عَلَى قَمِينِهِمْ كَذِبٌ
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَفَمَا
قَصَبُ جَمِيلٍ ۝ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ
عَلَى مَا تَصِفُونَ ۝ وَجَاءَتْ
سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى
ذَلُوهُ ۝ قَالَ يَبْشُرُ هَذَا غُلَامٌ
وَأَسْرُوهُ بَضَاعَتَهُ ۝ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
بِمَا يَكْمَلُونَ ۝ وَكَشَرُوهُ يَمِينًا
دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۝ وَكَانُوا فِيهِ
مِنَ الزَّاهِدِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِي
اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لَا هَرَاءَ لَكُمْ فِي
مَثْوَاهُ عَلَيْهِ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ يَتَّخِذَ
وَلَدًا ۝ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ
فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ تَاوِيلَ

جائے تو پھر ہم کسی کام کے ہی نہیں تھیں یہ وہ یوسف کو لو
گئے اور راہ میں اس نے یہ ظہیر لیا کہ اس کو اندھیرے
کنوئیں میں ڈال دیں اور ہم نے (اسی وقت) یوسف کو
وحی پہنچی تو حضور ان کو اس (دبرے) کام پر جتلائے گا
اور وہ بے خبر ہوں گے اور اندھیرے ہوئے پر دینے
رات کو اروتے ہوئے اپنے باپ پاس آئے کہنے
لگے باوا ہم دشترط کے طور پر دوڑنے لگے اور یوسف
کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا اتنے میں ظہیر یا
اس کو کہا گیا اور ہم سچے بھی ہوں تو تجھ کو ہماری بات
کا یقین نہ آئے گا اور یوسف کے کرتے پر جھوٹ موٹ
کا خون ہی لگا لائے یعقوب نے کہا بلکہ تمہارے
دلوں نے ایک بات بنالی ہے خیر میں عمدہ صبر کرتا ہوں
اور تم جو باتیں بناتے ہو ان پر اللہ تعالیٰ ہی کی مدد
چاہتا ہوں اور ایک قافلہ آیا انہوں نے اپنا بھتیجہ
بیجا اس نے جو نبی اپنا ڈول ڈالا بھتیجہ کہنے لگا واہ
واہ یہ تو لڑکا ہے اور بھتیجیوں نے اس کو دولت
سمجھ کر قافلہ والوں سے چھپایا اور اللہ تعالیٰ خوب
جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے اور یوسف کے بہائیوں نے
اس کو بہت کم قیمت گنتی کے روپیوں پر بیچ ڈالا اور
وہ اس کی خواہش نہیں کہتے تھے اور جس شخص نے
مصر والوں میں سے اس کو خرید لیا اس نے اپنی جوڑوڑ لیا
سے کہا اس کو اچھی طرح رکھنا شاید یہ (کسی دن) ہمارے
کام آئے یا ہم اس کو اپنا بیٹا بنا لیں اور اسے بیچ ہم
نے یوسف کو مصر کے ملک میں جمایا اور مطلب یہ تھا

دل بہرہ ہمارے زور کس نے کام آئیگا ہم دوسری میں مضبوط جان اور تباہی ایسا ہی حضرت یوسف کے بہائی بہت نورو اور قوی جوان تھے ان میں کا ایک شہر کو مارنے
کے لئے کافی تھا بہتر یا کیا چیز ہے ۱۱۔ حضرت یعقوب ۲۰ ہونے کا موش ہو رہے اور یوسف کو ان کے ساتھ کر دیا ۱۲۔ قاتلوں نے ایسا ہی کیا ۱۳۔ قتل کو پہچانتے
ہوئے اس وقت کیسے نادم ہو گئے تھے یہ نہایت ان کے حق میں اس گناہ سے کہیں بدتر نہ ہو گی یہ قتلہ لگا دیا ۱۴۔ سکری کا روزنا تباہ کا باپ سچا بھیڑیا لٹا کر گیا اور کہتے ہیں
کہ بہتر! ۱۵۔ قتل کر کے بھیج دیا گیا تھا حضرت یعقوب ۱۶۔ ہم لگے کہ یہ سب ان کی کار سانی اور مکاری ہے ۱۷۔ قتلہ بیچ رہے تھے بزرگ یوسف کو نہیں کہا ۱۸۔ قتل
عمدہ صبر ہے کہ آدمی کسی سوگند اور شکوہ نہ کرے حق کی قدر پر شاکر ہے یہ یوسف کی حدیث کا ہے ۱۹۔ قتلہ اس قدر مزور تھا مگر باغریب کہہ لیا ۲۰۔ قتلہ اس کو نہیں کو پاس قتل
بانی ملنے کے لئے ۲۱۔ قتلہ ان سے یہ نہیں کہا کہ یہ لڑکا ہمارے کو اس کو نہیں کے ملکوں نے ہم کو کو لڑکا اس لئے دیا ہے کہ ہم میں کو بیچ لارہے قتلہ
والوں سے بالکل شکا دہری نہیں کیا ۲۲۔ قتلہ قافلہ والے یا یوسف ۲۳۔ قتلہ پانی ۲۴۔ قتلہ بھتیجیوں نے ۲۵۔ قتلہ قافلہ والوں نے اس کو کم قیمت چند روپیوں کے بدلے
خرید لیا ۲۶۔ قتلہ بھتیجیوں نے یوسف کے بہائی یا قافلہ والے ۲۷۔ قتلہ پھر قافلہ والے یوسف کو ہم میں لگے اور ان کے ذریعے کا ہے جس کا نام ظہیر تھا اور وہ بزرگ خطا بہت
اکو بیچا کہتے ہیں یہی اشرفی اور جوش ہے کہ دونوں اور جوشوں کے بدلے خرینے ان کو مول لیا ۲۸۔ قتلہ ظہیر اور لعلہ خرینہ تھا وہ دیان بن لعلہ اور شاہ صاحب کا لعلہ
تھا یہ دیان اس فرعون کا دادا تھا جس نے حضرت موسیٰ سے ۲۹۔ قتلہ لعلہ لکھا تھا ۳۰۔ قتلہ امیر اور نام کے ساتھ ۳۱۔ قتلہ بعضوں نے یوسف کو شہر میں کو قتلہ
دے دیا اور لعلہ قیمت سے ہم اس کو بیچ دیا ۳۲۔ اس عزیز کی کوئی مالودہ تھی جس نے حضرت یوسف کی خوبصورتی اور عفتندی کو دیکھ کر یہی جوڑ لکھا کہ اس کا
بیٹا بنا لوں تو بھی ہو سکتا ہے ۳۳۔ قتلہ جیسے ہم نے اس کو اس کے بہائیوں کے ہاتھ سے بچا ۳۴۔

قَالَ إِنَّهُ مِنْكُمْ كَيْدٌ لَّنْ وَإِنْ كُنْتُمْ
عَظِيمٌ ۖ يُونُسُكَ أَخْرِضْ عَنْ هَذَا سَكَنًا
وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِكَ ۖ إِنَّكَ كُنْتَ
مِنَ الْخَاطِئِينَ ۚ وَقَالَ يَسْعَى الْكَافِرُ
أَفْرَاتُ الْغَرِيرِ نَحْوًا وَدَفَسَهَا عَنْ
نَفْسِهِ ۚ قَدْ سَفَعَهَا كَحَبَامًا ۖ أَتَاكَ لَهَا
فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ
أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ
مُتَّكِنًا ۚ وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ
سِكِّينًا ۚ وَقَالَتِ امْكُرْخَ عَلَيْهِنَّ ۚ
فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ
أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا
بَشَرًا ۖ إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ
قَالَتْ قَدْ يَبْكُ الذِّئْبُ ۖ لِمَ تُنْفِي فِتْنَةً
وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ ۚ فَاسْتَعْصَمَ
وَلَكِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا أُمِّرَ ۚ كَلِمَتَا جَانٍ
وَكَيْفَ تَأْتِيَنِ الصَّغِيرِينَ ۚ قَالَ رَبِّ
الْبَحْرِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ
وَأَلَّا تَصْرِفَ عَنْتِي كَيْفَ تُهَيِّئُ
الْيَمِينَ ۚ وَآكُنْ مِّنَ الْجَاهِلِينَ ۝
فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ
كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
ثُمَّ بَدَأَ الهمد من بعد ما رآوا
الْآيَاتِ لِيَسْبَحَنَّهُ حَمْدٌ جَانٍ ۝

یونسؑ کو نکاح چلتے غصہ کیا تو اچھے یوسفؑ تو کا کہہ خیال نہ کرو اور زلیخاؑ
تو اپنا گناہ بخشو ابیشک تو گناہ کا رتی اور شہر میں عورتوں
نے چرچا کیا کہ غریزہ کی عورت اپنے غلام سے خواہش بھانا
چاہتی ہے اسکی محبت میں دیوانی ہو گئی ہے ہم تو سمجھتی
میں وہ صاف بہک گئی ہے جب زلیخاؑ نے ان عورتوں
کے طعنے سنے تو زلیخاؑ نے ان کو بلا بھیجا (عسان بلایا)
اور ایک محفل کی طیار کی اور ان میں سے ہر ایک عورت
کو ایک ایک چھری دی اور یوسفؑ سے کہا اب ان کو
سامنے نکل آجب عورتوں نے یوسفؑ کو دیکھا تو
سہم گئیں اور اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور (بے اختیار)
بول ائیں حاشا للہ یہ آدمی کا ہے کو ہے یہ تو ایک
نیک فرشتہ ہے زلیخاؑ نے کہا یہی تو وہ (غلام) ہے
جس (کی محبت) میں تم مجھ پر طعنے مارتی تیں اور
سچ تو یہ ہے کہ میں ہی نے اس کی خواہش کی اس
نے مانا اور (خیر) اگر اب بھی (میرے) کسے پر نہ چلے
گا تو ضرور قید ہو گا۔ اور ضرور ذلیل ہو گا۔ یوسفؑ
نے دعا کی مالک میرے جو کام یہ عورتیں مجھ سے کرانا
چاہتی ہیں اس سے توقید میں رہنا مجھے پسند ہے
اور اگر تو ان کا چلتے مجھ سے نہ روکے گا تو میں ان عورتوں
کی طرف پھل جاؤں گا اور نادان بن جاؤں گا تو مالک
نے اس کی دعا قبول کی اور ان عورتوں کا چلتے اس
پر سے روک دیا بے شک وہ سب کی سنتا جاتا
ہے پھر ان لوگوں کو اتنی نشانیاں دیکھنے پر یہی بھی
سوچا کہ یوسفؑ کو ایک مدت تک قید رکھیں۔ اور

صلو کہ قصور خود کرتی چھدا وہ سر پر بکھریل یک بزرگ کہتے ہیں شیطان کو زیادہ محبت سے ڈرتا ہوں۔ اسد نے شیطان کو فرمایا کہ اس کا کمر توڑی اور عورت کی کمر
فرمایا کہ اسکا کمر بڑھے ۱۲ ص ۱۲ بات چلنے سے غاموش ہو کر اور لوگوں میں نہ بیٹھے ۱۲ ص ۱۲ بتا ہی کہ کمر چھپ پورنا اگر کوئی حد سے باغیر خدا نہ تو زلیخاؑ کی اچھی طرح دست کرتا
۱۲ ص ۱۲ سامنے ایسا کیا خوب صورت ہو گا کہ اس کے عشق میں دیوانی ہو رہی ہے ۱۲ ص ۱۲ وہ جو بیہوش ہو جائے زلیخاؑ کو کہتی تیں ۱۲ ص ۱۲ جس میں غرض غرض کیلئے
تھا اور میرے سامنے کہے گئے جو کاٹ کر کہا جاتے تھے ۱۲ ص ۱۲ یوسفؑ کا کمر کہانے کے لیے ۱۲ ص ۱۲ ذرا اپنی شکل ان کو دکھانے ۱۲ ص ۱۲ حسن و جمال و زینت کے
رعب ہو ۱۲ ص ۱۲ دہشت میں ترچہ کہ بدل ۱۲ ص ۱۲ چھری کہاں چلائی تیں چل گئی کہ ہر لحاظ سے تیری قدرت ۱۲ ص ۱۲ خدا کوئی کی شکل میں صورت
میں کہ یوسفؑ اور ان کی داس کو دنیا کا آزاد حسن ملا اور ادا باقی دنیا کو ۱۲ ص ۱۲ خدا کوئی اس بار کو کہ اس نے خود خواہش کی تھی عورتوں میں غاش کر دیا کیونکہ عورتیں
آپس میں عورتوں سے وہ باتیں کرتی ہیں جو مردوں پر کہونا نہیں چاہتیں ہر ملک کی عورتوں میں یہی رسم ہے جب حضرت یوسفؑ نے زلیخاؑ کی یہ گفتگو سنی تو انکو یقین ہو گیا کہ یہاں
زلیخاؑ اس واقعے سے باز آوے گی لہذا خداوند سے عرض کیا کہ یہاں اس کی بہت سنتا ہے کہ کمر چھپ پورنا اگر کوئی حد سے باغیر خدا نہ تو زلیخاؑ کی اچھی طرح دست کرتا
۱۲ ص ۱۲ خدا کوئی اس بار کو کہ اس نے خود خواہش کی تھی عورتوں میں غاش کر دیا کیونکہ عورتیں آپس میں عورتوں سے وہ باتیں کرتی ہیں جو مردوں پر کہونا نہیں چاہتیں ہر ملک کی عورتوں میں یہی رسم ہے جب حضرت یوسفؑ نے زلیخاؑ کی یہ گفتگو سنی تو انکو یقین ہو گیا کہ یہاں
اور شیطان کے غریب میں کر ۱۲ ص ۱۲ ان کا کہا مان لو گناہ ۱۲ ص ۱۲ اسجان اس کوئی دھماکا نہ ہو کہ حضرت یوسفؑ سے کہتے ہیں کہ اس نے اسکل ماجرا اور گناہ کی طرف
کا کل قرار دیا اور طہارت اور پاک اسکی کا دعویٰ نہیں کیا فرمایا وہ طہر کی طرف سے ہے ۱۲ ص ۱۲ حضرت یوسفؑ نے کہے کہ یہ کسی عورت کے دام میں نہ آئے ۱۲

وَكَلَّ عَلَّامَاتٍ مِّنَ النَّجْمِ مَقَاتِلٍ
 قَالَ لَحْمًا لَّيَّانًا أَرَأَيْتَ أَفْعَسَ
 حَمْرًا ۖ وَقَالَ الْاُخْرَىٰ اَرَأَيْتَ
 اَحْمِلُ كَقَوْ رَأَيْتَ مَحْلًا لَّيَّانًا
 الطَّيْرِ مِّنْهُ يَبْتَنَّا بِنَا وَيَلْمُ اِنَّا
 كَرَامَتٍ مِّنَ الْحَمِيْنِ مَقَالَ لَّيَّانًا
 لَّحْمًا لَّيَّانًا ۖ اَلَا رَأَيْتَ اَنَّا
 كَبَلْ اَن يَّاتِيَكُمَا ۖ ذِكْرًا لَّعَلَّيْنِ
 رَقِي ۖ اِنِّي تَوَكَّلْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُوْمِنُوْنَ
 بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كَافِرُوْنَ ۝
 وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَائِيْ اِبْرَاهِيْمَ
 وَارْتَضٰى وَيَتَقَوَّبُ مَا كَانَ لَنَا
 اَنْ تَشْرَكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ذٰلِكَ
 مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ
 وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ
 يٰصَاحِبِ الْجَنِّ اِذَا كُنَّا فِى الْغَمِّ
 تَحْمِلُ اَمَّ اللّٰهِ الْوَحِيْدَ الْقَهَّارَ ۝
 مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ اِلَّا اَسْمَآءَ
 تَخْتَلَقُوهَا اَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَّا تَزَلْ
 اللّٰهُ بِعَا مِّنْ مُّسْلِمٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
 لِيْلِهِ اَمْسَ الْاَلَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اِيَّاهُ ۝
 ذٰلِكَ الَّذِيْنَ الْعَقِيْمُ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ
 النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰصَاحِبِ الْجَنِّ
 اِنَّا اَحَدٌ لَّكُمَا فَيَسْقِي رَبُّهُ خَمْرًا ۝

اور یوسف کے ساتھ قید خانہ میں دو غلام اور کئی ایک
 کمار جو ساتی تھا، میں (خواب میں) یہ دیکھتا ہوں میری
 شراب پھوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا (جو نان بانی
 تھا) میں دیکھتا ہوں اپنے سر پر روٹیاں لادے ہوں
 پرندے اس میں سے کمار ہے ہیں یوسف ان خوابوں
 کی تعبیر ہم کو بتلا دے کیونکہ ہم دیکھتے ہیں تو نیک آدمی
 ہے یوسف نے کہا میں تو تم سے جو کما ناکو (بادشاہ سے)
 ملتا ہے اسکا سب حال اس کے آنے سے پیشتر بیان کر
 سکتا ہوں یہ وہ علم ہے جو میرے مالک نے مجھ کو سکھایا
 میں نے ان لوگوں کا طریق چھوڑ دیا جو ابراہیم پر یقین نہیں
 رکھتے اور آخرت کو بھی وہ نہیں مانتے اور میں اپنے
 باپ دادوں کے طریق پر چلتا ہوں ابراہیم اور اسحق
 اور یعقوب ؑ کے شمار یہ کام نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے
 ساتھ کسی چیز کو شریک کریں یہ (ایمان اور توحید) اللہ
 کا فضل ہے ہم پر اور لوگوں پر لیکن اکثر آدمی (اس شے
 فضل کا) شکر نہیں کرتے اے قید یو جدا حد مالک
 اچھے یا ایک مالک، اللہ تعالیٰ اکیلا زبردست تم
 لوگ اللہ کے سوا جن کو پوجتے ہو وہ نرے نام ہیں
 جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ
 تعالیٰ نے تو ان کے پوجنے کی کوئی سند نہیں اتنی
 اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے قویہ حکم دیا
 ہے کہ سوا اسکے کسی کو نہ پوجو جیسی سید ہارستہ ہے
 مگر اکثر لوگ نہیں جانتے اے قید یو تم میں سے ایک تو
 اپنے صاحب کو شراب پلائیگا ۝

۱۔ ان میں کا ایک ساتی تھا اور ایک نان پرندہ نہ جرم تھا لاکھ انہوں نے بادشاہ کے شراب پاروی میں ہر ملا یا ہے دو نوئے انکار کیا بادشاہ نے پہلے ساتی سے کہا تو یہ شراب پی جا
 ہوئی گئی اسکو کہ نقصان نہ ہو پھر نان پرندہ سے کہا تو یہ روئی کہا جا اس نے نہ کہا ہی آخر وہ روئی ایک جانور کو کہلائی گئی وہ زہر کے اثر سے مر گیا بادشاہ نے دو نو کو قید خانے بھیجا
 ۲۔ سنہ ہجری ۱۱۷۱ء میں دو نوں نے یوسف ؑ سے پوچھا تم کو کس طرح جانتے ہو انہوں نے کہا میں خواب کی تعبیر کا علم جانتا ہوں قید خانوں نے اپنا خواب بیان کیا ۱۔ ایک
 خواب کی تعبیر کیا چیز ہے ۲۔ ایک بات ہے گہرے آئینہ ہے ۳۔ ایک کدہ ہے جس کا کہا نا ہے کیسا ہے کٹنا ہے ۴۔ ایک ہجر حضرت یوسف ؑ کو کسی قسم کا دیا گیا تھا جیسے حضرت
 یوسف ؑ کو وہ بتلا دیتے تھے آج تھے غلام جس کا کہا نا تھا اور غلام جس کا کہا نا تھا ہے گہر میں موجود ہے ۵۔ ایک اور اسکی وجہ یہ ہوئی کہ ۱۲۔ ایک نے اکی تو جیسے ۱۲۔ ایک حضرت
 یوسف ؑ کا مطلب ساری عیسید کے بیان کرتے ہو تھا کہ قید یوں کو بدلت ہو اور شاہیدان میں کو کوئی شرک سے توبہ کر کے موحد تھا ہے چہ چہ اچھے لوگ جہاں جاتے ہیں کٹنا
 رہتے ہو گلاں کے فضل جاری رہتے ہیں حضرت محمدؐ کو جب جب انگریز بادشاہ نے بعض بھٹی سولویوں کے کہنے سے قید کیا تو آپ نے قید خانہ میں جا کر قید کو تعلیم سکھایا
 اکی دواں جا عت نماز پڑھنے کی اور بہت سے قیدی آپ کی صحبت کے واسطے دلائم کے واسطے کو پوجتے ۱۲۔ ایک جو سب پیچیدہ اور شیک راہ پر تھے ۱۲۔ ایک وہم سے یہ نہیں
 ہو سکتا ۱۲۔ ایک آدمی ہو فرشتہ واجن بدلت پھر راجا با پھارو قید خانہ بادشاہ ۱۲۔ ایک ذریعی خالی عیلت پر پوجی ہے تو اپنے شین بدست سجھنے کے میں شرک
 اور بدعتیوں کو صاحب رحمت جانتے ہیں حالانکہ انا غلام موحدا می کو کسی بھی دنیا کی صحبت پر یونین غول اور خدا کا شکر گزار ہوں ۱۲۔ ایک نے اپنے شخص کو شکر کر کے
 سے کہا یا ۱۲۔ ایک وہ دو قیدی بہت پرست تھے ۱۲۔ ایک جن کی حقیقت کہ نہیں ۱۲۔ ایک کا قول سنہ پرست ہے ۱۲۔ ایک نے اپنے ایک خدا کو صرت پوجنا ۱۲۔ ایک وہ
 کے ریکو ۱۲۔ ایک جو ساتی ہے چہرے ۱۲۔ ایک پھر اپنی قدیم خدمت پر مقرر ہو جانے کا ۱۲۔

وَأَمَّا الْآخِرُ فَيُشَكُّ فَقَالَ كُلُّ النَّبِيِّ
مِنْ قُلُوبِهِ الْآخِرُ الَّذِي فِيهِ
تَسْتَفْتِينَ ۚ وَقَالَ الَّذِي كَانَ أَنَّهُ
نَاجٍ مِنْهُمَا أَذْكُرُ عِنْدَ رَبِّكَ ذ
فَأَنشَأَ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ
فِي السَّجْنِ بَضْعَ سِنِينَ ۚ وَقَالَ
الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سَوِيَّاتٍ
يَأْكُلُ هَبْ سَبْعَ عَجَائِفَ وَسَبْعَ سَنَابِلٍ
خُضِرَ وَأُخْرٍ يَلْبَسُ يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ
أَمْ تَوْنِي فِي زُرِّيَايَ إِنْ كُنْتُمْ لِلزُّرِّيَا
تَعْبُرُونَ ۚ قَالَ أَضْعَافٌ أُخْلَامُ
وَمَا هُنَّ بِنَاوِيلَ الْأَخْلَامِ بَغْلَانِ
وَقَالَ الَّذِي نَجَّى مِنْهُمَا وَكَانَ كَوْهَدَ
أُمِّي أَنَا أَنْتَ كَوْمَتَا وَجِلٍ فَأَرْسَلَتْ
يُوسُفَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَقْبِنَا
فِي سَبْعَ بَقَرَاتٍ سَوِيَّاتٍ يَأْكُلُ هَبْ
سَبْعَ عَجَائِفَ وَسَبْعَ سَنَابِلٍ خُضِرَ
وَأُخْرٍ يَلْبَسُ لَعَلَّكَ أَكْرَجِمَ إِلَى
النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَهْتَمُّونَ ۚ قَالَ
تَزِدُّونَ سَبْعَ سِنِينَ ذَاكَ أَكْبَرُ كَمَا
حَصَدْتُمْ قَدَرُوهُ فِي سَنَابِلِهِ
إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا يَأْكُلُونَ ۚ ثُمَّ
يَاكُنْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعَ شِدَادٍ
يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا

اور دوسرا جو ہے وہ سولی دیا جائیگا پھر پھر اس کے سر
میں سے کہا میں گے جس بات کو تم دونوں دریافت کرتے
تھے اسکا فیصلہ (خدا کے پاس ہے) ہو چکا اور جس کو یوسف
نے سمجھا کہ وہ چوٹنے والا ہے اس کو کہا اپنے صاحب
کے پاس میرا ذکر کر تا لیکن شیطان نے اسکو بلایا کہ
اپنے صاحب سے ہٹا کر کرے آخر کئی برس تک
یوسف قید خانہ میں پڑا رہا اور بادشاہ نے کہا میں
(خواب میں) دیکھتا ہوں کہ سات گائیں سوئی تازی ہیں
ان کو سات گائیں دہلی سوکی کھانے جاتی ہیں اور سات
بالیاں سبز ہیں اور باقی (سات) سوکی ہیں درباریو
اگر تم خواب کی تعبیر دینا چاہتے ہو تو میری اس خواب
کی تعبیر بیان کرو وہ کہنے لگے یہ تو پریشان خوابوں کو
مجھے ہیں اور ایسے پریشان خوابوں کی تعبیر ہم کو
نہیں معلوم اور نوجوان دو عقیدوں میں سے چوتھا گیا
تھا اس نے کہا اور ایک مدت کے بعد اسکو خیال آیا
میں تم کو اس کی تعبیر بتاتا ہوں مجھ کو بھیج تو سہی گئے
یوسف تو بڑا سچا آدمی ہے ہٹا کو بتلا سات سوئی تازی
گائیں ہیں جنکو سات دہلی سوکی گائیں کھانے جاتی
ہیں اور سات بالیاں (اناج کی) ہری ہیں اور باقی (سات)
سوکی شاید میں (درباری) لوگوں تک پہنچ سکوں
اور شاید تیرا حال اچھا معلوم ہو یوسف نے کہہ دیا تم
معمول سات برس تک کمیتی کرو گے پھر جب فصل کاٹو
تو اناج کو بالیوں ہی میں پہنچے دو مگر تھوڑا سا اپنے
کھانے کے موافق نکال لو ان سات برسوں کے بعد

فہم نے یہ تفصیل دہانی ہے جو کہ نہیں سکتی کہتے ہیں جب حضرت یوسف نے تعبیر بیان کی تو وہ کہنے لگے مجھے کوئی خواب نہیں دیکھا تھا صرف دل کی کچھ بات ہے پھر چنانچہ
حضرت یوسف نے فرمایا اب کیا ہوتا ہے جو تعبیر بیان کی وہی خدا کا فیصلہ ہے اور تمہارے بچے ہی ہوتا ہے حضرت یوسف نے یہ بھی فرمادہا کہ تین دن میں یہ تعبیر ظاہر
ہوگی ایسا ہی ہوا ۱۲۰۰ ق۔ کہ بیٹے ساتی کو ۱۲۰۰ ق۔ کہ ایک غلام مدت سے ناحق قید خانہ میں پڑا ہوا ہے اس کا کوئی قصور نہیں خواب کی تعبیر ایسی بیان کر کہ ۱۲۰۰ ق۔
سات برس تک یا بارہ برس تک یا پانچ برس تک۔ بعضوں نے یہی ترجمہ کیا ہے لیکن شیطاں نے یوسف کو بلایا اور کہہ اس رات کی یاد کرے یعنی اس رات
پہرہ رسا کرنے کے بدلے انہوں نے ایک آدمی سے مدد چاہی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کئی برس تک قید جیلنا رہی ۱۲۰۰ ق۔ ریان بن دید نے دو بار ۱۲۰۰ ق۔ اور سرگرمی دیکھا
ہری بالیوں پر ثبت گئی ہیں یہاں تک کہ ہری بالیاں انکے اندر چپ گئیں ہیں یہ خواب سات برس کے بعد بادشاہ صحرے دیکھا اور سات برس کے بعد بادشاہ کا اناج
۱۲۰۰ ق۔ اتفاق سے ان بادشاہ کا وہ ساتی ہی موجود تھا ۱۲۰۰ ق۔ بیٹے قید خانے تک پہنچے ان کا زمانہ دو ۱۲۰۰ ق۔ بادشاہ نے اسکو جانزداد اور سات برس کے بعد قید خانے
میں لایا اور یوسف ۱۲۰۰ ق۔ کہنے لگائے یوسف ۱۲۰۰ ق۔ یا خواب کی تعبیر یہی بتاتا ہے پہلا اس خواب کی تعبیر ۱۲۰۰ ق۔ وہ کہیں کہیں ذی علم لائی تھیں کہ کچھ بتا سکتا
پڑا علم ہے اور تعبیر کو راہی ۱۲۰۰ ق۔ طاسان برس گزرا نہ لے چھ برس پہلے ہی تھے ۱۲۰۰ ق۔ اس میں یہ فائدہ تھا کہ فکر کو کھڑا کیا تھا دوسرے اس کے چہلے دیو چاہتا
کے چارے کے بچے محفوظ رہیں ۱۲۰۰ ق۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ۱۲۰۰ ق۔ وہ تو اپنی اور اپنے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے ۱۲۰۰

ایسے سات برس آئینکے جن میں قضا ہو گا جو کچھ تم نے ان برسوں کے لیے آگے سو رکھا چھوڑا تھا اسکو بٹ کھا جائیگا مگر تھوڑا سا بچا رکھو گے پھر انکے بعد ایک سال ایسا آئیگا جس میں لوگوں کیلئے برسات (اچھی) ہوگی اور اس سال بس پہلی خوب (پتھر نیچو) بادشاہ نے قضا کیا یوسف کو میرے پاس لے آؤ جب بادشاہ کا بھیجا ہو شخص یوسف کو پاس آیا اس نے کہا اپنے مالک کو پاس لوٹ جا اور اس سے پوچھ ان عورتوں کا کیا قصہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے بیشک میرا خدا کا چلنے (خوب) جانتا ہے بادشاہ نے کہا (سچ کہو) تمہارا کیا حال گذر جب تم نے یوسف کی ذات سے اپنی خواہش بھجانا چاہی تھی وہ کہنے لگیں جاشاہ ہم کو اسکی کوئی برائی معلوم ہی نہیں تھی غریب کی ملی کہنے لگی اب حق بات تو کھل گئی میں نے خود اسکی ذات سے اپنی خواہش بھجانا چاہی تھی اور بیشک وہ سچا ہے (سب جھگڑا) ایسے کیا کہ غریب جازہ لے کہ مینے پیٹھ پیچھے اسکی چوری نہیں کی اور چوروں کا مکرا لہہ چلنے نہیں دیتا اور میں اپنے نفس کو (ربانیوں سے) پاک نہیں کرتا بیشک نفس تو بڑے کام کے لیوا بہارتا ہے مگر جب میرا مالک رحم کرے بیشک میرا مالک بخشے والا مہربان ہے اور بادشاہ نے کہا اس کو میرے پاس لے آؤ میں اسکو خاص اپنے کام پر رکھوں گا جب بادشاہ نے یوسف سے گفتگو کی تو کہنے لگا آج سے تو ہمارے پاس رہو ہر تہ و لالہ ہے اتنا دار یوسف نے کہا مجھ کو ملک کو خزانوں کے انتظام پر مقرر کر دیجیے میں انکی حفاظت کر سکتا ہوں اور خیر دار ہوں اور ہم نے سطح سے (مصر کے) ملک میں یوسف کو چٹایا وہ جہاں چاہتا تھا اس ملک میں سہاتا تھا ہم جیسے چاہتے ہیں اپنی رحمت

۱۲۔ دیکھئے تم جہت کر جاؤ گے سب تمام کرنے کے ۱۳۔ اٹ سبحان اللہ عجی صاف تفسیر دنیا پیغمبر کے سوا دوسرے کسی سے نہیں ہو سکتا۔ حدیث میں کہ حضرت یوسف علیہ السلام کی بہن اور سر پرست بچ آتا ہے اور ان حضرت علیہ السلام علیہ السلام کو لے کر اپنے وطن پہنچا کرتے ہیں اگر یہ بیان کے بدل ہوتا تو جب تک قید سے نکالنے کی ضرورت نہ پڑتی کہیں تیسرے بتلاتا تا سیاح میر و پاس اگر باورداشت کا بھیجا ہوا شخص ٹھکانے کو آتا تو میں فوراً اودھے کھڑا ہوتا مگر یوسف ؑ نے اس کو کوٹھا دیا ۱۴۔ اٹ یا ان کا رنج سب جان لیوے کا ۱۵۔ اٹ بیٹے ہنگو تل زیتون وجو جو چیزیں بیخ کنی جاتی ہیں وہ کثرت سے پیدا ہوتی ہیں ۱۶۔ اٹ پھر ساتنی یہ تعبیر سنکر گیا اور بادشاہ اور درباریوں سے بیان کی اور کہو حضرت یوسف ؑ کے علم پر تعجب ہوا ۱۷۔ اٹ اس کے بچے کے گھونٹا وہ نہ گیا اور ۱۸۔ اٹ حضرت یوسف ؑ نے جو جانے میں جلدی نہ کی یہ بڑی دانائی کی انہوں نے بلو شاہ پر پہلے یہ ثابت کر دیا تھا کہ بچ قصور قید کر گیا تھا تاکہ ازینہ لوگ انکو بری سمجھائے نہ دیکھیں اور دیکھا کہ ذکر کیا اس خیال سے کہ عزیز کو ناکار دہو دوسرا اس لئے ایسا نہ ہو کہ وہ کوئی اور چتر نکالے ۱۹۔ اٹ بادشاہ نے اس مقدمہ کی ریاست شروع کی اور نہ دیکھا اور جن عورتوں کو اسے مہمان بلایا حساب کو ملا بھیجا ۲۰۔ اٹ کہا تجھے یوسف ؑ میں کوئی برا ہی دیکھی تھے جس پر بغض ڈالی یا بد فعلی کرنا چاہی بلکيا ۲۱۔ اٹ اس بچا جسے آنکھیں بند کر دیں تاکہ ہم سب کو بھانا چالا اصل میں بادشاہ نے یہ سوال دیکھا سے کیا اگر جو کندہ وزیر کی لمبی تچی اس لئے اس کی عزت تھی اور روئے سخن اور عورتوں کی طرف کیا ۲۲۔ اٹ چپانے سے کیا فائدہ ۲۳۔ اٹ دلچسپی کا کہ دفعہ بخود توں کے نظار سے معلوم ہو گیا اور دلچاسپ اور شرمندہ ہوئی کہ لا محدود کائنات نے حضرت یوسف ؑ کو کتنا سایہ کشد کیا اور ذیل کیا پروا کن کی بقایت اور وفات دیکھ کر بادشاہ سے اسکا نام نہ لے لیا اور دوسری عورتوں کا ذکر کر گیا ۲۴۔ اٹ میں جہو بی بی اپنے قصور کا اقرار کرتی ہوں ۲۵۔ اٹ غرض عورتوں پر اور بادشاہ کو بھی جوئے شخص چکر قید خانے جا کر یوسف ؑ سے بیان کیا وہ عرض ہوا کہ تو گناہ سے بے گناہ ہے ۲۶۔ اٹ دیکھا کہ خاندان حجازی طرح ۲۷۔ اٹ یوسف ؑ نے یہ بھی کہا ۲۸۔ اٹ خزائن کے اس سے نکال کر ۲۹۔ اٹ سب مذہب اور غلوں کے ۳۰۔

(باقی دور رہیں)

اٰخِرَ الْحَيٰثِيْنَ ۝ وَكَانَ خَيْرًا لَّا يُخۡدَعُ
 خَدۡرَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ۝
 وَجَآءُ اِخْوَتِ يُوۡسُفَ كَذٰلِكَ عَلَّمٰهُ
 فَتَرٰهُمۡ وَهَمَّ لَهُ مُمۡنِكُوۡنَ ۝ وَلَمَّا
 جَعَلُوۡهُمۡ بِجَهَاۡرِهِمۡ قَالَ اِنۡتَوٰنِ
 بِاٰخِرِ نَكَمٍ مِّنۡ اٰيٰتِكُمۡ ۝ اَلَا تَرَوۡنَ
 اَنۡتِ اَوۡفِ الْكَيْلِ وَآتَاكُمُوهَا لِيۡنَ
 قَانَ لَمَّا كَاثَبُوۡنِ بِهٖ ۝ فَلَمَّا كَمُلۡ لَّكُمۡ
 عِندِيۡ وَلَا تَكۡفُرُوۡنَ ۝ قَالُوۡا سُبۡحٰنَ
 عَنۡدِ اٰبَاۡهٖ وَاِنَّا لَفَاعِلُوۡنَ ۝ وَقَالَ
 لِفَتٰىنِهٖ اٰجِلُوۡا بِصَاعَتِكُمۡ فِى
 رِحَالِكُمۡ لَعَلَّكُمْ يَفۡرُوۡنَهَا ۚ اِذَا الْفُلُكُوۡلُ
 اَهْلِيۡكُمْ لَعَلَّكُمْ يَرۡجِعُوۡنَ ۝ فَلَمَّا رَجَعُوۡا
 اِلٰى اٰيٰتِهِمۡ قَالُوۡا اَيَّاۤ اٰبَاۡنَا مَنۡعَنَا لِكُلِّ
 قَارِۡىٍ مَّعۡنَاۤ اَخَانًا تَاۡكُلُۡنَا لَهٗ لَحۡفُظُوۡنَ ۝
 قَالَ هَلۡ اٰمَنُكُمۡ عَلٰىۤ اٰتَاۡكُمۡا كَمَا
 اٰمَنُكُمۡ عَلٰى اٰخِرِهِۦ مِّنۡ قَبۡلِ ۝
 فَاَللهُ خَيْرٌ حَفِظۡنَا وَهُوَ اَرْحَمُ
 الرَّٰحِيۡمِيۡنَ ۝ وَلَمَّا فَتَحُوا مَصَارِعَهُمۡ
 وَجَدُوۡا اِصۡنَاعَهُمۡ رُّدۡتِۡ اِلَيْهِمۡ ۝
 قَالُوۡا اَيَّاۤ اٰبَاۡنَا مَا نَبۡغِىْ هٰذَا ۙ بَمَا نُكُنَّا
 رُدۡتِۡ اِلَيْنَا وَنُصِۡرُ اَهۡلَنَا وَنَحۡفُظُ
 اَخَانًا وَتَزۡدَادُ كَيْدَۡكُمۡ بَعِيۡدُ ۚ ذٰلِكَ
 كَيْدُكُمۡ يَسِيۡرُ ۝ قَالَ لٰكُنۡ اَنۡزِيۡلُكَ مَعَكُمۡ

پہونچائے میں اور نیکوں کی محنت ہم برباد نہیں ہونے دیتے اور
 ایسا ہمارا اور پرہیزگار لوگوں کے لیے آخرت کا ثواب بہتر ہے اور
 یوسف کے بہائی اس کے پاس صر میں آئے یوسف نے انکو پہچان
 لیا اور انہوں نے یوسف کو پہچانا اور جب یوسف نے ان کو سہرا
 کا سامان طیار کرو یا تو کہنے لگا اپنے بے مات بہائی کو بھی لیکر
 آؤ گیارہ نہیں کہتے میں کسی پوری ماپ غلہ دیتا ہوں اور میرے
 سے راجی طرح امانتا ہوں پھر اگر تم اسکو نہ لاؤ تو میرے پاس
 سے تم کو کچھ غلہ نہ ملے گا اور نہ میرے پاس بیشک وہ کہنے لگو ہم جاتے
 ہی اسکی باپ سے خواہش کریں گے اور ہم ضرور کرینگے اور
 یوسف نے اپنے غلاموں سے کہا یہ جو پونجی (ساتھ) لے
 لئے وہ (پھر) انکے سامان میں رکھ دو ایسے کہ جب یہ لوٹ کر
 اپنے گھر پہونچیں تو اپنی پونجی بھی لے کر شاید پھر آئیں پھر جب
 وہ لوٹ کر اپنے باپ پاس پہونچے تو کہنے لگو باؤ غلہ کا لانا اب
 بند ہو گیا بہائی کو ہمارے ساتھ بھیجتے ہیں غلہ (پھر) لاؤ
 میں اور ہم اسکے نگہبان ہیں باپ نے کہا کیا میں سپر ہی
 تمہارا ایسا ہی بہرہ و ساروں جیسا پہلا اسکے بہائی پر تمہارا
 بہرہ و سار کرچکا ہوں لہذا نالے بہتر نگہبان ہو اور وہ سارے
 رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور جیسا انہوں
 نے آپا سامان کو لا دیکھا تو انکی پونجی اسی میں ہے جو لاؤ
 کو لو مادی گئی کہنے لگے باوا ہمیں اور کیا چاہیے یہ پونجی
 ہی ہے جو ہمکو پیر دی گئی ہے اور اپنے گھر والوں کے لیے
 غلہ لائیں گے اور اپنے بہائی کی خبر داری کریں گے اور ایک
 اونٹ بہر غلہ اور لا میں گے اب کہو لائے میں وہ تھوڑا سا
 غلہ ہے باپ نے کہا میں تو ہرگز اسکو تمہارے ساتھ بھیجنے

فلذہا اور آخرت دونوں انکو نیک کاموں کا ثمرہ ہے ۱۲ فلذہا کے فائدے کے علاوہ ۱۱ فلذہا میں فطرتاً تو ۱۲ فلذہا جو شام کے تک کنسان میں بہت تھے غلہ
 مول لینے کے لیے ۱۲ فلذہا اب کے اگر تم ۱۲ فلذہا ہاؤں کو ۱۲ فلذہا کہتے ہیں جب حضرت یوسف نے ان سے کہا تم جاسوس تو نہیں پہچانوں گے کہا سداؤ اور حضرت یوسف نے
 کہا ہمیں کیونکر یقین آئے کوئی تھا یا جان پہچان یہاں سے انہوں نے کہا ہم دوسرے رہتے تھے میں کہہ کو یہاں کون پہچانتا ہے حضرت یوسف نے کہا اچھا تم دوسروں میں سے
 ایک شخص کہہ جائے پاس گری کر جاؤ باقی نو آدمی غلامی کے لیے ملک میں جاؤ اور اپنے باپ سے خط لکھو کہ لاؤ تو مجھے یقین ہوگا کہ تم جاسوس نہیں ہو سکتے یہاں سے فرعون الا تو
 شمعون کے نام پر آیا وہ حضرت یوسف کے پاس رکھ لیا گیا باقی نو بہائی غلامی کے لیے اپنے باپ کے پاس گئے ۱۳ فلذہا میں کوئی معاملہ تم سے نہ ہوگا ۱۴ فلذہا میرے ملک ہی میں نہ آنا
 یا میری پاس نہ آنا کیونکہ میں سچو لوگوں کا تم جیسو ہو ۱۵ فلذہا اس بہائی کو کہہ لے سداؤ اور دوسروں ۱۶ فلذہا جسے جسطح چنے گا اور جہاں تک تم سے ہو سکے گا اسکے ساتھ لاؤ
 کوشش کریں گے ۱۷ فلذہا یہاں سے چلے وقت ۱۸ فلذہا صبح بدل فلذہا غریب افتاد ہو رہے ہیں ۱۹ فلذہا کو کہو کہ پونجی اپنے پاس دیکھ کر وہ دہرہ غلہ لائے کی پونجی
 ہوگی ۲۰ فلذہا شادمان کے پاس راہ فریق نہ ہو اور یہ میرے پاس دوبارہ نہ آئیں میرے جی ابھی پونجی پہونچے ہے پاس دیکھ کر میرے پاس لے جاؤ حد شوق پیدا ہوگا کہ یہاں سے
 نہیں کہنے میں نہیں یا جب تک سچو خاطر داری سے انا اپنا غلہ لاؤں کر دیا ہو کہتے ہیں وہاں کوئی ۲۱ فلذہا اگر تم بہائی کو کہہ لے سداؤ اور دوسروں ۲۲ فلذہا آپ انورینہ دیکھیں ۲۳
 سداؤ کہتے ہیں کہ کوئی شخص کہہ لے کہ ہم اسکے نگہبان ہیں پھر اچھی نگہبانی کی تک نہ کہ یوسف کا یہ نہیں ایسے ہی تم اس بہائی کی پونجی لائے کر کے دے دے
 وہ گذرا ۲۴ فلذہا کہتے ہیں حضرت یعقوب نے یوسف کو کہہ لے کہ تم نے ان کو اس وقت ان کو اس وقت اس کی نگہبانی میں نہیں دیا تو اس محبت میں پھر سداؤ جو بنیامین کے لیے جو ملازم تھا وہاں عالم

حَقُّ لَوْ تَوْنٌ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَمَّا بَيَّنَّ
بِهِ إِلَّا أَن يَخْطَا بِكُمْ فَلَمَّا اتَّوَعَّدُوا
مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ
وَكَيْلٌ ۚ وَقَالَ يُسَيِّئُ لَدُنِّي فَخُوتُوا
مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ
أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۚ وَمَا أُغْنِي
عَنكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِنَّ الْحُكْمَ
إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْكُمْ
فَلْيَسْتَوْكِلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۚ فَلَمَّا دَخَلُوا
مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ
يُعْنِيهِمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا
حَاجَةً فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَضَاهَا
وَرَأَاهُ لَدُنْهُ وَعِلْمُهُ لِمَا كَانَ لَهُ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَ
لَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَّلَ
إِلَيْهِ أَعَادَهُ قَالَ إِنِّي أَنَا خُوكَ
فَلَا تَبْتَلِيْشَ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
فَلَمَّا جَاهَزَهُمْ جَمَاعًا زَهْرَهُمْ جَعَلَ
السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَحِبِّهِ ثُمَّ
أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيُّهَا الْعَبْدُ إِنَّكُمْ
لَسَارِقُونَ ۚ قَالُوا وَاقْبَلُوا عَلَيْكُمُ
مَاذَا نَفَقِدُونَ ۚ قَالُوا لَنَفَقِدَ
صَوَاءَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حُلٌّ
بَعِيرٌ ۚ قَالُوا رَجَعْنَاهُ ۚ قَالُوا تَاللَّهِ

والا میں جب ہم تمام خدائی اسم ہمارے جیسے حمد و مدح و سروسامان سے
کو لیکر میری پاس آؤ گے ہاں اگر ہم سب مدعو جاؤ تو یہ اور بات ہے
جب انہوں نے یہ حمد کر لیا تو باپ نے کہا جو ہم کہہ رہے ہیں اسے
اس پر گواہ دیجئے اور یعقوب نے ملے تو کہا اے میرے بیٹا ایک بہن بیٹا
سے سب نہ جاؤ بلکہ الگ الگ دروازوں میں سو جانا اور میں اس
کے حکم کو تم سے فدا ہی نال نہیں کتنا حکم تو بس اسے ہی کا چلتا
ہے اس لیے کہ یہ بہن و سا کیا ہے اور بہن و سا کرنے والوں کو یہی
پرہیز و سار کرنا چاہیے اور جب وہ مصر میں ہی طرح جیسے باپ
نے انکو حکم دیا تھا داخل ہوئے تو امدت کے سامنے تو یہ تدبیر
کچھ انکو کام نہ آ سکتی تھی وہ تو یعقوب کے دل کی پس ایک
آرزو تھی جو اس نے پوری کر لی اور بے شک یعقوب کو جو ہم
سکھایا وہ اسکو جانتا تھا لیکن اکثر آدمی یہ نہیں جانتے تھے
اور جب وہ یوسف پاس پہنچے تو اس نے اپنے بہائی کو
اپنے پاس اتار ڈالا اور کہا میں تیرا (سگا) بہائی ہوں تو یہ
لوگ جو (آج تک تیرے ساتھ) کرتے رہے اسکا رنج و مت
گرہیں جب یوسف نے انکا سامان (سفر کا) طیار کر دیا تو
رپائی بیٹے کا، کٹورہ اپنے بہائی کے سامان میں رکھوا
دیا پھر ایک پیکار نے والے نے پیکار اقا فائدہ الوتم
بے شک چور ہوتا ان لوگوں نے پیکار کرنے والوں کی طرف
رخ کیا اور پوچھا کیوں کیا چیز ممتاری گم ہے انہوں نے
کہا ہم کو بادشاہ کا کٹورہ نہیں ملتا اور جو شخص
اس کو لے کر آئے اسکو ایک اونٹ بہر غلہ (انعام) ملیگا
اور میں اس کا ضامن ہوں یوسف نے کہا بہائی کہنے
لگے قسم خدا کی تم تو جان چکے ہو ہم اس لیے

۱۱ جب سب بیٹے چلنے لگے ۱۲ جب تم مصر میں پہنچو تو شہر میں ۱۳ اسیا تہ کو کہو کہ کوئٹھ گئے ۱۴ اہل بیت صحیح حدیثوں کو ثابت کیا کہ کوئٹھ لگ جاتی ہے اور اس آدی کو کوئٹھسان
 پہنچا ہے اور جس اسکا انکار کیا وہ وہ موت ہے ہوا یہاں تک کہ یقیناً کہ سب بیٹے حسین اور علی و جعفر اور قیوم جان و علی و ہر ماشار اشد گیارہ پہاڑی انہوں نے خیال کیا
 کہ اگر سب ملکر ایک ہی دیوار سے جاویں تو ہر دو لوگوں کی نظر پڑے گی ۱۱ اہل جو ہر قیوم میں کہ وہ تو ہر دو ہو گا کہ وہی کیا یہ کام ہے کہ ہوشیار ہے اور جہانگیر مکن ہو خرابی
 سے بچتا ہے ۱۲ اہل کو کسی کانین چلتا ۱۳ اہل جوا جوا دروازوں سے ۱۴ اہل اولاد کو کہ ماسا ہر ایک کو جو بیٹے ہے ۱۵ اہل کہ اسرہتی کی قدر سے کوئی چیز ہو کہ نہیں سختی ۱۶
 اہل وہ تدبیر ہی پر ازان رہتے ہیں اور بگھتے ہیں کہ تقدیر سے بچتے نہیں ہوتا جابلی طرح کی ایک کبیر میں اٹھانے میں اور ساتھ ساتھ ان جمع ہوئے ہر ایک طلب حاصل نہیں کیا ہوا
 ہوشیار ہوتے ہیں ۱۲ اہل یوسف کو کہ پیانی وہ ہوا ۱۳ اہل حضرت یوسف نے دعویٰ کیا کہ ایک کبیر اہل انبیاء میں کیلئے رکھنے تو ان کے پاس کیا دیا اور کہا نے
 میں ہی اپنے ساتھ رکھ کر لیا ۱۴ اہل دوسرے بہائیوں سے چھپا کر اس ۱۵ اہل جو کہ نہ ہوں سے بچ کر کوئٹھ کوئٹھ دی اہل اس کا کہ نہ ہونے کے بہائی پاس پہنچو گئے ۱۶
 اہل جوا جوا نہی یا سونے کا تہا اس جو اہل کے تھے اس غلام نے ۱۷ اہل جو کہ نہ ہوں سے ہی انہوں نے حضرت یوسف کو باپ و چچا کوئٹھ والا تھا ۱۸ اہل جس سے غار اپنے تھے
 اہل یہاں سے والے نہ کہا ۱۹ اہل ہم در در رہا رہے پاس رہ چکے تھے ۲۰ اہل وہ سب میں رہا رہے یا اسرہتی ہی تھے اہل تو میں سکا ہو کر نہا رہے انسان کو
 ہی چاہئے کہ دنیا کے قاعدے کے مطابق سب بیٹے کی جہیز بھی کرے پس اسرہتی پر ہر دو سا کے ۱۷

لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْتُم بِالنَّفْسِ فِي
الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ
قَالُوا أَفَمَا جَزَاءُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ
قَالُوا أَجْزَاءُكُمْ مِنْ وَجْدٍ فِي رَحْلِهِ
قَالُوا جَزَاءُكُمْ كَذَلِكَ نَجْهِي الظَّالِمِينَ
فَبَدَأَ بِأَبَاوَعَيْتِهِمْ قَبْلَ دَعَاءِ أَخِيهِ
لَهُمْ اسْتَحْزَنَتْهَا مِنْ عِلَّةِ أَخِيهِ
كَذَلِكَ يَكْذِبُ الْيُوسُفُ مَا كَانَ
لِأَخِي أَنْ يَخْلُفَهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا
أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ مَعَكُمْ دَرَجَتَيْنِ
فَكَفَّ أَمْرَهُمْ وَفُوقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ
عَلَيْهِمْ قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ
سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلِهِ فَأَسْرَبُوا
يُوسُفَ فِي ثَغْبِهِ وَلَهُ يَدٌ هَاهُنَا
قَالَ أَتَنْتُمْ سُرْمَكَانَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ
بِمَا تَصِفُونَ قَالُوا يَا هَذَا الْغَرِيرُ
إِنَّ لَهُ أَبَا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَخَاكَ
مَعَكَ وَلَا تَزْلُكْ مِنَ الْحَبْرِ
قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنْ نَأْخُذَ إِلَّا مِنْ
وَجْدٍ نَامَتْ عَنْتَا عِنْدَ لَا إِمَّا إِذَا
الظَّالِمُونَ فَلَمَّا اسْتَأْيَسُوا مِنْهُ
خَلَصُوا نَجِيًّا قَالَ كَبِيرُهُمْ أَكَمْ
تَعْلَمُونَ أَنْ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ
مَقْرُوفًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلِهِ مَا

نہیں لے گئے ہیں کہ مصر میں فساد چھائیٹھ اور نہ ہم چور بیٹھ بادشاہی لوگ کہنے لگے بھلا اگر تم جوڑے لٹکے تو چور کی کیا سزا ہے یوسف کے بہائی کہنے لگے چوری کی سزا تو یہ ہے کہ جس کے سامان میں یہ کٹورہ ملے وہی اس کے بدلے دیدیا جائے ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں پھر یوسف نے اپنے بہائی کی خرچی سے پہلے دوسروں کی خرچیاں دیکھنی شروع کیں بعد اس کے وہ کٹورہ اپنے بہائی کی خرچی سے نکلوایا یعنی اسی طرح سے یوسف کو تہہ تیہ بتائی وہ (مصر کے) بادشاہ کے قانون کے رو سے اپنے بہائی کو رکھ نہیں سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے جس کے چاہتے ہیں اس کے درجے بلند کرتے ہیں اور ہر ایک عالم سے بڑھ کر دوسرا عالم ہے یوسف کے بہائی کہنے لگے اگر اس نے چوری کی (تو کچھ تعجب نہیں) اس کے بہائی نے بھی پہلے چوری کی ہے یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں چھپا لیا اور ان سے کچھ نہ کہو لا کیا تم تو (یوسف سے) بدتر ہو اور اللہ تعالیٰ نے خوب جانتا ہے جو تم بتیان کرتے ہو کہ کہنے لگے اے عزیز (مصر کے وزیر) اس بنیامین کا ایک باپ ہے بہت بوڑھا تو ہم میں سے (اسکو بدل) ایک کو تو رکھ لو ہم دیکھتے ہیں تو احسان کیا کرتے ہیں یوسف نے کہا اللہ کی پناہ کہ ہم کیوں (محق) پکڑ رکھیں مگر جس کے پاس ہے اپنی چیز پائی آیا کریں تو ہم ظالم نہیں ہیں یہ لوگ یوسف کو ناسید ہو گئے تو الگ ہو کر مصلحت کرنے لگے ان میں جو بڑا تھا کہنے لگا کیا تم کو معلوم نہیں تمہارے باپ کو مٹتے

فلجوری چکاری کریں ۱۲ ایک مجلس بننے جوری کی ہے کہتے ہیں جب لوگ پہلی بار عمر میں آئے تھے تو اسوقت ہی لوگ ان کی پرہیزگاری کی تعریف کرتے تھے دو بار وہی آئے تو ایسے ہی رہے یہاں تک کہ چنے جانوروں کا سنہ باندھ دیتے تھے کہ ایسا نہ ہو کسی کا نسبت جرموں میں ۱۳ جس کا کٹورہ ہے اسکا غلام بنواسے ۱۴ اگلے حضرت یعقوب م کے خاندان کا یہاں چور کی بھی سزا سنائی کہ وہ ایک برس تک جس کی چھٹی کرے اس کا غلام بنے پیر چھوڑ دیا جاسے ۱۵ دنیا میں کے رہنے لینے کے ۱۶ کیونکہ میر تقی خانوں بننا کچور کو مار پڑے وہ دو ناجرانہ دے لیکن غلام نہیں ہو سکتا تھا ۱۷ تو راستہ سے یہاں کہ یوسف کا بھائی تھے پاس بچا دے اور یوسف بنوئے تدریس سکھائی کہ انہوں نے چور کی کی سزا خود ہی انہی سے ہو چکی اور جانا نہیں نے بلکہ ان کی سپر عمل کیا ۱۸ ہر ایک آدمی کے پیر کو دوسرا آدمی پہاننگ کا مساجد و دعا کی سب سے بڑا حکم اور دانا ہے اور وہ سب کے اوپر ہے ۱۹ جب دنیا میں کی طرحی سے کٹورہ نکلا تو ۲۰ چھوٹے تھے مگر سیر نہیں چوری کرتے ہیں بچا دے تھا کہ حضرت یوسف م کے مانا ایک بت کو پوجا کرتے تھے حضرت یوسف م نے اس کو چپکے سے اٹا لیا اور ڈر کر پیر پیکٹ یا مان کی پہچانی ان کو پیر دیش کر کے کہیں بڑے ہوئے تو حضرت یعقوب م نے دنیا جانا یا پہچانی سے اپنی کر کا بنگوس لائی مگر سے باندھ دیا اور پیر چوری کا الزام لگا کر ایک برس کے لینے اور ان کو پٹنے پاس کہہ لیا ۲۱ اٹنے پہا کی چوری ۲۲ وہ تو چوری پہی تھی خود کے چور اور بچے کا ہم ہو ۲۳ وہاں کو سبوت چاہتا ہے اسکی جوانی پر میر نہیں کر سکتا ۲۴ پہی ہر پڑے نہایت احسان کیا ہے تو ایسا اور کہ ہم میں سے ایک کو کہنے اور اسکو جانے نے تھے وہاں اسی کو ہم کہہ نہیں گئے ۲۵ اور ہم نہیں کر سکتے حضرت یوسف م نے اپنے غلام کو کہہ چھوڑ دے تھے یوں کہا کہ جس کے پاس پہنچا اپنی چیز پائی اور وہ نہ کہا کہ جو چور ہے کیونکہ حقیقت میں دنیا میں نے چوری نہیں کی تھی وچل تھا حضرت یوسف م کا یہ جیلہ راستہ سے حکم سے حضرت یوسف م نے لیا تو اس میں کوئی گناہ نہ ہوا ۲۶ فلان سے پہلے چور کی کی کہنیا میں کہ پور د و ہم سے کسی کو سب لوگ انہوں نے کسی طرح نہ مانا ۲۷ عمر میں بنو دیل یا غص میں لیجئے ہو جانا یا سرداری میں سے لیجئے شعوں ۱۲

فَرَحُّهُمْ فِي يُوسُفَ فَلَمَّا بَلَغَ
الْأَرْضَ حَتَّى يَأْتِيَ فِي أَهْلِ أَرْضِهِمْ
اللَّهُ فِي دُورِهِمْ خَلَّاهُ الْحَكِيمِينَ إِذْ
إِلَى آيَاتِهِمْ فَقُولُوا يَا بَارِئُ إِنَّا
سَرَقْنَا وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمْنَا
وَمَا كُنَّا لِنُغَيِّبَ حُفَّتَيْنِ . فَا
اسْتَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَ
الْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا وَارْتَا
لَصِدِّقُونَ . قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ
لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ
عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنَّكُمْ بِهِمْ جَمِيعًا
إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ . وَ
قَوْلِي لَهُمْ وَقَالَ يَا سَفِي عَلَى يُوسُفَ
فَايْضَرَّتْ عَيْنُهُ مِنَ الْخَبَرِ فَهُوَ
كَظِيمٌ . قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَوْذَنْ كَمْ
يُوسُفَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا أَوْ كُفُونًا
مِنْ هَآلِكَ لَيْكِن . قَالَ إِنَّمَا أَتَيْنَا
بَنِي وَحُرَّتِي إِلَى اللَّهِ وَاعْلَمُوا مِنْ
اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ . لَيْسَ أَهْبُوا
فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَ
تَأْتِسُوا مِنْ ذُرِّهِ اللَّهُ طَائِفَةٌ لَا يَكُنُ
مِنْ ذُرِّهِ إِلَّا الْفُكُورُ الْكَفُورُ
فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا هَذَا الْعَزِيزُ
مَسْنَا وَآهَلْنَا الثُّرُوجُ وَجِئْنَا بِبِصَاعِهِ

فل کجس طرح بنے بنیامین کو اپنے ساتھ لیتے آ۱۲۵ اور والد کو گھٹنا سرخ ہو چکا ہے اب پیر انکو سرخ دینا چاہے تو نہیں ہو سکتا ۱۲۶ فل اسکو بہت خرم آئی کہ میں اپنے باپ کے ایک نوکر مرید کو کھلا آٹھا ۱۲۷ فل بنے اپنی آنکھوں کے دیکھا کہ چوری کا گھورا اس کے سامان سے حکایت پہنچے ان بیا کیہ شکستہ چروہ ہے ۱۲۸ فل کہ بنیامین ہر جا کر چوری کے گھارہ نہ ہم اسکو سنا تکیوں لائے ۱۲۹ فل کہ خجہ کو ہارا اعتبار نہ کرتے تو ۱۳۰ فل آخر بڑے بیانی کے کہنے سے باقی بیانی نگنان کو لوٹ گئے اور باپ سے یہ سب بیان کیا ۱۳۱ فل بنیامین نے کبھی چوری نہ کی ہوگی ۱۳۲ فل جو کہتے ہو کہ بنیامین نے چوری کی حقیقت میں یوں ہی بات ہی یاد دہی ہے کہ تھے جو یوسف ۲ کے مقدمہ میں کہا تھا وہ ایک بنی بات تھی ۱۳۳ فل بیٹے یوسف ۴ اور بنیامین اور بڑے بیانی کو جو سرزندگی کے لمحے مصری میں لیکھا تھا ۱۳۴ فل مجھ سے ملا دیکھا ۱۳۵ فل یوسف ۵ کو یاد کر کے ۱۳۶ فل اندر ہے جو کہنے بنیامین کی حالتی تھا ۱۳۷ فل اندر ہی اندر میں ۱۳۸ فل بوڑھے باپ کا نور بھر یوسف ۶ کا سامر جین جب سے انکھوں کے سامنے سے وہ ہوا ہوا دیر پہنچا کہ تم تھا کہ بنیامین اسکا سگایا نہیں جسکو دیکھ کر کسی قدر شک میں ہوتی تھی دومیں غائب ہو گیا اس حالت میں حضرت یعقوب ۷ بھی کا بکر تھا کہ اسے ہی بس تک یوسف ۸ کی جدائی پر مہر بھیجے رہے اور زبان سے کوئی حرف نہ کہتا ۱۳۹ فل شکایت کا نہ نکال دل میں سرخ کرنا نہیں ہے نہ موت کی شان کے خلاف ہے یہاں تک کہ انکھوں کو نہ دانا ہی منہ نہیں جو بلکہ یہ انسان کی فطرتی بات ہے اولاد کی محبت اسد پاک نے ان باپ کے دل میں ڈال دی ہے اگر کسی کو اولاد کا رنج نہ ہو تو اس کی انسانیت میں فرق ہے ۱۴۰ فل جس کو چھپا نہیں سکتا جسکا ضبط نہیں ہو سکتا ۱۴۱ فل تھے یا اور لوگوں سے تو نہیں کہتا ۱۴۲ فل کہتے ہیں سی برس تک حضرت یعقوب ۹ یوسف ۱۰ کی جدائی میں روئے تھے حالانکہ اس زمانہ میں ساری زمین پرانے بڑے بکر ہوئی بندہ ہمدرد تھا قبول نہ تھا یہ دور دگار کا کا آستان تھا جو اپنے مقبول بندو کھالیا کرتا ہے ۱۴۳ فل مصر کے وزیر ۱۴۴ فل کہہ کہوئے روئے ہوا چوڑا یا کبھی داغیہ ۱۴۵

مَنْ جَسَدٍ فَأَوْفَ كُنَا الْكَيْلَ وَصَلَفَ
 عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَكْفِي الْمُنْصَلِفِينَ
 قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا كُنْتُمْ يَفْعَلُونَ
 وَأَجِيبُوا إِذَا كُنْتُمْ جَاهِلُونَ ۚ قَالُوا
 إِنَّا كُنَّا لَا نَدْرِي أَنَّهُ قَوْلُ اللَّهِ
 وَهَذَا آيَةٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَلَيْنَا لِيُنْذِرَ
 مَنْ رِثَقَ وَيُضِلَّ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِلُّ
 أَجْرَ الْخَاسِرِينَ ۚ قَالُوا تَأْتِيهِ الْكَلِمَةُ
 اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَطِئِينَ ۚ قَالَ
 لَا تَذَرِبَ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ طَعْفُ اللَّهِ
 لَكُمْ زَوْهًا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ ۚ أَذْهَبُوا
 يَقْبِضُنِي هَذَا أَلْفَوْهُ عَلَى وَجْهِ
 أَبِي يَأْتِ بِصِيدٍ ۚ وَتَوَفَّى بِأَهْلِكُمْ
 أَجْمَعِينَ ۚ وَكُلَّمَا قَصَلَتْ الْعَيْنُ
 قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِبِّيَ يُوسُفَ
 لَوْ كَا أَن تَفْنَدُون ۚ قَالُوا تَأْتِيهِ
 لَنَا كَفَى ضَلَالِكَ الْفَقْدَانِ ۚ فَلَمَّا
 أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى وَجْهِهِ
 فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۚ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ
 إِنِّي آعَنُكُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۚ
 قَالُوا يَا بَنَا آسَتُغْفِرُ لَنَا ذُنُوبَنَا
 إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ۚ قَالَ سَوْفَ
 أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۚ إِنَّهُ هُوَ
 الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۚ فَلَمَّا دَخَلُوا

خریدنے کو آئی ہیں تو ہکو پوری ماپ غلہ دلوادی اور ہکو خیرات دے دیا
 کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خیرات کرنا چاہا اور بدلہ دیتا ہے یوسف نے
 کہا کیا تم کو معلوم نہیں جو تم نے یوسف اور اس کے بہائی کے
 ساتھ دسلوک کیا جب تم جاہل تھے وہ کہنے لگے کیا تو ہی
 یوسف ہو یوسف نے کہا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا
 (سگا) بہائی ہے اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان کیا اس لیے کہ جو کوئی
 اللہ تعالیٰ سے ڈری اور صبر کرے تو اللہ تعالیٰ (اچھے) نیک لوگوں
 کا حق برباد نہیں کرتا کہنے لگے خدا کی قسم بے شک اللہ تعالیٰ
 تجھ کو ہم پر بزرگی دی ہے اور بیشک ہم گناہگار (چچا) وار
 تھے یوسف نے کہا آج میں تم پر کوئی الزام نہیں لگاتا اللہ
 تم کو بخشے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم
 کرنے والا ہے یہ میرا کرٹا لیجاؤ اور ہکو میرے باپ کے منہ
 پر ڈالو وہ (سب چیزیں) دیکھنے لگیگا (پھر بینائی آجائے
 گی) اور اپنے سب گمراہوں کو میرے پاس لے آؤ اور جب
 قافلہ مصر سے نکلا تو ان کے باپ نے کہا میں یوسف کی
 خوشبو سونگھ رہا ہوں اگر تم مجھ کو یہ نہ کہو کہ بوڑھا سٹپا گیا
 ہے وہ کہنے لگے خدا کی قسم تو تو اسی اپنی سرائے خط
 میں ہے یہ جیب خوشخبری دینے والا آن پہونگا تو کہہ یعقوب
 کے منہ پر ڈالو یا جس طرح پہلے دیکھتا تھا دیکھنے لگا یعقوب
 نے کہا رکبوں (میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے
 میں وہ باتیں جانتا ہوں جنکو تم نہیں جانتے تھے کہنے لگے
 باؤ ہمارے گناہ (اللہ تعالیٰ سے) بخشو بیشک ہم گناہگار تو
 یعقوب نے کہا شہر میں تمہارا بیٹا اپنے مالک کو بخشش
 چاہوں گا بیشک وہ بخشے والا مہربان ہے یہ جب یوسف

کیونکہ یہ پچھلی اس لائق نہیں کہ کوئی غلہ کے بدلے سکویوں کرے ۱۲ اے ان بہائیوں نے بڑی عاجزی سے کہا اور رونے اور گونگوانے لگے حضرت یوسف کے ہمراہ کرم
 اور محبت برادرانہ کو خوش آیا انہوں نے چہرے پر سے نقاب اٹھا دی ۱۳ فلک شیطان نے تم کو حسد میں پھنسا دیا تھا تم جاہل بن گئے تھے اللہ تعالیٰ کا ڈر پہلا دیا تھا لا تم کو یہ خبر نہ
 تھی کہ یوسف ۱۴ اور اس کے بہائی کو اللہ تعالیٰ نے کشتیاں بنا دی تھیں والہ ہے اب اس صبی کا ظہور ہوا جو اس صورت کے دوسرے کعب میں بیان کی گئی تھی یعنی چھ تو انکو انکا کام جلد دیکھا اور حکم
 خبر نہ ہوئی۔ یوسف کے ساتھ تو ان کی ہر سلوکیاں اور ہر کلمہ رکھیں یوسف کے کہہائی کے ساتھ ہر سلوکی کی یہی کہ جب یوسف علیہ السلام غائب ہو گئے تھے تو حضرت یعقوب
 لگے بینائی نہ مین کو بہت چاہنے لگے تھے یہ سب بہائی ان سے یہی حسد کرتے تھے ان کو ستاتے رہتے ۱۵ جب یوسف کا چہرہ دیکھا اور ان کی باتوں سے یہی سمجھ گئے ۱۶ جب
 اپنے قصور کا اقرار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے ۱۷ اے نبی تو بڑا حق معاف کر دیا اب اللہ تعالیٰ کا گناہ رافا ہٹ گئے میں یہی جنت کا کرتہ تھا جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم
 کو پہنا دیا تھا جب وہ آگ میں ڈالے گئے تھے براہیم سے اسحاق کو ملا ۱۸ سے یعقوب کو اور یعقوب نے تم کو یوسف کے بازو میں باندھ دیا تھا بیان کی گردن میں
 شک دیا تھا تاکہ ان کو نظر نہ لگے ۱۹ جو ستر بار تو اسے توبی تھے ۲۰ جو کشتیاں میں تھا ستر لوگوں کے فاصلے پر چہ گمراہوں کو ۲۱ لے لے اس جنت کے کرتے کی جگہ پر لے لے
 دن بادوس دن کی ماہ یا شش فرسخ سے آگیا اسکی جہک آئی ۲۲ ولا رہا نہ ہو گیا عقل میں غور آگیا ہے تو میری بات سچ جانو گے ۲۳ یوسف کی محبت میں فرق ہے۔ جیسے
 ہر طرف یوسف ہی نظر آتا ہے ۲۴ اب ہوا قافلہ سے آگے بڑھ کر ۲۵ جب قافلہ کشتیاں کے قریب پہونچا تو ہوا سے دوسرے بہائیوں کو کھانچے پکرتے لیکر لے جانے دو میں آیا
 کو خوش کر دے جیسے نے اس دن رعبہ دیکھا تھا جب یوسف کے کرتے میں خون نہ ہو کر لایا تھا ۲۶ (۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶)

| | |
|--|--|
| | |
|--|--|

مے لے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہنے لگا خدا چاہے تو اب مصر میں بے کشتی کے داخل ہو اور یوسفؑ نے اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھلایا اور سب ملنے یوسف کو سجدہ کیا اور یوسفؑ نے کہا باؤ اور چوڑا بے پلے دیکھا تھا اسکی یہ تعبیر ہے اللہ نے (آج) اسکو سچ کر دکھایا اور اس کے سوا) مجھ پر احسان کیا کہ مجھ کو قید خانہ سے نکالا اور شیطان نے جو مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا اس کے بعد گاؤں سے تم سب کو لایا اور مجھ سے ملا یا بیشک اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے باریکی سے اس کو پورا کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے حکمت والا۔ مالک میرے تونے مجھ کو حکومت سے کچھ دیا اور خوابوں کی تعبیر بھی کچھ سکھائی اسے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا والی ہے دینا اور آخرت میں مجھ کو اپنا نائب قرار کر دینا سے اٹھالے اور نیک بندوں کو

| | |
|--|--|
| | |
|--|--|

باب حضرت یونس علیہ السلام کا قصہ

| | | |
|----|----------|----|
| ١٥ | الأنبياء | ١٦ |
| ١٧ | يونس | ١٨ |

پھر کہیں کوئی سچی دانتے ایمان نہ لائے کہ انکا ایمان انکو فائدہ
 دینا نہیں کیونکہ ان کی قوم والے حب ایمان لائے تو ہم نے دنیا کی
 زندگی میں رسوائی کا عذاب ان سے دور کر دیا اور ایک
 وقت تک انکو زندگی کا، مرنے لینے دیا
 اور مجھیلی والے کو جب وہ خفا ہو کر اپنی قوم کے پاس سے
 وہ سمجھا کہ ہم سب کو تنگ نہ کر بیٹھے تب وہ اپنے قصور کا قائل

[illegible]

الظلمت ان لا اله الا انت سبحانك
ان كنت من الظالمين فاستجبنا
له ونجيناه من الغم وكذلك
نجي المؤمنين

۳۳ والصف ۵

وانزلنا من المزلزلين اذ ابصرت
الظلمات المصنوع فاساهم فكان
من المدحنيين فالتقمه الخوذ
وهو ملئم فلو لا انه كان من
المتقين لكانت في بطنه الى يوم
يبعثون فنبذناه بالعر او هو
مقيم وانبتنا عليه نبتة من
بقيطين وارسلناه الى يافا اهل
اديرندون فامسوا فمتنعناهم

الي حين
ولا تكن كصاحب الخوت اذ نادى
وهو مظلوم لو لا ان كذركه
يحمه من ربه لكان بالعر او
وهو مدموم فاجتبله ربك بحك
من الصالحين

۳۹ القلم ۲

ہوا، اور انہیں میں پکارا تھا کہ خدا، میرے سوا کوئی سچا
خدا نہیں تو پاک ہو بیٹک میں قصہ وار بتا رہے اسکی دعا قبول
کی اور اسکو ہم سے نجات دئی اور ہم ایمان والوں کو اس طرح بجا لیتے
ہیں

اور بے شک یونس بھی پیغمبروں میں سے تھا جب بہاگ کر بھری
ہوئی کشتی کے پاس پہنچا پھر فرمودہ الالمین بار یونس کے نام
پر نکلا، تو وہ مار گیا پھر مچلی اسکو نگل گئی اور وہ (پنہر تھیں)
ملاست کر ہاتھ پیرا کر وہ تسبیح کرنے والوں میں نہ ہوتا تو جس
دن لوگ (دوبارہ زندہ ہو کر) اٹھائے جائیں گے وہ اسی کے
پیٹ میں رہتا آخر ہم نے اسکو پیڑ میدان میں ڈال دیا اور
وہ بیمار ہو گیا تھا اور سپر رساؤ کے لیے ہم نے ایک کدو کا
درخت اگادیا اور ہم نے یونس کو لاکھ بلکہ زیادہ آدمیوں
کی طرف بھیجا تھا جب ان پر عذاب اترا تو وہ ایمان لے آئے
ہم نے انکو ایک مدت تک (دنیا کے) مزے اٹھانے دیے۔

اور مچلی والے دینے یونس پیغمبر کی طرح (جلد باز امت بن
جب اُسے (خدا کو) پکارا اور وہ غصے (پار بن) میں بہرا ہوا تھا
اگر اس کے مالک کا فضل اسکو نہ سنہاتا تو ایک چیل میدان
میں رہے حالوں پسینہ یاد جاتا دو ہاں بہو کوں مر جاتا آخر
پروردگار نے اسکو سرفراز کیا اور نیک بندوں میں اسکو خیر کیا کرتا

باب اصحاب کف کا قصہ

قصة أصحاب الكهف

اے پیغمبر کیا تو یہ سمجھتا کہ غار اور تختے والے
ہماری (قدرت کی) نشانیوں میں سے ایک عجیب نشانی

ان حَسِبْتَ اَنْ اَصْحَابُ الْكَهْفِ وَ
الرَّسُولِ لَكَ اُولُو مِنَ الْاٰيَاتِ عَجَبًا

۱۵ الکہف ۱۰

وہ تھا کہ جب حضرت یونس نے اس وقت کے حکمران بنی قوم کو جب یہ طرح انہوں نے مانا یہ سنا کہ فلاں وقت اس وقت کا عذاب پہلے ترنگا اور یہ کہ حضرت یونس اسی جی وکل کے جب عذاب
نہوار ہوا تو انکی قوم والوں کو یونس کی سچائی معلوم ہوئی تھوڑی تلاش کی لیکن نہ پا یا آخر سب جی والے ملکر یہ میدان میں نکلا اور لگا لگا کہی میں دنا پیشنا عاجری کرنا شروع کیا وہ ارسم
الامین ہے اسکو ہم آگیا اور عذاب اٹھا لیا اسکے بعد حضرت یونس اس جی کو مٹوانے کے لیے کہا تو جی یہ طرح آباد ہے اور کوئی خوش و غم نہیں انہوں نے نہ خیال کیا کہ اب میں ان لوگوں
میں کیا نہ لیکر جاؤں پہلے تو وہ مجھ کو جونا سمجھتے تھے میری بات نہ سمجھتے اب تو اور زیادہ دغا باز ہیں تمہارا اس بج اور ہمیں خفا ہو کر دوسری ملک کو چلے جاؤ میں بلکہ کشتی
میں سپر سو رہو گے کشتی پر کچھ آفت آئی وہ کشتی ناسخ لے گیا کوئی بھی لگا ہوا غلام اس میں سوار ہے وہ محل جانے تو کشتی چلے آخر فرمڈا اور حضرت یونس کے نام پر نکلا انکو دوبار
دیکھیں وہ لاکھ کھلی لیا اسوقت وہ بھوکہ لگا ہوا غلام میں ہی تھا جو اپنے مالک کے حکم پر غلام ہو کر چلا یا انہوں تو یہ کہ اور یہ دغا باز ہیں لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
انکی کشتی میں انکے ۳۰ چھلے لے کر اسے اور اسکو صبر اور سالم کل دیا کھتے ہیں حال میں تک اسکی کشتی میں ہے ۱۲۰۰ گنا ہر گھنٹہ میں ۱۲۰۰ گنا ہر گھنٹہ میں ۱۲۰۰ گنا ہر گھنٹہ میں
تجی کر کشتی والوں حضرت یونس کو کھڑا کر ۱۲۰۰ دیا میں طوفان آیا کشتی ڈوبنے لگی کوئی نے کہا فرمڈا الوجہ نام نکلے انکو دریا میں ڈال دیا ۱۲۰۰ قات اور کشتی والوں نے انکو
دیا میں یہی کہتے ہیں کشتی چلتی چلتی رک گئی ماحول نے کہا کوئی غلام ہے مالک کو پاس سے لگا کر کشتی میں چپلے جب کہنے وہیں نکلا لایا گیا کشتی چلتی چلتی رہ گئی سب کی
اصلاح یہی کہ فرمڈا انکو جسکے نام پر نکلے انکو دریا میں ڈال دیا میں طوفان آیا کشتی ڈوبنے لگی کوئی نے کہا فرمڈا الوجہ نام نکلے انکو دریا میں ڈال دیا ۱۲۰۰ قات اور کشتی والوں نے انکو
دیا میں یہی کہتے ہیں کشتی چلتی چلتی رک گئی ماحول نے کہا کوئی غلام ہے مالک کو پاس سے لگا کر کشتی میں چپلے جب کہنے وہیں نکلا لایا گیا کشتی چلتی چلتی رہ گئی سب کی
اصلاح یہی کہ فرمڈا انکو جسکے نام پر نکلے انکو دریا میں ڈال دیا میں طوفان آیا کشتی ڈوبنے لگی کوئی نے کہا فرمڈا الوجہ نام نکلے انکو دریا میں ڈال دیا ۱۲۰۰ قات اور کشتی والوں نے انکو

لَمَّا رَأَى الْيَهُودُ أَنَّ مَكَّةَ دَخَلَتْ وَجْهَهُ
 كَلِمَتِي لَكَامِنْ أَمْرٍ نَارٍ قَدْ أَهْوَتْ بِنَا
 قُلْ أَذِلَّةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْكَافِرِينَ
 عَدَدًا مَثَلَهُ تَغْنَمُ لَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ
 الْيَهُودَ بَيْنَ أَطْطَى لَنَا كُنُوزًا أَمْدًا
 عَنَّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مَبَاهِمُ الْخَبْرِ
 اللَّهُمَّ فَتَنِيهِمْ أَمْثَلُ أَمْثَلُ تَهْلِكُ دِينُهُمْ
 هُدًى مَنِيَّةً وَرَبُّكَ عَلَى قُلُوبِهِمْ
 إِذْ قَامُوا كَفَالُوا رَبَّنَا رَبُّ الشُّكُورِ
 وَالْأَرْضِ لَنْ يَكُنْ عَمَلُهُمْ دُونَهُ الْفَالَا
 لَقَدْ قُلْنَا إِذْ أَشْطَقْنَا هُوَ لَا قَوْمًا
 اخْتَفَظْنَا مِنْ دُونِهِ الْبَقَاءَ لَوْ لَا
 يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ مِّنْ
 أَهْلِكَ مِمَّنْ أَهْلَكَ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
 وَإِذْ أَعَدَّ كَلِمَتَهُمْ وَمَا يَتَّبِعُونَ
 إِلَّا اللَّهَ فَأَوْأَلَىٰ الْكَافِرِينَ يَنْشُرُ
 لَكُمْ رَحْمَتَهُمْ مِنْ رَّحْمَتِهِ وَيُفَعِّلُ
 لَكُمْ مِمَّنْ أَهْلَكُمْ مِمَّنْ قَفَاءَ وَتَنَزَّى
 الشَّمْسُ إِذَا حَلَكْتَ تَزُودُ عَنْ
 كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا انْجَرَيْتَ
 تُفْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي
 جَهَنَّمَ مَنِيَّةً هَذَا ذِكْرُ الْيَوْمِ الَّذِي
 مَن يَهْدِي اللَّهُ فَمَا لَهُ هَادٍ وَ

کہ جس نے یہ سب سنا وہ اس کی طرف سے ہرگز
 کہنے کے لیے نہیں ہو سکتا جس کی رحمت نہایت فرما اور ہمارا کام
 اچھی طرح سے یاد رکھنے کے لیے کان قیام کے لیے راگوسلا دیا کہی
 برس تک رسوئے ہے، پہرے آگور (جگا)، اٹھایا ایسے کہ کہیں
 ان کے دونوں فرقہ میں جو کس فرقے کو ان کے (غار میں)
 پہنچنے کی مدت خوب یاد ہے ہم تو سے انکا شیک قصہ بیان
 کرتے ہیں یہ لوگ (اصحاب کعبہ) چند جوان شخص تھے جو
 اپنے مالک پر ایمان لائے تھے اور ہم نے انکو اور زیادہ ہدایت
 دی اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا تو وہ اٹھ کھڑے
 ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمارا مالک تو وہی ہے جو آسمان
 اور زمین کا مالک ہو ہم تو ہرگز اس کے سوا دوسرے کسی خدا
 کو پکارنے والے نہیں اگر ہم ایسا کریں تو ہم نے بڑی کھلی
 بات کہی یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کے سوا اور
 معبود (بھی) سارے ہیں اگر یہ سچے ہیں تو ان کے معبود
 ہونے پر کوئی کھلی سند کیوں نہیں لانے تیرا اس سے بڑھ
 کر کون ظالم ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور جب تم ان سے
 (اپنی قوم کے لوگوں سے) اور جنگو وہ خدا کے سوا پوجتے ہیں
 انے الگ ہو گئے تو غار میں یہاں لو ہمارا مالک اپنی رحمت
 خیر پہیلادے گا اور ہمارا کام آرام سے بناؤ گا اور ایسی
 جگہ جا کر لیٹے اگر تو انکو دیکھے تو دیکھیں گے کہ سورج جب نکلے
 تو انکی غار سے وہی طرف کتر جاتا ہے (اپنے دوپٹے پر نہیں آتی)
 اور جب ڈوبنے لگتا ہے تو ان سے بائیں طرف کتر جاتا ہے
 اور وہ غار میں (رتنگ جگہ پر نہیں ہیں بلکہ اکشادہ جاے
 میں ہیں یہی خدا کی قدرت کی نشانیوں میں سے (ایک نشانی)

خط ملو وہی کہت ہیں۔ درجہ سے مراد محض ہے۔ پہرے سے کہ جس میں لکھے نام ہے وہ غار کے مدار سے پر لگے ہے ۱۲۔ ایک برسات شخص تھے دم والے اچھے شہر کا نام
 اٹوس یا اٹوس تھا جنہوں نے حضرت یونسؑ کا دین قبول کیا تھا اس ملک کا بادشاہ دنیادوس نامی کا دشمن ہو گیا یہ ایک پیاؤ میں جا کر چھپ رہے ۱۱۔ اٹا ہوا ہے
 یہی سامی کے ساتھ کامیاب ہے ۱۲۔ ان میں سے نو برس قریب لکھ سو تھے یہی ہے جب جاگے تو ان میں دو گروہ ہو گئے ایک گروہ کہتا تھا کہ ہم ایک دن وادیوں سے کچھ کم سونے اور
 گروہ کہتا تھا کہ ہمیں نہیں فرما۔ بعضوں نے کہا دو فرقہ ہو کر اور دو منہاں ہو کر گھر میں جا کر کھاتے ہیں کہ ہم نے کچھ کھانا اور کچھ کھانا لیا ہے۔ بعضوں نے کہا کہ
 کہتے کہ کچھ کھانا لیا ہے ان میں سے دو گروہ ہو گئے تھے کوئی کہتا تھا کہ ہمیں کھانا لیا ہے کوئی کہتا تھا کہ ہمیں کھانا لیا ہے۔ بعضوں نے کہا کہ ہم نے کچھ کھانا لیا ہے
 دیکھا کہ کوئی کہتا تھا کہ ہمیں کھانا لیا ہے اور شاہ نے انکو دیکھا کہ ہر گروہ میں کچھ کھانا لیا ہے۔ بعضوں نے کہا کہ ہم نے کچھ کھانا لیا ہے
 میں ۱۱۔ جب کہ میں نے دیکھا کہ وہی ہے ۱۲۔ ایک اشک کوئی شہر میں ہوا کہ میں نے دیکھا کہ وہی ہے ۱۳۔ ایک کوئی شہر میں ہوا کہ میں نے دیکھا کہ وہی ہے
 ۱۴۔ ایک کوئی شہر میں ہوا کہ میں نے دیکھا کہ وہی ہے ۱۵۔ ایک کوئی شہر میں ہوا کہ میں نے دیکھا کہ وہی ہے ۱۶۔ ایک کوئی شہر میں ہوا کہ میں نے دیکھا کہ وہی ہے

مَنْ يَنْتَهِلْ مِنْ حَيْدَرٍ مِنْ حَيْدَرٍ
 وَخَسْبَهُمْ الْفَقَاطُ وَهُوَ دُفْقُ دُفْقٍ
 وَتَقْبِيهِمْ ذَاتُ الْيَمِينِ وَذَاتُ
 الْيَمَانِ وَكُلُّهُمْ بِأَسْطِنَا عَجِبٍ
 يَا لَوْ حِينَئِذٍ لَوِ اطْلَعَتْ عَلَيْهِمْ لَوَكَيْتَ
 مِنْهُمْ قِدْرًا وَكَلِمَتٍ مِنْهُمْ رَعِيَاءَ
 وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيُكَتَبَ لَهُمْ الْيُوسُفُ
 فَكَانَ قَائِلًا مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا
 لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا
 كَذَبْتُمْ أَهْلَكُم بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا
 أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ
 فَلْيَنْظُرْ آيَةً آتَاكَهَا قَلِيلًا لَكُمُ
 يَرِيقُ مِنْهُ وَلْيَسْلُكْ لَكُمْ وَلَا يَشْعُرْ
 بِكُمْ أَحَدًا إِنْ أَنْتُمْ إِنْ يَنْظُرُوا
 عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعَذِّبُوكُمْ
 فِي مِلَّةِهُمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا
 وَكَذَلِكَ أَكْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا
 أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَإِنَّ السَّاعَةَ
 لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَسْتَنَازِعُونَ
 بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ
 بُنْيَانًا وَرَبُّهُمْ آخِذٌ بِهِمْ قَالُوا
 الَّذِينَ عَابُوا عَلَى أَمْرِهِمْ لَنَنْحِثَنَّ
 عَلَيْهِمْ فَكَيْدًا سَيَقُولُونَ كَذِبٌ
 ذَا بَعْضُهُمْ غُلَامٌ شَرٌّ وَوَقِيلُونَ مَكِيدٌ

ہر کس کو جس راہ سے چاہے وہ چاہے اور کس کو جس راہ سے چاہے وہ چاہے
 کوئی کام نہ کرے اور نہ ہی اس کو ہر کام سے روک دے اور نہ ہی اس کو ہر کام سے روک دے
 جسے گا وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور ہم دانتے
 اور بائیں دانت میں ایک بار یا دو بار اس کے کڑے دانتے ہیں اور
 ان کا کتا چوکھٹ پر اپنی بائیں پیاری پٹا ہے اگر تو ان کو جانتا
 کر دیکھ تو اسے پاؤں جھاگ کھڑا ہوا ہوا ہے میں ان کی دھشت بہرہ جانتا
 اور ایسے ہی سمجھنے انکو ایک بار جگا یا ایسے کہ آپس میں پوچھ
 گو کہ کون نہیں سو ایک کہنے والا کہنے لگا (بہا یو) ہم وہاں
 کتنی دیر رہے ہو گئے انہوں نے کہا دن بہرہ ہے ہو گئے یا دن
 سے کہ کچھ کہتے تھے تمہارا مالک خوب جانتا بہرہ جتنی دیر ہم (بیان)
 رہو خیر اب بیٹھ جانے دو تمہاری پاس جو یہ رویہ ہے وہ تم
 میں سے کسی کو دیکھ کر شہر کو بھیج دو (رواں) جا کر دیکھ کس کے پاس
 اچھا کمانا ملتا ہو تو اس میں سے کچھ کمانا تمہاری پاس بیکر آئے
 اور چپ چاپ رہے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دو کیونکہ اگر وہ
 تمہاری خبر پالیں گے (تم تک پہنچ جائیں گے) تو بہتروں کو تمکو
 مار ڈالیں گے یا تمکو زبردستی اپنے دین میں دوبارہ شریک کر لیں گے
 اور ایسا ہوا یعنی پھر شریک کیلئے (تو) تمکو کسی بہلائی نہ ہوگی
 اور اس طرح سمجھنے ان کی خبر کو ملدی ایسے کہ انکو یقین آجائے
 کہ اس کا وعدہ (مگر ہر جی اٹھنا) سچا ہے اور قیامت (کر آئے)
 میں شک نہیں جب وہ (یعنی شہر والے) اپنے دوس کے مقدمہ
 میں جاکر رہے تھے تو انہوں نے کہا ان لوگوں پر ایک عمارت بناؤ
 (جو ان کی یادگار رہے) ان کا مالک ان کا حال خوب جانتا ہے جو لوگ (رفتہ)
 ان کے مقدمہ میں غالب ہے انہوں نے کہا ہم تو ان پر ایک مسجد
 بنالیں گے اب تو یہ لوگ کہیں گے کہ (خاروا لے) ہمیں تھے چوتھا

حلف ایسے کہ لکھے ہر کوئی نہ کہتا کہ اس قدر قدرت ہے کہ بے کر وٹ بے ہی ان کے بدن کو خاک ہو جانے سے محفوظ رکھے گئے دنیا میں ہر چیز کو سب لگا لگے ہیں
 خود اسباب کے ہوتے ہیں ہر ایک کام کر کے اس میں بے بے ہیدیں اگر ظاہر میں سب کو دیکھ نہ پڑتا تو سب سوس ہو جانے اور کوئی کار باقی نہیں رہتا اور نہ ہی کوئی
 دنیا میں سوس اور کار فرما نہ رہیں اور نہ ہی کوئی دنیا میں سوس ہو جانے اور کوئی کار باقی نہیں رہتا اور نہ ہی کوئی دنیا میں سوس ہو جانے اور کوئی کار باقی نہیں رہتا
 سے مروغہ مکے ہر کار کا حصہ ہے جو غار سے ملتا ہے بھٹوں کے کہا جوتی ہے لوگ شہر سے ہاگ لکھتے تو ایک کتا لکھتے ساتھ ہوا وہ ڈرے کہ کہیں آکا کرے اور لوگ ہمارا
 لگا لیرل سکوا مارشا شکا یا لیکن وہ سب بند ہو کر کا تھا آخر اس قدر لے سکوزبان دی وہ کہنے لگا میں ہی اس قدر لے کا بندہ ہوں تم اس قدر تو چاہتے ہو میں تم سے
 انکے ہاں تم سوجا کو میں تمہاری نگہا کی کر دیکھا ۱۲ اس قدر لے ان کی ہمت ایسی رکھی کہ جو کوئی انکو دیکھ جائے وہ ڈرے کہ اسے نہ ہاگ لکھتا ہوا اس طرح سے ان کی
 حفاظت کی ہے ۱۲ جسے تھے سب کام کے کار میں انکو ملائے کوئی نگہا کی کے لئے مقرر کیا ۱۰ انکا بدن کھنے شہر سے محفوظ رکھا ۱۲ اس قدر لے ان کی ہمت ایسی رکھی کہ جو کوئی
 کی خدمت خود انکو معلوم ہو جائے ۱۲ اس قدر لے ان کی ہمت ایسی رکھی کہ جو کوئی انکو دیکھ جائے وہ ڈرے کہ اسے نہ ہاگ لکھتا ہوا اس طرح سے ان کی
 سوسہ تھے ۱۲ اس قدر لے ان کی ہمت ایسی رکھی کہ جو کوئی انکو دیکھ جائے وہ ڈرے کہ اسے نہ ہاگ لکھتا ہوا اس طرح سے ان کی
 پاکیزہ کہا انکو لکھتے تھے ان کی ہمت ایسی رکھی کہ جو کوئی انکو دیکھ جائے وہ ڈرے کہ اسے نہ ہاگ لکھتا ہوا اس طرح سے ان کی
 کے لوگ ۱۲ اس قدر لے ان کی ہمت ایسی رکھی کہ جو کوئی انکو دیکھ جائے وہ ڈرے کہ اسے نہ ہاگ لکھتا ہوا اس طرح سے ان کی

الكهف

10

اگر یہ غار والے اپنی غار میں تین سو برس (سوئے) رہے اور نو برس اوپر گزرتے ہوئے اسی غار والے خوب جانتا ہے وہ کتنی مدت (سوئے) رہے و

باب ذی القرنین اور یاجوج اور ماجوج
کا قصہ

14

اور اسے پیغمبر یہ لوگ تجھ سے ذوالقرنین کا حال پوچھتے
 ہیں کہ ہمیں اب تم کو اسکا کچھ ذکر سناتا ہوں ہمیں اسکو
 زمین میں جہاں تمہارا حکومت دی تھی، اور ہر طرح کا سامان
 اسکو دیا تھا آخر اسنے ایک سامان کی حاجت رکھتے چلتے چلتے
 سورج ڈوبنے کے مقام پر پہنچا دیکھا تو سورج کالے لیٹھ
 کی گند میں ڈوبتا ہے اور وہاں اسنے کچھ لوگ پائے جو
 بالکل وحشی اور برہمنہ رہتے تھے ہمیں کہا امود و القرنین
 تجھے پہنچنے اختیار دیا ہے، یا تو انکو عذاب دی یا اسے اچھا
 سلوک کر اس نے عرض کیا جو کوئی ران میں سے
 شرارت کرے گا ایمان کی بات نہ مانے گا، ہر کو ہم ابھی

۱۲ و کدہ کہ جس قسم کے لوگ تھے انکے نام کیا تھے یا ان کی گفتی کیا تھی ۱۳ و جتنا خدا نے پیغمبر کو امداد و انکو سنا ہے زیادہ کد ذکر نہ انکو خط کہہ ۱۴ و بیضا بل کہا ہیں سے ۱۵
و یوں ہو کر کہ یہ معلوم نہیں ہے صرف انھیں جو بایں بنائے ہیں ۱۶ و اصل میں وہ تین سو پچاسی برس سوتے رہے ہوسال کی قمری سال سے ملاؤ تو ہر سو برس میں تین سو برس
کا فرق ہوتا تھا ۱۷ و لے پیغمبر صلعم اہل کتاب جو انکے سونے کی مدت میں اختلاف کرتے ہیں کوئی تین سو برس کہتا ہے کوئی تین سو نو کوئی دوسو کو کہتے ہیں ۱۸ و انھیں
خود اس قدر زمانہ ہے کہ وہ تین سو نو قمری برس سوتے تھے البتہ کافی کیا عمر زور ہے ۱۹ و قریش نے یہودی کے کہنے سے آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتحان لیا کہ
بیت کا نقشہ چلو اور ذوالقرنین کا اور مدح کی حقیقت صداقت کی جب صورت اتاری ذوالقرنین لقب جو سکندر بادشاہ کا جو عقیدہ نہ کا اپنے والد الفیلس کہ بیٹا تھا اسکاتھا
اور طویلیم بتا بعضوں نے کہا ذوالقرنین کیا اور شام بادشاہ تھا ۲۰ برسر ہم کہ دے دے میں ذوالقرنین اسکو ایسے کہتے ہیں کہ وہ مشرق اور مغرب دونوں طرف کے ملکوں میں گیا تھا
تھا ۲۱ اسکی طرح دو چیزیاں تھیں ۱۲ و ایک راستے کے پیچھے لگا پہلے مغرب پہنچے پھر شمال مالک اس نے دیکھا تھا ۱۳ و بیٹے عرب کی اخیر آبادی تک ۱۴ و لا بازم کہے ہیں
کہہ تا ہے ۱۵ و مطلب یہ ہے کہ مغرب کی طرف اس مقام تک پہنچا جان آبادی ختم ہے اور دیکھنے میں اسکو ایسا معلوم ہوا جیسے ایک کمانے کی طرح کا چشمہ ہے اس میں سورج
غروب ہوتا ہے ۱۶ و اولو کہ کافر تھے اسدنتے ذوالقرنین کو بھیجی کہ تم جاؤ تو راکشوں کو مل کر رہا ہو تو نص سے ان کو جہار کر دیتا ہوں بلا واسطہ معلوم ہوا کہ ذوالقرنین فرشتے
تھے جنہوں نے کہا وہی تھے اسدنتے انکو الہام کیا ۱۷ سے انکل چھ بایں بنائے ہیں جیسے کوئی بن دیگو نشانہ لگائے ۱۸ عرصہ پہلا اور دوسرا قول اہل کتاب کا تھا
اسدنتے اول دونوں کا اسم واحد ہوا ہے کہ ایک ہی پیغمبر ہے کہ وہ سات تھے اولاً شعرواں انکا کتا ۱۹

ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى رَبِّهِ فَيَعْلَمُ بِمَا عَمِلَا
 فَعَلَا ۚ وَآمَنَّا مِنْ أَمْرِهِ وَعَمِلَ صَالِحًا
 لَعَلَّهُ جَزَاءُ الْخَيْرِ وَنَسْتَقُولُ
 لَهُ مِنْ أَمْرِهِ لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ أَكْبَرُ مِنْ شَيْءٍ
 حَتَّى إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ النَّهْمِ فِي جَدَاهَا
 تُظَاهِرُ عَلَى قَوْمٍ لَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ
 دُونِهَا سَبِيلًا ۚ كَذَلِكَ ۚ وَقَدْ
 اجْعَلْنَا لِلْإِنسَانِ فِيهِ خُبْرًا ۚ ثُمَّ أَكْبَرُ
 سَكْمًا ۚ حَتَّى إِذَا بَلَغَ لَيْلَ الْفَتَنِ
 وَجَدَ مِنْ دُونِهَا قَوْمًا لَمْ يَكُنْ لَهُمْ
 يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۚ قَالُوا يَا زَيْدُ الْفَرَقَيْنِ
 إِنَّا يَأْجُوجُ وَمَاجُوجُ مُفْسِدُونَ
 فِي الْأَرْضِ فَهَلْ يَجْعَلُ لَكَ خَوْجًا
 عَلَى أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا
 قَالَ مَا مَلَكَتْ فِيهِ رِيٌّ خَلِيلٌ
 فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ
 وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۚ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ الْخَلِيلُ
 حَتَّى إِذَا سَادَ بَيْنَ الصَّدْقَيْنِ
 قَالَ انْقُضُوا حَتَّى إِذَا جَعَلَهُ نَارًا
 قَالَ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ عَلَيْنَا فِطْرًا ۚ
 فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا
 اسْتَنَابُوا عَنْهُ لِقَبَاءٍ ۚ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ
 مِنْ رَبِّي ۚ فَإِذَا خِثَاءٌ وَعَدُ رَبِّي
 جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي
 لَمَلِكٍ كَادِمًا ۚ

سزا دی کہ پھر (آخرت میں) ان لوگوں کو پاس لے آیا جائیگا تو وہ سکو
 بری طرح خدا ہیڈیگا اور جو کوئی ایمان نہ لایگا اور اچھا کام نہ کرے
 گا اور سکو خدا کے پاس لایا جائیگا بدست بانی آسمانی اور ہم
 (دنیا میں ہی) اسکو اپنے حکموں میں سے آسان حکم دیتے ہیں
 اس نے ایک سامان کی بنا پر عرب کے سفر کی طیاری کی، یہاں
 تک کہ اس مقام پر پہنچا جہاں سے سورج نکلتا ہے وہیں
 تو سورج ایسے لوگوں پر نکلتا ہے جن کے لیے ہم نے سورج
 سے کوئی اثر ہی نہیں رکھی ایسا ہی اس نے وہاں ہی کیا
 اور سکو خوب معلوم ہے جو سامان اس کے پاس تھا پھر اس نے
 ایک سامان کیا جب رچنے چلتے ہوئے وہاں پہاڑوں کو بیچ
 میں پہنچا وہاں اس طرف پہاڑوں کے اوپر ایسے لوگوں
 کو دیکھا جو (دوسرے ملک والوں کی) بات ہی نہیں سمجھتے
 وہ کہنے لگے اے ذوالقرنین (اس گھاٹی کے پرکے) یا جوج اور
 ماجوج (دو قوم کے لوگ) ہاں میں فساد مچانے میں تو کیا ہم
 نیزے بے کچندہ جمع کر کے اس شرط پر کہ ہماری اور انکو
 بیچ میں تو ایک سو کر دو ذوالقرنین نے کہا مجھ کو جو میرے
 ملک کے مقدور دیا ہے وہ اٹھارہ چند سو سے بڑھ کر کتنے تو
 محنت مزدوری سے میری بدکرداری میں اور ان میں ایک مضبوط
 آڑ کر دو لگا لو ہے کے تختے مجھ کو لاؤ جب دو نوکن روں
 تک دیوار کو برابر کر دیا تو مردوروں کو حکم دیا اب وہو کو
 پہنکو جب وہ دلال لگا رہو گئی تو یہ حکم دیا اب تانیا لاؤ لگا لگا
 اس پر انڈیل دو لگا پھر (وہ ایسی بلند اور مضبوط بنی کہ) نہ اس پر
 راجح ماجوج چڑھ سکے اور نہ اس میں سوراخ کر کے ذوالقرنین نے
 کہا یہ میرے ملک (خداوند کریم) کی نہر بانی ہے پھر جب میرے
 ملک کا وعدہ آئیگا تو اسکو اگر صاف زمین کے برابر کر دیا اور میرے ملک کا وعدہ سچا ہے

و دنیا ہی میں وہ قتل کیا جائے گا ۱۲ اس سخت ملک کو بار بار سہرہ ڈالینگے ۱۳ اس لیے اس مقام پر جہاں مشرق میں بادی کی انتہا ہے ۱۴ و نہ انکا کبھی خیمہ نہ رہا وہ
 کو جو پہاڑوں میں رہتے ہیں سکندر ذوالقرنین پہلے مغرب کی طرف گیا پھر جنوب کی طرف گیا پھر مشرق کو گیا پھر پچھلے کے آخری حصہ تک جو انہی میں سے ہے وہ
 جیسا مغرب والوں کہتے ہیں اس نے کہا تھا ایسا ہی مشرق والوں کے لیے بھی کہہ دیا ہمارے آسمان کرچکے اور کائنات میں کوئی سزا میں ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا کہ ذوالقرنین کا
 حال ایسا ہی ہے جو بیان ہوا ۱۵ اولاً جو حال مسکا گزرا کہ نہ سمجھی لے اسکو یہ دیکھا تھا اور ہم ہی لے اسکو سب سامان دیتے تھے تاریخ والوں سے زیادہ ہم اسکا حال
 حال جانتے ہیں ۱۶ مشرق اور مغرب کے بیچ میں شمال میں ہے ان کی طرف چلا ۱۷ جہاں تو کبھی کلاک حتم ہو نہ تھے بعضوں نے کہا آریضہ تھا اور بیان کی طرف اب مل گیا
 کا ملک ہو ۱۸ سو اب انی رہا ان کے دوسری زبانوں بالکل ناواقف ہیں درستی کیا وقت نہیں ہے کہ دوسری زبانیں سیکھیں ۱۹ اسکا سکندر نے انہیں سمجھنا تھا و کوئی
 ہرجان تھا ۲۰ ہم کو انکو لٹے اور تھے جس ۲۱ یا کہ بعضوں نے کہا کہ اس کو دیکھا کہ اس ۲۲ اسکا کہ وہ سارا ملک میں آسکیں دو طرف تو وہاں سے پہاڑ تھے اپنے
 پہاڑوں کے درمیان گھاٹی تھی یا جوج اسکا جوج ہی میں تو اگر ان کو جوج کو سنا لے انہوں نے یہ کہا کہ گہاٹی سکندر نے نہ تھی تو انکو اس حال ہوا ۲۳ اسکا کہ جس نے
 ان کو ہمیری بدکرداریاں تھیں ۲۴ ہاتھ پاؤں سے شرمکے ہو رہے تھے کی مدد کی کہ کوئی صحت نہیں ۲۵

حَقَّاهُ وَتَوَلَّاهُ بَعَثْنَاهُمْ فِي مَوَاقِفٍ
مُجْتَمِعَةٍ فِي تَجَمُّعٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ
تَجْمَعُنَاكُمْ جَمْعًا وَنَعْرِضُنَاكُمْ جَمْعًا
يَوْمَ نَبْلِيَنَّ الْكَافِرِينَ وَنَعْرِضُكَ لِلَّذِينَ
كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاةٍ عَنْ ذِكْرِنَا
وَمَا كَانُوا يَسْمَعُونَ سَمْعًا
حَقَّ إِذَا فُيِّتَتْ يَابُجُوجُ وَمَاجُوجُ
وَلَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ

اور اس دن ہم یاجوج اور ماجوج کو ایک دوسرے میں لہریں مارنے
ہوئے چوڑیے اور صوبوں کا جیسے گا پر ہم انکو دھڑ
کے میدان میں جوڑ کر اکٹھا کر دیں گے اور دوزخ کو اس دن
کافروں کے سامنے لائیں گے جن کی آنکھوں پر میری یاد سوز
پر وہ پڑا ہوا تھا اور وہ رہا را کلام حسن ہی نہیں
سکتے تھے
تجما یاجوج ماجوج روزِ قیامت کی روک سوا کہو لگے جیسے
قائم ہو حرام (ناممکن) ہو اور وہ ہر طرف سے دوزخ میں گئے

قِصَّةُ أَصْحَابِ الْقَرْيَةِ

بَابُ صَحَابِ الْقَرْيَةِ كَاقْصِه

وَاصْرَفْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ
إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ إِذْ أَرْسَلْنَا
إِلَيْكُمْ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَرَّرْنَا
بِسَالِفٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ
قَالُوا إِنَّمَا أَنْتُمُ الْبَشَرُ مِثْلُنَا
وَمَا أَنْزَلَ إِلَهُكُمُ مِنَ الشَّيْءِ إِنْ
أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ قَالُوا رَبُّنَا
يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ وَمَا
عَلَيْكُمْ بِالْإِلْهَاءِ الْمُبِينِ قَالُوا
إِنَّا نَطْفِئُكُمْ نَارًا يَكْمُرُ لَيْلًا ثُمَّ تَأْتِيهَا
لُزْجُمَتُنَا وَوَيْحُ شَجَرَتِكُمْ مِسَاعِدًا
إِلَيْكُمْ قَالُوا اطْرُقُوا مَعَكُمْ حَا
أَيْنَ ذُكِّرْتُمْ وَبَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ

اور اے پیغمبر ان لوگوں کو گواہوں کا قصہ بیان کر
جس کے پاس (اللہ تعالیٰ کے) پیغمبر آئے جب ہم نے انکی طرف
دو پیغمبر بھیجے انہوں نے دونوں کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے
پیغمبر کو مدد کے لیے بھیجا ان تینوں نے (ملکر) یہ کہا تم تمہارا
پاس خدا کی طرف سے بھیجے گئے ہیں وہ کہنے لگے تو ہماری
طرح ایک آدمی ہو اور اللہ نے کوئی کتاب نہیں تماری تم تو بس
نئے جھوٹے پیغمبروں نے کہا ہمارا مالک جانتا ہے کہ ہم
بیشک تمہاری طرف سے بھیجے گئے ہیں اور ہمارا کام اور کچھ غیر
صرف کہو مگر تم کو سنا دینا سو وہ کہنے لگے تمہارا آنا تو ہم پر
منحوس ہوا تم اگر باز نہ آؤ گے تو ہم تمکو تیرہوں سو مار ڈالیں گے
اور ہماری طرف سے تم کو سخت تکلیف پہونچے گی پیغمبروں
نے کہا تمہاری حکومت تمہارے ساتھ ہے تم کو جو نصیحت
کی گئی (تو لگے نصیحت کرنے والے ہی کو منحوس کہنے) ہنسا

وہ انکو کہانے کے لیے کہی کہنا انکا نام ۱۲ قہ ہے جاری نشانیاں دیکھنے سے واقفین میں خود کرنے سے ۱۲ قہ ان کے کانوں میں ہی گزرتی تھی ۱۲ قہ وہ بیرون سے بدھ
جو چھٹے پہر وہی جب خوب چو کو پس لیتا ہے ۱۲ قہ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور جب ہی کو چھٹے تباہ کر دیا اس یستی والوں کو دنیا میں کھنڈن ہمارے سامنے لوٹ کر آنا
منزور ہے ۱۲ قہ مطلق ہے کہ یہ یستی والے بیرون میں نہیں آسکتے بیا تنگ کہ یاجوج اور ماجوج کل پڑیں اور قیامت قائم ہو ہوتی یہ دو گوی حشر کے لیے نذر کیے جا رہے ۱۲ قہ
پہلے اور دوسرے یستی سے نکل پڑیں گے ۱۲ قہ یا حضرت جیسے کہ ہے جو ہے اس گاؤں کا نام انطاکیہ تھا جو روم کے ملک میں ۱۲ قہ کہتے ہیں پہلے وہ بیرون کا نام بیضا اور دوسرا
قضا اور تیسرے کا نام شکون تھا ۱۲ قہ اس جاس نہ نہ کہ حضرت جیسے کہ ہے جو جواریں میں سے تھے اس نہ نہ کہ پیغمبر عطا فرمائی تھی انکے بعد ہر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کو ملے کہ کو پیغمبر نہیں ہوا ۱۲ قہ تین سال تک ان پر سخت قحط پڑا اور ان میں جن لوگوں نے پیغمبروں سے گستاخی کی تھی وہ جہاں میں جتنا چاہتے اپنے اعمال کو تو نیک کہا
پیغمبروں کو منحوس بنائے گئے ۱۲ قہ یا گاؤں کی چہرہ چھوڑ کر گئے ۱۲ قہ تمہاری شامت اعمال ہے تم کہیں ہی رہو وہاں محنت پہونچے گی ۱۲ قہ پیچھے ہیں قدر
کشت سے نکلیں گے پیچھے ہائی کی اہریں ۱۲ قہ اس وقت ہوگا جب دجال حضرت عیسیٰ کے ہاتھوں ہلاک ہوگا حضرت عیسیٰ یاجوج اور ماجوج کے لیے سے منوں کیلئے
ساتھ نیکو رہا وہیں چپ جائیں گے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اس دن ہم خلقت کو پیچھے کیوں کو اور جنوں کو کہیں ایک ملا دیں گے کہ سب جہان
ہم نے اور قیامت سے ہم کوئے ۱۲

مُسِيْرًا وَمَجَازيًا مِنْ أَهْلِ الدِّيْنِ
رَجُلٌ يَسْتَعِيْزُ بِالْقَوْمِ اَتِيْعُوا الشَّرِيْفَ
اَتِيْعُوا مَنْ لَا يَمْلِكُ اَتْرَافَ هَمِّ
مُتَمَكِّدُونَ وَمَا لِي لَا اَعْبُدُ اللَّهَ
فَطَرَفِيْ وَلِلسَّيْرِ جَمْعُونَ • مَا لِيْ مِنْ
وَدِيْهِ الْيَقِيْنُ اِنْ تُرْدِيَنِ الرَّحْمَنُ يَغْفِرُ
لَا تُعْنِيْ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا
يُنْقِذُونِ • اِنِّيْ اِذَا اَلَيْسَ مَسْلِي
مُبِيْنٍ • اِنِّيْ اَمْسَيْتُ بِرَبِّكُمْ فَاَمْعُوْنِ
قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَلِيْتُ قَوْفِي
يَعْلَمُونَ • بِمَا غَفَرْتَنِيْ رَبِّيْ وَجَعَلْتَنِيْ
مِنَ الْمَكْنِيِّينَ • وَمَا اَتْرَفْنَا عَلَى
قَوْمِيْ مِنْ اَعْيُنٍ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ
وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ • اِنْ كَاثَرَ اِلَّا
مِيْحَةً وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَالِدُونَ •
بُخْسَتْ عَلَى الْحَيَاةِ مَا يَكْتُمُونَ
رَسُولُ اِلَّا كَانُوْا يَسْتَهْزِءُونَ •

یہ سب کو تم لوگ حد و سرحد پر لے جانا کہ شہر کے پہلے ستر و ایک سو دروازے
ہو آیا کہنے لگا بہانے پیغمبروں کا گستاخانہ ان لوگوں کا گستاخانہ
ان کو جو تم سے کچھ نیک نہیں آتے اور وہ نیک ستر پر میں
اور مجھ کو کیا (کچھ جنوں) ہوا ہے میں اس (خدا) کو نہ بوجھل خبر
نے مجھ کو پیدا کیا اور اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے کیا میرے
اسکے سوا دوسروں کو بھی خدا بنا لوں اور انکا حال تو یہ ہے
کہ اگر خدا مجھ کو کوئی دکہ (تکلیف) دینا چاہے تو انکی سفارش
دی ہی میری کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ خود مجھ کو (اس دکہ سے) چڑھا
سکتی ہیں کیا کروں تو بیشک صحر کچھ نادان ہوں میں تو تمہاری
ملک پر ایمان لایا ہوں تم میں نہ کہو اس سے کہا گیا رہی تو
نے فرمایا (بہشت میں داخل ہو وہ بہت ہی) کہنے لگا کاش
میری قوم کو یہ معلوم ہو جائے کہ میری ملک تو مجھ کو بخشد یا اور
عزت داروں میں مجھ کو شریک کیا اور اسکے سرے بعد پہنے
اسکی قوم پر آسمان پر (فرشتوں کی) کوئی فوج نہیں اتاری
اور نہ ہم کو ضرورت تھی بس ایک جنگبار کی دیرتی وہ اسی دفعہ
کو در کر رہے گئے تھے انھوں نے بند و نیکب ان کے
پاس (اسکی طرف سے) کوئی پیغمبر آیا تو اس سے ٹھٹھا کرنے لگے۔

الْمُفْرَقَاتِ

خَيْرُ الدُّنْيَا وَفَضْلُ الْآخِرَةِ

باب ۹ دنیا کی ہزمت اور آخرت کی تعریف کا بیان

وَرَيْنَ لِلنَّاسِ حُبَّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّكَاحِ
وَالْبَيْنِ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ

٣ عمران
١٨-

لوگ مزاروں کی محبت پر رجاؤ گئے ہیں حبیبی بیان اور میٹھو اور سونے چاندی کے ڈھیر لگے ہوئے اور گھوڑے

[illegible]

[illegible]

٥ | الشتاء | ١٩

2 16 2

| | | |
|----|---------|---|
| ۲۱ | الأعراف | ۹ |
| | ۱۷ | |

١٠ التوبة ٦
٢٣

۱۲ هود ۲

پھر وہ جبل کو آمد ملیسی (اگسے جبل میںسجڑیوں)، اور کہیت سیسب
دیناکی (چندر روزہ) (دنگی کھنڑ میں اصاچا شنگامامہا سہی
کے پاس شجوداؤ پیغمبر) کہہ دی کیا میں مکھوان (دو دنیاوی خالی منزلوں کی
بہتر نرہ تہاؤں جو لوگ پرہیزگار ہیں دینے شرک سوچے ہیں)، ان کو
اپنے چہرہ دکھا کر کہے پاس باغ میں گئے جسکے تلواریں بہری میں
اور سنہری بی بیان اور دس بے بڑی نعمت، اسہ جبل جلالہ کی
رضا مندی (ملیکی)، اور اسہ سبحانہ و تعالیٰ بندوں کو
دیکھ رہا ہے وٹ

جو کوئی دنیا کا فائدہ چاہتا ہو تو اللہ تعالیٰ کے پاس دینا اور آخرت دونوں کا فائدہ ہے اور اللہ تعالیٰ سنتا دیکھتا ہے (اسیر کوئی بات پوشیدہ نہیں)۔

آوردنی کی زندگی کچھ نہیں مگر کیسی دل اور دل پہلا تا اور المیہ پر ہیز گاروں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے کیا تم کو عقل نہیں؟

اُور پرہیزگاروں کے لئے آخرت کا گھر (کمیں) بہتر ہے کیا تم کو عقل نہیں۔

توسنیا کی زندگی کا مزہ (بالکل) ہے
حقیقت ہے اور کچھ نہیں

خوب لوگ دنیا کی زندگی اور رونق چاہتے ہیں تو ہم ان کے کاموں کا بدل دینا ہی میں انکو پورا بہرہ دینگے اور وہ دنیا پر گمان نہ اٹھائیں گے ان لوگوں کو یہ آخرت میں دوزخ کو سوا اور کچھ نہیں اور دنیا میں جو راجے کام، کیسے نہ وہ (سب) اکارتہ ہوئے اور ان کا کیا کرایا سب ہوا ہو گیا۔

[illegible]

200

الرحد

| | | |
|----|-----|---|
| ۱۵ | بقا | ۲ |
|----|-----|---|

١٥
الكهف
١٥

٢٠ القصص ٥

| | | |
|----|----------|---|
| ٢١ | العلويين | ٥ |
| ٢٢ | المومنين | ٥ |

اف جو شکر کے پختے ہو کر
 ہو کر اپنا شہی بہر ہو کر اسکو در
 لی پیل میں پورے کا نشان
 سوار (صغریں) کسی رشتہ
 مطبوع اور شہنشاہ ہنگر رو جو کہ
 شکر کوئی مالدار ہے کو بھی مطبوع
 مالدار کو ایسا دیکھیں گے
 ابن عباس رضی اللہ عنہ کہ باقی
 اور دوسرے روایات الہی اللہ
 اس سے زیادہ بے وقوفی
 یہ علماء کی سب سے حد نہیں

نال اور مرد میٹھے دنیا کی زندگی کی رونق ہیں اور رہنموا لی
 نیکیاں ثواب اور اولاد سے کہیں بہتر ہیں۔
 اور لوگو! تم کو جو کچھ ملا ہے وہ دنیا کی (چند روزہ) زندگی کا
 سامان اور اسی کی بنیاد (رواق) ہے اور اسے نکالنے کے باہر
 اور یہ دنیا کی زندگی کیا ہے کچھ نہیں مگر بھلاؤ اور کھیل کود اور اگر
 سچ بچھو تو آخرت کا ہی گھر زندگی ہے کاش یہ لوگ اس
 بات کو جانتے ہوتے۔
 دنیا کی زندگی (چند روز کا) مزہ ہے اور ہمیشہ (سرخو کا

وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ
 مَنْ كَانَ يُرِيدُ خُرُوجَ الْآخِرَةِ فَنَزَعَهُ فِي
 حَرَمِهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ خُرُوجَ الدُّنْيَا نُوتِيَهُ
 مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ تَصْنِيفٍ
 فَمَا أَؤْتِيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ الْحَيَوةِ
 الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى
 لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ
 وَإِنَّ كُلَّ ذَلِكَ لَمَتَّاعٌ الْحَيَوةِ
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ
 لِلْمُتَّقِينَ
 إِنَّمَا الْحَيَوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ لَهْوَ
 وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجْرَكُمْ
 وَلَا يَكُنْ لَكُمْ أَمْوَالُكُمْ
 اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
 وَلَهْوَ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُخٌ بَيْنَكُمْ
 وَكُلٌّ فِي الْأَمْوَالِ ذُلٌّ وَلَذُلٌّ
 وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ
 وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ
 وَمَا الْحَيَوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْفُتُورِ
 كَذَلِكِ يَلْبِثُونَ الْعَالَمَةَ
 وَكَذَلِكَ رُتَبُ الْآخِرَةِ
 إِنَّ هَؤُلَاءِ لِيُجْتَبَعْنَ الْعَاجِلَةَ
 يَكْذِبُونَ وَذَرَأَهُمْ يَوْمًا تَقِينَا
 بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَوةَ الدُّنْيَا

کہ تو آخرت ہی ہے
 جو کوئی دنیا کی عمل کرے آخرت کی کمیتی چاہے ہم اس کی کمیتی اور
 بڑھائیں اور جو کوئی دنیا کی کمیتی چاہے ہم اس کو وہی دیکھو اور
 آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہ رہے گا
 تو راہ لوگو جو کچھ تم کو ملا ہے وہ دنیا کی چند روزہ زندگی کا
 سامان ہے اور اندھے کے پاس جو ثواب ان لوگوں کے لیے ہو
 جو ایماندار ہیں اور انہماک پر بہرہ و سارکتی ہیں وہ بہتر اور زیادہ پائدار خوش
 اور یہ سب سامان کچھ نہیں مگر دنیا کی چند روزہ زندگی کا منہ
 ہے اور راہ پیچیدہ آخرت کی بے لابی تو تیری ملک پاس رہے پیرگاروں
 ہی کے لیے ہے
 دنیا کی زندگی کچھ نہیں چند روز کا کھیل اور تماشا ہو اور اگر تم
 ایمان لاؤ گے اور کفر اور گناہ سے بچے رہو گے تو اندھے تھارے
 رنگ تم کو دیکھا اور وہ تم کو لوگوں کے مال تم سے نہیں مانگے گا
 (لوگو) یہ جان رکھو دنیا کی زندگی اور کچھ نہیں پس کھیل اور تماشا
 ہے اور بنا و سنگار اور ایک دوسرے پر بڑائی جتا اور ایک دوسرے
 سے زیادہ مال اور اولاد کی خواہش گزشتہ
 اور آخرت میں ربوں کو یہ سخت عذاب ہو اور (اچوں کو یہ)
 اللہ تعالیٰ کی معافی اور رضا مندی ہو اور دنیا کی زندگی تو دھوکے
 کا سامان ہے
 نہیں نہیں (لوگو) تم آدمیوں کا قاعدہ ہے جلد بازی پسند
 کرتے ہو اور انجام کا خیال نہیں کہتے۔
 یہ کافر تو دنیا کو پسند کرتے ہیں اور (قیامت کے) سخت دن
 کو انہوں نے اپنی (مٹی) پیچھے چھوڑ دیا ہے
 مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو مقدم رکھتے ہو حالانکہ آخرت دنیا

قلم جو لوگوں کا قول ہے کہ اگر دنیا سونے کی ہوئی اور آخرت مٹی کی تب بھی آخرت بہتر ہوتی کیونکہ آخرت باقی ہے اور دنیا فانی ہے ۱۲ فلک دس گنے سے سات گونہ گنا ہے
 دینگے ۱۱ فلک جہاں کا فائدہ مال متاع ۱۲ فلک کیونکہ وہ ایک عمل ہے آخرت کے ثواب کی نسبت نہیں کہتا تھا بلکہ دنیا کا فائدہ چاہتا تھا وہ اندھ نے دیدیا یا آخرت میں اس کو کچھ
 دیکھا۔ بعضوں نے کہا یہ آیت کا فوں سے خاص ہے حضرت میں کہہ کر کہ ان حضرت نے یہ آیت پڑھی پھر کہا اندھ تم فرماتے ہے آدمی تو میری جماعت میں نہ لگے میں تو اسے
 غنا اور تو نگری سے بہرہ ور دیکھا اور میری جماعت میں ہوں دیکھا اور اگر تو ایسا کہہ جاتا تو میں تجھے کس ڈالوں گا اور میری جماعت میں در نہیں کر دیکھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا دنیا
 کی کمیتی مال اور اولاد ہے اور آخرت کی کمیتی دنیا کی جماعت میں ہوں دیکھا اور اگر تو ایسا کہہ جاتا تو میں تجھے کس ڈالوں گا اور میری جماعت میں در نہیں کر دیکھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا دنیا
 اور کفر اور گناہ سے بچنے میں ۱۲ فلک جہاں اور دولت کی پہچان وہ نہیں نہ عیاج ہے ایک ہوتا سا حصہ جو تم کو رکھو اور دوسرے کو جس نے کا حکم ہے وہی ہمارے قاعدہ
 کے ہے ۱۲ فلک کلام الملک طوکل کلام حقیقت میں دنیا دلوں کے سامنے طلبان باجہ باتوں میں آگئے پیچھے میں نہیں کودنا گئے کے دلدادہ اور فریختے ہوتے ہیں جو ان میں
 ملنے بناؤ سنگار کی لوگوں رہتی ہے اسی فکر میں گذرتی ہے کہ ہر بڑے لوگوں کی نظر کسی عجمان پہ نہ پڑے عورتیں دیکھتی ہیں ہماری ماضی بنائیں جب وہ راجوانی ڈھنڈے گئی
 ہے اور عقل آتی ہے تو فکر کی سوچتی ہے اپنے مال دولت حسن جمال نہ در وقت نہ ناپید ہو جاتا ہے پھر جب بڑا پاتا تو یہ فکر ہوتی ہے کہ مال اور اولاد میں دوسرے بڑے جو کہ
 رہیں ہی وہاں میں ساری عمر گزار جاتی ہے اور ملک بھی ایک کر موت اگر پہنچے تو میں وہ بالیتی ہے چلو چلی ہوئی ۱۲ فلک جو کہ خود دنیا سے محبت رکھے وہ دھوکے میں کیا گیا
 اپنے پیچھے رہے گا پھر وہ دیکھا اپنے اگر دنیا کو آخرت کی بے لابی کیا کا ذکر یہ کرے تو جان اندھ اور ایسے لوگوں کے ہر دنیا کی زندگی دھوکے کی مٹی نہیں ہے ۱۲ فلک کوئی تیار نہیں کرتی

وَكُنْ لَكَ مِمَّا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي
قُرْبَةٍ مِمَّنْ تَلْبِسُ الظُّلُمَاطِ
بِالنُّورِ وَنَارُهَا ظُلُمٌ
أَنَا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا
عَلَىٰ آثَارِهِمْ مُتَقَدُّونَ ۚ قُلْ أَوْ
لَوْ جِئْتُكُمْ بِآيَاتٍ مِّمَّا وَجَدْتُمْ
عَلَيْكُمْ آبَاءَكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ
بِهِ كَافِرُونَ ۚ فَانْتَقِمْنَا مِنْهُمْ
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ

کچھ کم نہ ہو گا۔

اور ایسے پیغمبر اس طرح ہوتے تھے کہ پہلے کسی بستی میں کوئی آدمی
والا پیغمبر بھیجا تو وہاں کے مالدار لوگ یہی کہنے لگے ہمارے
باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور ہم تو انہی کے قدم بہ قدم
چلیں گے پیغمبر نے ان کے جواب میں کہا کیا اگر میں تم کو اس
بڑے کرٹیک رستہ بتاؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا انہوں
نے کہا کچھ ہی ہو تم جو تم دیکر بھیجے گئے ہو اسکو نہیں ماننے آتے
ہم نے ان سے بدلہ لیا (سب کو تباہ کر دیا) تو راوی پیغمبر دیکھ تو سہی
پیغمبروں کو جہنم والوں کا انجام کیا ہوا۔

التبشير

باب بشارت اور خوشخبری کا بیان

وَكَبِيرًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
إِنَّ لَهُمْ جَنَّةً تُجْرُونَ مِنْ تَحْتِهَا
إِلَّا نَهْنُ
وَكُنْ لَكَ جَعَلْتُكُمْ أُمَّةً وَسَطًا
لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ
يَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا
وَكَبِيرًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا
أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ لَّا قَالُوا إِنَّا
لِللَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ ۚ أُولَٰئِكَ
عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ
وَرَحْمَةٌ مِّنَّا وَلِلَّهِ الْفَتْحُ
وَكَبِيرًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا

اور راوی پیغمبر خوش خبری سنا دی ان لوگوں کو جو ایمان
لائے اور اچھے کام کیے انکے لیے باغ ہیں جسکے تلوار نہیں
پر ہی ہیں۔
آؤں ایسے ہی ہوتے کہ ایک بیچ بیچ کی امت بنا یا تاکہ تم دوسرے
لوگوں پر قیامت کے دن ان کو اہ بنو اور پیغمبر یعنی محمد صلو
اللہ علیہ وسلم پر شہادہ ہو
اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے ان کو جب کوئی مصیبت آ
پڑتی ہے تو کہتے ہیں ہم اس ہی کے ہیں اور اس ہی کی طواف
جانیواں ہیں ان ہی لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی بخشش اور مہربانی
ہوگی اور وہی بہشت کا راستہ
پائیں گے
اور گڑ گڑانے والوں کو خوشخبری دے جن کے دل اللہ کا

دل تب ہی تم کی بات دلاؤ گے اور اپنے بڑے ذہن سے بچے جاؤ گے۔ یہ تو احمق بے وقوف کا کام ہے کہ اچھی چیز کو چھوڑ کر برا خواہ مخواہ ہی چھوڑ کر لے رہے اور کسی کی بات نہ سننے
شوکانی روح نے کہا ہے ہمارے زمانے میں مسلمان مقلدوں کا یہی حال ہے ان کو جب حدیث یا آیت سناؤ تو پہلے امام کے قول پر چڑھتے ہیں اور کہتے کیا ہیں ہمارے
امام حدیث قرآن کو تم سے زیادہ جانتے تھے ان کا جواب یہ ہے کہ اگر تمہارے امام اسوجہ سے کہ ان کا زمانہ پہلے ہے حدیث یا قرآن زیادہ جانتے تھے تو تاہم عین اور صحابہ کا زمانہ
ان سے بھی پہلے تھا پھر وہ کھائے لیا سو گئی یہی زیادہ حدیث اور قرآن کو جانتے ہوئے ان کی تقلید کیوں نہیں کرتے ۱۲ واپس اس حدیث کا پیغام صحابہ میں ۱۳ واپس جملہ انہوں
نے کسی طرح نہ مانا ہم نے اپنے امام ۱۴ مسلمانوں سے کہنے کو کہ تم بتاؤ یا یہی کہتے ہیں اب ہم کو کچھ لیا ۱۵ دیکھئے مستدل و راسخ کہ ان میں سے کون کون سے انہوں نے
دفعہ نہ تحفیف صحیح حدیث میں ذکر وسط سے مراد اصل ہے یعنی مستدل اور بہتر نفا سے حضرت نے کہنے کو کہا تاکہ بڑا پاک کو خدا بنادیا اور بعد فرما گیا تاکہ جملہ انہوں
پیغمبر کی بھی ان کا کیا مسلمان پیغمبروں میں ہیں حضرت نے کہنے کو پیغمبر اور خدا کے قبول و رد پر اسے انداز جانتے ہیں ۱۶ واپس حدیث میں جس کا بیان بخاری و ترمذی اور شافعی
و غیرہم نے روایت کیا اس آیت کی تفسیر صحیحہ دیکھئے قیامت کے دن نوح ہلائے جائیں گے وہ ہمیں گے حاضر ہوں مستدل ہو جے گا کیا کہنے میرا حکم ہو چکا وہ عرض کریں گے
جی ہاں یہ ان کی امت سے ہو جے گا نوح ہلائے میرا حکم ہو چکا یا تھا وہ ہمیں گے ہمارے پاس کسی کی ذرا نیواں لادنے سے میرا حکم نہیں لیا اب مستدل نوح ہلائے میرا حکم ہو چکا وہ
کہوں ہے وہ ہمیں گے میرا حکم ادا کیا اس کے لوگ ہلائے دیکھئے کہ فہم نے اس حدیث کا پیغام اپنی امت کو پہنچا دیا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت پر گواہی دیکھئے کہ ان کی گواہی صحیح ہے
۱۷ چھ دن و رات دن سے ایسا کہتے ہیں و پیغمبر اسی اور حضرت ابوبکر نے ثابت فرماتے ہیں اور زبان کو کوئی کلمہ ہے ابی یا انگری کا نہیں نکالتے ۱۸ واصلوات کے معنی بھولنا
نے غنائیں حدیثیں کیا ہے پھر اس حدیث کا ذکر کرنے سے مضبوط تاکید ہے یا یہ کہ ایک رحمت کے بعد دوسری رحمت ۱۹

[illegible]

التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالَاتِ
حَتَّىٰ إِذَا خَشِيَ أَحَدُهُمُ الْمَوْتَ قَالَ
إِنِّي تَوَّبتُ النَّارَ وَالَّذِينَ يَكْفُرُونَ
وَهُمْ كُفَّارًا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
عَذَابُهَا أَلِيمٌ

النساء

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ
رِجْسَ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ وَيُتُوبَ
عَلَيْكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۚ
اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ
وَيُرِيدَ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ
أَنْ لَا تَتُوبَ عَلَيْهِمْ يُرِيدُ
اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ
الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ
الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا
وَاسْتَغْفِرِ اللَّهُ لَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُورًا
رَحِيمًا

وَمَنْ يَكْمُلْ سُوَّةً أَوْ يُظْلِمْ نَفْسَهُ
نُفْسَهُ لِكَيْتَغْفِرَ اللَّهُ بِحَدِّ اللَّهِ عَفْوًَا
رَحِيمًا

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ أَصْلَحَ
فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
رَحِيمًا

المائدة

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

۶

الْعَسْرَةَ مِنْ تَوْبَةٍ مَا كَانُوا يَرْجُونَ
فَرِيقٌ مِّنْهُمْ نَسُوا مَا كَانُوا عَلَيْهِمْ إِنَّهُ
بِهِمْ ذُرُوفٌ شَرِيفَةٌ ۚ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ
الَّذِينَ خَلَفُوا وَحْتَهُ إِذَا ضَاقَتْ
عَلَيْهِمْ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ

عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُوا أَنَّ عَذَابَ
مَلَكًا مِّنَ اللَّهِ إِذَا كَانُوا لَمْ يَكُنْ تَابٌ
عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ
الْمُتَوَكِّلُ عَلَيْهِ ۚ

وَإِنْ أَسْتَغْفِرُوا ذُنُوبَكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا
إِلَيْكُمْ سَتَغْفِرْ لَهُمْ كُنَّا غَافِقِينَ إِلَىٰ أَجَلٍ
مَّشْكُونٍ ۚ تَوْبَتُ كُلِّ ذِي فَضْلٍ فَضْلُهُ
وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا الشُّوْءَ
بِحَقِّهَا لَكُمْ تَأْوِيلٌ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ
وَأَصْلَحُوا ۚ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا
لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَ
عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ۚ

وَتَوْبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ

وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ

وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ

وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ

وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ

وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ

وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ
وَابْتَغِ الْوَعْدَ بِحَسْبِ الْوَعْدِ ۚ

| | | | |
|----|---------|---|--|
| ۲۵ | الشوریٰ | ۳ | إِلَى اللَّهِ مَعْتَابًا
وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ
وَيَعْلَمُ أَسْرَارَ السَّمَاوَاتِ وَالتَّارِثَاتِ وَيَعْلَمُ مَا
تَكْفُرُونَ ۚ
وَأَسْتَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ ۚ وَلِلَّهِ مَغْفِرَةٌ
وَالْمَنَّةُ مَبْنِيَّةٌ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ
تَوْبَةً نَّصُوحًا ۚ |
| ۲۶ | محمد | ۲ | |
| ۲۸ | الحجرات | ۲ | |
| | | | نبی کی طرف پورا ہر آیت ہے
اور وہی خدا تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور
ان کی اسباب و سبب کو دیتا ہے اور جو تم کرتے ہو وہ
جانتا ہے۔
اور اپنے گناہ کی بخشش کے لیے اور ایماندار مرد اور ایمان
والی عورتوں کے لیے دعا مانگتا رہے
سنا لو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی درگاہ میں بھی توبہ
کرو |

| | |
|---|--|
| الشفاعة ۴۸ | باب شفاعت کا بیان |
| <p>مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَهُ
فَصْلٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً
سَيِّئَةً يَّكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۚ وَكَانَ
اللَّهُ عَلِيمًا عَلِيمًا ۚ
لَّا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن أَعْتَدَ
عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۚ
يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ
أُذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلُهُ
وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَن ارْتَضَىٰ وَهُم
فِي خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۚ
وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَن
أُذِنَ لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَن قُلُوبِهِمْ</p> | <p>بے اسکے حکم کے کون اسکے پاس سفارش کر سکتا ہے
جو شخص اچھی بات کی سفارش کرے (خدا وہ قبول ہو یا نہ ہو)
اسکو اسکے ثواب میں سو (قیامت کے دن) ایک حصہ ملے گا اور
جو شخص بری بات کی سفارش کرے اسکو ایک حصہ سب سے
ملے گا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا نگہبان ہے
توہ کسی کی سفارش نہ کر سکیں مگر کسی جس نے اللہ تعالیٰ
سے اقرار کر لیا ہے
اس دن کسی کی شفاعت کام نہ آئے گی مگر جس کو جملہ سفارش
کرنے کی اجازت ہو اور اس کی بات پسند کرے
اور وہ فرشتے کسی کی سفارش نہیں کر سکتے مگر جس کے لیے
خدا کی مرضی ہو اور وہ اس کی ہدایت سے کام لے رہا ہے
اور خدا تعالیٰ کے پاس سفارش کام نہیں آتی مگر جب وہ حکم
دے جب ان کے دل کو گہر مٹ جاتی رہتی ہے تو واپس ہی آتے</p> |

دل جتنا دور ہو گیا تھا اتنے ہی نزدیک ہو جاتا ہے یا پھر اپنے اگلے نبی پر پہنچ جاتا ہے مطلب ہے کہ توبہ وہی ہے جس کو کتنا خداوند است ہو اور اسکے بعد نیک کام کرے
اور نہ خالی زبان سے توبہ کرے اور گناہ پر بھی رہنا اور حقیقت توبہ نہیں ہے ۱۲۔ ایک بخشش کی عمارت کا ایک بیہوش گناہ میں مصروف ہونے میں گران کی شان اتنی بڑی ہوتی ہے کہ جو
باتیں ہمارے حق میں گناہ نہیں دے لگے جن میں گناہ بھی جاتی ہیں جیسے اوپر گزر چکا ۱۳۔ ایک خالص دل سے کہنے پر گناہ کی نیت ہو بھڑکتا غرور ہے کہ توبہ بے لطمہ وہ ہے کہ جس
پسے کام سے توبہ کرے پھر شکوہ کرے ایک حدیث میں بھی ہے کہ میں نے سید عالم سے کہا تو آپ پر ایک گناہ سے وہ بھی جو صغیر ہو گیا پھر فوراً بے تاخیر حدیث میں کہ میں
پھر بعد اس توبہ کرنا چاہا ایک روایت میں ستر بار سے ۱۴۔ ایک نیت سے پہلی نیت کا مطلب یہ ہے کہ جس میں پہلی نیت سے سفارش نہ ہوگی بلکہ بعد اس اجازت کی
اسی کی مثال نہ ہوگی کہ کسی جناب میں سفارش کہ توبہ کی مرضی ہو کہ جبکہ وہ چاہا ہے گناہ بندے کی سفارش کریں گے ۱۵۔ ایک چھٹے دہائی میں وہ بھی شریک تھا
تو اچھی بات کی سفارش مثلاً کسی سفارش امیر سے کر دی اس کو کہ جب ملے گا وہی ثواب میں داخل ہو یا بری بات کی سفارش مثلاً ایک ڈاکو سفارش کی سفارش کی
پھر مثلاً اس نے بھی ڈاکو کو توبہ کی اس کے دہائی میں پڑا ۱۶۔ ایک بھڑکے میں جو اللہ تعالیٰ سے ہی وہ عہد ہے جو اللہ تعالیٰ سے فرمایا ہے ایسا شخص اگر گناہ کرے تو اس کے لیے
سفارش کی اس عہد ہے ۱۷۔ اس کی سفارش کی کہ کام نہ ہو سکتی ہو اس میں کسی کو سفارش کا فائدہ نہ ہوگی مگر جس کی سفارش کے بعد میں اجازت ہے ۱۸۔ ایک معلوم ہوا کہ غیر خدا کی
کے کوئی سفارش نہ کرے گا اور وہ اجازت ہی اس شخص کے ہے جو کسی کی کوئی بات اگلے سے پسند کرے اور اس میں اس کے لیے کہا جائے گا ۱۹۔ ایک ہر صیغہ حدیث میں جو کہ ہے ۲۰۔ ایک
نصیبہ والا میری سفارش کے لئے وہ گناہ جسے ظہور میں نہ لائے بلکہ اس کا ہونا چاہئے جو وہ ہو کہ کسی کی شفاعت قبول نہ ہوگی ۲۱۔ (باقی درمضمین)

| | | | |
|----|----------|--|---|
| ۲۳ | النہر | ۱ | وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَذُنُوبُهُمْ ذُنُوبُهُمْ
إِلَىٰ رَبِّكَ فَمَنْ حَصْرَكَ فَكَلْبَتُكَ بِمَا
كُنتَ تَعْمَلُ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذُنُوبِ
الْعَالَمِينَ ۚ |
| ۲۴ | ۴ | ۲ | فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ
ضَلَّ فَالنَّارُ لَهَا وَهِيَ عَلَيْهَا ۚ وَمَنْ
آمَنَ عَلَيْهِمْ بَوَاقِلَةٍ
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ
اسَاءَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا تَزِنُكَ بِظُلْمٍ
لِّلْعَالَمِينَ ۚ |
| ۲۵ | البخاشیہ | ۲ | مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ
اسَاءَ فَعَلَيْهَا ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكَ
تُجْتَوْنَ ۚ |
| ۲۶ | الخجتمہ | ۳ | أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ
قَالُوا هَٰؤُلَاءِ الْقِيَٰمُ ۚ وَمَا يَخْتَصِرُ
وَازِرَةٌ ۚ وَفِي ۚ الْأَنْزُرُ
لِلْإِنْسَانِ ۚ الْآلَمَا سَعَىٰ ۚ ذَاكَ سَعْيُهُ
سَوَاقٍ يُّرَىٰ ۚ |
| | | <p>وَزْنُ الْأَعْمَالِ</p> <p>۱</p> <p>وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ
ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ۚ</p> | |
| | | <p>۱</p> <p>اَلْعَرَفَافِ</p> | |

انہوں نے اپنے تئیں تباہ کیا یہ بدلہ ہے ہماری آیتیں جہنماؤں کا دیا نہ ماننے کا۔

پھر جسکے (ٹیکوں کے) پہلے بہارے ہو گئے تو وہ ہی لوگ باہر ادا ہو گئے اور جسکے ٹیکوں کے پہلے ہلکے ہو گئے تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں آپ تباہ کیا وہ ہمیدہ دوزخ میں رہیں گے۔

پھر جسکی تولیں (نیک اعمال کی) ہماری نکلیں گی تو وہ چین سے گزرا کرے گا اور جس کے (نیک اعمال کی) تولیں ہلکی نکلیں گی اسکا ٹکنا ہاویہ ہوگا اور اگلے پیچھے تو کیا جانے ہاویہ کیا ہے وہ دکھتی اگل ہے۔

وَمَنْ حَقَّ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ
يَخْرُجُونَ أَنفُسَهُمْ يَمَّا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ
فَمَنْ تَقَلَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِسُونَ ۚ وَمَنْ حَقَّ مَوَازِينُهُ
فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَخِرُّوْنَ أَنفُسَهُمْ
فِي جَهَنَّمَ خِلَافًا ۚ

فَأَمَّا مَنْ تَقَلَّتْ مَوَازِينُهُ ۖ فَهُوَ فِي
عِيشَةٍ رَّاحِيَةٍ ۖ وَأَمَّا مَنْ حَقَّتْ
مَوَازِينُهُ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۖ وَمَا
آذَنَّاكَ مَا هِيَ ۖ نَازِحًا مِيَةً ۚ

المومنون ۱۰

القاعدة ۳۰

باب جزا اور بدلے کا بیان

الجزاء ۴۷

جو شخص رقیامت کے دن ایک نیکی لیکر آئے گا اس کو اس سے بہتر بدلہ ملے گا اور جو برائی لیکر آئے گا تو جن لوگوں نے برے کام کیے ہیں انکو اتنا ہی بدلہ ملے گا جیسا وہ دنیا میں کرتے رہے۔

لوگ تجربے کام کرے ہیں انکی وجہ سے خشکی اور تری میں خرابی پھیل گئی ہے اللہ تعالیٰ کا مطلب یہ ہے کہ ان کے کچھ کاموں کی سزا انکو دنیا ہی میں چکائی تاکہ وہ ان بڑے کاموں سے باز آئیں اور جو شخص کفر کرے تو اپنے کفر کی سزا وہی پائیگا اور جو لوگ نیک کام کریں وہ اپنے لیے آبدار آخرت کی بہلائی کا سامان کر لیں گے تاکہ اللہ تعالیٰ انکو نیک کام کرنے والوں کو اپنی فضل سے (اچھا) بدلہ دے گا جیسا کہ وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۚ
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ
الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ۚ

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الدِّينِ وَالْجَحِيمُ يَبْأ
كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ
بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا أَلْعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ
مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْكَ الْكُفْرُ ۚ وَمَنْ
عَمِلَ صَالِحًا فَلَا لِيُفْسِدِمْ يَمْحُومُنَّ
يُجْزَىٰ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
يُؤْتِيهِمْ أَجْرًا ۚ لَا يُجْزَىٰ الْكَافِرِينَ ۚ

القصور ۹

الروم ۲۱

۳۰، ۴۱، ۴۲

۱۔ اور برائیوں کے پہلے بہاری آئے ۱۲۔ و ف جزا نیکی اور اللہ تعالیٰ سے ہماری اترے گا اور برائیاں انہی کی ہماری جو نیکی جو شرک اور کفر کی سزا ہے ۱۱۔ و جزا برائیاں ہماری جو نیکی ۱۲۔ و ف ہاویہ دوزخ کے نیچے کا طبقہ ہے۔ حدیث میں جو جب کوئی مومن مر جاتا ہے تو دوسرے مومنوں کی روحیں اس سے ملتی ہیں اور پھر جنتی ہیں فلان آدمی کہاں ہے یا فلان عورت کہاں ہے وہ کہتا ہے وہ تو مر گیا یا مرنے والی ہے اور کہاں ہے اس میں نہیں آتی توبہ کہتے ہیں شاید وہ اپنے جہنم کے دوزخ میں گیا یا نہی وہ لوگ انی سے جہنم کی تولیں ہلکی ہو گئیں گی وہی آسانی کے ساتھ حساب کیے جائیں گے پھر بہشت میں جائیں گے ۱۳۔ و ف دوزخ کی معاذ اللہ حدیث میں ہے کہ وہ دنیا کی ناگ سے بہتر ہے زیادہ گرم ہے ۱۴۔ و ف دوس سے دیکھو کہ سوسٹیکوں تک کا جواب ۱۵۔ و ف پھر ہر نیکی کی سزا ہے ایک نیکی کی سزا ہے ایک نیکی کی سزا ہے کہ نیکی میں بہت بڑا کڑا ہاویہ دیتا ہے اور برائی کی سزا اتنی چھوٹا ہے ۱۶۔ و ف شرک اور کفر اور گناہ ۱۷۔ و ف خطہ اور ہماری ہمارش کی کئی فصل کی طواری طوائف زانے ۱۸۔ و ف خشکی سے مراد گہل زمین کی جہاں لوگ رہتے ہیں اور تری سے مراد وہ ہے جہاں ہوں کی وجہ سے دوزخ جگہ نہیں آتی ہیں ۱۹۔ و ف پیچھے اپنے اپنے کام کے بجائے بائیں ۱۰۔

| | | | | | |
|----|---------|---|---|----|--|
| ۲۱ | البطل | ۲ | فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ ۚ جَزَاءُ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ | ۲۱ | تو کسی کو معلوم نہیں انکے (اچھے کاموں کے بدل جو انہوں کی |
| ۲۲ | الاحزاب | ۳ | يُجْزَى اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيَعْتَدُ الْمُنَافِقِينَ إِنِ شَاءَ أَذِيبُهُمْ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا | ۲۲ | تو اللہ تعالیٰ سچوں کو انکی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے |
| ۲۳ | النبا | ۱ | يُجْزَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَجْرًا مَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ | ۲۳ | اسے اللہ تعالیٰ بخشے والا مہربان ہے۔ |
| ۲۴ | التين | ۲ | وَمَا تُحْزِنُ أُولَئِكَ مَالُهُمْ لَمْ يَأْكُلُوا مِمَّا كَسَبَتْ | ۲۴ | اے تینوں! جو لوگوں کے لیے جو بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ |
| ۲۵ | الشورى | ۲ | أَلَيْسَ لِكُلِّ نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ | ۲۵ | اُن کی ناشکری پر پہنچے انکو تیرا دی اور ہم انہی کو سزا دیتے |
| ۲۶ | الاحزاب | ۲ | أَلَيْسَ لِكُلِّ نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ | ۲۶ | میں جو ناشکرے ہیں |
| ۲۷ | الاحزاب | ۲ | أَلَيْسَ لِكُلِّ نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ | ۲۷ | جیسا وہ (دنیا میں) کرتے رہے ویسا ہی انکو بدلہ ملیگا۔ |
| ۲۸ | الاحزاب | ۲ | أَلَيْسَ لِكُلِّ نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ | ۲۸ | اور تم لوگوں کو ویسا ہی بدلہ ملیگا جیسا کرتے رہے۔ |
| ۲۹ | الاحزاب | ۲ | أَلَيْسَ لِكُلِّ نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ | ۲۹ | اور انکو وہی بدلہ ملیگا جیسے (کام دنیا میں) کرتے رہے۔ |
| ۳۰ | الاحزاب | ۲ | أَلَيْسَ لِكُلِّ نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ | ۳۰ | آج ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائیگا آج ظلم نہ ہوگا |
| ۳۱ | الاحزاب | ۲ | أَلَيْسَ لِكُلِّ نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ | ۳۱ | بے شک اللہ تعالیٰ جلد حساب کرنے والا ہے |
| ۳۲ | الاحزاب | ۲ | أَلَيْسَ لِكُلِّ نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ | ۳۲ | جو کوئی برا کام کرے گا اسکو ویسا ہی بدلہ ملے گا |
| ۳۳ | الاحزاب | ۲ | أَلَيْسَ لِكُلِّ نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ | ۳۳ | اور برائی کا بدلہ اتنی ہی برائی ہے اس پر ہی جو کوئی معاف |
| ۳۴ | الاحزاب | ۲ | أَلَيْسَ لِكُلِّ نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ | ۳۴ | کرو اور مجاہدے (صلح کرے) تو ہر شخص کو اس کے ذمہ ہے |
| ۳۵ | الاحزاب | ۲ | أَلَيْسَ لِكُلِّ نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ | ۳۵ | اور اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین حکمت سے بنائے ہیں |
| ۳۶ | الاحزاب | ۲ | أَلَيْسَ لِكُلِّ نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ | ۳۶ | اور مطلب یہ ہے کہ ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ ملے |
| ۳۷ | الاحزاب | ۲ | أَلَيْسَ لِكُلِّ نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ | ۳۷ | اور انہیں ظلم نہ ہوگا۔ |
| ۳۸ | الاحزاب | ۲ | أَلَيْسَ لِكُلِّ نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ | ۳۸ | پھر اسکو پورے سے پورا بدلہ ملے گا۔ |
| ۳۹ | الاحزاب | ۲ | أَلَيْسَ لِكُلِّ نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ | ۳۹ | اچھے کام کیے تو اسکا بدلہ بھی اچھا ہی ملے گا اور کیا کہ |
| ۴۰ | الاحزاب | ۲ | أَلَيْسَ لِكُلِّ نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ | ۴۰ | انکا بدلہ انکے مالک کو پاس پہنچا یہ بہشت کے باغ ہیں جن کے |
| ۴۱ | الاحزاب | ۲ | أَلَيْسَ لِكُلِّ نَفْسٍ لِّمَا كَسَبَتْ | ۴۱ | تھے نہریں شری بہر ہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ بہریں گے۔ |

۱۔ وہ کہوں کی زندگی میں ایک ہی وقت میں لے لیا گا ۱۲۔ وہ جسے شریعت میں برائی کی وہ ظالم ہے جو کسی برائی کے بدل اس کو زیادہ برائی کرے۔ حدیث میں ہے کہ قیامت کو دن منادی ہوگی اس دن کہ نے جن کو نکاحا ثواب ہے وہ کہے ہو جائیں پیرو ہی ہو کہ کہے ہو گئے جنہوں نے دنیا میں لوگوں کے قصور معاف کر دیے ۱۳۔ شاہ عبد العزیز صاحب دم نے یوں ترجمہ کیا ہے نبی کا بدلہ نہیں ہے مگر نبی حدیث شریف میں اسکی تفسیر یوں آتی ہے چہرے میں احسان کیا انکو جو حد بنایا اسکا بدلہ جنت ہے۔ ۱۴۔ ہمیں خود کہا اسکا بدلہ نہیں ہے مگر دار السلام جہنم جنت ۱۵۔

فَاعْمَا بَعْدَ سَيِّئَاتِكُمْ مَاعْمَلُوا صَاحِقًا
 بَعْدَ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَفْهِرُونَ
 قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ
 لَهُ الرَّحْمَنُ مَدَدًا
 قُلْ كُلُّ مُتَقَبِّلٍ قَدْ تَبَيَّنَ
 فَتَسْأَلُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصُّرَاطِ
 السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى
 أَتَجِدُونَ إِنَّمَا جُعِدْ لَهُ مِنْ ثَمَالٍ
 وَبَيْنَ الْكَافِرِ لَهْمٌ فِي الْخَيْرَاتِ
 بَلْ لَا يَشْعُرُونَ
 فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرِ الْآلِهَةَ
 مُنْتَظِرُونَ
 هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ
 كَلَّا بَلْ لِيُسَنَّتِ اللَّهُ تَبْدِيلًا لَهُ
 لَنْ يُجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا
 مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُ
 بِهِمْ وَهُمْ يَحْتَمُونَ
 فَلَا يَنْتَظِعُونَ
 تَوَحُّشًا وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَنْجَعُونَ
 وَمَا يَنْظُرُ هُوَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
 مَا لَهُمْ مِنْ قُوَّةٍ
 هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ
 بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ
 فَإِذَا تَقَبَّلَ الْآلِهَةُ مَنَ يَقْبَتُونَ
 أَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ

۱۹ سورہ
 ۱۶ طہ
 ۱۸ المؤمن
 ۲۱ السجدہ
 ۲۲ فاطر
 ۲۳ یس
 ۲۵ الرحمن
 ۲۶ اللہ خان
 ۲۷ محمد

ظلم کرتے تھے آخر جیسے رب رب کا کام کرتے تھے انہی کی برائیاں
 اپنے پرانے انکار و کفر کے بعد اب اس پر ایمان لائے تھے یہی وہ لوگ تھے
 راوی پیغمبران لوگوں سے کہہ دے جو گمراہ ہوتا ہے تو اسے تم اسکا اور
 دھمکیاں چوڑ دیتا ہے خوب دھمکیاں دے
 راوی پیغمبران سے کہہ دے سب راہی اپنی جگہ منتظر ہیں تم بھی انتظار
 کرتے رہو آگے چلکر (یا معقریب) تم جان لو گے کہ سید ہے
 رستہ والو کون لوگ ہیں اور راہ پانیوں کے کون لوگ ہیں
 کیا یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم جو انکی مال اور اولاد سے مدد کرتے
 ہیں تو انکو پہلا کی پہچانے میں جلدی کرتے ہیں ہرگز نہیں ان
 لوگوں کو ہمارا اصل مطلب (معلوم نہیں)
 تو راوی پیغمبران ان کافروں کا کچھ خیال نہ کرنا اور راہ دیکھنا رہا
 کی مدد کا منتظر رہو وہ بھی راہ دیکھ رہے ہیں
 پہلے اب وہ اُسی راہ کے برتاؤ کے منتظر ہیں جو انکو کافروں کو سنا
 ہوتا رہا (عذاب اترنا) تو اسے تعالیٰ کا برتاؤ اسکا طریقہ قاعدہ
 تو سب گرد لیا ہوا نہ پائیگا اور تو سب گمراہ راہ کا برتاؤ ملتا ہوا نہ پائیگا
 یہ لوگ بھی انتظار کر رہے ہیں کہ وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں اور ایک
 جگہ ٹھہر کر (صور کی آواز) انکو (ایک دم سے) آدھوٹے پہر نہ تو وہ
 رکھ (وصیت کر سکیں) اور نہ انکو گمراہوں تک لوٹ کر جا سکیں گے
 اور یہ (کہ کے) کافر (صور کی) ایک جگہ ٹھہر کر منتظر ہیں جو شروع
 ہو نیکی بعد پہر (پہر میں دم نہ لگی)
 کیا یہ لوگ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ایک ہی ایک
 قیامت اپنے آپ پہونچے اور انکو خبر نہ ہو۔
 تو راہ دیکھنا رہا وہ بھی راہ دیکھ رہے ہیں
 تو راوی پیغمبران یہ (کہ کے) کافر (کس بات کے منتظر ہیں) پس

۱۱ اپنے منہ سے خود کہتے ہیں مگر انکیوں نہیں آتا ایسے برسے کام کرتے جن کی سزا عذاب ہے ۱۲ وہ انکی عمر ہی بڑھاتا ہے جیسے ہی خوب دیتا ہے تاکہ خلعت بالکل غافل ہو جائے ۱۳ وہ انکو زندہ کی گردنیں پھونکتی ہے اور کون تباہ ہوتا ہے ۱۴ ہم کہہ کر مرنے ہی سب کھل جائے گا ۱۵ ہم ان کو بل اور اولاد جو کثرت سے دے دیتے ہیں اس سے ہر غرض ہے کہ اور اولاد وہ بل جائیں ہر اسی دوسرے غافل ہو جائیں ہر ایک ہی ایک انکو سخت چڑھیں ۱۶ وہ انکی باتوں کی پھدا دیکر ۱۷ کت بہت جہاد کی تہ سے مشغول ہے ۱۸ کت نے پیغمبر سے کہ جب کسی طرح غائبی کے لئے کافروں کی طرح اپنے پیغمبر کو اب اترے گا ۱۹ کت آپس میں جھگڑ رہے ہوں پیغمبر کے جھگڑوں میں جھگڑ رہے ہوں اصل قول غریب فروخت میں ۲۰ وہ جہاں آواز سنیں وہیں آکر رہ جائیں گے ۲۱ کت جب تک سب کو فنا نہ کرے گی نظریہ پیغمبروں ہے انکا بھی نہ پیغمبر کی جتنا دودھ دہنے والا دودھ بھی نہ لے سکتا ہے جس میں پیغمبر کا ہے جس میں نہ لے سکتا ہے ۲۲ کت بھی آگے نہ پیغمبر نہ ہوگی ۲۳ کت اپنے اسد کے حکم کا منتظر ہے ۲۴ بھی انتظار کر رہے ہیں جو انکو منظر ہو گا ۲۵ ہر وہ مطلب سے ظاہر ہو گا کہ ہم میں بہت جہاد کی بات سے مشغول ہے ۲۶

[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاخْتُمْ
الرُّسُلَ فَقَدْ مَوَّابِينَ يَدُكُمْ جُحُومُكُمْ
صَدَقَةٌ تَذَكُّرٌ لَكُمْ وَأَطْهَرُ
فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَحِيمٌ وَأَشْفَقْنَا أَنْ تُقْلُوا
بَيْنَ يَدَيْكُمْ صَدَقَاتُكُمْ
فَإِذَا لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ
فَأَقِمْوُا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَاللَّهُ
خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

المجادلة ٥٥

جن کو ہمیں اگنا چاہی ہو کہ ہمیں اگنا چاہی ہو
 کی نافرمانی کے لیے اور جب تیرے پاس نہیں تو کہانی
 داکرا اس طرح ہو سلام کہتے ہیں جہجہ اندر کے تیرے سلام نہیں
 بیٹھا اور اپنے دل میں کیا کہتے ہیں اگر یہ سچ ہے تو یہ
 ہماری بات پر سلام کہنے پر ہجو نہ رکھیں عیاں کی
 (منرا کیلئے) اور خ بس کہی ہے اسی میں کہیں گے وہ بڑا
 ہٹکا ناچنے مسلمانوں کا ناہو سی کرو تو سنا کی بات اور ظلم
 اور پیغمبر کی نافرمانی کے لیے کا ناہو سی نہ کرو ہاں اگر ضرورت
 ہو تو نیک کام کرنے یا بری بات سے بچنے کے لیے کا ناہو سی
 کرو اور اندھا کے سے ڈرتے رہو جبکہ پاس اگنا ہو کہ تم
 کو جاننا ہے یہ کا ناہو سی شیطان کا کام ہے اس سے طلب
 ہے کہ مسلمان اپنے بایوں کے بارے جا بھی خبر نہ کر
 بخیر ہو حال کا اس کا ناہو سی مسلمانوں کو کوئی نقصان نہیں
 پہنچ سکتا جبکہ خدا کا حکم ہو اور مسلمانوں کو کبھی پہلو ہوا کہنا چاہی
 مسلمانوں کو جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنا چاہو تو کان
 میں ہاتھ نہ لگائے پہلو کو خیرات سامنے دہریا کرو یہ تمہارے
 حق میں ہتھ ہے اور اس سے دل صاف رہیں گے ہر اگر تم کو خیرات
 کا مقصد نہ ہو تو اندھا کے بخشنو والا ہر مان ہے مسلمانوں
 کیا تم اس حکم کے پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے
 خیرات دہریا کر ڈرتے تو خیر جب تم ایسا نہ کر کے اندھا
 کے نے تمہارا قصور صاف کر دیا تو داتا تو ضرور کرو کہ
 نماز کو درست کی ساتھ ادا کرتے رہو اور ذکوہ دیتے رہو
 اور اندھا کے اور اس کے رسول کا حکم ماننے رہو اور اندھا
 کے کو تمہارے (سب) کا عمل کی خبر ہے

[illegible]

ایمان الظن

باب گمان کا بیان

۱۷۰

وَأَن يُحِيطَ الْغَيْبُ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ
عَنْ بَيْنِ يَدَيْهِ إِنَّ الْغَيْبُ لَا يَخْفَى
وَأَن هُمْ لَا يَخْفَى عَنْهُ

۱۸۰

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ عِلْمِهِ خَفَاةٌ
لَنَسَاءٍ إِنْ يَكْفُرُونَ إِلَّا الظَّنُّ وَإِنْ
أَسْتَكْبَرُوا فَالْأَخْرَجُ صُورُهُ

۱۹۰

وَمَا يَنْبَغُ أَكْثَرُ هُمْ إِلَّا كُنْهًا إِنَّ
الظَّنَّ لَا يَنْبَغُ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ لِّمَا يَفْعَلُونَ

۲۰۰

وَمَا يَنْبَغُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ لِمَا كَانُوا لَا يَشْعُرُونَ إِلَّا الظَّنُّ
وَأَن هُمْ لَا يَخْفَى عَنْهُ

۲۱۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا
مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِشْمٌ
فَمِثْلَ الْخَوَاصُّونَ الَّذِينَ يَنْبَغُ

۲۲۰

هُمْ فِي عَسَافٍ سَاهُونَ
إِنَّ يَكْفُرُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا
تَهْوَى الْأَنْفُسُ

۲۳۰

إِنَّ يَكْفُرُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۚ وَإِنَّ الظَّنَّ
لَا يَنْبَغُ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

۲۴۰

اور راوی غیر، اگر تو ان لوگوں کے کہنے پر عاجز و نیاں دیکھ کر
زیادہ میں تو وہ تجھ کو خدا کی راہ سے ہٹا دیتے یہ لوگ صرف
اپنے خیال پر چلتے ہیں اور کچھ نہیں بس انگلیں دوڑاتے ہیں
راوی پیغمبر کہہ سے تھارو پاس کوئی دلیل ہی ہے تو ہمارو درگمان
کے لیے اسکو نکالو (پیش کرو) کچھ نہیں تم نے گمان پر
چلتے ہو اور بڑی انگلیں دوڑاتے ہو

اور ان رمضہ کوں میں اگر نرسے گمان دانکل پر چلتے ہیں تو
گمان کہیں یقین کا کام دے سکتا ہو بے شک اسہ جانتا ہے جو وہ
کر سہم میں ت

اور جن لوگوں کی یہ (مشکر) پیروی کرتے ہیں کہ اللہ کے سوا انکو
پکارتے ہیں وہ ضرر یک نہیں ہیں یہ مفرک اور کچھ نہیں صرف گمان
کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ نہیں مگر خیال دوڑاتے ہیں ت
شکلا دلہنے بہای مسلمان کے ساتھ بہت گمان کرنے کو پھر
رمو کیوں کہ بعضا گمان گناہ ہے ت

یہ انکل کے محکمے چلانیوالے دکافر تباہ ہوں (ملعون) اچہ
غفلت میں (خدا کو) بہوے ہوئے ہیں ت
یہ کافر بس گمان دانکل پر چلتے ہیں اور جاکے دل میں آتا ہو
وہ کرتے ہیں

وہ آمد کچھ نہیں صرف انکل (گمان) پر چلتے ہیں اور گمان وہاں کچھ
کام نہیں آتا جہاں پر یقین چاہیے وہ

ایفاء الکیل والوزن

باب ماپ تول پورا کر لے کا بیان

وَأَن يُحِيطَ الْغَيْبُ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ عَنْ بَيْنِ يَدَيْهِ إِنَّ الْغَيْبُ لَا يَخْفَى وَأَن هُمْ لَا يَخْفَى عَنْهُ فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ عِلْمِهِ خَفَاةٌ لَنَسَاءٍ إِنْ يَكْفُرُونَ إِلَّا الظَّنُّ وَإِنْ أَسْتَكْبَرُوا فَالْأَخْرَجُ صُورُهُ وَمَا يَنْبَغُ أَكْثَرُ هُمْ إِلَّا كُنْهًا إِنَّ الظَّنَّ لَا يَنْبَغُ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ لِّمَا يَفْعَلُونَ وَمَا يَنْبَغُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لِمَا كَانُوا لَا يَشْعُرُونَ إِلَّا الظَّنُّ وَأَن هُمْ لَا يَخْفَى عَنْهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِشْمٌ فَمِثْلَ الْخَوَاصُّونَ الَّذِينَ يَنْبَغُ هُمْ فِي عَسَافٍ سَاهُونَ إِنَّ يَكْفُرُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ إِنَّ يَكْفُرُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۚ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يَنْبَغُ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

[illegible]

| | | |
|--------------------------|--|--|
| <p>۷۸</p> <p>التغابن</p> | <p>اَلَمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ فِرْعٰنًا كَثِيْفًا
لَّعَلَّكُمْ تَعْلَمُوْنَ اِنَّ اَجَلَ اَبْنٰى كَرِيْمٍ
اِنَّ اَنْظَرُنَا اللّٰهَ فَرَحًا كَسٰتًا
يُخَفِّضُهُ نَكَوْدًا وَيُخَفِّضُهُ نَكَوْدًا</p> | <p>اس کو اچھا قرضہ دیتے ہیں انکو دنا اور اب دیکھا اور اس کے
علاوہ انکو اچھا نیک دیا جائے گا (بہشت)۔
اگر تم (اموسل) تو اس کو اچھا قرضہ دے گے تو انہ کو دنا دنگن
ساتھ سوگنا تک ادیکھا اور تمہاری گناہ بخندے گا۔</p> |
| <p>۷۹</p> <p>النساء</p> | <p>وَجَعَلَ الْاِنْسَانَ طَبْعًا</p> | <p>بَابُ اِنْسَانِ كِي فَطْرَتِ اور طبعیت اور
اسکی پیدائش کا بیان</p> |
| <p>۸۰</p> <p>یونس</p> | <p>وَجَعَلَ الْاِنْسَانَ طَبْعًا
وَ اِذَا مَثَلَ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَا لِحَبِيْبِهِ
اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا يَّكَلِّمُهُ كَشْفًا
عَنْهُ هُوَ مَرَّكَانٌ لَّمْ يَدْعُ اِلٰى صُرٍ
مَعَهُ كَذٰلِكَ لِنَبِّئَ لِمَسْرِ فَنِيْنَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّا اُمَّةً وَّاحِدَةً
فَلتَخَلَفُوْا وَلَوْلَا كَلِمَةٌ مَّبَقَتْ
مِنْ رَبِّكَ لَفَنُفْخٌ بَيْنَهُمْ فَيَمَّا فَبِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ
وَ اِذَا اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ
عَذَابٍ مِّمَّنْهُمْ اِذَا الْهُم مَّكْرُ فِيْ
الَّذِيْنَ اَذَلَّ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا اِلٰنَّ
رُّسُلَنَا يَكْتُوبُوْنَ مَا تَكُوْنُوْنَ
وَلٰكِنْ اِذَا مَثَلَ الْاِنْسَانَ مِّثْلًا رَّحْمَةً
نُّفْخٌ كَرَعًا هَآ مِنْهُ اِنَّهُ لَكَيْفٌ
كَفُوْرٌ وَلٰكِنْ اَذَقْنَاهُ نَعْمًا بَعْدَ</p> | <p>اور آدمی پیدائش سے کمزور بنا ہے
اور جب آدمی کو کسی قسم کی تکلیف پہنچتی ہے تو پڑیا یا بیٹیا یا
کھڑا ہو کر (ہل) میں، ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اسکی تکلیف دور
کر دیتے ہیں تو وہی چال چلتا ہے جیسے کسی تکلیف میں
اسکو پہنچی تھی ہمکو اسنے پکارا ہی نہ تھا ایسے ہی حد سے
ٹپسی بیانیوں کو انکے کام سے معلوم ہوتے ہیں
اور (شروع میں) لوگ ایک ہی راہ پر تھے پھر جدا جدا (مذہب)
ہو گئے اور اگر اللہ تعالیٰ کی ایک بات آگے نہ ہو چکی ہوتی
تو جن جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں انکا فیصلہ
رکب کا، ہو گیا ہوتا
اور جب لوگوں کو تکلیف لگ جاتی ہے اسکے بعد ہم انکو اپنی
مہربانی دکا مزہ (چکھاتے) پیش تو ہماری آیتوں میں چاک بازی
کرنے لگتے ہیں (امو پیچیدہ) کہ وہ اسکی چال بہت تیز ہے اور
ہماری فرشتے تمہاری چالیں سب لکھتے جاتے ہیں
اور اگر ہم آدمی کو اپنی مہربانی دکا مزہ (چکھا کر) پھر ہر کو جیدین لیتے
ہیں تو وہ (امو) شکر بنجا تا ہے اور اگر ہم اسکو اس لطیف
کے بعد جو کچھ آتی تھی پھر آرام کا مزہ (چکھا) میں تو کہنے لگتا</p> |

فلنحوشلی سے اس کی راہ میں طرح کرے ۱۲ وہ عنت حکام کا تحمل نہیں کر سکتا اپنی خواہش کو بالکل دور نہیں کر سکتا اسنے اسنے غلے فصل و کرم سے ہر گھم میں
آسانی رکھی و شریعت کو بعد ہر گھم کا راستہ کو مارنے دنیا کا عیش بالکل مٹ جائے آدمی بالکل عیش میں غرق ہو کر خدا سے غافل ہو جائے ۱۳ وہ کہ آدمی جیسے یزید
غرضی ہے ۱۴ وہ شیطان نے انکو دکا دیا ہے ان کے ہرے کا سون کو ان کی نظر میں چاک کرکھا ہے ابوالدعا دعوت کجا خوشی اور چین کے وقت اسرہ کی یاد کر وہ سختی اور
طبیعت میں ہی تیری دعا قبول کرے گا ۱۵ وہ حضرت آدم کے زمانے سے یکجہت فرج کے زمانے سے قرب تک سب کو جھٹے ۱۶ فلنکفیتا ہی کنون ہر ایک کو اسکے کچھ کچھ
دیکھا ۱۷ تا حق کہنے والوں پر غرور و ادا ب انہما سب ہلاک ہو جات ۱۸ تمام اور راحت دیتے ہیں ۱۹ فلنکفیتا ہی کنون ہر ایک کو اسکے کچھ کچھ
چند کا اسٹان لکھ کے بے لکھ آفت جیسے خطا یا ساری پہنچتا ہے اوسوقت لوگ ٹوٹ کر ملے ہیں عاجز کی کہنے میں تودہ وقت جاکر لغت آتی ہے مثلاً اللہ تعالیٰ آج ہوا کی
صحت جن کی نسبت میں کان نہیں ہے وہ اس صحت کو دان کن کو ش کا معنی ۲۰ لکھتے ہیں اور کہ خط ہی اسکی طرف رہو نہیں ہوتے بلکہ اور زیادہ شراعت پر سنا ہوئے
۲۱ ہر اسکی آیتوں کو چکھاتے ہیں دنیا میں سے کسی شے کا کہتے ہیں چالیں چلتے ہیں اسونہ نے چاک کرکھا آدمی چال کچھ کام نہیں آسکتی یا اسرہ کی چال جیت تیز ہے ۲۲
۲۳ سے چاک کرکھا آدمی ہے سو میں چاک کرکھا آدمی ہے چاک کرکھا آدمی ہے چاک کرکھا آدمی ہے چاک کرکھا آدمی ہے چاک کرکھا آدمی ہے چاک کرکھا آدمی ہے چاک کرکھا آدمی ہے
آتی ہے بہت سے اسکی آیتوں کو بالکل چھل جاتا ہے ۲۴

۱۳ ابراہیم
 ۱۴ الخضر
 ۱۵ یحییٰ
 ۱۶ عیسیٰ
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

الحزب

五十二

والصفت
الزهر

ہم نے آسمان اور زمین اور ہر شے کو اپنی امانت دے رکھا ہے
(اور ان سے پوچھا کیا تم اسکو اٹھاتے ہو انہوں نے کہا ہاں
قبول کیا اور اس کے اٹھانے سے ڈر گئے اور آدمی نے دھبہ
اسکو اٹھالیا بیشک آدمی نے بڑا ظلم کیا نادانی کی گڑبگڑ
یہ امانت، ایسے دھماکے، کہ اللہ جو کتنا فی ہر د اور منافق
عورتیں اور مشرک مرد اور مشرک عورتیں نکلیں انکو عذاب دے
اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر مہربانی کرے اور
اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

تیرا آدمی کا تو یہ حال چھبائیں کہ کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو
 مڑ کر، کہہ کر پکارتا ہے کہ بعد جیکوئی نعمت ہم کو دیتو میر
 تو میں کتنا سچ میرا علم اور لیاقت، سو یہ نعمت ملی تو نہیں وہ
 نعمت لاسہ چکی، از نا میں ہے پراکثر لوگ دہات کو نہیں جانتے

[illegible]

سَلَكْتُ الْبَنَانُ مَا لَكَ يَا حَبِيبُ الْكَوَسَيْنِ
 فَيَسْأَلُنِي ذَاكَ لِمَا لَكَ مَا لَكَ هُمُ
 الْعَالَمُونَ وَالَّذِينَ هُمُ لَا مَقَاتِلَهُمْ
 وَحَدِيدُهُمْ رَاعُونَ وَالَّذِينَ هُمُ
 يَشْهَدُونَ لَهُمْ قَائِمُونَ وَالَّذِينَ
 هُمُ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ يَا أَيُّهَا
 فِي حَبِيبُ مُكْرَمُونَ
 أَيُّحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُخْصَمَ عِطْلُهُ
 بَلَى قَائِمِينَ عَلَى أَنْ تُنْشِئَ بَنَانُهُ
 بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجَأَ آفَاقُهُ
 لِيَسْأَلَ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ
 بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَى نَفْسِهِ كَصِدْقٍ
 وَكَأَلَى مَعَاذٍ لَهُ
 أَيُّحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُدْرِكَ مَسْكُ
 قُلْ أَفَعَلَى الْإِنْسَانِ حَيْنٌ مِّنَ
 الْآخِرَةِ يَكُنْ شَيْئًا مِّنْ كُودٍ إِنَّا
 خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ مَّسَاءٍ
 كَتَمَلِمْهٖ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا
 قُلِ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرُهُ مِنْ أَتَى
 شَيْءٍ خَلَقَهُ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ
 فَقَدَّرَهُ كَذَلِكَ الْبَيْنُ لَيْسَ بِهِ
 آمَنَاتُهُ فَأَقْبَرَهُ كَذَلِكَ إِذَا هُمُ
 لَافِقُوا لَنَا لِيَأْفِضُوا مَا أَمْرُهُ
 يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ

۲۹. القيمة

الدَّهْرُ

عَلِيٍّ

الافتتاح

توان ہوا لازم نہیں ہر جو کسی کے سوا اور نہ چاہے تو
اپنے ہی لوگ مد سے بڑھ جائے
والے میں اور جو اپنی امانت اور اقرار
کا خیال رکھتے ہیں وہ اور جو
اپنی گواہیوں پر جے رہتے ہیں
اور جو اپنی نماز کی خبر داری رکھتے ہیں
یہی لوگ (مہفت کے) باغوں میں غرت سے رہیں گے۔
کیا آدمی (جو کافر ہے) یہ سمجھتا ہو کہ ہم (مسیحی) بنیں تو جو کچھ
ہوئی انکشاف نہیں کر سکتے کیوں نہیں ہم تو اس پر اپنا اپنا بے شکا
پر ہٹا سکتے ہیں بات یہ ہر آدمی چاہتا ہو آئندہ ہی بروکام کرتا ہو اور
تو یہ نہ کرے (حقیقت ہو کر پوچھتا ہو بلا قیامت کب آئیگی
بلکہ آدمی اپنے اوپر آپ دلیل ہو گا گو وہ (اپنی بے قصوری کے
لے) جانے پیش کرے
گیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ وہ ستا چھوٹ جائیگا اس کے کوہ پر نہ
آدمی پر ایسا وقت ہی زمانے میں سے گند چکا ہے جب وہ کوئی
چیز نہ تھا جسکو ذکر کریں سمجھنے آدمی کو آ زمانے کے لیے دعوت
مرد کے) ملے ہونے نطفے سے پیدا کیا اور اس
کو سنتا دیکھتا بنایا۔
آدمی پر خدا کی بار وہ کیا (سخت) ناشکر ہے (جانتے ہو) اس
نے اسکو جس سے بنایا نطفے سے (اور کس سے) اسکو بنایا یہ اسکو
ٹھیک کیا یہ (ماں کو پیٹ سے نکلنے کا) رستا سچا نہ کیا یہ اسکو
(ایک من گناہیوں کے کہہ مار ڈالا پر تو ہر ایک یہ جب چاہیگا اسکو
طاہر بنایا یہ اسکو یہ گواہی کو جو اس نے حکم دیا تا وہ بجا نہیں لایا
تو آدمی کو کبیرے کرم ملے تاکہ اس کے گنہگار دیکھنے

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲

انكريمه الذي خلقك من طين
 فخلقك الى ابي منوره فاكلمك ربك
 يا ايها الانسان انك كادح الى
 ربك كد عافمليفه
 فليشكر الانسان من خلقه خلق
 من تبارك والفق لا يخرج من بين
 الصلح الواجب
 فاما الانسان اذا ما ابتله ربه
 فاكرمه ونعمه لا يقول ربي
 اكرمه واما اذا ما ابتله فقد
 عليه يذقه لا يقول ربي اهان
 لقد خلقنا الانسان في كبد
 لقد خلقنا الانسان في احسن
 تقويم ثم رددناه اسفل سافلين
 يحق الانسان من علي
 فلا ان الانسان ليطنى ان ناء
 استغنى
 ان الانسان ليربم ككود وانه
 على ذلك شهيد وانه للحب
 الخير كديده
 والعصره ان الانسان لفي خسر
 الا الذين آمنوا وعملوا الصالحات
 وتواصوا بالحق وتواصوا
 بالصبر

الاشفاق

الطَّارِقُ

الفصل

البلد

التين

٩٧
العلق

| | |
|---|---|
| 1 | 2 |
|---|---|

العديت

الْحَمْدُ لِلَّهِ

کہہ کر بنایا اور بنایا ہی تو شیک جھستے اور خوبصورتی کے
 ساتھ بنایا جس صفت میں اس نے جلالِ حق کو چھڑ دیا
 اے آدم زاد تو محنت اٹھاتے اٹھاتے وسیطِ احسان اپنی مالک کی
 طرف جبار ہے آخر دایک دن اس سے طلبے گاٹ
 آدمی کو سوچنا چاہیے وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا وہ کو در کھن
 والے پانی (یعنی منی سے) پیدا کیا گیا جو مٹیدہ اور سینے
 کی ٹہریوں کے بیچ میں ہو کر نکلتا ہے
 لیکن آدمی کا یہ حال ہے جب ہسکا مالک سکود میں آرام دیکر قوت
 ہے دولت اور نعمت دینا ہو تو وہ کہتا ہے میری مالک خیریری غرت کی
 اور جب وہ ہسکو دوسری طرح پر آتا ہے اسکی رازی اسپر تنگ
 دینا ہے تو وہ کہتا ہے میری مالک کجی کو ذلیل کر دیا
 بیشک کہنے آدمی کو (ایسا) بنایا ہو کہ سدا رنج اور مصیبت
 بیشک کہنے آدمی کو بہت اچھے ڈھانچے میں بنایا ہو کہ اس کو
 (ڈورہ کر کے) نیچوں سے نیچا پسینکد یا
 اسی نے آدمی کو (خون کی) ہینکی سے بنایا۔
 سچ ہے کہ آدمی اپنے تئیں دولت مند سمجھ کر گمراہ
 بن جاتا ہے
 بے شک آدمی اپنے مالک کا ناشکر ہے اور وہ خود اس
 بات کا راہبنا شکری کا گواہ ہے اور اس کو پیسے
 کی بڑی محبت ہے
 عشر کے وقت کی (مترجمے) شک کہ آدمی گناہ
 میں پڑے ہے بلکہ گناہ کا پان لیسہ اور اچھے کام
 کیے اور ایک دوسرے کو حق پہنچانے کی نصیحت کر رہے ہو
 اور مصیبت میں اصرار کرنے کی بات ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْمُنَافِقِينَ
 مَا بَعَثْنَا مِنْهُمَا تِجَارَةً أَوْ لَهْيًا
 أَوْ إِسْتِغْنَاءً عَنْ الْمَالِ أَوْ مَوَازِينَ
 أَوْ أَثْمَانًا وَلَا يَأْتِيَ الْبُزْءَ إِلَّا مِنْ
 بَيْنِ يَدَيْهِ أَوْ خَلْفَ يَدَيْهِ أَوَّلَ
 قَلْبٍ أَوْ يَدَيْهِ أَوْ خَلْفَ يَدَيْهِ

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِينَ
يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُونَ إِلَّا أَدْعَاءَ
وَيْدٍ أَوْ دَعْوَةً مِّنْهُمْ فَفَهُمْ
لَا يَسْقِلُونَهُ.

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ مِمْصَةً سَابِلَ فِي كُلِّ سُبُلَةٍ مِائَةٌ مِنْ حَبِّ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

كَاذِبِينَ يُنْفِقُ مَا أَلْفَيْتُمْ بِهِ كَيْدًا يُهْلِكُ الْأَمْوَالَ وَالْأَنْفُسَ وَهُم مُّعْتَدُونَ
لِلْعَذَابِ إِنَّكُمْ لَعِندَ رَبِّكُم مَّكَرُونَ

یہاں پر میں نکل سکتے تھی لیکن اب ان عیاسیوں سے روایت
 لگایا گیا ہے کہ اب کو بہانہ اس کو مرضی ہوئی کہ جو پرانی
 چیزیں کو یاد دلاتے ہیں بعض کو تو ڈانٹا ہے بعض میں سے
 بعض پر حیران سے فقط اس وقت لاکے اس سے اترنا
 تو ایک جیسے ان تھے میں بولیں میں تم کو مانے میں کہیں
 کے دل میں کہہ کہ لاکے تو ایک جیسے ہے ۱۱ جلالین
 جیسے کہ لاکے کو دیکھتی تھی وہی جیوڑی جو میں نکلتا ہے
 کی بات اس کے دل میں نہیں آتی وہ نہ بننے والی کہ کہیں
 پر آئے کہ میں اس کے دل میں نہیں آتا کہ میں کہتا ہے
 مرضی وہاں سے نہیں لگتا ہے اس کی نگاہ میں ایسے
 ہونے کو کہ میں اس کے گرد نہ آتا کہ اس کا انداز
 گناہ گناہ ہے کہ میں جو جانتا ہوں کہ اس کے دل میں

اللہ تعالیٰ ہمیں شراباگ بھرا اس بڑے بکرے کی چیز کی مثال بیان کرنے میں جو ایمان والے ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ مثال ٹھیک ہے ان کے مالک کی طرف سے اور جو منک میں وہ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کو کیا غرض چڑی تھی ایسی مثال کی (بات یہ ہے) کہ اللہ تعالیٰ نے اگر اہل کفر کو اس سے (یعنی اس مثال سے) بہتیروں کو اور راہ پر لاتا ہے بہتوں کو۔

اُدُن کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص ایسے (جلاوطن) کے پیچھے چلائے جو صرف بھارنا اور چلانا سنتا ہو، لیکن مطلب خاک بنیں سمجھتا بس آواز اس کے کان میں جاتی ہو، یہ کافر ابھرے گئے اندھے ہیں، کچھ نہیں سمجھتے۔

جھوٹوں کو اپنے مال اور نقد قرضے کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کی مثال
اس واقعے کی سی ہے جس سے سات بابائیاں نکلیں ہر بابی یہ
سو سود لے اور نقد قرضے جس کو چاہتا ہے اس کو دو ٹوٹا
ہے (یا اس سے زیادہ) اور نقد قرضے سمائی والا ہے
جاننے والا

اُس شخص کی طرح جو لوگوں کو دکھانے کی نیت سے فرج کرتا ہے اور اسے
اور پہلے دن پر اسکو یقین نہیں (یعنے منافق ہے) تو اسکی مثال
ایسی ہے جیسے پتھر کی جہان پر (تھوڑی سی) مٹی ہو

کیا کیا کیوں ہوں نے آن حضرتؐ سے پوچھا اچھے کیا کر آپ نے فرمایا وہ ایک فرشتہ ہے جس کے
سے کہا یہ آواز نکلیں اگر آپ نے فرمایا اس فرشتے کی چیز کہ جو لوہہ کرکاس سے لگا کر لایا
خود کر کے پارچا جا تا ہے اور لگاؤ اسباب میں سے ہے تاکہ وہ دوسری مثال میں بتا فقول کی اور
اسے اس جو کلمہ کا کہ ہے وہ اندر میرے اور کفر کی جو مداخلت ہے وہ گرج ہے جو درجہ
ہو یا نام نہ کہ بول دیا ہے یہ خبر جو توحید اور ایمان کے دلائل میں سے ہے تو کان بند کر کے
کے یہ مثال ہے قرآن میں شریف اور اس فقول کی کہ جو یہ قرآن شریف لکے مطہر ہے اس میں
یہ خبر کہ کوئی کلمہ اعلیٰ مرتبہ کے خداوند کے لکھا تھا کہ جو لایا گیا ہے خود کر مر رہا ہے
جدا ہوا ہے اور اس شخص نے جو توحید کی ہے جو نے ولایت اور جلال کے لئے کے ساتھ
کان کا نو کو کہہ رہا ہے اس لیے کہ کوئی جھٹل کے ساتھ تو میں کو بول دے وہ دکان کے
نہ نے ہستی کی کثیر سلام کہ جو قرآن میں کہتے نہ اس کی اور دیکھتے ہیں کہ تفسیر میں
ان میں سے بہت ہیں کہ اس کے کہاں سے نہ مانی وہ ہے جس کے ساتھ

يَتَّبِعُوا مَقَالَ كَتَبْنَا كِتَابًا يَذْكُرُهَا
مِنَ الشُّعَرَاءِ فَخَلَطُوا بِهَا لَوْنًا
يَكُلُّ الشَّيْءُ مِنَ الْخَلْقِ إِذَا أَعْلَنَ
الْأَمْرُ رُحِرَ فِيهَا مَا رَزَقَتْ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهَا
بِأَيْمَانِهِمْ فَلْيَدُّوا عَلَيْهِمْ أَمْرُنَا
لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا إِمَّا كَانَ
أَمْ تَرَى أَنَّ الْإِنْسَانَ لَكُمْ فَعِصْلَ الْإِنْسَانِ
لَعُوجٌ يَنْظُرُونَ

۲

الوعد

مِثْلَ الرِّافِقِ. كَالْأَعْمَدِ الْأَقْوَمِ وَالْبَصِيرِ
وَالشَّيْبِ مِنْهُ لَيُتَوَرَّيَنَّ عَنْكَ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ
أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَهُ
بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا أَلِيًّا
وَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ عَلَىٰ فِي النَّارِ لَبِغَاءً
حُلِيَّةٍ أَحْمَرًا زَبَدٌ مِثْلُ بَرَدٍ كَذَلِكَ
يُضْرَبُ اللَّهُ الْحَقُّ وَالْبَاطِلُ فَمَا مِثْلُ
الزَّبَدِ فَيَذَنُوبٌ جُفَاءً فَمَا مِثْلُ
النَّاسِ يَمُوتُ فِي الْأَرْضِ كَذَلِكَ يَضْرِبُ
اللَّهُ الْأَمْثَالَ

ابراہیم

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ
كَمَادِهِ اشْتَدَّتْ بِرَالْوَجْهِ فِي يَوْمٍ
حَاصِبٍ لَا يَتْلُوْنَ إِلَّا الْفُتُوْرَ وَمَا كَسْبُوا عَلَى
شَيْءٍ ذَلِكَ هُوَ الصَّلَاةُ الْبَعِيْدَةُ
الْمَرْكَبَةُ عَرَبٌ مَثَلًا كَلِمَةٌ
طَبِيعَةُ الْفُتُوْرَ طَبِيعَتُهَا صَلَاحُهَا نَابِتٌ

و شہابی ہنگام کی مثال ایسی ہو جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا
پھر زمین کا سبز و نمکی وجہ سے خوب آب آگشا ہوا نکلا کچھ جیروں
کے کھانے کا کچھ جانوروں کا کھانا نکلا کہ جب مریخ نے اپنا سنگاوی
پورا کر لیا اور مٹاؤں کے رہنے والے جیسے کہ اب کیا ہے نے ڈالنا
(ایک ہی ایچکا) رات یا دن کو ہمارا عذاب اسپر آن پہونچا
ہم نے کاش کر اسکو ایسا کر دیا جیسے کل وہاں کہیت ہی نہ تھا
جیسے ہی ہم سوچنے والوں کے لئے اپنی آیتیں کہو کر
بیان کرتے ہیں۔

ذو نوفر فوج کی مثال ایسی ہے جیسے اندھے بہرے اور
 دیکھتے سنتے کی کیا اور نو کا حال برابر ہے کیا تم غور نہیں کرتے۔
 اسی نے آسمان کو مینہ برسایا پھر اپنے اپنے انداز کے موافق نالے
 بنائے پھر پھولا ہوا جہاگ بھیانے (پانی کے ریٹے نے) اپنا پور
 اٹھا لیا اور جن چیز کو زور یا دوسرے سامان بنانے کے لیے اگر
 میں تپاتے ہیں ان میں ہی پانی کی جہاگ کی طرح پیس (کہوٹا نکلتا
 ہے اسی طرح اسدہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے
 تو پھر میں (جو باطل کی طرح ہے) وہ سو کہہ سکھا کر مٹ جاتا ہے
 اور جو لوگوں کے کام آتا ہے وہ زمین میں قائم رہتا ہی اس قدر
 (لوگوں کو سمجھانے کے لئے) ایسی مثالیں بیان فرماتا ہے۔

جن لوگوں نے اپنے مالک (خدا) کو نہ ان کے اعمال کا حال اس
راکھہ کی طرح ہے جس پر زندگی کے دن نور کی ہوا چلے جیسا کہ
نے (دنیا میں) کیا اس میں سے کچھ (آخرت میں) نہ پائیں گے
میں پرے سے کی تباہی ہے۔

مثلاً کسی بیان کی ایک اگزیزو درخت سی جسکی جڑ مضبوط ہے

[illegible]

١٩ الفصل

2

1

1

10

1

1

1

1

1

10

2

1

1

سُفِي

پاکیزہ

کتابخانه خیریت

دیکھو دیکھو

کتابخانه

سید محمد

ڈاکٹر کے لیے (دنیا والوں کی طرح) مثالیں جان کر ڈاکٹر جانتا
 ہے اور تم نہیں جانتے۔ ڈاکٹر ایک مثال بیان کرتا ہے، ایک شخص غلام
 ہے دوسرے (بندہ) کی ملک جگہ کسی بات کا اختیار نہیں کہتا اور ایک
 شخص وہ ہے جسکو پہنے پہنے پاس و چاہی دولت دوسرے کی ہے۔
 چپے اور کپے اس سے خرچ کرتا رہتا ہے کیونکہ وہ دوسرے برابر ہو سکتے
 ہیں۔ ڈاکٹر کا لیکن (بات یہ ہے) اُن میں اکثر لوگ (ان باتوں کو)
 نہیں جانتے اور ڈاکٹر ایک (اور) مثال بیان کرتا ہے دوسرے میں
 ایک ان میں گنگا و جہرہ ہی ہوتا ہے، وہ (غلام ہے) کچھ نہیں
 کر سکتا اپنے مالک پر ایک جہت جہاں کہیں وہ (یعنی مالک) کہو
 بھیجتا ہے وہ کام بنا کر نہیں آتا کیونکہ (غلام) اور وہ (مخلد) شخص
 برابر ہے جو سید ہی روش کہلاتا ہے اور آپ ہی سید ہی روش پر ہے
 ڈاکٹر نے ایک سچی کی مثال بیان کی دوسرے کہ وہ مالک لوگ
 (ہر طرح) اس اور زمینان سے تھے ہر طرف سے انکی مددنی فراغت کے
 ساتھ ملی آتی تھی پھر انہوں نے خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی تو
 اللہ نے انکے کاموں کی سزائیں اُس سستی کو پہنچا اور خوف

[illegible]

وَيَقْرُبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ
يَكُنْ شَقِي عَلَيْهِمْ

۱۸ النور ۲۷

قَالَ لِيْنُ لَفَرُوا أَعْمَالَهُمْ كَسْرَ الْأَيْدِي
يَكْسِبُوا الظَّهْمَانِ مَاءً حَتَّى إِذَا جَاءَهُ
لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَوَفَّاهُ
حِسَابَهُ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ أَوْ
كَطَلَمْتُ فِي بَحْرِ يَمِينٍ فَنَسْتَدْرِ مَوْجًا
مِنْ فَوْقِهِ مَوْجًا مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ
ظَلَمْتُ بَعْضَهُمَا فَوْقَ بَعْضٍ أَكَاخِرَجَ
يَدَهُ لَمْ يَكُنْ يَدِي لَهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ
اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ

۲۰ العنكبوت ۲۷

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ
أَوْلِيَاءَ كَثِيلَ الْعَنْكَبُوتِ إِنَّ اللَّهَ
بِئْتِمَانِهِمْ شَاوٍ وَأَوْهَنَ الْبُيُوتِ كَبَيْتُ
الْعَنْكَبُوتِ مَلُوكًا يُؤْمِنُونَ
وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ

۲۱ النور ۲۷

صَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِنْ أَنْفُسِكُمْ هَٰذَا
لَكُمْ مِنْ مِمَّا مَكَّمْتُمْ أَبْنَاءَكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ
فِي مَا نَدَّكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ
تَخَافُ لَهُمْ خِيفَتَكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَكَذَا
يُقْصَلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُعْقِلُونَ
صَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا تَجْلَدُ فِيهِ شُرَكَاءُ
مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ

۲۲ النور ۲۷

اپنا نور بتاتا ہے اور اس قدر لوگوں کے (سمجھانے کے) یہ مثالیں
بیان کرتا ہے اور اس قدر تعالے سب کچھ جانتا ہے۔

اور کافروں کے (نیک) اعمال (جیسے خیرات وغیرہ) اس جگہ پر
کی طرح ہیں جو بخیل میدان میں ہو یا ساجھل میں (وہ) اس کو
پانی سمجھتا ہے جیسے پاس تا ہو تو اسے کچھ ہی نہیں پاتا اور
(دیکھتا ہو تو کیا) خدا کو اپنے پاس پاتا ہے وہ اس کا حساب پوچھا
چکا دیتا ہے اور اس قدر جلد حساب غنیروں کے (ان کے اعمال) گہرا
سمندر کے اندر ہیں جو بخیل ہیں جس کو ایک موج نے ڈانک دکھا ہوا ہے
اور ایک اور موج ہوا ہے اور بدل (ابر غرض) کئی اندر ہیں ایک کے
اور ایک کے کوئی اپنا ماتہ نکالے (تو اس قدر اندر ہیں کہ) جو دیکھ نہ سکے اور
جس کو اس قدر (اپنی ہدایت کی) روشنی نہ ملے اس کو روشنی کہاں ملے گی
جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے دیوتا (سرپرست بنا رکھے ہیں
ان کی مثال کڑی کی ہے وہ بھی (اپنے نزدیک) ایک (مضبوط)
گہر بناتی ہے حالانکہ سب گہروں میں بودے سے بودا کڑی
کا گہر ہے کاش یہ لوگ سمجھتے ہوتے

اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے بیان کرتے
ہیں اور جو علم والے ہیں وہی ان کو سمجھتے ہیں
اس قدر تمہارا (سمجھانے کے) لئے خود تمہاری ایک مثال بیان فرماتا
ہے (وہ یہ ہے) تمہارا جو غلام لونڈی میں کیا وہ (اس مال دولت
میں) تمہاری شریک میں جو بیٹے تم کو دیا ہے تم (اور وہ) اس میں
بڑے بڑے تم اپنے خود برابر والے (لوگوں کی طرح ڈٹے ہو جو لوگ عقل رکھتے ہیں
ہم ان کے (سمجھنے کے) لئے اپنی آیتیں یوں کہو لکھ بیان کرتے ہیں۔
اس قدر ایشال بیان کرتا ہو ایک شخص (غلام) جو اس کی جگہ (الوسا ہی
نیر اور ایک (دوسرا) شخص (غلام) جو چلوں اور ایک ہی شخص کا ہے

فل درنہ کے ساتھ کی ہری مثال تو ہوتی نہیں سکتی ۱۰۔ اس کی دانی کچھ نہیں جانتی ہی رہتی آخر یہ اس کے ماتہ تڑپ تڑپ کر جاتا ہے ۱۱۔ اس کا گہر ہوتا ہو کہ میرا ایک عمل
ماتہ وقت میرے کام آئے گا جب موت آئے گی ہے تو دیکھتا ہے کہ وہ ایک عمل کچھ کام نہ آیا اور اس قدر حساب لینے کو موجود ہے خود وہی غم میں بیٹھ گیا ہے ۱۲۔ اس کو
میں ہے کہ قیامت کے دن کافر ہوا ہے انہیں کے اور وہ سے انکو تہہ پا لی طرح معلوم ہو گی وہ اوپر نہیں کے جب ان ہو نہیں کے تو پانی قوت ہو گا اس قدر حساب کے لئے
سامنے ہو گا اور ان کا حساب چکا دیگا ۱۳۔ اس کا اندر ہوا سوچ کا اندر ہوا سمندر کا اندر ہوا ۱۴۔ یہ ان کا فرد کی مثال ہے جو کفر کے ساتھ تعلیم کی ہی بیاری میں مبتلا ہیں
پہلی مثال چوتھی رہتی کی ان کا فرد کی حق جو خود ہی عقل مکتبی ہیں عقل کا فرد کوئی تاریکیوں میں بیٹھا ہوا ہے کفر کی تاریکی دل کی تاریکی تعلیم کی تاریکی ۱۵۔ اس کو چوتھی
کوس گہر میں میں حضور فوجی ۱۶۔ اس جیسے کوئی کا گہر ایک دری میں چھپ چکا ہے ہر طرح ان کے عبودیت کا اس راہی ہر بالکل بودا مصیبت کو وقت وہ کچھ کام
نہیں لے لے لگا لگا کر نا بیکار ہے حدیث میں کہ کوئی شیطان جو کوئی اس کو لے مار لے ایک حدیث میں کہ کوئی نے غار پر جالانا بنا سکوت اور دھنسنے اس
غار میں جن حضرت عیسا علیہ السلام آئے ہاں کہہ جاتے حضرت علی رضی اللہ عنہ کہ کوئی کے مالوں کے سات رہو جانے گھر میں رہنے سے غلٹی آتی ہے ۱۷۔ اس
اور اسے جو غلٹی ہے وہ دولت کے لئے ہر اس بات سے مالوں کی بڑی تعلیمت کمال ۱۸۔ اس لئے جیسے تم کو اپنے پانی بادرزاد کو لگاؤ اور پتا ہو کہیں وہ سارا مال دنیا کی
ہیسا غلام کا ہوتا ہے نہیں ہر گز نہیں ان میں ان میں ان کی باتیں غلام لونڈی میں ہر گز نہ وہ مال دولت میں تمہارے سامنے ہیں ان کو جو تو تمہارا وہاں کہ وہ کہتا
تو وہ دور تم پر ہر گز نہ آزاد ہوا کی بادرزاد کی طرح ان کا کچھ نہیں ہوتا چھپ چکا ہے غلام لونڈی جو تمہاری طرح آدمی کی اولاد میں نہ کی میں تم سے کہیں میں تمہارا برابر والے
جو ہر گز نہ اس قدر کمال و رفعت کے غلام لونڈی کے برابر ہو کر ہو سکتے ہیں جیسے جو ہر گز نہیں ہو سکتے ہیں اس کے بعد دیکھتے ہوئے ہیں ۱۹۔ (اللہ تعالیٰ)

هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلَهُ الْخُذُّ لِلَّهِ دَبْلُ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اَلَا لِيَنْ مَعَ اَسْبَدَا عَلٰى الْكُفَّارِ
لُحْمًا يُبْتَلٰهُمُ تَرْوِجُهُمْ كَمَا يُجْعَدُ
يَتَّبِعُونَ فُضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا
بِمَا هُمْ فِي دُجُوْهِهِمْ مِّنْ اٰرَ الْبُحُوْثِ
ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي النَّوَارِثِ وَمَثَلُهُمْ
فِي الْاَنْجِيلِ فَيُكْرَزُ رِجْمًا اَوْ حَرْجًا شَطَا
فَاَزْدًا فَاَسْتَغْلَظَ فَاَسْتَوٰى عَلَى سُوْقِهِ
لِيُجْعَلَ لِرِجْمٍ لِّيُخَيِّطَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

كَمَثَلِ عَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ
بِمَا لَهُمْ ثُمَّ يُخَيِّمُ فَرْدَهُ مُصْفَرًا
لَّهُمْ يَكُوْنُ حُطَامًا ۝

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ الْاَفْرُوْهُ
فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ لِيْ بَرِيْءٌ مِّنْكَ اِنِّىْ
اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَكَانَ
عَاقِبَتُهُمَا اِلَهُمَا فِى النَّارِ خَالِدِيْنَ
فِيْهَا ۝ وَذٰلِكَ جَزَاؤُ الظّٰلِمِيْنَ ۝

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُجَاهِلُوْنَ التَّوْحِيْدَ لَمَثَلِ
الَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفًا
يَسْتَعْثِفُ الْعَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوا بِآيٰتِ اللّٰهِ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

کیا یہ دونوں فلاسوں کا حال برابر ہو سکتا ہے شکر خدا کا
مگر ان میں اکثر لوگ نادان ہیں

اور جو لوگ سکے ساتھ ہیں (یعنی صحابہ رضی) وہ کافر و غیر سخت ہیں
آپس میں ہم دل ترقی نکودیکھتا ہو کہی (کو کج کرے ہیں) کہی (کہی) بکھڑ
کرے ہیں سترہ کے فضل اور اسکی رضا مندی کے فکر میں ہوتے
ہیں انکی نشانیاں انکے منہ پر ہیں یعنی سجدے کی نشانی یہ تو انکا
حال تو ریت شریف میں بیان ہوا ہے اور بخیل شریف میں انکی
مثال ایک کہیتی کی ہی بیان کی گئی ہے جس نے (زمین سے) اپنی
سوئی نکالی (موکھہ یا بیٹھا) پھر اسکو زوردار کیا وہ سوئی ہو گئی اپنی
نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی کسانوں کو پہلی لگنے لگی (سترے سے) اسلئے کیا
کہ کافر نکودیکھ کر طیش اُن لوگوں میں جو ایمان لائے اور اچر کام کیے
اننے سترہ نے بخشش کا اور بڑی نیک کا وعدہ کیا ہے

انکی مثال ایک مینکی سی ہر جسکی پیداوار نے کسانوں (کنبیوں) کو
خوش کر دیا پھر (چند ہی روز میں کوئی آفت آتی ہے) وہ سوکھ جاتا
تو دیکھتا ہے وہ پیلا پڑ گیا اسکے بعد (ہیں کس طرح) اور دن بجا تا کر
اُن سنا نقوں کی مثال شیطان کی سی ہو رہی ہو کہتا ہو کافر بن جائے
کافر بن جائے اور کوئی سخت وقت آتا ہو تو کیا کہتا ہو (بجہ سے کیا وہ سلم)
میں تجھ سے الگ ہوں میں سترہ (کے غضب) فرما ہوں جو سارے
جہان کا الگ ہو پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونو ہمیشہ کے یو
دو رخ میں پڑے اور بدکاروں کی ہی سزا ہے۔

جن لوگوں کو قورنت دی گئی (یعنی یہودی) اور انہوں نے اپر
عمل نہیں کیا انکی مثال گدے کی سی ہے جسپر کتابیں لدی ہوئی
جن لوگوں نے سترہ کی باتوں کو جھٹلایا انکی (ایسی ہی) برائی مثال
اور اسد تہبے انصاف لوگوں (بدکاروں) کو راہ پر نہیں لگا تا

دل پر نہیں ایک تو گواہی بہت ہے کہ وہ سر کی زندگی نہ ہے گویا مرغ میں جل رہا ہے ۱۱۔ اس بخت چھل اتنی سی بات ہی نہیں سمجھتے تو حاکم کو چور کر جس میں طر مزار ام اور
راحت اور اطمینان پر شکر میں جا کر بیٹھتے ہیں اور اپنی جان بیٹھے بیٹھے آفت میں ڈالتے ہیں ۱۲۔ اہل کافروں نے کہیں محبت نہیں کرتے ہمیشہ اپنے سختی کے ساتھ پیش آتے ہیں
حسن میں نہ کہا صحابہ رضی کافر و غیر سخت تھے کہ پھر سترہ یا بدن سے کچھ لگنا پسند نہیں کرتے تھے اسلئے انھوں کو صاف اور دھواں دھات کے تھے اور ہر زمانے میں مسلمانوں کو
یہی ہر تکرارنا ضروری ہے ۱۳۔ اہل جہنم اکثر ناز پر ہوتے ہیں بل پنا وقت گزارتے ہیں ۱۴۔ وہ بیٹھے انھوں کے ساتھ عبادت کرتے ہیں جس خط کے لیے ہو گویا کے دکھانے کو ۱۵۔
وہ کیا ہے نہ عبادت جو انکی حیوانی پر نکالیں رہا ہو جس کی وجہ سے وہ قیامت کے دن ہی پہچانے جائیں گے جیسے عورت میں کچھ خواشوع اور خنجر اور قاضی بارگاہ کی ہوتی
کچھ چھوٹی کی نہ دی ۱۶۔ وہ بکریں جل کر رہیں جو ان سلام کی کہیتی پرستی اور شاداب ہوتی جاتی تھی کافر جس میں جل بیکر خاک ہو رہے تھے جن میں حضرت عمر
مسلمان ہونے کا فرق سے فرما لیا اللہ تعالیٰ کا چہرہ کر لیا جو ختم ہو گئے آج سے اسد تہی عبادت علانیہ ہو کہ اسکی تمام عبادتیں نہ کہا ان حضرت خط اسد بیٹے اللہ کے
صحاب سے جو شخص چلے وہ پہلی سرت میں داخل ہے ۱۷۔ اہل کفر کا گھر پرست ہے اسکی ہر عبادت پر غفلت اور کرات کے مجموعہ میں اور کچھ حضرت مکی طہیل سے انکو حاصل ہونے پر غور ہو
وہ کچھ جو اس آیت میں کل حرف تھی جس پر اس میں اشارہ ہے کہ صحابہ رضی تمام فضائل اور کرات کے مجموعہ میں اور کچھ حضرت مکی طہیل سے انکو حاصل ہونے پر غور ہو
ہے وہ شخص جو نہ سمجھے کہ ان حضرت مکی وفات کے بعد کل صحابہ آپ سے خوف ہو گئے اللہ اور ہر کونکہ وہ حضرت مکی طہیل سے انکو حاصل ہونے پر غور ہو
انکی میں اپنے پیروں کی وفات کے بعد خوف نہیں ہونے اور اپنے شکر کا نور صحبت انکے دلوں سے انکی ان حضرت خط اسد طہیل آلام کا فضائل محبت و عبادت
جلد دے گیا اللہ اسد طہیل خاک ۱۸۔ (باقی درمیان)

صَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَت
لَوْحٍ كَأَمْرَةِ لُوطٍ، كَانَتْ تَحْتِ عَمْدَانِ
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتْهُمَا فَلَمْ
نُعْزِلْهُمَا مِنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ دَخُلَا
النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ۝ وَصَرَبَ اللَّهُ
مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ
إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا
فِي الْجَنَّةِ وَخُذْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَهَمَلِهِ
وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَفَرِيعٌ
أَبْنَتْ عِمْرَانَ الْيَحْيَىٰ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ
بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتِبَ لَهُ وَكَانَتْ مِنْ
الْعَاقِلِينَ ۝

کافروں (کو سمجھانے کے لیے اسے بی بی اور لوط کی بی بی
کی مثال بیان کرتا ہے یہ دونوں عورتیں) ہمارے دو ایک بندوں کے
کلیج میں تھیں (یعنی فوج اور لوط کی) پھر ان دونوں اپنے خاندان
سے چوری ہو گئیں تو ان کے خاندان کے سامنے کچھ ان کے کام نہ آئے حالانکہ
وہ غیر تھے) اور ان دونوں عورتوں کے لیے حکم ہوا کہ دوزخ میں
جانیوالوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں جاؤ اور ایمانداروں کی (تسلیم)
لیے (اسٹریٹ) فرعون کی بی بی کی مثال دی جب اسے یوں عا کی ملک
میرے میرے پشت میں ایک مکان بنا اور مجھ کو فرعون اور اس کے برے
کاموں سے بچائے رکھا اور ظالم لوگوں کو نجات دلا اور ایمانداروں کی
تسلیم کے لیے اسے (مثال دی) مریم کی (مثال دی) جو عمران کی بی بی تھی
اسے اپنی عصمت بچا کر رکھی کسی مرد سے آلودہ نہیں ہوئی (پھر غصہ
ابنی رہائی ہوئی) روح اس میں بیہوش کی اور اسے اپنے ملک
کی کلاموں اور کتابوں کو بچھڑا اور وہ (ہمارے) فرمانبردار بندے تھے

ذکر الیٰہ

باب ۹۹ ابو لہب کا حال

بَيَّنَّا لَكَ اٰیٰتِ الْهٰیۃِ وَتَبَّ ۝ مَا اَعْبٰی
عَنْ مَّالِهِۦ وَمَا كَسَبَ ۝ سَبَّحُ لِلّٰہِ
مَا لَآ اِذَا تَ الْهٰیۃِ ۝ وَآمَرَ اَنۡہُ حَمَلًا لَّہٗ
الْحَطِیۃِ ۝ فِیۡ جَنِّدٍ ہَا جَلَّ مِّنۡ مَّسِیۡدٍ

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ (خود بھی) ہلاک ہوا اس کا
مال اور اس کی کمائی کچھ کام نہ آئی وہ عنقریب شعلہ مانی ہوئی آگ
میں داخل ہوگا اور اس کی جو رو بھی (ام جیل ابوسفیان کی بہن)
جو کڑیاں دھماکے پھرتی ہر اس کی گردن میں جہاں کی رسی ہے

الموت

باب موت کا بیان

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ مَّوْتَ لَا يَٰۤاۤذِنَ
اللّٰہُ ۝ كَتَبْنَا مَوْتُۙ جَلَّادٍ مِّنۡ يُّرْدُ ثَوَابَ

اور کوئی شخص مر نہیں سکتا جب تک خدا تعالیٰ کا حکم نہ ہو اسے کہہ کیا ہو
مقرر وقت پر اور جو کوئی دنیا میں اپنے نیک اعمال کا بدلہ چاہے

ظاہر میں باندھنا نہیں اور اندر کافروں سے علیٰ ہر نوحہ کی بی بی اپنے خاندان کو دیوانہ بناتی اور لوط کی بی بی کا فر کو بچھڑا کر تو جہان اترتا ان کا حال بیان
کر دیتی چوری سے مراد زنا کاری نہیں ہے۔ حدیث میں ہے کہ کسی بغیر مر کی بی بی نے زنا کاری نہیں کی ۱۲ وک اس مثال سے کافروں کو یہ بتایا کہ کفر کے ساتھ کوئی نیک کام
نہیں آتی یہاں تک کہ بغیر مر کی قربت ہی کچھ فائدہ نہیں دیتی۔ بعضوں نے کہا اس مثال سے حضرت عائشہؓ اور حضرت حفصہؓ کو جب لانا منظور ہو کر برے کاموں کا
بھی ہمیں بغیر مر کی بی بی ہونے پر ہر روز کریں ۱۳ وک کہتے ہیں فرعون مردود ہے اپنی بی بی اس کے کان لائے کی خبر سن کر ان کو چھوڑ دیا انہوں نے اپنا گھر بہشت میں دیکھ لیا اور
بہشت میں فرعون نے کہا یہ دیوانہ ہے اس نے اپنی روح قبض کر لی وہ سیدہ ہر بہشت کو سدائیں اس مثال سے اسے ہم نے مومنوں کو یوں تسلی دی کہ ایمان بھاری نجات
کے لئے کافی ہے مگر کافروں کے ساتھ ہر جانکے ہاتھ میں گرفتار رہو ۱۴ وک ان کو مل گیا اور حضرت عیسیٰؑ پیدا ہوئے ۱۵ وک جو اگلے بغیر مر اور حضرت عیسیٰؑ پر اتاری
ہیں ۱۶ وک یا شریف اور نیک خاندان میں سے تھی۔ حدیث میں ہے کہ بہشت کی سب عورتوں میں افضل ہمارے عورتیں ہیں خدیجہؓ اور فاطمہؓ اور آسیہؓ اور مریمؓ
دوسری حدیث میں ہے کہ مردوں میں بہت کامل گنہگاروں میں کمال ہے مریمؓ اور حضرت زکریاؓ اور مریمؓ اور عاتشہؓ اور عاتشہؓ اور عاتشہؓ اور عاتشہؓ
جیسے قرآن کی حد ذکر کیا تو ہر ۱۷ وک دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے تھے اسے تدبیر کچھ چلنے نہ پائی اور ہر کام میں کھوٹا کامی ہوئی ۱۸ وک اس میں کانٹے باندھ کر لاکر کی ایک
روز پر رسی اس کے گھٹے میں لگائی اور گھٹ کے مر گئی۔ بعضوں نے کہا ہر جہیوں ہے قیامت کے دن اس کی گردن میں آگ کی رسی ہوگی ۱۹ وک جو انی میں کم
ہوتی کہ جسے آدمی چھ نہیں سکتا اور بیا درمی کرنے سے مر نہیں سکتا ۱۱

| | | | | |
|----|----------|---|--|--|
| ۲۱ | المجادلة | ۱ | لَقَدْ لَبِثْنَا أَنْزَعُونَ ۝ | پہر تم سب کو چاہے پاس لو لگ کر آنا سچا اور اپنا اعمال کا جو اپنا |
| ۲۲ | الاحزاب | ۲ | قُلْ يَتُوبُ إِلَهُكُمْ مَلِكُ الْمَوْتِ الَّذِي | کہتے (متبار بدن تو خاک میں مبتلا ہو کر) متباری جان موت کا |
| ۲۳ | الزمر | ۳ | وَيُكَلِّمُكُمْ سُحُورًا لِيَرْجِعَكُمْ تَرْجِعُونَ ۝ | وہ فرشتہ سمیٹ لیتا ہے جو تم پر تعینات ہے پہر تم کو اپنے مالک کے پاس جانا |
| ۲۴ | | ۵ | قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ أَلْفٌ أُزْرًا وَلَا نَفْسٌ مِّنْ | کہتے اگر تم مرنے یا مارے جانے سے پہلو کو تو یہ بہانہ کچھ نہ ٹکوفائے |
| ۲۵ | | ۵ | الْمَوْتِ أَوْ لَقِيْلٍ الْآيَةِ ۝ | دوے گا۔ |
| ۲۶ | محمد | ۳ | أَتَلْكُم مِّمَّتٌ قَدْ أَهْلَكْتُمْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ | (کے پیغمبر) بے شک (ایک دن) تو مرنیوالا ہے اور وہ ہی (ایک دن) |
| ۲۷ | قش | ۲ | وَلَمْ تَكُنْ فِي الْأَنْفُسِ حَيَاتٌ مَّا يَهْدِي اللَّهُ | اندر تہ جانوں کو مرتے وقت (اپنے پاس) اٹھا لیتا ہے اور جو |
| ۲۸ | الواقعة | ۲ | لَكُمْ تَمُوتُ فِي مَنْامٍ هَاءَ فَيُحْيِيكُمُ الْآخِرَىٰ | نہیں مریں گے سو تے وقت (اٹھا لیتا ہے) پہر جنہر موت کا حکم لگا |
| ۲۹ | المنفقون | ۲ | فَقَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَرُئِیْلُ الْآخِرَىٰ | چکا انکو تو (اپنے پاس) رکھہ چھوڑا تا کہ اور باقی جانوں کو جنہر موت |
| ۳۰ | لقح | ۱ | إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ | کا حکم نہیں لگا (ایک نہیں ہونے کے بعد موت ایک چھوڑ دیتا |
| ۳۱ | | ۱ | لِّعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝ | بے بیشک اس میں غور کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں |
| ۳۲ | | ۱ | فَكَفَيْتَ إِذَا نَفَقْتُمْ الْمَلِكَةَ | جب فرشتے ان کی جانیں نکالتے وقت انکے منہ اور پیٹ پر مار |
| ۳۳ | | ۱ | يَصْرُفُونَ وَجُوهُهُمْ وَأَدْبَارُهُمْ ۝ | لگائیں گے اس وقت انکا کیا حال ہو گا |
| ۳۴ | | ۱ | وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۝ | اور موت کی بیہوشی سب حقیقت کہولہ گی (اُس وقت اُس سے کہا |
| ۳۵ | | ۱ | ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝ | جانیکا) یہی تو وہ ہے (یعنی موت جس سے تو ڈر کر) پہانگا پہر تاتھا |
| ۳۶ | | ۱ | تَحْنُ قَدْ زَانَيْكُمْ الْمَوْتَ وَمَا لَحْنُ | (پہر غنائیکے بعد) ہم ہی نے تم میں (ہر ایک کی) موت کا وقت نہیں |
| ۳۷ | | ۱ | مَسْبُورِينَ ۝ عَلَىٰ أَنْ تُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ | دیا اور ہم اس عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری طرح بد کردہ (لوگ) |
| ۳۸ | | ۱ | وَنُنَشِّئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ | پیدا کریں اور تمکو ایسے جگہ تکھا کر کریں جسکو تم نہیں جانتے |
| ۳۹ | | ۱ | قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ | (کے پیغمبر) ان لوگوں سے کہہ دو تم جس موت سے پہانگے ہو وہ تو |
| ۴۰ | | ۱ | فَإِنَّهُ مُلْعِقُكُمْ ثُمَّ تُرَدُّنَّ إِلَىٰ عَالِمِ | ضرور تمہر آئیوالی ہے پہر تمکو اُس (علا) کے پاس لوٹ کر جانا |
| ۴۱ | | ۱ | الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا | جو چہی اور کہی (سب) باتیں جانتا ہے وہ تمہارے کام جو تم (دنیا |
| ۴۲ | | ۱ | كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ | میں) کرتے رہے (انکا بدلہ دیکر) تمکو جتنا دے گا۔ |
| ۴۳ | | ۱ | وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا | چالاک نہ کہہ کسی کو مہلت دینے والا نہیں جب اسکی موت آن پہونچے |
| ۴۴ | | ۱ | إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَإِيَّاهُ إِذَا جَاءَ أَجَلُ | تو جو کہ خدا کا وعدہ (عذاب) جب ان پہونچتا ہے کسی کچھ نالے) نہیں سکتا۔ |

| | | | |
|----|-----------|----|--|
| ۳۰ | النَّصْر | ۱ | اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۖ وَدَائِمَتِ
النَّاسُ يَدُ خُلُقٍ فِي دِينِ اللَّهِ
اَفْوَاجًا ۖ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ
اسْتَغْفِرْهُ ۚ وَاِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا
۝۵
اَيُّنَ مَا تَكُنْ ۚ لَؤُاۤيْدُ رُكُكُمُ الْمَوْتِ وَ
لَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۚ |
| ۵ | النِّسَاء | ۱۱ | |

| | |
|---------------------|----------------------------|
| <p>۱۱ المتفرقات</p> | <p>باب المتفرقات بائیں</p> |
|---------------------|----------------------------|

| | | | |
|----|-----------|----|--|
| ۲ | البقرة | ۲۵ | وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُ قَوْلُهُ فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا
فِي قَلْبِهِ ۖ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۖ وَإِذَا
تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا
وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۚ وَاللَّهُ
لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ۚ وَإِذَا أُقِيلَ لَهُ اتَّقِ
اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُ
جَهَنَّمَ وَلَيْسَ إِلَهُهَا ۚ
۝۵
اِنَّ تَحْتَنِيْبِي الْكَبِيْرَ مَا تَنْهَوْنَ عَنْهُ
لَتَكْفُرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلَكُمْ
مُدَّ خَلْقِكُمْ اِيْمًا
۝۹
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ
لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ
يَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ
۝۱۵
قَالَ لَشُعْرًا اَمِيْنٌ يُّدْعُهُمُ الْعَادُوْنَ ۚ |
| ۵ | النِّسَاء | ۵ | |
| ۹ | الأنفال | ۷ | |
| ۱۵ | الشعراء | ۱۱ | |

فل وشم ذلیل اور خواہو گئے ۱۱ و جوتیری آرزو حق وہ اسد قائلے پوری کوئی تجھ کو دکھادی۔ حدیث میں ہے جب سورۃ نازی تو آپ نے فرمایا میں نے آئے تھے
دل نرم ہر بیان میں اللہ کا ہے اور حق ہی میں والوئی ہے اور مکت ہی میں والوئی ہے ایک حدیث میں ہے ابے لوگ فوج فوج اسد حق کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔ اسد قریب
ہے کہ فوج فوج اس میں آئے ہر جگہ کے ۱۲ و اسد قائلے تقریب کے آپ کو حکم دیا کہ اسد حق سے بخشش نہ لے کر آپ ہمیشہ اسد حق کی دعا میں ملجوسی کرتے رہتے اور اپنے حضور کی
سحافی لگتے حالانکہ اسد حق نے آپ کے لئے اور بچنے کے تصور سب صاف کر دیے تھے میں اس صورت کے بعد یہیت اتزی سایوم اکلت لکم و دیگر اخلاص کے بعد آپ ہی دن میں
پہر کھلا کی آیت اتزی اسکے بعد یہی اس میں جیسے پہر یہ آیت اتزی و اقوالہا زحسون فیما لی اسد کے بعد اس دن یا کسین میں جیسے پہر وفات ہائی علیہ السلام علی الصلوۃ والسلام
الی یوم الدین ۱۳ و اسد قائلے موت کے نیچے ہر جزو گر گرفتار ہو گئے ۱۴ و یہ آیت ان منافقوں کے باہر تری جنہوں نے جنگ کے شہید ہو کر دیکھ کر کہا اگر یہ لوگ تمہارے پاس
رہتے تو کبھی نہ مارے جاتے ۱۵ و ایک منافق شخص تھا انھیں بن شریک نہ نہایت شیریں کلام تھا ان حضرت سیدہ علیہ السلام کو اس کی چکنی چپری باتیں پہلی معلوم ہوئیں اور
قصص کہنا اسد حق کو بات بات پر گواہ بنا کر وہ سچا مسلمان ہو کر دل سے مسلمان ہو گیا دوست سے اسد حق نے اپنے پیغمبر کو جلا دیا کہ یہی باتوں پر فریفتہ نہ ہو نا وہ بڑا سخت جنگی لوگ ہے
ایسا ہی ہوا کہ اسلام سے پہر کر کہ میں چاہا اور جاتے جاتے مسلمانوں کے کہیت کو جلا دیا کہ ہاؤنڈو کو مارنا لیا ۱۶ و اس کو حکم دیا کہ اتزی ۱۷ و اسد قائلے سے مراد انسان
کی باتیں جیسے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا ہے اسد حق نے کہا ہاؤنڈو کو مارنا ۱۸ و عبد اسد بن سعور نے کہا بہت بڑا گناہ یہ ہے کہ ایک آدمی اس کو کہے اسد حق سے
تو رہو جاہ و دیسے اسی جہان میں تیس سبھا لوگیا جو پر حکومت کرتے ہو حضرت محمد سے کسی نے کہا اسد حق سے تو وہاں ہاؤنڈو نہ مارنا نہ میں یہ کہہ دیا جا جزی کر۔ اسد ملک بن مفضل بھی لایا
اسی بقول ہے ۱۹ (باقی دیکھو)

پکار رہے ہیں لگو ایسا زور دار سمجھتے ہیں کیا اسد چاہے یا نہ
چاہے وہ ہر ایک کام کو کر سکتے ہیں اور ہر ایک کی مراد ہر ایک
میں جسکو چاہیں انکو ملا دے سہا سکتے ہیں انکا حکم بھی
مشکر کر سکتا ہے ابھی حضرت بھی کہی نہ ہوگی اور ہمیشہ ہمیشہ
دفعہ ہی میں رہیں گے ۱۲ اٹھ جو کوئی مشکر ملو انکی منکر
نہ ہوگی ۱۲ اٹھ بغیر ایک مود ہوا جو سکا چاہے نہ بخشے خدا
کے اگر اس نے توبہ نہیں کی تھی ۱۲ اٹھ کیونکہ شرک سے
برہنکار اور کوئی گناہ نہیں ہے کہتے ہیں یہ آیت بہی طبع سچی
باب میں دتری وہ کہ میں جلد یا اور شرک کی حالت میں مر
ولا لینے سب سب بادہ عرب لوگ جن بتوں کو پوجتے تھے
جیسے لات منات عنزہ یہ سب ان کی زبان میں وہ گنہگار
ہیئے ٹوٹا اور عورت ۱۲ اٹھ کیونکہ شیطان ہی نے انکو
بتوں کی پرستش پر لگایا ہے حقیقت میں شیطان پرست
ہیں اور خدا ہمیں بت پرست ۱۲ اٹھ لینے جقدہ بندے
تیرے علم میں حسین میں دن کو میں لگا ہوا دنگا اور اپنے
طرف کر لو گناہ مقابلے نے کہا شیطان کہتا ہے ہزار بندہ
ہیں سے نوسو تانائے کو دفع ہو چکا دنگا ایک بہشت
کو جاؤ گناہ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۱۸ اٹھ حالانکہ اسد تہ ہر چیز کو پوجتا
ہے اگر معاذ اسد ہی اس کے شریک یا اس کے پاس خاشی
ہوئے تو انکو وہی بد مذہب پوجا تھا ۱۲ اٹھ لغزین حادث
لکھنے لگات لاتی اور عزی اسد لکھنے کے پاس ہادی سفارش
کرینگے اسوقت یہ آیت لاتی کہ اگر انکا کچھ بھی درجہ یا مرتبہ
ہو تا تو اسد تم کو ضرور معلوم ہوتا کیونکہ وہ ہر چیز کو جانتا
ہے اور جب دسی کو معلوم نہیں تو اودن چیزوں کا وجود
ہی نہیں ہے ۱۲ اٹھ وہ اس کا کیا جواب دیں گے تو
ہی کہتے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۱۸ اٹھ اس کا کوئی شریک نہیں
۱۲ اٹھ اسب پر غالب جو کوئی اسکا مقابلہ نہیں کر سکتا ۱۲ -
اٹھ وہ تمہارے جوئے معبودوں کی طرح ہے اتنی عجائبات
محدود ہے ۱۲ اٹھ حالانکہ وہ زمین کی رتی بلی جانتا جو
تو اگر ان شریکوں کا کہیں جو ہوتا تو ضرور اسکو معلوم
ہوئے ۱۲ اٹھ جسکی حقیقت کچھ نہیں مثلاً بعضی کو کوئی فور
کے یا سنگی کو بہتر سطح پر شریک بنکا وجود ہی نہیں ہے
ہی تو ایک عاجز بندے کی طرح ان کو خدا کا شریک کہنا
محض انوبات ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۱۸ بقیہ نمبر ۱۰ - کہتے ہیں
عکرمہ بن ابی جہل سند میں سوار تھے طرفان آؤ وہ بنے گے
انہوں نے پیٹ لائی کہ اگر اسد تھلے نہ مجھ کو بچا دیا تو میر
حضرت محمد صلی اللہ علیہ آؤ وہ سلم سے پیٹ کر لو گناہ اللہ تعالیٰ
نے انکو بچا دیا انہوں نے اپنا اقرار پورا کیا اور صفی اللہ
مسلمان ہو گئے یہ آیت انہی کے ہے میں تری معنی اسد
تعالیٰ عنہ ۱۲ اٹھ بعض قول قرار کا ہی خیال نہیں رکھتے

[illegible]

اسکا علم ہر جگہ پر اور امام ابو حنیفہ رحمہ نے فرمایا اسہ
تعالے آسمان پر ہے نہ زمین میں اور امام احمد رحمہ نے
فرمایا اسہ تعالیٰ آسمان پر ہے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے
اور تمام علمائے سلف اور کابرہ اہل سنت اور صحابہ
رعزہ اور تابعین سب کا اعتقاد یہی تھا کہ ذات الہی
فوق العرش ہے اور زمینِ خلافت کیا اسکا جگہ چھوڑ
معتزلہ اور منکرین صفات نے مذہم اسہ تعالیٰ
پر حال کیا بلکہ بسفٹ میں سے اسکا کوئی قائل نہیں
ہو گا کہ ذات الہی ہر جگہ ہے لذات الہی عالم کما فی زمین
میں ہی ہے جیسے ہمارے زمانہ کے بعض گمراہوں کا
اعتقاد ہے ۱۲؎ لیکن اپنے لئے پوچھو ۱۳؎ اپنے
کس نے پیدا کیا اور کس کی ملک ہے پھر آپ ہی جواب میں
کہہ دے ۱۴؎ اگر کوئی کہہ گا پھر کیا سکونائے میں کہ یہ سارا
کارخانہ اسہ ہی کا پیدا کیا ہوا ہے وہی ملک ہے اور جب
سب کا رضانہ اسہ ہی کا ہے وہی اس نیا کو چلا تا کہ
تو معلوم ہو گا کہ اس میں بڑی قدرت اور طاقت ہے پھر
تمہارا تباہ و تارنا یا تمہرے عذاب و تارنا اس کو کیا شکل
ہے ۱۵؎ اپنے محض اپنے فضل و کرم اور عنایت اور
پرورش سے رحمت کا وعدہ کر لیا ہے یہ نہیں کہ پھر کسی
زور ہے اور جب چاہے اس نے عدی کو توڑ ڈالے اور اپنا
غضب نل کرے اسکو پورا اختیار ہے کہ کسی کی کچھ
پڑا ہ نہیں ۱۶؎ اپنے زمین پر بہت ہی میں باہر ترقی اور
چلتی ہیں ۱۷؎ اعلیٰ باتوں کو ۱۸؎ تو کوئی کہہ سکتا
کا محتاج نہیں ہے ایسی باتوں سے پاک ہے ۱۹؎
عرش محلے پر جو تمام مخلوقات سے بلند ہے ۲۰؎
الحدیث نے اسہ کو فوق القوق اور فوق الملوک
کہا ہے اور حدیث میں ہے کہ اسہ تعالیٰ اپنے عرش کے اوپر
ہے اور اس کا عرش اس کے آسمانوں کے اوپر ہے ۲۱؎
ضمیمہ متعلق ص ۳۳؎ اپنے تباہی کا حال کیا
جو ابہ اور محافظ نہیں ہوں کہ میں شکوہ لا دوں کیا
تو اسہ کی طرف سے صرف ڈرائیو لا ہوں باقی اسہ
کا اختیار ہے ۲۲؎ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے
کام کا ایک مقررہ لمحہ یا سختی مے یا خودی تھی کہ
قریش کے کافر ذیل ہو گئے اور مکے کے جاوید کے کافر
آئیں پہنستے تھے اور کہتے تھے یہ خبر کہاں سے ہوئی اللہ
نے فرمایا کہ اہی اسکا وقت نہیں آیا آخر اسہ رحمہ کا فرمانا
سچ ہوا اور بندے کے دن یہ کافر اے گئے قید ہوئے
ذلیل و خوار ہوئے ۲۳؎ اپنے حشر کے دن خلعت
کو دوبارہ پہنا کر ناپاکی کا ۲۴؎ اپنے دفعہ پھر سب
موجود ہو جائیں گے ۲۵؎ دنیا کا کوئی بادشاہ باقی
نہ رہے گا ایک یا صومریوں کا جو یگانہ تو ساری خلقت
فنا ہو جائیگی پھر دوبارہ پھر یگانہ ہو جائیگا تو سب
پھر موجود ہو جائے گی ۱۷ - ۱۶ - ۱۵ - ۱۴ -

[illegible][illegible]

کیا سنا بہت ہمدردگار کی ذات ایسی ہی ہے کہ کسی چیز سے انکو مشابہت نہیں دیکھتے ۱۲؎ اسی لئے کوئی چیز اسکی سی نہیں اسکا یہ طلب ہو کہ اس کی ذات اور صفات کو مخلوق کی ذات اور صفات سے تشبیہ نہیں دیکھتے اسکا یہ طلب نہیں ہو کہ جو صفات اپنے لئے ثابت کی میں مثلاً سنا دیکھنا ہم انکی نفی کرنا کہو نکلیں صفات کا ثابت کرنا مشابہت کرنا نہیں ہے امام ترمذی رحم فرماتے ہیں جب ہم یوں کہیں کہ اسہ کے ہاتھ میں اسہ رحمہ شفا ہے یا دیکھتا ہے تو تشبیہ نہیں ہے تشبیہ یہ کہ ہم یوں کہیں اسہ رحمہ کا ہاتھ ہمارے ہاتھ کی طرح ہے یا اسکا سنا ہمارے سننے کی طرح ہے یا اسکا دیکھنا ہمارے دیکھنے کی طرح ہے ۱۳؎ ضمیمہ متعلق ص ۱۲؎ اے حضرت موسیٰ سے اسہ نے کہا میں کہیں تہیں حضرت موسیٰ ۴؎ اور فرشتے تھے لیکن اسہ تعالیٰ کو نہیں پہنچتے تھے حدیث میں ہے کہ اسہ تعالیٰ ستر ہزار پوروں کی آڑ میں ہے ۱۱؎ اے اگر بے اندازہ لہانی برساتا تو ساری زمین ڈوب جاتی نہ کہ جیتی ہوتی نہ پاؤی ۱۱؎ - ۱۲؎ - ۱۲؎ - ۱۲؎ - ۱۲؎ - ۱۲؎ - ۱۲؎

ضمیمہ متعلق ص ۱۵؎ ابوداؤد اور ترمذی نے حضرت عباس رضی سے کہا اے آنحضرت صلی علیہ وسلم آگے دلم نے ڈر لیا سات آسمان میں ایک کے بعد ایک ہر ساتویں آسمان کے اوپر ایک دیا ہوا کسے اوپر آگے چلی کہ ریاں کرنا انکے کہہ اور فرشتوں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کے بیچ میں (۲۰ فرشتے ہیں بصورت بکریوں) انکی پیٹھ پر عرش ہے عرش کا دل اتنا ہی جیسے ایک آسمان سے دوسرا آسمان اور عرش کے اوپر اور عل جلالہ ہر آدم آدمیوں کے کوئی کام اُس کی چپے ہوئے نہیں ہیں ۱۱؎ اے جیسے ہوتی ہے جو از مردہ وغیرہ ۱۲؎ بنا بناات عیوانات معدنیات ۱۲؎ فرشتے رحمت وذاب وغیرہ ۱۲؎ اے اسکی ہر بھی ہر جگہ ہر جیسے اسکا علم اوستی قدرت ۱۲؎ اے اسکے حکم کے اداوارے کے ایک پتھر کی نہیں سکتا ایک ذرہ حرکت نہیں کر سکتا شا عبدالقادر صاحب نے یوں ترجمہ کیا ہے ۱۰؎ ادا انہی ہمک بگام ہو چکے ہیں ۱۲؎ اے کام کرنا تو بڑی چیز ہے دل میں جو دوسو سال کے اس سے بھی اسہ تعالیٰ واقع ہے ۱۲؎ - ۱۲؎ - ۱۲؎ - ۱۲؎ - ۱۲؎ - ۱۲؎ - ۱۲؎

ضمیمہ متعلق ص ۱۶؎ اسی کوخبر معلوم ہے کہ کتنی رات سوچے ہوا کہ کتنی رات عبادت کرتے ہو اس وقت لوگوں کے پاس گہریاں نہ تھیں بھنے صواب اس خیال سے کہ معلوم نہیں کتنی رات گذری نہ کتنی باقی ہے ساری رات نماز میں کھڑے رہتے یہاں تک کہ ان کے پاؤں سوچ گئے ایک عداوت میں ہو کہ آحضرت صلی علیہ وآلہ وسلم کے ہی مبارک پاؤں سوچ گئے ہوں ہم

ضمیمہ متعلق ص ۱۲۷ حدیث شریف میں
 ہے کہ آپ جب اس آیت پر مجھوتے تو آپ کی آنکھوں میں آنسو اٹھنے لگتے آپ نے خیال فرمایا کہ مجھ کو اپنی امت پر گواہی دینا ہو گا لہذا مجھے یہ کام سبب بیان کرنا ہو گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی امت کا خیال اپنی اولاد بلکہ اپنی جان سے بھی زیادہ تھا
 سچا اس حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گناہگاروں سے اتنی محبت اور الفت ہو تو سخت تعجب کی بات ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ سنیں ۱۱ ق ۱۱ جو انکو ہدایت کا راستہ بتلائے اور خدا کے حکم سنائے پھر اگر نہ مائیں تو ابتدا انکو مذاب ہو سکتا ہے مراد دنیا اور آخرت دونوں جگہ کا عذاب ہے اور اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ طوطا کا عذاب یہ ہے اور آخرت کا عذاب کا فر کو ہو گا گو اسکو کسی پیغمبر کا دین نہ ہوئے ۱۲ ق ۱۱ اور یہی دلیل اور دولت کی وجہ سے نہیں تھی بلکہ ہر ایک علم اور امت اور اس قدر کے فضل اور مہربانی کی وجہ سے تھی اور حاکم داؤد اپنے سب بیانیوں میں بہت قدر اور تحیر سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نظروں پر ہر ایک کے باپ کی نظر کیا بھی انکی کچھ وقت نہ تھی مگر محتالی کی مصلحتیں اور ہی میں اور ہر ایک کے دل اور طبیعت اور ذاتی شہرت کو وہ خوب جانتا ہے اسنے داؤد کو لکھے بیانیوں بلکہ سارے زمانے والوں پر فضیلت دی اور بدکردار کتاب اپنی برائی سے ایسی ہی اس قدر ہے کہ قرآن حضرت محمد پر اتنا موقوف انکی فضیلت میں کیوں شک کرتے ہو ۱۲ ق ۱۱ لکھو یہ شبہ ہوا کہ آدمی کو آدمی سبب ہر ایک ایک دوسرے سے کیوں دینے لگا اگر اس قدر فائدے اپنا پیام کسی کو دیکھو یہ بتاؤ آدمی کے بدل کسی فرشتے یا جن کو جو بتا۔ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اگر انکو کا شبہ دور کرنے کے لئے کہہ دے ۱۲ ق ۱۱ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۱۲۸ ق ۱۱ اور کسی چیز کا میں
 دعوے نہیں کرتا ۱۲ ق ۱۱ اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ رسول مدنی میں فرق ہے کہتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں خیال آیا کہ اگر ایسی آیتیں ذات میں مندرجہ کے معبودوں کی برائی ہو تو بہتر ہے کہ وہ آپ کو اس کی بڑی حرص تھی کسی طرح انکا دل اسلام کی طرف نائل ہو جائے ایکے وزایا ہو کہ آپ مشرکوں کی ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے اس وقت سورہ در نجم اتری آپ یہ صورت لوگوں کو سناتے لگے جب اسقام پہ پہنچے افراتیم اللات والحدیث و مناة الثالثہ الاخری تو شیطان نے آپ کی زبان سے بجا اختیار یہ نکلوا وہاں لکھا نظر انیس اعلیٰ دان شفا عین ہر تریچہ یہ بڑے بڑے بت ہیں اور ان کی شفاعت قبول ہونے کی امید ہے یہ سننے ہی قریش کے لوگ غم میں ہو گئے اور جب آپ محمد کی آیت پر پہنچے تو مسلمان

اور مشرک سب نے ایک ساتھ سجدہ کیا اور قریش کے لوگوں نے کہنا شروع کیا کیا ہو محمد ہمارے معبودوں کی تعریف کرنے لگے میں آخر حضرت جبریل ۱۲ اتنے اور پیغمبر سے کہا یہ تم نے کیا بڑھ دیا تو اس قدر کہ پاس سے یہ نہیں لایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے یہ آیت تری بعض اجدیث نے اس فقرے کو ضعیف کہا ہے ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۱۲۸ بقیہ غلام ۶ - عرض
 قرآن کے ساتھ اور کسی افغانی کتاب کے نشانے کی ضرورت نہیں ہے ہر ایک سلامی مدرسہ میں قرآن اور صحیح بخاری کی تعلیم لازم کر دینا چاہیے جب بخاری دونوں کتابوں سے فایز ہو جائیں تو اب انکو دلی پیدا کرنے کے لئے کوئی عمدہ ہنر جو زمانہ حال میں کامور ہے سکھانا چاہیے تجارت زراعت حرفت وغیرہ اگر ایسا کرینگے تو انکے دین اور دنیا درست ہو گا اور اب جو تعلیم مسلمانوں میں رائج ہے کہ شروع ہی سے منطق پڑھاؤ گا کر یہی کو کج بحث کرتے ہیں اس سے نہ دنیا کا فائدہ ہے نہ دین کا ۱۲ ق ۱۱ مگر ہم کو اسوقت یہ منظور تھا کہ سارے جہان کی طرف تو ہی بھیجا جائے ۱۲ ق ۱۱ اور اس قدر کی راہ میں کچھ مال سے تو میں متبر کرنا میری مزدوری یہی ہے کہ لوگ اپنے مال کا تقرب حاصل کریں جیسے کہتے ہیں میں تمہاری تعلیم کی کوئی مزدوری نہیں چاہتا مگر یہی کرم عزت پیدا کر دو ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۱۲۸ ق ۱۱ جیسے حضرت سرینے
 سے اس قدر کہ میں کہیں تمہیں حضرت موسیٰ ۱۲ ق ۱۱ آواز کر تھے لیکن اس قدر کہ نہیں دیکھتے تھے حدیث میں یہ کہ اسے غلام ستر ہزار پر دول کی آڑ میں ۱۲ ق ۱۱ یہ بھی کی ایک قسم ہے جو پیغمبروں سے خاص ہے ۱۲ ق ۱۱ مسلمانوں نے اس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلئے بھیجا ہے کہ تم اس قدر ۱۲ ق ۱۱ یا اس کی مدد کرو اور اسکو دشمنوں سے بچاؤ ۱۲ ق ۱۱ اور شام تسبیح اور اقدس کی یاد کرو اور خجرا و مغرب کی جانب یا خجرا و عسکری یا خجرا و نظر کی ۱۲ ق ۱۱ جیسا تم سمجھتے ہو ۱۲ ق ۱۱ بلکہ بیسیا خدا تعالیٰ کا حکم اسکو ہوتا ہے وہ تم کو سنا دیتا ہے ۱۲ ق ۱۱ اہدیت کے نزدیک حدیث شریف بھی ہر گز اس میں اور قرآن میں یہ فرق ہے کہ قرآن کی تلاوت نادیں کی جاتی ہے اور حدیث شریف کی تلاوت نہیں کی جاتی مافی واجب الاتباع ہوتا میں وہ تو ہر امر میں لبت جن باتوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فراموش فرمادی کہ یہ میرا اپنی رائے سے کہیں اور وہ دنیا کے متعلق ہوں جیسے جو کما پیوند کرنا وغیرہ تو ان کی جبریدی کلام لازم نہیں ہے ۱۲ ق ۱۱ بعضوں نے کہا بڑے نڈالے سے ہر دو کلام مراد ہے ۱۲ ق ۱۱ اپنے آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی سنا کر حضرت جبریل ۱۲ ق ۱۱ آسمان کی طرف چلے گئے آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب حضرت جبریل ۱۲ ق ۱۱ آئے تو آدمی کی صورت میں آئے آپ نے اسے یہ خواہش کی کہ اپنی اصلی صورت دکھلائیں تو انہوں نے دو بار دکھائی ایک بار زمین میں اور ایک بار آسمان میں اور سوا ہمارے پیغمبر کے اور کسی پیغمبر نے انکو انکی اصلی صورت میں نہیں دکھا ۱۲ ق ۱۱ اب ابن سعد ورنہ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بار حضرت جبریل ۱۲ ق ۱۱ کو انکی اصلی صورت میں دیکھا ایک حدیث میں ہے کہ جبرائیل ۱۲ ق ۱۱ کو سورۃ النبیٰ پاس بھیجا انکے چو سو پر تھے ۱۲ ق ۱۱ مراد ہی جبرائیل ۱۲ ق ۱۱ ہیں ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۱۲۸ ق ۱۱ اگر کوئی عورت اپنا
 نفس نکلیں تو میرے لئے نہ ہر میرے ذکاواہ ہوں دنی ہو تو وہ پیغمبر حلال ہے مگر دوسرے مسلمانوں کے لئے یہ حکم نہیں ہے ۱۲ ق ۱۱ کہ عام مسلمانوں کا نکاح غیر دلی اور گواہوں اور مہر کے نہیں ہو سکتا یا چار سے زیادہ وہ حاکمی عورتیں نہیں رکھ سکتے ۱۲ ق ۱۱ اس سے تیرے لئے ایک خاص حکم رہا ۱۲ ق ۱۱ سبحان اللہ اس جمل جلالہ کو اپنے پیغمبر کی کسی قدر خاطر داری منظور ہے ۱۲ ق ۱۱ کہتے ہیں پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کی طرح باری باری ہر عورت کے پاس رہنا واجب تھا یہ اس قدر ہے معاف کر دو یا آپ کو اس آیت سے یہ اختیار مل گیا کہ جس عورت کے پاس چاہیں نہ جائیں گواہی باری ہو اور باری مال دیں اور جسکی باری نہ ہو اس کے پاس میں گواہی و جہی رعایت ہوئی آپ کے ساتھ اس قدر کی طرف و بعضوں نے کہا یہ آیت ان عورتوں کے حق میں ہے جو اپنے تئیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشدیں ۱۲ ق ۱۱ و لا وہ جانیں کہ آپ اپنی طرف سے ایسا نہیں کرتے بلکہ خدا نے آپ کو اختیار دیا ہے ۱۲ ق ۱۱ جیسے تو کچھ غلات لگا وہ شکر گزار ہوگی کیونکہ اسکو معلوم ہے کہ پیغمبر ۱۲ ق ۱۱ نہیں ہے ۱۲ ق ۱۱ بھٹے دل آدمی کے اختیار میں نہیں ہے کہ یہ ایسا ہوتا ہے کہ ایک عورت سے دیا وہ محبت ہوتی ہے جیسے ایک حدیث میں ہے کہ جہان ملک میرا اختیار ہے میں عورتوں میں برابر تقسیم کرتا ہوں اب جیسے میرا اختیار نہیں ہے اسکو تو بخشد ۱۲ ق ۱۱ لینے اب جو عورتیں تیرے نکاح میں ہیں عائشہ اور حفصہ و اہم حبیبہ و زہرا و سودہ و زہرا و سلمہ و زہرا و صفیہ و زہرا و زینب و زہرا و جبریرہ و زہرا اپنی ہر قناعت کو اپنی عورت سے نکاح نہیں کر سکتا کہتے ہیں یہ حکم اس قدر ہے اسوقت دلیا جہان عورتوں نے اس قدر اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم آدو حکم کو اختیار کیا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -

ضمیمہ متعلق ۱۳۳۳ ق اور ملے لوگوں سے فرشتے مراد ہیں اور نکاح چکر نامہ تھا جو آدم کی پیدائش کے وقت انہوں نے دے دی کہ تو آدم کو ہم کو مل جائے گا ہے اسکی اولاد زمین میں فساد مچائے گی خون خرابہ کرے گی جس کا پیچھم حدیث میں ہے آنحضرت م نے فرمایا رات کو میرا مالک بھی صورت میں میری پاس یا رومی نے کہا میں سمجھتا ہوں خواب میں اور فرمایا نے محمد تو جانتا ہے اور دے گا کہ سننا میں چکاتے ہیں میں عرض کیا نہیں پھر مالک نے اپنا ہاتھ میرے ذریعہ سے ہونے کے پھر میں نے کہا یہاں تک اس کی ہڈی کے پیرے اپنی دھڑلے چھاتیوں یا سینے میں باکی ہو وقت جو چکر زمین اور آسمان میں تھا جو کو معلوم ہو گیا پھر مالک نے فرمایا ہے محمد تو جانتا ہے اور دے گا کہ سننا میں چکاتے ہیں میں نے عرض کیا میں نے (یہ مالک کے ہاتھ رکھنے کی برکت تھی کہ آنحضرت صراحتاً آسمان میں جو تھا وہ کہل گیا) وہ کفار میں چنگڑے ہیں کفار سے کیا ہیں ان کے بعد (دوسری نازکی انتظامیں) مسجدوں میں ٹھیکر بننا حاجت کے لیے پائل سے چکر جانا سختی کے وقت وضو پورا کرنا ۱۲ ق جو کچھ مجھے معلوم ہوا وہ وحی سے معلوم ہوا ۱۲ ق میں نے ہندو کا وہ کلام کہ میں دھن کو شیطان کے تاجداروں کے بہرہ و نگار ۱۲ ق کو کہہ دیا کہ اسے کائنات سے جو پیغمبر کے ہاتھ پر تھا ہر مہمان ہے اس طرح کسی کی کا یہ مقدمہ نہیں کہے حکم خدا کے کوئی کر اسے ہٹا ۱۲ ق دنیا کا یا قیامت کا عذاب ۱۳ ق جو اس کے پیغمبروں اور اس کی آیتوں کو چٹا کرتے تھے ۱۲ ق فرشتے یا جن ہیں ۱۲ ق پیغمبری سے سر دراز فرماتا ہے ۱۲ ق وہی پچھری سے کا فیصلہ کر گیا اور وہ اب دیگا ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

ضمیمہ متعلق ۱۳۳۴ ق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قریش کے سردار سے آپ انکو سمجھا رہے تھے آپ کو خیال تھا اگر ریلنگ مان لیں گے تو اسلام کو بیت قوت ہو جائیگا میں نے عبد اللہ بن ام کثوم کو انکا کہنا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا انکو معلوم نہ تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کام میں مشغول ہیں آپ کو انکا بیچ میں آ جانا اور قطع کلام کرنا ناگوار ہوا اور آپ نے انکی طرف سے مزہ میر لیا اسوقت یہ آیتیں اتریں کہ میں اس کے بعد جب کہی وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے فرمایا ہرجا اور اپنے چادر کے نیچے چھپا دیا اور فرمایا تم وہ کہ تمہارے لیے میرے مالک نے مجھے عتاب فرمایا ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ یہ حکم کیا گیا جب آپ جہاد کرنے کو باہر فرستائے گئے وہ جہاد میں

اولین میں سے تھے قادیسیہ میں شہید ہوئے زہر پھینکے ہوئے لڑائی کا جہنم لائے ہوئے وحی اسکی ۱۲ ق گناہوں سے پاک صاف ہو جانا ۱۲ ق تیرا کام خدا کا حکم پورا دینا ہے اگر سارے مالک امیر لوگ تیرے خلاف رہیں تو مجھے کچھ پروا نہیں کرنا چاہیے ان کی ہدایت کے لیے اے کنکری کیا ضرورت ہے ۱۲ ق سبحان اللہ وہ سلسلے کعبہ کا فقیہ عبد اللہ بن ام کثوم کی ہمتی برابر بھی نہیں سمجھو گے اور عبد اللہ کو وہ شرف حاصل ہوا جو دنیا میں کسی کو نہیں ملا پھر وہ درکار سے انکا ذکر قرآن میں لانا اور انکے پیچھے عجیب پر خلگی فرمائی ۱۲ ق وہ کسی اور گند چکر کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جبرائیل کو انکی اصلی صورت میں آسمان کے کنارے میں دیکھا انکے چہرے پر تھے ۱۲ ق بلکہ جو وحی آتی ہے سب کو سنا دیتے ہیں ۱۲ ق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد حضرت عبد اللہ سے اسوقت انتقال کیا جب آپ بیٹ میں تھے داد دے لایا جب وہ مر گئے تو چچا ابوطالب نے ملا پھر اللہ نے آپ کا نکاح حضرت زید بن حارثہ سے کر لیا جو بہت مالدار اور خوبصورت تھیں ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

ضمیمہ متعلق ۱۳۳۵ ق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قریش سے مراد یہاں شرک پر ان عباس نے کہا قافرائی سے یہ مراد ہے کہ اسے نہ تھے نہ نبی نہ وارث کے حصے مقرر کر دیے اس پر رافضی نے ہوا اور اس کے مخالفان کرے کہ نبی مر گے کہا جب اللہ کے مقرر کیے ہوئے حصوں کا انکار کرے تو وہ کافر ہو گیا اب جوشہ دینے میں لگا حدیث میں ہرگز فرائض دینے ترک نہ کرنے کا علم ہو سکتا اور لوگوں کو سکھاؤ اور ایک دانا ایسا آؤ گا کہ ملے گا تو اٹھ جاؤ گیاد آدمی ترے میں چکر کر گیا تو وہ فیصلہ کر دے والا نہ لے گا ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

ضمیمہ متعلق ۱۳۳۶ ق اس آیت سے معنی کہ مجھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہر شہر پر راستی میں جو طریق مسلمانوں کا جاری ہے اسکا خلاف کرنا منع ہے اور اہل حدیث پر طعن کرتے ہیں کہ مسلمانوں کا راستہ بندوستان میں یہ تھا کہ حنفی مذہب کی تقلید کیا کرتے تھے اہل حدیث نے اس طریق کو چھوڑ کر ایک نیا طریق نکالا ملائکہ آیت کا مطلب یہ خود نہیں سمجھے اس آیت کے شروع میں یہ ہے کہ جو کوئی پیغمبر کا خلاف کرے اہل حدیث تو یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر کے طریقے پر چلو اور آپ کی سنت کے عاشق بن جاؤ تو وہ اپنی کارستہ سمجھے مسلمانوں کا راستہ ہے

ضمیمہ متعلق ۱۳۳۷ ق وہ ہر ایک کے اعمال کا بدلہ دیکھا اس آیت میں اللہ نے اپنے کافر کو مردود و تہذیبی ہر مردود کا یہ حال ہوتا

ہے کہ کتنا بھی انکو پکارا جواب نہیں دیتے جیسے اسکی پکار اور جہالت نہیں سمجھتا مسلمانوں نے انکا ذکر لوگوں کے سامنے نہیں تیری آواز نہ سکتے ہیں مگر جہاں دس میں حضور نہیں کرتے سمجھ کر نہیں سمجھتے تو گو کہ سنت میں نہیں ۱۲ ق کفر پر دہرے پڑتے ہیں اپنے موقع ملتے ہی کافر ہو جاتے ہیں انکا فساد کے شریک ہو جاتے ہیں ۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

ضمیمہ متعلق ۱۳۳۸ ق آدم ۲۰۰۰ سال میں اللہ نے اپنے پیغمبر سے یا ابراہیم رسول کریم کے خطا بکبا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو سارے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس آیت میں وہ سب سے یا ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نازل الیک سن رکھ میں یا ابراہیم اللہ کی مقاموں میں ہے ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

ضمیمہ متعلق ۱۳۳۹ ق آدم ۲۰۰۰ سال میں اللہ نے اپنے پیغمبر سے یا ابراہیم رسول کریم کے خطا بکبا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو سب سے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس آیت میں وہ سب سے یا ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نازل الیک سن رکھ میں یا ابراہیم اللہ کی مقاموں میں ہے ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

ضمیمہ متعلق ۱۳۴۰ ق آدم ۲۰۰۰ سال میں اللہ نے اپنے پیغمبر سے یا ابراہیم رسول کریم کے خطا بکبا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو سب سے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس آیت میں وہ سب سے یا ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نازل الیک سن رکھ میں یا ابراہیم اللہ کی مقاموں میں ہے ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

ضمیمہ متعلق ۱۳۴۱ ق آدم ۲۰۰۰ سال میں اللہ نے اپنے پیغمبر سے یا ابراہیم رسول کریم کے خطا بکبا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو سب سے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس آیت میں وہ سب سے یا ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نازل الیک سن رکھ میں یا ابراہیم اللہ کی مقاموں میں ہے ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

ضمیمہ متعلق ۱۳۴۲ ق آدم ۲۰۰۰ سال میں اللہ نے اپنے پیغمبر سے یا ابراہیم رسول کریم کے خطا بکبا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو سب سے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس آیت میں وہ سب سے یا ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نازل الیک سن رکھ میں یا ابراہیم اللہ کی مقاموں میں ہے ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

ضمیمہ متعلق ۱۳۴۳ ق آدم ۲۰۰۰ سال میں اللہ نے اپنے پیغمبر سے یا ابراہیم رسول کریم کے خطا بکبا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو سب سے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس آیت میں وہ سب سے یا ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نازل الیک سن رکھ میں یا ابراہیم اللہ کی مقاموں میں ہے ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

ضمیمہ متعلق ۱۳۴۴ ق آدم ۲۰۰۰ سال میں اللہ نے اپنے پیغمبر سے یا ابراہیم رسول کریم کے خطا بکبا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو سب سے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس آیت میں وہ سب سے یا ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نازل الیک سن رکھ میں یا ابراہیم اللہ کی مقاموں میں ہے ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

ضمیمہ متعلق ۱۳۴۵ ق آدم ۲۰۰۰ سال میں اللہ نے اپنے پیغمبر سے یا ابراہیم رسول کریم کے خطا بکبا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو سب سے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس آیت میں وہ سب سے یا ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نازل الیک سن رکھ میں یا ابراہیم اللہ کی مقاموں میں ہے ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

ضمیمہ متعلق ۱۳۴۶ ق آدم ۲۰۰۰ سال میں اللہ نے اپنے پیغمبر سے یا ابراہیم رسول کریم کے خطا بکبا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو سب سے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس آیت میں وہ سب سے یا ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نازل الیک سن رکھ میں یا ابراہیم اللہ کی مقاموں میں ہے ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

ضمیمہ متعلق ۱۳۴۷ ق آدم ۲۰۰۰ سال میں اللہ نے اپنے پیغمبر سے یا ابراہیم رسول کریم کے خطا بکبا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو سب سے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس آیت میں وہ سب سے یا ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نازل الیک سن رکھ میں یا ابراہیم اللہ کی مقاموں میں ہے ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

ضمیمہ متعلق ۱۳۴۸ ق آدم ۲۰۰۰ سال میں اللہ نے اپنے پیغمبر سے یا ابراہیم رسول کریم کے خطا بکبا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو سب سے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس آیت میں وہ سب سے یا ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نازل الیک سن رکھ میں یا ابراہیم اللہ کی مقاموں میں ہے ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

ضمیمہ متعلق ۱۳۴۹ ق آدم ۲۰۰۰ سال میں اللہ نے اپنے پیغمبر سے یا ابراہیم رسول کریم کے خطا بکبا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو سب سے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس آیت میں وہ سب سے یا ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نازل الیک سن رکھ میں یا ابراہیم اللہ کی مقاموں میں ہے ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

ضمیمہ متعلق ۱۳۵۰ ق آدم ۲۰۰۰ سال میں اللہ نے اپنے پیغمبر سے یا ابراہیم رسول کریم کے خطا بکبا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو سب سے قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس آیت میں وہ سب سے یا ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نازل الیک سن رکھ میں یا ابراہیم اللہ کی مقاموں میں ہے ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

ضمیمہ متعلق حد ۱۳۳ وف اور ہلے لوگوں سے فرشتے مراد ہیں اور نکاح جگر نہا ہوا جو آدم کی بیٹی کے وقت انہوں نے رائے دی کہ تو آدم کو کھوں بنانا ہے اسکی اولاد زمین میں فساد مچائے گی خون خرابہ کوسے گی جس کا بھیجو حدیث میں ہے آنحضرت م نے فرمایا رات کو میرا مالک بھیجی صورت میں میری پائیاں رلوی نے کہا میں سمجھتا ہوں خواب میں اور فرمایا نے محمد کو جانتا ہے اور ہلے کس نے اس سے چمکائے ہیں میں نے عرض کیا انہیں میرا مالک نے اپنا فائدہ سیرے والی موندھوں کے پیچ میں کھدایا بیانا نکاح اس کی شہرتک میں نے بی دو دنوں چہا تہوں میں اپنے میں بائی اور حق جو کچھ زمین اور آسمان میں تھا مجھ کو معلوم ہو گیا میرا مالک نے فرمایا مجھ کو جانتا ہے اور ہلے کس نے اس سے چمکائے ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں (میرا مالک نے فائدہ رکھنے کی برکت تھی کہ آنحضرت میرا آسان بن میں جو تھا وہ کھل گیا) وہ فائدہ نہیں چمکائے ہے میں کھائے کیا ہیں نماز کے بعد (دوسری نماز کی انتظار میں) مسجدوں میں ٹھہرا رہنا حجامت کے لیے پاؤں سے چمکنا سختی کے وقت وضو پورا کرنا ۱۲ وف جو کچھ مجھے معلوم ہوا وہ وحی سے معلوم ہوا ۱۲ وف میں نے یہ تم کا وہ کلام کہ میں دوزخ کو شیطان کے تاجداروں سے بہرہ و دنیا ۱۲ وف کو جو کہ مجھے اسعد تعالیٰ کا نعل ہے جو پیغمبر کے فائدہ پہنچا ہوتا ہے اس طرح کسی نبی کا یہ مفاد و نہیں کہ بے علم خدا کے کوئی کرانت ہوگا ۱۲ وف دنیا کا یا قیامت کا عذاب ۱۲ وف جو اسعد کے پیغمبروں اور اس کی آیتوں کو جھٹلاتے تھے ۱۲- عہ فرشتے یا جن نہیں ہیں ۱۲ وف پیغمبری سے سر فراز فرماتا ہے ۱۲ وف وہی اچھویرے کا فیصلہ کر گیا اور ثواب اور عذاب دیگا ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- **ضمیمہ متعلق حد ۱۳۴** وف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قریش کے سردار جو تھے آپ انکو سہا ہے تھے آپ کو خیال تھا اگر لوگ یہ لوگ مان لیں گے تو اسلام کو بہت قوت ہو جائیگا اتنے میں عبداللہ بن ام مکتوم جو اہل بیت تھے ان ہوئے اور ان حضرت صلعم کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا انکو معلوم نہ تھا کہ آنحضرت صلعم کے برے کام میں مشغول ہیں آپ کو انکا بیج میں آ جانا اور قطع کام کرنا ناگوار ہوا اور اپنے انکی طرف سے منہ پھیر لیا اسوقت یہ آیتیں قریش کے لیے آئیں جب کہ یہی وہ آنحضرت صلعم کے پاس آئے آپ فرماتے مرجھا اور اپنے چادر کے نیچے پکھڑا دیتے اور فرماتے تم وہ کہ تمہارے لیے میرے مالک نے مجھے غنا پہ فرمایا آن حضرت صلعم نے تیرہ مرتبہ انکو بدینہ کا حاکم بنایا جب آپ جبار کرتے تو باہر تشریف لیگے وہ مہاجرین

۱۱۱۱ میں سے تھے قادسیہ میں شہید ہوئے زہر پہنے ہوئے لڑائی کا جہنم لایے ہوئے رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱۲ وف گناہوں سے پاک صاف ہو جاتا ۱۲ وف تیرا کام خدا کا حکم پہنچا دینا ہے اگر سارے مالدار امیر لوگ تیرے خلاف رہیں تو نبی کچھ پروا نہ ہیں کرنا چاہیے ان کی ہدایت کے لیے اسے کئی کیا ضرورت ہے ۱۲ وف سبحان اسد وہ سلسلے کجخت کا ذوق عبداللہ بن ام مکتوم کی جوتی برابر بھی نہیں سمجھو گے اور عبداللہ کو وہ شرف حاصل ہوا جو دنیا میں کسی کو نہیں ملا یعنی پروردگار نے انکا ذکر قرآن میں فرمایا اور اسے اپنے پیچے حبیب پر خشکی فرمائی ۱۲ وف اسے اور گزند چکا کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا میں نے جبرائیل کو اپنی صلی صورت میں آسمان کے کنارے میں دیکھا لگے چھ سو پرتے ۱۲ وف بلکہ وحی آتی ہے سب کو سنا دیتے میں ۱۲ وف آن حضرت صلعم کے والدہ ابیہ حضرت عبداللہ بن سویت انتقال کیا جب آپ پیٹ میں تھے والد نے بالاجب وہ مر گئے تو چچا ابوطالب نے بالاجب اسے نہ آپ کا نکاح حضرت شدیکہ رضیہ کے کر لیا جو بہت مالدار اور خوبصورت تھیں ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- **ضمیمہ متعلق حد ۱۳۵** وف صحاح صحیح لکھا ہوا قرآنی سے مراد یہاں شرک پر ان عباس نے کہا ۱۲ وف قرآنی سے یہ مراد ہے کہ اسد تعالیٰ نے جو ہر وارث کے حصے مقرر کر دیے اس پر راضی نہ ہوا اور اسے کچھ خلاف کرے کہی ہوئے کہا جب اللہ کے مقرر کیے ہوئے حصوں کا انکار کرے تو وہ کافر ہو گیا اب ہمیشہ دوزخ میں ہوگا حدیث میں ہے کہ فراراضی یعنی ترک بائنے کا علم ہو سکے اور لوگوں کو سکھاؤ اور ایک زمانہ ایسا آدے کہ علم فرائض اچھا دیکھا دو آدمی ترکے میں جبکہ اگر ان کے اور فیصلہ نہ ملے والا نہ ملے گا ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- **ضمیمہ متعلق حد ۱۳۶** وف اس آیت سے بعض کم سمجھ لوگ یہ نکاتے ہیں کہ ہر شہر و بستی میں جو طریق مسلمانوں کا جاری ہے اسکا خلاف کرنا منع ہے اور اہل حدیث پر طعن کرتے ہیں کہ مسلمانوں کا راستہ ہندوستان میں یہ تھا کہ حنفی مذہب کی تقلید کیا کرتے تھے اہل حدیث نے اس طریق کو چھوڑ کر ایک نیا طریق نکالا حالانکہ آیت کا مطلب یہ خود نہیں سمجھے اس آیت کے شروع میں یہ ہے کہ جو کوئی پیغمبر کا خلاف کرے اہل حدیث تو یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر کے فرمانے پر چلو اور آپ کی سنت کے عاشق بن جاؤ تو اپنی کارستہ سے مسلمانوں کا راستہ ہے ۱۲- **ضمیمہ متعلق حد ۱۳۷** وف وہ ہر ایک کے اعمال کا بدلہ دیگا اس آیت میں اسد تعالیٰ نے کافر و کفر و دوسرے شہید دی ہوئے دیکھا یہ حال ہوتا

ہے کہ کتنا بھی انکو پکارا جواب نہیں دیتے جیسے اس کا پکارا وہ جانتا نہیں سمجھتا مثلاً ماوراء نیکا فرگوکان رکھتے ہیں تیری آواز سننے میں مگر جب اس میں غور نہیں کرتے سمجھ کر نہیں سننے تو گویا سنتے ہی نہیں ۱۲ وف کفر پر دوزخ ہوتے ہیں اپنے موقع ملتے ہی کافر ہو جاتے ہیں یا کافروں کے شریک ہو جاتے ہیں اس آیت میں اسد تعالیٰ نے اپنے پیغمبر سے یا ایہا الرسول کہہ کے خطاب کیا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو صلعم قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس آیت میں دوسرے یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک میں اور یا ایہا النبی کنی مقاصول میں ہے ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- **ضمیمہ متعلق حد ۱۳۸** وف آدم ۲ اور نوح ۴ میں گیا رہ سو برس کا فاصلہ تھا اور نوح ۴ اور ابراہیم ۴ میں ہزار برس کا فاصلہ تھا نوح کے باپ کا نام لک تھا ابراہیم ۴ آدم کے دو ہزار برس بعد پیدا ہوئے ان کی عمر ایک سو پچتر برس کی ہوئی اور حضرت اسماعیل ۴ کی عمر ایک سو تیس برس کی ہوئی اور اسحق ۴ حضرت اسماعیل ۴ سے چودہ برس چھوٹے تھے اور ایک سو اسی برس جینے اور یعقوب ۴ ایک سو سینتالیس برس اور یوسف ۴ ایک سو بیس برس حضرت یوسف ۴ اور حضرت موسیٰ ۴ میں چار سو برس کا فاصلہ تھا اور حضرت موسیٰ ۴ اور حضرت ابراہیم ۴ میں پانسو بیس سو برس کا فاصلہ تھا ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- **ضمیمہ متعلق حد ۱۳۹** وف جو حضرت موسیٰ کے بڑے بھائی تھے ۱۲ وف بن آدم بن برکیہ ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- **ضمیمہ متعلق حد ۱۴۰** وف ابن الخطاب بن عجزو بعضوں نے ایسے ایسا سمجھا جو یہ غلط ہے وہ بت کہ ایسے ایسا سمجھا ہے تھے اور یہ دونوں حضرت یسے ہمارے ہیں ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- **ضمیمہ متعلق حد ۱۴۱** وف جو ایمان دار تھے ان کو بھی ہر لگا لگا اور بزرگ دی ۱۲ وف لوگوں میں سے انتخاب اور پسند کر لیا ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- **ضمیمہ متعلق حد ۱۴۲** وف جو ایمان دار تھے ان کو بھی ہر لگا لگا جن کا ذکر اور پر ہوا ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- **ضمیمہ متعلق حد ۱۴۳** وف جو ایمان دار تھے ان کو بھی ہر لگا لگا جن کا ذکر اور پر ہوا ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- **ضمیمہ متعلق حد ۱۴۴** وف جو ایمان دار تھے ان کو بھی ہر لگا لگا جن کا ذکر اور پر ہوا ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- **ضمیمہ متعلق حد ۱۴۵** وف جو ایمان دار تھے ان کو بھی ہر لگا لگا جن کا ذکر اور پر ہوا ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- **ضمیمہ متعلق حد ۱۴۶** وف جو ایمان دار تھے ان کو بھی ہر لگا لگا جن کا ذکر اور پر ہوا ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- **ضمیمہ متعلق حد ۱۴۷** وف جو ایمان دار تھے ان کو بھی ہر لگا لگا جن کا ذکر اور پر ہوا ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- **ضمیمہ متعلق حد ۱۴۸** وف جو ایمان دار تھے ان کو بھی ہر لگا لگا جن کا ذکر اور پر ہوا ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- **ضمیمہ متعلق حد ۱۴۹** وف جو ایمان دار تھے ان کو بھی ہر لگا لگا جن کا ذکر اور پر ہوا ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- **ضمیمہ متعلق حد ۱۵۰** وف جو ایمان دار تھے ان کو بھی ہر لگا لگا جن کا ذکر اور پر ہوا ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲- ۱۲-

اور اخلاق سے پیش گوئی اگر مقدمہ ورجو تو پیسے کو
 ہی اٹکے ساتھ سلوک کرے ۱۲ واکو کھانا دے اور
 راہزہ چروغہ اگر ہو سکے ۱۳ اجازت و خلاف
 شرع کام میں ایک پیسہ بھی خرچ نہ کرے ۱۴
 میں اسراف کرنا شیطان کی ایک نعت ہے جب آدمی
 نے ایسا کیا تو وہ شیطان کا تابع رہنا اور اسکا
 بھائی بھلا ۱۵ جو مرتبہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے اسکو دیا
 تھا اسکی قدر نہ جانی اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی کم
 جی میں اس جو اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت پر اسراف کرے
 اسکی بے قدری نہ کرے اور شیطان کی طرح ناشکر نہ
 ہو ۱۶ یعنی اگر تیری پاس مہرست کچھ دینے کو نہ ہو
 لیکن امید ہو کہ آئندہ روپیہ پیسہ پاگا اور اگر چشم
 پوشی کی ضرورت پڑے تو تیری سے انکو سچا دے کہ
 بھائی ذرا تمہارا جواب انشاء اللہ پیسہ میری پاس ہے
 والا ہے تم کو دو دکان یہ نہیں کہ اپنے رخا ہوتے لگو لگو
 سخت جواب دو ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۸ ترمذی روایت
 کیا کہ اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے اور پاکیزہ ہی کو قبول کرتا
 ہے ایک شخص اپنے ہاتھ اسان کی طرف اٹھا کر
 اور کہتا ہے پروردگار پروردگار دیر ہی دعا
 قبول فرما ہاں لگے اس کا کھانا حرام پنا حرام کپڑا
 حرام ہراس کی دعا کیونکر قبول ہوگی ۱۷ واکو
 مال خلاف شرع لیا یعنی شرع کے اسکی اجازت
 دی ہو تو وہ باطل زنا حق ہے (کو دینے والا ابھی
 خوشی سے دیو شلا زنا کی خربجی رشوت بخوشی
 کی فیس راب کی باسٹارم رنگ بغیر باجوں کی
 قیمت یا لاری می باجوں کی صنعت حاکموں کے ساتھ
 سے مطلب ہے کہ مال کا مال کھائے پھر مقدمہ ایک
 حاکم تک اور دوسری تاکہ حاکم فیصلہ کر دے اور صاحب
 مال کو ہار دے وہ بچار اپنا حق مانگ بھی شکے نہ کرے
 قاضی فرمایا کرتے تھے کہ میں تیری حق میں فیصلہ تو
 کرتا ہوں لیکن میں سچا ہوں کہ تو ناحق میری کو پل
 پر میں حکم دیتا ہوں اور میری حکم دینے سے کوئی چیز
 تمہ کو حاصل نہ دے گا ۱۲ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۱ -
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۸ حالانکہ جب صاف حکم
 موجود ہو تو اختلاف کی کوئی وجہ نہ تھی ۱۳ واکو
 یعنی یہود اور نصاریٰ کی طرح رت ہو جاوے جیسے پیر
 کی کرتے ہو گئے اور ایک دوسری کو کا کر کہتا ہے
 حدیث میں ہے کہ یہود اکثر فرتے ہو گئے اور نصاریٰ
 کے بہتر اور میری امت کے تہ فرتے ہو گئے سب
 دوزخی ہیں مگر ایک فرقہ وہ جماعت ہے دوسری
 روایت میں ہے جیسے میں ہوں اور میری صاحب
 میں ۱۸ **ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۸** یعنی

جمع کے ... ارکان کو ادب اور احتیاط سے بجالا
 جن میں مقاموں پر لے جے جو حکم ... دیے ہیں پھر
 محل کرو یا جن چیزوں کو اسنے حرام کیا ہے انکو حلال
 مت بناو مثلاً حرام میں شکر کرنا حرام کیا ہے اگر
 کو حلال مستحب ہو ۱۲ واکو یعنی ذیقعدہ تک اور
 محرم اور رجب کی جس کا بیان سورہ بقرہ کے
 شانسیسویں کوع میں گذر چکا ۱۳ واکو ہوا
 یا گائے یا بکری جو قربانی کے لیے مکہ میں بھیجا جاوے
 ۱۴ یہ نیا ہے جانور کی خاص نشانی نبی اسکے گلے
 میں جوئی وغیرہ کوئی چیز لٹکا دے اسکو تعقید کتر
 ہیں ۱۵ فصل سے اور وزی سے یعنی روئی
 کماں کو مثلاً سوداگری کی نیت سے جاری ہے ہوں
 اور اللہ کی رضامندی یعنی حج یا عمرہ بھی کرنا چاہتے
 ہوں گو کا فرونہ اللہ تعالیٰ رضامند نہیں سمجھتا
 مگر یہاں مراد یہ ہے کہ وہ اپنے نزدیک خدا تعالیٰ کی
 رضامندی کے طالب ہوں ۱۶ واکو شکر
 درست ہو گیا جیسے حرام سے پہلے درست تھا
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۸ بالکل صحت میں
 پڑجا و حرام حلال کی قید اٹھا کر ۱۷ واکو اگر کوئی
 شخص حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کرے تو وہ حرام
 ہوگی اس پر کفارہ لازم ہوگا ۱۸ یعنی دوبارہ پھر
 ناید فرمائی کہ حلال کھانے سے پرہیز کرنا اچھی
 بات نہیں جو وزی دینا اللہ تعالیٰ کا کلمہ جو عبادت
 ذمہ کی بیشتر طیکہ حلال ہو اسکو بے مال کھاوے
 ۱۹ جن کا کھانا کھانے کو پڑا ہے کیونکہ بے ضرورت
 پونچھنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ ویشنگنی چاتی
 ہے ۱۲ واکو پرہیز نہ ہو ۱۳ واکو ہر جب با
 کی جاوے تو تم کو بری نکلیں گی یا مشکل میں پڑو
 مطلب یہ ہے کہ تم سخت صلیم کی حیات میں جب اللہ
 کی طرف سے برابر دینی امری پہی ہے بضرورت
 سوالات مت کرو کیونکہ اگر کرو گے تو جواب اترے گا
 اس سے معلوم ہو کہ تم سخت صلیم کی وفات کے بعد
 پوچھو میں کوئی قباحت نہیں کیونکہ اس امر کا ذکر
 نہیں ہے کہ وہی اترے اور پوچھنے کی وجہ سے
 وہ چیز فرض یا حرام ہو جاوے ۱۴ واکو
 بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اللہ تعالیٰ نے ان
 چیزوں کو (جن کا تم سے بیان نہیں کیا) معاف کھا
 ہے یعنی جو باتیں اللہ تعالیٰ نے بیان نہیں کیں
 تو یا اس کی معافی اور رحمت چھنا چاہیے بندوں
 کو گناہ کش ہے کہ اس بات کو کہیں یا نہ کریں تو
 پوچھ پوچھ کر اللہ تعالیٰ کی معافیوں کو کم نہ کر دو
 واکو گناہ دیکھتا ہے برصطی نہرا نہیں رہتا
 واکو فی امر میں کو میں حال میں ہوں

خواہ خواہ کرید کر پوچھتے جب دہات حرام ہو
 تو اسکو کرتے یا فرض ہو جاتی تو نہ کرتے نہ حلال
 میں گناہ ہوئے اور یہ ساری آیت ۱۲ ۱۳ ۱۴
 ضرورت پوچھنے سے آئی ۱۲ ۱۳ ۱۴
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۸ واکو اور غور کرو
 کہ ان حکموں میں دنیا اور دین کی ساری بھلائی
 پر ہی ہیں ۱۲ واکو یعنی اگر مال بڑھے اس کو
 فائدہ ہو تو مضائقہ نہیں ۱۳ واکو یعنی ذیقعدہ
 کا یا عثاڑہ برس سے ایک تریس سال تک یا چالیس
 سال تک یا ساٹھ سال تک یا تریس سال تک ۱۴
 سال تک ۱۵ واکو تو اگر پورا مانے اور تو لے
 کی کو شش کر مگر کچھ غلطی ہو جاوے تو موانعہ
 نہ ہوگا ۱۶ واکو یعنی ایک فریق اپنا رشتہ دار
 یا دوست بھی جو تو بھی جو فیصلہ کر دے ۱۷ واکو
 سے کر و کسی نی بچار عایت نہ کر دے ۱۸ واکو جس
 بات کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اپنے چہرہ پر اقرار
 کو پورا کر دے ۱۹ واکو اور تم ان کا خلاف کرنے سے
 پرہیز کر دے ۲۰ واکو حدیث میں ہے کہ تم سخت صلی
 اللہ علیہ آو وسلم نے ایک سیدھی لکیر کھینچی پھر
 اسے داہنے اوپس طرف لکیر میں لکھیں
 بلکہ لکیر فرمایا یہ سیدھی لکیر اسکی راہ ہے اور داہنے
 ۱۱ یا میں شیطان کی راہیں ہیں پرہیز کرنا
 ابن عباس رضی اللہ عنہما کہ یہ تین آیتیں بھی منسوخ
 نہیں ہو سکتیں پر پیغمبر اور ہر شریعت
 نے ان باتوں کا حکم کیا ہے اور یہ قرآن کی جز
 ہیں جو کوئی اپنے لیے وہ بہشت میں جاوے گا اور
 جو اپنے چہرہ چھوڑ دے وہ دوزخ میں جاوے گا
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۸ حالانکہ یہ
 سورت مدینہ میں اتری اس پر بھی بعضوں نے کہا
 ہے کہ جب مکہ سے مسلمانوں کو ہجرت کا حکم ۲۰ آو
 بعض مسلمان کہنے لگے کہ ہم اپنے مانپ کو کیونکر
 چھوڑیں نبی تجارت اور سوداگری کو کیسے خراب
 کر لیں اپنے کامات کو کیسے ابراہیم میں وقت
 آیت اتری ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۸ اقلینے لوگوں کو ساتھ
 اچھا سلوک کرنے کا۔ بعضوں نے کہا عدل سے
 کہ توجہ مراد ہے اور احسان سے فرعون کا اور کرنا
 بعضوں نے کہا عدل سے فرض اور احسان سے
 نفل مرادیں ۱۸ واکو فسق و فجور سے زنا و ہمت
 وغیرہ ۱۹ واکو اگر سوچو کہنے کا یہ آیت تمام
 بخیر اور بری باتوں کو شامل ہے اور عثمان بن
 عفان سے اسی آیت کو شکر مسلمان جو سے ۲۰
 واکو یا اس کا خیال رکھو ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰

ہے وہ ایک نہیں لاکھ نشانیاں دیکھیں کہی ایمان
 ذلاویں گے ۱۲؎ ہر وعدہ پورا ہوا انہوں نے
 ایسا ہی کہا چنانچہ سورہ نمل میں مذکور ہے ۱۲-
 ۱۲؎ جیسا ان لوگوں نے تجھ کو چیلایا ۱۲-۱۲
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۷؎ قریش کے لوگوں
 جب مسلمانوں کو مسجد حرام میں آنے سے روکا تو
 لوگوں نے انکو ملامت کی اس پر جواب دینے لگے
 کہ ہم اس مسجد کے متولی ہیں اور یہاں کے اختیار ہمارے
 ہیں ہم جو چاہیں کر لیں اس سے نہ فرما کہ وہ ہرگز
 متولی ہونے کے لائق نہیں ہیں اس مسجد کے متولی
 وہ لوگ ہیں جو مشرک سے بچتے ہیں کیونکہ یہ مسجد حضرت
 ابراہیم ؑ نے بنائی تھی اور وہ موصوفے ان کی
 اولاد میں بھی جو موصوفے کو اس مسجد کی توثیق
 کا حق پہونچا ۱۲؎ مسلمان تو کہنے کے پاس
 نماز پڑھتے اور یہ مشرک مردود کیا کرتے کہ وہ ان کے
 سر کو سیڑھی تالی جاتے تاکہ وہ نماز میں پہونچا دیں
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۸؎ بے حرم میں
 داخل نہ ہوں یا خود مسجد حرام میں بے سربسری جو
 میں مشرک کا جانا درست ہے یا نہیں اس میں اختلاف
 ہے اہل مدینہ نے کھلورست نہیں اور شافعی رحمہ
 کہا اور مسجد میں درست ہے ۱۲؎ وہ کہتا ہے
 نہ آنے پائیں گے تو سوداگری بند ہو جائیگی ۱۲
 ۱۲؎ خود مسلمان تجارت اور سوداگری کرنے لگے
 اور جہاں کی وجہ سے مسلمانوں کو لوٹ بستی ملی اور
 کافروں سے جزیرہ آیا الدار ہو گئے ۱۲؎ انکار
 اندر تہانے ناراض ہوتا تو یا سقد الدار اور صاحب
 اولاد کیوں ہوتے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۲۹؎ حبشہ میں
 تو آنکھ سے گھناؤں دیکھتے بیٹھتے ہیں پھر اندر
 بن کے ساتھ عقل ہی ہو تو شاید یہ سمجھ لیتا مطلب یہ ہے
 کہ ان لوگوں کے ظاہری دیکھنے اور سننے سے یہ
 توقع مت رکھ کہ وہ ایمان لائیں گے جب خدا اپنے
 انکو عقل ہی نہیں ہی تو کان اور آنکھ کھیر کا
 نہیں دیکھتے ۱۲؎ یہ کافر مسلمانوں سے اور
 پیغمبر سے ۱۲؎ عذاب باقیات کا ہونا ۱۲-
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۰؎ ان کے حال پر
 نظر نہیں کی ۱۲؎ مراد قریش کے کافر ہیں
 اس وقت کا احسان بیجا کہ حضرت محمد مصطفیٰ
 علیہ السلام کو ان کی طرف بھیجا انہوں نے ہتھیاری
 ہتھیار حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام کو چیلایا
 ۳۰؎ دیکھو کہ اسے کھٹکی بندھا دے گی آنکھیں
 سوچ دیکھیں گی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۱؎ اس وقت کا کلام تھا
 ہے یہ آیت نص میں عارض کے حق میں تھی اس کے
 پاس تاریخ کی بابت سی کتابیں تھیں وہ کہتا تھا میں
 محمد سے بہتر حکما تیں بیان کر سکتا ہوں اور
 جب کوئی اس سے قرآن کے باب میں پوچھتا تو
 کہتا یہ اس وقت کا کلام نہیں ہے اگلے لوگوں کی
 کچھ کہانیاں یاد کرنی ہیں بس بار بار اپنی کولی دوتہ
 میں ۱۲؎ کیونکہ انکا کوئی گناہ معاف تو ہو گا
 نہیں ۱۲؎ حدیث میں ہے کہ جو کوئی باجی ریم
 قائم کرے (یعنی سنت کے موافق) اسکو اپنا ثواب
 لے گا اور ان لوگوں کے ثواب میں جو بھی جو قیامت
 تک اس پر عمل کریں اور جو کوئی بری رسم قائم کرے
 (یعنی خلاف شرع) اس پر اپنا بھی وبال پڑے گا اور
 ان لوگوں کے وبال میں سے بھی جو قیامت تک
 اس پر عمل کریں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۲؎ کیونکہ ان کے نیک کام
 نواں پڑ جائیگا لائق ہی نہیں ہیں یا مطلب یہ
 ہے کہ قیامت میں ان کے اعمال تو نے ہی نہ
 جائیگے کیونکہ کفر کی وجہ سے انکا دوزخی ہونا یقینی
 ہے تو نے سے کیا فائدہ صحیح حدیث میں ہے کہ قیامت
 کے دن ایک بڑے تن و توش کا شخص ہوتا تا زہ
 آئیگا اور اس وقت ان کے سامنے چھ پرکے بارود کے
 برابر سی اسکی عزت نہ ہوگی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۳؎ حرم غزے کہا
 دوزخیوں کے قتل شدہ ہاؤں بندے ہو گئے یکنال
 کا شعلہ ان کو اوپر چڑھانے کا پہراہرے گزروں
 کی بار پڑے گی اور آگ میں ڈکیں دیے جائیں گے
 مسلمان نے کہا دوزخ کی آگ بالکل سیاہ اور تاریک
 ہے وہاں روشنی کا نام نہیں ۱۲؎ کسی شخصیت
 جس میں ۱۲؎ دوزخ بلا ملامت وہاں عبادت کرتے
 ہیں ارکان جماد عمرہ بجالا سکتے ہیں کوئی یہ حق
 نہیں کہتا کہ دوسرے کو منع کرے یہ تو خاص حق
 حرام کا حکم ہے اب کہ کا شہر اور وہاں کے مکانات
 اس میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں وہ بھی کسی کے
 ملک نہیں ہو سکتے ہر شخص جہاں چاہے وہاں تر
 سکتا ہے بعض کہتے ہیں کہ اور سب کا یہ حکم نہیں
 ہر شخص اپنے مکان اور چوک کا مالک ہے اور دوسرے
 کو بلا کر اترنے اور ٹہرنے سے روک سکتا ہے
 ایک حدیث میں ہے کہ گہر و حق میں نہ انکارا یہ
 لہا جائے دن کی زمین بھی جائے امام ابو حنیفہ
 نے انہیں مرد شول پر عمل کیا ہے ۱۲؎ فلا شرک
 بدعت کا ارادہ کرے ۱۲؎ فلا معصوں سے کیا
 ٹیڑھی راہ یہ ہے کہ کہ کے ہاتھوں کو ستانے

وہاں کے درخت کا ٹہرا وہاں جھوٹی قسم کھائے
 یا قلعہ یا چارہ روک رکھتے ہیں یہ مکہ کی خصوصیت ہے
 کہ وہاں گناہ کا قصد کرنا بھی گناہ ہے جس عذاب
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۴؎ اور جس شخص کو ہوا
 عقل ہوا اسکو اگر کوئی ٹیڑھے سے چار دار سے
 سیدھ راہ کی طرف بلائے تو فوراً شکر یہ کیسا کہ ان
 کے شکر اور کفر کی راہ میں رہی راہ اور توجہ سیدھی
 راہ ہو ۱۲؎ فلا فساد گرانی کی جو سخت مسلم کی
 بدعت ہے آئی تھی فلا جب بھی انکو مذکر طرف لہ
 نہو بلکہ یہ سمجھیں کہ یہ ہمارا اقبال ہے یا ہمارا انتقام
 ہے کہ آئی ہوئی بلا آسانی کے ساتھ لگی ۱۲؎
 صرف تقلید کرنے ہیں دلیل کچھ نہیں ۱۲؎
 جو لوگ اپنے تئیں پیغمبر کہتے تھے انہوں نے یہ بات
 بتلائی تھی ۱۲؎ انہوں نے دنیا کے نظام کو بے
 اور غیر برادر کار لوگوں کو تفرات سے باز رکھنے کے
 لیے یہ حکو نسلا نکالا کہ مرنے کے بعد اعلیٰ حساب کیا
 ہے چھ کام کا نواٹے گا اور ہر کام پر عذاب ہو گا ۱۲
 ۱۲؎ اس بات میں ان جو قونکار ہو جاتے ہیں عالم
 اللہ مبارک ایک کھلونے جندہ اور کھلا پھر گناہ والا
 حشر نشر عذاب ثواب کہاں کا ۱۲-۱۲-۱۲-
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۵؎ دوزخ بہشت
 میں چلے ہمارا جو حصہ ملتا ہے وہ بھی ہر بجائے
 یا جو عذاب ہم کو ہو ہونا اور وہ قیامت کے دن ۱۲
 بھی ہم کو دیکھا ۱۲؎ یا اسی قسم کا اور عذاب
 کھٹکے طیار ہیں فلا جب دوزخ کا کار اور اور
 پیشہ دوزخ میں جاتے گیس گئے تو ما بعد لہر بھی
 باہر ہی کھڑے ہوگا تو فرشتے ان سے ملو دن کو
 کہنے کے دوزخ آلائے فلا تم کیسے کہاں نے ہو
 انکو ہی تو بے جا وہ کہنے کے لئے مزار اور پیشہ
 لا رجاء الایۃ فلا دنیا میں تم کو دیکھتے تھے تم
 آفت میں بھٹکتے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۶؎ والی آنکھیں نرلیا
 پردہ ڈال دیتے ہیں کہ وہ بڑی راہ کو ابھی رسوا ہو
 ہیں ۱۲؎ دوست بنکر مجھ کو خواب اور بریا دیکھا
 فلا جیسے کہتے ہیں مگر انہو جھٹلے دوزخ دوزخ
 کو یہی نصیب ہوگا ہر ایک دوزخی کو جیور ہر حکم
 اس سخت عذاب کریں گے کہ محاذ اللہ ۱۲؎ فلا
 حشر سے کہ کساندہ مانا یا شرک اور کفر میں گرفتار
 ہوگا ۱۲؎ مختلف دوزخوں کی قیامت کا دوزخ
 ہے ۱۲؎ انکو نجات کی امید باطل نہیں تھی
 فلا گناہ کر کے اپنی جان دوزخ میں کیا آفت میں آلا
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۷؎ فلا یا اللہ تعالیٰ نے
 انکے کب کو اور فرجے کا کر دینے انکا کوئی چلتر

اسکو تھوڑی کیسے کہا اسکا جواب یہ ہے کہ وہ آدمی جو
 جس عبادت کی اس آیت سے جسے سے جبراً آماد کیا
 بہت افضل ہے تو اسکی نسبت یہ حصہ توڑا ہی ہوا یہ
 علم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شروع میں ہوا
 پھر اسدیت نے اسکو مشیخ فرمایا اور اسی سورت کی
 یہ آیتیں آئیں ان تک تعلیم اخیر تک ۱۲ سال کیونکہ سورت
 مات کو اٹھنا نفس پر بہت شاق ہوتا ہے ۱۲ سال
 اسوقت کی دعا رطلہ قبول ہوتی ہے ۱۲ سال دنیا کے
 کام سب کو کر سکتا ہے اور سوچ سکتا ہے ۱۲-
 سال اسی کو خوب معلوم ہے کہ کتنی رات سوئے ہو اور
 کتنی رات عبادت کرتے ہو۔ اسوقت لوگوں کے
 پاس گھڑیاں بھی نہ تھیں بعض صحابہ اس خیال سے
 کہ معلوم نہیں کتنی رات گزری اور کتنی باقی ہے ساری
 رات نماز میں کھڑے رہتے یہاں تک کہ لنگے پاؤں
 سوچ گئے ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم سب کو سوجھتے تھے کہ ساری رات کی مہربانی ہو
 میں آئی اور یہ حکم ۱۲ سال آدھی یا تہائی یا دو تہائی
 رات کی نماز معاف کر دی ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳-۱۵۶۴-۱۵۶۵-۱۵۶۶-۱۵۶۷-۱۵۶۸-۱۵۶۹-۱۵۷۰-۱۵۷۱-۱۵۷۲-۱۵۷۳-۱۵۷۴-۱۵۷۵-۱

سے رٹا فرض کیا اور اسی کی وجہ سے اسلام کو بید
 ترقی ہوئی ایک حدیث میں ہے کہ جہاد قیامت تک
 باقی رہیگا یعنی اسکی ضرورت ہمیشہ قائم رہیگی
 کہ میری آخرت دجال سے لڑنے کی ۱۲-۱۱-۱۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۱ جنگ اہل کفر سے
 بعضوں نے کہا ہار کا۔ بعضوں نے کہا احزاب کا
 اور معجم یہ ہے کہ جنگ حد تک ذکر ہے اور آپ بچا سکی
 ایک ہزار آدمی لیکر جمعہ کی نماز کے بعد مدینہ منورہ سے
 نکلے کافروں کا لشکر تین ہزار کا تھا آپ کھالی چکر
 سات شوال سنہ ہجری کو شیرے اور دشمن کے
 مقابل میں جانیس بچا س آدمیوں کو عبداللہ بن جبر
 الی کمان میں دے کر یہ حکم فرمایا کہ پشت کی طرف کی
 محافظت کریں اگر کافر اہل ہرے آئیں تو تیرا مار
 کر انکو ہٹا دیں خواہ ہم کو قتل ہو یا شکست ۱۲-۱۱-۱۲
 اور نامروی لشکر میں سبائی ۱۲-۱۱-۱۲ لے گئے ان کو
 سنبھال لیا اور مضبوط کر دیا ۱۲-۱۱-۱۲ ہوا یہ تھا کہ جب
 حضرت علیہ السلام علیہ آرد و سلم لشکر کے ساتھ مدینہ سے
 نکلے تو عبداللہ بن ابی منافق بنو نضیر ابھی ساتھ تھا
 راستہ میں اسنے وفادی اور اپنے ساتھیوں کو لیکر لوٹ
 چلا اسکے لوٹنے سے قبیلہ خزرج میں سے جو سلمہ نے
 اور قبیلہ اوس میں سے جو عمارت نے جو بنو نضیر
 میں تھے نامروی کرنا چاہی گرا سترہ نے پیرا نکادل
 مضبوط کر دیا اور وہ میدان جنگ میں قائم ہے ۱۲-۱۱-۱۲
 ۱۱-۱۱-۱۲ توجہ تم تھوڑے سے تھا اور کافر بہت۔ دوسرے
 انکے پاس جنگ کا سامان تھا تمہارے سامان تھے تو ہی
 اسدہ تھے ٹھو غالب کر دیا ستر کافر قید ہوئے اور ستر
 نواب نامروی کی کیا وجہ ہے اسدہ بہر و سار کہو ۱۱-۱۱-۱۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۱ آپ فرما رہے تھے
 اے اسدہ کے بند میرے پاس آؤ میں اسکا رسول ہوں
 جو کوئی پہرہ کہے کہ کافر و بنو نضیر کو جنت ملے گی ۱۱-۱۱-۱۲
 ایک تو پہلے گئے کافر دوسرے زخمی ہوئے کافر ایک ایک
 مشرکوں کی تم کا قتل دوسرے اپنے نقصان کا غم ۱۱-۱۱-۱۲
 ۱۱-۱۱-۱۲ جیسے لوٹ اس لڑائی میں یا فح ۱۱-۱۱-۱۲ بلکہ
 سب کو مستعدال اختیار کر دیا ۱۱-۱۱-۱۲ جیسے بلا اور
 مصیبت پر ۱۱-۱۱-۱۲ فلا یہ لوگ سچے مسلمان تھے ان عباس
 رنہ نے کہا وہ نگاہ دہی کو آتی ہے جس کو اطمینان ہو
 کہ ہار بہت میں انکو بہت ہی تیاب طور رنہ نے کہا احد کے
 دن مجھ کو ایسی دنگھائی کہ تلوار میری ہاتھ سے
 گری جاتی پہر میں تمام لیتا پہر گرنے لگتی پہر تباہ
 لیتا دیر نے کہا میں نے دیکھا میں ساتھ تھا آنحضرت
 صلعم کے جب بہت خون کا وقت ہوا تو اسدہ تھے
 چہرہ نہ بھید ہی چہر میں سے ہر شخص اپنی شہدائی

سننے بلانگے تھا ۱۲-۱۱-۱۲ جیسے پہر بڑے وعدہ
 کیا تھا کہ اسدہ تم کو فتح دے گا ۱۲-۱۱-۱۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۱ بعضوں نے کہا
 یہ آیت احد کے شہیدوں میں بعضوں نے کہا بڑے
 شہیدوں میں تری ہر حال تمام شہیدوں کو شامل
 ہے جو اسدہ تھے راہ میں اے جاوین بیٹے اسکا
 بجائے لو دین کی ترقی میں ۱۲-۱۱-۱۲ دنیا میں زندہ ۱۲-۱۱-۱۲
 لیکن جہاد میں ہر دین میں ۱۲-۱۱-۱۲ اور اس کی خوشی
 بیان کی تھی کہ ان کو نہ بچ ہے نہ دیر بیٹے امن میں
 اور اس آیت میں یہ بیان ہے کہ امن کے سوا اسکی
 نعمتیں جو ملی ہیں نہ رہیں خوشی کر رہے ہیں اسطرح
 اسکے فضل پر اسطرح اسدہ تم کا وعدہ سچا ہونے پر
 نعمت سے راہ تو انکا مقرری ثواب پر اور فضل سے آ
 کہ مقرری مزدوری سے زیادہ جو اسدہ تمہارے دیا ۱۲-۱۱-۱۲
 ۱۱-۱۱-۱۲ اور بلانے پہل پہلے ہوئے ۱۲-۱۱-۱۲ جب جنگ
 احد تمام ہوئی ابو سفیان بچ کر سردار تھا کافروں کا کہ گیا
 کہ اگلے سال بدر پر لڑائی ہے اور حضرت م نے قبول
 کر لیا جب اگلے سال آیا حضرت م نے لوگوں کو حکم کیا
 کہ چلو لڑائی کو اسوقت جنہوں نے رفاقت کی اور
 تیار ہوئے انکو یہ بشارت تھی کہ شکست کے بعد پھر
 جرات کی ۱۱-۱۱-۱۲ مضمون ۱۱-۱۱-۱۲ بیٹے نعیم بن مسعود نے ۱۱-۱۱-۱۲
 ۱۱-۱۱-۱۲ یا تبارہ مقابلہ کے لئے جمع ہوئے ہیں
 ۱۱-۱۱-۱۲ امدان کے مقابلہ کا قصد کرتے ۱۲-۱۱-۱۲ وہ
 فلا بھی بوندے نہیں ہوئے ۱۲-۱۱-۱۲ بیٹے اس خبر نے
 بجائے اسکے کہ ان کے ایمان اور اعتقاد کو کم کرتی
 اور زیادہ کر دیا ۱۲-۱۱-۱۲ اسلئے ان سے صاف نہ بھٹکا
 ہے کیا ایمان بھٹتا اور بڑھتا ہے اور اہل حدیث کا کیا
 قول ہے حبنا اسدہ نعم انکلیل حضرت ابراہیم نے
 اسوقت کہا تھا جب آگ میں ڈلے گئے وہی کھان
 حضرت ۱۲-۱۱-۱۲ مسلمانوں نے بھی کہا جب نعیم نے
 انکو یہ خبر سنائی ۱۲-۱۱-۱۲ ۱۲-۱۱-۱۲ ۱۲-۱۱-۱۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۱ ۱۱-۱۱-۱۲ انسان نے ابن
 عباس سے روایت کیا کہ عبدالرحمن بن عوف نے
 انکے ساتھیوں حضرت علیہ السلام علیہ آرد و سلم کے پاس آئے
 اور کہنے لگے یا رسول اللہ شکر کے نادر میں ہم عزت و در
 تھے اور جب سلمان ہوئے تو ذلیل ہو گئے آپ فرمایا
 مجھے صاف کریں کہ تم کون سے لوگوں سے لڑائی مت کرو
 پہر جب آپ مدینہ میں آئے اور جہاد کا حکم ہوا تو بعض
 لوگ رک رہے اسوقت یہ آیت اتنی ۱۲-۱۱-۱۲ آتی تھی
 موت کے دن میں ضرور گرفتار ہو گے ۱۲-۱۱-۱۲ یہ آیت
 ان منافقوں کے باپ میں اور تری جنہوں نے جنگ احد
 کے شہیدوں کو دیکھ کر کہا اگر یہ لوگ ہمارے پاس

رہتے تو کبھی نہ مارے جاتے ۱۲-۱۱-۱۲ فلا بیٹے اسدہ لڑا
 نے جو حکم دیا ہے جہاد کا آپس ہر شخص کو چلنا چاہیے
 اور ہر شخص اپنی اپنی ذات کا ذمہ دار ہے تو اپنی ذات
 کا ذمہ دار ہے دوسروں کی پریشانی سمجھ کر نہ ہو سکتی
 ۱۲-۱۱-۱۲ جنگ احد کے دن آن حضرت علیہ السلام علیہ آرد
 و سلم اور ابو سفیان میں وعدہ ہوا تھا کہ سال آئندہ
 بدر کے مقام پر پھر لڑائی ہو جسکا قصد وہ پہلے کر چکا
 ۱۲-۱۱-۱۲ قریش کے کافروں کی کیا حقیقت ہے ۱۲-۱۱-۱۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۱ ۱۲-۱۱-۱۲ یا تبارہ رفاقت
 قبول کرے یا کلمہ پڑھے لا الہ الا اسدہ محمد رسول اللہ
 ۱۲-۱۱-۱۲ بخاری نے ابن عباس سے روایت کیا کہ
 مسلمانوں کے ایک گروہ نے ایک شخص کو دیکھا جو
 کے ساتھ کرباں تھے اس شخص کا اسلام علیکم مسلمانوں
 نے کہا اسے اپنے لئے سلام کیا کہ اپنے نہیں جیسے جہاد
 آخر کو قتل کیا اور اسکی کرباں لے لیں بت آیت
 اتنی ۱۲-۱۱-۱۲ بیٹے اسطرح جلد بازی سے ایک مسلمان
 کو مارا اور اسکا مال لوٹ لینا کیا ضرور ہے اسدہ
 کے پاس بہت سی جائز غنیمتیں موجود ہیں بیٹے
 اسدہ تم کو بہت سی لوٹ دیگا جو شرعاً درست اور
 جائز ہے اور اسن جائز لوٹ کی تم کو حاجت نہ ہو گی
 ۱۲-۱۱-۱۲ بیٹے کافروں میں گہری ہوئے اپنے ایمان کو
 چھپاتے تھے یا تبارہ رفاقت میں بھی کلمہ پڑھنے کی
 وجہ سے نہیں تھے ۱۲-۱۱-۱۲ اسلام کو عزت دی
 یا تم کو اسلام کی توفیق دی ۱۲-۱۱-۱۲ بیٹے بیمار یا
 لوٹے لشکرے اندر ہے ۱۲-۱۱-۱۲ ۱۲-۱۱-۱۲ ۱۲-۱۱-۱۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۱ ۱۲-۱۱-۱۲ بیٹے تبارہ
 قبضے میں آجائے گا تم اسکو مارو قتل کر دیا
 قید کر دیا ۱۲-۱۱-۱۲ بیٹے قافلہ نرم نوار جس میں لڑائی
 کا سامان تھا ۱۲-۱۱-۱۲ یا اپنے حکم سے جو لوگ نے
 قتل کر دئے کئے دیا دین حق کی مضبوطی کر کے
 باطن کو ظاہر کر کے اور اپنے گھمے دین کو کھانا
 کرے ۱۲-۱۱-۱۲ یا انکو اخیر تک قتل کرے اور انکو بچا
 شخص ہی باقی نہ رہے ۱۲-۱۱-۱۲ بیٹے اسلام کے
 غلبے سے ناراض چل س آیت میں کافروں کی
 جہاد کا شے کی غرض بیان فرمائی بیٹے کافروں کے
 مارنے سے دشواری ہی منظور ہے نہ دنیا کا فائدہ
 بلکہ سچے دین کو غالب کرنا منظور ہے اور شرک
 اور کفر کو دانا ۱۲-۱۱-۱۲ ۱۲-۱۱-۱۲ ۱۲-۱۱-۱۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۱ ۱۲-۱۱-۱۲ دوسری بات
 یہ تھی کہ ۱۲-۱۱-۱۲ انہوں نے جو یہ تہذیب راندی تھی
 کہ قافلہ کر کے چلا لائیں گے اور مسلمانوں کا ذمہ بالکل
 توڑ دیں گے تو اسدہ نے اس کو الٹ دیا خود ہی

مارے گئے اندر بڑے نقصان کے ساتھ پہلی مکتوبہ
 مکاتیب قریش کے کافروں ۱۲۰ مکاتیب یاسرہ منہجی
 طور پر مکہ کے کافروں سے فرمایا ہے وہ جب تک
 حضرت م سے روٹنے کے لئے چلے گئے کہ پروردگار
 شک کو عارضہ کرتے ہے اور کہنے لگے یا اسد بن زید
 فوج میں جو تیرے نزدیک بھی ہو عمدہ انداز
 پر ہے اسکو تم سے دگو لاپے اور آپ بد دعا کی
 وہ شرک سے اسد بن زید کی مخالفت سے ۱۱۰
ضمیمہ متعلق مکاتیب ۱۱۱ اختلاف کرتے
 کوئی کہتا تو کوئی کہتا نہ تو وہ بہت میں ہم
 متہوڑے ہیں ۱۲۰ ان دونوں باتوں کو مسلمانوں
 کو ۱۲۰ نہ بہت ہار دینے کا موقع ہوا ہر گوار
 کا ۱۲۰ وہی فاعل حقیقی ہے اس آیت کی تفسیر
 سورہ آل عمران کے دوسرے رکوع میں گذر چکی ہے
 ۱۲۰ جسے دیکھنے پہاگو نہیں اسد بن زید کو بہت گد
 کر دیا وہ اس سے مدد نکالو اس پر یہ ورسا
 کر ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰
ضمیمہ متعلق مکاتیب ۱۱۲ تم کو ان کو دل
 کا حال معلوم نہیں لیکن یہود یا منافق ۱۲۰ مکاتیب
 ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا یہ آیت فسوخ ہے فاتسلا
 المشرکین سے ۱۲۰ مکاتیب انہیں صلح کر کے ۱۲۰ ۱۲۰
ضمیمہ متعلق مکاتیب ۱۱۳ اب یہ مکاتیب
 تک قائم رہا کہ دو چھ مکاتیب کے مقابلہ سے پہلے
 ہاگز نہیں اگر دو چھ سے پہلے زیادہ ہوں تو ہاگز
 گنہ نہ ہوگا لیکن پڑانا اور جو رہنا ہر حال میں افضل
 ہے ۱۲۰ ان کا زور نہ توڑے جب کہ کافروں
 کا زور ٹوٹ جائے اور اسلام پہیل کر غالب ہو
 جائے تو اس وقت اختیار ہے چاہے قیدیوں کو
 قتل کرے اور چاہے صفت احسان بلکہ چھوڑ دے
 چاہے خود یہ بلکہ چھوڑ دے ۱۲۰ مکاتیب اسلئے
 قیدیوں کا قتل کرنا پسند نہیں کرتے یہ بلکہ انکو
 چھوڑ دینا پسند کرتے ہو ۱۲۰ مکاتیب قادیانہ
 آنحضرت م کے اصحاب ہوتے ہیں جو کہ قریب ہوتے
 تھے ان سے قریب لیا جا رہا ہزار دم ۱۲۰ مکاتیب
 کے لئے لوٹ لکال مکال ہے بلکہ میں مسلمان
 لڑے ان کے گناہ بخش دیئے گئے یا جس امت میں
 اس کا پیغمبر موجود ہوا پس وہاں نہیں اور تہج
 یا جو تہج کوئی خطا کرے اس کو مٹا دیا ہوگا
 مکاتیب کا یا مذہب کا مال ۱۲۰ لیکن مسلمانوں
 کے فیصلے میں ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰
ضمیمہ متعلق مکاتیب ۱۱۴ مکاتیب مسلمانوں
 کافروں کے مکہ سے نہیں گئے ہیں مگر میں ہاگز

اسلام کیا ہے ۱۲۰ مکاتیب نے مہاجرین اور انصار
 کے لئے ۱۲۰ ایک مہاجرین اور ان کے کہلاتے تھے جنہوں
 نے آنحضرت م کے ساتھ یا اس کے کچھ ہی بدایا
 سے بھی پہلے مدینہ میں ہجرت کی اور ایک وہ مہاجرین
 تھے جنہوں نے جنگ بدر کے بعد یا صلح حدیبیہ کے بعد
 مدینہ میں ہجرت کی اور مسلمانوں سے انکو لکھو ۱۲۰ مکاتیب
 نے مہاجرین اور انصار کی طرح ہیں ۱۲۰ مکاتیب نے
 محمد م ہا اور دوستی کے علاقے کت گئے ۱۲۰ ۱۲۰
ضمیمہ متعلق مکاتیب ۱۱۵ ان کی قوم یا
 ایک میں ۱۲۰ مکاتیب کو اسلام کی حقیقت کیا ہے اور اللہ
 کا کلام کیا ہوتا ہے تو ان کو کوئی کافر اسلام کی کیفیت
 معلوم کرنے کے لئے یا قرآن سننے کیلئے پناہ جا کر
 تو اسکو پناہ دینا پر اس کے اس کے شک کے تک ہو
 پہونچا دینا چاہئے اب جب وہ اپنے اس کی جگہ
 پہونچ گیا تو پھر سارے کافروں کی طرح اسکا مارنا
 قتل کرنا درست ہے ۱۲۰ مکاتیب کو انکا عہد ہو
 سکھ ہے وہ توجہ ایمان میں عہد کرتے ہیں پھر
 توڑ دیتے ہیں ۱۲۰ مکاتیب نے صلح حدیبیہ جو آنحضرت
 م اور قریش کے کافروں میں کئے کے قریب قرار
 پائی تھی انکا اتنا خیال رہا کہ جب تک مکاتیب ۱۲۰ مکاتیب
 اپنے عہد پر قائم رہیں ۱۲۰ مکاتیب اور عہد کا پورا کرنا یہی
 رہا ہر گوار کی کے لئے نہایت ضرور ہے ہوا یہ تھا
 کہ مکہ کے کافروں نے حدیبیہ میں اس برس کے لئے ان
 حضرت م سے صلح کی اس شرط پر جو لوگ مسلمان کی
 پناہ میں ہیں پھر کوئی حد نہ کریں گے اور نہ حملہ کرنے
 والوں کی مدد کریں گے اور مسلمان ان لوگوں پر حملہ نہ
 کریں گے جو مکہ کی پناہ میں ہیں نہ پھر حملہ کرنے
 والوں کی مدد کریں گے مکہ والوں کی پناہ میں ہی بکر
 کی قوم تھی اور مسلمانوں کی پناہ میں خراہ کی قوم
 اتفاقاً بنی بکر اور خراہ میں جنگ ہو گئی بلکہ کافروں
 نے اپنے عہد کا کچھ خیال کیا اور بنی بکر کی ہتھیاروں
 سے مدد کی یہ حال دیکھ کر خراہ میں سے ایک شخص
 عمرو بن سالم آنحضرت م کی خدمت میں حاضر
 ہوا اور فرمایا کہ مکہ کے کافروں نے عہد توڑا
 آپ نے فرمایا اچھا تو میں ہی ہتھیاری مدد کرونگا
 اور آپ نے آٹھ سو ہجری میں مکہ پر لشکر کشی کی
 اور اس کو فتح کیا ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰
ضمیمہ متعلق مکاتیب ۱۱۶ حنین ایک ٹاٹی
 ہے تھا اور طاقت کے کچھ مہم مقام کہ ہے انھا و
 پہل پر ہے وہاں ہوا دن اور قیاف کے لوگوں
 سے آپ نے لڑائی کی شوال کے مہینہ میں اور مکہ
 رمضان میں فتح ہو چکا تھا ۱۲۰ مکاتیب نے اس

جنگ میں مسلمان گیارہ ہزار یا مارہ ہزار یا
 سولہ ہزار تھے اور کافروں ہزار تھے بعض مسلمانوں
 نے کہا کہ اب ہم کیا مغلوب ہو سکتے ہیں جب بہت
 کتے جیسے جنگ بدر میں تب تو کافروں پہ غالب
 ہوئے اسد بن زید لکھو کہ کلام پسند نہ آیا ۱۲۰
 مکاتیب مسلمان پہاگو کھڑے ہوئے صرف آنحضرت م
 اور چند صحابہ رضہ میدان میں جو کہ ۱۲۰ مکاتیب کوئی
 اس کا مقام تم کو نہ ملا ۱۲۰ مکاتیب جو پہاگو کتے تھے
 یا جو نہیں پہاگو تھے یا سب پر ۱۲۰ مکاتیب کہتے ہیں
 پانچ ہزار یا آٹھ ہزار یا سولہ ہزار فرشتوں کی
 فوس اور تیرے گز انہوں نے لڑائی نہیں کی فقط
 کافروں پر رب ڈالنے کے لئے اترے فرشتوں
 صرف جنگ بدر میں لڑائی کی ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰
ضمیمہ متعلق مکاتیب ۱۱۷ مکاتیب ہوا یہ کہ جب تک
 جنگ ہو کہ کو مارے لگے تو بہت سے منافق چھوٹے
 چھوٹے مذکر کے آپ سے اجازت کے خواں ہو کر
 آپ نے انکو سچا جگہ کر عہدی سے اجازت دیدی
 اس پر اسد کا عتاب ہوا اس آیت میں اسد نے اپنے
 جیب پر کمال غنائت ظاہر کی کہ قصور بیان
 کرنے سے پہلے ہی یہ فرمادیا کہ اسد نے تیرا
 قصور معاف کر دیا ۱۲۰ مکاتیب کو انکو خود جہاد
 کا شوق ہے وہ جہاد پر مڑتے ہیں پہاچاد میں
 شرکت ہونے کی اجازت کیوں مانگتے لگے ۱۲۰ مکاتیب
 جہاد میں شرکت ہونے کی ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰
ضمیمہ متعلق مکاتیب ۱۱۸ مکاتیب شافعیہ ہوں
 کا مال ہے ۱۲۰ مکاتیب جگہ حد میں شافعیہ
 ۱۲۰ مکاتیب پہلے ہی سے یہ جگہ ۱۲۰ مکاتیب
 بن ابی منافق جنگ مکہ کے بعد لیا گیا تھا
 ای وجہ سے لوٹ کر چلے آئے تھے وہ پہاچاد میں
 لیا تھا ہم کو معلوم ہو گیا تھا کہ مسلمان مغلوب
 اور مارے گھاویں گے ۱۲۰ مکاتیب جہاں سے بائیں تھی
 میں کسی مجلس میں با پیغمبر م کے پاس وہاں سے
 مکاتیب یا کام بناتے والا یا عجمی یا مددگار ۱۲۰ مکاتیب
 نہ دنیا کے ساز و سامان یا دنیا کے کسی شخص پر
 مکاتیب یا تو جو فتنہ ہوں وہ ہی سہی ہے یا اسد کے
 راہ میں شہید ہونے کے وہ بھی ایک قسمت ہے ۱۲۰
 مکاتیب وہ راہیوں میں سے ایک کے منتظر ہیں
 مکاتیب جیسے طاعون یا خط یا اور کوئی بلا ۱۲۰
ضمیمہ متعلق مکاتیب ۱۱۹ مکاتیب جیسے مزینہ
 اور جہینا اور شیعہ اسلام اور غفران ۱۲۰ مکاتیب جہاد
 کرنا والوں کو ۱۲۰ مکاتیب نے ان کے ملک اور زمین
 اور مکاتیب اور کہیتوں میں ۱۲۰ مکاتیب انکو قتل

کریں یا قید کریں یا لوٹ لیں ۱۲ وٹا ان پانچوں
کاموں میں ۱۲ وٹا یعنی ایک قبول نیکی امن کے
لئے لکھی جاتی ہے جس کا ثواب اللہ کے پاس ہند
ملیکا فتح البیان میں ہے جو کوئی اللہ تعالیٰ کے کام میں
مصر و ہندوستان کا اٹھنا بیٹھنا چلنا پھرنا سب بات
میں داخل ہے یہاں ہے اردو کا محاورہ دوست
کرنے کے لئے عبارت میں عربی کی مطابقت نہیں کی
لفظی ترجمہ یوں ہے اس لئے کہ ان لوگوں کو اللہ
کی راہ میں نہ کوئی پیاس لسی ہوگی اور نہ کوئی تکلیف
اور نہ کوئی بھوک اور نہ ایسے سرزمین پر چلیج جس
کا فخر ہے ہوتے ہیں اور نہ دشمن سے کچھ حاصل کریں
اگر لے لے ایک نیک عمل اس کے بدل میں لکھا جائے گا
ضمیمہ متعلق ص ۱۲ وٹا آنحضرت صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے جیسے بلال اور عمار
اور خطاب رضی اللہ عنہم ۱۲ وٹا بعضوں نے
کہا عبداللہ بن ابی مرجم بھی اور ان لوگوں میں داخل
ہے وہ بھی مسلمان ہو گیا اور مسلمانوں کے ساتھ
ہو کر چلا دیا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۱۲ وٹا کہتے ہیں اس ملک
سے غیر مراد ہے جو ہجرت کے ساتویں سال فتح ہوا
اس لڑائی سے دو یا تین برس بعد بعضوں نے
کہا کہ مراد ہے بعضوں نے کہا فارس و روم کا
ملک ۱۲ وٹا بے تامل انکو قتل کر دیا ۱۲ وٹا جنگ
ختم ہوا اور قریب درکاروں میں عہد ہو جائے یا وہ
مسلمان ہو جائیں بن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ تعالیٰ
اور مسلمانوں کو اختیار دیا ہے کہ قیدی کو خواہ قتل کریں
خواہ غلام لوندی بنائیں خواہ مفت یا فدیہ لیکر
انکو چھوڑ دیں فدیہ اسوقت پر جب کافر و کفار
ٹوٹ چکا ہو اگر ورنہ تو ماہو قیدیوں کو قتل
کرنا جائز ہے جیسے دوسری آیت میں ماکان لنبی
ان کیوں لہ اسری حتی یخین فی الارض اور ان
حضرت ۳ نے جب ہند کے قیدیوں کو فدیہ لیکر
چھوڑ دیا تھا تو اللہ تعالیٰ کا عتاب ہوا تھا اور حضرت
عمر رضی اللہ عنہ کی رائے پسند آئی تھی کہ ان قیدیوں کو قتل
کر دیا اور نقصہ و پرکڑ چکا ہے۔ بعضوں نے کہا
آیت منسوخ ہے اس آیت سے فاقولوا المشرکین
جیت و جد تو ہم مجاہد رہے کہ ان حضرت صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اس آیت کو منسوخ
سمجھتے تھے اس طرح کے کافر اگر قیدی ہوں تو یا
وہ اسلام لائیں یا قتل کیے جائیں اور دوسرے
کافروں سے فدیہ ہی لینا درست ہے ۱۲ وٹا
اگرچہ جہاد میں قائم رہتا ہے کوئی یہاں جاتا ہے

تم کو شہادت اور جہاد کا ثواب دینا اور کافروں کو
تمہارے ہاتھ سے عذاب کرنا منظور ہے ۱۲ وٹا
انکو ہر نیک کام کا پورا ثواب ملے گا قتادہ رحمہ نے کہا
یہ آیت احمد کے دن اتاری ۱۲ وٹا ہر جنتی اپنا شہاد
پہچان ملے گا اور اپنے گہریس جلیبے کا صحیح نگاری
میں ہے قسم اس کی جسکے ہاتھ میں محمد کی جان
ہے تم میں سے ہر ایک شخص اپنا مکان جنت میں
دنیکے مکان سے دیدہ پہچان لے گا ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۱۲ وٹا کہتے ہیں بیعت
الرضوان میں آپ کے ساتھ چودہ یا پندرہ سوچے
تھے اور ان حضرت صلعم نے کئی بار معاصرین سے
بیعت لی ہے کبھی ہجرت اور جہاد پر اور کبھی ارکان
اسلام پر جے رہنے پر اور کبھی میدان جنگ پر
تھے رہنے پر اور کبھی گناہ سے توبہ کرنے پر اور
آپ ۷ عورتوں سے بھی بیعت لی ہے اور حضرات
صوفیہ نے جس بیعت کا التزام کیا ہے اس کی ہر
شرح شریف سے ثابت ہے یہی توبہ کی بیعت ہے اگر
یہ بیعت واجب نہیں ہے سید علامہ مدد نے کہا انگوٹھ
کے ہاتھ پر بیعت کرنا سنت ہے جو قرآن و حدیث
کا عالم باعمل اور متقی پرہیزگار اور دنیا سے منفرد
آخرت کی طرف متوجہ ہو امر بالمعروف اور نہی عن
المنکر کرتا ہو انکو علماء کی صحبت پائی ہو نبی ہو باقی
کرامات وغیرہ یہ باتیں کچھ شرط ہیں ۱۲ وٹا حدیث
میں تیس ساتھ نہیں گئے۔ یہ لوگ غفار اور مہذب اور
جہینہ اور اسلام اور شیخ اور دہل کے قبیلوں میں سے
تھے جو مدینہ کے گردا گرد رہتے جب آنحضرت صلعم عرب
کے لئے کے کو چلے تو قریش کے کافروں سے ڈر کر اپنے
گہروں میں رہ گئے ۱۲ وٹا دل میں کچھ اور ہی جانتے
ہیں کہ یہ جوشا بہا نہ ہے بلکہ پیغمبر مکہ کے انگوٹھ
۱۲ وٹا تم جو ڈر کر گہروں میں بیٹھ رہے کیا اللہ کے خدا
سے بچ سکتے ہو ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۱۲ وٹا وہ خداوندی
سے بچ رہے اور جو خداوند اور صلعم نے حکم کیا
راضی رہے کہتے ہیں حدیث کے دن حضرت عمر
کو بہت غصہ آیا کہ اللہ نے رسول اللہ کو کیا ہے
دین پر نہیں ہر امدیہ کافر ہوئے دین پر نہیں ہیں کیا
ہم میں سے جمارے جائیں وہ ہشت میں نہیں جائیں گے
اور انہیں کے جو ہمارے جائیں وہ دوزخ میں نہیں
جائیں گے آپ نے انبا کیوں نہیں حضرت عمر رضی
اللہ عنہ نے کہا تو ہر ہم کیوں اپنے دین کو ذلیل کریں آپ نے
خدا کو اس حدیث کا پیغمبروں اور اس حدیث کو کوثر
نہیں ہوئے دیچہ آخر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو صدیق ہو
گئے

پاس آئے تھے یہی کہا انہوں نے جواب دیا کہ ان
حضرت صلعم اللہ کے پیغمبر ہیں اللہ آپ کا کام
خواب نہ ہوئے دیچہ اسکے بعد یہ سورت اتاری آپ نے
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا لیا اور یہ سورت سنائی انہوں
کہا کہ یہ فخر ہے یا رسول اللہ آپ نے خرابا بیشک
فتح ہے ۱۱ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۱۲ وٹا بنی نضیر ہذا
کعب بن اشرف یہودی بڑا مالدار تھا اور ان لوگوں
کے پاس محفوظ قلعے اور مکانات تھے مسلمانوں کو جو
اسوقت بہت غریب اور بے مسلمان تھے وہ بھی اس لائق
نہیں سمجھتے تھے کہ انکو نکال باہر کر سکیں گے یا انغلاب
ہوئے لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں مسلمانوں کے ہاتھ سے
انکے سردار کعب بن اشرف کو قتل کر لیا پھر قلعے گدھیاں
کچھ کام نہیں آئیں مسلمانوں نے انکا محاصرہ کر دیا
آخر جب انکو کھلنا پڑا۔ اللہ جل جلالہ اپنی قدرت
اور خدائی اور شانشاہی بظہری دکھاتا ہے جو قوم
لوگوں کی نظروں میں بے حقیقت ہوتی ہو سیکو
تاج کو دیتا ہے اور بڑے بڑے عزت اور خرد و مال
کو اس کے سامنے سر جھکا کر پڑتا ہے۔ انجیل متک
میں ہے کہ جن قہر کو معماروں نے حقیر سمجھا کر بیتیک
دیا تھا وہی عمل کے کوئے کا صدر نشین ہوا۔ اسمیں
اشارہ ہے عرب کی قوم کی طرف ۱۲ وٹا جب انکو علی
سے شکلی نے کا حکم ہوا تو مارے بوکھلاہٹ کے اچھا
اچھا سا بچہ بچانے کے قابل تھا گہروں میں سو کھیر
کر اونٹوں پر لادنے لگے اور ہر مسلمان جنہر رہا
وہ لوٹنے لگے۔ بعضوں نے کہا ہمارے مسلمان انکے
قلعوں پر حملہ کر رہے تھے انکو خراب کر رہے تھے اندر
یہودی اس حدیث کو مسلمان انکے آگے نہ گہرے
فائدہ نہ اٹھائیں انکو خراب کر رہے تھے ۱۲ وٹا
سے دے رہے رہو اپنے زور اور قوت پر بھول کر ضعیف
اور بے کسوں کو مست سا دھل دے انصاف کا
شیوہ مست چھوڑو ۱۲ وٹا قتل ہوتے یا قید ہوئے
یا پاری سے ہلاک ہوتے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۱۲ وٹا صحیحین میں
ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حال بیان کیا تو
نے اپنی بیویوں سے کہا ابو ہریرہ ہاں کچھ نہ کہلا
ابو طلحہ نے کہا یا رسول اللہ میں کو کھانا ہوں (امہ
کہلاتا ہوں) ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے گہرے آئے اور
اپنی بیوی سے کہا یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کا حال ہے انکی بیوی نے کہا
قسم خدا کی ہر پاس تو مرے بچوں کا کھانا ہے

جلدی شیطان کی طرف سے ہے اسکا مطلب یہ کہ ایسی جلدی نہ کرو جس سے کام بگڑ جائے ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 یعنی جیسے بندے کی ناشکری کرتے ہیں اور اسکی نعمتوں کی نادری۔ اسدیت ایسا نہیں ہے وہ اپنے بندوں کی ضرورت قدر دانی کرے گا اور انکو ثواب ملیگا کوئی نیکی جو اس کے واسطے کی جائے ضائع نہیں ہو سکتی ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
ضمیمہ متعلق ص ۱۲ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 یہود کے مولویوں سے پوچھا تم سچ کہو ہمارے دین بہتر ہے یا مسلمانوں کا ان بے ایمان مولویوں نے مشرکوں کو مسلمانوں سے بہتر اور اچھی راہ پر بتایا حالانکہ یہ مردود خوب جانتے تھے کہ مسلمان گو ہمارے مخالف ہیں مگر توحید کے قائل ہیں وہ ہزاروں درجے ان مشرکوں سے بہتر ہیں ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 یہودیوں کی براہی بیان کی تھی کہ وہ خود شاعی کرتے ہیں اور اپنے تئیں مقدس اور پاک بتاتے ہیں اب یہ بیان کیا کہ ایک برائی بھی ان میں موجود ہے یعنی ہمارے درجے کے جھیل ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 اور نبوت اور حکومت اور دشمنوں پر غلبہ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 بعضوں نے کہا اسدیت نے جو اپنے فضل سے دیا اس سے مراد نبی یاں ہیں یہودی آن حضرت صلعم سے اسوجہ سے ہی حسد کہتے کہ آپ کو اسدیت نے نبی یاں ملے درجہ عطا فرمائی ہیں ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 سوا حضرت سلیمان کی ایک ہزار نبی یاں ہیں اور حضرت داؤد کی سو بی بی یاں تھیں اگر اس خبر کی نبی یاں ہوئیں تو ان پر حسد کیا کرتے ہو پھر یہ بھی کہتے تھے کہ اگر یہ سچے سمیر ہوتے تو انہی عورتیں نہ کہتے جیسے بعض نصاریٰ بھی کہتے ہیں ان کا دندان شکن جواب یہی کہ داؤد عطا فرمایا ان کی میری کو تو تم ہی مانتے ہو پھر ان کی اقداری بی بی یاں کیسے تھیں ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 یا ابراہیم کی اولاد میں سے ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
ضمیمہ متعلق ص ۱۳ ۱۳۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 کیونکہ ہمارے دل میں ساکتی ہے یا ہمارے دل علم کے غلام ہیں یعنی ہم کو سب باتیں معلوم ہیں ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 پچھنے ہی اگرچہ پیشکار دیا انہر لعنت کر دی ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 تو لاویں اکثر کافر میں سے کہہ کر لکھائے ان پر لعنت کر دی ہے ایسا ہی ہوا کہ عبد اللہ بن سلام اور ان کے چند ساتھیوں کے سوا تمام یہودی آن حضرت کے مخالف ہیں ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

ضمیمہ متعلق ص ۱۴ ۱۴۔ ۱۳۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 کا اثر نہیں ہوتا یا رحم و کرم کا دون میں نام نہیں ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 حکم دینے ایک لفظ کی جگہ دوسرا لفظ رکھ دیتے ہیں جیسے آنحضرت کی صفت کو جو تورات میں موجود تھی انہوں نے ہکودیل ڈالا ان غلطی کہا تحریف لفظی بعید ہے اور تورت ایسی مشہور کتاب تھی کہ اسکا بدلنا مشکل تھا بخاری نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسا ہی نقل کیا تو مطلب یہ ہو گا کہ وہ جملہ کی ترکیب میں تحریف کرتے ہیں یا فعل کو مفعول بنا دیتے اور مفعول کو فاعل ایک جملہ میں جو لفظ شریک ہو اسکو دوسرے جملہ سے لگاتے اور دوسرے جملہ میں خطا کر دیتے یا اس کی تفسیر ایسی بیان کرتے جو مقصود نہیں ہے ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 عمل چھوڑ دیا جیسے آنحضرت صلعم کی اطاعت کا حکم دیا گیا تھا اور آپ کی سب نشانیاں بیان کر دی گئیں تھیں یہودیوں نے اس کا کچھ خیال نہیں کیا تو کوہا بہلا دیا یا مطلب یہ ہے کہ تورت کی بعض آیتیں اونکی یاد سے نکل گئیں ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 سلام اور ان کے ساتھی جو یہودیوں میں یا نذر تھے ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
ضمیمہ متعلق ص ۱۵ ۱۵۔ ۱۴۔ ۱۳۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 کیا کون یہ میری سنت ہی نہیں ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 انہی علیہ کرے ان کی صحبت سے جدا کر دے ایسا نہ ہو کہ تیرا عذاب وتر سے اور ہم ہی انکے ساتھ بیٹھے جائیں ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 آکر پہلے بد دعا رنو کی تین پر رنج ہوا اسدیت نے فرمایا ایسے نافرمانوں کی یہی سزا ہے انہر رنج اور فسوس مت کر ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 تاہل کو مار ڈالا ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 بنی اسرائیل کو حکم دینے میں کوئی تعلق معلوم نہیں ہوتا ایسوجہ سے نافع من اجل ذلک بد وقت کرتے تھے نوہ اہل آیت سے متعلق ہو گا اور یہ آیت کتنا کہ شروع ہوگی ہلکی آیت کا ترجمہ یہ ہو گا پھر وہ (یعنی قابیل) اس سبب سے (یعنی قابیل کو مار ڈالنے اسکی لاش نہ چھپا سکے) لگا پچھتائے ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 یعنی اگر خون کے بدل خون کرے قصاص لیو کہ توہ درست ہے اس طرح اگر کوئی ملک میں فساد مچا دے مثلاً اسادوں کو لوٹنا شروع کرے یا دشاہ اسلام سے بغاوت کرے اسکا ہی مار ڈالنا درست ہے اگر بے خون یا فساد کے ناحق کسی کو مار لوگ اسے جہان کو مارنا ہے یعنی سارے جہان کو مار ڈالنے تو قضا غناہ یا عذاب اسکو ہو گا انتہائی ایک مسلمان کو

بھی ناحق مار ڈالنے میں ہو گا یا سارے جہان کو اگر مار ڈالے تو اس سے قصاص لیا جاوے گا اس طرح ایک کے مار ڈالنے میں ہی اس سے قصاص لیا جاوے گا **ضمیمہ متعلق ص ۱۶** ۱۶۔ ۱۵۔ ۱۴۔ ۱۳۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 انکے ہاتھ تک ہوں اس سے یہ مراد ہو کہ دنیا میں قید اور قتل اور ذلیل اور خوار ہوں اور آخرت میں عذاب میں گرفتار ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 ہاتھ دہانے میں یعنی اور مخلوقات کی طرح یہ بھی کہ باپاں ہاتھ دہانے سے کمزور ہو بلکہ اس کے دونوں ہاتھ ایکساں طاقت اور ہمت والے ہیں اس آیت سے رد ہوتا ہے ان لوگوں کا جو بد کے معنی نعمت یا قدرت کے لیتے ہیں کیونکہ اگر نعمت یا قدرت مراد ہوتی تو متغیہ یعنی دونوں ہاتھوں کے معنی نہیں بنتے اور اگر اسدیت نے یہ سے پاک ہوتا جیسے جبکہ معتزلہ و جہل متکلمین کا قول ہے تو یہودیوں کو یوں جواب دیا جاتا کہ تم کیا کہتے ہو وہ تو یہ سے پاک ہے جیسے سورہ انعام کے بارہویں رکوع میں فرمایا کہ وہ بیٹے اور بیٹیوں سے پاک ہے دوسری آیت میں فرمایا آدم کو مٹنے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنا یا اگر ہاتھ سے قدرت مراد ہو تو پھر آدم کی فضیلت نہیں نکلتی کیونکہ قدرت سے سب بنتے ہیں اس طرح حدیث میں ہو کر اسدیت تورت شریف کو اپنے ہاتھ سے لکھا اور جنت العدن کے جہاز اپنے ہاتھ سے لگائے غرض اہم دیت ان سب آیتوں اور حدیثوں کو تسلیم کرتے ہیں اور انکے ظاہری معنی پر ایمان لاتے ہیں ان میں تاویل اور تحریف نہیں کرتے ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
ضمیمہ متعلق ص ۱۷ ۱۷۔ ۱۶۔ ۱۵۔ ۱۴۔ ۱۳۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 الگ ملک حصے اور جزو کر دے جس جو اپنے مطلب میں وہ تو لوگوں کو بتاتے ہو اور انکو مٹھنا ہے ہو اور جنہیں تمہارے خلاف مضمون ہیں انکو چھپا کر کہتے ہو جیسے رجم کی آیت کو چھپا لیا تھا اور آنحضرت کی بشارت کی آیت کو چھپا لیا تھا اس سے یہ نکلتا ہے کہ یہ آیت یہود کے باب میں اور تری کیونکہ قریش کے کافر تورت کو چھپاتے تھے ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 لغیب میں ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 پیشینگوئیاں اور بہت سے قصے جو تورت میں ہیں اور بہت سے شریعت کے مسئلہ اور حکمت کی باتیں جو قرآن سے معلوم ہوئیں ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 کرتے رہیں اور کچھ کی طرح اپنی کفریات کے ساتھ رہیں ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔
 شتر مرغ بطور یا ہر کہہ والا جانور مثلاً کور غرطہ ہر

کی سہکود و با طرب کر ۱۲ قحلاک و دبا
قصود رکھکے ہوگر وہ ارکم الامین ہے ۱۲ قحلا
قتل ہوئے قید ہوئے ذلیل ہوئے ایسا ہی ہوا
بنی قریظہ اور بنی نضیر کو مسلمانوں کے ہاتھوں سے
سزائی ۱۲ قحلا فرعون کے عذاب سے انکو چلانے
کے لیے آیا ۱۲ قحلا تیر غفل میں فرق آگیا ہے
ان نو نشانیوں کا ادب بیان ہو چکا ہے ایک
میں ہے کہ وہ یہودیوں نے صلاح کی اور کہا اس
پیغمبر کے پاس چلا اس سے کچھ پوچھیں گے پھر
ان نو نشانیوں کو پوچھا آپ نے فرمایا اسے تمہارے
ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا نہ کرو چری نہ کرو
ناحق خون نہ کرو ماسرات نہ کرو ہا دو کرو مینھو
آدمی پر بادشاہ کے پاس بہت نہ لگاؤ کہ وہ سکو
مار ڈالے سودیت کہاؤ پاکدین عورت پر بیتان
نہ کرو یا کافروں کے مقابلہ سے مت ہانگوراوی کو
شک ہے اور ایک بات خاص تیرے یہودیوں کو جبکہ
وہ یہ ہے کہ ہفتہ کے دن زیادت نہ کرو یہ سنو ہی
ان دو نہودیوں نے آپ کے لکھ پاؤں چوئے اور
کہنے لگے آپ بیشک اس مرتبہ کے پیغمبر ہیں اپنے فرمایا
پھر تم مسلمان کیوں نہیں ہو جاتے انہوں نے کہا
داؤد پیغمبر نے اس مرتبہ سے دعا مانگی تھی کہ بیشک
انکی اعدا میں کوئی نہ کوئی پیغمبر ہوتا ہے اور
ہم کو ڈر ہے مسلمان ہوں تو یہودی ہو جاؤ گا
ضمیمہ متعلق ص ۲۹۲ قحلا یا کچھک موئے
کا قصہ پوچھ چکا ہے ۱۲ قحلا یہ سورت کہ میں ازری
اس وقت تک شاید آپ کو موئے کا قصہ معلوم نہ ہوا
ہو اس قصے کے بیان فرماتے سے یہ مطلب ہے کہ ان
حضرت صلعم کو تسلی ہو کہ موئے کا پیغمبر بھی
طی بڑی عقیدت گذر چکی میں ۱۲ قحلا حضرت جوئے
مہرستہ بھول گئے تھے اندھیری رات سخت سرد کی
اعدائی کی کو دروزہ شروع ہوا ۱۲ قحلا کیونکہ آگ لاد
پر ضرور کوئی آدمی ہوگا اس سے رستہ پوچھ لوں
حضرت موئے مہرستہ سے اس وقت کے نور کو آگ
سمجھے آگ لینے کے تو اس وقت سے پیغمبر کی مسرت
فرما ۱۲ قحلا یہ آواز خود پروردگار کی تھی جو کہ
مہ کو ایک رخت سے سنائی دی ۱۲ قحلا طوی
اس میدان کا نام تھا۔ جو تیاں مارنیکا کہ ایسے
ہوا کہ وہ مردہ گدھے کی کھال کی تھیں یا ظلم
اور ادب کے لیے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۲۹۹ قحلا کئی آدمی طوائف
تو عبادت ہی خوب ہوتی ہے ایک کو دوسرے سے
پوچھتی ہے اہل نہیں کہہ رہا ۱۲ قحلا جب تک

ادکم سن تھے ہم کو اس طرح سے بالہ و درش کیا
دشمنوں سے کیا با تو اب یہی پہل حسان کر ۱۲ -
قحلا تو نے منہ اٹھی مراد پائی یعنی تیری سب
درخواستیں منظور ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۲۹۹ قحلا یہ عرض کرنے
والے دھرم موئے تھے کیونکہ ماؤن ۱۲ اس وقت
ماؤن موجود نہ تھے مگر چونکہ موئے اپنی طرف سے
اور اپنے بہائی کی طرف سے بھی گفتگو کر رہے تھے
ایسے یوں فرمایا کہ دونوں نے عرض کیا ۱۲ قحلا
گو میری ذات مقدس عرش پر ہے گریہ راسع اور
بصرہ کچھ کام کر رہا ہے ایک رتی جھبہ سے ٹوٹ
نہیں ۱۲ قحلا انکو آواز دکر وہ اپنے قدیمی ملک
شام کو چلے جائیں ۱۲ قحلا جس سے تو پوچھ لے
کہ ہم اس ملک کے پیچھے ہوئے میں ۱۲ قحلا ہم
اسکو سلام کرتے ہیں جو ہدایت کی پیروی کرے
یا بہشت کے فرشتے اسی کو سلام کریں جو سید
رستہ پہلے گا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۲۹۸ قحلا میرے پیغمبر
اسکے معتقدین تھے ہو نہ ہو یہی بات ہے ۱۲ -
قحلا وہ گروے تم سب کے چلے ہو اور یہ ہمارا
ایک منصوبہ تھا اور استاد اور شاگرد سب ملکر یہ صلاح
نہی رائی تھی کہ پہلے شاگرد ایک شعبہ دکھلا کر گئے
پھر سب کے سامنے استاد سے مار جائیں گے
تاکہ دیکھنے والے استاد کا کہا مان لیں اور اسکے معتقد
بن جائیں ۱۲ قحلا بکجور کا درخت اونچا ہوتا ہے تو
یہ ہے کہ اس کی ڈھنڈہ پر لٹکا کر سولی دوں گا ۱۲ -
قحلا یعنی میں ادموئے مہرستہ سے ان دونوں میں سے
قحلا یعنی موئے مہرستہ سے تم کو ڈالتے ہیں
آخرت کے عذاب سے وہ زیادہ سخت ہے یا میری
ضمیمہ متعلق ص ۲۹۹ قحلا یہ ذرا تہ کی
آزادیش ہے ایمان پر قائم رہو ۱۲ قحلا یہی لکھا
ایک بہانہ تھا دل تو بکھڑے کی پوجا سے لگ گیا تھا
لیکن حضرت موئے مہرستہ کے لوٹنے پر اس امر کا تصفیہ
موقوف رکھا ۱۲ قحلا پھر موئے مہرستہ کو لے کر
اور اپنے بہائی ہاؤن مہرستہ غصے ہوئے ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۲۹۹ قحلا ظلمی ہی اسرار
برا یک مدت سے ظلم کر رہے تھے جو ہم پر ہر کوئی
نہیں یہ انکا خیال تھا ۱۲ قحلا اچھے طرح بخیر ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۲۹۹ قحلا ہمارے اتحاد
احسان اوپر سے تو خصوصاً ارادہ پر ہم ہی کو دینے
آیا چلا دمان سے حکومت کرنے کو ۱۲ قحلا یچھے
ناہستہ ہو حرکت ہو گئی۔ اس وقت سے محمد کو وہ علم

نہیں دلا تھا جواب عطا فرمایا ہے ۱۲ قحلا اس
تم ظلم سے مجھ کو اس قطعی کے بدل مار نہ ڈالو ۱۲ -
قحلا مدین کو چلا گیا دمان سے ایک مدت کے
بعد لوٹا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۲۹۹ قحلا سوچ کی طرح
اس پر آنکھ نہیں پیرتی تھی حالانکہ حضرت موئے
گندمی رنگ تھے ۱۲ قحلا مردود نے جب دیکھا کہ
میری شیخی کر کر رہی ہو گئی اور موئے مہرستہ نے دھمکی
نشانی دکھائی جس سے ان کی صداقت میں شبہ
نہیں رہتا تو یہ جیل نکالا اور لوگوں کا دل ملانے
کے لیے سب کی رائے پوچھنے لگا ۱۲ قحلا اس طرح
کے عجیب شعبہ سے دیکھا کہ لوگوں کا دل اپنی طرف
کرتے پھر خود بادشاہ بن جائے اور تبار کی عظمت
چھین لے ۱۲ قحلا چند روز تک ناظم ٹولامین کا
قحلا اور موئے مہرستہ کی پیروی سے بچ جائیں گے
بعضوں نے کہا ہا دو گروں سے فرعون نے
حضرت موئے مہرستہ اور حضرت مارون کو مراد کیا
اور مطلب ہے کہ اگر وہ غالب ہوئے تو ہم ان کا
دین اختیار کر لیں گے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۲۹۹ قحلا جب بنی اسرائیل
راہوں رات نکل گئے اور فرعون کو خبر ہوئی تو
۱۲ قحلا کہ جائے بجا جازت نکل پکڑے ہوئے
کہتے ہیں بنی اسرائیل چھ لاکھ ستر ہزار تھے اور
فرعون کا لشکر سولہ لاکھ تھا ایک حدیث میں ہے
کہ موئے مہرستہ کے ساتھی ایک لاکھ میں ہزار تھے
اور سمند میں بارہ رستے بنے تھے ہر رستے پر
سے بارہ ہزار پار ہوئے اور فرعون کے ساتھ
ستر ہزار تھے ہر فسر کے تحت میں ستر ہزار فوج
تھی (سب و نچاس لاکھ فوج ہوئی) ایک روایت
میں ہے کہ موئے مہرستہ کے ساتھی ستر ہزار تھے پھر
حال فرعون کی فوج کے مقابل یہ ایک تھوڑی
سی جماعت تھی ۱۲ قحلا یعنی ہم با سامان متحد
میں اور بنی اسرائیل نے سرد سامان مان کا گرفتار
کر لینا کچھ مشکل نہیں ۱۲ قحلا اور وہ بنی اسرائیل
کے پیچھے انکو گرفتار کرنے کے لیے روانہ ہوئے
سب گہرا رال شاع معبر میں چھوٹ گئے ۱۲ -
قحلا انہوں نے فرعون کے ڈوبنے کے بعد پھر
معبر میں آنکھ سائے سلمان پر قبضہ کر لیا ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۲۹۹ قحلا جن پر فرعون
نے کہا ہے کہ حضرت موئے مہرستہ نے اسے شرمی آواز
نہیں سنی بلکہ مذمت میں اس وقت سے بات کر رہی
قوت پیدا کر دی تھی اور آواز ہی اسی مذمت

[illegible]

ضمیمہ متعلق ص ۵۳۷ و حواشی حضرت
عینے کے دعا کرتے ۱۲ الف جب حضرت عینے
آسمان پر تشریف لیکے تو آپ کے بعد نصائے میں
اختلاف ہوا گوئی آپ کو خدا کوئی خدا کا بیٹا
کہنے لگا کوئی توحید پر قائم نہ اور پہلے دو کافر
گروہ تیسرے گروہ پر غالب ہر یہاں تک کہ حضرت
محمد صلعم کو اسد مہ سے بی بی ۱۲ الف مشرک ذلیل اور
خوار ہوئے اور مومن قیامت تک غالب ہیں گے
اخیر فلان حضرت عینے کے زمانہ میں ہو گا جب
مسلمان آپ کے ساتھ ہو کر دجال کو ماریں گے ۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۵۳۸ الف ہمارے ہی حکم
ان کی تابعداری کرتے تھے ورنہ بہاگ جاتے ایجو
صبر کو بناتے وہ شام کو بگاڑ دیتے ۱۲ الف عینے
دین اور شریعت کا علم بل جانوروں کی بولی سمجھنے کا
۱۲ الف یوں نہیں کہا کہ سب یا نذر بندہ نبیوں کے اسر
تعالے کے بندے عید میں معلوم نہیں کوئی اپنے
ہی رٹہ چڑھ کر ہوا ساریت سے نکلا کہ علم اللہ
کی بڑی نعمت ہے اور یہی میراث ہے بنی مشرک
کی ۱۲ الف عینے علم اور فضل اور نبوت کا اور مال
کی میراث مراد نہیں ہے کیونکہ او دوسرے کے نہیں
میتے تھے اکیلے حضرت سلیمان اس لکھے مال کے وارث
نہیں ہو سکتے ۱۲ الف حضرت سلیمان اس سب جانوروں
کی بولی سمجھتے تھے پرندہوں یا چمندر اور بیاں
پرندہ کو ہرن اسیلے بیان کیا کہ پرند کا شکر و رفعت
لکھے ساتھ رہنا اور اپنی سایہ کیے رہنا ایک روایت
میں ہے کہ حضرت سلیمان اس استقار کے لئے
لوگوں کے ساتھ میدان کو گئے وہاں ایک چوٹی
کو دیکھا جو چیت لیٹے ہوئے اپنے پاؤں اٹھائے ہو
اسد مہ سے دعا کرتے رہی ہے یا اسد مہ کی بکری
مخلوق ہوں اور تو کہاں کو نہ دے تو میں کیسے
جی سکتی ہوں یا ہم کو کہاں کو نہ دے یا مار ڈال
حضرت سلیمان اس نے اسکی پو دعا سنکر لوگوں
فرمایا اپنے لیے گہروں کو لوٹ چلو ایک چوٹی
نے تمہارا کام پورا کر دیا اب ہلاتی پڑے گا ۱۲ الف
سب جانور ہائے تابع ہیں یہاں تک کہ
جوابی ہائے حکم پر ممتی ہے تمام دنیا کی بادشاہ
ہائے ماتم میں ہے دیوار و درجن تک ہمارے
سلطع ہیں ۱۲ الف حضرت سلیمان کے گواہ آدمی تھے
انکے گرد جن اور سرور پر پرندے ۱۲ الف اہر
ایک گروہ ہر عباد العقب تھے ۱۲ الف وہاں
چوٹیاں بڑی کثرت سے ہیں ۱۲- ۱۲- ۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۵۳۹ الف حضرت سلیمان

۱۲ء اس کی پنڈلیاں دیکھ لیں ان میں کوئی عیث تھا اور جنوں کا بیان جوت نکلا ہے اس کے بے شیشہ کا محل بنایا گیا تھا ۱۲ء جب اسکی پنڈلیاں دیکھ لیں یہ پانی نہیں ہے ۱۲ء دیا ایک محل ہے جس پر آئینے مندر ہے ہوتے ہیں باختر ہوتے ہیں ۱۲ء جب حضرت سلیمان ۴ء کے معجزے دیکھے شرمندہ ہوئی تو کہا ۱۲ء ۱۲ء اتنی مدت شرک میں مبتلا اور جھجک ہوئی رہی ۱۲ء ابن عباس ۴ء نے کہا پھر حضرت سلیمان ۴ء اس سے نکاح پڑا لیا ایک حدیث میں ہے کہ حمام میں سب سے پہلے حضرت سلیمان ۴ء ہوئے جب دواں کی گرمی دیکھی تو کہنے لگے اے افسوس! بد رتم کا عذاب کیسا ہوگا ۱۲ء وہ بادشاہ اور پیغمبر دونوں تھے ہنہ بھدا تھا پاپا ۱۲ء حضرت داؤد ۴ء کے ہاتھ میں لوہا موم کی طرح ہو جاتا جس طرح چاہئے موڑ لیتے تھے اور گرم کرنے کی ضرورت انکو نہ ہوتی ۱۲ء بڑی چھوٹی یہ دونوں ۱۲ء بعضوں نے کہا کڑیاں اذان سے جوڑ اسکے یہ معنی نہیں کہ کیلیں نہ بہت بتلی رکھ نہ بہت موٹی۔ بعضوں نے کہا حضرت داؤد ۴ء کی زرہ میں کیلیں نہ ہوتیں ۱۲ء غمیمہ متعلق صلح ۵ء فک اور لگے کفر اور ناشکری کرنے سے دسی ۴ء کہا باسا والو کنی طرف تیرہ پیغمبر بھیج گئے انہوں نے سب جہلا اور بت پرستی کرنے لگے ۱۲ء باغ اور کھانا سب تباہ ہو گئے ۱۲ء اسطبلت جو کہ یادو کے داہنے بائیں ایسے عمرہ باغ تھے جن میں قسم قسم کے عمرہ اور مزیداری میوہ پیدا ہوتے تھے حاجب انہوں نے ناشکری کی اور پانی کا باندرہ ٹوٹ کر سیلاب آیا لگے باغ تباہ ہو گئے تو پھر انہوں نے باغ لگائے مگر ان میں کوئی مزیداری میوہ پیدا نہیں ہوا کچھ کیسے خراب بیل کچھ چھاؤ کچھ بیر رکھے کچھ خیر صلح یہ ناشکری اور کفر کا بدلہ ملا ۱۲ء ۱۲ء یعنی تمام کی بستیوں میں ۱۲ء نمایاں یعنی قریب قریب ۱۲ء فک یہ لوگ مد میں ہوتے تھے اور شام کے ملک میں سوداگری کے لیے جاتے تھے مد سے شام تک برابر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر گاؤں آباد تھے ایسے کہ ایک گاؤں سے دوسرا گاؤں نظر آتا اور مسافروں کو ایسا آرام تھا کہ راستے میں ٹوٹ کر رکھنے کی حاجت نہ پڑتی رہا گوگاؤں میں اتر رہے اور وہیں کہا ہے ۱۲ء ۱۲ء اصبح کو ایک گاؤں میں ہو چکے تو دوسرے کو

دوسرے گاؤں میں شام کو نیرسے گاؤں میں
 ۱۵ ہجری ان کو کہلا تیرا ان گاؤں میں ۱۲
 قلا راہ میں سوچے سے گاؤں نزدیک
 تھے کوئی خطرہ نہ تھا نہ جو رکنا ڈاکو کا کہلاتے
 پینے کا سامان ہر جگہ موجود ہر مہینے کی راہ تک
 بھی حال تھا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق مسئلہ ۵۳۵ ان میں ایک
 مقدمہ کو یوں شروع کیا ۱۲ قلا اسکی زبان بہت
 تیز ہے لوگ اسی کی طرف ذرا کرتے ہیں میری سی
 کوئی نہیں کہتا اسکے بعد حضرت داؤد نے دوسرے
 فریق سے جواب کیا اُسے دعویٰ کا اقبال کیا تب
 حضرت داؤد نے یہ فیصلہ سنایا جیسے کہتے
 ہیں بنیر جواب لے فیصلہ سنا دیا اور حضرت داؤد
 کا یہی تصور رکھا جس کی انہوں نے معافی مانگی
 ۱۵ ایدہ شخص اصل میں دوسرے تھے جو مدعی منگی
 بنکر اسدہ کی طرف سے آئے تھے۔ ہوا یہ تھا کہ حضرت
 داؤد نے اسکی نگاہ بے اختیار سی میں ایک عورت پر پڑ گئی
 وہ انکو خوبصورت معلوم ہوئی انہوں نے اس کے
 خاوند سے درخواست کی کہ تو اسکو طلاق دیدے
 یا اس کے خاوند کو ایک لڑائی میں پیچیدہ یا وہ شہید
 حضرت داؤد نے اسکی شہادت کا چنداں غم نہ کیا
 اور اسکی بی بی سے نکاح پڑ لیا اس پر اسدہ نے اسکی
 طرف سے انکو تینہ لڑائی کھٹنے ننانویں بی بی پر نظر
 کرانہر قناعت نہ کی اور ایک خربک کی بی بی پر نظر
 ڈالی حالانکہ یہ امردوسرے عام لوگوں کے خنجر
 کوئی نگاہ نہیں کر بیٹھنے کی شان بڑی ہے
 اُسے اتنی سی بات پر بھی مواخذہ ہوا۔ اب جو بعض
 لوگ بیان کرتے ہیں کہ حضرت داؤد ۱۲ اس عورت
 پر عاشق ہو گئے تھے اور اس کے خاوند کو قتل کوئی لے
 فکر میں تھے یہ سب غلط ہے حضرت علی رضی
 فرما یا جو کوئی ایسی باتیں بیان کرے گا میں اسکو ایک
 سو ساٹھ کوڑے لگا دوں گا۔ کہتے ہیں اس شخص
 کا نام اوریا تھا جسکی بی بی سے حضرت داؤد
 نے نکاح کر لیا اور اسی کے بیٹ سے حضرت سلیمان
 پیغمبر پیدا ہوئے ۱۲ قلا اپنے ساتھی کا حق
 دینا چاہتے ہیں ۱۲ قلا دیکھیں وہ کیا فیصلہ
 کرتے ہیں کہتے ہیں جب حضرت داؤد نے یہ فیصلہ
 سنایا تو وہ دونوں دم و دھڑا کر کے دوسرے کا منہ
 دیکھنے لگے اسوقت حضرت داؤد نے فرمایا کہ یہ
 دونوں مدعی مدعی ہیں میں بلکہ ہر دو کا کرتے
 میری آزمائش کے لئے انکو بھیجا ہے۔ دنیوں
 سے مراد عورتیں ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق مسئلہ ۵۳۵ حضرت علی
 رضی اللہ عنہ فرمایا کہ جب ابراہیمؑ خاندان نبیہ بنا چکے تو
 عرض کیلئے در و در گاریں اپنا کام کر چکا اب جو کام
 طریقہ سکھانا تو اسدہ نے حضرت جبریلؑ کو
 بھیجا انہوں نے حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ حج کیا
 پیغمبر بنا ہوں سے معصوم ہیں لکن ان کی شان
 اتنی بڑی ہے کہ ذری سی شغلت ہی انکے حق میں
 گناہ سمجھی جاتی ہے اور وہ اس سے استغفار
 کرتے ہیں۔ نزدیکان سائیش بود جسرا ۱۲
ضمیمہ متعلق مسئلہ ۵۳۵ قلا بیٹے کی شہر
 کے قتل کا حکم دیتا ہوں مارا جاتا ہے کسی کو چوڑ
 دیتا ہوں اسکی جان بچھاتی ہے اگرچہ یہ جو اہل بیت
 ہو قوفی اور حماقت کا جواب تھا اور ابراہیمؑ یہ
 کہہ سکتے تھے کہ یہاں کسی کو مار کر کسیر اسکو جلا تو
 سہی یا ایک چوٹی پاؤں سا جامدار تو نہ لے سکتے
 چو کہ عز ودا حق اور کثرت جتنی کرنا چاہتا تھا لایے
 حضرت ابراہیمؑ نے اس تقریر کو چوڑی دیا اور
 ایک دوسری ہاتھان تقریر شروع کی جسکو حضرت
 اور بے قوت سب سمجھ جا دیں ۱۲ قلا اب کیا کہنا
 سورج تو بڑی چیز ہے پہلا اپنی جان تو ہرنے
 وقت بچا ہے ۱۲ قلا مجھ کو تیرے فریاد سے
 یقین تو ہے ۱۲ قلا میں آنکھ سے دیکھنا چاہتا
 ہوں ۱۲ قلا حضرت ابراہیمؑ نے پیغمبر تھے اسدہ کے
 خیر تھے اور اسدہ کے حکم انکے پاس تھے تھے لوگو
 مرد کے جی اٹھنے میں کوئی لکنت تھا لیکن انہوں
 نے آنکھ سے دیکھنا چاہا انسانی عادت یہ ہے کہ
 جس بات کو سنتا ہے اسکو دیکھنا چاہتا ہے
 اور حدیث میں ہے کہ کسناد دیکھنے کے برابر نیک
 ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق مسئلہ ۵۳۵ قلا کیونکہ مومنین
 اسکو قبلہ کرتے ہیں نماز میں اس وجہ سے کہ ان
 اسکی ایسی ایسی نشانیاں موجود ہیں جن سے اسکی
 پہچان ہوتی ہے حدیث میں ہے کہ سب سے پہلے مسجد
 حرام بنائی گئی پھر جالبیس برس بعد مسجد اقصیٰ
 ان عمر نے کہا اسدہ نے خاندان نبیہ کو زمین
 بنانے سے دہزار برس پیشتر پیدا کیا اسوقت
 اسکا تخت ہانی پر تھا یہود کے دھڑکے اعتراض
 کا جواب ہے وہ کہتے تھے کہ بیت المقدس سب
 مقاموں سے افضل ہے کیونکہ تمام پیغمبروں
 نے وہاں ہجرت کی اور وہیں کی زمین پر حشر ہوگا
 تو اسکو چوڑ کر کہہ کو قبلہ مانا ہی بجا ہے اس
 نے انکے اعتراض کا جواب دیا کہ بیت المقدس

سے ہی پہلے بنا ہے ۱۲ قلا جو ایک چتر ہے
 اس پر حضرت ابراہیمؑ کے قدموں کے نشان تھے
 لیکن اب مدعے کے دوسرے یہ کہ یہاں البعل
 جنہوں نے اس گہر کو اوڑھا لے کر اراہہ کیا
 تھا اسدہ کہ عذاب انہیں آرا اور سب ہلاک
 ہو گئے تیسرے یہ کہ معاف اور مردہ دو پہاڑوں
 میں جگہ بچ میں حضرت ماجرہ دوڑی تھیں
 پر اسدہ نے انہیں رحم کیا جو کہتے ہیں کہ زمرہ کا
 چشمہ وہاں موجود ہے جسکا پانی کم نہیں ہوتا
 پانچویں یہ کہ جب رکن یحییٰ کی مہیظت ابراہیمؑ
 تو میں میں ارزانی ہوتی ہے اور جب کہ شامی
 کی طرف رہتا ہے تو شام میں ارزانی ہوتی ہے
 اور جب سب طرف رہتا ہے تو سب ملکوں میں
 ارزانی رہتی ہے ۱۲ قلا بیٹے کیسی ہی قصور کر کے
 اگر کوئی کعبہ میں پناہ لے تو جب تک وہاں ہے اسکو
 سزا نہیں دے سکتے اگرچہ شرع کے بعد وہ امام الوضو
 رہ کر بھی قول ہے اور اکثر علماء اس کے خلاف ہیں وہ
 کہتے ہیں حد لگا دینے کے ۱۲ قلا بیٹے خاص خدا کے
 لئے عمل کیا یا اپنے کام خدا کو سونپ دے ۱۲ قلا
 یا تو حیدر قائم ہو گیا داخل لگا کر خدا کی عبادت کی
 جیسے خدا کو دیکھ رہا ہے یا خدا اسکو دیکھ رہا ہے
 قلا بیٹے خاص خدا کی طرف کا ۱۲ قلا جن کی دوستی
 میں کسی طرح کی غای نہ تھی حدیث میں ہے کہ اسدہ نے
 مجھ کو بھی سچا دوست بنایا جیسے ابراہیمؑ کو بنایا
 تھا ۱۲ قلا بہت لوگ کعبہ کے طفیل بردش پاتے
 ہیں حاجیوں اور دائروں سے اپنی روزی پیدا
 کرتے ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق مسئلہ ۵۳۵ قلا رامہ رز لگا لگا
 بیٹے سہمی اور بھی راہ پر قائم نہ دیکھ سکا کیونکہ پیغمبر
 پیدائش کے وقت سے راہ پر ہوتے ہیں کبھی شکر
 نہیں کرتے ۱۲ قلا جسم میں در چمک میں اور ہر
 بات میں ۱۲ قلا اب اصل بات کہو لی اپنے ہمتا
 کی اور پہلی باتیں صرف ان جاہلوں کو قائل کرنے
 کے لئے کہی گئی تھیں ۱۲ قلا میری قوم کے لوگو ۱۲-
 قلا کیونکہ خدا کے سوا دنیا کی سب چیزیں بیابان تک
 سوچ بھی جو سب ہیں ۱۲ اور سب کا زیادہ روشن
 اور چمکدار ہے ایک حال سے دوسری حال میں
 بدلتی رہتی ہیں اور ہر ایک چیز میں کچھ نہ کچھ
 بھی موجود ہیں ۱۲ قلا جن اور جو ہے معبود
 کو ۱۲ قلا اسکا علم سب پر حاوی ہے ۱۲ قلا
 کدیت محض بیان ہیں ان سے تو تم اچھے ہو
 پھر انکے بوجھ سے کیا فائدہ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق ص ۵۴۹ کیا ذلت ہوگی کہ میرا پ تیری رحمت سے دودھ
 تیرے مالک کے بیٹے ہوئے ۱۲ وٹ سارہ بنت
 مارون ۱۲ وٹ اس خوشی سے کہ ہمیر کو کوئی قوت
 نہیں آئی یا تعجب سے کہ امرتہ کے فرشتے ہمارے
 گہرے بلوط کی قوم کی ہلاکت سن کر کیوں وہ
 بدکار تھے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ان کو
 حیف لگا حالانکہ ان کی عمر اس وقت اٹھانوے برس
 کی تھی فرشتوں کی برکت سے وہ جوان ہو گئیں ۱۲
 وٹ اسکا بیٹا پیدا ہونے کی ۱۲ وٹ خوشخبری یہ
 دی کہ تیرا ایک بیٹا پیدا ہوگا اسحق اور وہ جیسے گا
 اور زندہ رہے گا اسکا بیٹا پیدا ہوگا یعقوب ۱۲
 وٹ چونکہ یہ امر عادت کے خلاف تھا کہ اٹھانوے
 برس کی بڑھیا اور ایک سو برس یا ایک سو بیس برس
 کے بوڑھے کی اولاد پیدا ہو سیکے حضرت سارہ
 نے کو تعجب ہوا امرتہ کی قدرت میں انکو کچھ شک
 نہ تھا ۱۲ وٹ وہ تو بن ماں بن باپ کے پیدا کر سکتا
 ہے بوڑھی عورت کو کچھ دینا لے کیا مشکل ہے ۱۲
 وٹ تو یہی ہاسکی ایک عنایت ہے کہ تیرا چہرہ خدا کی
 رحمت اور اس کی برکتیں تیرے فرشتوں نے دعا
 کی لگے اس آیت سے یہ نکلا کہ گہروالوں میں بی بی
 داخل ہے اور اسی وجہ سے اکثر لوگوں نے پہلی بیت
 میں مذکور مطہرات کو داخل کیا ہے ۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۵۰ وٹ بلکہ آسانی کی
 ہر مرد کو چار عورتیں تک درست رکھیں سفر میں خاص
 کو کم کر دیا مسافر کو روزہ معاف کیا اس طرح نہ لیا
 طرح کی آسانیاں ہماری شریعت میں ہیں صحیح حدیث
 میں ہے کہ میں سیدی کے آسان شریعت دیکھ کر تعجب کیا
 ہوں ۱۲ وٹ حضرت ابراہیم تمام عرب لوگوں کے
 باپ تھے اور دوسرے مسلمانوں کے باپ حضرت یسوع
 کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں و حضرت ابراہیم
 رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باپ تھے تو سب
 مسلمانوں کے ہی باپ ہیں ۱۲ وٹ لیکن
 امرتہ نے انکی کتابوں میں اس امت کے لوگوں
 کا نام مسلمان رکھا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۵۱ وٹ کہہ سکتے ہیں
 مجھے یہ خبر خدا اب کہ ہے صحیح حدیث میں ہے کہ قیامت
 کے دن حضرت ابراہیم اپنے باپ کو دیکھیں گے پریشان
 حال تو فرمائیں گے کیا میں نے دنیا میں تجھے نہیں
 کہا تھا کہ میرا کوئی مان لے وہ کہہ گا اب میں تیری
 نافرمانی نہ کروں تھا حضرت ابراہیم عرض کر گئے
 خداوند اتنے سیر ہی یہ دعا دے دیا میں قبول فرمائی
 تھی کیا امت کے دن مجھ کو ذلیل دکر اس زیادہ

امیر تغیران کا بیٹے کا فرزند پرست مہرام کرد کا
 ہے پھر ابراہیم کو حکم ہوگا اپنے پاؤں کے تلے لکھو
 کیا ہے وہ کہیں گے تو ایک جگہ ہے نجاست میں
 یہ نظر ہوا فرشتے اسکے پاؤں پر لکھے دو فرشتے
 وٹ لکھے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۵۲ وٹ ابراہیم
 کی قوم کے لوگ ستارہ پرست تھے انکا یہ اعتقاد
 تھا کہ دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے سب ستاروں کی
 گردش سے ہوتا ہے حضرت ابراہیم نے ان کو
 دھوکا دینے کے لیے ایک نظر ستارہ پلٹا دیا ۱۲
 وٹ تو کچھ کو اپنے ساتھ نہ لیا و کہتے ہیں ان کے
 زمانے میں طاعون کی بیماری بہت تھی ابراہیم
 کی قوم دے ڈیے کہیں اسکو طاعون نہ ہو جائے
 اور چوڑا کر چلے ۱۲ وٹ ڈسے کہیں کی بیماری
 ہم کو ہی نہ لگے ۱۲ وٹ یہ چار نامے جو تھیں
 گرد تھے میں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۵۳ وٹ ایک سنگ
 دارینڈا جنت سے بھیجا ۱۲ وٹ اس آیت سے
 نکلتا ہے کہ فشرناہ بظلام علیم سے حضرت اسمعیل
 مراد ہیں جیسے اکثر مفسرین کا قول و ایک حدیث
 میں ہے کہ میں دو دن جوں کا بیٹا ہوں میں حضرت
 اسمعیل ۲ اور حضرت عبدالمدک کا جناح حضرت مکہ
 والا جبر تھا اور جن لوگوں نے کہا ہے کہ غلام علیم
 سے حضرت اسحاق عمر مراد ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس
 آیت سے اونکے پیغمبر ہونے کی بشارت مراد ہے
 اگلی آیت میں صرت اونکے پیدا ہونے کی بشارت
 تھی ۱۲ وٹ سنگڑوں پیغمبر ان کی اولاد میں
 ہوئے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۶۲ وٹ کہتے ہیں میں
 پر جو ربیب اونچا پہاڑ ہے (مثلاً ہمالیہ کی چوٹیاں)
 پانی اس سے ہی چالیس ہاتھ یا پندرہ ہاتھ اونچا
 ہو گیا اور کوئی بستی نہ تھی نہ کوئی آدمی نہ کوئی
 جانور نہ گناہ دل میں کا فر تھا حضرت نوح نے
 ظاہر میں اسکو پانڈا زیمچہ کہہ کر کہا کہ بے ساتھ
 سوار ہو جا بعضے کہتے ہیں وہ ظاہر میں بھی کافر
 تھا مگر محبت پدری حضرت نوح پر غالب ہوئی
 بعضے کہتے ہیں وہ حضرت نوح کی بی بی کا بیٹا
 تھا دوسرے فائدہ سے ۱۲ وٹ باپ بیٹے یہ
 باتیں کر رہے تھے کہ پانی کی موج الٹ ۱۲ وٹ جب
 طوفان ختم ہوا تو ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۶۵ وٹ کافروں کے

ستارے پر ۱۲ وٹ جیسے نوح ۲ نے ایک مدت
 تک صبر کیا ۱۲ وٹ یا آخرت کی بدلتی رہی ہرگز
 ہی کوٹھنی اسدقم نے اپنے پیغمبر کو تسلی دی
 کہ اخیر میں تم ہی غالب ہو گے اور تمہارا ہی انجام
 اچھا ہوگا ۱۲ وٹ وہ مصیبت یہ تھی کہ نوح ۳
 کی قوم دے لے نوح کو اور اسکا خاندان کو کشتی کرنے
 رات دن ستارے اور اڑانیں دیتے بچاس کم
 ہزار برس حضرت نوح ۴ نے اسی تکلیف میں صبر
 کیا آخر کو نہ رہا گیا بد عمار کی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۶۶ وٹ جو خود
 کی اولاد میں تھے وہ عداوت کا بیٹا تھا ۱۲ وٹ ابن عبید
 ابن سف بن ماسح بن عبید بن حارث بن ثمود ۱۲
 وٹ ثمود کی قوم کو عداوتی کہتے ہیں حقیقت میں
 پہلے عداوتی اولاد تھی یہ لوگ حملا اور شام کے درمیان
 رہتے تھے ۱۲ وٹ ہوا یہ تھا کہ اصل قوم نے انکو
 درخواست کی کہ کوئی حجرہ دیکھا تو انہوں نے کہا اچھا
 چلو ہر ایک پتھر دفعہ پشیا اور اس میں سے ایک کو پتھر
 نکل آئی چونکہ خداوند کریم ہے اس کو محض اپنی قدرت
 سے بغیر ہاں باپ کے پیدا کیا اسنے وہ خدا کی کوٹھنی
 کہلائی ۱۲ وٹ لیکن اگر اسکو ستارے مار گئے یا
 زخمی کر گئے تو اسدقم کا غضب تھپا دیتا ۱۲ وٹ
 خدا کا وہ احسان ۱۲ وٹ جاتے میں رہنے کیلئے
 اور گرمی میں محل میں رہتے تھے بعضوں نے کہا
 اون کی عورتیں اتنی تھیں کہ مکان کی چھت اور
 دیواریں آدمی کی زندگی ہی میں بوسیدہ ہو جا کر
 اسلئے پہاڑوں میں پتھر تراش کر مکانات بناتے
 تھا کہ انکے کہنا ثمود کے لوگ تین سو برس سے ہر
 برس تک زندہ رہتے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۸۳ وٹ حدیث میں ہے
 اے علی میں تم کو بتلاؤں سب لوگوں میں زیادہ
 بد بخت و دشمن میں ایک تو وہ جس نے اونٹنی کو مارا
 ثمود کی قوم میں دوسرے وہ جو تیرے سر پر مار گیا
 اور ڈاکشی خون سے تر ہو جائے گی یعنی بن ظلم
 ملعون جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عین نماز میں ہوا
 سے مارا اس حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 سے اور اسی نے امام ابو نعیم رحمہ اللہ نے اسکو دل
 النبوت میں روایت کیا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۸۴ وٹ اگر تم کو ایسے
 شہوت کا غلبہ ہے تو کھل کر لو ۱۲ وٹ حضرت
 لوط ۴ کی دو یامین چٹیاں تھیں یہ کافر کی بد بخت
 کر چکے تھے مگر ان کی بدکاری کی وجہ سے حضرت
 لوط ۴ نے منظور نہیں کیا تھا اب انکو کچا نے کے

لے لاچار ہو کر بیسوں کو اپنے بیاد دنیا منظور کیا
 ۱۸ ولایت اور لوڈی بازی ۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۸ ۵۸ ان میں سے
 کوئی باقی نہ رہے گا سب کے سب ہلاک اور پر باد
 ہو جائیں گے ۱۲ ۵۸ ان خوبصورت لوگوں کا
 آنا سنکر ۲۳ تم اتنے بھلی کرنا چاہو گے اور
 تم کو رک نہ سکونگا تو میں انکی نگاہ میں ذلیل ہوونگا
 کہ اپنے جہان کو نہ چا سکے یا جب تم کو ذلیل کر دے
 تو میں ہی ذلیل ہوونگا کیونکہ میدان کی دولت صاحب
 خانہ کی دولت ہے یہ گفتگو اس سے پہلے کی ہے جب
 ان فرشتوں نے اپنا حال لوہہ پر کھولا اور کہا کہ
 تم مت گھبراؤ ہم خدا کے پیچھے ہوئے آئے ہیں جسکو
 سورہ ہود میں گزر چکا ۱۲ ۵۸ کہ تو کسی کی حالت
 ہمارے مقابلہ میں نہ کر ہم جس سے چاہیں ہر کام
 کریں یا چاہتے تم کو منع نہیں کرو یا تم کو توبہ کیوں
 کی ضیافت ہمارے گاؤں میں نہ کیا کرنا انکو ہمارے
 گاؤں میں آئے دیا کر ۱۲ ۵۸ اتنے نکاح کر لو
 بعضوں نے کہا مراد بتی کی عورتیں ہیں کیونکہ ہم
 علیہ السلام باپ کی طرح ہوتا ہے ۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۹ ۵۹ بکائے ہوئے
 بالی کی طرح جسکو جانور کہا کر بیچے گا جو بلی کو نہ بیک
 دیتا ہے مطلب یہ ہے کہ سب کے سب ہلاک اور بال
 ہو گئے کہتے ہیں جسپر ایک سنگری گئی اس کی
 دبر سے جالھٹکی اور وہ فوراً ہلاک ہو جاتا تقریبی
 نے کہا اس واقعے سے چاس دن بعد آنحضرت مہدی
 ہوئے بعضوں نے کہا چالیس برس یا تیس برس
 بعد عرض یہ واقعہ کہ میں ایسا ستواڑا و مشہور
 تھا کہ خاص و عام اس سے سب واقف تھے ۱۲
 یعقوب بن سحاق بن ابراہیم ۱۲ ابن عباس
 نے کہا پیغمبروں کا خواب سچ ہوتا ہے بجا و تار
 ان کے تمہارا وہ بیانی تھے اور سورج اور چاند سے
 باپ اور ماں مراد تھے چنانچہ یہ تیسرا خواب جو چالیس
 برس یا اسی برس بعد ظاہر ہوئی سجدے سے
 مراد زمین پر پیشانی لگانا ہے جو اعلیٰ شریعتوں
 میں بطور تحیت کے جائز تھا ہماری شریعت میں
 حرام ہوا اگر وہ تحیت کے طور پر ہوا اور یہی
 صحیح ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۶۰ ۶۰ حساب کتاب
 سے ہی ۱۲ ۵۸ میں قحط کا اچھی طرح انتظام کر دینگا
 ۵۸ وہاں کے خزانوں کا اس کو امیر بنایا ۱۲
 ۵۸ یا جس طرح سے چاہتا تھا ۱۲ ۵۸ لپٹے
 جنہوں میں سے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ضمیمہ متعلق ص ۶۰ ۶۰ مصر کے بادشاہ
 پھر انشا ۱۱ احسان کیا اور جو مہائی خاطر دار کی
 کی تھی وہ باپ سے تیان کی جم اس پونجی سے
 دوبارہ سفر کر گئے ۱۲ ۵۸ دوسرا فائدہ بیانی کے
 لچانے سے یہ ہو گا کہ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۶۱ ۶۱ یہود اسے
 پوچھا تھے یوسف کو کس دین پر پایا اسے کہا
 تمہارے دین پر تب یعقوب نے کہا شکریہ کا
 اس کا احسان پورا ہوا ۱۲ انہوں نے کہا تھا
 کہ یوسف مر دندہ اور صحیح اور سلامت ہو اور اسے
 ضرور اسکو مجھ سے ملا دینا لیکن گہر والوں کو کھانا
 یقین نہ آیا وہ کہنے لگے اب اتنی مدت گزر گئی ہم
 کیسے یقین کریں ۱۲ ۵۸ اتنے میں اور بیانی
 بھی آن پہونچے ۱۲ ۵۸ دعا کر اپنے قصور کا
 اقرار کیا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۶۲ ۶۲ اس میں
 چھٹی کو قیامت تک زندہ رکھتا اور وہ اس کے
 پیٹ ہی میں پڑے رہتے ۱۲ ۵۸ جہاں درخت
 وغیرہ کھیتے تھے ۱۲ ۵۸ جب چھٹی نے غما سے
 پسا کر انکو اگل دیا تو اس طرح نکلے جیسے مرغ
 کا چوزہ جیسے بال اور پر نہ ہوں ۱۲ ۵۸ اگر بچوں
 کو یہی ملا تو لاکھ سے بھی زیادہ انکو ۱۲ ۵۸
 حضرت یونس ۳ نبی کا قصہ اوپر گزر چکا ہے ۱۲
 ۵۸ فضل سے یہ مراد ہے کہ حق تعالیٰ نے انکو
 توبہ کی توفیق دی انہوں نے ۱۲ ۵۸ اللہ اللہ انت
 سبحانک انی كنت من الظالمین پڑھنا شروع
 کیا ۱۲ ۵۸ کوئی یہ نہ سمجھے کہ حضرت یونس ۳ م
 مرتبہ ہیں ایک حدیث میں ہے جو کوئی کہے
 میں (یعنی حضرت محمد) یونس ۳ سے بہتر ہوں
 وہ جہنم ہے مطلب یہ ہے کہ پیغمبروں میں ایک
 کو دوسرے پر اس طرح سے فضیلت نہ دے کہ
 دوسرے پر غیر کی تنقید کرے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۶۱ ۶۱ ہر ایک جہان
 میں سے ایک شخص روپیہ بیکر شہر میں گیا اور کہا
 مول لیا اور روپیہ بیچنے لگا تو لوگوں نے دیکھا وہ
 روپیہ تین سو برس کا پرانا و قیافہ کا سکھ ہے
 انکو شبہ ہوا کہ شاید اس شخص نے کوئی گڑھا ہوا خزانہ
 پایا جو اس میں سے یہ روپیہ نکال لایا ہے وہ اس کو
 پوچھ کر بادشاہ کے پاس لے گئے بادشاہ نے حال
 پوچھا تو اسے کہا میں تو آج ہی صبح کو اس شہر سے
 نکل کر بیابان میں جا کر رہتا تھا بادشاہ کو تعجب ہوا
 وہ سب لوگوں سمیت اس پہاڑ پر آ یا جب غار

پر پہونچا تو پہلے وہ شخص اندر گھسا چھو کھانا
 لا کر کھیا تھا۔ اسے اتنے غار کا منہ چھپا
 دیا باقی لوگ اندر نہ جا سکے ۱۲ ۵۸ کوئی کہتا
 تھا کہ اگر یہ سچی بات ہے اور قیامت برحق
 ہے کوئی اسکا انکار کرتا تھا یعنی کہتے تھے
 اگر حشر ہوگا ہی تو روح کا نہ بدن کا کیونکہ بدن
 جب گل سڑ کر خاک ہو گیا تو اب وہ دوبارہ کدھر
 آئے گا اسد نے اسے اصحاب کف کا حال انکو دکھا کر
 انکو قیامت کا یقین دلایا کیونکہ جس خدا نے
 اپنی قدرت سے تین سو برس تک اس طرح سلا
 رکھا کہ بدن دسرا نہ کلا وہ خدا تعالیٰ بدن کے
 اجزاء کو دوبارہ بھی اکٹھا کر سکتا ہے ۱۲ ۵۸
 یعنی اصحاب کف کے سونیکے مقام پر ۱۲ ۵۸ کہہ
 کہ اس غار میں کتے تھے اور کب سے سور ہے ۱۲
 ۵۸ انکے سونے کی جگہ پر ۱۲ ۵۸ جو اسے بیٹھا
 دنا میں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۶۱ ۶۱ پھر اور انش کی
 جگہ لوہے کے تختے پھیل گئے اور انکے پیچ میں لڑکی
 اور لڑکے بہر گیا اس طرح دیوار طیار ہوئے ۱۲
 ۵۸ شاہ عبدالقادر صاحب نے فرمایا تینا بیٹھے
 پہلا کر ڈالا کہ درخوں میں غلبہ جائے اور ساری
 دیوار جم کر ایک پہاڑ کی طرح ہو گئی ہمارے پیغمبر
 کے پاس ایک شخص آیا کہنے لگا میں سنگد گیا ہوں
 میں اسکو دیکھا ہے آپ نے پوچھا پہلا بیان کر وہ
 کہی ہے وہ کہنے لگا جیسے چار جامہ نلکی فرمایا تو
 سچا ہے لوہے کے تختے سیاہ ہیں اور درخوں میں
 تانے کی کیریں سرخ ۱۲ ۵۸ باوجود اور باوجود
 بالکل وحشی قوم تھے اسد نے انکی روک ایک
 مدت کے لیے اس طرح سے کر دی ۱۲ ۵۸ جو ایسی
 مضبوط دیوار بنانے کی جو کو توفیق دی ۱۲ ۵۸
 یعنی وہ وقت جب تک اسکو اس دیوار کا قاتم نہ کرنا
 منظور ہے ۱۲ ۵۸ بعضوں نے دوسرے سے حوالہ
 قیامت کا دن رکھا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۶۱ ۶۱ قرآن میں
 قاطعہ کا لفظ ہے جو جمع ہے قطار کی ایک
 حدیث میں ہے کہ بارہ ہزار اذیہ کا ایک قطار ہے
 دوسری حدیث میں ہے کہ ایک ہزار اذیہ کا ایک
 سید خداری نے کہا قطار ریل کی کہل بہر کر سوتا
 ہے ابن عمر نے کہا قطار ستر ہزار کا ہوتا ہے
ضمیمہ متعلق ص ۶۱ ۶۱ اپنے جیسے پو
 کچہ نہ تھے اور اسد نے پید کر دیا مغل اور شعور
 دیادی ہی دوبارہ زندگی ہی وہ دیکھا یعنی حشر

کے دن حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن اس قدر
 تم کو ننگے پاؤں ننگے بدن بے فتنہ حشر کرے گا کہ
 آپ نے یہ آیت پڑھی کہ انا اول خلق بنیدہ
 و خدا علینا انا کا فنا علیہ ۱۲ و انہوں نے
 اپنے عقل سے کہہ کر کام ہی نہیں لیا ۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۲۱ ۱۲ یعنی دونوں
 اصل میں کافروں کے لیے بنائی گئی ہے لیکن اس
 میں بعض مسلمان بھی جاویں گے جو گنہگار ہونگے
 اور اس قدر گنہگار ہونگے کہ چار میگا۔ اس آیت سے رو
 ہوتا ہے ان لوگوں کا جو کہتے ہیں مسلمان گنہگار
 دونوں میں نہ جاویں گے ۱۲ و دنیا کے دہشت
 ان کو انداز کر دیا ہے ۱۲ و اسوس کے دن
 سے مراد قیامت کا دن ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۲۲ ۱۲ یعنی ایسا گناہ
 کرے جس سے دوسرے کو نقصان پہنچے مثلاً
 کسی بھوٹا طوفان لگانا جیسے طعمہ اور اس کی
 قوم نے کیا کہ زہر چرائی خود اور توپ دیا ایک
 بیگناہ پر یا ایسا گناہ کرے جس سے دوسرے
 کا تو نقصان نہ ہو مگر خود تباہ ہو جیسے شراب پیا
 رنا ۱۲ و اس آیت میں اشارہ کیا اس طرف
 کہ طعمہ کو اس بری حرکت سے توبہ کرنا چاہیے
 مگر اس کم سخت نے توبہ نہ کی بلکہ اسلام سے پھر گیا
 اور کافروں میں ملیا ۱۲ و اسکا مطلب یہ ہے
 کہ اگر چہ توبہ کرے تو اسکا گناہ معاف ہو جاویگا
 یہ نہیں کہ اسکا گناہ نہ کاٹا جاویگا ۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۲۳ ۱۲ بیزار ہو گیا محبت
 چھوڑ دی ۱۲ و یا بیت / دنیا آہ آہ کر نیوالا
 یا بیت دعا کر نیوالا یا بیت اس قدر نفی کی اور کر نیوالا
 یا بیت توبہ کر نیوالا یا بیت تسلیم کر نیوالا یا بیت
 سبجہ والا یا بیت مہربان ۱۲ و اسکوئی سختی کرنا تو
 آپ نرمی کرنے چنانچہ ان کے باپ نے ان سے کہا
 میں تجھے کو پتھروں سے مار ڈالوں گا انہوں نے
 جواب دیا تم سلامت رہو میں تمہارے لیے دعا
 کروں گا جب انکو کوئی ستانا تو فرمائے اس قدر
 تجھے کو بد بات کرے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۲۴ ۱۲ یعنی وہ چاہے
 کہ اسکی سفارش کریں تو اس وقت اسکی سفارش
 کرتے ہیں مراد اہل توحید ہیں جو اللہ والا اس قدر
 میں معصوم حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن فرشتے
 ان کی سفارش کریں گے ۱۲ و اس کی جواب
 سے ڈر رہے ہیں ۱۲ و اس سفارش کرنے کی
 اجازت ہے اسکی سفارش قبول ہوگی بلکہ جس کی

سفارش کرنے کی وہ اجازت ہے اس کے لیے
 سفارش کام آئے گی ۱۲ و اس دہاں تو فرشتوں کا
 یہ حال ہے کہ اسکا حکم اترتے ہی گہرا جاتے ہیں
ضمیمہ متعلق ص ۱۲۵ ۱۲ یعنی ہر ایک
 گناہ کا مواخذہ اسی سے ہوگا دوسرے سے نہ
 ہوگا جو کوئی بے کام نکالے تو حدیث کے رو سے
 قیامت تک اس پر وبال پڑ جائے ۱۲ و اس
 جو ایک آیت میں گذرا و یعملن انقاہم و انقاہ
 مع انقاہم اس کے خلاف نہیں ہے کیونکہ کسی کا
 گناہ کرنا یہ ایسا ہی کا خود گناہ ہے جسکا بوجہ
 گناہ کرنے والا اٹھائے گا حدیث میں ہے باپ
 بیٹے کے گناہ میں نہ پڑا جائیگا نہ بیٹا باپ کے
 گناہ میں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۲۶ ۱۲ سبحان اس
 پروردگار نے اس آیت میں مسلمانوں کو ایسا قانون
 بتا دیا کہ اگر سپرطیس تو دونوں جہان میں چھوڑ میں
 دنیا کی دولت اور آخرت کی عزت مانگے آئے ہیں مسلمانوں
 کو چاہیے کہ صلاح دشواری کے لیے اگر مجلس قائم
 کریں تو ان میں تین قسم کے کام کیے جاویں ایک خیر
 اور صدقات جمع کرنے کے لیے تاکہ اس میں یتیموں
 اور محتاجوں اور معذوروں اور بیماروں کی پرورش
 اور خبر گیری ہو بلکہ علم کی مدد کی جائے یعنی محتاج
 خانے بیت المعذورین بیت الیتامی شفا خانے اور
 مدارس بنائے جاویں دوسرے اچھے کام اور اچھے
 پیشے اور اچھے کار آمد ہنر کو جاری کرنے کے لیے
 جیسے زراعت تجارت صنعت کی تکمیل اور تعلیم کے
 واسطے تیسرے مسلمانوں میں اتفاق اور اتحاد
 قائم کرانے کے لیے کہ مسلمان جو آپس میں ٹکرات
 کرتے ہیں اوکھا تقصیر شرع کے موافق کر دیا جاوے
 اور سب مسلمان بہائی بہائی کی طرح ایک دوسرے
 کی مدد اور اعانت پرستعد رہیں معروف سے ہر
 ایک اچھی بات مراد ہے ۱۲ و اس آن حضرت صلعم
 عہد میں منافق اور یہودی چپکے چپکے آپس میں
 سرگوشیاں کرتے تھے کہ مسلمانوں کو اندیشہ پیدا
 ہوا تو ایسا کرنے سے منع کیا گیا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۲۷ ۱۲ دشمنین اپنے باپ
 دادا کی تقلید سے یہ خیال کرتے تھے کہ یہ قیامت
 کے دن پہلے کام آویں گے اس قدر ان کے پاس تاری
 سفارش کر چکے لیکن اس خیال کی کوئی دلیل عقلی
 یا نقلی نہیں رکھتے تھے اس قدر ان کی نادانی ظاہر
 فرمائی کہ دین میں تقلید کام نہیں آسکتی تقلید ایک
 گمان ہے اسکو علم یا یقین نہیں کہہ سکتے دین میں

علم اور یقین کی ضرورت ہے ۱۲ و اس بلکہ ان
 لوگوں نے انکو خدا کا شریک سمجھ لیا ہے حقیقت
 میں انکا وجود ہی نہیں ہے یا یہ تو وہ ہی اوروں
 کی طرح اس قدر کہ منہ سے اور غلام ہیں ۱۲ و
 اور انکل بچہ باتوں ۱۲ و اس خیالی پلاؤں کا
 میں ۱۲ و اس دلیل اور برہان کو نہیں دیکھتے اگر
 دلیل میں غور کرے تو انکو صاف معلوم ہوتا کہ
 خدا نے برحق واحد اور کیلا ہے اسکا کوئی شریک
 اور ساجھی نہیں ہو سکتا ۱۲ و اسے اپنے برائے گناہ
 نیک لوگوں کے ساتھ کیا جائے البتہ فاسق کی
 نسبت اگر برائی کی جائے تو گناہ میں ہر مقام
 نے کہا بدگمانی اس وقت گناہ ہوگی جب زبان
 سے کوئی برا کلمہ دوسرے کی نسبت نکالے اگر
 صریح دل میں رکھے تو گناہ گار نہ ہوگا۔ حدیث میں
 ہے کہ گمان سے بچو وہ بڑا جھوٹ ہے ۱۲ و اس
 کے نیکے جلانے والے اپنے جہول میں آتا ہے انکل
 بچہ جوہدہ کہتے ہیں نہ غور کرتے ہیں نہ خدا سے
 ڈرتے ہیں دنیا میں عرقی میں خدا کو ہونے بیٹھے ہیں
 و اس قدر اور پیغمبروں اور فرشتوں کی نسبت
 جو عقائد رکھا جاتا ہے اسطرح دوسرے عقائد کی
 مسائل میں یقین حاصل ہونا ضرور ہے گمان کہہ
 کام نہیں آسکتا البتہ عملی مسائل میں نہیں یعنی
 گمان کافی ہے اور اسی لیے خبر واحد اور خیال پر
 عمل ہو سکتا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۲۸ ۱۲ بعضوں نے
 یوں ترجمہ کیا ہے قیامت کے دن اسکی قسمت ایک
 کتاب ہو کر نکلیگی حسن نے کہا بدنگی میں آدمی کی
 دامنہ طرف ایک فرشتہ ہے جو اسکی نیکیاں لکھتا ہے
 اور اسی طرف ایک فرشتہ ہے جو اسکی برائیاں لکھتا
 ہے مرتے وقت یہ کتاب بیٹھ دی جاتی ہے اور قبر میں
 اس کے ساتھ رہتی ہے۔ قیامت کے دن وہی کتاب
 نمودار ہوگی ۱۲ و اسکی اور محاسب کی ضرورت
 نہیں کیونکہ اس کتاب میں سب باتیں لکھی ہوئی
 اور ہر شخص کو یاد آجائیں گی ۱۲ و اس وقت
 یاد نہیں کرتا جب عیبیت میں مبتلا تھا اور اس قدر
 نے اپنے فضل سے بلاتلانی اور نعمت عطا فرمائی ۱۲
 و اس خدا کی رحمت کا امید دار نہیں ہوتا انسان کو
 چاہیے کسی ہی تکلیف کو ہی خدا کی مہربانی سے
 آس نہ توڑے۔ نہیں ملتی اسکو کرم کرتے دیر ۱۲
 و اس آیت مشرکوں کے باب میں تری ۱۲ و اس
 خواہ مخواہ ٹکرا کر کیے جاتا ہے حق بات ماننا ہی نہیں
 کہتے ہیں اس سے مراد فخر میں حارث ہر یا ابی

سبارک درخت خدایا ۱۲ و ۱۱ یعنی ایک نور برکت
نور آگ کا نور تیل کا نور شیشہ کا نور پیر
طاف جو نور کو پھیلنے نہیں دیتی ایک جاتے جمع
کرتی ہے۔ سدی نے کہا ایمان کا ایک نور ہے
قرآن کا ایک نور ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا طاف
سے آن حضرت صلعم مراد میں شیشہ سے آپ کا دل
چراغ سے وہ نور اتنی جھپکے دل میں تباہ اور
درخت سے ابراہیم مراد میں جو نہ شرفی تھے
یعنی ہودی نہ عربی یعنی نصرانی ابن عباس
نے کہا مومن کا دل خود بخود درخت مونا جاتا
ہے لہذا میں اس کی ہدایت کا نور اپنی جگہ
اور نور علی نور ہو جاتا ہے کعب جبار نے کہا
حضرت محمد ص کا منہ طاف ہے اور چراغ آپ کا دل
ہے اور شیشہ آپ کا سینہ ہے بعضوں نے کہا
قرآن چراغ ہے اور مومن کا دل شیشہ ہے
اور طاف اس کا منہ ہے اور درخت وحی خداوندی
ہے اور قرآن کا نور بخود پہل رہا ہے گو ہر
نور میں جب پڑ میں تو ہر کیا کہنا گویا صاف تیل
کو آگ لگانا ہے ایک دم سے اس کا نور بیکر
پڑتا ہے نور علی نور سے یہ مراد ہے کہ قرآن کا
نور عقلی دلیلیں کا نور ۱۲-۱۱-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۵۷ ط سبب دیکھ
مالک میں ہر ایک اس کو اپنی طرف کھینچتا ہے غلام کا
دم نہک میں ہے ایک کو راہنی کرتا ہے تو دوسرا
خفا ہو جاتا ہے ۱۲ و ۱۱ اس کا ایک ہی مالک ہے
وہ اس کو راہنی رکھتا ہے پس اور کسی سے کوئی
غرض نہیں یہ مثال اس قدر ہے مشرک اور موحد کی
بیان کی مشرک کج بخت کئی معبودوں کا غلام ہے
ایک کی نذر و نیاز منت مانا ہے تو دوسرے
معبود کی فکر ہوتی ہے کہیں وہ خفا نہ ہو جائے
اس کا بوجہ کرتا ہے تو یہ درخت جاتا ہے غرض غیب
مشکش میں گرفتار ہے جو موحد ہے اس کو پس ایک
سچے خدا سے غرض ہے رات دن اطمینان کے ساتھ
اس کا بوجہ جاتا ہے اسی کو راہنی رکھنے کی
فکر میں مبتلا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۵۸ و ایک ہی یکا
سیرت برکت پہلے لگا ۱۲ و ۱۱ کچھ میں
یعنی اسرائیل میں ایک عابد تھا ایک عورت تھی
جس نے اس کے سامنے آئی وہ اس سے زبان پر
اتفاق اس کو حمل کیا شیطان نے عابد کو بیگناہ
کہ اس عورت کو اڑا لے کر یہ بھی تو تیری نعمت
ہوگی اسے ایسا ہی کیا جب خون بہل گیا اور عابد

پکڑ لیا اور اس کو سولی پر چڑھا لے گئے تو شیطان
نے یہ پہچان لیا کہ اگر موحد کو ایک عہدہ کو لے تو میں بچا
دو ٹکڑے سجدہ کر کے اپنا ایمان بھی کھو بیٹھتا
۱۲ یعنی راہ لی عابد رہا چلا تار کو کیا ہے لکھنا
کیا جانوں مجھ سے تجھ سے لکھنا واسطہ بعضوں نے
کہا ہر کے دن شیطان نمود ہوا اور مشرکوں نے
کہنے لگا میں بہت اسے ساتھ ہوں جب روئی سرخ
ہوئی اور شیطان نے فرشتہ کو دیکھا تو بہاگ
کھڑا ہوا۔ یہ فقہ اور گندہ چکا ہے بہر حال اس
فقہ نے منافقوں کی بھی یہی مثال بیان کی
کہ وہ بھی یہودیوں کو اسی طرح بہکا رہے ہیں جیسے
شیطان نے اس عابد کو ایک دم سے مشرک کو نکو
بہکا یا اور وقت پر ایک ہو گیا ۱۲ و ۱۱ یعنی آدمی
اور اسے بہکا لے والے شیطان کا ۱۲ و ۱۱ جابجا
بروتا ہے چند بچا رہے مگر ہے کو کیا معلوم کہ
اس پر کتابیں لدی ہیں یا کورہ غلیظ ایسے ہی یہودیوں
کا حال ہے اور اس مولوی یا درویش کا جو قرآن
اور حدیث بر غل نہ کرے اور علم اور روشی کا دم
بہرے ۱۲ و ۱۱ عالم بے عمل گدا ہے جسے چند کتابیں
لدی ہوں چراغ کے تیلے اندر ۱۲ و ۱۱ اس کو
علم سے مجھ فائدہ نہیں ہوتا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۵۹ و اتنی میعاد نہ
وہ دنیا میں ہے کی ۱۲ و ۱۱ سید علامہ رحمہ اللہ نے کہا
اس آیت میں تنبیہ ہے ان لوگوں کے لیے جو مشکل
کے وقت اس قدر کہ رسول ص کو بکارتے ہر اور فقہ
کے رسول ص سے وہ باتیں چاہتے ہیں جو اس قدر
کے سوا اور کوئی نہیں کر سکتا اور جب آنحضرت صلعم
جو تمام بنی آدم کے سردار ہیں اپنے نفع اور نقصان
کے مالک نہ ہوں تو اور کوئی ولی یا امام دوسرے
کے نفع اور نقصان کا کیوں مالک ہو سکتا ہے۔
اور تعجب ہی ان لوگوں پر جو قبروں پر جکتے ہیں
اور قبر والوں سے اپنی مرادیں مانگتے ہر حج ص
شرک ہے ۱۲ و ۱۱ اجمال و متاع میں پنا چھوڑ کر
ہوں اس کے جا کر اس کو اچھے کاموں میں خرچ
کروں یا جس ایمان کو بیٹھے چھوڑ دیا تھا اب کے جا کر
اس ایمان میں چھو کام کروں ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا
اچھے کام سے لا ادا اس کو کیا مراد ہے ۱۲ و ۱۱
اور سکا ہر دنیا میں جانا ۱۲ و ۱۱ ایک آڑ ہے دنیا
اور آخرت میں جس کو برنی کہتے ہیں ۱۲ و ۱۱
عالم برنی ایک عالم ہے دنیا اور آخرت کے ہر
میں آدمی سر کے بعد حشر تک میں رہے گا چھو
لوگ چین اور آرام سے بسر کریں گے اور بڑوں

بر غذاب ہو گا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۶۰ و ایک ہی یکا
کنا ہوں سے اور نیکیاں کرتے رہو گے ۱۲ و ۱۱
حمدہ و عیال و عیال مال جو کافر کے پاس میں
کو اور تقاضے پجائیگا ۱۲ و ۱۱ پیکر کو شامی
سے بھی ملا نہیں ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۶۱ و قریش کے
لوگ سال میں سوداگری کے لئے دو سفر کیا کرتے
ہاڑ میں بن کیط اور گری میں شام کیط
اور وہاں سے کچھ کما کر اپنے سال بھر کی روٹی
پیدا کر لیتے اور گری میں بیٹھ کر اپنا گذر کرتے جہاں
کچھ پیدا اور نہیں ہوتی قریش کے لوگوں کو ان
دونوں سفروں سے بہت الفت تھی اور الفت
ہو باقی چاہیے انکی روٹی اس پر موقوف تھی اس
تقاضے نے ابراہیم اور اس کے لوگوں کو ہلاک کر کے
گویا قریش کی یہ تجارت اور اس تجارت سے نفرت
قائم رکھی تو یہ سورت گویا پہلی سورت کا تتمہ ہے
بلکہ ابی بن کعب نے اس سورت کو طبع نہیں
پڑھا۔ سورت فیل ہی میں شریک کیا ۱۲ و ۱۱
کون اس پر یقین کرتا ہے اور کون جھٹلاتا ہے
مراد معراج کا قصہ ہے اور دکھلا دے سے
آنکھ سے دکھانا جب آنحضرت ص علیہ السلام
آدھلے معراج کا حال لوگوں سے بیان
فرمایا تو کئی لوگ جھوٹ سمجھے اور اسلام سے
پھر گئے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
تمت
الحمد لله وسلام علی عباده الذین
اصطفیٰ۔ اما بعد واقع ہو کہ ضمیمہ حواشی
تفسیر حیدری مولفہ مولوی حیدر الزمان صاحب
سلمہ حیدر آبادی متعلقہ تبویا القرآن
لضبط مضامین الفرقان کمال حسن و
خوبی کے ساتھ درجہ اختتام کو پہونچا۔
پہلے یہ کتاب بلا حاشی طبع ہوئی تھی جو
تھوڑی دنوں میں تھوڑے تھوڑے فروخت ہوئی
اور اب دوبارہ شائقین کے اصرار سے یہ کتاب
ایک نئی طرز پر طبع ہوئی ہر جو بہ نسبت سابق
ابا نشا اور نقدی زیادہ مفید ثابت ہوگی

اشقا واجب لہما

جملہ علوم و فنون سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب کی خدمت میں التماس ہے کہ یہ کتاب
بمفسلہ تعالیٰ قریباً نصف صدی سے جاری ہے اور علوم و فنون کی ترویج و اشاعت
میں نہایت دیانت داری اور کامیابی کے ساتھ اپنے فرائض کو سرانجام دے رہا ہے
اس کارخانہ کی بدولت صحاح رسنہ اور علم حدیث کی پختہ ہوئی
کے نہایت عمدہ اور مفید ترجمے تمام ہندوستان میں شائع ہو چکے ہیں۔ اس کارخانہ میں
سہر ایک قسم کے قرآن مجید اور حائلیں معرثی مترجم اور جملہ علوم و فنون کی کتابیں
(مثلاً تفسیر حدیث، فقہ، اصول فقہ، منطق، کلام، لغت، صرف، نحو، حکمت، فصاحت
بلاغت، انشاء وغیرہ) کافی ذخیرہ مختلف زبانوں عربی، فارسی اور دو میں فروخت کیلئے
موجود رہتا ہے۔ اور فرائش کی تعمیل میں دین نہیں ہوتی اور بہ نسبت دوسرے
تاجروں کے قیمت میں بھی رعایت کی جاتی ہے جس صاحب کو کسی علم و فن کی
کوئی کتاب یا قرآن مجید یا حائل مطلوب ہو وہ فرائش بھیج کر آرائش کریں اور تفصیلی
حالات معلوم کرنے کے لئے کارخانہ ہذا کی مکمل فہرست طلب فرما کر ملاحظہ فرمائیں۔
جس میں مختلف قسم کے قرآن مجید و حائل شریف و کتب حدیث مترجم و محشی کے
نمونہ جات اور متحد و علوم کی کتابیں درج ہیں۔ و صلاً علیہم السلام لا الہ الا اللہ
المشہد

شیخ احمد جبرکت مالک مطبع احمدی کشمیری بازار

لاہور

